ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الکریم

مترجم

کنز العرفان اردو ترجمہ

مع

مثنوی شعر القرآن منظوم پنجابی ترجمہ

از قلم
پروفیسر محمد عنایت اللہ

ناشر: شعر القرآن منزل
24۔حافظ ٹاؤن ایم اے جناح روڈ اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

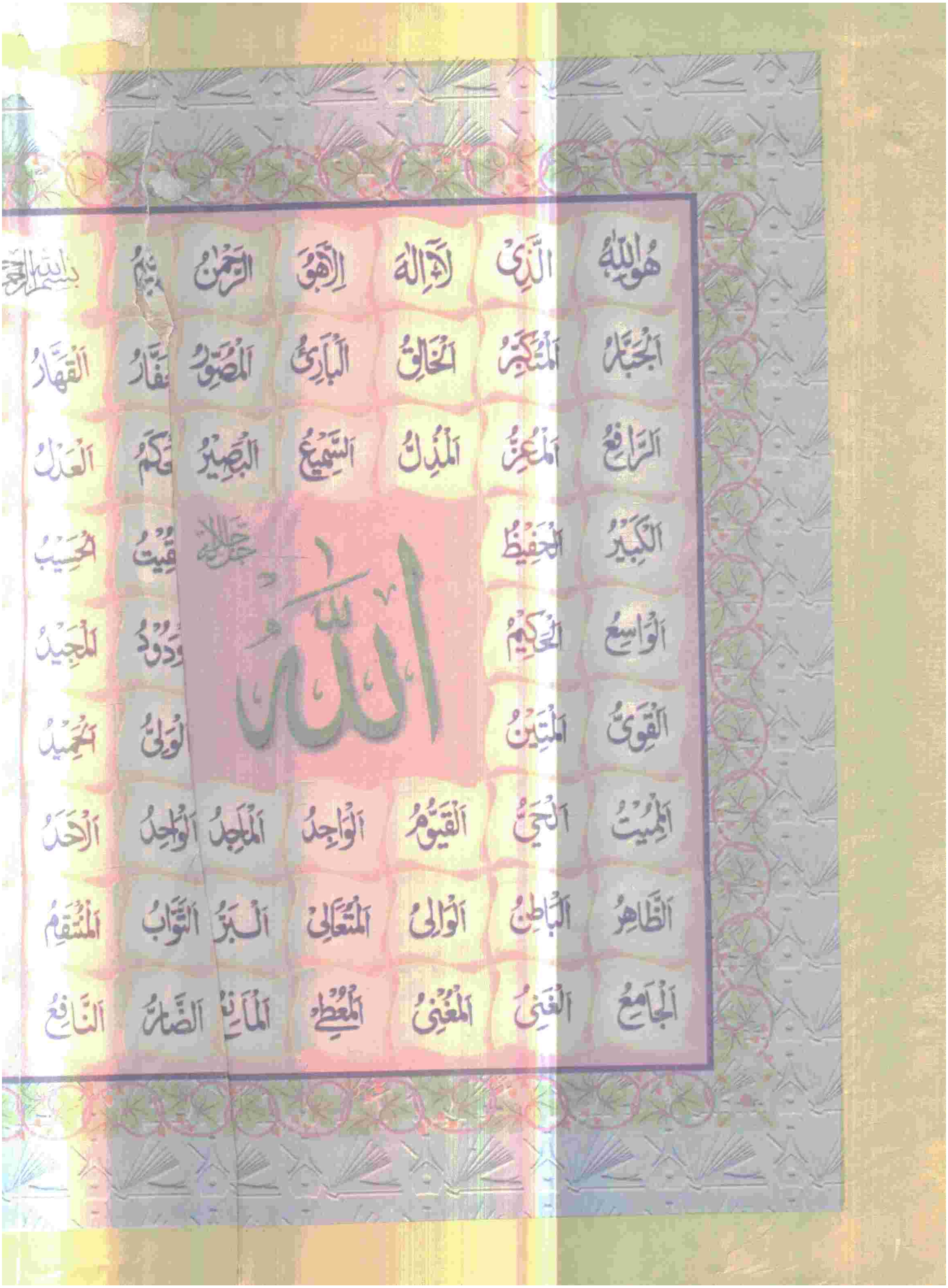
ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com



هو الله
الذی
لا اله
الا هو
الرحمن
الجبار
المتکبر
الخالق
البارئ
المصور
القهار
الرافع
المعز
المذل
السمیع
البصیر
العدل
الکبیر
الحفیظ
الحسیب
الواسع
الحکیم
المجید
القوی
المتین
الحمید
الله
جل جلاله
الممیت
الحی
القیوم
الواجد
الماجد
الواحد
الاحد
الظاهر
الباطن
الوالی
المتعالی
البر
التواب
المنتقم
الجامع
الغنی
المغنی
المعطی
الضار
النافع

الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز

الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض

اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور الشكور العلي

الجليل الكريم الرقيب المجيب



الباعث الشهيد الحق الوكيل

المحصي المبدئ المعيد المحيي

الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر

العفو الرؤف مالك الملك ذو الجلال والاكرام المقسط

النور الهادي البديع الباقي الوارث الرشيد الصبور

استدعا

قرآن مجید کے پرنٹر و پبلشر ہونے کے ناطے ہماری ہرممکن کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کے کسی بھی نسخے میں طباعت کی معمولی سی بھی غلطی نہ رہنے پائے، اس مقصد کے حصول کیلئے پہلے کتابت کی تصحیح بڑی احتیاط اور کاوش سے کروائی ہے۔ پھر بھی ہر ایڈیشن کی طباعت سے پہلے پورے قرآن پاک کی پروف ریڈنگ بھی کروائی ہے اس احتیاط کے باوجود اگر چھپائی کے دوران کوئی زبر، زیر، پیش، جزم، نقطہ، تشدید یا مد ٹوٹ جائے تو اسے قرآن کریم کے عربی متن میں دانستہ تبدیلی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہزاروں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں ایسی کوئی نادانستہ لغزش قابل گرفت و مواخذہ ہو سکتی ہے

اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت کی وجہ سے سہواً کبھی کبھار قرآن کریم کے ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم و بیش لگ جاتے ہیں ایسی غلطی بھی دانستہ نہیں بلکہ تمام امکانی احتیاط کے باوجود ہو جاتی ہے ان گزارشات کے ساتھ آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت آپ کو اس قسم کی غلطی کا علم ہو تو برائے مہربانی ہمیں اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی کا تدارک کیا جا سکے امید ہے آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون کر کے ہمیں مشکور و ممنون فرمائیں گے

عرض ناشر

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ پورے شعرالقرآن میں کوئی فنی یا تحریری غلطی یا خامی نظر آئے تو شاعر قرآن کو بلا جھجک تحریر فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درستی اور اصلاح کر لی جائے

اور آپ عنداللہ ماجور ہوں

والسلام

محمد عنائت اللہ عفی عنہ اوکاڑہ

حافظ طارق جاوید ایم اے، ایم ایڈ

سرٹیفکیٹ تصحیح

فون ۰۳۰۷۶۴۳۶۰۲۸۰

رجسٹرڈ پروف ریڈر اوقاف (پنجاب)

مورخہ 3-6-08

میں اس قرآن مجید مترجم اردو نثر پنجابی اشعار پروفیسر عنائت اللہ صاحب 50 صفحات فی سپارہ پر مشتمل کے صرف عربی متن کی پروف ریڈنگ کی ہے میں نے اس قرآن کی عربی کو پڑھ کر تمام اغلاط کی نشاندھی کر دی اب میں امید کرتا ہوں اس میں کوئی اعرابی یا لفظی غلطی نہ پائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ بفضل

حافظ طارق جاوید
رجسٹرڈ پروف ریڈر رجسٹریشن نمبر 104
محکمہ اوقاف پنجاب (پاکستان)

حافظ طارق جاوید
رجسٹرڈ پروف ریڈر رجسٹریشن نمبر 104
محکمہ اوقاف پنجاب (پاکستان)

حافظ طارق جاوید (ایم اے)
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

لائق حمد ثناواں تھنیں پالنہار جہاناں
بھی درود حبیب تیرے تے اندر کل زماناں

عرشوں وا کرم دی وگی خوشبو مست بنایا
اچّن چیت دماغے اندر آن خیال سمایا

اینویں عمر وہائی ساری غفلت وچ گزاری
شعر و شاعری شغل بنایا پائی گل بیاری

پائی ترک فضول کلاموں سوچ دماغ سمائی
چیز لکھاں کوئی اعلیٰ اچی جس تھیں ملے بھلائی

شیریں شعر بناواں سوہنا پاک کلام قرآنوں
دوہیں جہانیں درجہ پاواں ملے ثواب ایمانوں

پاک شراب بھراں وچ شیشے کر کر فکر گھنیری
سفر سمندر دور کنارہ ربا بخش دلیری

بے شعورا شعر کی جاناں کم وڈّے ہتھ پایا
پاواں کیونکر منزل جیکر توں نہ فضل کمایا

سائیاں میں مسکین نمانا بولی پال وکھائیں
رہواں نہ راہے تاں رہ آوے منزل تے اپڑائیں

ڈب گیا جے پار نہ لگا لوکاں دے وچ ہاسہ
فضلوں خود سرشار بنائیں رحمت تھیں بھر کاسہ

سینہ میرا کھول وکھائیں روشن ذہن بنائیں
ایہہ کم کریں آسان میرے تے تنگی دور ہٹائیں

بس سپرد تیرے سب کیتا سائیاں آپ نبھائیں
میں عنایت تیری دا طالب بخشش ہتھ وکھائیں

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

پاک کتاب قرآن اللہ دی خاص کلام الٰہی
اس دے اُتّے عمل کمایاں دور ہووے گمراہی

پاک رسول اللہ نے دسیا شان بیان قرآنی
اک حرفوں دس نیکی ملدی دے حدیث نشانی

پاک کلام بلیغ عنایت کل بیان عجیبہ
پڑھ پڑھ لذّت لین ہدایت جہڑے نیک نصیبہ

زیر زبر وچ غلطی ناہیں ناں شدّوں ناں مدّوں
کمی بیشی کوئی نظر نہ آوے کسے شماروں حدّوں

گنج خزینہ علم تمامی ہر اک معلوماتوں
نور ہدایت ذکر مبارک زینت ہر صفاتوں

فرضوں بعد تلاوت اس دی ورد وظیفیوں چنگی
قاری دی ایہہ حشر دیہاڑے دور کراوے تنگی

پاک کتاب عنایت محمدا نت نویں نت تازی
کل کتاباں پچھے رہیاں سب تھیں لے گئی بازی

صاحبِ قرآن صلّی اللہ علیہ وسلّم

بھیج درود محمد اتے اوہ رسول ہمارا
جس دے اتے نازل کیتا پاک قران پیارا

ہادی اکمل کامل نوری واقف راز امر دا اوگنہار گناہیاں خاطر شافع روز حشر دا
کر کر عمل وکھایا سانوں کسر نہ چھڈی رائی اوہ رسول آمین اساڈے اس وچ شک نہ کائی
ایہ احسان عظیم اساں تے تیرا پاک الٰہی نہیں تے اوگنہارے بندے غرق ہوندے گمراہی

لکھ کروڑ درود سلاماں پاک محمد تائیں
عنایت اُچے رُتبے والا اوہ اساڈا سائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٧
رُكُوْعُهَا ١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2	الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ سب تعریف اللہ کے لئے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ جو بہت مہربان ہے، بہت ہی رحم کرنے والا ہے،	○ حمد تمام خدا دی خاطر رب جہاناں والا الرحمان رحیم کہاوے، (زمیں اسماناں والا)
3	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ جو روز جزا کا مالک ہے۔	○ قبضہ کُلی جتھ وچ جس دے روز جزاواں والے (اُسدے اگے عاجز ہوون اُچیاں شاناں والے)
4	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد مانگتے ہیں۔	○ تیری آسی عبادت کریئے توں معبود اساڈا تیتھوں ہی امداداں منگیئے، (دیہ مقصود اساڈا)
5 6	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ ہمیں سیدھی راہ پر چلا، ان لوگوں کی راہ پر الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ جن پر تو نے اپنا فضل فرمایا۔	○ سدھے رستے پاء اسانوں (جھڑا آکھ سنایا) رستے پاء انہاندے جنہاں اُتے فضل کمایا
ع 7	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ نہ ان کی راہ پر جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ گمراہوں کی راہ پر۔	○ راہ اُنہاندے پاویں ناہیں غضب جنہاں تے پایا ناں اُنہاندے رستے پاویں جنہاں راہ گوایا
		○ کہو آمین عنایت میاں اللہ فضل کماوے دوہاں جہاناں اندر تیری آس اُمید پجاوے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۸۶
رُكُوْعَاتُ ۴۰

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

الحزب الاول 1	الٓمّٓ ۝ الف، لام، میم (مقطعات ہیں)۔	○ الف لام تے میم مقطعہ، (ہے از راز خدائی) (ظاہر مطلب دسیا ناہیں حکمت خاص رکھائی)
معانقة 2	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے:	○ ایہ کتاب خدا دی طرفوں جس وچ شک نہ رائی جہڑے ڈرن خدا تھیں اوہناں لئی ہدایت آئی
3	الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ میں سے خرچ کرتے ہیں۔	○ جو ایمان لیاون غیبی، قائم کرن صلاتاں ساڈے دتے وچوں دیندے رہن ہمیش خیراتاں
4	وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ نیز جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ مِنْ قَبْلِكَ ۚ آپ سے پہلے نازل کیا گیا تھا، وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	① بھی ایمان لیاون اُہتے جو کجھ نازل ہویا تیری طرفے نالے تیں تھیں پہلاں نازل ہویا ② بھی اوہ روز قیامت اُتے کرن یقین پیارے (رحمت پاک خدا دی پاروں کرن پاک نظارے)
5	اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ بھلائی هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ پانے والے ہیں۔	① اوہی ہین ہدایت اُتے رب اپنے دی پاروں بھی بھلیائی پاون والے، (اُس عالی درباروں)

6 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ۱
بے شک جو کافر ہوئے ان پر برابر ہے

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲
آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

①
بے شک جہڑے کافر ہوئے، (بدنصیباں والے)
ہے برابر اوہناں اُتے، (کیا گورے کیا کالے)

②
تُسی ڈراؤ ناں ڈراؤ، (بالکل اکو جہیا)
اوہ نہ کدے ایمان لیاون، (ہے وطیرہ ایہیا)

7 خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط
اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز ۱
پردہ ڈال دیا ہے،

ع وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ۲
اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

①
اللہ کیتی مُہر اُنہاندے دل تے کناں اُتے
بھی پردہ غفلت دا پایا اُنہاں اَکھاں اُتے

②
بھی عذاب عظیم بنایا موجب چال انہاندی
(بچ کے جاون اُس تھیں ظالم کی مجال انہاندی!)

8 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۱
اور آخرت کے دن پر

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲
حالانکہ وہ مومن نہیں ہوتے۔

①
بعضے لوکی ایسے نیں جو کہن ایمان لیائے
نال خدا دے، روز قیامت نالے جہڑا آئے

②
در حقیقت اوہ نہیں مومن، (بلکہ ظالم ہوئے)
(منہ وچ پان انگوٹھے سبّھے اس دن نادم ہوئے!)

9 يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا
وہ اللہ اور مومنوں کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ وہ اپنے سوا کسی کو

يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ ۱
دھوکا نہیں دیتے

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ط ۲
مگر وہ سمجھتے ہی نہیں۔

①
دھوکھا دیندے پاک خدا نوں نالے موَمناں تائیں
حالانکہ اوہ دھوکھا دیندے نیں خود جاناں تائیں

②
پر شعور نہ اوہناں تائیں بے شعورے سارے
(نامُرادے حشر دیہاڑے سارے جاسن مارے)

10 فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ
ان کے دلوں میں مرض ہے، پس اللہ نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ۝
اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔

①
(درحقیقت اوہ بدحالے)، دل وچ مرض سمایا
پس ہے مرض اُنہاندے تائیں اللہ آپ ودھایا

②
بھی عذاب اُنہاندی خاطر درد پچاون والے
ایس لئی کہ بندے نیں اوہ جھوٹ الاون والے

11 وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو،

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝
تو کہتے ہیں ہم تو بس اصلاح کرنے والے ہیں۔

①
جدوں اُنہانوں حکم سنایئے ناں فساد مچاؤ
وچ زمینے، (لوکاں اندر، خوف خدا دا کھاؤ)

②
(ایہ گل سن کے) ویکھو کیڈا عجب جواب سناون!
بس اَسی اصلاحی سارے، (مکر فریب چلاون)

12 اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ
یاد رکھو، بے شک وہ فساد کرنے والے ہیں

وَلٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ۝
لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

①
یاد رکھو اوہ بے شک سارے پکے ہین فسادی
(جدھر جاون کر دے جاون ہر پاسے بربادی)

②
(اوہ ایہ عمل نہ منن مورکھ وچ دماغ فتوراں)
پَر شعور نہیں پایا جاندا اندر بے شعوراں

13 وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسا کہ لوگ ایمان لائے،

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ
تو کہتے ہیں: کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں؟ یاد رکھو، وہ

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ۝
خود ہی بے وقوف ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں۔

①
جدوں اُنہانوں حکم سنایئے تُسی ایمان لیاؤ
جویں ایمان لیائے لوکی، (تنویں ایمان لیاؤ)

②
آکھن کیا ایمان لیایئے مثل نہ عقل جنہانوں!
بے شک اوہی ہین بے عقلے، کجھ نہ علم انہانوں!

14 وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ

اور جب وہ مومنوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں: ہم ایمان لائے، مگر جب وہ

وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ

اپنے شیطان بھائیوں سے علیحدہ طور پر ملتے ہیں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴

تو کہتے ہیں: بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو بس مومنوں سے مذاق کرتے ہیں۔

(۱)

مومن لوکاں نوں جاں ملدے کہن ایمان لیائے
پر جاں ملن شیطاناں تائیں اوہ علیحدہ جائے

(۲)

کہن اُنہاں نوں بے شک بھائیو، ہم ہیں ساتھ تمہارے
مومن لوکاں نال ہوندے نیں بس مذاق ہمارے

15 اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ

اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں مہلت دیتا ہے کہ وہ اپنی گمراہی میں

یَعْمَهُوْنَ ۝

سرگرداں رہیں۔

۝

اصل مذاق تے اللہ کردا پکّے نال انہاندے
مہلت دے، گمراہی اندر، مندے حال انہاندے

16 اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۠

وہی ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی،

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۝

مگر ان کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت یافتہ نہ ہوئے۔

۝

اوہی ہَین خریدی جنہاں گُم راہی راہ بدلے
پر اس سودے سُود نہ دتّا، رہے گُم راہے پکّے

17 مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ

ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی، پس جب اس کا آس

اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ

پاس روشن ہوگیا

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا

اللہ نے ان کی روشنی ختم کردی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، انہیں کچھ

یُبْصِرُوْنَ ۝۱۷

نظر نہیں آتا۔

(۱)

مثل انہاندی اُسدے وانگوں جس نے آگ جلائی
جس دم اس دے آسے پاسے کیتی اس رُشنائی

(۲)

دور کیتا رب نور اُنہاندا، (آن ہویا اندھیارا)
چھوڑ دتے رب وچ ہنیرے نظر نہ آوے (تارا)

18	صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹیں گے۔	○ ڈورے گونگے ہوئے بےنورے، (شامت اپنی چائے) (ایہ امید نہ رکھو ہرگز) سدھے رستے آئے
19	اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ یا ان کی مثال آسمان سے مینہ جیسی ہے، جس میں اندھیرے اور کڑک اور بَرْقٌ ۚ بجلی ہوتی ہے، يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ وہ کڑک کی وجہ سے موت سے ڈر کر اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیتے الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ ہیں، اور اللہ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔	① یاں مثال اُنہاندی جانو جیونکر رینھ اسمانوں بجلی، کڑک، ہنیرا جس وچ، (ہووے پاک رحمانوں) ② موتوں ڈردے، کڑکے پاروں، کنّیں انگلاں پاون بھی خداوند کافر لوکاں تائیں گھیرا پاون
20	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ لگتا ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے جائے گی، جب ان کے لئے اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ روشنی ہوتی ہے وہ اس میں چل پڑتے ہیں، وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے، رک جاتے ہیں، وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور آنکھیں لے جائے، بے شک اللہ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔	① انج جاپے جیوں برق اُنہاندیاں اکھاں کڈھ لیجاوے چل پیندے نیں راہ اپنی اوہ جاں لوہ چانن لاوے ② رُک جاون تے قدم نہ چاون جدوں ہنیرا چھاوے (اناں وانگوں بنن تھورے لکھ آوے نہ جاوے) ③ لے جاون جے اللہ چاہون اکھاں کن اُنہاندے بے شک اللہ ہر اک شئے تے قدرت ہین رکھاندے

ع ۲

21 يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ

اے لوگو، اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ۱

کو پیدا کیا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ۲

تاکہ تم متقی بن سکو۔

(۱)

اے لوکو، سب پُوجو ہر دم رب اپنے دے تائیں
جس تُہانوں پیدا کیتا نالے پہلیاں تائیں

(۲)

تاں جے ہر دم رکھو اپنے دل وچ خوف خدا دا
(چکھو بھار اطاعت اُس دا، مُوجب پاک رضا دا)

---

22 الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۱

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور آسمان کو چھت بنایا،

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ ۲

پھل پیدا کئے،

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۳

پس اللہ کے شریک نہ بناؤ اور تمہیں معلوم ہی ہے (کہ یہ کام باطل ہے)۔

(۱)

جّھے فرش زمین وچھایا چھت اسمان بنایا
تہاڈی خاطر، (ویکھو قدرت کیڈا ہتھ وکھایا!)

(۲)

آب اسمانوں نازل کیتا، (پانی زمیوین خاطر)
جس تھیں فصلاں پھل اُگائے تہاڈے کھاون خاطر

(۳)

(عقل کرو) تے نال خدا دے ناں شریک بناوو
ایہ گل معلم خوب تُہانوں، (باطل مار بھجاوو)

---

23 وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا ۱

اور اگر تم اس سے شک میں ہو جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر اتارا

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

تو (قرآن) کی مثل ایک سورت بنا لاؤ، اور (اس سلسلے میں) اپنے مددگاروں کو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۲

بلا لو سوائے رب تعالیٰ کے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۳

اگر تم (اپنے شک میں) سچے ہو!

(۱)

جیکر شک وچ ہووَ اس بارے، (اے نادان انسانوں)
نازل کیتا بندے اُتّے جو کجھ پاک قرآنوں

(۲)

سورت اک بنائی آوو اس دی سورت ورگی
صد لوؤ سب امدادی اپنے بِن اِک ذات خدا دی

(۳)

جے ہووَ سچے، (کر دکھلاؤ وچ میدانے آوو)
(جھوٹھے ہووَ تے نیویں ہو کے سب ایمان لیاوو)

24 فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ ۱
پس اگر تم ایسا نہ کر سکو اور کر بھی نہ سکو گے تو آگ (دوزخ) سے ڈرو

اَلَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚ صلے
جس کا ایندھن بندے اور پتھر ہوں گے،

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۝ ۲
وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

(۱)
نااں
ایہ کم جیکر کر سکو، کر وی سکدے ناہیں!
تاں فر خوفو دوزخ کولوں، (بلدیاں جس وچ بھاہیں)

(۲)
جس دا بالن بندے ہوون (بت پہاڑی) پتھر
ہے تیار کرائی گئی اذ کافر لوکاں خاطر

25 وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ
اور اے محبوبؐ، نیک عمل مومنوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے لئے

لَهُمْ جَنّٰتٍ ۱
باغات ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا
اُن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، جب انہیں ان کا پھل کھانے کو دیا

مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ ۲
جائے گا،

قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا
تو کہہ اٹھیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے کھانے کو دیا گیا تھا اور اس

بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ ۳
جیسا ہی انہیں دیا جائے گا۔

وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ ۚ
اور ان کے لئے ان میں پاک صاف بیویاں رکھی ہیں،

وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ۴
اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱)
بھی خوشخبری دیہو محبوبا، مومن نیکاں تائیں:
ایہ کہ باغ اُنہاندی خاطر (رکھے نیں رب سائیں)

(۲)
جاری نہراں مِٹھ جنہاندے، مانن موج بہاراں
جاں کھاون گے پھل اُنہاندا، (لیکسن لطف ہزاراں)

(۳)
بول اُٹھن گے ایہ تاں اوہو پہلاں سی جو کھایا
ہن وی جھولی وچ انہاندی ویسا جاسی پایا

(۴)
بھی اُنہاندی خاطر رکھیاں اوتھے بیویاں پاکاں
اوہناں وچ اوہ رہین ہمیشہ، (موجاں دن تے راتاں)

26 إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِۦٓ أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا
بے شک اللہ مچھر کی یا اس سے بھی بڑھ کر مثال بیان کرنے سے
بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ ۱
شرم محسوس نہیں کرتا،
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن
پس جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ وہ (مثال) ان کے رب کی
رَّبِّهِمْ ۖ ۲
طرف سے حق ہے،
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ
لیکن کافر لوگ تو کہتے ہیں کہ اللہ اس مثال سے
اللّٰهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ ۳
کیا چاہتا ہے؟
يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ ۴
اللہ اس سے اکثر کو گمراہ کرتا ہے اور اکثر کو اس سے راہ راست پر لاتا ہے،
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝ ۵
اور اس سے سوائے فاسق لوگوں کے کسی کو گمراہ نہیں کرتا:

(۱)
بے شک دے مثال مچھر دی تاں اللہ شرماوے
بھانویں اُس تھیں ودھ، (تہاڈے وچ خیالاں آوے)

(۲)
مومن حق پچھانن اُس نوں رب اپنے دے ولوں
(ناں جھٹلاون سچا جانن اُس نوں ہر اک گلوں)

(۳)
پر اوہ جہڑے کافر ہوئے کہندے نیں (ہس ہس کے)
ایس مثالوں کی کجھ مطلب رب دا (سانوں دس کے)؟

(۴)
بہتیاں نوں گمراہ بناوے ایس مثالوں مولیٰ
بہتیاں نوں ہدایت عطاوے ایس مثالوں مولیٰ

(۵)
نہیں گمراہ بناندا اس تھیں پاک خداوند سائیں
ماسوائے فاسق لوکاں، (اوگنہاراں تائیں)

27 الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِن بَعْدِ
جو اللہ سے عہد باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں، اور جس کے بارے میں
مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَن يُوصَلَ ۱
ملانے کا اللہ حکم دیتا ہے، وہ اسے قطع کردیتے ہیں
وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ
اور دنیا میں فساد مچاتے ہیں، وہی لوگ
الْخَاسِرُونَ ۝ ۲
گھاٹا پانے والے ہیں۔

(۱)
جہڑے توڑن عہد خدا دا پکا کرنے پچھوں
جنہوں حکم ملاون دا اے قطع کریندے وچوں

(۲)
بھی فساد مچاون جہڑے ظالم دنیا اُتے
اوہو خسارہ پاون والے (اوہی رہن وگُتے)

28 كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ١

تم اللہ کے ساتھ کیونکر کفر کرو گے حالانکہ تم مُردہ تھے، پھر تمہیں زندہ کیا؟

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ٢

پھر تمہیں وہ مار دے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا،

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ٣

پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(١)
کیونکر کفر کرو گے رب تھیں تُسی تے آہے مُردہ
اپنی رحمت پاروں کیتا فیر تہانوں زندہ

(٢)
فیر تہانوں مارے گا اوہ، (اپنی قدرت پاروں)
فیر تہانوں زندہ کرسی، (اپنی حکمت پاروں)

(٣)
فیر تہاڈی پیشی کیتی جاسی اُس دے اگے
(تاں جے کیتے اپنے دا سب پتہ تہانوں لگے)

29 هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ١

وہی ہے جس نے زمین میں کا سب کچھ تمہارے لئے پیدا فرمایا،

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ

پھر اس نے آسمان کا قصد کیا، تو سات آسمان درست فرمائے،

ع وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ٢

اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(١)
اوہی جس نے پیدا کیتا آپ تہاڈی خاطر
جو کجھ وچ زمیں دے آیا، (سارا اندر باہر)

(٢)
فر اُس قصد اسمانی کیتا پورے ست سنوارے
بھی اُوہو اے جانن والا ہر اک شئے دے بارے

30 وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي

نیز جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا: میں زمین میں ایک خلیفہ

الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ ١

بنانے والا ہوں،

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

وہ بولے: کیا آپ اس کو خلیفہ بنائیں گے جو زمین میں فساد کرے گا

الدِّمَآءَ ۚ ٢

اور خون بہایا کرے گا؟

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ ٣

حالانکہ ہم آپ کی تعریف کرکے تسبیح بیان کرتے ہیں، اور تقدیس کرتے رہتے ہیں،

(١)
جاں فرمایا رب تیرے نے کل فرشتیاں تائیں:
دنیا تے میں لگاں بناون اک خلیفہ سائیں

(٢)
بولے: کیا بناون لگوں جو فساد مچاسی؟
(گڑ بڑ کرسی دنیا اندر) نالے خون وگاسی

(٣)
حالانکہ ہاں تسبیح کر دے تیری اسی مدامی
بھی تقدیس سنایئے تیری کر کر حمد گرامی

قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۴

فرمایا: بے شک جو کچھ میں جانتا ہوں، تم نہیں جانتے۔ (تمہارا چپ رہنا ہی درست ہے)۔

۴

فرمایا: جو معلم مینوں معلم نہیں تہانوں!
(چپ چنگی وچ حق تہاڈے، رولا پاؤ کاہنوں!)

31 وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۱

اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھا دیے، پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے رکھا،

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ ۲

پھر فرمایا: اب مجھے ان چیزوں کے نام تو بتاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

۱

بھی سکھلائے آدم تائیں ناں سب چیزاں بارے
فیر فرشتیاں لگے رکھی، (ہر شئے وچ دربارے)

۲

فرمایا: ہن دسو مینوں کی کی ناں انہاندے
جے ہوو اپنے دعوے اندر سچا تُسی کہاندے

32 قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۱

کہنے لگے: آپ کی ذات پاک ہے، ہمیں تو کچھ علم نہیں سوائے اس کے جو ہمیں آپ نے سکھایا،

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ ۲

بے شک آپ ہی سب کچھ جاننے والے، حکمت والے ہیں۔

۱

بولے: پاک اک ذات ہے تیری سانوں علم نہ کامل
اپر جو کجھ توں سکھلایا، (ہوئے اُس دے حامل)

۲

بے شک توں ایں توں ای توں ایں، (اسی نہیں کجھ سارے)
توں علیم حکیم صداویں، (جانیں راز نیارے)

33 قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۱

فرمایا: اے آدم انہیں ان کے نام بتائیں تو جب آدم نے انہیں ان کے نام بتا دیئے،

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۲

فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں زمین اور آسمانوں کا غیب بہت اچھی طرح جانتا ہوں؟

۱

فرمایا: لے دس انہانوں آدم، نام انہاندے
جاں پھر دسے اوہناں تائیں آدم نام انہاندے

۲

فرمایا: کیا اساں نہ کہیا آہی آپ تہانوں؟
زمیں اسمانوں غیب تمامی معلم خوب اسانوں

وَ اَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ۝ ۳
اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اسے بھی اچھی طرح جانتا ہوں۔

۳
بھی جاناں میں جو کجھ ظاہر کرو تمامی کارے
نالے جو کجھ کرو پوشیدہ اوہ وی جاناں سارے

34 وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡٓا ۱
پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو انہوں نے سجدہ کیا

اِلَّآ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى وَاسۡتَكۡبَرَ ٭ ۲
لیکن ابلیس نے ایسا نہ کیا، اس نے انکار کیا اور تکبر کیا،

وَ كَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ ۳
اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

۱
جاں فر اپنا حکم سنایا اساں ملائکہ تائیں:
آدم اگے سیس نواؤ ایہ تہاڈا سائیں

۲
(سبھناں سیس نوایا)، پر نہ اوس ابلیس نکارے
منکر ہویا فخر تکبر کیتا اُس ہنکارے

۳
کافر لوکاں وچوں ہویا، (دیر نہ لگی کائی)
(بنیا ہدف نشان غضے دا سوچ نہ اُسنوں آئی)

35 وَ قُلۡنَا يٰٓاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ ۱
اور آدم سے ہم نے فرمایا تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا کر سکونت اختیار کرو،

وَ كُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا ۖ وَ لَا
اور دونوں اس میں سے جتنا اور جہاں سے چاہو، کھاؤ پیو، لیکن دونوں اس

تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ۲
شجر کے قریب نہ جانا

فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ ۳
ورنہ حد سے بڑھنے والوں سے ہو جاؤ گے۔

۱
رحمت پاروں فیر اساں فرمایا آدم تائیں
کرو ٹکانا بیوی دے سنگ اندر جنت جائیں

۲
کھاؤ ہمیشہ جنت اندر جتنا جتھوں چاہوو
پر نہ ایس شجر دے نیڑے ہرگز دونویں جاہوو

۳
جیکر ایسا کرسو دونویں تاں فر ظالم ہوسو
(فر نہ کہنا خبر نہ ہوئی، دونویں بہہ کے روسو)

36 فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا
پس دونوں کو شیطان نے اس شجر کے بارے میں بہکا دیا، پھر اس نے

فِيۡهِ ۖ ۱
دونوں کو وہاں (جنت) سے نکلوا دیا،

۱
اُوہناں نوں شیطان بہکایا...... اوس شجر دے پاروں
دتا فر کڈھوا دوہاں نوں جنت دے درباروں

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

اور ہم نے انہیں حکم دیا: نیچے (دنیا میں) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو،

(۲)
فیر اساں فرمایا: دونویں اُتر جاؤ اِس جاؤں
اِک دُوئے دے ویری ہیو (ترسو امن ہواؤں)

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

اور تمہارا ٹھکانا زمین (دنیا میں) پر ہوگا اور ایک مدت تک فائدہ اٹھاتے رہو گے۔

(۳)
تھوڑی مدت دنیا اندر کرسو تُسی ٹکانا
چار دیہاڑے دنیا اُتے فائدہ تساں اُٹھانا

---

37 فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ

پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے، (توبہ کی) تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی،

(۱)
چند کلمے سکھ رب تھیں، آدم نے (فر بخشش منگی)
بخشش دتا رب اُسدے اُسنوں، (دُور ہوئی کل تنگی)

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

(۲)
بے شک اوگنہاراں دی اوہ توبہ چاون والا
(ہر اِک چنگے ماڑے اُتے) رحم کماون والا

---

38 قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

ہم نے انہیں کہا: سب جنت سے اُتر جاؤ،

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا

پھر جب میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آیا کرے گی، تو جو کوئی

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اس کی پیروی کرے گا تو انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

(۱)
فرمایا: اُس جنت وچوں نکل تمامی جاوو
(دنیا اندر جا کے اپنے عمل کماوو)

(۲)
میری طرفوں کول تہاڈے جدوں ہدائت آوے
جہڑا تابعداری کری غم تے خوف نہ کھاوے

---

39 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ

پھر جو کافر ہوئے اور انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع ۴

وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱)
کفر جنہاں نے کیتا تے جھٹلائیاں ساڈیاں آیتاں
(کدے نہ ہوسن اوہناں اُتے رحمت ہور عنایتاں)

(۲)
اوہو دوزخ والے ہوسن، (نرگ سزاواں پاسن)
اندر اُسدے رہسن ہمیشہ، (نہیں کڈھائے جاسن)

40 یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ
اے بنی اسرائیل، یاد کرو وہ میری نعمت جو میں نے

عَلَیۡكُمۡ ۱
تم پر کی،

وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیۡۤ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَ اِیَّایَ
اور تم میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا، اور تم مجھ سے

فَارۡهَبُوۡنِ ۝ ۲
ڈرتے رہو۔

①
اے قبیلے اسرائیلی، یاد کرو اوہ نعمت
جہڑی سی میں تہاڈے اُتّے کیتی (کر کر رحمت)

②
میرا عہد نبھاؤ، عہد نبھاساں نال تہاڈے
ڈردے رہو سب میرے کولوں، (نہ ہو دُور دُوراڈے)

41 وَ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ ۱
اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا، جو تمہارے پاس ہے وہ اس کی
تصدیق کرنے والا ہے،

وَ لَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۖ وَ لَا تَشۡتَرُوۡا
اور سب سے پہلے تم ہی اس سے کفر نہ کرو، اور میری آیتیں کم قیمت لے کر

بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ۡ ۲
نہ بیچو،

وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوۡنِ ۝ ۳
اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

①
بھی ایمان لیاؤ اس تے جو میں نازل کیتا
اوہ تصدیق کریندا اُس دی جو تُساں نوں دِتا

②
پہلے کافر بنو نہ اُس دے، (وِچ دھیان لیاؤ)
ویچو ناہیں میریاں آیتاں قیمت کم نہ پاؤ

③
میتھوں ڈردے رہو ہمیشہ، (میں ہاں رب تہاڈا)
(اِس سودے وِچ گھاٹا ناہیں فائدہ ہوگ تہاڈا)

42 وَ لَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَ تَكۡتُمُوا الۡحَقَّ
اور حق کو باطل کا لباس نہ پہناؤ اور حق کو جان بوجھ کر مت

وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝
چھپاؤ۔

○
بھی لباس پہناؤ ناہیں حق نوں باطل والا
بھی چھپاؤ ناہیں حق نوں کر کر حیلہ حالا

43 وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارْکَعُوْا
اور تم نماز قائم کرو اور زکوۃ دیا کرو، اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ
مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝
رکوع کیا کرو۔

○
قائم کرو نمازاں مل کے دیہو خیرات زکاتاں
بھی رکوع کرو سنگ اوہناں جو مل پڑھن رکعاتاں

44 اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ
کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھلا دیتے ہو
وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو؟ کیا تمہیں عقل نہیں آتی؟

①
کردے ہوؤ کیا حکم نیکی دا دوجے لوکاں تائیں
بھل جاندے او نیکی ویلے اپنے آپے تائیں
②
جد کہ پڑھو کتاب الٰہی؟ (فر وی سمجھو ناہیں!)
کیا نہیں عقل تہاڈے اندر، (کجھ وی سوچو ناہیں؟)

45 وَ اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوۃِ ؕ
اور تم صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو،
وَ اِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ۝
اور بے شک نماز بہت گراں گزرتی ہے مگر اللہ کے عاجز بندوں پر گراں نہیں!

①
منگو مدد خدا دے کولوں کر کے صبر چنگیرا
نالے پڑھ پڑھ نفل نمازاں، (کر کر فکر گھنیرا)
②
ایہ کم بہتا بھارا لگدے، (عاماں لوکاں تائیں)
پر ایہ عجز کماون والے لوکاں اُتے ناہیں:

46 الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ وَ اَنَّھُمْ
وہ جو اپنے رب سے ملاقات کا یقین رکھتے ہیں، اور یہ کہ انہوں نے اُسی کے
اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝
پاس حاضر ہونا ہے۔

ع ۵

○
اوہ جو وچ خیالاں رکھن شوق دیدار ربانا
بھی (جو وچ نگاہواں رکھن) کول خدا دے جانا

47 یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ
اے بنی اسرائیل، جو احسان میں نے تم پر کیا وہ یاد کرو
وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝
اور وہ فضیلت (برتری) بھی جو تمہیں (اُس وقت کے) تمام لوگوں پر عطا فرمائی۔

①
اے قبیلے اسرائیلی، یاد کرو اوہ نعمت
جہڑی سی میں تہاڈے اُتے کیتی (کر کر رحمت)
②
بھی فضیلت جہڑی بخشی میں تہاڈے تائیں
کل جہاناں اُتے، (اپنے وقت تہاڈے تائیں)

48 وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
اور اس دن (کی سختی) سے ڈرتے رہو جس دن کوئی کسی کے

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا ۱
کچھ کام نہ آسکے گا

وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۲
اور کسی سے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے بدلے میں کچھ لیا جائے گا،

وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۳
اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

(۱)
ڈر دے رہو ہمیشہ دل وچ کولوں روز حشر دے
جس دن کم نہ آوسی کوئی بندہ کسے بشر دے

(۲)
بھی سفارش کوئی نہ منی جاسی حق کسے دے
بدلے دے وچ لیا نہ جاسی (اک وی ککھ کسے دے)

(۳)
مدد انہاندی کیتی جاسی ناہیں (اوس دیہاڑے)
(مجرم کردے ہوون اُس دن بھانویں کئے ہاڑے)

49 وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
نیز یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات بخشی، وہ تمہیں سخت اذیت

سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۱
پہنچایا کرتے تھے:

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط
وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے،

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۲
اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

(۱)
بخشی اساں نجات تہانوں جدوں فرعونی قوموں
ویندے سن تکلیف تہانوں سخوں سخت عذابوں۔

(۲)
پُت تہاڈے ذبح کریندے دھیاں رکھدے زندہ
اس وچ سی ازمائش تہاڈی رکھی رب پائندہ

50 وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ ۱
نیز جب ہم نے تمہارے سامنے دریا کو پھاڑ دیا تو تمہیں نجات دی،

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۲
اور ہم نے فرعونیوں کو غرق کر دیا اور یہ سب کچھ تم دیکھ رہے تھے)

(۱)
پاڑ دتا دریا اساں نے جدوں تہاڈی خاطر
بخشی آپ نجات تہانوں، (تدوں تہاڈی خاطر)

(۲)
کیتے غرق فرعونی سارے ڈٹھا تساں سب حالا
(اوہناں دا سی نال تہاڈے بہت بُرا ای چالا)

51 وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر ان کے پیچھے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا،

وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۝

اور تم ظالم تھے۔

①

موسیٰ نال جاں وعدہ کیتا چالی رات اساں نے

وچھے نوں معبود بنایا اُس دے بعد تساں نے

②

ظالم ساہو، (تے ظالم ہو کے پیتا ظلم پیالا)

(اگے پچھے سوچ نہ کیتی پھڑیا مندا چالا)

52 ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ

پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر ادا

تَشْكُرُوْنَ۝

کرو۔

○

اُسدے پچھوں آپ تہانوں کیتا معاف اساں نے

تاں جے شکر ادا ؤ ساڈا، (کیتا کاف اساں نے)

53 وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان عطا کئے تاکہ تم ہدایت

تَهْتَدُوْنَ۝

حاصل کرو۔

○

موسیٰ نوں فُرقان جاں دتا بھی کتاب پیاری

تاں جے تسی ہدایت پاؤ، (آؤ طرف ہماری)

54 وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: اے لوگو، بے شک تم نے بچھڑے کو

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

معبود بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا،

فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

پس اپنے رب کے آگے توبہ کرو، آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ

یہ کام پروردگار کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہوگا،

①

موسیٰ نے جاں قوم اپنی نوں "اے لوکو فرمایا:

وچھے نوں معبود بنایا جانیں ظلم کمایا

②

رب اگے سب تائب ہوؤو مارو جاناں تائیں

اسدے اندر بھلا تہاڈا راضی خالق سائیں

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ط اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ ۳
پس اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۳)
توبہ اوس قبولی تاں پھر، (بخشیا خاصی عامی)
بے شک رحم کماون والا اوہ توّاب گرامی

55 وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
جب تم نے کہا: اے موسیٰ، ہم اس وقت تک تیری ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

اللّٰهَ جَهْرَةً ۱
جب تک کہ اللہ کو ظاہر طور پر دیکھ نہ لیں،

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ۲
پس کڑک (بجلی) نے تمہیں آ پکڑا، اور تم دیکھ رہے تھے۔

(۱)
بھی جاں تُساں سنایا: موسیٰ، ناں ایمان لیائیے
جد تک اکھیاں نال نہ ظاہر دید خدا دی پائیے

(۲)
ایس کلامے پاروں پھڑیا آن تہانوں کڑکے
ویکھ رہے سی، (بجلی پاروں اکٹھے ٹوں سڑ دے)

56 ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
پھر ہم نے تمہیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا تاکہ تم شکر بجالاؤ۔

( )
موتوں بعد اُٹھایا رب نے آپ تہانوں پھڑ کے
تاں جے شکر اداؤ ساڈا، (ساڈا دامن پھڑ کے)

57 وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ
اور ہم نے تم پر بادل سے سایہ کیا پھر ہم نے تم پر منّ وسلویٰ

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط ۱
اُتارا (اور فرمایا):

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط ۲
لو، ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ (مگر انہوں نے ہماری نعمت کی قدر نہ جانی)،

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۳
اور انہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا مگر انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا۔

(۱)
بدلاں دا سائبان بنایا اساں تہاڈے اُتّے
منّ و سلویٰ اساں پہنچایا آپ تہاڈے اُتّے

(۲)
کھاؤ رزق پاکیزہ جہڑے دِتّے اساں تُہانوں
(مفت نعمت دا قدر نہ پایا کی احساس اُنہانوں!)

(۳)
(نعمت دی ناقدری کر کے)، ساڈا کیا گوایا؟
بلکہ اوہناں اپنے آپے اُتّے ظلم کمایا

58 وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا
اور جب ہم نے انہیں کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ، اس میں سے جہاں
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
سے چاہو کھاؤ پیؤ بے دریغ،
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ
اور دروازے میں سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور ساتھ حِطَّةٌ (بخش دے) کہتے چلو
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے، اور ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیتے ہیں۔

①
داخل ہوود اس بستی وچ، جدوں انہانوں کہیا
اسس دے اندر کھاوو پیوو، جتا چاہو، جمیا

②
دروازے تھیں داخل ہوود سجدہ کر دے کر دے
کہیندے جاؤ تُسی زبانوں رب معافی کر دے

③
بخش دیاں گے اسی تہانوں اوگن کُل کمائے
اجر زیادہ پاون جنہاں چنگے عمل کمائے

59 فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ
پس ظالم لوگوں نے وہ بات (حِطَّہ) بدل دی جو انہیں کہی گئی تھی [اس کی جگہ حِنْطَۃٌ فی شعرۃ (دانہ بالی میں) کہنے لگے]
فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
تب ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب اتارا اس وجہ سے کہ وہ
السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝
فسق کرتے تھے۔

①
پس جو آہے ظالم، (اوہناں ظلم کمایا بھارا)
جو کجھ ملیا حکم انہانوں بدل دتا اوہ سارا

②
تد اساں نازل کیتا اساں عذاب اُنہاں تے
بدلہ اوس عمل دے پاروں جو سن فسق کماندے

60 وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے ان سے کہا کہ اپنا
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ
عصا پتھر پر مارو،
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ
تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ بہے، تو سب لوگوں نے اپنا اپنا مشرب
عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ
(گھاٹ) سنبھال لیا،

①
اپنی قوے خاطر منگیا موسیٰ تے جد پانی
مار عصا پتھر تے کہیا، (قدرت تک ربانی!)

②
پھُٹ پے اُس پتھر وچوں باراں چشمے آبی
ملے اپنے اپنے مشرب سمھناں (نال شتابی)

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي
(ہم نے کہا): کھاؤ پیو اللہ کے رزق میں سے، لیکن دنیا میں فساد کرنے
الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ ٣
والے پیدا نہ کرو۔

③
کھاؤ پیو رزق خدا دا (رج رج شکر اداؤ)
وچ زمین پیاری لیکن ناں فساد مچاؤ

61 وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ
جب تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم ایک کھانے پر اکتفا نہیں کر سکتے، پس
وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
ہمارے لئے اپنے رب سے کہیں کہ وہ ہمارے لئے وہ چیزیں بھیجے
الْاَرْضُ ١
جو زمین اُگاتی ہے:-

①
اک کھانے تے صبر نہ سانوں، تساں موسیٰ نوں کہیا
کہو خدا نوں، دے اسانوں زمیں اُگاوے جیہا:

مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا
مثلاً ساگ (سبزی) ککڑی (کھیرے) گندم (جو) مسور (دیگر دالیں)
وَ بَصَلِهَا ۭ ٢
اور پیاز (لہسن، دھینا)؛

②
سبزی (ساگ) طراں (تے کھیرے) کنک، مسوری (دالاں)
(دھنیا، تھوم) پیازوں گنڈھے (جو اُگن ہر سالاں)

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ
(موسیٰ نے) فرمایا: کیا تم اعلیٰ کو ادنیٰ سے بدلنا چاہتے ہو؟
خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ ٣
تو کسی شہر میں جا بسو، بیشک وہاں جو تم نے مانگا تمہیں مل جایا کرے گا۔

③
فرمایا: کیا اعلیٰ بدلے ادنیٰ لینا چاہو؟
جاؤ سو و وچ مصرے، بیشک جو منگو سو پاہو

وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۤ وَ بَآءُوْ
اور ان پر ذلت اور مسکنت ڈال دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب کے
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ٤
مستحق ٹھہرے،

④
بھی ماری گئی اوہناں اُتے ذلت اُتے خواری
ہو گئے اوہ مغضوب تمامی وچ درگاہے باری

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور
يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ٥
وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے،

⑤
ملیا بدلہ ایہہ انہاں نوں، کفر انہاں دے پاروں
ناحق قتل نبیاں پاروں، آیتاں دے انکاروں

ع ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝٦١
یہ اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے گزر گئے تھے۔

۶
ایس لئی کہ نافرمانی ساڈی کر دے آہے
بھی اوہ حکموں حد ٹپائی کر دے (ٹردے آہے)

62 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى
بے شک مومن، یہودی، نصاریٰ، اور صابی جو بھی اللہ پر اور روز قیامت
وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
عَمِلَ صَالِحًا
پر ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے (اپنے اپنے وقت میں، موجودہ
دین کے دوران سب پر اسلام کی پابندی فرض ہے)
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
تو اُن کے لئے اُن کے رب کے ہاں اجر ہے،
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٢
اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ کوئی غم کھائیں گے۔

۱
بے شک مومن ہور یہودی ہور نصاریٰ صابی
جنہاں منیا رب، قیامت، کیتے عمل صوابی

۲
پاسن اجر جنابوں سارے، (نفع تمام حچکاسن)
نہ کوئی خوف انہانوں ہوسی نہ اوہ غموں اداسن

63 وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ
پھر جب ہم نے تم سے وعدہ لیا اور طور کو تمہارے اوپر اٹھایا، (اور فرمایا)،
خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
جو کچھ ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے پکڑ رکھو، اور اس کی تعلیم سے نصیحت
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝٦٣
حاصل کرو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

۱
جاں فر وعدہ لیا تہاتھوں طور اٹھایا اُتّے:
(وعدہ کر کے مکرن جہڑے رہیسن سدا وگٹے)

۲
محکم کر کے پکڑو جو کجھ دتا اساں تہانوں
حاصل کرو نصیحت اُس تھیں تقوی ملے تہانوں

64 ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ
پھر تم اس کے بعد اپنے وعدے سے پھر گئے،

۱
فیر تسی سب پھرے میثاقوں اُسدے بعد تمامی
(جھوٹھے ہو گئے جھوٹھے آہو، کیا خاصی کیا عامی)

فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ
پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتے تو تم ضرور خسارہ پانے والوں
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ ۲
میں سے ہوتے۔

(۲)
جے نہ فضل تساں تے ہوندا نالے رحمت اللہ
بے شک ہوندے گھاٹے اندر، (خالی رہیندا پلّہ)

65 وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ ۱
اور تم جانتے ہو انہیں جنہوں نے (تم میں سے) سبت کے سلسلے میں زیادتی کی تھی،
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ○ ۲
تو ہم نے انہیں حکم دیا تھا کہ مکروہ شکل بندر بن جاؤ (چنانچہ ایسا ہی ہوا)۔

(۱)
جنہاں سبتے واہدا کیتا جانو تُسی انہانوں
(حال حوالا اوہناں والا معلم خوب تہانوں)
(۲)
ہو وو باندر تُسی بے شکلے، غضبوں حکم سنایا
(بھیڑ کماں دا بھیڑ نتیجہ بھیڑیاں نے خود پایا)

66 فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا ۱
پس ہم نے اس واقعہ کو ان کے اگلوں پچھلوں کے لئے عبرت کر دیا
وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ ۲
اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت بنا دیا۔

(۱)
جو موجود آہے اُس ویلے بھی جو آئے پچھے
ایہ قصہ اساں عبرت کیتا، (اگلیاں پچھلیاں پڑھے)
(۲)
بھی نصیحت رکھی اس وچ ڈرنے والیاں خاطر
(جو کوئی خوف خدا دا رکھے جنّت پاسی آخر)

67 وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: بے شک اللہ تمہیں ایک گائے ذبح
اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ط ۱
کرنے کا حکم فرماتا ہے،
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ۲
تو کہنے لگے: کیا تو ہمارے ساتھ مذاق کرتا ہے؟ فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ ۳
کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔

(۱)
فر جاں موسیٰ قوم نوں کہیا بیشک اللہ سائیں
امر تہانوں ذبح کرن دا کرے اک گاں دیتائیں
(۲)
موسیٰ نوں اوہ آکھن لگے کریں مخول اسانوں؟
موسیٰ بولے پناہ خدا دی، (غلط نہ کہواں تہانوں)
(۳)
(اگر مخول کراں میں ذاتی میرا فائدہ ناہیں)
جاہل ہوواں، (ظالم ہوواں، کھڈے کھاواں راہیں)

68	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ بولے ہمیں اپنے رب سے پوچھ دو کہ وہ کیسی ہو؟ (اسکی عمر کیا ہو؟) فرمایا: رب بتاتا ہے کہ وہ گائے اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ نہ بوڑھی ہو اور نہ بچی ہو، عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝ درمیانی عمر کی ہو، جاؤ کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔	① بولے: رب تھیں پچھ دیہ سانوں اوہ کہیو جہی ہووے بولا: ناں اوہ بڈھی ہووے ناں اوہ وچھی ہووے ② اندر عمر میانی ہووے، (دس اسانوں ہووے) جاؤ ایہ کم کرو ہن فوراً امر تہانوں ہووے
69	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ بولے ہمیں اپنے رب سے پوچھ دو کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ فرمایا: رب بتاتا قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ ہے کہ وہ گائے پیلی (گوری) ہو، فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝ اس کا رنگ چمکدار ہو جو دیکھنے والوں کو بھلا لگے۔	① بولے: رب تھیں پچھ دیہ سانوں رنگ اُسدا کی ہووے؟ بولا: اوہ کہ رب فرمائےگاں اوہ گوری ہووے ② رنگ گورا لشکارے مارے، (اکھیاں موجاں مانن) ویکھن والے تک تک اُسنوں دل مسرور بناون
70	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ بولے ہماری خاطر اپنے رب سے کہیں کہ وہ وضاحت کرے کہ گائے کیسی ہو؟ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ کیونکہ (بیلوں کا گلّے میں کثرت کی بنا پر) مشابہت دکھائی دیتی ہے، وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ پھر اگر اللہ نے چاہا تو ہم یقیناً سیدھی راہ پا (صحیح صحیح تعمیل کر) سکیں گے۔	① بولے اوہ کہ کہو خدا نوں ہور وضاحت چاہیے گاں وچ پیا بھلیکھا سانوں، (ہور ہدائت چاہیے) ② (تاں جے ایہ کم سدّھا ہووے جیونکر اللہ چاہے) فیر تمامی رب دے حکموں جائیے سدّھے راہے
71	قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ایسی ہو جو نہ ہل جوتی جاتی ہو اور نہ ہی اس سے الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ کنواں چلوایا جاتا ہو، (اس سے کھیت میں ہل چلانے اور نہ پانی دینے کا کام لیا جاتا ہو)،	① بولا: اوہ کہ، رب فرمائےگاں ایسی کوئی ہووے ناں اوہ کھوہے واہی ہووے تاں ہل جوئی ہووے

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ط ۲
بالکل صحیح البدن ہو، اس میں کوئی داغ نہ ہو،

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط فَذَبَحُوهَا وَمَا
بولے: اب تو نے صحیح بات بتائی، پس انہوں نے وہ (مخصوص قسم کی

ع ۸ كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ ۳
گائے) ذبح کی اور ایسا کرتے دکھائی نہ دیتے تھے (مشکل سے وہ کام کیا)!

(٢)
داغ زخم نہ ہووے، کوئی جُثہ سالم پایا
(عیب نہ اُس وچ ہووے کوئی ظاہر نظری آیا)

(٣)
بولے اوہ: ہن حق سنایا (سمجھ اساڈی آیا)
گاں اوہناں نے ذبح اوہ کیتی (اوکھیاں عمل کمایا)

72 وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ط ۱
جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تو تم لگے ایک دوسرے پر تہمت لگانے
اس کے بارے میں،

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ ۲
اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا جو کچھ تم چھپاتے تھے۔

(١)
جدوں تُساں اک قتل کیتا سی جان نمانی والا
اک دوجے نوں لا لا تہمت (کیتا مندا حالا)

(٢)
اللہ ظاہر کرنا آہی جو کجھ تُسی چھپاندے
(اوہنوں سب کجھ معلم آہی جو کجھ تُسی لکاندے)

73 فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ط ۱
پس ہم نے انہیں فرمایا: تم اس (میت) کے ساتھ گائے کی ایک بوٹی لگاؤ
(وہ میت زندہ ہو گئی)،

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى لا وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ ۲
اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرے گا، اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ ۳
تاکہ تم عقل مند بن جاؤ۔

(١)
میت نال اک بوٹی مارو، حکم اساں فرمایا
(تاں اوہ مُردہ اُٹھ کھلویا حرکت دے وچ آیا)

(٢)
آہو، ایسے صورت اللہ مُردے زندہ کرسی
تُہانوں آپ وکھاوے آیتاں، (قدرت کاری گرسی)

(٣)
تاں جے عقل تہانوں آوے غور وفکر دوڑاؤ
(کامل علم تہانوں ہووے اہلِ عقل صداؤ)

74 ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ
پھر اس کے بعد (اے یہودیو) تمہارے دل

كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط ۱
پھر وہ پتھر کی مانند یا اس سے بھی زیادہ سخت ہو گئے۔

(١)
اُسدے مگروں ہو گئے بالکل پتھر دل تہاڈے
پتھر وانگوں ہو گئے بلکہ پتھروں دور دوراڈے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط
نیز بے شک پتھروں میں سے بھی چشمے پھوٹ پڑتے ہیں،

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط ۲
اور بلاشبہ جب بعض پھٹ جاتے ہیں تو ان میں سے پانی بہہ نکلتا ہے

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط
نیز بے شک بعض اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞ ۳
اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے غافل نہیں ہے۔

(۲)
پتھر وی کجھ ایسے نیں ہو نہر جنہاں تھیں جاری
کجھ ایسے نیں پھٹن جے تاں آب اوہناں تھیں جاری

(۳)
ایسے بھی نیں ڈِگ پیندے نیں خوف خدا دے مارے
اللہ ہرگز غافل ناہیں عمل تہاڈے بارے

75 اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ
کیا تمہیں امید ہے کہ وہ تمہاری بات مان لیں گے جبکہ ان میں سے تو ایک

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۱
گروہ ایسا ہے

يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ
کہ وہ اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اسے سمجھ لینے کے بعد بدل

بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ ۲
دیتے ہیں

وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۞ ۳
اور یہ بات انہیں معلوم بھی ہوتی ہے (جان بوجھ کر ایسا کرتے ہیں)۔

(۱)
کیا امید تُہانوں ہے کہ لیسن من تہانوں؟
اوہناں دے وچ ایسا ٹولہ ہے اک، (معلم سانوں:)

(۲)
سُندے ہین کلام الٰہی، (پر نہیں عقل رکھیندے)
سوچن سمجھن پچھوں اوہنوں جھٹ تبدیل کریندے

(۳)
ایہ گل علم انہاندے اندر، (نہیں اقرار کریندے)
(کفر کماون، ناں شرماون، ہین اصرار کریندے)

76 وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ صلے
اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان

وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۱
لائے لیکن جب تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں

(۱)
جاں ملدے اوہ مومناں تائیں کہن: ایمان لیائے
پھر جاں ملدے اک دوجے نوں کسے علیحدہ جائے

	قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ تو کہتے ہیں کیا تم مسلمانوں کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر ظاہر کی ہوئی لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ ۲ ہیں تاکہ وہ ان کے حوالے سے تمہارے بارے میں تمہارے رب کے ہاں! احتجاج کریں؟ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ۳ کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں؟	(۲) کہیندے: کیوں اوہ دس دیندے او اللہ جو بتلاون؟ رب دے کول تہانوں تاں جے اوہ الزام لگاون (۳) (سوچو سمجھو مورکھ یارو) کیا نہیں عقل تہانوں؟ (اوہ نقصان پہچاون بھارا کہڑی شکل تہانوں!)
77	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ خدا تعالیٰ وہ سب کچھ جانتا ہے جو وہ چھپا کر کرتے مَا يُعْلِنُوْنَ ۝ ہیں یا اعلانیہ کرتے ہیں۔	○ کیا نہیں معلم اوہناں تائیں اللہ سب کجھ جانن جو جو عمل اوہ ظاہر کر دے جو جو عمل چھپاون
78	وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اور ان میں سے بعض ان پڑھ ہیں، انہیں کتاب کا علم نہیں مگر دل سے بنائی اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ النصف ہوئی باتیں جانتے ہیں اور محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔	○ کجھ اَن پڑھ نیں اوہناں وچوں، لکھو نہیں علم کتابوں دلوں بنائیاں گلاں نیں اوہ ٹھوے لان حسابوں
79	فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق پس خرابی ہے ان لوگوں (یہودیوں) کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ ۱ پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ اسے معمولی قیمت کے بدلے میں فروخت کر سکیں، فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ پس خرابی ہے ان کے لئے ان کے ہاتھوں کی لکھائی کی وجہ سے اور ان کے مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝ ۲ لئے خرابی ہے ان کی کمائی کی وجہ سے!	(۱) جنھیں لکھن کتاب الٰہی ہے افسوس اُنہاں تے مڑ کہیندے، ایہ رب دی طرفوں، ویچن بھاء جواں دے (۲) ہے افسوس اُنہاندے اُتے جو کجھ کرن لکھائی! نالے ہے افسوس اوہناں تے جو کجھ کرن کمائی!

80 وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز دوزخ میں نہیں جائیں گے، صرف چند دنوں کے لئے جائیں گے

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ

پوچھو: کیا تم نے اللہ سے وعدہ لیا ہوا ہے؟ اللہ تو ہرگز وعدہ خلاف

اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ ٢

نہیں ہے

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ٣

یا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہے؟

①

بھی کہندے نیں ہرگز ناہیں چھوسی اگ اساں نوں
جے چھوسی تے چھوسی ساتوں بالکل چند دناں نوں

②

پچھ انہاں نوں: اللہ کولوں لیا ہویا جے وعدہ؟
اللہ ہرگز کرے نہ کوئی وعدیوں گھاٹا وادہ

③

یاں کہندے ہو وُ اللہ بارے، جو نہیں علم تہانوں؟
(ککھ نہیں عقل تہاڈے اندر ہے افسوس اسانوں)

81 بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ

ہاں ہاں، جس نے برائی کی اور اپنی برائی میں گھر گیا، (عادی ہوگیا) تو ایسے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لوگ ہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

○

ہاں ہاں، جو بُریائی کرسی فیر اوہدے وچ گھِرسی
اوہ ہے ٹولہ دوزخ والا سدا جہنم بھرسی

82 وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، وہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع

جنت والے ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

○

بھی جو لوگ ایمان لیائے چنگے عمل کمائے
اوہ ہے ٹولہ جنت والا، جنت سدا ہنڈائے

83 وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے یہ عہد لیا کہ صرف اللہ کی

اِلَّا اللّٰهَ قف ١

عبادت کرو،

①

اسرائیل قبیلے کولوں جس دم عہد پکایا:
کرو عبادت ناہیں اللہ باجھوں، (تک پکایا)

وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّ ذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی
اور اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو، نیز اپنے رشتہ داروں، یتامیٰ اور

وَ الۡمَسٰکِیۡنِ ۲
مساکین سے بھی (اچھا سلوک کرو)،

وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ
اور لوگوں سے اچھے طریقے سے بات کیا کرو اور نماز قائم

اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ ۳
کرو اور زکوۃ دیا کرو،

ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡکُمۡ ۴
پھر تم اس عہد سے پھر گئے سوائے تم میں سے
چند ایک کے

وَ اَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ۵ ۞
اور تم تھے ہی پھرنے والے (تمہاری عادت ہی ایسی ہے)۔

(۲)
نیک سلوک کرو سنگ ماپے نالے رشتے داراں
نالے عاجز مسکیناں دے ہور یتیم ناداراں

(۳)
لوکاں دے سنگ گلاں کریو مٹھے نال طریقے
پڑھو نمازاں دیہو زکاتاں، عمدہ نال سلیقے

(۴)
فر اس عہد میثاقوں پھر گئے تسی نکھے سارے
پر نہ پھرے وچارے تھوڑے، (پھر گئے شامت مارے)

(۵)
پھر جانا ہے صفت تہاڈی، (پکے ایس صفاتوں)
(اس وچ ماسہ جھوٹ نہ رائی، نہیں خامی اس باتوں)

84 وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ دِمَآءَکُمۡ
اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خون نہ بہانا اور نہ ایک

وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ۱
دوسرے کو اپنے گھروں سے نکالنا،

ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ۲ ۞
پھر تم نے اقرار کیا تھا اور تم اس کے گواہ ہو۔

(۱)
جاں فر عہد میثاق لیا سی اساں تہاڈے یاروں:
اکدوئے دا خون نہ کریو، ناں کڈھیو گھرباروں

(۲)
ایہ اقرار تساں سی کیتا خود گواہ ہوو اس دے
(بے احساس نہ رہیا تہانوں، پلے پائیے کس دے؟)

85 ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَ
پھر تم وہی ہو جو اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو ان کے گھروں

تُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِهِمۡ ۫ ۱
سے نکال دیتے ہو،

(۱)
اکدوئے نوں جانوں مارو، (یاد میثاق نہیں کردے!)
وطنوں بے وطن ہوو کردے پھڑ کے اپنے گھر دے

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ
ان پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی کرتے ہو، اور اگر وہ

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى ٢
تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں

تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ ٣
تو انہیں فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو، حالانکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام ہے،

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
کیا تم کتاب کے بعض حصوں کو مانتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو؟

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ
جو تم میں سے ایسا کرے تو سوائے رسوائی کے

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ٤
حیاتِ دنیا میں اس کے لئے اور کیا بدلہ ہے؟

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ
اور روزِ قیامت کو انہیں زیادہ سخت عذاب کی طرف پھیر دیا جائے گا، اور اللہ تمہارے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ٥
اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(٢)
کرو چڑھائیاں اوہناں اُتے ظلموں واہدے پاروں
قیدی ہو کے آون تُہاڈے (بے مددوں بے یاروں)

(٣)
فدیہ دے چھڈاؤو اوہناں، (کرو احسان نرالا)
حالانکہ ایہہ کم حرام اے وطنوں کڈھن والا

(٤)
منو کجھ کتاب الٰہی، کجھ نوں منو ناہیں؟
دنیا تے رسوائی باجھوں کی سزا تساہیں؟

(٥)
بھی محشر نوں پھیرے جاسن سخت عذابے ولے
اللہ ہرگز غافل ناہیں جو کم کرو کولے!

86 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا خریدی، پس

بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ ١
ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ ٢ ع
اور نہ انہیں مدد دی جائے گی۔

(١)
آہو، اوہی خریدی جنہاں دنیا آخر بدلے
گھٹ عذاب نہ کیتا جاسی، (ہر اک جھڈوں جدلے)

(٢)
بھی نہ مدد اُہناں دی کیتی جاسی۔ اوس دیہاڑے
(نال چھٹکارہ ہوگ عذابوں کرن جتنے ہاڑے)

87 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد یکے

بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ ۱
بعد دیگرے پیغمبر بھیجے،

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزے عطا کئے اور انہیں روح قدس سے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ ۲
مدد دی،

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى
لیکن جب کبھی کوئی رسول تمہارے پاس ایسے احکام لے کر آتے جو تمہاری

اَنْفُسُكُمُ ۳
طبیعت کے خلاف ہوتے

اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝ ۵
تو تم تکبر کرتے تھے پھر بعض کو تم جھٹلاتے تھے اور بعض کو قتل (شہید) کر دیتے تھے

(۱)
بے شک بخشی موسیٰ تائیں اساں کتاب پیاری
فیر پیغمبر بھیجے اُسدے مگروں وارو واری

(۲)
عیسیٰ بیٹے مریم تائیں دتے مُعجز عالی
قوت بخشی روح قدس تھیں (اعلیٰ زوراں والی)

(۳)
فیر پیغمبر کوئی جد کد کول تہاڈے آیا
طبع خلاف تہاڈی جو کجھ اپنے نال لیایا

(۴)
سن کے تُسی تکبر کر دے، (دل وچ کفر کماندے)
(جاناں اُپر ظلم کماندے ذرا خیال نہ پاندے)

(۵)
کئیاں نوں جھٹلاندے آہے، کئیاں قتل کراندے
(ہے افسوس تہاڈے اُپر کیڈے ظلم کماندے!)

88 وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ ۱
اور انہوں نے کہا: ہمارے دل غلاف میں ہیں،

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا
ہاں ہاں، اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی، پس وہ

يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲
بہت تھوڑا ایمان لاتے ہیں۔

(۱)
فر بولے اوہ دل اساڈے ہین ولیٹے ہوئے
(تاں جے حق دی وا نہ لگے" ہین سمیٹے ہوئے!)

(۲)
کفر پاروں ہاں اللہ کیتی لعنت اوہناں اُتے
بس تھوڑا ایمان لیاون، (بہتا رہن وگٹے)

89 وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ
جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک ایسی کتاب آئی جو ان کے پاس

لِّمَا مَعَهُمْ ۙ ۱
والی کتاب کی تصدیق کرتی ہے،

(۱)
رب دے کولوں جدوں کتاب اِک طرف اُنہاندی آئی
جو کتاب اُنہاندی دی تصدیق سناندی آئی

وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

اور وہ پہلے اس کے وسیلے سے کافروں پر فتح کے لئے دعائیں کیا کرتے

كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ

تھے، پھر جب وہ ان کے پاس آ گئے تو انہیں پہچان کر بھی کُفر کرنے لگے،

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ ٣

پس اللہ کی طرف سے کافروں پر لعنت ہوا

②

پہلاں اہل کفر تے اُس تھیں سن اوہ فتح منگاندے
جاں آگیا تک کفر کمایا، (مُول نہیں شرماندے)

③

اہل کفر تے لعنت بھیجے آپ خداوند سائیں
(ایہو وظیفہ رہسی جاری روز قیامت تائیں!)

90 بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ

بری ہے وہ چیز جو اپنی جانوں کے بدلے میں انہوں نے خریدی:

اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا ا

یہ کہ وہ سرکش ہو کر (حاسد بن کر) جو چیز اللہ نے نازل کی، اس سے کفر کرتے ہیں،

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

یہ کہ اللہ اپنے جس بندے پر چاہے اپنا فضل (وحی) نازل کرتا

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ ٢

ہے، پس انہوں نے غضب پر غضب کمایا،

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ٣

اور کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار ہے،

①

ہے بُری شے جو خریدی جاناں بدلے اُوہناں:
وحی الٰہی نوں کفرانا باغی ہو کے اوہناں

②

فضل اپنا رب نازل کروا جس بندے تے چاہے!
غضبوں غضب کمایا اوہناں، (پاسن گل وچ پھاہے)

③

ذلت بخش عذاب اُنہاں نوں جو نیں کفر کماندے
(حق دے کلّے نہیں جنہاندے وچ دماغ سماندے)

91 وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو (قرآن) نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا ا

تو کہتے ہیں: ہم ایمان لائے جو ہم پر اتارا گیا،

وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَ هُوَ الْحَقُّ ٢

اور وہ اس کے علاوہ سے کفر کرتے ہیں، حالانکہ وہ حق ہے،

①

کہیئے جدوں ایمان لیاؤ، جو رب آپ اُتارے
کہنن: ایمان لیائے اُس تے جو کجھ پاس ہمارے

②

اُوس علاوہ منّن ناہیں پاک کلام الٰہی!
حالانکہ اوہ حق اے، (اللہ دیوے آپ گواہی)

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ ۳
ان کے پاس والی کتاب کی تصدیق کرتا ہے،

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ
پوچھو ان سے کہ پہلے انبیاء کو شہید کیوں کرتے تھے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۴
اگر تم مومن ہو؟

③
ہے اوہ حق مصدق اُس دا جو کجھ پاس انہاندے
(اوہ تصدیق کرے سب اُس دی جو نیں حق چھپاندے)

④
پُچھو: پہلے نبی خدا دے کیوں شہید کرائے؟
(دیہو جواب اسانوں) جیکر ہووَ ایمان لیائے؟

92 وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
اور موسیٰ تمہارے پاس معجزے لے کر آئے، پھر ان کے بعد تم نے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝
بچھڑے کو (معبود) بنالیا، اور تم ظالم تھے۔

○
آئے موسیٰ کول تہاڈے لے کے معجز بھارے
بعد انہاندے وچھا پھڑیا، آہو ظالم سارے

93 وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور طُور کو تمہارے اوپر بلند کیا (اور فرمایا):

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ ۱
جو کچھ ہم تمہیں دیں، محکم کر کے پکڑ لو

وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق ۲
اور سنجیدگی سے ہمارا کلام سنو، بولے: ہم نے سنا اور نہ مانا،

وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ ۳
اور کفر کی بنا پر بچھڑا ان کے دلوں میں سمو دیا گیا تھا،

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
کہو: تمہارا ایمان جس کام کا تمہیں حکم دیتا ہے وہ، بہت برا ہے ،

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۴
اگر تم مومن ہو! (تو یقین کرو)۔

①
عہد میثاق تہاتھوں پھڑیا، طُور تساں تے چایا
محکم کر کے پکڑو اس نوں جو کجھ اساں عطایا

②
نالے سنو (سنجیدہ ہو کے جو کجھ اسی سُنائیے)
بولے: سُنیا خوب اساں نے، پَر نہ عمل کمائیے

③
وچھا دلیں سمایا اوہناں کُفرے دے ترہائے
(سچے بول، کفر دی مرضوں، وچ دماغ نہ آئے!)

④
کہو، بُرا کم حکم جدھا ہے کرے ایمان تہاڈا
جے ہووَ اصلی مومن سارے، (کرو یقین اساڈا)

94 قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ
کہو: اگر اللہ کے نزدیک سب لوگوں کو چھوڑ کر آخرت کا گھر خاص
خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ
تمہارے لئے ہے تو موت کی خواہش کرو
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اگر تم سچے ہو۔

○
کہو: اگر رب رکھی آخر خاص تہاڈی خاطر
منگو موت، اُنہانوں آکھو، جے ہووَ سچے ظاہر

95 وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
وہ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اس کی وجہ ان کے آگے بھیجے ہوئے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
کرتوت ہیں اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

○
ہرگز موت نہ منگن اوہ تاں جو کرتوت کمائے
اللہ جانے خوب اُنہانوں جنہاں ظلم کمائے

96 وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ
آپ انہیں زندگی کے لئے سب سے بڑھ کر حریص پائیں گے،
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ ۛ
اور بعض مشرکین کو بھی،
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ
ان میں سے ہر کوئی یہ چاہتا ہے، کاش اس کی عمر ہزار برس ہو، اتنی عمر ملنے کے بعد بھی
بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ ۲
وہ عذاب سے بچ نکلنے کا نہیں،
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۳ ع ۱۱
اور اللہ ان کے اعمال نگاہ میں رکھتا ہے۔

(۱)
لوکاں نالوں وڈے پاسو اوہ حریص حیاتی
نالے مشرک لوکاں وچوں، (چاہون دن تے راتی)

(۲)
چاہے سال ہزار حیاتی ہر اک فرد اُنہاندا!
ایڈ حیاتی پاروں وی نہ ٹلے عذاب اُسا ندا

(۳)
اللہ ویکھے خوب اُنہاندے جو اوہ عمل کماون
(پر اوہ اصل حقیقت ناہیں وچ دماغاں پاون)

97 قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى
اے محبوب، کہو: جو کوئی جبرائیل کا دشمن ہو، تو وہ تو وہ ہے جس نے آپ
قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
کے دل پر اللہ کے حکم سے اُسے (قرآن کو) نازل کیا

(۱)
کہو محبوبا: جو بھی ہویا دشمن جبرائیلے
تیں تے اُسنوں نازل کیتا رب دے حکم وسیلے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى
جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے، اور مومنوں کے لئے
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲
ہدایت اور خوشخبری ہے۔

(۴)
ہے مصدق پہلے والیاں کُل کتاباں بارے
ہے خوشخبری اَتے ہدایت خاطر مومناں سارے

98 مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ
جو کوئی اللہ، فرشتوں، رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل
جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ ۱
کا دشمن ہوا،
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ ۲
تو بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

(۱)
اللہ اَتے ملائکہ دا جو ظالم دشمن ہویا
جبرائیل، میکال، رُسل سنگ (تخم خصومت بویا)

(۲)
بے شک اللہ، (کاملِ قدرت ہمت قوّت والا)
کافر لوکاں دا اوہ دشمن، (چلے ڈاڈھا چالا)

99 وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا
نیز ہم نے آپ کی طرف روشن آیات نازل کی ہیں، ان کا انکار صرف
يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝
فاسق لوگ ہی کرتے ہیں۔

(○)
روشن آیتاں نازل کیتیاں تیری طرف حبیباً
بھی منکر نہ ہووے، ہووے فاسق بدنصیبا!

100 اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ ط ۱
جب کبھی انہوں نے عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے توڑ ڈالا،
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲
بلکہ اکثر وہ ایمان نہیں لاتے۔

(۱)
جد کد عہد پکایا کوئی اوہناں نال اساڈے
توڑ دگایا اک ٹولے نے، (جوسن دل دے ڈاڈھے)

(۲)
بلکہ اکثر نہیں اوہ مومن، (بھیڑا چالا پھڑیا)
(ہے ابلیس اُنہاندے تائیں سخت کفر وچ کڑیا)

101 وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
جب کبھی ان کے پاس خدا کی طرف سے کوئی رسول آیا ان کی کتاب کی
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۱
تصدیق کرنے والا

(۱)
جدکد کوئی رسول خدا دا کول اُنہاندے آیا
بن مُصدق اوس کلاموں جو اوہناں نے پایا

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ
تو ان میں سے ایک گروہ نے جنہیں کتاب دی گئی اللہ کی کتاب کو اپنی
كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ ٢
پیٹھ پیچھے ڈال دیا
كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ٣
گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

(٢)
سٹ دتی کنڈ پچھے اپنی پاک کتاب الٰہی
جنہاں وچوں اک ٹولے نے رب تھیں پائی آہی

(٣)
اِنج لگے جیوں پاک کتابوں ناہیں علم اُنہانوں
(مومن ہوون، ایہ سعادت نہیں نصیب اُنہانوں)

102 وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ
سلیمان کے ملک میں جو کچھ شیطان پڑھتے تھے لوگ اس کی پیروی
سُلَيْمٰنَ ۚ ١
کرتے تھے،
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا
اور سلیمان کفر نہیں کرتا تھا بلکہ شیطان کفر کرتے تھے، وہ لوگوں کو جادو
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۙ ٢
سکھاتے تھے،
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ
نیز جو کچھ بابل میں دو فرشتوں، ہاروت ماروت نامی پر نازل
وَمَارُوْتَ ۭ ٣
کیا گیا تھا،
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ
اور وہ کسی کو کچھ نہ سکھاتے تھے جب تک دونوں بتا نہ دیتے تھے کہ ہم تو
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ ٤
محض آزمائش ہیں، تو کافر نہ بن!

(١)
پیروکار ہوئے اُس علموں جو شیطاناں پڑھیا
ملک سلیماں اندر، (جھوٹا عام دماغیں چڑھیا)

(٢)
کفر سلیماں کیتا نہیں سی، شیطاناں سی کیتا
سکھلاندے سی لوکاں تائیں جادو سحر پلیتا

(٣)
نالے دو فرشتیاں اُتّے جو کجھ نازل ہویا
ہاروت ماروت جہاندا شہر اوہ بابل ہویا

(٤)
اوہ سکھلاندے ناہیں کسے نوں جد تک دس نہ دیندے
بس اَسی ازمائش تُسی ہوؤ کیوں ایمان گھڑ بندے؟

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
پس وہ سیکھتے تھے ان دونوں (فرشتوں) سے وہ علم جس سے وہ میاں بیوی میں
وَ زَوْجِهٖ ؕ ۵
تفرقہ ڈال سکتے تھے،
وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ
حالانکہ وہ اس سے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے تھے بغیر خدا کے حکم کے،
اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ ۶
مگر وہ علم سیکھتے تھے جو انہیں نقصان دے
وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا ۷
اور نہ انہیں نفع دے، حالانکہ وہ جانتے تھے
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ ۸
کہ جس نے یہ علم حاصل کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا،
وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا
اور وہ علم بہت بری شے ہے جو وہ اپنی جانوں کے لئے حاصل کرتے تھے،
يَعْلَمُوْنَ ۝ ۹
کاش وہ جانتے ہوتے (کہ یہ سودا گھاٹے والا ہے)!

۵
اوہناں کولوں سکھدے سن اوہ، (علم جہالت ورگا)
میاں بیوی دے وچ جس دے پاروں پوے تفرقا

۶
کُکھ وگاڑ نہ سکدے سن اوہ باجھوں حکم خدا دے
پَر اوہ سکھدے علم اجیہا ناں نقصان پُچاوے

۷
ناں انہانوں نفع دلاوے، (سودا گھاٹے والا)
بے شک معلم آہا انہانوں، (ایہ حقیقت، حالا)

۸
ایس علم نوں دنیا اندر جو خریدے ظالم!
آخر دے وچ ملے نہ حصہ، (ایہ گل جانے ظالم)

۹
جاناں خاطر حاصل کردے علم نکما آہا
کاش! انہانوں معلم ہوندا، (فائدے والا نہ آہا)

103 وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ
اور اگر وہ ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ان کے لئے اللہ کے
اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ ۱
ہاں بہتر بدلہ ہوتا،
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲ ع ۱۲
کاش اور یہ حقیقت جانتے ہوتے (تو کبھی یہ علم حاصل نہ کرتے)۔

۱
بھی اگر ایمان لیاؤندے ڈرادے رب دے کولوں
بے شک اچھا بدلہ پاؤندے اپنے رب دے کولوں

۲
کاش! انہانوں معلم ہوندا، (فائدے والا سودا)
(کدے خرید نہ کردے مورکھ گھاٹے والا سودا)

104 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا

اے مومنو، راعنا نہ کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو،

انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

اور غور سے سنا کرو،

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اور منکرین کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

(۱)

مومن لوکو، کہوو نہ ہرگز رَاعِنَا (رَاعِنَا رَاعِنَا)
اُنْظُرْنَا کہو، سنو، (تہاڈا ایسے دے وچ فائدا)

(۲)

کافر لوکاں خاطر رکھیا اساں عذاب نیارا
(دوزخیاں دے تائیں)، جہڑا درد پچاوے بھارا

105 مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا

اہل کتابی کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تم (مسلمانوں) پر تمہارے رب

الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

رَّبِّكُمْ ؕ

کی جانب سے کوئی خیر نازل ہو (تمہیں کوئی فائدہ پہنچے)،

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے،

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

(۱)

اہل کتابی کافر نالے مشرک چاہندے ناہیں
تہاڈے اُتے نازل ہووے رب تھیں خیر کداہیں

(۲)

اللہ جس نوں چاہے اپنی رحمت نال نوازے
اللہ دے دربار فضل دے بڑے بڑے دروازے

106 مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ

ہم کوئی آیت منسوخ کرتے یا بھلاتے نہیں ہیں مگر اس سے بہتر یا اس جیسی

اَوْ مِثْلِهَا ؕ

لے آتے ہیں،

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

محبوبؐ، کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھنے والا ہے؟

(۱)

آیت کوئی منسوخ جاں کریے یاں بھلایئے کوئی
اُس تھیں بہتر یاں اُس جیسی جا پہنچایئے کوئی

(۲)

محبوبا، کیا خبر نہیں تینوں، (کیا ہستی ہے میری؟)
کہ ہے اللہ ہر اک شئے تے قادر (نال دلیری)

107 اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیا آپ نہیں جانتے کہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اللہ کے لئے ہے؟

(۱)

کیا نہ جانو کہ ہے اللہ (ہستی ہی اِک ایسی؟)
شاہی دا جو مالک وڈا زمیں اساناں جیسی

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ ۲

اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

(۲)

نالے نہ کوئی یار تہاڈا باجھ خداند عالی
حامی ناصر ہے نہ کوئی، (باجھ اُس مولیٰ والی)

108 اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ایسے سوال کرو، جیسے اس سے پہلے موسیٰ

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۱

سے پوچھے گئے تھے؟

(۱)

کیا تُسی وی چاہو ایہ کہ کرو سوال نبیؐ نوں
جیونکر پُچھیا آہی پہلاں موسیٰ حال نبی نوں

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ

اور جو کوئی اپنے ایمان کو کفر میں تبدیل کرے گا،

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ ۲

تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

(۲)

جو تبدیل ایمان کریسی کُفرے نال نکارا
سِدّھا راہ گوایا اوہنے، (ہویا شامت مارا)

109 وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ

اہل کتاب میں سے اکثر یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر

بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ ۱

کر دیں،

(۱)

بُہتے اہل کتابی چاہندے دیون پھیر تہانوں:
کافر کر کے مارے جاوو سارے بعد ایمانوں

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

ایسا وہ [illegible] دل میں حسد کی وجہ سے

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ ۲

کرتے ہیں بعد اس کے کہ حق اُن پر ظاہر ہو چکا ہے،

(۲)

ایہ گل حسدوں ظاہر ہوئی جو وچ نفس انہاندے
جاں اوہناں تے واضح ہویا حق از طرف اساندے

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ ۳

پس معاف کرو اور درگزر سے کام لو، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے،

(۳)

معاف کرو، درگزر کرو ہر حال اُنہاندے تائیں
جُد تک اپنا حکم لیاوے قادر اللہ سائیں

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۴

بے شک اللہ ہر شئے پر قدرت والا ہے۔

(۴)

بے شک اللہ ہر اک شئے تے قادر قُدرت والا
(ہر اک شئے تھیں پاک خداوند ہے اوہ طاقت والا)

110 وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا
اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو، اور تم جو نیکی اپنے لئے
تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ ۓ
آگے بھیجو گے (کرو گے)
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اسے (اس کا اجر) اپنے رب کے ہاں پالو گے، بے شک اللہ تمہارے عمل
بَصِيْرٌ ۝ ۓ
(ہر وقت) دیکھنے والا ہے،

①
پڑھو نمازاں دیہو زکاتاں (ایہ کم عزّت والے)
جاناں خاطر جو جو بھیجو کم سعادت والے

②
اجر اُنہاندا ملے تُہانوں اللہ دے درباروں
بے شک اللہ ویکھن والا کُل تہاڈی کاروں

111 وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ
اور وہ کہتے ہیں کہ کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا سوائے یہودیوں
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ ۓ
یا نصرانیوں کے،
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ
یہ تو ان کے منہ کی باتیں ہیں، محبوب اُن سے کہو: اگر (اپنے دعوے میں) سچے
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۓ
ہو تو اپنا ثبوت پیش کرو۔

①
بھی اوہ کہندے: کوئی نہ ہرگز جنّت داخل ہوسی
ایہو جو نصرانی ہویا، یاں جو ہوگ یہودی

②
ایہ اُنہاندے منہ دیاں گلاں، (خام خیال اُنہاندے)
کہو انہانوں: دیہو دلیلاں جے ہووَ سچ الاندے

112 بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ ۓ
ہاں ہاں جس نے خدا کے آگے اپنا سر جھکا یا (ایمان لایا) اور وہ نیکوکار بھی ہے
فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے، اور ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف
ع ۱۳ ۹ ۱۴ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۓ
ہوگا اور نہ کوئی غم کھائیں گے۔

①
ہاں ہاں جنہتے سر جھکایا پاک خدا دے اگے
نالے جیہڑا مُحسن ہے ہے (اوہ نیکی دے لگے)

②
اُسدا اجر اے اُسدی خاطر کول خدا دے اوہدے
نہ کوئی خوف اُنہانوں ہووے نہ کوئی غم اندوہ اے

113 وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪

اور یہودی کہتے ہیں کہ نصارٰی کسی شے پر نہیں ہیں، اور نصارٰی کہتے ہیں

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ

کہ یہودی کسی شے پر نہیں ہیں (دونوں ایک دوسرے کے

عَلٰى شَيْءٍ ۙ ۱

مذہب کو جھٹلاتے ہیں)،

وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ ۲

حالانکہ وہ خدا کی کتاب (تورات یا انجیل) پڑھتے ہیں۔

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ

اسی طرح جاہل لوگ بھی اُن جیسی ہی بات کہتے تھے،

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

پس اللہ روزِ قیامت کو ان کے مابین فیصلہ کرے گا جس بات کے بارے

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ ۳

میں وہ جھگڑتے ہیں۔

(۱)

کہن یہودی: نہیں نصارٰی چیز کسے تے قائم
کہن نصارٰی: ہین یہودی بے بنیادے دائم

(۲)

(وتھو کیسے کچے پلّے خام خیال اُنہاندے)
حالانکہ اوہ آپ کتاب الٰہی پڑھدے راہندے

(۳)

جاہل لوکاں بھی گل آکھی مثل اس قول اُنہاندے
فیصل کرسی اللہ اُس دن جس گل جھگڑا پاندے

114 وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے جو اللہ کی مسجدوں میں

يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۱

اللہ کی یاد سے روکے،

وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے؟ ایسے لوگ اس لائق نہیں ہیں کہ

اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ ۲

وہ مسجدوں میں داخل ہوں

(۱)

وڈا ظالم کون کوئی (اُس مورکھ مردے نالوں)
رو کے جھیڑا وچ مسیتاں ذکر الٰہی والوں؟

(۲)

کوشش تے تدبیراں کردا کرے ویران مسیتاں
ایہہ جہیاں نوں لائق ناہیں اندر جان مسیتاں

اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ۘ ۵
مگر اللہ سے ڈرنے والے (اگر وہ داخل ہونا چاہیں)،
لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ
پس ان (نہ ڈرنے والوں) کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا
عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝ ۳
عذاب ہے۔

۵
پر (جو چاہون داخل ہونا) خوف خدا دا رکھن
ظالم پان ذلالت دنیا، آخر نوں دُکھ چکھن

115 وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ۚ فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا
اور مشرق اور مغرب اللہ کے لئے ہیں، جدھر بھی پھرو گے، ادھر اللہ کی
فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ ۱
ذات کا جلوہ دیکھو گے،
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۝ ۲
بے شک اللہ وسعت والا اور علم والا ہے۔

۱
اللہ مالک مشرق مغرب (وڈیاں شاناں والا!)
جدھر نظر دوڑاوو اودھر جلوہ رب تعالیٰ!

۲
بے شک اللہ وسعت والا، (حد حدود نہ کوئی)
چیز کوئی نہ اُس دے علموں ہرگز باہر ہوئی

116 وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ ۱
اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی (تُف!)، اللہ کی ذات پاک ہے،
بَلۡ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ۲
بلکہ وہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا مالک ہے،
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۝ ۳
سب (جاندار و بے جان) اس کے فرمانبردار ہیں۔

۱
کہندے نیں اوہ، اللہ اپنی خاطر آل بنائی
(توبہ توبہ) پاک الٰہی، (ایہ گل کہن نہ آئی!)

۲
بلکہ اوہ تے مالک سب دا جو وچ زمیں اسماناں
(نہیں محتاج کسے دا مُطلق اندر دونہاں جہاناں)

۳
ہر شئے اُس دی تابع ہوئی (شاہی وڈی والا)
(کل مخلوق غلامی چائی مالک آپ نرالا!)

117 بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ۱
وہ زمین اور آسمانوں کا موجد (خالق) ہے،

۱
زمیں اسمان بنائے سوہنے موجد خالق عالی
(کاریگر اوہ قدرت والا پائی شان نرالی)

وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ ۲
اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو صرف اس کے لئے اتنا کہتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔

(۲)
جہڑے کم دا کرے ارادہ کُن دو حرف الاوے
ہو جاوے جھٹ ہوون والا، (ککھ نہ عُذر لیاوے)

118 وَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ
اور جاہلوں نے کہا: اللہ ہمارے ساتھ بولتا کیوں نہیں یا کوئی آیت (نشانی،
اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ؕ ۱
معجزہ) ہمارے پاس کیوں نہیں آتی؟

(۱)
بولے جاہل: کیوں نہ بولے اللہ نال اساڈے؟
یاں کوئی آیت کیوں نہ آوے اُہدی دی پاکل اساڈے؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ
اسی طرح ان سے پہلوں نے بھی ایسی ہی باتیں کہی تھیں، ان کے دل
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ ۲
بھی ویسے ہی ہو گئے،
قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ○ ۳
یقین کرنے والوں کے لئے ہم نے واضح آیتیں بیان کیں۔

(۲)
ایہو جہی گل اوہناں تھیں پہلے وی کہہ چکے
آہو، دل انہاندے وی نیں اوہناں ورگے سکے

(۳)
بے شک واضح صاف اُنہانوں گلاں اساں سنائیاں
جو یقین ایمان لیاون سُن کے آیتاں آئیاں

119 اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ وَّ لَا
بے شک ہم نے آپ کو حق کی بشارت دینے والا اور حق سے ڈرانے والا
تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ○
بنا کر بھیجا ہے، اور دوزخیوں کے بارے میں آپ سے باز پرس نہ ہو گی۔

○
حق بشیر نذیر بنایا تینوں اساں محبوبا!
تینوں پچھنا ناہیں بارے دوزخیاں محبوبا!

120 وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى
یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے، جب تک کہ آپ ان
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ ۱
کے دین کی پیروی نہیں کریں گے،
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ ۲
محبوب کہو، بے شک اللہ کی راہ ہی سیدھی راہ ہے،

(۱)
ہرگز راضی ہوون ناہیں ایہ یہود نصاریٰ
جد تک متو نہیں انہاندا کوڑا دین پسارا

(۲)
ہو محبوبا: بے شک سدھا راہ ہے راہ خدا دا
(ایس علاوہ جہڑا راہ اے نہیں اوہ راہ خدا دا)

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ
اوراگرآپ ان کی خواہشات کی اتباع کریں گے اپنے پاس علم آجانے
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا
نَصِیْرٍ ۝ ۱۲۰
کے بعد، تو آپ کواللہ سے بچانے کے لئے کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔

وقف منزل

(۳)
علم آون تھیں بعد جے منیا کہنا تُساں اُنہاندا
نہیں بچاون والا رب تھیں ولی نصیر تساندا

121 اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ ۱
جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس کی کما حقہ تلاوت کرتے ہیں،
اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ
وہی اصل میں اس پر ایمان لاتے ہیں، اور جو اس کا انکار کرتے ہیں، وہ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ۲
گھاٹا پانے والے ہیں۔

ع ۱۴

(۱)
اساں کتاب جنہاں نوں بخشی کرن تلاوت اُسدی
جتا حق تلاوت رکھدی، (کرن تلاوت اُسدی)

(۲)
اوہی اصلی مومن ہوئے، (ایمان لیاون والے)
جہڑے اس سنگ کُفر کماون، گھاٹا پاون والے

122 یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ ۱
اے اسرائیلی قبیلے، میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی
وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝ ۲
اور میں نے تمہیں (تمہارے زمانے تک) سب لوگوں پر فضیلت عطا کی۔

(۱)
اے قبیلے اسرائیلی، یاد کرو اوہ نعمت
جہڑی نعمت کیتی سی میں کر کے اپنی رحمت

(۲)
تہانوں میں فضیلت بخشی بے شک وچ جہاناں
(جھک جھک کرن سلام تہانوں سارے اہل زماناں)

123 وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا ۱
اور ڈرتے رہو اس دن سے جب کوئی ایک دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا،
وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ
اور کسی سے کچھ عوضانہ نہ لیا جائے گا اور نہ کسی کی سفارش اس کے کام آئے
لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝ ۲
گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

(۱)
اُوس دیہاڑوں ڈروتمامی، (بڑی مصیبت پوسی)
اِک دوجے دے کوئی بالکل اُس دن کم نہ آوسی

(۲)
ناں قبولے جاسن بدلے، ناں سفارش چلسی
ناں کوئی مگر امدادی ہونا، ناں مصیبت ٹلسی)

124 وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ ١

اور جب ابراہیم کی اس کے رب نے چند باتوں (کاموں) میں آزمائش کی تو انہوں نے انہیں پورا کر دکھایا،

قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ

فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا رہنما (پیشوا) بناؤں گا، عرض کی اور میری

وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ ٢

اولاد کو بھی؟

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ۝ ٣

فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا (جو ظالم ہوگا اسے تو نہیں)۔

(١)

جاں ازمایا رب اُسدے نے ابراہیمؑ تائیں
پورا کیتا جو رب کہیا تُرت اُنہاندے تائیں

(٢)

رب کہیا: میں تینوں لوکاں دا اِمام بنانا
پچھیا: میری آل اولادے بھی (کجھ درجہ پانا)؟

(٣)

کہیا: عہد میرا نہ پہنچے ظالم لوکاں تائیں
(پچھے کون انہانوں جہڑے چلن پٹھیاں راہیں؟)

125 وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ ١

پھر ہم نے اپنا گھر (بیت اللہ) لوگوں کے لئے عبادت کے لئے مرکزِ خاص اور دارالامن بنایا،

وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ ٢

اور مقامِ ابراہیم پر نماز پڑھا کرو (دو نفل)،

وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ ٣

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید فرمائی کہ میرے گھر کو صاف ستھرا رکھا کرو

لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ ٤

طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے (حاجیوں، نمازیوں کے لئے)۔

(١)

فِر اپنا گھر لوکاں خاطر مرجع خاص بنایا
نالے دارالامن بنایا، (اپنا کرم کمایا)

(٢)

ابراہیم نبی دی تھاں نوں جانماز بناؤ
(ابراہیمی سنّت ہے ایہ سب اُسنوں اپناؤ)

(٣)

ابراہیم، اسمٰعیل ہوراں نوں ایہ تاکید سنائی
پاک رکھو گھر میرے تائیں، (ہردم کرو صفائی)

(٤)

عاکف طائف لوکاں خاطر جو زیارت کر دے
پڑھن نمازاں کر کر سجدے، (رہین عبادت کردے)

126 وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا ١

اور جب ابراہیم نے دعا کی: اے رب اس شہر کو دارالامن بنا،

(١)

ابراہیم دعا جاں کیتی: اے میرے رب سائیں
(شہری خاطر) ایس شہر نوں دارالامن بنائیں

وَ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اوراس کے رہائشی لوگوں کو کھانے کو پھل (غلہ) عطا فرما! جو بھی اللہ اور
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ٢
قیامت پر ایمان لائے،
قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ
فرمایا: اور جس نے کفر کیا، اسے بھی دنیا میں تھوڑا سا فائدہ دوں گا، پھر اسے
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ ٣
عذابِ نار کی طرف دھکیل دوں گا، اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

(٢)
واسی اُسدے تائیں وافر پھل تھیں رزق پچائیں
جو ایمان لیاوے رب تے نالے آخر تائیں

(٣)
فرمایا: جس کُفر کمایا تھوڑا نفع اُٹھاوے
اُدھکاں اوہنوں نار عذابے، بُرا ٹکانا پاوے

127 وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں (دیواریں) اٹھا رہے
وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ ١
تھے، (دعا فرمائی):
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ٢
اے ہمارے ربّ ہماری طرف سے (یہ خدمتِ کعبہ) قبول فرما! بے شک
تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(١)
مل کے بیت اللہ دی دوناں جاں بنیاد اٹھائی
(تاں فِر ابراہیم تے اسماعیل دعا فرمائی):

(٢)
ساڈی کیتی ساڈی طرفوں کریں قبول خدایا!
بے شک تہنئیں سننے والا جانن والا آیا

128 رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ
اے رب ہمارے! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار (مسلمان) بنا اور ہماری
اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ ١
اولاد میں سے اپنے لئے ایک فرمانبردار (مسلمان) جماعت بنا،
وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ ٢
اور ہمیں عبادت کے طریقے سکھا اور ہم پر مہربانی فرما!
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ ٣
بے شک تُو ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(١)
رب اُساڈے، کریں اسانوں مسلم اپنا پکا
بھی اولاد اساڈی وچوں مسلم ٹولہ سچا

(٢)
نالے کویں عبادت کریئے دسّیں طور طریقے؟
شفقت کریں اساڈے اُتے، (اپنے پاک سلیقے)

(٣)
بے شک توں توّاب اساڈا کرم کماون والا
تہئیں اپنے بندیاں اُتے رحم کماون والا

129 رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا
اے رب ہمارے ان میں سے ایک رسول مبعوث فرما، جو انہیں تیری
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
آیتیں (باتیں) سنائے اور انہیں کتاب (قرآن)
وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
اور دانائی سکھائے اور انہیں پاکباز بنائے، بے شک تو عزت (قدرت)
الْحَكِيْمُ ۝ ع ١٥
والا اور حکمت (دانائی) والا ہے۔

(١)
ربا: اک رسول اوہناں چوں اوہناں اندر آوے
کرے تلاوت آیتاں تیریاں بھی کتاب سکھاوے

(٢)
حکمت بھی سکھلاوے اوہناں تائیں پاک بناوے
بے شک تیری ذات نرالی عزیز حکیم صداوے

130 وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ
سوائے بے وقوف کے کوئی نہیں ہوگا جو ملتِ ابراہیم سے
نَفْسَهٗ ؕ
منہ موڑے!
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي
اور بے شک ہم نے انہیں (ابراہیم) دنیا میں چن لیا، اور بے شک وہ
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
آخرت میں نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔

(١)
کون کوئی جو ملت ابراہیمی ولوں پھر دا
پر اوہ جہڑا مورکھ ہووے، (خالی عقل چوگردا)

(٢)
بے شک اوہنوں دنیا اندر خاص الخاص بنایا
بے شک آخر اندر اُسنوں نیکاں نال ملایا

131 اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ
جب فرمایا ان کے رب نے مسلمان بنو، بولے: میں تمام جہانوں کے
الْعٰلَمِيْنَ ۝
رب کا فرمانبردار ہوں۔

○
بن جا مسلم پکا اُسنوں: جان اللہ فرمایا
میں ہاں مسلم رب جہاناں، فوراً آکھ سنایا

132 وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ
اور اسی بات کی تاکید ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو کی اور
یعقوب نے بھی (اپنے بیٹوں کو یہی وصیت کی)،

(١)
ابراہیم وصیت کیتی ایہو پتراں تائیں
بھی یعقوب نصیحت کیتی، (ایہو پتراں تائیں:)

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
اے بیٹو، بے شک اللہ نے تمہارے دین کو چن لیا، پس تم مرو تو مسلمان ہو
اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۞ۭ ۲
کر مرو (مرتے دم تک مسلمان بنے رہو)،

۲
اے بیٹو، ہے اللہ بے شک چُنیا دین تہاڈا
(حکم خدا دا:) مرنا جیکر، مرنا ہو کے ساڈا!

133 اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ ۱
کیا تم (مسلمانو!) اس وقت موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی؟ (تم
موجود نہ تھے مگر ہم تمہیں بتاتے ہیں):

۱
کیا موجود تُسی سی (گھر وچ، رحمت جس تے چھائی)
جاں یعقوب نبی دے اُتّے موت اُنہاندی آئی؟

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ ۲
جب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟

۲
جاں فر پُچھیا پُتراں تائیں: کِدھی عبادت کرسو؟
مینوں دسّو: میرے پِچھوں، (دین کِدھے تے مرسو؟)

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ ۳
تو انہوں نے جواب دیا: ہم آپ کے اور آپ کے باپ دادا

۳
کہیا: عبادت کریئے اُس دی جو معبود تمہارا
نالے تیرے پِیو دادے دا، واحد ذات نیارا

اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبودِ واحد کی عبادت کریں گے،

۴
جِہڑے ابراہیم تے اسماعیل، اسحاق پیارے
اسی وی اس دے بَنیے مُسلِم (پکّے پیڈے سارے)

وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۞ ۴
نیز ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے۔

134 تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ ۱
یہ ایک جماعت تھی جو ہو گزری ہے، جو انہوں نے کمایا ان کے لئے ہے،

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا
اور جو تم کماؤ گے تمہارے لئے ہے اور جو کچھ وہ کرتے تھے تم

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ ۲
اس کے جواب دہ نہیں ہو گے۔

۱
ایہ جماعت اک وڈّی بھاری ہو گزری جو ساری
اُسدی خاطر ہوسی اُسدی کُل کمائی بھاری

۲
بھی تہاڈی خاطر، ہوسی جو کُجھ تُساں کمایا
نہیں تُہاتوں پُچھنا، اوہناں جو کُجھ عمل کمایا

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ 135
اور یہودیوں نے کہا: یہودی یا عیسائی بن جاؤ، ہدایت پالو گے، محبوب ﷺ کہو:
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا ؕ
نہیں، بلکہ ہم ابراہیم حنیف کی ملت (جماعت) بنیں گے،
وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝۱۳۵
اور وہ (ابراہیم) مشرک نہیں تھے (تم تو مشرک ہو)۔

(۱)
کہندے اوہ ہدایت پاؤ بنو یہود نصارٰی
کہو محبوبا، کریئے دین ابراہیمؑ پیارا

(۲)
(ابراہیم حنیف پیارے خاص خلیل ہمارے)
اوہ تاں ہرگز مشرک نہیں سن (اندر کسے اشارے)

قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا 136
کہو: ہم اللہ پر اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان لائے،
وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ
اور (اس پر بھی) جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب کی طرف نازل
وَ یَعْقُوْبَ
کیا گیا تھا،
وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَ عِیْسٰى
اور ان کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا تھا،
وَ مَاۤ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ
اور (اس پر بھی) جو کچھ نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا تھا، ہم ان میں
بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ٘
سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے،
وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۶
اور ہم اللہ کے (پکے) فرمانبردار ہیں۔

(۱)
کہو: ایمان لیائے ہاں ہم اللہ نال، پیارے
نالے جو کجھ نازل کیتا ساڈی طرف نیارے

(۲)
نالے جو کجھ نازل کیتا ابراہیم ہوراں تے
بھی یعقوب اسحاق نبی تے اسماعیل ہوراں تے

(۳)
نالے آلِ اُنہاندی اُتے جو کجھ نازل ہویا
نالے موسیٰ عیسیٰ تائیں جو سی حاصل ہویا

(۴)
نالے جو سی باقی نبیاںؑ اللہ کولوں پایا
اوہناں وچوں کسے وی اندر فرق نظر نہیں آیا

(۵)
مسلم اسی خدا دے پکے تابعدار تمامی!
(اُسی خدا دے بندے عاجز مالک آپ گرامی)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ 137
پس اگر وہ ایمان لے آئے جیسا کہ تم (اس پر) ایمان لائے، تو وہ ہدایت یافتہ ہو گئے!

(۱)
جیکر اوہ ایمان لیائے مثل تہاڈے سارے
پائی ہدایت اوہناں سمجھو، (ڈُبتے بیڑے تارے)

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں ہوں گے۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ ۲
پس اُن کے خلاف اللہ تمہیں کافی ہوگا۔
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۳
اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۲
جے اوہ پھر گئے (منکر ہوئے) سمجھو ضد دی سارے
محبوبا، رب کافی ہوسی، تینوں اوہناں بارے
۳
اللہ سننے والے نالے اوہی جانن ہارے
(تیرے نال روا رکھے نیں اوہناں جھیڑے کارے)

---

138 صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ ۱
اللہ کا رنگ (ایمان) (اپنالو)، رنگ میں اللہ سے بڑھ کر کون اچھا ہے (اسلام اللہ کا رنگ ہے جو سب سے بڑھ کر ہے)؟
وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝ ۲
اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ (اور ہم اسلام کے پیروکار ہیں)۔

۱
رنگ اللہ دا، (جس وچ رنگے ہر نوں رنگن والا!)
اللہ نالوں سوہنا کس دا رنگ عجیب نرالا؟
۲
بندے اسی تمامی اُسدے کرن عبادت والے
(پیروکار مدامی اسدے کرن ریاضت والے)

---

139 قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ ۱
محبوبؐ کہو، کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو، حالانکہ وہی ہمارا رب ہے اور وہی تمہارا رب ہے؟
وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ ۲
لیکن ہمارے عمل ہمارے لئے ہیں اور تمہارے عمل تمہارے لئے ہیں (ہمارے اور تمہارے عمل الگ الگ ہیں)۔
وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ ۳
اور ہم تو اسی کے مخلص بندے ہیں۔

۱
محبوبا، کہو: اللہ بارے جھگڑو نال اساڈے؟
اوہی نیں بس رب اساڈے نالے رب تہاڈے
۲
ساڈے عمل اساڈی خاطر، (رہیسن نال اساڈے)
تہاڈے عمل تہاڈی خاطر، (رہیسن نال تہاڈے)
۳
بندے خالص اسی خدا دے: (مخلص نال خدا دے)
(راضی نال خدا دے رہیئے طالب اُسی رضا دے)

---

140 اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ
کیا تم کہتے ہو؟ کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور
وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ ۱
یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (نہیں، ایسا نہیں ہے)۔

۱
کیا آکھو: سی ابراہیم یہودی یا نصرانی؟
اسماعیل، اسحاق اُتے یعقوب اولاد اُنہانی

قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ

محبوبؐ کہو: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً ۱۔

جس نے شہادت چھپائی

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

جو اسے اللہ کی طرف سے حاصل ہو؟ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(۲)

محبوبا کہو: اللہ ہے یا تسی زیادہ عالم؟
جو شہادت کرے نہ ظاہر کون زیادہ ظالم؟

(۳)

جو شہادت اللہ طرفوں اُس نوں گئی عطائی
اللہ ناہیں غافل اس تھیں جو کجھ کرو کمائی

141 تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ ۱۔

وہ ایک جماعت (تھی) جو ہو گزری، ان کے لئے ہے جو کچھ انہوں نے کمایا

وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا

اور تمہارے لئے ہے جو کچھ تم نے کمایا، اور تم سے ان کے بارے میں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۔ ع

باز پرس نہیں ہوگی۔

(۱)

ایہ جماعت اک وڈی بھاری ہو گزری جو ساری
اُسدی خاطر ہوسی اُسدی کل کمائی بھاری

(۲)

بھی تہاڈی خاطر ہوسی جو کجھ تُساں کمایا
نہیں تہاتھوں پچھنا، اوہناں جو کجھ عمل کمایا

142 سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ
اب بے وقوف لوگ کہیں گے: مسلمانوں کو ان کے اس قبلے سے، جس پر

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ ۱
وہ تھے، کس چیز نے پھیر دیا ہے؟

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ مَنْ
محبوبؐ کہو: مشرق اور مغرب اللہ ہی کے ہیں، جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۲
اسے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔

(۱)
بعضے مورکھ آکھن گے ہن پھر گئے کہڑی گلوں
جس قبلے تے چلدے سن اوہ اُس قبلے دے ولوں؟

(۲)
محبوبا، کہو: مشرق مغرب ہین خدا دے سارے
جنہوں چاہوے دے ہدائیت سدھے رستے بارے

143 وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا
اور اسی طرح ہم نے تمہیں میانی روش والی اُمت بنایا تاکہ تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۱
(بروزِ قیامت) لوگوں پر گواہ بن سکو

وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ ۲
اور یہ ہمارے رسول (محمدؐ) تمہارے اوپر گواہ ہوں،

وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ ۳
اور ہم نے وہ قبلہ صرف اس لئے بنایا تھا، جس پر آپؐ پہلے تھے،

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ
مگر یہ کہ ہمیں پتہ چل جائے (ہم ظاہر کر دیں) کہ کون ہمارے رسولؐ

عَلٰى عَقِبَيْهِ ۭ ۴
کی تابعداری کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ ۵
لیکن یہ ایک ناگوار کام تھا مگر جنہیں اللہ نے ہدایت دی (ان کے لئے نہیں تھا)،

(۱)
ایسے طرح بنایا اُمت وسطی اساں تہانوں
تاں جے تسی گواہی دیوو لوکاں بارے سانوں

(۲)
بھی گواہ تہاڈے اُتے بنے رسولؐ ہمارا
(جس دے نالوں دنیا اُتے نہیں کوئی ہور پیاراؐ)

(۳)
کیتا ناہ مقرر اُسنوں قبلہ اساں تمہارا
جس دے اُتے قائم ساہو، اے میرے دلداراؐ

(۴)
تاں جے سانوں ظاہر ہووے تابع کون نبیؐ دا
ساتھوں پھریا ہویا اے دل کہڑے بدبختی دا

(۵)
ایہ کم بھارا ہویا سبھناں بے ہدائیتاں اُتے
ناگوار نہ موِمناں اُتے، باعنائیتاں اُتے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے،
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۶
بے شک اللہ لوگوں پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

(۶)
اللہ نہیں اجیہا ضائع کرے ایمان تہاڈا
اللہ لوکاں اُتّے ہے رحیم رحمان تہاڈا

144 قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ
ہم آپ کا چہرہ آسمان کی طرف مُڑتا دیکھتے ہیں،
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۱
پس ہم آپ کو اپنے من پسند قبلے کی طرف پھیر دیں گے (پھیر دینا چاہتے ہیں)،
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
پس آپ اپنا منہ مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لیں،
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ ۲
(مسلمانو!) تم جہاں بھی ہو اپنے منہ خانہ کعبہ کی طرف موڑ لیا کرو (بوقتِ نماز)،
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ
اور جنھیں کتاب دی گئی ہے، وہ جانتے ہیں کہ یہ (تبدیلی قبلہ کا حکم)
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ ۳
واقعی ان کے رب کی طرف سے ہے،
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۴
اور اللہ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(۱)
محبوبا، مکھ مُڑدا ڈٹھا تیرا طرف اسمانے
پھیر دیاں گے تینوں تیرے قبلے تے من بھانے

(۲)
پھیر لوو مکھ اپنا فورا خانے کعبے ولّے
جتھے کتھے ہووو پھیرو منہ نوں قبلے ولّے

(۳)
بے شک معلم اُوہناں تائیں ملی کتاب جنہانوں
رب اُنہاندے ولوں ملیا حکم برحق اُنہانوں

(۴)
اللہ ہرگز غافل ناہیں جو اوہ عمل کماندے
(اِک اِک معلم اللہ تائیں جو وچ دل رکھاندے)

145 وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ
اور اگر آپ اہلِ کتاب کو ہر طرح کی دلیل دیں، وہ آپ کے قبلہ کی
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ ۱
پیروی نہیں کریں گے،
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
اور آپ بھی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں، اور وہ باہم
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ ۲
بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی نہیں کرتے۔

(۱)
بھانویں ہر اک لے نشانی آوو کول انہاندے
مُڑن نہ قبلے ول تہاڈے کول کتاب جہاندے

(۲)
نہیں تُساں وی جانا بالکل قبلے ول انہاندے
خود اوہ وی تے اِک دوجے دے قبلے ول نہیں جاندے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
اور اگر علم آ جانے کے بعد آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں گے،
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ
تب بے شک آپ
الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۵ وقف لازم
ظالم بن جائیں گے۔

(۳)
بعد علم دے لگو جیکر لالچ مگر انہاندے
ہوجاؤ گے اوہناں وچوں ظالم جو آکھواندے

146 اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
جنہیں ہم نے کتاب دی، وہ اسے پہچانتے ہیں
يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ
جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور ان میں سے ایک گروہ والے
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وقف منزل
یقیناً حق کو جان بوجھ کر چھپاتے ہیں (وہ حق کو تسلیم نہیں کرتے)۔

○
پتاں وانگ پچھانن اس نوں ملی کتاب جنہانوں
کجھ اوہناں چوں حق چھپاون معلم خوب انہانوں

147 اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
یہ حق (یہ تبدیلی) تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس آپ شک
الْمُمْتَرِيْنَ ۝ ع
کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

○
حق تہاڈے رب دی طرفوں (قبلے دی تبدیلی)
ہرگز شک لیاوو ناہیں، (ایہ گل اصل اصلی)

148 وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
اور ہر ایک کے لئے پھرنے کی ایک جگہ (قبلہ) ہے۔ پس نیکیوں
الْخَيْرٰتِ ؕ۬ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف دوڑو،
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ
تم جہاں بھی ہو گے اللہ تم سب کو اپنی خدمت میں جمع کرے گا، بے شک
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۴۸
اللہ ہر شئے پر قدرت والا ہے۔

(۱)
ہر اک دے لئی سمت مقرر منہ کر دا جس پاسے
نیکی دے وچ دوڑ لگاؤ، (جت جاون دی آسے)

(۲)
جتھے ہوسو جمع کریسی اللہ قوت والا
بے شک اللہ ہر اک شئے تے قادر قدرت والا

149 وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
اور جہاں سے بھی آپ آئیں آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کریں
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اور بے شک یہ بات آپ کے رب کی طرف سے برحق ہے،
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

①
جس طرفوں وی آوو پھیرو منہ کعبے دے وَلّے
محبوبا، ہے ایہ گل ھُی طرفوں رب اَولّے

②
اللہ ہرگز غافل ناہیں جو کجھ عمل کماؤ
(ہرگز اوہ بے خبرا ناہیں مول نہ شک لیاؤ)

150 وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
اور آپ جہاں سے آئیں، اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کریں،
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ
اور مسلمانو، جہاں بھی ہو تم اپنے منہ خانہ کعبہ کی طرف
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ
موڑ لیا کرو،
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ إِلَّا
تاکہ لوگوں کے لئے تم پر حجت کی گنجائش نہ رہے، سوائے اُن میں سے
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ
ظالموں کے،
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۚ وَلِأُتِمَّ
پس لوگوں کا خوف نہ رکھا کرو صرف میرا ہی خوف رکھو،
نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ
اور تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں
وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝
اور تاکہ تم سیدھی راہ پر چلو۔

①
محبوبا، جس طرفوں آوو منہ پھیرو وَل کعبے
بھی جس جائی تسی وی ہووو منہ پھیرو وَل کعبے

②
تاں جے لوکی کرن نہ حُجت بالکل نال تہاڈے
پَر اوہ جیہڑے ظالم، (ناہیں واقف حال تہاڈے)

③
خوف کرو نہ لوکاں وَلّوں خوف رکھو دل میرا
ایس لئی کہ تم پر پورا کردں انعام چنگیرا

④
بھی تاں پاؤ تُسی تمامی سدھا راہ شکھیرا
(تدوں تہاڈے اُتّے ہوسی میرا فضل وَدھیرا)

151 كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
جس طرح ہم نے تمہارے درمیان تمہی میں سے ایک رسول بھیجے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا
جو تمہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں،

①
بھیجیا جویں تہاڈے اندر اک رسول تُساں چوں
پڑھ پڑھ دسدا رہے تہانوں آیتاں پاک اساں چوں

وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

اور تمہیں پاک کرتے ہیں اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں

ع وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۞ ۲

وہ علم سکھاتے ہیں جو تمہیں معلوم نہیں تھا۔

(۲)
حکمت اتے کتاب سکھاوے تُہانوں پاک بناوے
جو کجھ معلم ناہا تہانوں خود اوہ علم سکھاوے

---

152 فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو اور

ع وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ۞

کفر نہ کرو۔

○
یاد کرو بس مینوں سارے یاد کراں میں کرنا
ہر دم شکر اداؤ میرا کفروں دم نہ بھرنا

---

153 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

اے مومنو تم صبر اور نماز سے مدد مانگا کرو،

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۞ ۲

بے شک اللہ صبر والوں کا ساتھ دیتا ہے۔

(۱)
اے ایمان لیاون والو منگو مدد خدائی
صبر کماؤ پڑھو نمازاں، (تاں ایہہ ملے بھلائی)

(۲)
بے شک اللہ نال انہاندے جو نیں صبر کماندے
(آہو، جو نہ صبر کماون اوہ بھلا نہیں پاندے)

---

154 وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور انہیں مردہ نہ کہو جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں،

اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۞

ہاں ہاں، وہ زندہ ہوتے ہیں لیکن تم اس کا شعور نہیں رکھتے۔

○
راہ خدا دے مردے جو، نہ مردہ کہو اُنہانوں
بلکہ زندہ نیں اوہ سارے نہیں شعور تہانوں

---

155 وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ

اور ہم (یقیناً) تمہاری آزمائش کریں گے کچھ خوف سے، بھوک دے کر،

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ

اور مالوں، جانوں اور پھلوں (فصلوں) میں نقصان دے کر،

وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۞ ۲

اور صبر کرنے والوں کو بشارت دے دیں،

(۱)
اسی تہانوں ازماواں گے خوف کسے [illegible] لا کے
جانی، مالی، فصلی گھاٹا نالے بھکھ وکھا کے

(۲)
دیہو بشارت اُوہناں تائیں جو نیں صبر کماندے
(صبر کماون والے آخر اُچے درجے پاندے)

156 الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ
وہ جو مصیبت کے پہنچنے پر اقرار کرتے ہیں: بے شک ہم اللہ کی ملکیت
وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ؕ
ہیں اور بے شک ہم اس کی خدمت میں حاضر ہونے والے ہیں۔

○
اوہ جو وقت مصیبت اندر آکھ سناون والے
بے شک اُسی خدا دے بندے اُس ول جاون والے

157 اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟
ایسے ہی لوگوں پر ان کے رب کی طرف سے درود اور رحمت ہوتی ہے،
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝
اور ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

○
آہو، ایسے لوکاں اُتے رحمت بخشش رب دی
ہاں ہاں، اوہناں نوں ای دولت راہ ہدایت لبھ دی

158 اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ
بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانات میں سے ہیں، پس جو بیت اللہ کا
حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ۱
حج کرے یا عُمرہ ادا کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ
تو اس پر گناہ نہیں ہے کہ دونوں کا طواف کرے، اور جو خوش خوش
تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ ۲
نیکی کرے،
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝ ۳
تو بے شک اللہ قدر دان اور جاننے والا ہے۔

①
بے شک مروہ اتے صفائیں خاص نشان خدائی
جہڑا حج کرے بیت اللہ عُمرہ کرے ادائی

②
پس گناہ نہیں اُس دے اُتے کرے طواف دوہاندا
خوش ہو کے جو نیکی چاوے (کرے طواف اُنہاندا)

③
بے شک اللہ قدر کریندا، (نیکو کاراں تائیں)
(جہڑے دل تھیں نیکی کر دے) جانے اللہ سائیں

159 اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ
بے شک جو لوگ واضح باتیں اور ہدایت کی تعلیم، کتاب (تورات) میں
وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ ۱
لوگوں کے لئے بیان کیے جانے کے بعد چھپاتے ہیں،
اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝ۙ ۲
ایسے ہی لوگوں پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے (فرشتے) لعنت کرتے ہیں

①
جو کجھ نازل کیتا بے شک جہڑے ہین چھپاندے
واضح آیتاں اُتے ہدایت جدوں کتابوں پاندے

②
ایہو ای نیں جنہاں اُتے لعنت کر دا اللہ
نالے کرنے والے کر دے، (بیرا نہاندے کھلّہ)

160 اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا
مگر اللہ ان پر لعنت نہیں کرتا جو توبہ کرلیں، اپنے آپ کی اصلاح کرلیں اور
حق کو لوگوں پر ظاہر کردیں،

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ
پس ایسے ہی لوگوں پر میں مہربانی کیا کرتا ہوں،

وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝
اور میں توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں۔

①
پر جو توبہ کر دے بندے اپنا آپ سنوارن
کرن بیان کتاب اللہ دی، (جھوٹ نہ بالکل مارن)
②
ایہو ای نیں جنہاں دے وَل میں توجہ کرناں
(رحمت کرناں، بخشش کرناں، خالی بھانڈا بھرناں)
③
(توبہ کراں قبول بندے دی)، آپ توآب کہاواں
(رحم کماواں بندیاں اُتے) آپ رحیم صداواں

161 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ
بے شک جو کافر ہوئے اور مر گئے اور کافر ہی رہے (تادمِ حیات) انہی
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ
لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے،
وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝
اور (لعنت ہے) سب فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

①
بے شک جہڑے کافر ہوئے، کافر ہوئے موئے
اوہناں اُتے ہر دم جانو لعنت ربدی ہوئے
②
نالے کل فرشتے، بندے لعنت کر دے رہندے
(اوہناں اُتے جہڑے کافر ہو ہو مَر دے رہندے)

162 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
اسی لعنت (دوزخ) میں ہمیشہ رہیں گے، ان سے (آگ کا) عذاب ہلکا

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝
نہیں کیا جائے گا اور انہیں (بچنے کی) مہلت دی جائے گی۔

①
ریہن ہمیشہ دوزخ اندر، (رب دی لعنت ماروں)
ہَولا کیتا جاسی ناہیں دکھ عذابی ناروں
②
نالے مہلت چھُوٹ نہ کوئی ڈِھل اوہ دتے جاسن
(لعنت جوگے اپنے اپنے کیتے دا پھل پاسن!)

163 وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
اور مسلمانو! تمہارا معبود (ذات وصفات میں) واحد معبود ہے،

ع ۴ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اس کے سوا کوئی معبود نہیں، مہربان ہے، رحم کرنے والا ہے۔

①
واحد ذات معبود الٰہی اکو کر کے جانو
(بندے بن کے کرو عبادت جشن موجاں مانو)
②
اُس دے بن معبود نہ کوئی (ہور عبادت لائق)
اوہ رحیم رحمان خداوند (صفت سعادت لائق)

164 اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
بے شک زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور دن رات کی
الَّیْلِ وَ النَّهَارِ ١
تبدیلی میں،
وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ ٢
اور کشتی میں جو دریا میں چلتی ہے اور ساتھ اُس چیز (مال) کے جو لوگوں کو نفع دیتی ہے
وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا
اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اُس سے زمین کو خشک ہونے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ٣
کے بعد تازہ کیا،
وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصْرِیْفِ
اور زمین پر ہر طرح کے جاندار پھیلائے، پھر ہواؤں اور
الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ ٤
بادلوں کے چلنے میں،
الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
جو زمین اور آسمان کے درمیان قابو کر دیے گئے ہیں، یقیناً عقلمندوں
یَّعْقِلُوْنَ ٥ ○
کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)
بے شک وچ پیدائش بھاری زمیں اسماناں والی
نالے اندر فرق جو ویکھو دن تے راتے کالی

(۲)
نالے اندر بیڑی جو دریاوے تَر دی رہندی
جس تھیں لوکی نفع اٹھاون (لوڑ اُنہاں نوں پیندی)

(۳)
نالے اندر مینہ دے فلکوں جو بوسایا جاوے
جس تھیں مُردہ زمیں دے تائیں فیر جوایا جاوے

(۴)
نالے جس وچ کُل جناور ہین کھنڈائے ہوئے
نالے وچ ہواواں بدلاں جو چلوائے ہوئے

(۵)
جو اسمان زمینے اندر قید رکھائے ہوئے
ہین نشانے لوکاں خاطر، عقل اُٹھائے ہوئے

165 وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا کو شریک بناتے ہیں،
اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط ١
اُن سے ایسی (ٹوٹ کر) محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے کرنی چاہیے،
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط ٢
اور مومن تو اللہ سے محبت کرنے میں سخت تر ہیں۔

(۱)
بعضے لوکی غیر خدا نوں ہین شریک بناندے
اللہ لائق محبت ظالم اوہناں نال رکھاندے

(۲)
مومن سخت محبت اندر اللہ نال تمامی
(ایڈ محبت نال کسے نہ، کیا خاصی کیا عامی!)

	وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اور اگر ظالم دیکھیں جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (عذاب دیکھنے کے وقت)، اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ (تو انہیں پتہ چلے گا) کہ تمام قوت اللہ کے لئے ہے، اور یہ بھی کہ اللہ الْعَذَابِ ۝ عذاب کرنے میں بہت سخت ہے۔	۳ بھی جے ویکھن اج ہی ظالم ہے جو یوم عذابی (بھاء انہاں نوں دے رکھی گئی اے جو کجھ وَیل خرابی) ۴ اوہناں نوں تاں معلم ہووے قوت پاک الٰہی ساری قوت لائق اللہ، سخت عذابوں شاہی
166	اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ جب پیشوا بیزار ہو جائیں گے اپنے پیروکاروں سے اور وہ عذاب دیکھیں رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝ گے اور سب تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔	○ پیروکاراں دے اوہ لیڈر جدوں بیزاری کرسن کٹ جاون گے رشتے ناطے جدوں عذاباں ویکھن
167	وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ اور پیروکار کہیں گے کاش ہمیں دوبارہ جانا ہوتا تو ہم بھی ان سے اس حد تک مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ بیزار ہو جائیں جس حد تک وہ ہم سے بیزار ہوئے ہیں، كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ اس طرح اللہ تعالٰی انہیں ان کے اعمال پر حسرت دکھائے گا، ع وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝ اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔ (ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے)	۱ بھی اوہ پیروکاری آکھن جایئے کاش دوبارے! اسی بیزاری کریئے اونہیں ساتھوں جویں بیزارے ۲ رب انہاں نوں عملوں حسرت ایسے طرح وکھاسی دوزخ ناروں کدے وی ظالم پاسن نہیں خلاصی
168	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا اے لوگو زمین کی حلال، اور پاک چیزیں کھاؤ، طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اور شیطانی اقدام کی پیروی نہ کرو، اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ بے شک وہ تمہارا صاف دشمن ہے۔	۱ کھاوو لوکو پاک حلالوں جو شئے ملے زمینی پیروکاری کرو نہ ہرگز جھوٹا راہ لعینی ۲ بے شک اوہ شیطان نکارا دشمن صاف تمہارا (نالے دشمن صاف تمہارا، دشمن صاف ہمارا)

169 إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَأَنْ
وہ تو تمہیں صرف برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ اللہ کے
تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○
بارے میں جاہلانہ باتیں کیا کرو۔

○
بے حیائیوں اُتے برائیوں کردا حکم تساہیں
نالے اللہ بارے بولو جو تم جانو ناہیں

170 وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو کچھ (قرآن) اللہ نے
بَلْ نَتَّبِعُ مَآ أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَآءَنَا ط
نازل کیا ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم اس کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے
أَوَلَوْ كَانَ آبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا
اپنے آباؤاجداد کو پایا، اور دیکھو، چاہے ان کے آباؤاجداد بے عقل اور بے ہدایت
وَّلَا يَهْتَدُونَ ○ ۲۰
ہی کیوں نہ ہوں!

①
تابعداری کرو جاں کہیئے جو کجھ اللہ گھلیا
کہیندے تابعداری کریئے جو راہ وڈیاں ملیا

②
بھانویں وڈیاں نوں نہ ہووے عقل ہدایت بھورا؟!
(بھانویں ہووے ہر پیو دادا عقلوں سمجھوں کورا؟)

171 وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي
اور کافروں کی مثال اس شخص جیسی ہے جو ایسے آدمی کو چلا چلا کر بات
يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ
سنانے کی کوشش کرے، جو کچھ نہیں سنتا
إِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ط صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ
سوائے پکار اور آواز کے، وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، پس
فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ○ ۲
انہیں کچھ عقل نہیں۔

①
ہے مثال کفاراں والی مثل اک شخصے ہوری
چیک چیک کے کرے جو گلاں نال اک ہستی ڈوری

②
(کنّیں اُس دی پوے نہ ہرگز) بِن آواز پکاروں
ڈورے گونگے انھے ہوئے عاری سوچ وچاروں

172 يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
اے مومنو، ہماری دی ہوئی پاک چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کیا
رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ○
کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

○
ساڈا دتا رزق پاکیزہ کھاوو مومن سارے
شکر خدا دا کرو تمامی جے ہوؤ عابد بھارے

173 إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ
اس نے تم پر صرف مُردار، لہو، اور خنزیر کا گوشت اور جو غیر اللہ کے لئے
الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ ۱
ذبح کیا ہو، حرام فرمایا ہے،
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ ۲
پس جو مجبور ہو، سرکش نہ ہو اور عادی نہ ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں (اگر وہ حرامیات بھی کھائے)،
إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۳
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

①
میّت، لہو، خنزیری گوشت ہین حرام تساں تے
بھی جو غیر اللہ لئی ذبح ہون، (حرام تساں تے)

②
بھکھ اندر جو بے بس ہووے ناں باغی ناں عادی
کوئی گنہ نہیں اُس دے اُتے، (ناں اُس دی بربادی)

③
بے شک اللہ بخشہارا رحم کماون والا
(مجبوراں معذوراں اُتے نہیں کردا اُپرالا)

174 إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
بے شک وہ لوگ جو اللہ کی کتاب میں سے اتارا گیا، چھپاتے ہیں اور اس کے
الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ ۱
صلے میں معمولی رقم لیتے ہیں،
أُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ
ایسے لوگ اپنے پیٹوں میں بس آگ ہی کھاتے ہیں اور اللہ روزِ جزا کو ان سے
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۲
کلام تک نہ کرے گا،
وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ۳
اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا، اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

①
بے شک جہڑے ہین چھپاندے جو کتابوں آیا
تھوڑی قیمت پاون بدلے، (سودا گھاٹے چایا)

②
اوہی نیں جو پیٹاں اندر اگ انگیارے بھرن
روز قیامت سنگ انہاندے رب کلام نہ کرن

③
بھی نہ پاک بناوے اُس دن رب انہاندے تائیں
سخت عذاب انہاندی خاطر، (آپ رکھاوے سائیں)

175 أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
وہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور بخشش
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ ۱
کے بدلے عذاب،

①
اوہی نیں جو مُل لیندے راہ بدلے گمراہی
بخشش بدلے غضب خریدن، (واہ وا لاپرواہی!)

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝٢

پس وہ دوزخ پر کیسے صابر ہیں!

(۲)

کیسے ثابت قدم نکارے دوزخ دی راہ اُتّے!

(آہو، گدھے ہمیشہ چڑ دے نالی دی گھاہ اُتّے)

176 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ

یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب (قرآن) کو حق کے ساتھ (حقائق پر مبنی)

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ ۝١

اُتارا ہے اور بے شک جنہوں نے کتاب میں اختلاف (جھگڑا) کیا

ع ۵ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝٢

وہ یقیناً بہت بڑی ضد میں ہیں۔ (ان کی مخالفت بہت شدید ہے)

(۱)

ایہ ہے اصل لئی کہ بھیجی رب کتاب سچائیوں

بے شک جہاں جھگڑا کیتا وچ کتاب خطائیوں

(۲)

ضد اپنی وچ اوہ تمامی دُور دُوراڈے پہتے

(نیکی دے وَل تھوڑے ہوئے بدبختی ول بہتے)

177 لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے مُنہ مشرق سے مغرب کی سمت کرو

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ ۝١

بلکہ نیکی یہ ہے کہ کوئی (بندہ) ایمان لائے،

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ ۝٢

اللہ اور روزِ جزا اور فرشتوں پر

وَ الْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ۝٣

کتاب (قرآن) اور پیغمبروں پر، اور اللہ کی محبت کے تقاضے پر مال دیا کرے؛

ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ

رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سائلوں، اور گردنیں چھڑانے

السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ ۝٤

کے لئے (مقروض کو قرض سے نجات دلانے کے لئے)،

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ ۝٥

اور قائم کرے نماز اور دیا کرے زکاۃ،

(۱)

ایہ نہیں نیکی کہ منہ پھیرو مشرق مغرب وَلّے

لیکن نیکی ہے ایہ جہڑا راہ ایمانی چلّے

(۲)

جو ایمان لیائے اللہ، یومِ الآخر اُتّے

نالے کل ملائکہ اُتّے، (جاگدیاں یا سُتّے)

(۳)

پاک کتاب قرآن الٰہی نالے اُتّے نبیاں

حبِّ اللہ وچ ونڈے نالے مال اپنا (بھر تلیاں)

(۴)

رشتے داراں ہور یتیماں مسکیناں تے راہیاں

نالے دیوے سائل تائیں گردن کار رہائیاں

(۵)

قائم کرے نمازاں نالے دیوے مال زکاتاں

(کھوں سنائیاں عمل کماؤ ایہہ نیکی دیاں باتاں)

وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

اور اپنا عہد نبھانے والے ہوں جب عہد باندھیں۔

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ

اور مصیبت اور سختی میں اور جہاد

الْبَاْسِ ؕ ۶

کے وقت صبر کرنے والے ہوں،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ ۷

وہی لوگ سچے ہیں، اور وہی ڈرنے والے ہیں۔

(۶)

نالے جہڑے عہد نبھاون جد اوہ عہد بناون
تنگی، سختی، وقت لڑائی ثابت قدم ٹکاون

(۷)

سچے اوہی (راہ اللہ دے مخلص لوک صداون)
اوہی تقوٰی والے لوکی خوف الٰہی کھاون

178 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

اے ایمان والو، قتل میں تم پر بدلہ لینا

الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ ۱

لکھ دیا گیا ہے۔ (لازم قرار دیا گیا ہے)،

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ ۲

آزاد بدلے آزاد، غلام بدلے غلام اور عورت بدلے عورت (کا قتل کرنا)،

فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ

مگر جسے معافی ہو جائے اس کے بھائی کی طرف سے، تو اچھی طرح سے

بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ۳

تقاضا کیا جائے اور اچھی طرح سے ادائیگی کی جائے،

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ

یہ تمہارے رب کی طرف سے چھوٹ (رعایت) ہے اور اس کا احسان ہے، پھر جو

اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ ۴

اس کے بعد زیادتی کرے گا،

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۵

تو اس کے لئے دردناک عذاب تیار ہے۔

(۱)

مومن لوکو، قتلوں بدلہ فرض تہاڈے اُتے
(قتلوں قتل چکانا آیا، قرض تہاڈے اُتے)

(۲)

آزادوں آزاد مکاؤو ہور غلام غلاموں
عورت بدلے عورت چاوو، (صبح نہ آوے شاموں)

(۳)

پر جے معافی ہووے بھائیوں، مال ادائیگی آوے
کرن تقاضا اچھی صورت مال ادایا جاوے

(۴)

ہولا کیتا بھار تہاڈا رب دی رحمت ہوئی
اوہدے بعد کرے جو واہدا، (بھاؤیں ہووے کوئی)

(۵)

اُس دی خاطر درداں بھریا قہر تیار ہمیشہ
(اُس دے نال اساڈی طرفوں ایہو کار ہمیشہ)

179	وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ اور تمہارے لئے قتل کے بدلے میں حیات ہے دانشمندو، تا کہ تم لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝ پرہیزگار بن جاؤ۔	○ بھی تہاڈی خاطر ہوئی وچ قصاص حیاتی تا کہ تقویٰ، دانشمندو، تُسی کرو احتیاطی
180	كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ جب تم میں سے کسی پر موت آئے تو تم پر فرض کیا گیا ہے کہ مال چھوڑنے اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ کی صورت میں اپنے والدین، کے لئے وصیت کر جاؤ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ۭ نیز رشتے داروں کے لئے بھی اچھی طرح سے، یہ کام پرہیزگاروں پر لازم ہے۔	① فرض تُساں تے کیتا جس دم موت کسے تے آوے ورثے وچوں ماپیاں لئی وصیّت کیتی جاوے ② نالے رشتے داراں خاطر جو مناسب چاہی ڈرنے والے لوکاں اُتّے لازم کرنی آئی
181	فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَمَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى پھر وصیت سن لینے کے بعد جس نے اسے بدل دیا تو اس کا گناہ بدلنے الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ والوں پر ہوگا، اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ۭ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔	① جو کوئی دیوے بدل وصیّت سُنّن سناون پچھوں ایہ گناہ انہاندے اُتّے جو بدلاون پچھوں ② بے شک اللہ ہر شئے سُن دا آپ سمیع کہاوے ذرّہ ذرّہ علم تمامی خود علیم صداوے
182	فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ پھر جسے واصی کی طرف سے بدانصافی یا گناہ کا اندیشہ ہو تو اگر اس نے ان بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ کے درمیان اصلاح کرادی تو اس پر کوئی گناہ نہ ہوگا، ع اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ۧ بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	① غلطی یا گناہ دا خطرہ ہووے واصی ولّوں جے اصلاح درستی ہووے نہیں گناہ اس گلّوں ② بے شک اللہ بخشنہارا، رحم کماون والا (نیکو کاراں اُتّے ہرگز نہیں کردا اُپرالا

183 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

اے ایمان والو تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ۱

لوگوں پر فرض کئے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ۲

تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

①

مومن لوکو روزے رکھنے ہوئے فرض تساں تے
جویں تہاتھوں پہلیاں اُتے ہوئے فرض اُنہاں تے

②

تاں جے صاحب تقوٰی ہووو، (خوف خدا دا رکھو
(خوف خدا دا رکھو اچھے، مزے بہشتیں چکھو)

184 اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

یہ گنتی کے دن ہیں، پس جو کوئی تم میں سے

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ ۱

بیمار ہو یا سفر میں ہو

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ ۲

تو بعد کے دنوں میں گنتی پوری کر لے،

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

اور جو طاقت والے (امیر) ہیں، وہ بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلا

مِسْكِيْنٍ ؕ ۳

دیا کریں،

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ

پس جو خوش خوش نیکی کرے تو اس کے لئے یہ بہت بہتر ہوگا، اور اگر تم

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۴

روزہ ہی رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہوگا اگر تمہیں سمجھ ہو۔

①

ایہ دن گنتی اندر آئے، (روزے گن گن رکھو)
ہو جاؤ بیمار یا کوئی سفر اندر دن رکھو

②

ایہ گنتی فِر پوری کرنا ماہ رمضانوں پچھے
(ہووے دور بیماری جسدم صحت ملے تن جُثّے)

③

جہڑے لوکی طاقت والے فدیہ دیہن طعاموں
بھکے ننگے مسکیناں نوں، (ہور یتیم غلاموں)

④

سن، جو نیکی خوش خوش کر دے اوہو نیکی پاندے
بہتر ہے جے روزہ رکھو جے ہووٗ سوچ رکھاندے

185 شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ۱

ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن نازل فرمایا گیا

①

ہے (مبارک برکت والا) ماہ رمضان پیارا
نازل ہویا جس دے اندر پاک قرآن پیارا

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى
جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن باتیں اور حق و باطل

وَالْفُرْقَانِ ج ۲
میں امتیاز کرنے والا ہے،

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط ۳
پس جو حاضر (زندہ) ہو تم میں سے اس ماہ میں، پس چاہئے کہ وہ روزے رکھے،

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو بعد کے دنوں میں گنتی

اَيَّامٍ اُخَرَ ط ۴
پوری کرے،

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز ۵
اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا۔

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
اور تاکہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بزرگی بیان کرو (اسکے ذکر) جیسا کہ تمہیں

هَدٰىكُمْ ۶
بتایا گیا ہے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ ۷
اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

(۲)
نور ہدایت لوکاں تائیں راہ وکھاون آیا
نیکی بدیوں لوکاں نوں پہچان کراون آیا

(۳)
ایس مہینے جو کوئی زندہ ہووے، روزے رکھے
(تاں جے مرنے پچھوں جا کے مزے بہشتیں چکھے)

(۴)
جے ہووے بیمار کوئی یا قدم سفر وچ پاوے
گن گن روزے پچھوں رکھے، (جاں صحت وچ آوے)

(۵)
اللہ چاہوے حق تہاڈے کرے آسانی ساری
بھی نہ چاہوے تنگی کرنی حق تہاڈے بھاری

(۶)
تاں جے پوری کرو اوہ گنتی (جہڑی گئی گوائی)
نالے کرو بیان بڑائی رب نے جویں سکھائی

(۷)
تاں جے رب دا شکر ادا ؤ، (پاؤ قدر اساڈا)
(عزت ملے تہانوں وڈی ودھے ایمان تہاڈا)

186 وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط ۱
اور جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں استفسار کریں تو
(کہیں) میں قریب ہی ہوں،

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا ۲
مجھے جب کوئی پکارے تو میں پکارنے والے کی پکار (دعا) کا جواب
دیتا ہوں،

(۱)
محبوباً، جے میرے بندے پچھن میرے بارے
کہو انہاںنوں میں یقیناً ہاں قریب تمہارے

(۲)
دیاں جواب پکاروں، کوئی مینوں جدوں پکارے
(کراں قبول دعاواں جس دم کوئی ہتھ پسارے)

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي ۳
پس انہیں چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ ۴
تا کہ وہ ہدائت پائیں۔

(۳)
چاہی دا اے منّن اوہ وی میرا حکم تمامی
بھی ایمان لیاون میرے اُتّے خاصی عامی

(۴)
تاں جے سدّھا رستہ پاون رُشد ہدائت والا
(تاں جے دامن پھڑن تمامی فضل عنائت والا)

187 أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ط ۱
روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمہارے لئے حلال کیا گیا ہے،

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط عَلِمَ
وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو، اللہ کو معلوم تھا کہ تم اپنی جانوں

اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ ۲
کے ساتھ خیانت کرو گے،

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ج ۳
تو اس نے تم پر نظرِ عنائت کی اور تمہیں معاف کر دیا،

فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ
پس اُن سے ملو اور اپنے لئے اللہ کا مقرر کردہ

لَكُمْ ص وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ
فضل (اولاد) طلب کرو اور کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے

لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ ۴
سفید دھاری

مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ص ثُمَّ أَتِمُّوا
فجر کی سیاہ دھاری میں سے، پھر رات ہونے

الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ج ۵
تک اپنے روزے پورے کرو،

(۱)
جائز تہانوں صحبت بیوی وِچ صیامی راتاں
(راتیں عام اجازت ہوئی کرو دلاں دیاں باتاں)

(۲)
اوہ لباس تہاڈا ہوئیاں تُسی لباس اُنہاں دے
اللہ نوں ہاں معلم ہیسن دل دے چور تساں دے

(۳)
جو کیتی سو معاف تہانوں، دِتّی کھُل تہانوں
(تاں جے شہوت مستی اندر ناں جاؤ بھُل سانوں)

(۴)
ہاں ہاں، جاؤ پاس انہاں دے ڈھونڈو فضل خدائی
کھاؤ پیؤ جد تک ظاہر ناں ہووے چِٹیائی

(۵)
رات سیاہی وچوں تا دم دیوے فجر دکھائی!
رات آون تک روزہ رکھو، (تے ایہ بات مکائی)

وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي
اور عورتوں سے مباشرت نہ کرو جب تم مساجد میں اعتکاف کر رہے ہو،
الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ ۶
یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے قریب نہ جاؤ،
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۞
اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں سے بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

(۶)
جاں مسجد وچ عاکف ہوود جاؤ نہ پاس اُنہاندے
ہرگز نیڑے جاوو ناہیں ایہ حدود اساندے

(۷)
کرے بیان پاکیزہ اینویں حکم خداوند سائیں
تاں جے بندے سب اپناون خوف خدا دے تائیں

188 وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
اور تم آپس میں اپنے مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ اور انہیں حاکموں
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ ۱
تک نہ پہنچاؤ، بہ طور رشوت)
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ
تاکہ تم لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھا سکو، جبکہ
وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ ۲ ع
تمہیں اس کا علم ہو!

(۱)
اِک دُوجے دا مال نہ کھاوو باطل طور طریقے
حاکم تک پچاوو ناہیں، (رشوت وچ فتیجے)

(۲)
ایس لئی کہ مال انہاندا کھاوو غلط حسابوں
جد کہ جانو چنگی ماڑی ، (ہر اک گل کتابوں)

189 يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ
لوگ آپ سے نئے چاند نکلنے کے بارے میں پوچھتے ہیں، محبوب، کہہ دیجئے
لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ ۱
کہ یہ چاند لوگوں کے لئے اور حج کے لئے اوقات نامے ہیں،
وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ
اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑوں سے آؤ، مگر
ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ ۲
نیکوکار وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرے،

(۱)
محبوبا، اوہ پچھن تیتھوں نویاں چناں بارے
کہو: اوہناں تھیں لوکاں لئی تے حج اوقات اشارے

(۲)
ایہ نہیں نیکی گھر دے اندر آؤ تسی پچھوائیوں
لیکن نیکوکار اوہا اے جو بچیا بُرائیوں

وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۳
تا کہ تم بھلائی پاسکو۔

(۳)
وچ گھراں دے آوٗ جاوٗ دروازے دے راہوں
خوف اللہ دا کھاوٗ تاں جے حصّہ ملے فلاحوں

190 وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ
اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جہاد کرو جو تمہارے ساتھ لڑتے ہیں اور
وَلَا تَعْتَدُوا ۚ ۱
(خیال رہے) زیادتی نہ کر پاؤ،
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ ۲
بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
راہ اللہ دے کرو لڑائی، لڑن جو نال تہاڈے
پر وادھا نہ کرنا آیا (رب بے خیال تہاڈے)

(۲)
اللہ چنگا سمجھے ناہیں جہڑے وادھا کر دے
(ایسے لوکی ظالم ہوندے کیتا اپنا بھر دے)

191 وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ
اور انہیں جہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں نکال دو جہاں سے انہوں
مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ ۱
نے تمہیں نکالا تھا،
وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ ۲
اور فساد جنگ سے زیادہ سخت (برا) ہے،
وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ
اور ان سے خانہ کعبہ کے قریب نہ لڑو جب تک کہ وہ خود ہی وہاں تمہارے
يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ ۳
ساتھ نہ لڑنے آئیں،
فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ
پس اگر وہ تم سے لڑائی کریں تو تم بھی ان سے لڑو، کافروں کے لئے
الْكَافِرِينَ ۝ ۴
اسی طور سزا ہے۔

(۱)
بھی اوہناں نوں مارو قتلو جتھے ملن تہانوں
تہانوں جتھوں کڈھیا اوہناں کڈھو تسی اُنہانوں

(۲)
فتنہ قتلوں وڈا ہوندا (ایہ حقیقت جانو)
(ایمان لیاوٗ ناں جھٹلاوٗ جنت موجاں مانو)

(۳)
خانے کعبے کول نہ لڑنا تد تک نال انہاندے
خانے کعبے اندر جد تک لڑن نہ نال تساندے

(۴)
لڑو تسی وی نال انہاندے، جے اوہ لڑن لکارے
آہو، ایہو سزا انہاندی جہڑے کافر سارے

192	فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ پس اگر وہ لڑنے سے باز رہیں، تو بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔	○ جے اوہ باز لڑائیوں آون، (کرن ناہیں خرمستی) بے شک اللہ بخشنہارا رحمت والی ہستی
193	وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ اوران سے فتنہ کے فرو ہونے تک جہاد کرتے رہو یہاں تک کہ دین الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ (عبادت) اللہ کے لئے ہو جائے، فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ○ پس اگر وہ باز رہیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی جائز نہیں۔	① کرو لڑائی نال اُنہانْدے فتنہ رہے نہ باقی تاں جے دین خدا دا ہووے، (بند کفر دی طاقی) ② آ جاون جے باز اوہ فتنوں سختی کرو نہ کوئی سختی کرنی ظالم لوکاں نال ضروری ہوئی
194	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ماہِ حرام کے بدلے ماہِ حرام ہے، اور حرام کی گئی چیزوں (قابلِ ادب وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ چیزوں) کا بدلہ لیا جائے، فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا پس جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جتنی کہ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اس نے تم پر زیادتی کی، اور اللہ سے ڈرتے رہو وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○ اور جان لو، کہ اللہ پرہیزگاروں کا ساتھ دیتا ہے۔	① ماہِ حُرمت دا ہے بدلہ ماہِ حُرمت اندر حرمت والیاں چیزاں دا ہے بدلہ حُرمت اندر ② جو کوئی ظلم تعدّی کردا، ظلم تعدّی کرلیو اونی کرنا جتی کردا، رب ڈاڈھے تھیں ڈرلیو ③ ایہ گل خوب دھیانے رکھو، (کدے بھلاؤ ناہیں) بے شک اللہ نال انہانْدے جو ڈردے نیں سائیں
195	وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو، اور اپنے ہاتھوں ہلاکت اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ کو نہ پہنچو،	① خرچو مال خدا دی راہے، (تاں کنجوسی کرلیو) خود آپے نوں اپنی ہتھیں تاں تباہی دھرلیو

ع وَ اَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۞ ۲
اوراحسان کرتے رہو، بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(۲)
نیکی کرو خدا دے بندیو، (بندیاں نال تمامی)
بے شک اللہ کرے محبّت نیکاں خاصاں عامی

196 وَ اَتِمُّوا الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ
اورحج اورعمرہ اللہ کے لئے پورے کرو، اگرتم روک لئے جاؤ تو جو
اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ ۱
قربانی میسّر آئے، کردو،
وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ
جب تک قربانی اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے اپنے سرنہ منڈاؤ۔ (قربانی
الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ ۲
کرنے کے بعد سر منڈایا جائے)،
فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ
پس جو بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزے یا صدقہ یا قربانی
رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ ۳
سے اس کا فدیہ دے ،
فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ ٚ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى
پھر جب تم امن سے ہو، تو جو عمرے کیساتھ حج تک تمتع کرے، جو قربانی میسّر
الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ ۴
آئے، دے ڈالے،
فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ
پھر جو قربانی نہ پائے تو حج میں تین دن روزے رکھے اور سات روزے حج
وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ ۵
سے واپسی پر رکھو۔
تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ ۶
یہ دس پورے ہوئے، یہ حکم اس کے لئے ہے جس کے اہل وعیال

(۱)
حج تے عُمرہ اللہ خاطر پورا کرو حقّانی
پر جے کوئی رکاوٹ آوے پجدی دَو قربانی

(۲)
اپنے سر مُناوو ناہیں اوس وقت تک کوئی
جد تک اپنے جا لگانے ناں قربانی ہوئی

(۳)
پر بیمار جے ہووے کوئی، سر تکلیف سمائی
فدیہ اُس دا: روزے، صدقہ یا قربانی آئی

(۴)
فر جاں امن سکون وچ ہووو، (دُور ہووے حیرانی)
جو کوئی عُمرے نال کرے حج پُجدی دے قربانی

(۵)
جو قربانی ناں کر سکے روزے تِن ۳ دیہاں دے
حج دے اندر رکھے گِن گِن تے سَت جا پچھاں تے

(۶)
ایہ دس ۱۰ گنتی اندر پورے کرنے لازم ہوئے
ایہ گنتی ہے اُس دے اُتے جو نہ خادم ہوئے

حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ مسجد حرام کے پاس رہنے والے (مکے میں) نہ ہوں،	⑦ خانے کعبے کول نہ رہندا، (باہروں آیا ہووے) (باہروں آ مسافر مکے ڈیرہ لایا ہووے)
ع ۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۹۶ اور اللہ سے ڈرتے رہو، نیز یاد رکھو کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	⑧ ڈردے رہیو رب سچے تھیں بھی حسابوں جانو حق تعالیٰ قادر تائیں سخت عذابوں جانو
197 اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ حج کے مہینے مقرر ہیں، جو ان میں حج کی فِيْهِنَّ الْحَجَّ ۱ؕ ادائیگی کرے فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ۲ؕ تو حج میں نہ جماع ہے، نہ بدکاری ہے اور نہ لڑائی جھگڑا، (حج کی ادائیگی کے دوران یہ باتیں حرام ہیں)، وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا ۳ اور جو (دوران حج) نیکی کرو گے اسے اللہ جانتا ہے، اور زادِ راہ لے لیا کرو فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى تو بے شک تقویٰ کا توشہ بہتر ہے، اور اے عقل والو، مجھ (اللہ) الْاَلْبَابِ ۝۱۹۷ ۴ سے ڈرتے رہو۔	① حج دی خاطر تین مہینے سارے جانے ہوئے جنہے اوہناں اندر حج دے رکن ادا نے ہوئے ② اُس نوں لائق نہیں حج اندر فسق فساد لڑائی فحش کلام، زنا، جماعوں، ناہیں کرنی آئی ③ نیکی خیر کماؤ جہڑی معلم اللہ تائیں! زادِ راہ دا کرو سمیانہ سارے چانبل چاہئیں ④ بے شک تقویٰ اچھا توشہ، (ہر اک حاجی تائیں) میتھوں ڈر دے رہو ہمیشہ، عقلاں والیو سائیں!
198 لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم (دوران حج) اللہ کا فضل (تجارت) رَّبِّكُمْ ؕ ۱ تلاش کرو،	① نہیں گناہ تہاڈے اُتے فضل خدا دا چاہو (حج اوقات تجارت کرنا کجھ گناہ نہ پاہو)

حاشیہ: قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ
پھر جب تم میدانِ عرفات سے لوٹو تو (مسجد) مشعر الحرام کے قریب اللہ کی

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص ۲
یاد (عبادت) کرو،

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ج وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ
اور اللہ کا ذکر (نماز) اس طرح کرو، جس طرح تمہاری رہنمائی کی گئی ہے، اور اس

قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ○ ۳
سے پہلے تم کو یاد کا طریقہ نہیں آتا تھا۔

(۲)
جاں عرفاتوں واپس ہوؤو مسجد مشعر جانا
یاد خدا نوں کرنا اوتھے ایہ نہ عمل بُھلانا

(۳)
رب نوں یاد کرو، سکھلایا جیونکر عمل تہانوں
اِس تھیں پہلاں یاد کرن دا نہیں سی وَل تہانوں

199 ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ
پھر تم وہاں سے واپس ہو، جہاں سے لوگ واپس ہوتے ہیں اور اللہ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط ۱
سے بخشش مانگتے رہو،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ ۲
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
واپس ہوؤو اوس جگہ تھیں جتھوں دُوجے ہوندے
اللہ کولوں بخشش منگو اوگن کیتے ہوندے

(۲)
بے شک اللہ بخشنہارا، رحم کماون والا
(تابعداراں اُتے ہرگز نہیں کروا اُپرالا)

200 فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ۱
پھر جب رسوماتِ حج ادا کر چکو تو (خاص طریقے سے) اللہ کی یاد کرو

كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ط ۲
جیسا کہ تم اپنے آبا کو یاد کرتے تھے یا اس سے بھی زیادہ یاد کرو،

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا ۳
تو جو شخص خدا سے اس طور/طریقے سے دعا کرتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں
دنیا ہی میں (سب کچھ) دے دے،

وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ○ ۴
تو ایسے شخص کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

(۱)
جاں کر چکو پُورے اپنے حج مناسک سارے
اللہ تائیں یاد کرو فِر (دل وچ نال پیارے)

(۲)
جیونکر دَور جہالت اندر باپ دادے نُوں سورو
بلکہ اُس تھیں بہت زیادہ رب اپنے نُوں سورو

(۳)
لوکاں وچوں جو کوئی کہندا: اے بے رب تعالیٰ
جو کُجھ دینا ایں دے ایہ دنیا وچ، (کھول فضل دا تالی)

(۴)
(اُس نوں بس دنیا دے اندر سب کُجھ دتا جاسی)
پَر آخر وچ دولت نعمت جنت نا ہیں پاسی

201 وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
اور جو لوگ اس طور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
بھلا کچھ عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلا کچھ!
النصف وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰۱
اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچالے!

(۱)
بھی لوکاں چوں جو کوئی آکھن: اے رب پاک ہمارے
دیہ دنیا وچ چنگا چوکھا نالے آخر وارے!
(۲)
نالے دوزخ والی ناروں سانوں آپ بچائیں
(دنیا آخر اندر ساڈا تہنیں مالک سائیں)

202 اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ
وہی ہیں جنہیں اپنی کمائی سے حصہ (نفع) ملے گا۔
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۲۰۲
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱)
آہو، ایہو اوہ جنہاں نوں حصہ ملے کمائیوں
(ہاں ہاں، پھل پیارا دیندا بوٹے جو اچھائیوں)
(۲)
اللہ جلد حساب لوے گا (ہر اک بندے کولوں)
(جھبدے پچھ پچھاوا کری چنگے مندے کولوں)

203 وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ
اور گنتی کے دنوں میں اللہ کی یاد کرو، پس جو دو دن میں جلدی کرتا ہے
تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ
اس پر گناہ نہیں (کہ چلا جائے)،
وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ
اور جو دیر کرتا ہے اس پر بھی گناہ نہیں، یہ اس کے لئے ہے جو پرہیزگار ہے،
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۰۳
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یاد رکھو بے شک تمہیں اس کی خدمت میں اکٹھا کیا جائے گا۔

(۱)
رب اپنے نوں یاد کرو سب گنتی دے دن آئے
دو دن وچ جو جلدی کردا نہیں گناہ اوہ پائے
(۲)
دیر تائیں جو رکیا رہندا نہیں گناہ اوہ کردا
پر ایہ رخصت اُس دی خاطر جو کوئی رب تھیں ڈردا
(۳)
ڈرو خدا تھیں ہر دم ایتھے، (ایتھے نہیں کھلونا)
جان لوو کہ تُساں خدا دے اگے حاضر ہونا

204 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ
نیز لوگوں میں سے ایک آدمی ایسا ہے جس کی بات آپ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کو دنیا کی زندگی میں اچھی لگتی ہے

(۱)
لوکاں وچوں ہے اک ایسا جس دی بات عجیبا
لگے تینوں وچ حیاتی بہت عجیب حبیبا!

وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖۙ وَ هُوَ اَلَدُّ
اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے، حالانکہ وہ سخت
الْخِصَامِ۝۲۰۴
جھگڑالو ہے۔

(۲)
جو کجھ اس دے دل دے اندر کرے گواہ اوہ رب نوں
حالانکہ جھگڑالو وڈا، (وخت پائے اوہ سب نوں)

205 وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا
اور جب وہ آپ سے پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو زمین میں فساد مچانے میں
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ
لگ جاتا ہے اور کھیتی اور جانوں کو برباد کرتا ہے،
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ۝۲۰۵
اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
جدوں تہاتھوں کنڈ ولاوے کرے فساد زمینے
کھیت اُجاڑے، نسلاں مارے، (کرے تباہ خزینے)

(۲)
اللہ پاک سلام سلامت شور پسند نہ کردا
(امن پسنداں دی اوہ جھولی نال مُراداں بھردا)

206 وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ
اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو اس کی عزت (کبر) اُسے مزید گناہ
میں مبتلا کرتی ہے،
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ۝۲۰۶
پس اس کو جہنم کافی ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

(۱)
جدوں وی اوہنوں کہیا جاوے ڈر خداتھیں ڈرنا
مائل کرے وڈیائی اوہنوں پرت گناہاں کرنا

(۲)
اُسنوں کافی ہے سزاوں نار جہنم والی
اوہ ہے بہتا برا ٹھکانا، (جا آراموں خالی)

207 وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ
اور لوگوں میں ایک ایسا شخص ہے جو اپنی جان کو اللہ کی
مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
رضا جوئی کے لئے بیچتا ہے،
وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ۝۲۰۷
اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

(۱)
لوکاں وچوں ہے اِک اوہ وی ویچے جان پیاری
پاک اللہ دی مرضی خاطر جو کردا ایہ کاری

(۲)
اللہ مہر کماون والا سبھناں بندیاں اُتّے
(رحم کماون والا وڈا چنگیاں مندیاں اُتّے)

208 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۪
اے ایمان والو! اسلام میں کامل طور پر داخل ہو جاؤ،
(تمام اسلامی تعلیمات پر پوری طرح عمل کرو)،

(۱)
مومن لوکو، آؤ داخل ہووو پورے پورے
وچ اسلامی دین تمامی، (کدے نہ ہووو دُورے)

	وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اور شیطانی اقدام کی پیروی نہ کرو، بے شک اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۲۰۸ وہ تمہارا صاف صاف دشمن ہے۔	(۲) چلونا ہیں قدماں اُتّے اوس ابلیس نکارے بے شک دشمن چٹا ننگا، راہ تہاڈا مارے
209	فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ پس اگر تم صاف احکام آجانے کے بعد بھی راہِ حق سے پھسل جاؤ، تو جان فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ لو، اللہ عزت والا حکمت والا ہے (اس سے بچ نہیں سکتے)۔	○ بعد دلیلاں جیکر چھڈو راہ ہدایت والا جان لوو ہے بے شک اللہ عزت حکمت والا
210	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ کیا وہ منتظر ہیں کہ اللہ ان کے پاس آئے (اللہ کا عذاب آئے) چھائے مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ ہوئے بادلوں میں سے اور ساتھ ہی فرشتے بھی آئیں وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۲۱۰ اور کام تمام ہو جائے؟ اور تمام امور اللہ کی طرف ہی رجوع ہوتے ہیں (تمام امور کا انجام اللہ ہی کی طرف سے طے ہوتا ہے)۔	(۱) کیا اُڈیکن اللہ آوے سائے بدلاں ڈگروں نالے ہور فرشتے ہوون نازل اُس دے مگروں (۲) امر خدا دا پورا ہووے (مُکّے جھگڑا جھیڑا) ہر اک امر خدا دی طرفے کرے رجوع اکیڑا
211	سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ محبوبؐ، اسرائیلی قبیلے سے استفسار فرمایئے: ہم نے کتنے اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ صاف معجزے انہیں عطا فرمائے! وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اور جو شخص کسی نعمت کے مل جانے کے بعد اسے بدل دیتا ہے، تو (ایمان کے بعد کفر کرتا ہے) جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۱۱ تو بے شک اللہ تعالیٰ عذاب کرنے میں سخت ہے۔	(۱) اسرائیل قبیلے کولوں پچھ حبیباً باتاں کِنیاں واضح کر کر کھلیاں ویکھ اساں نے آیتاں (۲) بھی تبدیل کرے جو نعمت جاں اُس دے کول آوے بے شک اللہ قہر عذابوں آپ شدید کہاوے

212 زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
کافروں کے لئے دنیا کی زندگی مزین کی گئی ہے اور وہ مومنوں کا مذاق
وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ ۱
اُڑاتے ہیں،
وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَ اللّٰهُ
اور تقویٰ والے روزِ جزا کو اُن پر برتر ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے، بے
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۲
حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

(۱)
ایہہ حیاتی دُنیا والی کافراں لئی سجائی
مومن لوکاں دے سنگ کر دے ظالم ہین ہنسائی

(۲)
تقویٰ والے برتر اوہناں اُتّے روز قیامت
جنہوں چاہے اللہ روزی دیوے بے حسابت

213 كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ
سب لوگ ایک ہی امت تھے، (سب کا دین ایک ہی تھا) پھر اللہ نے نبی،
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۠ ۱
خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے،
وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ
اور ان کے ساتھ سچی کتاب اتاری تا کہ وہ لوگوں میں اختلاف کی صورت
النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ ۲
میں فیصلہ کر سکیں،
وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ
اور صرف انہوں نے اپنی سرکشی کی بنا پر روشن دلائل آ جانے کے بعد
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ
اس میں اختلاف ڈالا، جو انہیں دیا گیا تھا۔
فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۳
پس اللہ نے مومنوں کو اپنے فضل سے سیدھی راہ دکھائی،
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَ اللّٰهُ
جس میں انہوں نے حق سے اختلاف کیا، اور اللہ جسے چاہتا
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۴
ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

(۱)
سارے لوکی اِکّو ٹولا امت واحد ساری
اللہ بھیجے نبی مبشر منذر رحمت جاری

(۲)
نالے نال اُنہاں دے کیتیاں نازل آپ کتاباں
تا کہ جھگڑے جھاڑ مکاون، (باعث شور شراباں)

(۳)
ضِدّوں جھگڑا پایا اُس وچ بعد دلیلاں اوہناں
اللہ راہ وکھائی جھڑے ہوئے مومن اوہناں

(۴)
اپنے حکموں، اوس امر وچ جس وچ جھگڑے سارے
اللہ سدھی راہ وکھاوے جس نوں چاہوے تارے)

214 اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو سکو گے جب کہ پہلے لوگوں کی

مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط ۱

طرح کے حالات تمہیں پیش نہیں آئے،

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا ۲

انہیں تو تکلیف اور سختی لگی تھی اور انہیں (تکالیف پہنچا کر) خوب جھنجھوڑا گیا تھا

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

یہاں تک کہ رسول اور اس کے ساتھی مومنین بے بس ہو کر بول اُٹھے کہ

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ط ۳

کہاں ہے اللہ کی مدد؟

اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ ۴

(ہم نے کہا) ہاں ہاں، بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔

①
جنّت اندر داخل ہوسو کی خیال تہاڈا؟
جد کہ ہویا ناہیں پہلیاں ورگا حال تہاڈا

②
تنگی سختی آئی بیماری اوہناں لوکاں تائیں
یا مصیبت اندر جھنجھیا ڈاڈھا اوہناں تائیں

③
نبی پیغمبر نالے مومن بے وس ہو ہو چکے
مدد خدا دی، مدد خدا دی سانوں دسو کتھے

④
(اساں بشارت دتّی بندے جاں گھبرائے ساڈے)
ہاں ہاں، مدد خدائی نیڑے، (بالکل نال تہاڈے)

215 يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ

وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا کچھ خرچ کریں؟ محبوب،

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ ۱

اُن سے کہہ دیں جو کچھ خرچ کرو، اس میں سے

فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ

والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور

وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ط ۲

مسافروں کو دو،

وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ ۳

اور جتنی نیکی کرو گے، اللہ اسے جاننے والا ہے۔

①
محبوبا، اوہ پچھن تیتھوں کی کجھ خرچ کریئے؟
کہو انہاں نوں جو کجھ خرچو، (قدم سوچ کے دھریئے)

②
اوّل حق پچھانو ماپے ہور قریبی سارے
نالے جو مسکین مسافر جو یتیم وچارے

③
تسی کماؤ نیکی جیہڑی بے شک اللہ جانے
(فعل کسے توں غافل ناہیں جانے عمل کمانے)

216 كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ع ۱

تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے، چاہے وہ تمہیں ناپسند ہی ہو،

①
ہویا فرض تہاڈے اُتے لڑن اساڈی راہے
چاہے اس ازمائش کم نوں دل نہ تہاڈا چاہے

وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ ۲
اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی شئے کو ناپسند کرتے ہو حالانکہ وہ تمہارے لئے خیر ہی خیر ہو،

وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ ۳
اور ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز پسند کرتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے حق میں شر ہی شر ہو،

ع ۲۶ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۠ ۴
اور اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے۔

(۲)
ہو سکدا اے اک کم چنگا لگے نہیں تہانوں
پر اوہ حق تہاڈے اندر لگے بھلا اسانوں

(۳)
ہو سکدا اے اک شئے چنگی لگے بہت تہانوں
پر اوہ حق تہاڈے اندر لگے بُری اسانوں

(۴)
اللہ جانے (جو جو حکمت ہر کے وچ رکھی)
علم تہاڈے اندر ناہیں، (جو حکمت وچ مکھی)

217 یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ ؕ ۱
ماہِ حرام میں آپ سے لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں،

قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ كَبِیْرٌ ؕ ۲
محبوب، کہہ دیجئے: اس میں لڑائی کرنا بہت بڑا گناہ ہے،

وَ صَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ
اللہ کی راہ سے روکنا، اور اللہ سے کفر کرنا،

وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ ۳
اور مسجد حرام سے روکنا (بھی گناہ کبیرہ ہے)،

وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
اور مسجد حرام والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے ہاں بہت بڑی (بُری) بات

وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ ۴
ہے، اور، ہاں فتنہ فساد تو لڑائی کرنے سے بھی زیادہ بڑا (بُرا) کام ہے،

وَ لَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى یَرُدُّوْكُمْ عَنْ
اے (مسلمانو،) وہ تم سے لڑتے ہی رہیں گے، یہاں تک کہ اگر بس چلے تو

دِیْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ ۵
تمہیں تمہارے دین سے برگشتہ کردیں،

(۱)
محبوبا، اوہ پچھن تیتھوں ماہِ حُرمت بارے
کی کجھ حکم لڑائی بارے ایس مہینے سارے

(۲)
کہو: لڑائی ایس مہینے ہے گناہ کبیرہ:
(عقلوں خالی ہو کے چاہے سمجھو ایہ صغیرہ)

(۳)
دینا روک خدا دی راہوں، کرنا کُفر الٰہوں
کعبے تھیں وی دُور ہٹانا، (ایہ وی کم گناہوں)

(۴)
کعبوں کعبے واراں کڈھنا، ہے اس تھیں بھی وڈا
فتنہ قتل لڑائی نالوں بھی ہے وڈا کھڈا

(۵)
لڑ دے رہسن نال تہاڈے اوہ ہمیشہ تائیں
ایتھوں تک کہ دینوں پھیرن لگدے دس تسائیں

وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ
اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا پھر کفر کی حالت میں ہی مر

كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
جائے گا، تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب

وَالْاٰخِرَةِ ۚ ٦
ضائع ہو جائیں گے،

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ٧
اور وہی لوگ دوزخی ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(٦)
جہڑا دینوں پھری نالے مری کافر ہو کے
دنیا آخر اندر اپنے عمل گواہی (روکے)

(٧)
آہو، اوہی بدنصیبے دوزخ اندر جاسن
دوزخ اندر رہسن ہمیشہ، (ناں چھٹکارہ پاسن)

218 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
بے شک جو ایمان لائے، اور جنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ ١
اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا،

اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ
وہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بخشنے والا رحم

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٢
کرنے والا ہے۔

(١)
بے شک ہوئے مومن جہڑے، ہجرت جنہاں کیتی
راہ خدا دے اندر جنہاں جنگ ہمیشاں کیتی

(٢)
آہو اوہی رکھدے آساں اللہ رحمت کری
اللہ بے شک بخشش رحمت والا، (جھولی بھری)

219 يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ۭ قُلْ
آپؐ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں، تو محبوبؐ،

فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ ١
بتا دیجئے کہ دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کے لئے ان میں
فائدے بھی (تھوڑے سے) ہیں،

وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ ٢
مگر دونوں کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے،

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ ٣
اور آپ سے پوچھتے ہیں: کیا (کتنا) خرچ کیا جائے؟ انہیں بتایئے جو
ضروریات سے زائد ہو،

(١)
محبوبا، اوہ پچھن تیتھوں جوئے شراباں بارے
کہو: دوہاں وچ گھاٹا بہتا، تھوڑا نفع بچارے

(٢)
نفع دوہاں وچ بہتا تھوڑا اوگن بہتا سارا
(دسو لوکاں تائیں ایہ گل ہے ایہ اوگن بھارا)

(٣)
پھر اوہ پچھن تیتھوں دسو کی کجھ خرچ کریئے؟
کہو انہاں نوں (خرچو، خرچو) ناں وادھو گھر دھریئے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے

تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ ۴
بارے میں غور وفکر کرو۔

(۴)
آہو، ایسے صورت اللہ اپنے حکم سناوے
تاں جے دنیا آخر بارے سوچ تہانوں آوے

220 وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ ۱
اور آپ سے یتیموں کے بارے میں (حکم) پوچھتے ہیں، محبوب، انہیں بتائیے کہ ان کی اصلاح کرنا نیکی ہے،

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
اور اگر انہیں اپنے ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ فساد کرنے

يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ ۲
والے اور اصلاح کرنے والے کو خوب جانتا ہے،

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ ۳
اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا،

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ۴
بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۱)
بھی اوہ پُچھن تیھوں دَسّو تُسی یتیماں بارے
کہو: اصلاح انہاندی نیکی، (وچ خیال ہمارے)

(۲)
جے اوہناں نوں نال رلاؤ، ہَین تہاڈے بھائی
اللہ جانے کون فسادی کردا کون بھلائی!

(۳)
جیکر اللہ چاہندا پاندا بھار تُساں تے بھارے
(پَر اوہ فضلوں رحم کماوے فضل اوہدے نیں بھارے)

(۴)
بے شک اللہ عزّت والا، (غالب ہر شئے اُتّے)
حکمت والا، (عظمت والا قادر ہر شئے اُتّے)

221 وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ ۱
اور تم مشرک عورتوں سے تب تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں،

وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ
اور یقیناً مومنہ لونڈی ایک مشرکہ سے زیادہ بہتر ہے، چاہے

وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ ۲
مشرکہ تمہیں کتنی ہی پسند ہو،

(۱)
کرو نکاح نہ ہرگز مُشرک بی بیاں نال مُدامی
جَد تک نہ ایمان لیاون کیا خاصی کیا عامی

(۲)
بے شک مومن لونڈی چنگی مشرک بی بی نالوں
چاہے کیڈ پیاری لگّے تہانوں حُسن جمالوں!

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ ۳
اور مشرک مردوں سے تب تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں،
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ
اور یقیناً مومن غلام مشرک مرد سے زیادہ بہتر ہے، چاہے کہ تمہیں
اَعْجَبَكُمْ ؕ ۴
کتنا ہی پسند ہو!
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ
وہ تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں، جبکہ اللہ تمہیں اپنی مہربانی سے جنت
يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ ۵
اور بخشش کی طرف مدعو کرتا ہے۔
ع وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۶
اور اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے اس لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۳)
کرو نکاح نہ ہرگز مشرک مرداں نال مدامی
جد تک اوہ نہ مومن ہوون کیا خاصی کیا عامی

(۴)
بے شک مومن بردہ چنگا مشرک بندے نالوں
چاہے کیڈ پیارا لگے تہانوں حسن جمالوں!

(۵)
اوہ تسانوں ہین بلاندے ظالم دوزخ وَلے
رب تسانوں بخشش، جنت وَل سِبے گھلے

(۶)
لوکاں خاطر کرے بیان اوہ خیر خواہی دیاں باتاں
تاں جے پھڑن نصیحت سارے، (اندر دن تے راتاں)

222 وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ ۱
اور آپ سے حیض کے احکام پوچھتے ہیں، انہیں بتائیں کہ وہ ناپاکی کی حالت ہے،
فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ
پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو،
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ ۳
اور جب تک وہ پاک نہ ہولیں، ان کے قریب نہ جاؤ،
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ
پس جب پاک ہولیں تو اللہ کی اجازت کردہ جگہ سے ان کے پاس جاؤ،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ ۴
بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱)
محبوبا، اوہ پچھن تیتھوں حیض بیماری بارے
کہو انہاں نوں اوہ پلیتی، (ہر حالت وچ مارے)

(۲)
رہوو الگ نساواں کولوں حیض بیماری اندر
ہرگز نیڑے جاوو ناہیں حال ناپاکی اندر

(۳)
جدوں طہارت پاکی پاون جاؤ کول انہاں دے
جہڑی جگہ اجازت بخشی مولیٰ پاک تساں دے

(۴)
بے شک اللہ کرے محبت جو توابت کر دے
نالے کرے پسند انہاں نوں جو طہارت کر دے

223	نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتی کا حکم رکھتی ہیں، تو جس طرح چاہو، اپنی اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ کھیتی میں جاؤ، وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اور اپنے لئے آگے بھیجو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور یاد رکھو، تم نے اس کے آگے حاضر ہونا ہے، اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو۔	(۱) بیویاں ہین تہاڈی کھیتی، والی تُسی انہاندے جاوو اپنی کھیتی اندر جیوں دل چاہن تساندے (۲) اگے بھیجو اپنی خاطر، (اپنی نیک کمائی)! ہردم ڈردے رہو خدا تھیں، (اسدے وچ بھلیائی!) (۳) اللہ اگے حاضر ہوہو ایہ گل چنگی ننگی دیہو بشارت اہل ایماناں، (دُور ہووے کُل تنگی)
224	وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ اور تم اللہ کو اپنی قسموں کا بہانہ نہ بناؤ کہ نیکی نہ کرو گے اور تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا پرہیزگاری نہ کرو گے، وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کراؤ گے، اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔	(۱) بھی نہ اللہ تائیں قسماں لئی نشان بناؤ ایس لئی کہ کرو نہ نیکی رب دا خوف بھلاؤ (۲) بھی اصلاح کرو نہ لوکاں پھرو فساد مچاندے اللہ سننے والا جانن والا کار تساندے
225	لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ بے سوچے سمجھے کھائی گئی قسموں پر اللہ مواخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ دلوں لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ سے کھائی گئی قسم پر پکڑ کرے گا، وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۝ اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔	(۱) پکڑ نہ کرسی اللہ سائیں لغوی قسماں اندر لیکن پکڑ کرے گا اللہ کرو جو قلباں اندر (۲) اللہ بخشنہارا مالک بہت حلیمی والا (پکڑ کرن وچ کرے نہ عُجلت بہت کریمی والا)
226	لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ جو عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھا بیٹھیں تو انہیں چار مہینے تک اَشْهُرٍ ۚ انتظار کرنا ہوگا (مہلت ہوگی)،	(۱) جھڑے بندے کھاون قسماں بیوی کول نہیں جانا چار مہینے مہلت اوہناں اگے مُول نہیں جانا

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۲

پھر اگر رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۲)
فر جے کرن رجوع اس کاروں، (بیویاں تائیں بُلاون)
بے شک اللہ بخشن والے، ہر تے رحم کماون

227 وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

اور اگر طلاق دینے کا عزم کرلیں تو اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(○)
پر جے نیت کرن طلاقوں، (مرضی ویکھن اپنی)
بے شک اللہ ہر گل سُن دا جانے ہر اک دل دی

228 وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ط

اور طلاق والیاں اپنے آپ کو تین حیض تک (نیا نکاح کرنے سے) روکے رکھیں (انتظار کریں)،

وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

،اوران کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ان

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ ۱

کے رحم میں پیدا کیا ہے (حمل کو چھپانا انہیں حرام ہے)،

اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط

اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتی ہوں، اوران کے خاوند انہیں

وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ ۲

واپس لانے کا حق زیادہ رکھتے ہیں

فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ط ۳

اس عرصہ میں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں،

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ص ۴

اوران کا بھی حق ایسا ہی ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر ہے شرع کے مطابق!

وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط وَ اللّٰهُ

اور مردوں کو ان پر درجہ حاصل ہے، اور اللہ غالب ہے،

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ۵ ع ۲۸ ۱۲

حکمت والا ہے۔

(۱)
بھی مُطلّقاں روکن جاناں تِن حیض تک آنا
جو پیدا رب رحمیں کیتا نہیں حلال چھپانا

(۲)
جے اوہناں نے رب تے آخر تے ایمان لیاندا
جدوں لوٹانا چاہون خاوند، ہے ایہ حق انہاندا

(۳)
پر ہے شرط اصلاح اس اندر چاہون جے نبھانا
(صلح صفائی رکھن جیکر چھڈ خیال پُرانا)

(۴)
مرداں اُتّے عین برابر پایا حق ازواجاں
مرداں جیونکر حق رکھایا، (آیا وچ رواجاں)

(۵)
مرداں تائیں اوہناں اُتّے بخشی رب فضیلت
بے شک اللہ مالک غالب نالے صاحبِ حکمت

229 اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ ۱

طلاق صرف دو بار تک ہے، پھر موافق شرع روک لینا ہے

اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ ۲

یا پھر اچھے طریقے سے چھوڑ دینا ہے،

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا ۳

اور جو کچھ انہیں دیا ہوا ہے واپس لینا تمہیں جائز نہیں

اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ ۴

سوائے اس کے کہ دونوں ڈریں اس سے کہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے،

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا

پھر اگر تم ڈرو کہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، تو

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۵

ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اس میں کہ عورت فدیہ دے کر چھوٹ جائے، یہ خدائی حدود ہیں

فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ ۶

ان سے تجاوز نہ کرو،

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۷

اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے، تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں۔

①

مرد طلاقاں بیوی تائیں دو واری دے سکدا
فر بیوی نوں رکھے جیکر ہے پیاروں رکھدا

②

یاں فر چھڈے جیکر اُس نوں چھڈے نال احسانے
(تاں جے ہووے نہیں وچاری کھجل وچ زمانے)

③

واپس لینا اُس دے وچوں جائز نہیں تہانوں
مہر، پیاروں راضی ہو کے دتا جو انہانوں

④

ماسوا اس صورت دے کہ دونویں ڈر دے ہوون
تاں جے حد حدود خدائی نوں نہ دونویں جوڑن

⑤

پر جے خوف تہانوں ہووے حداں قائم نہ رکھن
نہیں گناہ انہاں دے اُتے، (غم فکر نہ چکھن)

⑥

جے عورت کجھ فدیہ دیوے جاوے راضی ہو کے
ایہ حدود خدا دی، ناہیں توڑو باغی ہو کے

⑦

جہڑا توڑے حد خدا دی ظلم کرے اوہ بھارا
ایسے لوکی ظالم ہوندے یاد رکھو، دلدارا

230 فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ ۱

پھر اگر اسے طلاق دے دے تو وہ خاوند کے لئے اس کے بعد حلال نہیں ہوگی

①

فر جے دے طلاق بیوی نوں خاوند (آپ نکارہ)
کدے حلال نہ ہووے اُس تے (ہے بس اکو چارہ)

حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا
جب تک کہ وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے، پھر اگر وہ بھی اسے نہ
فَلَاجُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ یَّتَرَاجَعَاۤ ۲
رکھے، طلاق دے دے تو دونوں پر پھر نکاح کرنے سے گناہ نہیں ہوگا
اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ
بشرطیکہ وہ سمجھیں کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھیں گے، اور یہ اللہ کی حدود ہیں
حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ۝ ۳
جنہیں وہ اہل علم کے لئے بیان کرتا ہے۔

(۲)
ہور کرے کوئی دوجا خاوند، اوہ طلاق چلاوے
فیر گناہ نہیں اوس جوڑے تے جے نکاح کراوے

(۳)
نال دھیانے قائم رکھن جے حدود خدائی
ایہ بیان حدود خدائی خاطر اہل دانائی

231 وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں موافق شرع
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ ۠ ۱
روک لیں یا انہیں اچھا سلوک کر کے رخصت کر دیں،
وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ ۲
اور انہیں تکلیف دینے کی خاطر روک نہ رکھیں تا کہ ان کے ساتھ زیادتی کرو،
وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
اور جو ایسا کرے گا پس اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، اور اللہ کے احکام
وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز ۳
کا مذاق نہ اڑاؤ۔
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ مَاۤ اَنْزَلَ
اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو اور (اسے یاد کرو) جو تم پر
عَلَیْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ ۴
کتاب و حکمت اتارے
یَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۵
جن سے اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو،

(۱)
جدوں طلاقو بیویاں تائیں عدت ہووے پوری
فیر شائستہ روکو اوہناں یا شائستہ دُوری

(۲)
دُکھ لئی نہ روکو اوہناں، ناہیں ظلم کماؤ
(دکھ تکلیف پچاوو ناہیں خوف خدا دا کھاؤ)

(۳)
جو کوئی کرے سلوک اجیا اوہ ظالم بن جاوے
ناں مذاق بناؤ، اللہ جیہڑے حکم سناوے

(۴)
یاد رکھو احسان خدا دا اپنے اُتّے آیا
جو کتابوں نازل ہویا نالے حکمت چایا

(۵)
جس دے نال نصیحت کردا آپ تہانوں مولیٰ
ڈردے رہیو پاک خداتھیں، (پاوو ناہیں رولیٰ)

ع وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۲۳۱
اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(۶)
جان لوو ہے بے شک اللہ ہر اِک شئے دا عالم
(غافل ہو کے بجُل نہ جاوَ، بن جاوٗ گے ظالم!)

232 وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
پھر جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں اپنے
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا
خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب وہ باہم
تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ۱
اچھی طرح راضی ہوں،
ذٰلِكَ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
یہ نصیحت اس کے لئے ہے جو تم میں سے اللہ اور روزِ قیامت
وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ۲
پر ایمان لائے،
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ
یہ کام تمہارے لئے زیادہ پاک اور صاف ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم
وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۳
نہیں جانتے ہو۔

(۱)
بیویاں نوں جاں دیہو طلاقاں عدّت بارے بازی
عقد کرن تھیں روکو ناہیں جے اوہ دونویں راضی

(۲)
ایہ نصیحت ہے تساں نوں، جو ایمان لیاوٗ
اللہ، یومِ آخر اُتّے، (تاں جے کُفر کماوٗ)

(۳)
ایہ نصیحت بہت پاکیزہ کرن طہارت والی
کسی نہ جانو اللہ جانے (دو جگ دا جو والی)

233 وَ الْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ
اور ماؤں کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں اس کے لئے
كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ ۱
جو مدت رضاعت پوری کرنا چاہے،
وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ
اور اچھی طرح سے انہیں کھانا اور کپڑا دینا بچے کے باپ کے ذمے ہے، کسی کو
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ ۲
تکلیف نہیں دی جاتی مگر اس کی قوتِ برداشت کے مطابق،

(۱)
ماواں دودھ پلاون بچیاں پورے دو دو سالاں
جہڑا دودھ پلانا چاہے اپنے بچیاں بالاں

(۲)
ماواں نوں ہے روٹی کپڑا دینا باپاں اُتّے
طاقت باہر تکلف ناہیں ہرگز جاناں اُتّے

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۳

والدہ کو اس کے بچے کی طرف سے نہ ستایا جائے اور نہ ہی باپ کو اس کے بچے کی طرف سے ستایا جائے۔

(۳)

ماں نوں دُکھ نہ دتا جائے بچے بچیاں طرفوں
کدے ستایا جائے ناہیں باپ وی اوہناں طرفوں

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۴

یہی حکم وارث پر واجب ہے۔

(۴)

وارث تے وی لازم آیا ایہو سلوک مدامی
(ہر مسلم پابند ایسے دا کیا خاصی کیا عامی)

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

اگر دونوں باہم رضامندی سے اور باہم مشورہ کر کے دودھ چھڑانا چاہیں تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۵

دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔

(۵)

خوشی صلاحوں جے ارادے ہوون دُدھ چھڈائی
نہیں گناہ دوہاں تے کوئی، (نہیں کوئی زرا بُرائی)

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

اور اگر تم اپنی اولاد کو (دائیوں سے) دودھ پلوانا چاہو تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۶

تم پر کچھ گناہ نہیں

(۶)

بچیاں نوں جے دُدھ پلانا، چاہو دائیاں کولوں
نہیں گناہ تہاڈے اُتے لوکو کم مائیاں کولوں

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۷

جب تم انہیں (جو دینا ہو) مقرر معاوضہ اچھی طرح سے ادا کر دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو

(۷)

جیکر ہدیہ دیہو پورا اقراری جو ہوئے
پاک خدا تھیں ڈردے رہنا، (مرد و عورت دوئے)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۸

اور جان لو کہ اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

(۸)

یاد رکھو! (گل پکی پیڈی اس وچ شک نہ رائی)
رب تعالیٰ ویکھے عملوں جو کجھ کرو کمائی

234 وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، تو وہ عورتیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۱

(ان بیواؤں کو چاہیے) چار ماہ دس دن تک اپنے آپ کو روکے رکھیں۔

(۱)

جہڑے ہوون فوت تہاڈے وچوں، بیویاں چھڈن
چار مہینے دَہ دن تک، پورے تھم نہ باہر کڈھن

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
پس جب وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں کہ وہ
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۲
اچھی طرح سے اس پر عمل درآمد کریں جوان کے حق میں ہو (کہ وہ نکاح کر لیں)
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ۳
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۲)
جاں اوہ عدت پوری پاون اپنے دین ایمانوں
نہیں گناہ تہاڈے اُتّے جے حق کرن احسانوں

(۳)
اللہ واقف ہر اک عملوں جیہڑا تسی کماؤ
(یاد رکھو رب سچے تائیں ہرگز بُھل نہ جاؤ)

235 وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ
اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اشارے سے عورتوں کو نکاح کا پیام دو
خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۱
یا دل ہی میں چھپا رکھو،
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا
اللہ جانتا ہے کہ تم ان سے اپنی خواہش کا اظہار کرو گے، لیکن ان سے خفیہ
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا ۲
وعدہ نہ لو
اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا
سوائے کوئی مناسب بات کہنے کے، نکاح کرنے کا ارادہ
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۳
نہ کرو جب تک عدت پوری نہ ہو جائے،
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ تمہارے دل میں ہے اسے خوب جانتا ہے،
فَاحْذَرُوْهُ ۴
پس اللہ سے ڈرتے رہو،
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ ۵ ع
جان لو، بے شک اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے۔

(۱)
نہیں گناہ اشاروں جے کر دیہو پیغام نکاحوں
یاں اپنے دل خفیہ رکھو (تسی پیام نکاحوں)

(۲)
اوہناں اگے ذکر کرو گے معلم اللہ تائیں
پر نہ خفیہ وعدہ کرنا نال اُنہاندے چائیں

(۳)
جیکر رہ نہ سکو، کرنا گل مناسب کوئی
شادی دا نہ کرو ارادہ عدت جے نہ ہوئی

(۴)
یاد رکھو سب اللہ جانے جو کجھ وچ دلاندے
ڈردے رہیو پاک خدا تھیں، (جانا کول انہاندے)

(۵)
یاد رکھو ہے بے شک اللہ بخشنہار نرالا
بُرد بار نہ ایذا کوئی حلم تحمل والا!

236 لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ
تم پرکوئی گناہ نہیں اگرتم عورتوں کوطلاق دوجبکہ تم نے انہیں چھوا نہ ہو یا حق
تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ ۱
مہر مقرر نہ کیا ہو،
وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ ۲
اورانہیں کچھ دے کربھیجو،
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
امیر اپنے مقدور بھراور تنگدست اپنی استطاعت کے مطابق! کچھ مال
مَتَاعًاۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۳
مناسب طور پر دینا، نیکوکاروں پر واجب ہے۔

①
نہیں گناہ تہاڈے اُتے اگر طلاقاں دیہوو
حق مقرر جے نہ ہووے، نیڑے گئے نہ ہووو

②
دیہوو مال انہانڈے تائیں خالی مول نہ ٹورو
(ہر اک حالے اندر اپنے رب سچے نوں سورو)

③
وسعت والا قدر مطابق، تنگی والا وارے
خرچ مناسب دینا واجب ہر اک نیکو کارے

237 وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
اوراگرتم عورتوں کوبغیر چھوئے طلاق دے دواور
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۱
تم نے حق مہر مقرر کیا ہو،
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ ۲
تو حق مہر کا نصف انہیں دو
اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ
مگر یہ کہ وہ معاف کردیں یا سربراہ (نکاح کا) معاف کردے،
النِّكَاحِ ۭ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ ۳
مزید یہ کہ تم انہیں زیادہ دو تو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے،
وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
اور باہمی فضیلت کوفراموش نہ کرو، بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ۴
والا ہے۔

①
نیڑے جاون تھیں جے پہلاں تُسی طلاقاں بھیجو
نالے حق مقرر کیتا ہووے، (تے فر سوچو)

②
اَدھ برابر دیہو مقررہ، (بُجّاں مُول نہ کرنا)
(ہر اک حالے اندر اپنے رب سچے تھیں ڈرنا)

③
جے اوہ کرن معاف تہانوں کرے معاف یا والی
تُسی زیادہ دیہوو جیکر ایہ ہے تقویٰ عالی

④
آپس وچ فضیلت تائیں ہرگز بُھل نہ جانا
بے شک اللہ ویکھنہارا تساں جو عمل کمانا

238	حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور خاص کر نماز وسطیٰ (عصر) کی، وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۞ اور اللہ کے حضور میں مؤدبانہ طور پر کھڑے رہو۔	⑤ کرو حفاظت سب نمازاں خاص نمازِ وسطیٰ حاضر ہوؤ وچ درگاہے رب دی دستِ بستہ
239	فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج اگر خوف لاحق ہو تو پیدل یا سواری پر (جیسے بھی ہو سکے پڑھ لو)، فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا پھر جب حالتِ امن میں ہو تو اللہ کو معلوم طور پر یاد کرو، پہلے لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۞ جو تمہیں معلوم نہ تھا۔	① خوف جے ہووے دشمن ولوں پیدل پڑھدے جاؤ یاں اسواری اُتّے ہووو، (چڑھدے پڑھدے جاؤ) ② جاں فر ہووے امن زمانہ پڑھو نماز اصولوں جویں سکھایا گیا تہانوں، معلم ناہا معمولوں
240	وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ ج جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور پیچھے بیوائیں چھوڑ جائیں، وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ ان کی بیویوں کے حق میں وصیت ہے ایک سال تک خرچ دینا غَيْرَ اِخْرَاجٍ ج اور گھر سے نہ نکالنا! فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو وہ اپنے حق میں فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط مناسب (نکاح) کریں وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۞ اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔	① جہڑے مرن تہاڈے وچوں، چھوڑن بیویاں پچھے حق وصیت: گھروں نہ کڈھن، خرچہ سالوں حصے ② نہیں گناہ تہاڈے اُتّے جے خود جاون گھر تھیں حق کرن اوہ جے حق اپنے، (فسق فسادوں ڈر تھیں) ③ اللہ غالب، حکمت والا، (دوجا ہور نہ کوئی) (طاقت قدرت کل توفیقاں زینت اُس نوں ہوئی)

241 وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا

اور طلاق یافتہ عورتوں کو مناسب مال دیں، یہ پرہیزگاروں پر

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝

واجب ہے۔

○

ہے مطلقاں تائیں موزوں خرچہ دینا آیا

تقویٰ والیاں اُتّے اللہ واجب فرض بنایا

242 كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

اس طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ

ع ۳۱ ۱۵ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

تم سمجھدار بنو۔

○

کرے بیان تہاڈی خاطر اللہ آیتاں سچّے

تاں جے سوچ سمجھو اندر آوے عقلاں سچّے

243 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے موت کے خوف سے

وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۱

نکلے ہزاروں کی تعداد میں تھے،

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ ۲

تو اللہ نے انہیں حکم دیا مر جاؤ، (مر گئے)، پھر اللہ نے انہیں زندہ کیا،

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ

بے شک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے، مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ ۳

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

①

محبوبا! نہیں معلم تینوں حالا اوہناں والا

جہڑے نکلے گھروں ہزاراں ویکھ موتے اُپرالا

②

اوہناں نوں فرمایا اللہ، مر جاؤ (مر چلّے)

فیر انہاںنوں زندہ کیتا (کد قدرت اُس مکّے؟)

③

بے شک اللہ فضل کماوے لوکاں اُتّے بھارا

پَر اکثر اوہ شکر نہ کر دے کفر کریندے کارا

244 وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ ۱

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۲

سننے والا، جاننے والا ہے۔

①

کرو جہاد خدا دی راہے، (ایہو عبادت بھاری)

یاد رکھو ہے بے شک اللہ (صاحب صفت نیاری)

②

ہر اک دی کن لا لا سُندا آپ سمیع کہاوے

عالم، ہر شئے معلم اس نوں صاحب علم صداوے

245 مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۱؎
جو کوئی اللہ کو قرضِ حسنہ دے گا۔

①
جو کوئی دیوے قرض خدا نوں قرضِ حسنہ کر کے
(یعنی قرضہ دے بن سُودوں ہمّت حوصلہ کر کے)

فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ ۲؎
تو اللہ اسے بہت گنا کر کے دے گا،

②
کئی حصّے کر وادھا دسی اللہ اُس دے تائیں
(ایہ سَودا سچ واہدے والا نالے جنّت جائیں)

وَ اللّٰهُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُۜطُ ص ۳؎
اور اللہ ہی تنگی دیتا ہے اور وہی وسعت عطا فرماتا ہے،

③
جنہوں چاہے اوہنوں رب تعالیٰ تنگی دیوے
نالے جنہوں چاہے اوہنوں روزی کھلّی دیوے

وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۴؎
اور اس کی خدمت میں تم لوٹ کر جاؤ گے۔

④
خدمت وچ خدا دی جانا اِک دن تُساں تمامی
(اُس دے اگے پیشی ہوسی جو ہے ذات گرامی)

ربع

246 اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ
محبوبؐ، کیا آپ نے قبیلہ اسرائیل کی ایک جماعت کو موسیٰ

بَعْدِ مُوْسٰى ۱؎
کے بعد نہیں دیکھا؟

①
محبوباؐ، کیا دیکھی ناہیں تساں جماعت نرالی
اسرائیل قبیلے وچوں موسیٰ بعد،(بے چالی؟)

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا ۲؎
جب انہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا: ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردو،

②
جنہاں اپنے نبی نوں کہیا: (دے دے زور برابر)
بادشاہ اک کرو مقررّ فوراً ساڈی خاطر

نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ ۳؎
تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں،

③
تاں جے اسی لڑائی کریئے مولیٰ دے راہ اندر
(ایہ جہاد اساڈا ہوسی اللہ دے راہ اندر)

قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ
کہا: کہیں ایسا تو نہ ہوگا کہ تم پر جہاد فرض کر دیا جائے، اور تم

اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ ۴؎
جہاد کے لئے نہ جاؤ؟

④
فرمایا: کل اِنج نہ ہووے فرض جہاد جے ہووے
فیر تُسی نہ کرو لڑائی، (ہر کوئی بیٹھا رووے!)

قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ
بولے: ہمیں کیا ہے؟ کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں جبکہ ہمیں

اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآىِٕنَا ؕ ۵
ہمارے گھروں سے نکالا گیا اور اپنے بچوں سے جدا کیا گیا،

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا
مگر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے

مِّنْهُمْ ؕ ۶
مگر تھوڑے رہ گئے،

وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝ ۷
اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

(۵)
تاں اوہ بولے: سانوں کی اے، اسی جہادوں نسیئے؟
جدگھراں تھیں بے گھر ہوئے بچیاں تھیں دل کھسیئے!

(۶)
جاں فِر ہویا اوہناں اُتے فرض جہاد لڑائی
پھر گئے سارے چند اِک رہ گئے، (اوہناں شامت پائی)

(۷)
واقف خوب خدا وَنّد سائیں ظالم لوکاں پاروں
(ہرگز اوہ بے خبرا ناہیں اوہناں دی ہرکاروں)

247 وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ
پھر ان کے نبی نے انہیں بتایا کہ اللہ نے طالوت کو ان کا

طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ ۱
بادشاہ مقرر کیا ہے،

قَالُوْۤا اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ
بولے: وہ ہم پر بادشاہ کیونکر ہو سکتا ہے حالانکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہی

اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ ۲
کے لائق ہیں

وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ ۳
اور اسے مال میں بھی زیادہ وسعت نہیں دی گئی،

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً
نبی نے کہا: بے شک اللہ نے اسے تم پر چن لیا اور اسے علم اور قوتِ جسم میں

فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ ۴
زیادہ کیا ہے،

(۱)
بھی نہاں نوں نبی بتایا: بے شک رب تعالیٰ
شاہ تہاڈے اُتے کیتا آپ طالوت نرالا

(۲)
بولے: کیونکر ساڈے اُتے بادشاہی حق اُسدا
جد کہ بادشاہی دے اُس تھیں حقدار اسی زیادا

(۳)
مالوں وسعت ملی نہ اوہنوں ساڈے نالوں وافر
(لگے کرن تعجب سارے ہو گئے حکموں کافر)

(۴)
فرمایا: رب چُنیا اسنوں آپ تہاڈے وچوں
دتا علم زیادہ اسنوں نالے طاقت جسموں

وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بادشاہی عطا فرماتا ہے، اور اللہ کشادگی کرنے والا
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۵
علم والا ہے۔

⑤
بے شک اللہ چاہے جس نوں آپے تخت بٹھاوے
وسعت والا، علماں والا، (حد شمار نہ آوے)

248 وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
اور انہیں ان کے نبی نے بتایا کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے
التَّابُوْتُ ۱
پاس ایک تابوت آئے گا،
فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ
جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکونِ قلب ہوگا اور موسیٰ اور ہارون
مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ ۲
کی آل کے ترکہ کی بچی ہوئی چیزیں ہوں گی،
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ
اسے فرشتے اٹھا کر لائیں گے، بے شک اس میں تمہارے لئے
ع اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۳
نشانِ قدرت ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

①
بھی اُنہاں نوں نبی بتایا: ایہ نشانی شاہی
اِک تابوت لیایا جاسی طرفوں پاک الٰہی

②
جس دے اندر رب دی طرفوں ہے سکینت رکھی
آل اولادوں موسیٰ ہاروں چیز بقیّہ ترکی

③
ایہ تابوت اٹھایا ہوسی کٹھی ملائکہ مل کے
بے شک اِس وچ ہے نشانی جے ہووَ مومن دل کے

249 فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ
پھر جب طالوت لشکر لے کر چلا، اس نے انہیں بتایا کہ اللہ نہر کی بنا پر
اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ ۱
تمہاری فرمانبرداری کا امتحان لے گا،
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ
پس جو اس میں سے سیر ہو کر پیئے گا، وہ میری جماعت میں سے نہیں،
لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ ۲
اور جو اس میں سے صرف ہاتھ سے چلو بھر پانی پیئے گا وہ میری
جماعت میں سے ہوگا،

①
فِر طالوت گیا جاں اپنے لے کے لشکر سارے
کہیا اوس: تہانوں جانچے اللہ نہر کنارے

②
پیوے گا جو رَج اُس وچوں اوہ نہ میرا ہوسی
پَر جو پیوے اِک لپ جِنّا بے شک میرا ہوسی

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ ۳
مگر اُن میں سے چند ایک کے سوا سب نے سیر ہو کر پانی پیا،

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا ۴
پس جب وہ اور اس کے مومن ساتھی نہر سے پار ہوئے تو کہنے لگے:

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ ۵
آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکروں سے مقابلہ کی ہمت نہیں ہے،

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ
وہ جنہیں اللہ کی خدمت میں حاضر ہونے کا یقین تھا، بولے: کتنی

مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۶
ہی چھوٹی جماعتوں نے بڑی جماعتوں پر غلبہ پایا

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ ۷
اللہ کے حکم سے! اور اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔

(۳)
پر سبھناں نے رج رج پیتا، (کسر نہ چھوڑی قطرہ)
تھوڑے جنے ثابت رہے، (غلط نہ ہوئے ذرّہ)

(۴)
طالوت ہویا جاں پار اس نہروں نالے مومن سارے
(مستی دے وچ آ کے سارے) لگے کہن نکارے:

(۵)
اج تے طاقت نہیں اسانوں جالُوتاں سنگ لڑیئے
(جے لڑیئے تے ہرگز اگّے نہیں انہاں دے اڑیئے)

(۶)
بولے دل یقین جنہاں دے رب دی پیشی بھریا
کِنّی واری چھوٹا غالب، وڈّا ٹولہ ہریا

(۷)
ایسا حکم الٰہی یاروں، (ہتھ وکھاون والے)
اللہ تائیں ساتھی پاون صبر کماون والے

250 وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ۱
اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلے میں آئے۔ (تو انہوں نے)

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
دعا کی: اے ہمارے رب ہمیں صبر سے نواز اور ہمیں ثابت قدم رکھ، اور

وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ؕ ۲
ہمیں کافر لوگوں پر نصرت عطا فرما۔

(۱)
مومن، لشکر جالُوتاں دے جدوں مقابل آئے
(منگن لئی امداد خدا دی سبھناں ہتھ اٹھائے)

(۲)
بولے: ربّا، صبر عطاویں ثابت قدم چلاویں
کافر لوکاں اُتّے سانوں نصرت آپ دلاویں

251 فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ تف وَقَتَلَ
پس انہوں نے ان (کافروں) کو اللہ کے حکم (مدد) سے شکست دی، اور

دَاوٗدُ جَالُوْتَ ۱
داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

(۱)
اوہناں حکم خدا تھیں دتّی ہار اُنہاں دے تائیں
بھی داؤد نبی نے کیتا قتل جالُوتے تائیں

وَ اٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ

اور اللہ نے اسے بادشاہی، دانائی اور جتنا چاہا

وَعَلَّمَهٗ مِمَّا یَشَآءُ ؕ ۲

علم عطا فرمایا،

وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے دفع دورنہ کرتا تو زمین پر فساد ہی

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ ۳

مچارہتا (امن قائم نہ ہوتا اور دنیا برباد ہوتی رہتی)

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝ ۴

لیکن اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے۔

۲

بھی اللہ داؤد نوں بخشی بادشاہی تے حکمت

ہور سکھایا جو کجھ چاہیا، (وِرتی اپنی قدرت)

۳

جے نہ روکے رب تعالیٰ اِک دُوئے توں لوکاں

رہندا انت فساد زمیں تے، (کدا یہ وسدیاں جھوکاں؟)

۴

صاحب فضل خداوند لیکن سدا جہاناں اُتے

(نظر کرم دی پاوے ہر دم زمیں اسماناں اُتے)

252 تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ

یہ ہیں اللہ کی پیاری پیاری باتیں، جو ہم آپ کو سچ سچ سناتے ہیں اور بے

وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

شک آپ اللہ کے پیغمبروں میں سے ہیں۔

۝

سچ و سچ سنایے تینوں ایہ اللہ دیاں باتاں

بے شک توں پیغمبراں وچوں، (سب تے ہون صلاتاں)

253 تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ ١

یہ رسول ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت عطا فرمائی، بعض سے اللہ نے کلام فرمایا اور بعض کے درجات بلند فرمائے،

①
ایہ رسول، کہیاں دے تائیں کہیاں تے وڈیایا
کہیاں دے درجات ودھائے، کوئی کلیم بنایا

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ
اور عیسیٰ بن مریم کو روشن معجزات سے نوازا اور پاک روح (جبرئیل)
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ ٢
سے اس کی مدد فرمائی،

②
عیسیٰ بیٹے مریم تائیں صاف نشان عطائے
روح قدس جبریل انہاندے پُشت پناہ بنائے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ ۢ
اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے بعد والے آپس میں نہ لڑتے بعد اس کے کہ ان
بَعْدِهِمْ مِّنْ ۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ ٣
کے پاس واضح احکام آچکے تھے،

③
اُوہناں بعد نہ لڑ دے لوکی رب دی باجھ رضا دے
صاف نشان آون توں پچھے اوہناں کول خدا دے

وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ
لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو کچھ ایمان لائے اور کچھ کافر ہو گئے، اور اگر
مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ قف ٤
اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے،

④
پَر اوہ جس دم جھگڑے، ہوئے کجھ مومن کجھ کافر
جے کر اللہ چاہندا نہ اوہ لڑ دے فاسق فاجر

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۠ ٥ ع ۱
لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

⑤
لیکن رب تعالیٰ جو کجھ چاہے کر دکھلاوے
(مالک دے ہتھ ڈور تمامی چاہے جویں ہلاوے)

254 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ
اے ایمان والو، جو کچھ ہم نے تمہیں دیا اس میں سے اس دن کے آنے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ ١
سے پہلے پہلے خرچ کر لو

①
مومن لوکو، خرچو اُس چوں جو کجھ اساں عطایا
اوہ دن آون تھیں ہاں پہلاں، (جہڑا سخت بنایا)

لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط
جس میں نہ خرید وفروخت، نہ دوستی، اور نہ سفارش ہوگی،
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ ٢
مگر کافر لوگ ہیں ہی ظالم!

(٢)
جس وچ نہیں خرید فروخت، ناں سفارش، یاری
پر کافر تے ہین ہی ظالم، (مت اُنہاندی ماری)

255 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج ١
اللہ وہ ذات ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہوسکتا،
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج ٢
جس کی زندگی ازل سے ہے اور جو ابد تک ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي
اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط ٣
ہے، اسی کا ہے،
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ
اس کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کی سفارش نہیں کرے گا، وہ لوگوں کے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج ٤
موجودہ اور آئندہ احوال سے باخبر ہے،
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
اور لوگ اس کے علم میں سے کچھ نہیں پاسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی زمین
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج ٥
اور آسمانوں کی کرسی بہت کشادہ ہے،
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ ٦
اور ان کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، وہ عالی شان والا ہے، بڑائی والا ہے۔

(١)
اللہ ہے اک ایسی ہستی، (جس نوں کُل وڈیائی)
پُوجا لائق ہور نہ کوئی، (اکو اک اکائی)

(٢)
زندہ ہے تے زندہ رہسیں، (موت کدے نہ پاوے)
دائم قائم ہے بن قائم، (دائم شان رکھاوے)

(٣)
مُتا کدے نہ ہر دم جاگے اونگھ کدے نہ آئی
زمیں اسماناں اندر جو کجھ کُل اس دی مُلکائی

(٤)
بناں اجازت کرے سفارش ہووے کون جیالا؟
جو کجھ ہویا، جو کجھ ہونا جانے آپ نرالا

(٥)
اُس دے علموں کُکھ نہ جانن باجھ رضاؤں اُسدی
کرسی بہت وسیع خیالوں زمیں سماؤں اُسدی

(٦)
کرے حفاظت زمیں اسماناں، نہیں تھکدا نہیں تھکدا
عالی شان اوہ عظمت والا، (نہیں اُکدا نہیں اُکدا)

256 لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ لا قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
دین اسلام میں مجبوری نہیں ہے، ہدایت گمراہی سے واضح ہو
الْغَيِّ ج ١
چکی ہے۔

(١)
نہیں مجبوری تے لاچاری اندر دین تمہارے
ہدایت تے گمراہی والے ہوئے اڈ کنارے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
پس جو کوئی طاغوت سے منہ موڑے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو بے شک

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق ٢
اس نے مضبوط ڈوری تھام لی،

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ٣
جو ٹوٹنے والی نہیں، اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(٢)
اللہ تے ایمان لیاوے، دور ہووے طاغوتوں
اُس نے بے شک پکی پھڑ لئی، پکی ڈوری سوتوں

(٣)
جہڑی اینویں ٹٹے ناہیں، (زور کوئی لا تھکا)
بے شک اللہ سب کجھ سندا ہر اک علموں پکا

257 اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے، وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ ١
میں لاتا ہے،

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
اور کفار کے دوست شیطان ہیں، جو انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ ٢
کی طرف لے جاتے ہیں،

اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ٣ ع ٣
یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(١)
اللہ ولی انہاندا ہویا جو ایمان لیائے
کڈھ ہنیریوں اوہناں تائیں چانن طرف لیجائے

(٢)
ہوئے ولی شیطان انہاندے کفر جنہاندے پلے
نوروں کڈھ لیجان انہانوں اوہ ہنیریاں وَلّے

(٣)
ایہو لوکی دوزخ والے، (دوزخ اندر جاون)
رہین ہمیشہ دوزخ اندر، (سخت سزاواں پاون)

258 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ ١
کیا آپ اُسے نہیں جانتے جو ابراہیم کے ساتھ اپنے رب کے بارے میں

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ ٢
جھگڑتا رہا کیونکہ اللہ نے اسے سلطنت دی ہوئی تھی (جس پر وہ مغرور تھا)،

(١)
کیا تہانوں معلم ناہیں اوس جیہے بارے؟
جنہے ابراہیم ہوراں سنگ جھگڑیا ، رب دے بارے

(٢)
ایس لئی کہ اللہ اُسنوں دتی شاہی بھاری
(جس وی اُسدے دل دماغے بھاری چڑھی خماری)

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ
جب ابراہیم نے کہا: میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تو

قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ ؕ ۳
کہنے لگا میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں،

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ
ابراہیم نے کہا: اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے، تو تُو اسے مغرب سے

الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ ۴
لا کر دکھا،

فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ ۵
تو کافر مبہوت رہ گیا،

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ۶
اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۳)
ابراہیم کہیا جاں اُسنوں رب جواوے مارے
کہیا اُسنے میں وی سکناں کر ایجے کارے

(۴)
ابراہیم کہیا رب میرا چڑھدے تھیں دن چاہڑے
توں لہندے تھیں چاہڑ وکھاویں! (جس حیلے حس ہاڑے)

(۵)
ایہ گل سن کے کافر ہویا بدحواس نکارہ
(تاں کجھ آوے جاوے اُسنوں لاجواب وچارہ)

(۶)
اللہ ہرگز نہیں وکھاندا راہ ہدایت والا
کفروں ظلموں پھڑیا جنہاں بدکاری دا چالا

259 اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ ۱
یا اس شخص کی طرح جو ایک بستی پر سے گزرا،

وَّ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى
جو اپنی چھتوں کے بل اوندھی پڑی تھی، حیرت سے بولا:

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ
اللہ اسے موت کے بعد کس طرح زندہ کرے گا (اللہ اس کے مُردوں کو

مَوْتِهَا ۚ ۲
کس طرح زندہ کرے گا)؟

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ
اس پر اللہ نے اسے سو سال کے لئے مار دیا، پھر اسے دوبارہ زندہ کیا،

كَمْ لَبِثْتَ ؕ ۳
فرمایا: تُو کب تک مرا رہا؟

(۱)
یا مثال اک شخصے والی، (کریئے گوش گزاری)
جو اک پنڈ ایجے کولوں لنگھیا سی اک واری

(۲)
جس دے کوٹھے ڈھٹھے ڈٹھے چھتاں پرنے سارے
پچھیا اللہ کویں کریسی زندہ مُردے سارے؟

(۳)
اللہ اُسنوں مار، جوایا سو سالاں توں پچھے
کتنے عرصہ مُردہ رہیوں اللہ اُسنوں پچھے؟

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ
بولا: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ مرا رہا، فرمایا: نہیں نہیں، تو تو

لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ ۴
سو سال تک مرا رہا،

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
اب دیکھ اپنے کھانے اور پینے کو وہ سڑا نہیں،

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ ۵
اور دیکھ اپنے گدھے کو (جو مرا پڑا تھا)

وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ ۶
اور ہم تمہیں لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بنا دیں گے

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
اور ان ہڈیوں کو دیکھ ہم کس طرح انہیں جوڑتے ہیں پھر ان پر کیسے گوشت

نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ ۷
چڑھاتے ہیں!

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ ۸
جب اس پر واضح ہو گیا تو بولا: میں جانتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۹
کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۴)

عرض گزاری: مُردہ رہیاں اک اَدھ دن ہی سارا
فرمایا رب سو ورہے توں مُردہ رہیوں سواہرا

(۵)

دیکھ اپنا ایہ کھانا پینا گلیا سڑیا ناہیں
اودھر ویکھ گدھے نوں اپنے (سالم گلیا ناہیں)

(۶)

تاں جے تینوں لوکاں لئی بنایئے اک نشانی
(معلم ہووے جیونکر دیئے مُردے نوں زندگانی)

(۷)

دیکھ ذرا فِر ہڈیاں وَلے کیونکر جوڑ دکھایئے
فیر انہاندے اُتے کیہڑی صورت ماس چڑھایئے

(۸)

جد ایہ سب کجھ واضح ہویا اوس وچارے اُتے
کہیا: جان لیا میں پکا، (ایس اشارے اُتے)

(۹)

بے شک اللہ ہر اک شئے تے قدرت پاون والا
(انہوئے، اَن کیتے کارے، کر دکھلاون والا)

260 وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ
اور جب ابراہیم نے کہا: اے رب، مجھے دکھا کہ تو مُردے

تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ ۱
کس طرح زندہ کرتا ہے؟

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى ۲
فرمایا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ بولا: کیوں نہیں!

(۱)

فِر جاں ابراہیم پیارے کہیا مولیٰ سائیں
کیونکر مُردے زندہ ہوون مینوں کر دکھلائیں؟

(۲)

نہیں یقین تہانوں، کیہا، (ساڈی قدرت اُتے؟)
کیتی عرض یقین یقینی، (تہاڈی قدرت اُتے!)

وَ لٰكِنۡ لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِيۡ ؕ ۳

میں صرف دلی اطمینان چاہتا ہوں،

قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ

فرمایا: پھر چار پرندے لے لو، انہیں اپنے ساتھ مانوس

فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ۴

کرلو، (ان کے ٹکڑے کرلو)

ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ

پھر سب پہاڑوں پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ

جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُهُنَّ ۵

دو، پھر انہیں بلاؤ،

يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ وَ اعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

وہ تمہاری طرف دوڑتے آئیں گے، اور خوب جان لو کہ اللہ

ع ۳۵ حَكِيۡمٌ ۶

غالب حکمت والا ہے۔

(۳)

پر ایہہ عرض گزاری تاں جے ملے تسلی دل نوں

(تاں جے روشن کرے پیاری ایہہ تجلی دل نوں)

(۴)

فرمایا: پھڑ چار پرندے مائل کرو انہاں نوں

(ٹکڑے ٹکڑے کر انہاندے اگے دھرو انہاں نوں)

(۵)

اِک اِک ٹکڑا ہر پہاڑے رکھو، (وچ دھیانے)

فیر بلاوو اوہناں تائیں، (مار آواز ٹکانے)

(۶)

دوڑ دوڑ کے آون گے اوہ، (آپے شوق دھگانے)

جان لوو کہ اللہ غالب، حکمت ہر شے جانے

261 مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ

ان کی مثال ایک دانے جیسی ہے، جو اللہ کی راہ میں مال خرچ

اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ ۱

کرتے ہیں،

اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِيۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ

جس پر سات خوشے اُگے، ہر خوشے میں سو

مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ ۲

دانہ ہو،

وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۳

اور اللہ اُسے بڑھا دیتا ہے جسے چاہتا ہے، اور اللہ بہت وسیع علم والا ہے۔

(۱)

جہڑے لوکی راہ اللہ دے خرچن مال سوایا

مثل انہاندی دانے ورگی (جو کھیتیں بکھرایا)

(۲)

جس تے سٹے ست اُگائے، (سوہنے صاف اکسارے)

ہر ہر سٹے سو سو دانے، (رکھے خوب سنوارے)

(۳)

جس نوں چاہوے دون سوایا اللہ آپ ودھاوے

اللہ وسعت دیون والا ہر اک علم رکھاوے

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ 262
جولوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں، پھر اس خرچ کے پیچھے احسان
لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لا ۱
نہیں جتاتے اور نہ ایذا پہنچاتے ہیں،
لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
ان کے لئے ان کے رب کے ہاں اجر ہے، اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۲
نہ وہ غم کھائیں گے۔

(۱)
جھڑے لوکی راہ خدا دے خرچن مال سوایا
خرچ کرن تھیں پچھوں نہیں نیں دکھ، احسان جتایا

(۲)
اجر انہاندا رب انہاندے کول تیار مدامی
روز قیامت غم نہ اوہناں نہ کوئی خوف ناکامی

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ 263
اچھی بات اور درگزر اس صدقہ سے بہتر ہے، جس کے بعد تکلیف
يَّتْبَعُهَآ اَذًى ط ۱
(جھڑکی) دی جائے،
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ ۲
اور اللہ بے پرواہ، بُردبار ہے۔

(۱)
اُس صدقے تھیں قول مناسب تے درگزر چنگیری
جس دے دیون پچھوں دتی جاوے چوبھ گھنیری

(۲)
اللہ نوں پرواہ نہیں کوئی خود اوہ غنی کہاوے
اینویں غضب کماوے ناہیں ذات حلیم صداوے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ 264
اے ایمان والو، اپنے صدقے احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر
بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى لا ۱
ضائع نہ کرو،
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ
اس شخص کی طرح جو اپنا مال دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط ۲
روزِ قیامت پر ایمان نہیں لاتا،
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ ۳
پس اس کی مثال اس چٹان جیسی ہے جس پر گرد پڑی ہو،

(۱)
مومن لوکو کرو نہ ضائع صدقے، دین چڑھا کے
(دین چڑھا کے) نالے اُتوں ہور تکلیف پچا کے

(۲)
اُس دے وانگوں جھڑا خرچے مال دکھاوے خاطر
ناں ایمان لیاوے رب تے ناں دیہاڑے آخر

(۳)
ہے مثال اس شخصے والی مثل چٹانی پتھر
گرد جدھے تے جمی ہووے، (جیونکر فرشے تھر)

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ ۴
پھراس پرزور کی بارش ہوتواسے صاف سل کر کے رکھ دے،

(۴)
تابڑ توڑ وسے مینہ اُس تے صاف پتھر رہ جاوے
(دانہ سٹیئے ساڑ تے دیوے پر نہ کدے اُگاوے)

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ ۵
اس طرح ریاکار لوگ اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہیں کر پاتے،

(۵)
ککھ کمائیوں حاصل ناہیں جو دکھلاوا کر دے
(مال گواندے، رہندے تاندے، کدے نہ جھولی بھردے)

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۶
اوراللہ کفر کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۶)
کافر لوکاں تائیں اللہ کدے ہدایت نہیں دیندا
(نافرمان شیطاناں تائیں کدے ولایت نہیں دیندا)

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ 265
اور مثال ان لوگوں کی جو اللہ کی رضا طلبی کے لئے اپنا مال خرچ کرتے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۱
ہیں اور اپنے دلوں کی اثبات چاہتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اس باغ کی طرح ہے جو ٹیلے پر ہو، اسے بارش ملے تو دوگنا

اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ ۲
پھل لائے،

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ ۳
اگر اسے بارش نہ ملے تو شبنم ہی کافی ہو (یا معمولی پھوہار)،

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ۴
اوراللہ، جو عمل کرتے ہو، دیکھنے والا ہے۔

(۱)
جو رضا الٰہی خاطر خرچن مال پیارے
نالے ایس لئی کہ اپنے دل نوں دیون سہارے

(۲)
اُچی جائی باغ لگایا ہے مثال انہاندی
بارش آوے لا دکھاوے دونی فصل پھلاندی

(۳)
بارش زور نہ وسے بھاویں شبنم دا چھنکارا
(کر دیندا خوشحال درختاں کافی ملے سہارا)

(۴)
اللہ ویکھے عمل تہاڈے، (کجھ نہ چھپیا لکیا)
(اُس دے اگے مخلص ہو کے چاہیئے رہنا جھکیا)

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ 266
کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ ہو

نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۱
کھجوروں اور انگوروں کا،

(۱)
ہے کوئی وچ تہاڈے ایسا کرے پسند حضوروں
ہووے اُسدا باغ اک سوہنا پر کھجور انگوروں؟

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ لَهٗ فِیۡهَا مِنۡ
جس میں نہریں بہتی ہوں، اس باغ سے اسے
کُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ ۲
ہر قسم کے پھل ملیں،
وَ اَصَابَهُ الۡکِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّیَّۃٌ ضُعَفَآءُ ۪ۖ ۳
اور اسے بڑھاپا آ لے اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں (جو کچھ نہ کر سکیں)،
فَاَصَابَهَاۤ اِعۡصَارٌ فِیۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ ۴
پھر اس پر آگ کی آندھی چلے، تو وہ جل کر راکھ ہو جائے،
کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ
اسی طرح کی اللہ تمہارے سامنے باتیں بیان کرتا ہے، تا کہ تم
ع تَتَفَکَّرُوۡنَ ۵ ﴿۵﴾
(حق کے بارے میں) غور وفکر کرو۔

(۲)
جس دے اندر ہر اک پاسے ہوون نہراں جاری
نالے اُس دے اندر ہوون میوے پھل ہزاری

(۳)
ہو چکیا اوہ بڈھا ہووے بچے نکے نکے
(کر دے ہون گزارہ سارے کھا پھل مٹھے پھکے)

(۴)
باغ اس دے تے اُٹھن چیتی اگ ورولا وگے
سڑ کے ڈھیر سواہ دا ہووے (آوے وانگوں لگے)

(۵)
ایسے صورت اللہ واضح کر کر آیتاں دسے
تاں جے سوچو سمجھو سارے، (رہو نہ عقلوں تسے!)

267 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡفِقُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا
اے ایمان والو، اپنی کمائی میں سے صاف ستھرا مال خرچ کرو، اور اس میں
کَسَبۡتُمۡ وَ مِمَّاۤ اَخۡرَجۡنَا لَکُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ ۪ ۱
سے خرچ کرو جو کچھ زمین سے تمہارے لئے ہم اگاتے ہیں (زمین کی
پیداوار میں سے عشر بھی ادا کیا کرو)،
وَ لَا تَیَمَّمُوا الۡخَبِیۡثَ مِنۡهُ تُنۡفِقُوۡنَ وَ لَسۡتُمۡ
اور خراب مال خرچ کرنے کا قصد نہ کرو جو تم خود لینا نہ
بِاٰخِذِیۡهِ ۲
چاہو
اِلَّاۤ اَنۡ تُغۡمِضُوۡا فِیۡهِ ؕ ۳
مگر یہ کہ اس سے آنکھیں پھیر لو (اس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کرو)،

(۱)
مومن لوکو راہ خدا دے خرچو پاک کمائی
نالے راہ خدا دے فصلی عُشروں کرو ادائی

(۲)
مندے مالوں خرچن والا کرو ارادہ ناہیں
تہانوں جیکر دتا جاوے لوو زیادہ ناہیں

(۳)
(یعنی چاہت نال لوو نہ، جے لوو کجھ اُس تھیں)
اکھاں پھیر و نفرت کر کے، (تاں لوو کجھ اُس تھیں)

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ۝
اور جان لو کہ بے شک اللہ بے پرواہ ہے اور تعریف والا ہے۔

(۴)
جان لوو (گل پکی پیڈی شک نہ ماسہ تولہ)
بے نیاز، بزرگی والا ہے اوہ رب تعالیٰ

268 اَلشَّیۡطٰنُ یَعِدُکُمُ الۡفَقۡرَ وَ یَاۡمُرُکُمۡ
شیطان تمہیں فقیری کا خوف دلاتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے،
بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ
(خیرات نہ کرو، غریب ہو جاؤ گے اور خدا کی نافرمانی کا حکم دیتا ہے۔)
وَ اللّٰہُ یَعِدُکُمۡ مَّغۡفِرَۃً مِّنۡہُ وَ فَضۡلًا ؕ وَ اللّٰہُ
حالانکہ اللہ تمہیں اپنی بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے فضل کی دعوت
وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ۝ۖ
دیتا ہے، اللہ بہت وسعت والا اور علم والا ہے۔

(۱)
تنگدستی دا خوف دلاوے تُساں شیطان نکارہ
بے شرمی تے مائل کردا، (دامن پارہ پارہ)

(۲)
اللہ دعوت دے فضل دی، وعدہ بخشش والا
ہر شے معلم اللہ تائیں صاحب وسعت والا

269 یُّؤۡتِی الۡحِکۡمَۃَ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنۡ یُّؤۡتَ
جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے، اور جسے حکمت عطا کی گئی تو اسے بہت
الۡحِکۡمَۃَ فَقَدۡ اُوۡتِیَ خَیۡرًا کَثِیۡرًا ؕ
زیادہ بھلائی عطا کی گئی،
وَ مَا یَذَّکَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝
اور صرف عقلمند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

(۱)
جنہوں چاہوے اوہ عطاوے حکمت عقل دانائی
ذے دیوے جا حکمت جنہوں، بڑی بھلائی پائی

(۲)
نہیں نصیحت پھڑدے، (بندے جو جو عقلوں کورے)
پَر جو عقلاں والے، (پھڑدے پند نصیحت ڈورے)

270 وَ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَۃٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ
اور تم مال خرچ کرتے ہو یا جو نذر مانتے ہو، اللہ اُسے
فَاِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُہٗ ؕ
بخوبی واقف ہوتا ہے،
وَ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ۝
اور ظالم لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

(۱)
جو کجھ خرچو راہ خدا دے یا جو نذر گزارو
بے شک اللہ جانے اُسنوں (جو دل اندر دھارو)

(۲)
کوئی نہ دوست یار اُنہاندا جہڑے ظلم کماون
(پکڑ اندر جاں ظالم آون جاوے کون چھڈاون؟)

271 اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ
اگر صدقہ ظاہر کر کے دو تو بہت اچھا ہے، اور اگر اسے چھپا کے دو اور دو بھی
تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ ۱
فقیروں کو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے،
وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
اور وہ تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا، اور اللہ تمہارے اعمال سے
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ۲
باخبر ہے۔

(۱)
جیکر صدقے ظاہر دیہوو ہے کم چنگا سارا
دیہو چھپا کے، دیہو فقیراں اس وچ بھلا تمہارا

(۲)
کرسی دور تہاڈے کولوں بدیاں کل تمہاری
رب تعالٰی ساری جانے، جو کرتوت تمہاری

272 لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
ان کی ہدایت آپ کے ذمے نہیں ہے، مگر اللہ جسے چاہے، ہدایت
مَنْ يَّشَآءُ ؕ ۱
دیتا ہے،
وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ ۲
اور جتنا مال خرچ کرو گے تو وہ تمہارے لئے ہوگا، (تمہیں اُس کا ثواب ملیگا)
وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا
اور تم جو مال صرف اللہ کی رضا کے لئے خرچ کرو (خرچ کرو)، اور جو مال
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا
خرچ کرو گے تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں
تُظْلَمُوْنَ ۝ ۳
کیا جائے گا، (تمہیں کم نہیں دیا جائے گا)۔

(۱)
محبوبا، نہیں ذمہ تیرا اوہ ہدایت پاون
لیکن اللہ جس نوں چاہون سدھے رستے لاون

(۲)
رب دی راہے جو کجھ خرچو اس وچ بھلا تہاڈا
(گھاٹا وادھا چا سمجھانا ہے ایہ کم اساڈا)

(۳)
جو کجھ خرچو، خرچو اللہ دی خوشنودی خاطر
بھی جو خرچو اوہ بن گھاٹے پورا پاسو حاضر

273 لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا
ان فقیروں پر خرچ کرو جو اللہ کی راہ میں گھرے ہوئے ہیں،
يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز ۱
جو ادھر اُدھر (روزی کمانے کے لئے) آ جا نہیں سکتے،

(۱)
دیہو فقیراں راہ اللہ دے قید جنہاں نے پائی
جو کدھرے، نہ آ جا سکن (تاں کجھ کرن کمائی)

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۲
جاہل انہیں نہ مانگنے کی بنا پر امیر سمجھتے ہیں،

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
آپ انہیں چہروں سے پہچان جائیں گے، وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر

اِلْحَافًا ۳
نہیں مانگتے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۴
اور جو مال تم خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے۔

(۲)
جاہل سمجھن غنی اُنہانوں، (واقف حال نہ کوئی)
ایس لئی کہ منگن کولوں عار اُنہانوں ہوئی

(۳)
محبوبا، پچھان لوو گے صورت ویکھ انہاندی
منگنا جھڑ لوکاں کولوں عادت نہیں انہاندی

(۴)
جو خرچو گے راہ اللہ دے صدقہ مال سامانے
حال حقیقت عزم ارادہ بے شک اللہ جانے

274 اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ
جو لوگ اپنے مال دن رات چھپا کر یا ظاہر کر کے خرچ کرتے رہتے ہیں،

سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ان کے لئے ان کے رب کے ہاں اجر رکھا ہے، اور انہیں کوئی خوف نہ

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
ہوگا اور نہ ہی وہ غم کھائیں گے۔

(۱)
خرچن مال جو دن تے راتی خفیہ کر یا ظاہر
اجر انہاندا کول خدا دے، خوف غموں اوہ باہر

275 اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ ۱
وہ لوگ جو سُود خوار ہیں وہ کھڑے نہیں ہوسکیں گے

اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
مگر اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے جن چمٹ

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۲
کر مخبوط الحواس کر دے،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۳
ایسا اس لئے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں کہ خرید و فروخت بھی سُودی کاروبار کی
مانند ہے (سُود اور تجارت میں کوئی فرق نہیں سمجھتے)،

(۱)
قرضے اُتے لوکاں کولوں لے کے سُود جو کھاون
روز قیامت کھڑے نہ ہوسن، (طاقت ناہیں پاون)

(۲)
پر اُس وانگوں جنہوں کوئی جن آسیب ستاوے
جھڑ اوہنوں عقل گواوے خبط حواس بناوے

(۳)
حالت ایہ (انہاندی ہووے ایس بیماری پاروں)
آکھن بیع اے مثل ربٰی دے، (پائی شکل بیماروں)

وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ ۴
حالانکہ تجارت اللہ نے حلال فرمائی ہے اور سُود حرام فرمایا ہے،

④
(حالانکہ اوہ مُورکھ بالکل جانن ایہ حقیقت)
اللہ بیع حلال بنائی سُود حرام حقیقت

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ
پس جس کے پاس نصیحت آئی اس کے رب کی طرف سے، پھر وہ باز آ

مَا سَلَفَ ؕ ۵
گیا تو گزشتہ سُود اُسے معاف ہے،

⑤
جس دے کول نصیحت آئی رب اُسدے دے کولوں
جے اوہ باز رہیا اس کموں، معاف، لیا جو پہلوں

وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اور جو دوبارہ سُود لے گا تو ایسے لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ۶
دوزخی ہوں گے،

⑥
اُس دا کم حوالے رب دے، (اللہ رحم کماون)
پَر اوہ جہڑے لین دوبارہ سدّھے دوزخ جاون

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ۷
وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

⑦
(دوزخ جا کے) دوزخ اندر رہین ہمیشہ تائیں
(رب دے حکموں ایس عذابوں پان خلاصی تائیں)

276 یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ
اللہ سُود کو نابود کرتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ ہر
وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۝
کافر گنہگار کو پسند نہیں فرماتا۔

○
سُود کرے نابود خداوند صدقے خوب ودھاوے
کافر اوگنہارے تائیں نہیں پسند لیاوے

277 اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور نماز قائم کی،

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ ۱
اور زکوٰۃ دیتے رہے،

①
بے شک جو ایمان لیائے کیتیاں نیک کمائیاں
نالے قائم نمازاں کیتیاں ہور زکوٰۃ ادائیاں

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
ان کے لئے ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے، اور ان پر نہ خوف طاری
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۲۷
ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۲

اجر انہاندا کول خدا، نہ خوف الام انہانوں
(روز حشر نوں جنت جاسن ملے انعام انہانوں)

278 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا
اے مومنو، اللہ سے ڈرو اور باقی کا سُود چھوڑ دو، اگر تم ایمان
بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
رکھتے ہو۔

○

مومن لوکو، ڈرو خدا تھیں چھوڑو سود بقایا
واقعی جے کر مومن ہوؤ، (مو رب فرمایا)

279 فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ
پس اگر ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ ۱
کے لئے تیار ہو جاؤ،
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا
اور اگر توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہیں (اپنے مال کا اصل لے لو)
تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ ۲
نہ ظالم بنو اور نہ مظلوم بنو۔

۱

جیکر ایہہ کم کروسی نہ، (ہوش تساں نہ پائی)
کرو تیاری لڑنے خاطر رب رسول سنگائی

۲

توبہ کرو، تے لے لوو اپنی اصلی رقم ادائی
ناں نقصان پچاوو ہوراں، ناں اپنی نقصائی

280 وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ
اگر مقروض تنگ دست ہو تو آسانی تک اسے مہلت دو،
وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
اور اگر صدقہ کر دو تو تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم حقیقت جانو۔

○

جے مقروض ہووے تنگ دستا، مہلت تک آسانی
جیکر بخش دیہو اوہ بہتر چاہو قدر پچھانی

281 وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ
اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف مراجعت کرو گے، پھر ہر شخص
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۱
کو کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا،

۱

دل وچ رکھو خوف اُس دن دا رب دے کول جاں جانا
ہر اک بندے عملوں پورا پورا بدلہ پانا

ع ٣٨ ٦ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ ٢
اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

(٢)
ہرگز اوہناں اُتے کوئی ظلم نہ کیتا جاسی
(جو کُجھ پاسی جان نمانی کیتے دا پھل پاسی)

282 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى
اے ایمان والو، جب قرضے کا آپس میں خاص مدت کے لئے لین دین
اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ ١
کرو تو اسے لکھ لیا کرو،

(١)
مومن لوکو کرو جاں قرضے مدّت طول طویلی
لکھ لکھا کرو، (کم چنگا ہے ایہ گل ریلی)

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا
اور کاتب کو چاہیے کہ وہ تمہارے درمیان انصاف سے لکھے،
يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ ٢
اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے

(٢)
ایہ گل لکھے کاتب لکھے، لکھے نال انصافے
لکھنوں ناں انکارے کاتب، (ناں خوفے ناں خافے)

كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
جس طرح اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھ دے، اور
الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ ٣
مستحق (مقروض) کو چاہیے کہ لکھوائے

(٣)
اللہ جویں سکھایا اُسنوں اوہ لکھنا لکھ پاوے
ایہ کم حق مقروضے دا اے ساری لکھت لکھاوے

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ ٤
اور اپنے رب سے ڈرے اور اس میں سے کچھ کم نہ کرے،

(٤)
دل وچ رکھے خوف خدا دا ناہیں گھٹ لکھاوے
(روز حشر دے ورنہ ظالم سخت سزاواں پاوے)

فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
اگر جس پر حق ہے (مقروض) بے وقوف یا ضعیف ہے یا بول کر لکھوا
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ ۝ ٥
نہیں سکتا تو اس کا سرپرست لکھوائے

(٥)
جے مقروض ضعیف یاں احمق یاں لکھوا نہ پاوے
اُسدی تھاں فر ولی لکھائے، (جے اُدّا ولی رکھاوے)

بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ ٦
عدل کے ساتھ، اور اس پر اپنے میں سے دو مرد گواہ بنا لو،

(٦)
ولی وی نال انصاف لکھائے، (ایہ گل بہت ضروری)
دو گواہ گواہی لکھن مرد تہاڈے پوری

فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
اگر دو مرد میسّر نہ ہوں تو ایک مرد اور دو پسندیدہ عورتیں گواہ

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ ۷
بنالو، (اس لئے)

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰىؕ
کہ ایک عورت بھول جائے تو دوسری یاد کرادے، اور جب گواہوں کو

وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْاؕ ۸
بلایا جائے تو انکار نہ کریں (اور گواہی دیں)،

۹
وَلَا تَسْــٴَـمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِیْرًا اَوْ كَبِیْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖؕ
نیز معینہ قرضہ خواہ تھوڑا ہو خواہ زیادہ، لکھ لینے میں سستی نہ کرو،

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
یہ عمل اللہ کے ہاں قرینِ انصاف ہے اور گواہی کے لئے بہت مُجَب ہے

وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا ۱۰
اور یہ زیادہ نزدیک ہے کہ تم شک میں نہ پڑو،

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا
مگر یہ کہ سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جو آپس میں کرتے ہو،

بَیْنَكُمْ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَاؕ ۱۱
تو تم پر گناہ نہ ہوگا اگر نہ لکھو،

وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَایَعْتُمْ۪ وَلَا یُضَآرَّ كَاتِبٌ
اور جب خرید و فروخت کرو تو گواہ کرلیا کرو، اور کاتب اور

وَّلَا شَهِیْدٌ ؕ ۱۲
نہ گواہ کو نقصان پہنچایا جائے،

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَؕ ۱۳
اور اگر ایسا کروگے تو یہ تمہاری طرف سے فسق ہوگا اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو،

(۷)
دو مرد نہ ہوون جیکر اِک مرد مل جاوے
ہور دو عورت چنّو گواہواں دل جنہاں نوں چاہوے

(۸)
ایس لئی کہ اک بھُل جاوے دُوجی یاد کرائے
شاہد نہ انکاری ہوون جاں اوہ جان بلائے

(۹)
لکھو لکھاؤ کرو نہ سستی، قرضہ نکّا وڈّا
جو مقرّر مدت والا، (پے نہ جائے پھڈّا)

(۱۰)
ایہ کم عین انصافوں آیا ہے نزدیک خُدا دے
بہت درست شہادت خاطر دُور اے شک شبہا دے

(۱۱)
ہاں جے سودا حاضر کوئی دست بدستی ہووے
نہیں گناہ تہاڈے اُتّے جے نہ لکھتی ہووے

(۱۲)
کرو خرید فروخت جندم شاہد ضروری آوے
کاتب نالے شاہد نوں نہ ضرر پچایا جاوے

(۱۳)
جیکر ضرر دیہو اُنہانوں ایہ گناہ تہاڈا
ڈردے رہو خدا دے کولوں، (اوہ نہیں بہت دُوراڈا)

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۱۴
اور اللہ تمہاری تعلیم وتربیت کرتا ہے، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

(۱۴)
اللہ پاک سکھاوے گلاں، (بخشن نفع تہانوں)
ہر اک شئے دا علم حقیقی معلم آپ خدا نوں

283 وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا
اگر تم سفر پر ہو، اور تمہیں کاتب نہ ملے تو کوئی چیز گروی رکھ دو
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ ۱
(اور قرضہ لے لو) قبضہ دے کر،
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ
پس اگر باہم یقین ہو، تو امین کو چاہیئے کہ امانت اس کے مالک کو
الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ ۲
لوٹا دے
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ ۳
اور اسے چاہیئے اپنے رب سے ڈرے،
وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ مَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ
اور گواہی نہ چھپاؤ، جو گواہی چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل
اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ ۴
گناہ گار ہوگا،
ع وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ ۵
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۱)
جیکر ہووو سفرے اندر ملے نہ کاتب کوئی
قرضے بدلے رہن رکھاؤ، (ایہ ضروری ہوئی)

(۲)
پر جے اک دُوئے دے اُتے کرو یقین بھروسہ
چاہیئے کرے ادا امانت، (پھڑے امین بھروسہ)

(۳)
اُس نوں چاہیئے ڈردے رہنا ہردم اپنے رب تھیں
(اُس تھیں کوئی نس نہ سکے طاقت والا سب تھیں)

(۴)
(کدے وی حق چھُپاوو ناہیں)، سچی دیہو گواہی
حق گواہی جو چھُپاوے، دل دا اوہ گناہی

(۵)
اللہ جانے خُوب تہاڈے جو کجھ عمل کماؤ
(کدے بے خبر نہ ہووے مالک، ایہ نہ دلوں بھُلاؤ)

284 لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ
جو کچھ زمین میں اور آسمانوں میں ہے اللہ کے لئے ہے، اور جو کچھ تمہارے
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ ۱
دل میں ہے اگر ظاہر کردو یا چھپاؤ،

(۱)
اللہ مالک ہر اک شئے دا جو وچ زمیں اسماناں
ظاہر کرو چھُپاؤ بھانویں جو کجھ اندر جاناں

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جسے چاہے بخش دے، اور جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط ۲
سزا دے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۳
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۲
آپ حساب لوے گا اللہ، (گِن گِن پورا سارا)
جیہوں چاہے بخشے، جیہوں کرے عذاب کرارا

۳
اللہ ہر اک شئے تے قادر، نہیں مجبور نیارا
(ہر امر وچ مرضی اُس دی ناہیں دُور کنارا)

285 اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
یہ رسول اس پر ایمان لائے جو ان کے رب کی جانب سے ان کی طرف

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط ۱
اتارا گیا اور مومن بھی اس پر ایمان لائے،

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
ہر ایک اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف ۲
ایمان لایا (سب کا کہنا ہے کہ)،

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف ۳
ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے،

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا ۴
اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور اطاعت کی اے رب ہمارے تجھ سے ہم بخشش مانگتے ہیں،

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ ۵
اور تیری طرف ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

۱
جو کجھ نازل رب دی طرفوں اُتّے نبیؐ پیارے
خود رسول ایمان لیایا نالے مومن سارے

۲
سب ایمان لیائے اللہ اُتے فرشتیاں اُتے
بھی کتاباں اُسدیاں اُتّے ہور رسولاں اُتے

۳
وچ رسولاں فرق نہ پائیے، (ناں کریئے کجھ دُوری)
(ہر اِک تے ایمان لیاونا ساڈے لئی ضروری)

۴
فیر گزارش کیتی اوہناں سُن لیا تے منیا
بخشش ملے تہاڈی طرفوں، (اساں تہانوں منیا)

۵
تیرے اگے پیشی ہونی، (حاضر خدمت ہونا)
(بخشش خاطر رونا تیرے اگے آ کے رونا!)

286 لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ ۱
اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا،
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا
جو نیک عمل کمائے گا، اس کا اجر اسے ہی ملے گا اور جو بد عمل کمائے گا، اس کا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ ۲
وبال اسی پر پڑے گا، (دعا مانگا کرو) :-
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ ۳
اے رب ہمارے، اگر ہم بھول جائیں یا کوئی خطا کر بیٹھیں تو ہم سے مواخذہ نہ فرما،
رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
اے رب ہمارے، ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے
عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ ۴
پہلے لوگوں پر ڈالا،
رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ
اے رب ہمارے اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جسے برداشت کرنے کی ہمیں
عَنَّا وقفه وَ اغْفِرْ لَنَا وقفه وَ ارْحَمْنَا وقفه ۵
طاقت نہ ہو، اور ہمیں معاف فرما دے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما،
ع ۸ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ ۶
تو ہی ہمارا والی ہے، پس کافر لوگوں پر ہماری مدد فرما۔

(۱)
اللہ حدّوں باہر کسے نوں نہیں تکلیف پچاندا
(وددھ ہمت تھیں جان کسے نوں نہیں اللہ ازماندا)

(۲)
پورا اجر ملے گا جنّھے جو کجھ کسب کمایا
بوجھ پوے گا اوسے اُپّر جو کجھ کر وکھلایا:

(۳)
رب اساڈے! پکڑ نہ کرنا سانوں، جے بھُل جائیے
یاں فِر جانے بجھے کوئی پُٹھا قدم اٹھائیے

(۴)
اے رب! ساڈے اُتّے پانا نہ کوئی بوجھ اجیہا
ساتھوں پہلیاں اُتّے پایا بوجھ اجیہا کیہا!

(۵)
اے رب، بوجھ نہ پانا ایسا جس دی طاقت ناہیں
معاف کریں تے بخشیں سانوں، سائیاں مہر کمائیں

(۶)
تہئیں عالی والی مولیٰ، (ساڈا قدم نہ ڈولے)
آپے مدد پچائیں سانوں اُپّر کافر ٹولے!

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — مَدَنِیَّةٌ اٰیَاتُهَا ۲۰۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا ڈاڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓمّٓ ۝ ۱
الف، لام، میم

(۱)
الف، لام، میم مقطعہ، (ایہ اسرار الٰہی)
(رب، رسول مراداں جانن کوڑ نہ لے شاہی)

2 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے۔

○

اللہ ذات نرالی عالی ہور معبود نہ کوئی
زندہ قائم رکھن والا، (ہور موجود نہ کوئی)

---

3 نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

اس نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل فرمائی جو اپنے سے پہلے

لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ١

کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے،

4 وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۝ۙ مِنْ

اور اس نے تورات اور انجیل بھی اُتاریں اس سے پہلے جو لوگوں کے لئے

قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ ٢

ہدایت تھیں،

وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ؕ ٣

پھر اس نے حق و باطل کو الگ کر دینے والا (قرآن) اتارا،

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ

بے شک جن لوگوں نے اللہ کی آیات سے کفر کیا، اُن کے لئے سخت

شَدِیْدٌ ؕ ٤

عذاب ہے،

وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ ٥

اور اللہ غالب، بدلہ لینے والا ہے۔

①

رب تہاڈے اُتے سچی ایہ کتاب اُتاری
پہلے آئیاں جو کتاباں دی تصدیق پیاری

②

پہلاں اس تھیں اللہ سی تورات، انجیل اُتاری
دونویں آئیاں لوکاں خاطر بن ہدایت پیاری

③

فر اللہ نے نازل کیتا ایہ فرقان پیارا
(جو نیکی بُریائی اُتّے دے دھیان پیارا)

④

بے شک رب دیاں آیتاں دے نیں جو جو منکر ہوئے
روز حشر نوں سخت عذابے وَتّے جاسن ڈھوئے

⑤

اللہ غالب ہر اک شئے تے، (کون کوئی دم مارے!)
لے سکدا اوہ ہر تھیں بدلہ، (اندر اک پلکارے)

---

5 اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

بے شک اللہ وہ ذات ہے جس پر زمین و آسمان میں کوئی شئے مخفی

وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۝ؕ

نہیں ہے۔

○

اللہ اُتے کجھ نہ مخفی اندر زمیں اسمانے
(ہر اک شئے دی کُنہ حقیقت بے شک اللہ جانے)

6 هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ
وہی ہے جو رحموں میں جیسے چاہے تصویر کشی کرتا ہے، اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

○

رحماں اندر جیسی چاہے اوہ تصویر بناوے
عزت حکمت والا مالک اِک معبود کہاوے

---

7 هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ
وہ ہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم

مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ ۱
(واضح المعانی) ہیں جو کتاب کی اصل ہیں

وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ ۲
اور کچھ متشابہہ ہیں (مغالطے میں ڈالنے والی ہیں)،

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ ۳
لیکن جن کے دل ٹیڑھے ہیں وہ اشتباہ والی آیت کی پیروی کرتے ہیں،

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ
اس سے فساد طلب کرتے ہیں، اور اس کی حقیقت معلوم کرنا چاہتے ہیں،

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ ۴
حالانکہ اللہ کے سوا کوئی اس کی حقیقت معلوم نہیں کرسکتا،

وقف لازم
وقف منزل

وَ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ
اور پختہ علم لوگ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے،

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ ۵
وہ تمام کا تمام ہمارے رب کی طرف سے ہے،

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ ۶
اور سوائے دانشمندوں کے کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ (وہ دعا مانگتے ہیں)

(۱)
اوہی ہے جس نازل کیتی ایہ کتاب نرالی
جس دے اندر آیتاں محکم اصل کتابے والی

(۲)
چند اک آیتاں اس دے اندر ہین مشابہے والی
(جنھاں اندر رب دی طرفوں ہین رموزاں عالی)

(۳)
پر اوہ ظالم لوکی جنھاں دے دل کجی سمائی
تابعداری کر دے اُسدی جو مشابہہ آئی

(۴)
تاں جے فتنہ اُٹھ کھلووے، ٹوہ لگائی جاوے
پر حقیقت اللہ باجھوں کوئی نہ علموں پاوے

(۵)
بھرے لوکی علموں پکے کہن: ایمان لیائے
ایہ سب ساڈے رب دی طرفوں، (شک نہ ذہن سمائے)

(۶)
عقلاں والے پھڑن نصیحت، بے عقلاں کم ناہیں
(جنھاں اندر عقل نہ ہووے کرن نہ سوچ کداہیں!)

8 رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

اے رب، ہمارے دل ٹیڑھے نہ بنا بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی

مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ

اور ہم پر اپنی رحمت فرما!

إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝٨

بے شک تو عطا فرمانے والا ہے۔

①

ربّا، دل کریں نہ ڈنگے ساڈے بعد ہدائیت
اپنی رحمت وچوں سانوں حصّہ کریں عنائیت

②

بے شک توں عنائیت کرنے والا سب تھیں وڈّا
(جہڑا کرے عنائیت وڈّی تدھ بن کہڑا وڈّا!)

9 رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

اے رب ہمارے، بے شک تو لوگوں کو اس دن اکٹھا کرنے والا ہے جس

لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ

(کے وقوع پذیر ہونے) میں کوئی شک نہیں ہے،

ع إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝٩

بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

①

اے رب، جمع کریں گا بے شک سارے لوکاں تائیں
اُس دن جس دے آون اندر شک شبہہ کجھ ناہیں

②

بے شک اللہ کدے نہیں کردا وعدے وچ خلافی
(نہیں خلاف وعدہ چلدا، ایہ گل نہیں اضافی)

10 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ

بے شک جنہوں نے کفر کیا، ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب سے بچنے

وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ

میں انہیں کچھ کام نہ دیں گے،

وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝١٠

اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔

①

بے شک جہڑے کافر ہوئے مال اولاد انہاندے
کرن کفائیت ہرگز ناہیں رب دے پاس انہاندے

②

اوہی دوزخ دے نیں بالن، (رہن ہمیشہ سڑدے)
(نال مقدّر قسمت اپنی رہن ہمیشہ لڑدے)

11 كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

ان کا وطیرہ فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں جیسا ہے،

①

اوہ نیں مثل فرعونی ٹولہ فرق نہ آیا کوئی
نالے اوہناں ورگا چالا قوم جو پہلاں ہوئی

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ٢

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، پھر اللہ نے گناہوں پر ان کا مواخذہ کیا،

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ٣

اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

(٢)

اوہ جھٹلاندے رہے ہمیشہ آیتاں ساڈیاں تائیں
پکڑ انہاںنوں اوگن پاروں کیتی اللہ سائیں

(٣)

ڈاڈھا بہت خداوند سائیں سخت عذاب پچاوے
(جاں پاوے وچ پھڑے اللہ کہڑا آن چھڈاوے!)

---

12 قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ

محبوب، کافروں سے کہیں: تم جلد مغلوب ہوگے اور جہنم میں جمع

اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ ١

کئے جاؤگے،

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ ٢

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے!

(١)

محبوبا، کہو اوہناں تائیں جہڑے کافر ہوئے
قابو آسو دیر نہ کوئی دوزخ جاسو ڈھوئے

(٢)

بُرا ٹکانا بُرا ٹکانا! (انت نہ آوے کوئی!)
(آہو بُرا ٹکانا وڈا بدنصیبی ہوئی!)

---

13 قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ ١

آپس میں لڑنے والے دو گروہوں میں تمہارے لئے نشانی تھی،

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ

ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑنے والا تھا اور دوسرا گروہ کافر،

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ ٢

جو ان (مجاہدین) کو نظروں میں اپنے سے دگنا دیکھتا تھا

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اللہ اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے، مدد کرتا ہے،

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ ٣

بے شک اس میں صاحبِ بصیرت لوگوں کے لئے عبرت ہے۔

(١)

دونہہ گروہاں وچ تہاڈے لئی نشانی آئی
(جیہاں بدر میدانے اندر)، کیتی خوب لڑائی

(٢)

اک گروہ سی لڑ دا آہا رب دی راہ یک گونا
دوجا کافر، جو انہاںنوں سمجھے کر کے دونا

(٣)

اللہ جنہوں چاہے نصرت پاروں مدد پچاوے
اکھاں والے عبرت پھڑ دے، (سمجھ انہاںنوں آوے)

---

14 زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوگوں کو عورتوں، بیٹوں (اولاد) اور سونے چاندی کے جمع خزانوں کی خواہشات

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ١

کی محبت اچھی لگتی ہے

(١)

خواہشاں دی حُب چنگی لگے عاماں لوکاں تائیں:
بیویاں، بیٹے، جمع خزانے، سونے، چاندی تائیں

	وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ط اور اسی طرح نشان کیے ہوئے گھوڑوں، مویشیوں! اور کھیتوں کی محبت، ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ یہ ساز و سامان دنیا کی زندگی کے لئے ہے! وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ ۳ اور اللہ کے ہاں بہتر ٹھکانہ ہے۔	(۲) نالے گھوڑے ہوئے نشانے، کھیت، مویشی سارے ایہ سامان حیاتی دنیا، (تائیں خوب سنوارے) (۳) اللہ کول ٹکانا بہتر، (پاون مومن سارے) (ڈنگ حیاتی والے جہاں نیکی نال گزارے:)
15	قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ط لِلَّذِيْنَ محبوب کہو: میں تمہیں اُن سے بہتر کی خبر دوں، ڈرنے والوں کے لئے ان اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ ا کے رب کے ہاں باغات ہیں تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جن میں نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان میں پاک وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ط ۲ بیویاں ہیں اور اللہ کی خوشنودی ہے، وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ۳ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔	(۱) محبوبا کہو، دساں تہانوں ایہناں نالوں چنگی نیکاں لئی رب باغ بنائے، (جتھے نہ کوئی تنگی) (۲) ہیٹھ جہاندے نہراں جاری جتھے رہن ہمیشہ بیویاں پاک، خوشنودی رب دی، (نہ کوئی فکر اندیشہ) (۳) رب دی نظر مبارک اپنے اوہناں بندیاں اُتّے! (رکھے خاص توجہ اپنی چنگے بندیاں اُتّے)
16	اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا جو دعا کرتے ہیں: اے رب ہمارے، بے شک ہم ایمان لائے، پس ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔	( ) جہڑے عرض گزارن: مولیٰ اسی ایمان لیائے بخشیں سانوں اوگن ساڈے، اگ عذاب نہ آئے
17	اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وہ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، فرمانبرداری کرنے والے، وَ الْمُنْفِقِيْنَ ا اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے	(۱) جو تیں صبر کماون والے، سچ سناون والے فرمانداری کرنے والے، خرچ اٹھاون والے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ ۱۷

اور سحری کے اوقات میں استغفار کرنے والے ہیں۔

(۴)

سحری ویلے بخشش منگن، (نفل گزارن والے)

(ایسے صورت نفس اپنے نوں ہر دم مارن والے)

18 شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اللہ خود گواہی دیتا ہے: بے شک اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

نیز فرشتے اور راستباز صاحبِ علم لوگ بھی یہی گواہی دیتے ہیں،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۱۸

وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)

بے شک اُس دے باجھوں ایتھے ہور معبود نہ کوئی

آپے رب گواہی دیوے، (ایہ گل وڈی ہوئی!)

(۲)

ہور فرشتے، منصف عالم سارے دیہن گواہی:

اُس بن ہور معبود نہ کوئی، (اک اوسے دی شاہی!)

(۳)

غالب مولیٰ ہر اک شئے تے عزت عظمت والا

ہر اک شئے وچ قبضے اُسدے غالب حکمت والا

19 اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ

بے شک زندگی کے لئے صحیح راستہ اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے،

وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ

اور اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد صرف

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

باہمی ضد کی بنا پر اختلاف کیا۔

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

جو کوئی اللہ کی آیتوں (باتوں) سے انکار کرے تو اللہ ایسوں سے جلدی

الْحِسَابِ ۝ ۱۹

حساب لینے والا (نمٹنے والا) ہے۔

(۱)

بے شک دین خدا دے نیڑے ہے اسلام پیارا

(علم تعلیم پیاری اسدی نالے نام پیارا)

(۲)

اہل کتاباں فرق جو پایا، (وڈا ظلم کمایا)

علم آون توں پچھے پایا، ضدوں شور مچایا

(۳)

پر جو نال قرآنی آیتاں ظالم کفر کمائے

بے شک اللہ جلدی اُس دے نال حساب چکائے

20 فَإِنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ
پھر اگر آپ سے وہ جھگڑیں تو کہو: میں نے اپنا سر اللہ کے آگے جھکا یا اور

﴿١﴾
محبوبا، جے جھگڑا پاون تیرے نال، سُنا دے:
میں تے میرے ساتھی سارے تابع ہوئے خدا دے

وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ ۱
انہوں نے بھی جنہوں نے میری پیروی کی،

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْأُمِّيّٖنَ
اور محبوب، کتابیوں سے اور ان پڑھوں سے کہو:

﴿٢﴾
پچھو اوہناں اَن پڑھیاں تے اہلِ کتاباں تائیں
کیا تُسی ہوؤ تابع ہو گئے، (پاک خداوند سائیں؟)

ءَأَسْلَمْتُمْ ؕ ۲
کیا تم اسلام لائے ہو؟

فَإِنْ أَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا
پس اگر وہ اسلام لائیں تو انہوں نے ہدایت پائی، اور اگر منہ موڑ لیں تو

﴿٣﴾
جے اسلام لیاون اوہ تاں پس ہدایت پاون
جے منہ پھیرن، فیر تُہانوں ہے آیا سمجھاون!

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ ۳
آپ کے ذمّے پیغام پہنچا دینا ہے،

﴿٤﴾
اللہ اپنے بندیاں اُتّے رکھے نظر ہمیشہ
(ہر حرکت ہر فعل اُنہاندے رکھے نظر ہمیشہ)

ع وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ ۴
اور اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

21 إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
بے شک جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور ناحق نبیوں

﴿١﴾
بے شک جہڑے نال خدائی آیتاں کفر کماندے
بھی نبیاں نوں ناحق قتلن (ہرگز نہیں شرماندے)

النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ ۱
کو قتل کرتے ہیں،

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ ۙ مِنَ
اور انصاف کا حکم دینے والے لوگوں کو قتل کرتے ہیں، تو آپ انہیں

﴿٢﴾
نالے کر دے قتل انہانوں جو انصاف سناندے
دیہہ، خوشخبری سخت عذابوں، (اوہ نیں ظلم کماندے)

النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ۝ ۲
دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔

22 أُولَٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي
یہی لوگ ہیں جن کے دنیا اور آخرت میں اعمال

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ز ل
ضائع ہو گئے!

وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ۲۲
اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

①
ایہو ہی نیں عمل جنہاندے ضائع ہو گئے سارے
دنیا آخر اندر، (ریہسن خالی ہتھ..... نکارے)

②
(کُو کن گے)، پر کون انہاندا ہے اوتھے امدادی؟
(دونہیں جہانیں مغضوباں دی اُنج ہوسی بربادی)

23 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں سے حصہ ملا، انہیں اللہ

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ل
کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے،

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲۳
پھر ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر کر لوٹ جاتا ہے۔

①
کیا نہ جانو اوہناں تائیں ملی کتاب جنہانوں
صدّے جاون طرف قرآنے ملے انصاف انہانوں

②
اوہناں وچوں پھر جاندا اے ٹولہ اِک نکارا
ہون انکاری مَنّن ناہیں کر دے ترُت کنارا

24 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
ایسا اس لئے ہے کہ وہ کہتے ہیں: ہمیں ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر

مَّعْدُوْدٰتٍ ص ل
چند دنوں کے لئے،

وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۲۴
کیونکہ ان کی افترا بازی نے انہیں ان کے دین میں فریب دیا۔

①
ایہ ہے اس لئی کہ آکھن سانوں اگ نہ چھوئے
جے چھوئے تے چھوئے سانوں گنتی دے دن چھوئے

②
اوہناں نوں وچ دھوکھے پایا، (ایہو اجہیاں سوچاں)
دین اپنے دے بارے جو جو کردے نیں اوہ گھوچاں

25 فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ
تو کیا حال ہوگا جب ہم انہیں جمع کریں گے اس دن (حشر کو) جس کے

لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف ل
آنے میں کوئی شک نہیں؟

①
کی کجھ ہوسی حال انہاندا حشر دیہاڑے اندر
جس دے قائم ہوون اندر شک ذرہ نہ کنکر!

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۲
اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ ۳۔

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

(۲)
ہر اک تائیں پورا پورا اجر دلایا جاسی
(وچ حیاتی دنیا اندر) جو اوہ کسب کماسی

(۳)
نال انہاندے بھورے جنّا ظلم نہ کیتا جاسی
(ہراک رب دے عدلوں فضلوں کیتے دا پھل پاسی)

26 قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ ۱
محبوبؐ، کہو! اے اللہ بادشاہی کے بادشاہ، تو جسے چاہتا ہے بادشاہی عطا کرتا ہے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
اور جس سے چاہتا ہے بادشاہی چھین لیتا ہے، اور تو جسے چاہتا ہے، عزت

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط ۲
عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے، ذلیل کرتا ہے،

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۳
سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱)
کہو: اے اللہ، مالک تُہانئیں ساری بادشہی دا
جس نوں چاہیں دیہویں حصہ اپنی بادشہی دا

(۲)
جس تھیں چاہیں واپس پکڑیں بادشاہی دا قبضا
جس نوں چاہیں عزّت بخشیں، ماریں کر کے رُسوا

(۳)
تیرے ہتھ وچ کل بھلیائی، (مالک آپ بھلیرا)
بے شک ہر اک شئے دے اُتّے قبضہ قدرت تیرا

27 تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
اور زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز ۱
اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے،

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۲
اور تو جسے چاہتا ہے بغیر حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

(۱)
رات کریں وچ دن دے داخل، دن کریں وچ راتے
میّت وچوں زندہ کڈھیں، زندہ میّت ماتے

(۲)
جنہوں چاہیں رزق عطاویں باہر حد شماروں
(وڈا وڈا تھکدا نہیوں کی نہیں درباروں!)

28 لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ
مومن مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں،
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ
اور جو ایسا کرے گا تو اس
مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ ١
کا اللہ کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہوگا
اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
مگر اس لئے ڈرو کہ ان سے بچو، اور اللہ تمہیں اپنی طرف (عذاب)
نَفْسَهٗ ؕ ٢
سے ڈراتا ہے،
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ ٣
اور اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔

①
مومن یار بناون ناہیں کافر نوں، چھڈ مومن
کم ایہیا کر کے رب تھیں ہو جاون اڈ مومن

②
خوف اُنہاندیوں بچنا چاہوو فیر مضائقہ ناہیں
تہانوں اپنا خوف دلانا چاہوے اللہ سائیں

③
آخر وچ دربار الٰہی ہر اِک حاضر ہووے
(مالک رب جلالت والے دے جا پیش کھلووے)

29 قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ
محبوبؐ کہو: خواہ تم جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے چھپاؤ یا اُسے
يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ ١
ظاہر کرو، اللہ اُسے جانتا ہے،
وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اور وہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے، جانتا ہے، اور اللہ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ٢
ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

①
محبوبؐ کہو. اپنے دل دیاں بھانویں کیڈ چھپادو
اللہ مالک ہر اک جانے بھانویں ظاہر کرادو!

②
زمیں اسماناں اندر جو کجھ ہے اوہ سب کجھ جانے
اللہ ہر اک شئے تے قادر، (جانے دانے دانے)

30 يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ
جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو حاضر
مُّحْضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ ١
پائیگا، نیز اپنی کی ہوئی برائی کو،

①
جس دن پاوے گا ہر کوئی حاضر نیکی کیتی
نالے پاوے گا جاں حاضر جو بُرائی کیتی

تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ تو اپنے اور اپنی برائی کے درمیان طویل فاصلہ دیکھنا پسند کرے گا، وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ اور اللہ تمہیں اپنی طرف (عذاب) سے ڈراتا ہے، اور اللہ بندوں کے ساتھ بِالْعِبَادِ ۠ ع مہربان ہے۔	۲ چاہوے گا اوہ تُھی دوری ہووے وچ دوہاں دے (جیوں دوری تے دو ہوون پانی دوکھوہاں دے) ۳ رب تعالیٰ اپنے کولوں تہانوں آپ ڈراوے بندیاں اُتے کرم نوازش خود خدا فرماوے
31 قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ محبوبؐ کہو: اگر تمہیں اللہ سے محبت ہے تو میری اتباع کرتے رہو، يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا۔ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔	۱ محبوباً کہو، جے ہووَ اللہ نال محبت کر دے میری کرو اطاعت سارے، (آدو پچھے ٹر دے!) ۲ اللہ پاک محبت کرسن آپے نال تہاڈے بخش دیون گے سارے اوگن (ذُوالجلال تہاڈے) ۳ اللہ بخشے بخشنہارا، آپ غفور کہاوے رحم کرے خود رحمت پاروں آپ رحیم صداوے
32 قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا محبوبؐ کہو: اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ منہ موڑ لیں فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔	۱ کہو محبوباً، کرو اطاعت اللہ ہور نبیؐ دی جے منہ پھیرن منّن ناہیں، (دشمن ضد خریدی) ۲ بے شک اللہ نہیں محبت کر دا نال کفاراں (آخر دوزخ اندر جا کے کھاسن مُریاں ماراں)
33 اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ بے شک اللہ نے آدم، نوح، آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو تمام جہان سے وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ چن لیا تھا۔	○ بے شک اللہ دی چُن رکھے آدم، نوح پیارے ابراہیم، عمرانی کنبہ اُتّے عالم سارے

34 ذُرِّيَّةً بَعۡضُهَا مِنۢ بَعۡضٍ ؕ وَاللّٰهُ
وہ ایک دوسرے کی نسل سے تھے، اور اللہ سننے والا، جاننے
سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۚ
والا ہے۔

○
ایہ اولاداں اک دوجے دیاں اللہ سب نوں جانے
اللہ سندا نالے جانے، (ہر قطرے ہر دانے)

35 اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لَكَ
جب عمران کی بیوی نے کہا: اے رب، جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، میں
مَا فِىۡ بَطۡنِىۡ ١
تیری نذر کرتی ہوں
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّىۡ ۚ ٢
آزاد کرکے، پس میری طرف سے قبول فرما!
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ○ ٣
بے شک تو سننے والا، جاننے والا ہے۔

(١)
جاں بی بی عمران نے کہیا: اے میرے رب عالی
بے شک تیری نذر میں کیتی ہستی پیٹے والی

(٢)
اوہنوں میں آزاد کراں گی دنیا دے کم کاجوں
کریں قبول خدایا میرے نذرانہ محتاجوں

(٣)
بے شک تیری ذات نرالی آپ سمیع کہاوے
جانے ہر دا حال حقیقت آپ علیم صداوے

36 فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰى ؕ ١
جب اس نے بچہ جنا تو بولی: اے رب، میں نے تو لڑکی جنی،
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ ؕ وَلَيۡسَ
اور اللہ خوب جانتا ہے اس نے جو کچھ جنا، اور لڑکا
الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى ۚ ٢
لڑکی جیسا نہیں ہوتا! (لڑکی لڑکے جیسی نہیں ہوتی)،
وَاِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ اُعِيۡذُهَا بِكَ
اور میں نے اس کا نام مریم رکھا اور بے شک میں اسے اور اس کی اولاد کو
وَذُرِّيَّتَهَا ٣
تیری پناہ میں دیتی ہوں

(١)
جاں اُسدے گھر بچی ہوئی کہن لگی: رب میرے،
میں تے جنیا لڑکی اُسنوں، (رنگ نرالے تیرے)

(٢)
اللہ ڈاڈھا واقف آہا جو اُس جنیا ایہیا!
لڑکے نے تے ہونا ناہیں ہرگز لڑکی جہیا
(لڑکی نے تے ہونا ناہیں ہرگز لڑکے جہیا)

(٣)
بے شک رکھیا ہے میں مریم، نام اُس لڑکی والا
اُسنوں تے اولاد اُس دی نوں کافی تدھ حوالا

	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ۴ اس شیطان مردود سے۔	﴿۴﴾ رکھیں آپ پناہے اندر اوس شیطان لعینوں (کوئی نہ کرے ذلیل اُنہانوں اندر کسے زمینوں!)
37	فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا پس اس کے رب نے اس کی نذر اچھی طرح قبول فرمائی، اور اسے پیارے انداز سے پروان چڑھایا (اسے پیارا سا بیٹا حَسَنًا ۱ عیسیٰ عطا فرمایا)۔ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا اور زکریا نے اس کی سرپرستی کی، جب کبھی زکریا اس کے عبادت زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۲ خانے میں داخل ہوتے، وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ وہ اس کے پاس کھانا پڑا دیکھتے، ایک دن پوچھا: اے مریم یہ تیرے هٰذَا ۳ لئے کہاں سے آیا ہے؟ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ بولی: وہ رب کی طرف سے ہے، بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بغیر مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ ۴ حساب روزی عطا فرماتا ہے۔	﴿۱﴾ رب نے نذر قبولی اس دی جیونکر حق قبولی چا پروان چڑھایا اُسنوں جیونکر حق اُصولی ﴿۲﴾ سرپرستی کیتی اس دی زکریا نے ہر صورت ملن جدوں وی جاندے اُسنوں اندر گھر عبادت ﴿۳﴾ ون سونے کھانے ویکھن خدمت اندر ڈھوئے پچھیا اک دن مریم، ایہ سب کتھوں حاصل ہوئے؟ ﴿۴﴾ بولی: ایہ خدا دی طرفوں ہوئے انعام تمامی جنہوں چاہیے رزق عطاوے بے حساب گرامی
38	هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ اسی وقت زکریا نے اپنے رب سے دعا کی، اے رب، مجھے اپنی طرف سے مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ ۱ نیک اولاد عطا فرما!	﴿۱﴾ اوسے ویلے زکریا نے دی رب نوں عرض گزاری: اے میرے رب، دیویں مینوں نیک اولاد پیاری

اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۝ ۲ بے شک تو سننے والا ہے دعا کا	② بے شک سئیں دعاواں توں سُنئیں آپ سمیع کہاویں (غمخوارا، توں غمگیناں دے آپے غم ونڈاویں)
39 فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىۡ فِى جب وہ عبادت خانے میں نماز کے لئے کھڑے تھے، انہیں الۡمِحۡرَابِ ۱ فرشتوں نے آواز دے کر کہا۔ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ کہ اللہ تمہیں یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے ایک مِّنَ اللّٰهِ ۲ کلمہ (عیسیٰ) کی تصدیق کرے گا، وَسَيِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝ ۳ اور وہ سردار، بچنے والا (عفیف طبع نیکوں میں سے نبی) ہوگا۔	① جدوں عبادت خانے اندر کھڑے عبادت کر دے دے آواز فرشتے کہندے! (دم محبّت بھر دے): ② ایہ کہ اللہ دے خوشخبری تینوں یحییٰ بارے جو تصدیق کرے گا اللہ طرفوں، کلمہ بارے ③ ہووے گا سردار قسم دا، پاک عفیف طبیعت نالے نیکاں پاکاں وچوں حصّہ دار نبوّت
40 قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ کہنے لگے: اے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا، میں تو بوڑھا ہو بَلَغَنِىَ الۡكِبَرُ ۱ چکا ہوں وَامۡرَاَتِىۡ عَاقِرٌ ؕ ۲ اور میری بیوی بانجھ ہے؟ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ ۳ فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہے کرتا ہے۔	① بولے ربا میرے گھر وچ ہوسی بیٹا کیونکر؟ جد کہ پہنچ گیا میں بندہ بڈھی عمرے اندر ② عورت میری بانجھ زنانی، (بالکل ہاری ہوئی) (کیونکر فصل اُگاسی، کھیتی کلّر ماری ہوئی!) ③ فرمایا: رب ایسے صورت کر لیندا جو چاہے (قدرت اپنی دے اوہ ہتھ وکھائے ہر اک راہے)

41 قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا
عرض کی: اے رب، میرے لئے کوئی نشانی بنا، فرمایا: تمہارے لئے نشانی
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا
یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے بات نہیں کرو گے
اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا
مگر اشارے سے، اور اپنے رب کو بہت یاد کیا کرو
وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ ۴
اور صبح وشام اس کی تسبیح پڑھا کرو۔

(۱)
عرض کیتی: رب میرے کر دیو میرے لئی نشانی
فرمایا: نہ گلاں کرسو تن دن تک زبانی
(۲)
جے کرسو تے کرسو گلاں صرف اشارے کر کے
یاد کرو رب اپنے تائیں بہت شمارے کر کے
(۳)
شام صبح کر تسبیح اُس دی پاکی بول زبانوں
(چیتا نکلے ناہیں مطلق مندا بول دہانوں!)

42 وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ
اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم، بے شک اللہ نے تمہیں چن لیا!
وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى
اور تمہیں طہارت بخشی، اور تمام جہان کی عورتوں پر تمہیں فضیلت عطا فرمائی
نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۵
(مریم کے زمانے کی تمام عورتوں پر فضیلت عطا فرمائی)۔

(۱)
فر جاں کہیا ملائکہ: مریم، (سن خوشخبر سنایئے)
بے شک اللہ چُنیا تینوں، (پکی خبر پچایئے)
(۲)
تینوں پاک بنا کے اللہ بخشی آپ فضیلت
کل دنیا دی بی بی اُتے بخشی آپ کرامت

43 يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ
اے مریم اپنے رب کی فرمانبرداری کرو، اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے
الرّٰكِعِيْنَ ۝
والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

( )
اے مریم، کر فرماں داری اپنے مالک تائیں
کر دی رہو رکوعاں سجدے سنگ جماعت پائیں

44 ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا
یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں، اور
كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِلَّا
آپ ان کے پاس نہ تھے

(۱)
ایہ ہے غیبی خبراں وچوں کیتی وحی تہانوں
تسی تے نہیں سی کول انہاندے، (ہے ایہ خبر اسانوں)

إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ ص
جب وہ قلمیں ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے،

وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ ٣
اور جب وہ جھگڑ رہے تھے تو آپ ان کے پاس نہ تھے۔

(٢)
جاں اوہ قلماں سٹ رہے سن پتہ چلاون کارن
کہڑا کرے کفالت بی بی مریم، (دل وچ دھارن؟)

(٣)
تسی تے نہیں سی کول انہاندے جاں سن جھگڑا کردے
(ایسے صورت غیبی علموں رہوو خزانے بھر دے)

45 إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ
جو فرشتوں نے کہا: اے مریم، بے شک اللہ تمہیں اپنی طرف سے ایک

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ق ۱
کلمے کی (بیٹے کی) خوشخبری دیتا ہے،

اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي
اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا، دنیا اور آخرت میں وہ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ ۲
باوقار ہوگا اور مقرب لوگوں میں سے ہوگا۔

(١)
جاں فر کہیا ملائکہ: مریم، بے شک اللہ سائیں
دے خوشخبری اک کلمے دی اللہ تیرے تائیں

(٢)
اُس دا نام مسیح عیسیٰ بن مریم اساں رکھایا
دونہیں جہانیں عزت والا قرب خدا دا پایا

46 وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ
اور وہ پنگھوڑے میں لوگوں سے باتیں کرے گا اور ادھیڑ پن میں بھی، اور وہ

الصَّالِحِينَ ۝
صالحین میں سے ہوگا۔

( )
گلاں کرسی وچ پنگھوڑے نالے بعد جوانی
نالے نیکوکاراں وچوں ہوسی (صاحب قرانی)

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي
عرض کی: اے رب، میرے ہاں بیٹا کیونکر ہوگا، جبکہ مجھے کسی بشر نے

بَشَرٌ ط ۱
چھوا نہیں؟

قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط ۲
فرمایا: اسی طرح اللہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کردیتا ہے،

(١)
بولی: اے رب، کیونکر ہوسی میرے پیٹوں بچا
بندے بشر نہیں چھوئیا مینوں، (کیتا کم نہ کچا)

(٢)
فرمایا: رب اینویں پیدا کر دا جو کجھ چاہے
(کون کوئی اٹکائے روڑا اندر اُس دی راہے؟)

إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ
جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو بس اتنا ہی کہتا ہے کہ کُنْ
لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ۝ ٣
(ہوجا) پس وہ ہوجاتا ہے۔

(٣)
جو کم کرنا چاہے مولیٰ کُن دا بول الاوے
جھٹ ہوجاوے، (ویرنہ لاوے جاں اوہ شان وکھاوے)

47 وَيُعَلِّمُهُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَٱلتَّوْرَىٰةَ
اور وہ (اللہ) اسے کتاب، حکمت، تورات اور انجیل
وَٱلْإِنجِيلَ ۝
سکھائے گا۔

(١)
آپ استاد بنے گا اس دا خود کتاب سکھاوے
نالے حکمت علم سکھاوے انجیل توارت پڑھاوے

48 وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَنِّى قَدْ
اور قبیلہ اسرائیل کی طرف اسے رسول بنائے گا۔ (وہ انہیں جا کر کہے گا):
جِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ١
یہ کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لایا ہوں،
أَنِّىٓ أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ ٱلطِّينِ كَهَيْـَٔةِ ٱلطَّيْرِ
پھر یہ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس
فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًۢا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ ٢
میں پھونک مارتا ہوں، پس وہ اللہ کے حکم سے ایک پرندہ بن جاتا ہے،
وَأُبْرِئُ ٱلْأَكْمَهَ وَٱلْأَبْرَصَ وَأُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ
اور میں جنمی اندھے اور برص والے کو تندرست کردیتا ہوں اور اللہ کے حکم
بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ ۝ ٣
سے مُردے زندہ کرتا ہوں،

(١)
اسرائیل قبیلے اُسنوں نبی بنایا جاسی
مَیں نشانی آندی رب دی، اوہناں نوں فرماسی

(٢)
مٹی وچوں مورت اِک تہاڈے لئی بناواں
پھوک چلاواں حکم خدا تھیں پکھنو کر اُڈاواں

(٣)
جنمی انّھے کوڑھے تائیں کر دُرست وکھاواں
حکم خدا تھیں زندہ کر کے مُردے چک بٹھاواں

49 وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِى
اور میں تمہیں بتا سکتا ہوں جو تم کھاتے ہو، اور گھروں میں جمع کرکے رکھتے ہو،
بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لَّكُمْ إِن
بے شک اس
كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝
میں تمہارے لئے نشانی ہے، اگر تم مومن ہو۔

( )
جو کجھ کھاؤ، کرو ذخیرہ گھر وچ، آکھ سناواں
بے شک ایہدے وچ نشانی مومن لئی بتاواں

50 وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ
اور اپنے سے پہلے والی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں، اور اس
لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
لئے آیا ہوں کہ تمہارے لئے کچھ چیزیں جو حرام تھیں، حلال کروں
وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آیا ہوں،
وَ اَطِيْعُوْنِ ○
پس ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

①
بھی تورات کتاب جو آئی کر تصدیق سناواں
جو حرام تہاڈے اُتے کر حلال وکھاواں

②
ہور نشانی رب دی طرفوں خاطر تُساں لیایاں
ڈر دے رہیو پاک خداتھیں، لائق اطاعت آیاں

51 اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا
بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، پس اس کی عبادت کیا کرو، یہی
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○
سیدھی راہ ہے۔

○
بے شک اللہ ہے رب میرا نالے رب تمہارا
اوسے دی بس کرو عبادت ایہ راہ صاف سنواہرا

52 فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
پس جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے کفر محسوس کیا، فرمایا: اللہ کی راہ میں میرا
اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
کون مددگار ہوگا؟
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا
حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے مددگار ہوں گے، ہم اللہ پر ایمان لائے،
بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○
اور گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

①
پر جاں عیسیٰ معلم کیتا کفر انہاندے ولوں
کہیا: کون امدادی میرا ہووے رب دی گلوں؟

②
سنگی بولے: اسی امدادی آپ خدا دے سارے
مومن ہوئے، مسلم ہوئے، بنو گواہ ہمارے

53 رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
اے رب ہمارے، ہم اس پر ایمان لائے جو تونے نازل فرمایا، اور ہم نے
تیرے اس رسول کی پیروی کی،
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○
پس ہمیں شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔

①
ربا، اسی ایمان لیائے جو توں نازل کیتا
اطاعت نبی رسول میحوں نُور پیالا پیتا

②
نال گواہواں لکھ لے سانوں، اسی شہادت دیئے
(کدے انکاری ہوئیے ناہیں پکے پیڈے رہیئے)

54 وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ

اور انہوں نے چال چلی اور اللہ نے بھی اپنا ہاتھ دکھایا (قدرت ۔ لطائی)، اور

الْمٰكِرِيْنَ ۠

اللہ سب سے بڑھ کر ہاتھ دکھانے والا ہے۔ (اللہ زبردست قدرت اور خفیہ تدبیر والا ہے)

○

چلّی چال کفاراں مُڑ کے اللہ ہتھ وکھایا
ہتھ وکھاون والیاں وچوں اللہ اوّل آیا

55 اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ

جب اللہ نے فرمایا: اے عیسیٰ، میں تمہیں پوری عمر دوں گا پھر تمہیں اپنی

اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۱

طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کفّار (کی محبت) سے پاک کردوں گا،

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ

اور تمہارے تابعین کو روزِ قیامت تک کفار پر

كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ۲

فوقیت دینے والا ہوں ۲

ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ

پھر تمہیں میرے پاس آنا ہے، میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا جس

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○ ۳

کے بارے میں تم آپس میں اختلاف کرتے ہو۔

①

جاں اللہ فرمایا: عیسیٰ، مدّت پوری کر کے
اپنی طرف اٹھاواں تینوں پاک کفاروں کر کے

②

کفاراں تے دیاں فوقیت تیرے پیروکاراں
روز حشر تک، (ایہ فضیلت بخشی تیرے یاراں)

③

میرے اگے پیشی کیتی جاسی فیر تمہاری
میں جج ہوساں وچ تہاڈے جو کجھ کرو خواری

56 فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا

پھر کافر لوگوں کو سخت عذاب کروں گا دنیا میں بھی اور

فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○

آخرت میں بھی، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

○

سخت عذاب دیاں کفاراں دنیا آخر اندر
اوتھے ناں امدادی ہوسی کوئی انہاندی خاطر

57 وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو ایمان لائے اور نیک کام کیے تو انہیں ان کا پورا پورا اجر دوں

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○

گا، اور اللہ ظالموں سے پیار نہیں کرتا۔

①

بھی جو مومن نیکوکارے پورا اجر اٹھاسن
اللہ نہیں محبت کر دا ظالم گھاٹا پاسن

58 ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

یہ آیتیں ہیں جو آپ پر پڑھی جاتی ہیں اور یہ دانائی سے پر نصیحت ہے (قرآن)۔

○

ایہ نیں آیتاں پڑھ سنایئے جو محبوبؐ ہمارے
نالے ذکر دانائی والا، (جہڑا عمل سنوارے)

59 اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ

بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں آدم جیسی ہے۔ اسے

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ①

اللہ نے مٹی سے بنایا

ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ ②

پھر اسے فرمایا: ہوجا، تو وہ ہوگیا۔

①

بے شک عیسیٰ مثل آدم دے ہے نزدیک خدا دے
مٹی تھیں اوہ پیدا کیتا، (قدرت ہتھ وکھا کے)

②

فیر کہیا کُن اُس دے تائیں، (قُدرت ہتھ وکھایا)
فوراً بنیا بندہ خاکی، (حرکت دے وچ آیا)

60 اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ○

یہ سچی بات تیرے رب کی طرف سے ہے، پس تو شک کرنے والا نہ ہو۔

○

ایہ گل حق خدا دی طرفوں، (پکّی پیڈی آئی)
محبوباؐ، شک کریو ناہیں اِس وچ رتّی رائی

61 فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

پھر جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں علم آنے کے بعد جھگڑیں تو

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا ①

اُن سے کہیں کہ آؤ

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ

ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو، اپنی بیبیوں کو اور تمہاری بیبیوں کو

وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ

اور اپنے آپ کو اور تم کو بُلا لیں، پھر بددعا کریں

فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ○ ②

تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

①

فِر جو جھگڑن عیسیٰ بارے علم آون تھیں پچھوں
کہو انہاں نوں: آؤ (مل کے جان چھڈائیے رچھوں)

②

اپنا آپ، تے بیٹے، بی بیاں صَد لیئے گھر دونویں
جھوٹھیار، اُتے لعنت کریئے منگ دعاواں اونویں

62 اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ

بے شک یہ سچا بیان ہے، اور اللہ کے سوا کوئی

اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ ①

معبود نہیں ۔

①

بے شک ایہ بیان تمامی پکّا سچّا اُچّا
اللہ بِن معبود نہ کوئی، (دنیا اُتّے سچّا)

	وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ۲ اور بے شک اللہ ہی غالب ہے، دانا ہے۔	② بے شک اللہ عزّت والا غالب ہر امرتے دانا بینا حکمت والا، (غالب ہر امرتے)
63 ع ۱۴	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ○ پس اگر پھر جائیں تو اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔	① محبوباً، ہن ایس بیانوں جیکر اوہ پھر جاون بے شک جانے رب اوہناں نوں جو فساد مچاون
64	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ محبوبؐ کہو، اے کتابیو، آؤ ایک ایسے کلمے کی طرف جو ہم میں (اور) تم میں ایک بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ سا ہے: کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا ۱ شریک نہ ٹھہرائیں، وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۲ اور اللہ کے سوا ایک دوسرے کو رب (کارساز) نہ بنائیں، پس اگر وہ فَاِنْ تَوَلَّوْا ۲ پھر جائیں فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○ ۳ تو تم اُن سے کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔	① محبوباً کہو: اہل کتابو آؤ معاہدہ چاہیے! صرف عبادت رب دی کریئے ناں شریک بنائیے! ② رب دے باجھ نہ رب بنائیے اِک دُوجے دے تائیں ایس بیانوں جے سر پھیرن (کرن جہنم جائیں!) ③ کہو انہانوں دیہو شہادت (ساڈی خاطر سارے: اسی ایمان لیائے پکّا ہو گئے مسلم سارے
65	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ اے کتابیو، تم! ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، حالانکہ تورات وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۱ اور انجیل تو ان کے بعد اتریں؟	① اہل کتابو، کاہنوں جھگڑو ابراہیم بارے حالانکہ تورات انجیلاں آئیاں بعد پیارے؟

	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ۶۵ کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟	(۲) مُورکھ لوکو، ایہ گل کیا نہ عقل تہاڈی آوے؟ (تھوڑا ہے افسوس تہاڈے اُتے جتا آوے!)
66	هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ط یہ تمہی تو ہو جو ایسی بات کے بارے میں جھگڑے جس کا تمہیں علم تھا ، پھر فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ط تم اس کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم ہی نہیں ؟ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۶۶ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔	(۱) تُسی تے ہے او جھگڑیا جہاں علم رکھیندیاں ہویاں پس کیوں جھگڑو اُس دے بارے علم نہ چھیندیاں ہویاں (۲) ہر گل معلم اللہ تائیں، (جو علیم کہاوے) پَر نہ علم تہاڈے اندر ہر اک گل سماوے
67	مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا ابراہیم یہودی یا نصرانی نہیں تھے بلکہ وہ ایک خدا کی طرف توجہ کرنے والے وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا كَانَ مِنَ مسلمان تھے ، اور وہ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مشرک نہ تھے ۔	( ) ابراہیم یہودی نہیں سَن ناں نصرانی کارے اوہ سن حنفی مسلم سچے مشرک ناہن پیارے
68	اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ بے شک ابراہیم کے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جو ان کے تابع ہوئے ، وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط مزید ان کے قریب یہ نبی اور مومن ہیں ، وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۶۸ اور اللہ مومنین کا دوست ہے ۔	(۱) حاصل قربت ابراہیمی اوہناں لوکاں تائیں پَیروکار جو بنے انہاندے ، (دل تھیں چائیں چائیں) (۲) نالے ایہ پیغمبر سرورؐ نالے مومن سارے اللہ وی انہاندا جہڑے مومن لوک پیارے
69	وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ ایک کتابی ٹولہ چاہتا ہے کہ تمہیں گمراہ کردیں ، يُضِلُّوْنَكُمْ ط وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ مگر وہ صرف اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں ،	(۱) اک کتابی ٹولہ تہانوں چاہندے نیں گم راہون تہانوں نہیں گم راہندے بلکہ خودنوں اوہ گم راہون

	وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اور اس کا انہیں شعور ہی نہیں۔	۲ (پر ایہ گل اے ڈونگی ساری)، نہیں شعور رکھاون (مُورکھ کدوں حیاتی اندر راز انوکھے پاون)!
70	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اے کتابیو، اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو، حالانکہ تم وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ گواہ ہو؟	۱ اہلِ کتابو، کیوں منکر ہوؤ آیتاں نال خدائی جد کہ تُسی شہادت دیہوو، (وچ کتاباں آئی؟)
71	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ اے کتابیو، حق کو باطل کا لباس کیوں پہناتے ہو، اور حق کیوں چھپاتے ہو وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ جب کہ تمہیں معلوم ہے؟ ع ۱۵	۝ اہلِ کتابو، کیوں رلاؤ حق باطل سنگ لا کے نالے کاہنوں حق چھپاؤ علم دماغیں پا کے؟
72	وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا اور کتابیوں کے ایک ٹولے نے کہا: مومنوں پر جو کچھ اتارا گیا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اُس پر ایمان لاؤ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ دن کو اور شام کو انکار کر دو، شاید وہ يَرْجِعُوْنَ ۝ کفر کی طرف لوٹ آئیں۔	۱ اِک کتابی ٹولہ آکھے، (پر شرارت ہویا) اُس تے، جو کجھ مومن لوکاں اُتے نازل ہویا ۲ دن چڑھدے ایمان لیاؤ، شامیں منکر ہووو! تاں جے اوہناں تائیں شائد کُفرے اندر ڈھووو
73	وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ اور تم کسی کی بات نہ مانو مگر صرف اس کی جو تمہارے دین پر چلے، قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ محبوبؐ، کہو: بے شک راستہ اللہ ہی کا راستہ ہے، (اور یقین نہ کرو) کہ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ کسی کو دیا جائے گا جیسا کہ تمہیں دیا گیا ہے	۱ نالے کرو یقین نہ مطلق بشر کسے وی اُتے ما سوائے جہڑا چلّے دین تہاڈے اُتے ۲ کہو یقیناً سدھا رستہ اللہ دا ہے آیا نالے دینا نہیں کسے نوں تہانوں جو عطایا

	اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ یا کوئی اللہ کے ہاں تمہارے ساتھ جھگڑے، کہہ دیں: بے شک فضل الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ ۳ اللہ کے ہاتھ میں ہے، يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ ۴ وہ جسے چاہے عطا کرے، اور اللہ وسعت والا ہے، جاننے والا ہے۔	۳ یاں کوئی جھگڑے نال تہاڈے جا کے پاس خدا دے فرماؤ: ہے فضل خدا دا ہتھ وچ آپ خدا دے ۴ جنہوں چاہے آپ عطا وے، (اپنی نال رضا دے) ہر اک شئے دا جانن والا لمبے ہتھ خدا دے
74	يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بہت بڑے الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ فضل والا ہے۔	○ جنہوں چاہوے آپ خداوند رحمت نال نوازے اللہ دے دربار فضل دے بڑے بڑے دروازے
75	وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ اور ایک کتابی ایسا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک خزانہ امانت رکھ دیں تو يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ ۱ تمہیں واپس کر دے گا، وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ اور کوئی ایسا ہے کہ اگر ایک دینار اس کے پاس بطور امانت رکھ دیں تو وہ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۲ تمہیں واپس نہیں دے گا اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا ۳ جب تک کہ تم اس کے سر پر کھڑے نہ ہو گے، ایسا اس لئے ہے کہ ان کا کہنا ہے لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ ہم پر اُمیوں کے بارے میں کوئی مواخذہ نہیں، اور وہ اللہ کے بارے میں جھوٹ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۴ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں (کہ یہ جھوٹ ہے)۔	۱ بعضے ہین کتابی ایسے خاص امانت دارے کرو سپرد خزانہ بھانویں واپس کرن بے عارے ۲ بعضے ہین کتابی ایسے بڑے خیانت کارے موڑکہ واپس کرن نہ ہرگز تہانوں اک دینارے ۳ جد تک سر اُنہاندے اُتّے کھلے نہ رہو ہُشیاراں ایہ گل ایس لئی کہ ظالم کر دے نیں گفتاراں: ۴ اُمّی ان پڑھ یعنی مسلم بارے، پکڑ نہ سانوں ظالم بولن جھوٹھ خدا تے، ہے معلوم اُنہانوں

76 بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
ہاں ہاں، جس نے اپنا عہد پورا کیا اور تقویٰ اختیار کیا، پس اللہ تقویٰ والوں
الْمُتَّقِيْنَ۝
سے محبت کرتا ہے۔

○
پَر جو خوفے عہد نبھایا اپنا نال خدا دے
بے شک اوہ محبوب خدا دے، (طالب ہین رضا دے)

77 اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ
بے شک جنہوں نے اللہ کا عہد اور اپنی قسمیں معمولی قیمت کے بدلے
ثَمَنًا قَلِيْلًا ا
میں بیچ ڈالیں،
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
یہی ہیں جن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا اور نہ اللہ ان سے کلام
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ ۲
کرے گا اور نہ ان کی طرف نظرِ عنایت کرے گا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَ لَهُمْ
روزِ قیامت کو اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک
عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝ ۳
عذاب ہے۔

①
بے شک جہڑے ویچن قسماں نالے، عہد خدا دے
تھوڑی جہی قیمت بدلے، (کورے عقل حیا دے!)

②
ایہو ہی نیں آخر اندر حصہ نہیں جہناندا
اللہ ناہیں بولے، ناہیں ویکھے منہ اُنہاندا

③
روز قیامت نوں، نہ کرسی نالے پاک انہانوں
درددوں دے عذاب اُنہانوں، (نہیں کوئی شرم جہانوں)

78 وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ
اور بے شک اُن میں سے ایک فریق ایسا ہے جو اپنی کتاب میں سے
اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ ا
اپنی زبانوں کو مروڑ کر تلاوت کرتے ہیں
لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ ۲
تا کہ تم اسے کتاب میں سے خیال کرو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا،

①
اِک فریق انہاندے وچوں ہا یا ول زباناں
پڑھن کتاب تورات اساڈی اگے اہل ایماناں

②
تاں جے سمجھو اوہ کتابوں، (قول بنان تہانوں!)
حالانکہ اوہ نہیں کتابوں، (جو سنان تہانوں)

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ اور کہتے ہیں وہ خدا کی طرف سے ہے حالانکہ وہ خدا کی طرف عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى سے نہیں ہوتا، اور اللہ کے بارے اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ میں جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں (کہ یہ جھوٹ ہے)۔	۳ کہیندے نیں ایہ رب دی طرفوں، جد کہ ایسا ناہیں ظالم بولن جھوٹ خدا تے، ہے معلوم اُنہاں ہیں
79 مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ کسی بشر کو یہ لائق نہیں کہ اللہ اسے کتاب، حکم اور نبوت عطا وَالْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ل فرمائے، ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۲ پھر وہ لوگوں سے کہتا پھرے: اللہ کو چھوڑ کر میری عبادت کرو، وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ ۳ لیکن وہ یہ ضرور کہے گا کہ اللہ والے بن جاؤ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ اس لئے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس لئے کہ تم تَدْرُسُوْنَ ۝ ۴ سبق پڑھاتے ہو۔	۱ بشر کسے دے لائق ناہیں، اُس نوں رب عطاوے پاک کتاب تے حکم نبوت، (فضل اپنا فرماوے) ۲ فر اوہ کہیندا پھرے لوکائی: کرو عبادت میری چھڈ کے پاک خداوند تائیں، (کرو اطاعت میری) ۳ (نہیں نہیں، اوہ نہیں ہرگز کہیندا ایسی بات زبانوں) اوہ تے کہسی بنو ربانی، (اُچے دین ایمانوں) ۴ ایس لئی کہ تُسی سکھاندے علم کتابی اعلیٰ ایس لئی کہ تُسی پڑھاندے سبق خدائی والا
80 وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اور نہ وہ تمہیں حکم دے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو رب بناتے پھرو اَرْبَابًا ط ۱ (حضرت عیسیٰؑ ایسا نہیں کہہ سکتے)۔	۱ بھی نہیں لائق اُس دے تائیں حکم تُہانوں دیوے: رب بناوو نبی، فرشتے، (خالی پیڑو پیوے)

ع اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ۲
کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو؟

(۲)
کیا اوہ دیوے حکم تہانوں چلو چال کُفر دی
تہاڈے مسلم ہوون پچھوں، (ہے ایہ گل امردی!)؟

81 وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ
جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا: جب میں تمہیں کتاب وحکمت

مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ۱
دوں،

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ ۲
پھر تمہارے پاس ایک رسول آئیں جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرنے والے ہوں،

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ ۳
تو ان پر ضرور ایمان لانا اور ان کی ضرور مدد کرنا،

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ ۴
فرمایا: کیا تم اقرار کرتے ہو اور اپنے اوپر میری طرف سے یہ ذمہ لیتے ہو؟

قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ
بولے: ہم نے اقرار کیا، فرمایا: پس گواہ رہو، میں بھی تمہارے

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ۵
ساتھ گواہ ہوں۔

(۱)
نبیاں کولوں عہد لیا جاں اللہ پاک گرامی:
دیاں کتاب تے حکمت جس دم لیاؤ ایمان تمامی

(۲)
نالے اِک پیغمبرؑ بھیجاں جو تصدیق سناون
جو کجھ کول تہاڈے آیا اُس نوں سچ بتاون

(۳)
لازم تُسی ایمان لیاؤ نصرت دیہو اُہناں نوں
(ایہ گل کدے وسارو ناہیں دلوں دماغ دھیانوں)

(۴)
فِر فرمایا: بولو، بولو، ہووَ اقرار کریندے؟
میری طرفوں، میری خاطر ہووَ ایہ بھار چکیندے؟

(۵)
بولے سب: کہ ہاں اقراری، (چایا چایا بھار چوایا)
کہیا: شہادت دیہوو مل کے، میں وی شاہد آیا

82 فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
پس جو اس کے بعد اپنے عہد سے پھر گیا، تو یہی لوگ فاسق ہیں۔

(۱)
اِسدے پچھوں جیہڑا پھری، (کر سی کفر نکارا)
ایہو لوکی فاسق ہوون، (نازل غضب ہمارا)

83 اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي
کیا وہ اللہ سبحانہٗ کے دین کے علاوہ کوئی اور دین چاہتے ہیں؟

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
حالانکہ جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہے، اللہ کے آگے جھکا ہوا ہے

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝
خوشی سے یا ناخوشی سے، اور سب اس کے آگے حاضر ہوں گے۔

①
کیا اوہ چاہون دین علاوہ جو ہے اہل ایماناں؟
جد کہ جھکیا اُس دے اگے جو وچ زمیں اساناں

②
بھانویں خوشیوں یا مجبوراً، (کرے اطاعت اُس دی)
اُس دے کولے جانا لوکاں، (حکم ہدایت اُس دی)

84 قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
محبوب کہو: ہم اللہ پر اور جو کچھ اس نے ہم پر نازل فرمایا، ایمان لائے،

وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
نیز اس پر جو کچھ ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور آلِ یعقوبؑ پر

وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ
نازل فرمایا گیا،

وَمَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ
اور اس پر جو کچھ موسیٰؑ عیسیٰؑ اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے عطا فرمایا گیا،

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
ہم ان میں سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے،

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝
اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔

①
محبوباً کہو، نال خدا دے اساں ایمان لیاندا
بھی جو نازل ساڈے اُتے (ہے قرآن اساندا)

②
نالے جو کجھ نازل ہویا ابراہیمؑ ہوراں تے
نالے اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، اسباطؑ ہوراں تے

③
نالے موسیٰؑ عیسیٰؑ نالے دُوجے کُل نبیاں
جو کجھ دتا رب انہاندے، (اپنے خاص ولیاں)

④
بابت کسے انہاندے وچوں ہرگز فرق نہ کریئے
وچ دربار خدا دے سارے سر سجدے وچ دھریئے

85 وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ
اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے، وہ اس سے ہرگز قبول

مِنْهُ
نہیں کیا جائے گا،

①
جو وی چاہے دین علاوہ بدلے دین اسلامی
کدے قبول نہ کیتا جاسی، (کیا خاص کیا عامی)

	وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝۸۵ اور وہ آخرت میں گھاٹا پانے والوں میں سے ہوگا۔	② آخر اندر وی اوہ ہوسی گھاٹا پاون والا: (گھاٹا پاون والیاں وچوں گھاٹا پاون والا)
86	كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ اللہ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے وَ شَهِدُوْۤا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ اور یہ گواہی دی ہو کہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس روشن دلیلیں الْبَيِّنٰتُ ط بھی آ گئی ہوں؟ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۝۸۶ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	① کویں ہدایت دیوے اللہ اوہناں لوکاں تائیں جو ایمان لیاون پچھوں کافر ہوئے جائیں ② بھی گواہی پچھوں کہ ہے سچ رسول سوہارا نالے صاف دلیلاں آئیاں، (واحد رب پیارا) ③ اللہ نہیں ہدایت دیندا ظالم لوکاں تائیں (جہڑے ظلم کماون اپنے اُتے چائیں چائیں)
87	اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ ایسے لوگوں کی یہ سزا ہے کہ اُن پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ کی لعنت ہے۔	① اوہناں اُتے لعنت رب دی ہے ایہ اجر انہاندا بھی فرشتے، بندے پاون، (ایہو قدر انہاندا)
88	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ اُس لعنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اُن سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۸۸ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔	① لعنت اندر رہن ہمیشہ، (کدے نہ فارغ ہوسن) کدے نہ ہولا کیتا جاسی پے عذابوں روسن ② نالے ڈھل نہ دتی جاسی مہلت ناہیں پاون (وقفہ پاون نہیں عذابوں، ناں چھٹکارہ پاون)
89	اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا قف مگر جن لوگوں نے توبہ کی اس کے بعد پھر اپنی اصلاح کر لی، تو بے شک فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ اللہ بخشنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔	○ پر جو ظلموں تائب ہوئے حالت پرت سنواری بے شک اللہ بخشن والا رحم کرے رب باری

90 اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ ثُمَّ
بے شک جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے پھر کفر میں اور
ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا لَّ
زیادہ ہو گئے،
لَّنۡ تُقۡبَلَ تَوۡبَتُهُمۡ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ
ہرگز ان کی توبہ قبول نہ کی جائے گی، اور یہی
هُمُ الضَّآلُّوۡنَ ۝٩٠
لوگ گمراہ ہیں۔

(۱)
بے شک کُفر کمایا جنہاں بعد اسلام ایمانے
فر اوہ ودھدے گئے کُفر وچ، (دُور دراز میدانے)

(۲)
کدے قبول نہ کیتی جاسی توبہ حق انہاندے
ایہوہی نیں جہڑے لوکی ہین سبے راہ کہاندے

91 اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَهُمۡ
بے شک جو کافر ہوئے اور وہ کافر
كُفَّارٌ فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِهِمۡ
ہی مرگئے تو ان میں سے کسی سے بھی
مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افۡتَدٰى بِهٖ ؕ
فدیہ کے طور پر زمین بھر سونا قبول نہ کیا جائے گا،
اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ وَّمَا لَهُمۡ
ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا
مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۝٩١ ع ١٧
کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

(۱)
بے شک جہڑے کافر ہوئے کافرای اوہ موئے
سونا بھر زمین عوض وچ کدے قبول نہ ہوئے

(۲)
ایہوای نیں جنہاں خاطر دُکھاں بھرے تکادے
اوتھے ناں امدادی کوئی ناں حمایت لبادے۔

92 لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ۭ ۱
مومنو، تم نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک خدا کی راہ میں اچھی چیز خرچ نہیں کرو گے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ ۲
اور تم جو چیز خرچ کرو گے، تو اللہ اسے جاننے والا ہے۔

①
ہرگز نیکی والی منزل اُبّے ناہیں پہنچو
جد تک راہ خدا دے اندر چنگی چیز نہ خرچو

②
جو کجھ خرچو راہ خدا دے، (اس تھیں چھپیا ناہیں)
بے شک اللہ سب کجھ جانے، (اُس تھیں لکیا ناہیں)

93 كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۱
بنی اسرائیل کے لئے ہر کھانا حلال تھا

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ
سوائے اس کے جو اسرائیل (یعقوب) نے اپنے آپ پر

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۲
تورات کے نزول سے پہلے حرام کیا تھا۔

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۳
محبوب کہو: اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو تورات لا کر پڑھو۔

①
ہر اک قسموں کھانا پینا سی حلال خداؤں
اُبّے اسرائیل قبیلے، (رب دی خاص رضاؤں)

②
پر جو خود تے اسرئیلے سی حرام بنایا
نازل ہون توراتوں پہلاں، (جو اُس دے من آیا)

③
فرماؤ: تورات لیاؤ پڑھ پڑھ ویکھو ساری!
جے ہووَ سچے، (اینویں ناہیں سمجھو گل ہماری!)

94 فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ
پھر اُس کے بعد جس نے اللہ پر جھوٹ لگایا، تو ایسے لوگ ظالم

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
ہوں گے۔

○
اُسدے پچھوں جھوٹھ لگایا جس نے مولیٰ اُتے
اُوہو لوکی ظالم ہوئے، (رولا پاون اُتے)

95 قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ۱
کہو، اللہ نے سچ فرمایا، تو ابراہیم کے طریقے پر چلو

حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ۲
جو موحّد تھے، اور جو مشرکین میں سے نہ تھے۔

①
فرماؤ: رب سچ سنایا، (جھوٹھ نہ ماسہ رائی)
تم پر ابراہیمی پیروکاری لازم آئی

②
جو موحّد آہے، (آہا راہ توحید جہاندا)
مشرک نہیں سن، (شرک نہ کردے، شرک نہ راہ انہاندا)

96 إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ
بے شک سب سے پہلا (عبادت کیلئے) گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا ہے، مکّہ میں ہے،
مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۝
جو مبارک ہے اور لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔

○
بے شک پہلا گھر بنایا اللہ لوکاں خاطر
جو ہدائت برکت ہویا مکّے، لوکاں خاطر

97 فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن
اس میں مقامِ ابراہیم جیسی واضح نشانیاں ہیں اور وہاں جو داخل ہوا وہ
دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ ۱
امن میں ہوگا،
وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
اور اللہ کی خاطر اس گھر کی زیارت کرنا لوگوں پر لازم ہے جو وہاں
إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ ۲
تک جا سکیں،
وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
مگر جو (باوجود استطاعت کے اس کی زیارت کا) منکر ہوا، تو بے شک
عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ ۳
اللہ (کو کسی کی پرواہ نہیں وہ) سب لوگوں سے بے پرواہ ہے۔

(۱)
اُس دے اندر آیتاں روشن ابراہیم مقاموں
جہڑا اس وچ داخل ہویا پاوے امن الاموں

(۲)
اللہ ولّوں لوکاں اُتّے حج اداون ہویا
جنہاں نوں مقدور سفر دا مکّے جاون ہویا

(۳)
جہڑا اُس دا منکر ہویا، (طاقت ہویاں سویاں)
اللہ نوں پرواہ نہ کوئی کل جہاناں مویاں

98 قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ ۱
کہو، اے اہلِ کتاب، تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو،
وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۝ ۲
اور اللہ اُس پر گواہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

(۱)
محبوبا، کہو: اہل کتابو، کیوں انکاری ہوئے؟
پاک خداوی آیتاں دے، (نہ کیوں اقراری ہوئے؟)
(۲)
اللہ آپ شہادت دیوے جو کجھ عمل کماوو
(ہر اک عملوں خبر رکھاندا جہڑا کردے آوو)

99 قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ
کہو، اے اہل کتاب، ایمان لانے والے کو اللہ کی راہ سے کیوں
اللَّهِ مَنْ آمَنَ ۱
روکتے ہو؟

(۱)
محبوبا، کہو اہل کتابو: مومن نوں کیوں روکو
راہ خدا دے اُتّے جاون ولّوں، (کاہنوں ٹوکو)

	تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ تم اس میں نقص نکالتے ہو جبکہ تم اس کو اچھی طرح سے جاننے والے ہو اور اللہ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲ اُس سے غافل نہیں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔	(۲) دیدہ دانستہ عیب پھرولو، (اے مورکھ بے خبرو!) اللہ پاک بے خبرا ناہیں عمل جہڑے کر گزرو
100	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اے مومنو، اگر تم اہلِ کتاب میں سے کسی فریق کا کہنا مانو گے تو وہ تمہیں اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ۝ ایمان کے بعد پھر سے کافر کر دیں گے۔	○ اہلِ کتابی کہنا منیا جیکر، اہلِ ایمانوں! کافر پرت بناون گے اوہ تہانوں بعد ایمانوں
101	وَكَیْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اور تم کیسے کفر کرو گے جب کہ تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ ۱ اور اللہ کا رسول بھی تم میں موجود ہے؟ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ جو پختہ دلی سے اللہ کا ہو گیا پس اس نے ع مُّسْتَقِیْمٍ ۝ ۲ سیدھی راہ پالی۔	(۱) تُسی کیونکر کافر ہوسو آیتاں ربّی سن کے ہین رسولؐ تہاڈے اندر، (دسّو ایہ گل پُن کے!) (۲) پکی پیڈی یاری جہڑا نال خدا دے لاوے بے شک سدّھے رستے والی اوہ ہدایت پاوے
102	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ اے ایمان لانے والو، اللہ سے کما حقہٗ ڈرتے رہو، اور مرو تو مسلمان ہونے وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ کی حالت میں مرو۔ (مرتے دم تک مسلمان رہو)۔	○ مومن لوکو، ڈرو خدا تھیں جیوں حق ڈرنا آیا مسلم ہو کے مرو تمامی جس دم مرنا آیا
103	وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ ۱ اور سب اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور آپس میں الگ الگ نہ ہو،	(۱) پکڑو رسّی پاک خدا دی پکی مل کے سارے ہو فریق نہ فرقہ، (کوئی ناں فرقوں دم مارے)

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے،
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ ۲
تو اللہ نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈالی
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ ۳
تو تم اللہ کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے،
وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
اور تم تو آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، اللہ نے تمہیں
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ ۴
اس سے بچا لیا،
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
اسی طرح اللہ تمہیں اپنی باتیں سناتا ہے تاکہ تم راہ راست پر
تَهْتَدُوْنَ ○ ۵
آ جاؤ۔

(۲)
یاد کرو اوہ رحمت رب دی اپنے اُپر ہوئی
اِک دُوئے دے دشمن ساہو، الفت دلیں پروئی

(۳)
پاک خدا دی نعمت پاروں تُسی برادر ہوئے
(اُس تھیں پہلاں ایس نعمت تے تُسی نہ قادر ہوئے)

(۴)
پہنچ گئے ساہو عین کنارے گڑھے خدا دی نارے
اللہ آپ بچایا تہانوں، (ڈُبدے بیڑے تارے)

(۵)
اللہ تہانوں ایسے صورت آیتاں صاف سناوے
تاں جے ہر کوئی تہاڈے وچوں راہ ہدایت پاوے

104 وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ ۱
اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی دعوت دیا کریں،
وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ
اور وہ نیکی کا حکم دیا کریں اور برائی سے منع کیا کریں،
الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ ۲
اور ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

(۱)
تہاڈے وچوں چاہیئے اک جماعت بنائی جاوے
اِک دُوئے نوں جہڑی ہر دم نیکی وَل بُلاوے

(۲)
نیکی دا جو حکم سناون بدیوں دور ہٹاون
اوہی نیں جو حشر دیہاڑے اجر خلاصی پاون

105 وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ
اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے واضح دلائل آ جانے کے بعد
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ ۱
فرقہ فرقہ ہو گئے۔ اور اختلاف کیا،

(۱)
اوہناں ورگے ہووو ناہیں جنہاں تفرقا پایا
صاف دلیلاں آون پچھوں جھگڑا جھیڑا لایا

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ۙ ۲

اور وہی لوگ ہیں جن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

(۲)

ایہو ہی نیں جنہاں خاطر بڑا عذاب بنایا
(دینی جھگڑا رب سچے نوں کدے پسند نہ آیا)

---

106 يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ ۱

اس دن بعض چہرے سفید اور بعض سیاہ ہوں گے،

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ

تو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے، (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۲

ایمان لانے کے بعد کفر کیا تھا؟

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ ۳

تو اب اپنے کفر کے بدلے عذاب کا مزا چکھو۔

(۱)

اوس دیہاڑے بعضے چہرے چٹے روشن ہوسن
بعضے چہرے اوس دیہاڑے کالے کُدھن ہوسن

(۲)

پر جنہاندے اوس دیہاڑے چہرے کالے ہوئے
پچھیا جاسی بعد ایمانوں کیا منہ کالے ہوئے؟

(۳)

چکھو ہن عذاب ذلیلو، کفر نتیجے پاروں
(آہو، ایہو نتیجہ پاون جو منکر درباروں)

---

107 وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ

مگر جو چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، اور اس میں

اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(جنّت میں) ہمیشہ رہیں گے۔

○

پر جو روشن چہریاں والے، (نیک نصیب پیارے)
اللہ دی اوہ رحمت اندر لین ہمیش ہولارے

---

108 تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اللہ

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

لوگوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

○

ایہ اللہ دیاں آیتاں سچیاں تینوں پڑھ سنایئے
لوکاں اُتے ظلم نہیں چاہندا، (صفت خدا دی پایئے)

---

109 وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اللہ کے لئے ہے، اور سب امور اللہ

ع ۸ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

○

جو کجھ زمیں اسماناں اندر رب دی خاطر آیا
ہر اک امر خدا دی طرفے اوڑک جاندا لایا

110 كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
مسلمانو، تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کیلئے بنائی گئی ہے، تم نیکی کا حکم کرتے ہو

بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۱
اور برائی سے منع کرتے ہو

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ ۲
اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو،

وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ ۳
اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے تو ان کے لئے بہت بہتر ہوتا،

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ۴
ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور ان کے اکثر فاسق ہیں۔

①
بہتر اُمّت سب تھیں لوکاں خاطر تُسی تمامی
نیکی دا ہوو حکم سُناندے، بدیوں روکو عامی

②
بھی ایمان لیاؤ رب تے، (ہوسو نیکو کارے)
تاں فر پاک خدادے دل نوں لگسو تسی پیارے)

③
بھی ایمان لیاوندے جیکر اہل کتاب نکارے
اوہناں خاطر بہتر ہوندا، (لگدے آن کنارے)

④
تھوڑے مومن ہوئے اوہ تے اکثر فاسق ہوئے
(پاک درگاہ خدا دی اندر اوہناں ورجے کھوئے!)

111 لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ
سوائے اذیت کے وہ تمہیں ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اور اگر وہ تم

وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ ۱
سے لڑائی کریں گے، تو

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ۲
تم سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائیگی۔

①
نہیں نقصان تہانوں دیسن پر اک ہولا چوبھا
جے اوہ نال تہاڈے لڑسن، (کر کے بھیڑا سوبھا)

②
کنڈاں پھیرنسن گے فوراً، (پل وی لاسن ناہیں)
کوئی سہارا نصرت والا ہرگز پاسن ناہیں

112 ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا
وہ جہاں بھی جائیں گے ذلیل ہوں گے، ہاں اگر اللہ کی اور لوگوں

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ ۱
(مسلمانوں) کی پناہ لے لیں،

①
اوہناں اُتے طاری ہووے ذلّت جتھے جاون
جے نہ اوٹ خدا تے مومن لوکاں ہتھوں پاون

	وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ اورانہوں نے اللہ کی ناراضگی مول لی اور ان پر محتاجی الْمَسْكَنَةُ ط ۲ تھوپی گئی، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ایسا اس لئے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ط ۳ اور نبیوں کو ناحق شہید کرتے تھے، ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ ق ۴ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے تھے۔	۲ نالے غضب خدا دا اوہناں اُتّے ہویا جاری نالے اوہناں اُتّے پائی مولی مُٹھکھ خواری ۳ ایہ نتیجہ کفر خدا دی آیتاں پاروں آیا بھی نتیجہ ناحق قتلوں نبیاں پاروں آیا ۴ ایس لئی کہ اوہناں رب دی نافرمانی چائی ایس لئی کہ بدنصیباں ظلموں حد ٹپائی
113	لَيْسُوْا سَوَآءً ط مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ ۱ مگر سب ایک سے نہیں، اہل کتاب میں سے ایک جماعت ہماری راہ پر قائم ہے۔ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ ۲ وہ رات کو اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدہ کرتے رہتے ہیں۔	۱ اگو جیہے نہیں محبوباً پر اوہ وی ہوئے سارے اہل کتابوں ہے اِک ٹولا قائم راہ ہمارے ۲ راتیں پڑھن خدا دیاں آیتاں سجدے دیہن بہتیرے (قائم وچ عبادت رہندے کفروں رہین پریرے)
114	يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۱ اور برائی سے روکتے ہیں وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ط وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں، اور ایسے لوگ ہی صالحین الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۲ میں سے ہیں۔	۱ اوہ اللہ تے یوم آخر تے ایمان رکھاندے نیکی دا اوہ حکم سناندے بدیوں پرہاں ہٹاندے ۲ نیکی اندر اک دُوئے توں ودھ ودھ حصہ لیندے ایہو ہی نیں نیکاں وچوں، (نیکی نوں بھج پیندے)

115 وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ
اور وہ جو نیکی کا کام کریں گے، اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی،

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝
اور اللہ پرہیزگار لوگوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

①
جہڑی وی اوہ نیکی کرسن، (جھٹ منظوری پاوے)
نا قدری نہ اللہ دی ورگا ہے کیتی جاوے

②
اللہ واقف خوب اُنہاتھوں جو بچدے بُریائیوں
(ڈر دے رہن ہمیشہ رب تھیں کردے کار بھلائیوں)

116 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
بے شک جو کافر ہوئے ان کے مال اور اولاد انہیں اللہ کے تھوڑے سے عذاب

وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
سے بھی ہرگز نہیں بچا سکیں گے،

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
اور یہی اہل دوزخ ہوں گے، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

①
بے شک رچیا ہووے گندہ کفر جنہاندی ہڈیں
اللہ اگے کم نہ آون مال اولاداں پنڈیں

②
اوہی نیں دوزخ والے، (ہین نصیباں مارے!)
دوزخ اندر رہسن ہمیشہ، (بدلہ پان نکارے)

117 مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کفار جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ہوا کی

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ
سی ہے جس میں سخت ٹھنڈک (برفباری) ہو

اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
جو ظالم لوگوں کی کھیتی پر پہنچے تو اسے برباد کر دے،

فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ
اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا مگر

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
وہ اپنے آپ پر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

①
اِس دنیا دی وچ حیاتی جو اوہ خرچن ایسا
اُس دا حال تمامی ہووے سرد ہواوے جیسا

②
ظالم لوکاں دی جا کھیتی نوں برباد بناوے
خود اوہ ظلم کماون، اللہ ناہیں ظلم کماوے

118 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
اے ایمان والو، اپنے لوگوں کے سوا کسی

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ ۱
کو راز دار نہ بناؤ

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوْا
وہ تمہیں برباد کرنے میں کسر نہ اٹھا رکھیں گے، وہ تمہیں ہر وقت

مَا عَنِتُّمْ ج ۲
تکلیف پہنچانا چاہتے ہیں،

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ صلے ج
ان کی بد زبانوں سے تو بغض ظاہر ہو ہی چکا ہے،

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ط ۳
اور جو کچھ وہ دلوں میں چھپا رکھتے ہیں وہ بہت بڑا ہے،

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ۴
ہم نے تمہیں صاف باتیں سنا دی ہیں اگر تم سمجھتے ہو۔

(۱)
مومن لوکو، غیراں نوں نہ محرم راز بناؤ
(اپنے چھڈ کے غیراں تائیں ہرگز منہ نہ لاؤ)

(۲)
وس لگّے تے کسر نہ چھڈّن فوراً کرن تباہی
چاہون پہنچے دکھ تہانوں، (ہووے ایسی واہی)

(۳)
بُغض انہاندے مونہوں ظاہر ہو چکیا شک ناہیں
بھی جو سینے وچ انہاندے ہے وڈّا، (شک ناہیں)

(۴)
تہانوں آیتاں کھول سنائیاں، (کجھ لکایا ناہیں)
سمجھو جیکر عقل تہانوں، (کجھ چھپایا ناہیں)

119 هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ
یہ تو تم ہی ہو جو ان سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے،

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ج ۱
اور تم پوری کتاب پر ایمان رکھتے ہو،

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا صلے ج ۲
جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم ایمان لائے،

وَاِذَا خَلَوْا ۳
اور جب وہ علیحدہ ہوتے ہیں۔

(۱)
تسی تے ہووُ محبت کر دے پر اوہ کر دے ناہیں
تسی کتاب مکمل منو، (پر اوہ من دے ناہیں!)

(۲)
جاں اوہ ملن تہانوں آ کے کہن ایمان لیائے
پر جاں ہون علیحدہ ظالم، (شرم نہ اوہناں آئے)

عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ
تو تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں، محبوبؐ کہدو، اپنے غصے میں گھل

مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۭ ۳
گھل کر مر جاؤ،

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ ۴
بے شک اللہ دلوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

(۳)
غصہ کر کر انگلاں کٹن غضب تساں تے آوے
کہو محبوبا: (اے مردودو!) غضب تہانوں چاوے

(۴)
واقف خوب خداوند سائیں جو کجھ وچ دلاں دے
(جانے آپ خداوند سائیں جونیں حال انہاندے)

---

120 إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَإِنْ
اگر تمہیں بھلائی ملے تو انہیں بری لگتی ہے، اور اگر تمہیں برائی پہنچے تو انہیں

تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۭ ۱
اُس سے فرحت ہوتی ہے،

وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
اور اگر صبر کرو، اور ڈرتے رہو اللہ سے تو ان کی چال تمہارا کچھ نہ

شَيْئًا ۭ ۲
بگاڑ سکے گی،

ع ۱۲ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ ۳
بے شک اللہ تمہارے اعمال کا احاطہ کرنے والا (جاننے والا) ہے۔

(۱)
جے کوئی ملے بھلائی تہانوں بُری اُنھاں نوں لگّے
تہانوں جے بُرائی پہنچے خوشی اُنہاں نوں لگّے

(۲)
صبر کرو تے ڈرو خداتھیں، (اِس وچ بھلا تساندا)
نہ نقصان پچاوے تہانوں مکر فریب انہاندا

(۳)
بے شک اللہ غالب اُس تے جو اوہ عمل کماندے
(اُس دی قدرت دے وچ گھیرے جو اوہ کر دکھلاندے)

---

121 وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ ۱
اور جب آپ صبح صبح گھر سے نکلے

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللَّهُ
تاکہ مومنین کو لڑائی کے لئے موزوں جگہوں (مورچوں) پر متعین کر

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ ۲
دیں اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔

(۱)
محبوبا، جاں ہوئے روانہ تسی سویرے گھر تھیں
(قدم اٹھاندے جلدی جلدی کفاراں دے ڈر تھیں)

(۲)
تاں جے کرو حوالے اہل ایماناں جنگی تھانواں
بے شک اللہ سن دا جانن والا، (جنگی داواں)

122	اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ جب تم میں سے دو گروہوں نے بزدلی کا قصد کیا حالانکہ اللہ ان کا وَلِيُّهُمَا ؕ ۱ مددگار ہے، وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۲ اور ایمان والوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	① تہاڈیاں دو جماعتاں سن جاں ہمت ہارن لگیاں اللہ ولی انہاندا ہویا، (چھالاں مارن لگیاں) ② چاہی دا اے مومن لوکی کرن بھروسہ رب تے (فضل خدا دے سایہ کیتا ہویا مومن سب تے)
123	وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ ۱ اللہ نے بدر کی لڑائی میں تمہاری مدد کی تھی، تم اس وقت کمزور (بے سرو سامان) تھے فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ۲ پس اللہ سے ڈرتے رہو شاید اس طرح شکر گزار بن سکو۔	① بے شک اللہ مدد تہانوں دتّی روز بدر دے بے سروسامانی پاروں جدوں پے ساہو مردے ② ڈردے رہو خدا تھیں ہر دم، (ایہو عمل رضا دا) تاں جے شکر ادا کر سکو اپنے تسی خدا دا
124	اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ جب تم مومنوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ امر کافی نہیں يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ ۱ کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ ؕ ۲ تین ہزار فرشتوں کو بھیج کر۔	① اہل ایماناں تائیں جس دم سی تسی فرماندے: رب کرے امداد تہاڈی، کیا نہیں کافی پاندے؟ ② تن ہزار فرشتے نازل کرے تہاڈی خاطر (جہڑے نصرت کرن تہاڈی فوراً ہو کے حاضر)
125	بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ ہاں ہاں، اگر صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جب وہ تم پر فَوْرِهِمْ هٰذَا ۱ جوش سے چڑھ آئیں (حملہ کر دیں)،	① ہاں ہاں، جیکر صبر کرو تے ڈردے رہو خدا تھیں فرجے آون اوہ تساں تے جذبے جوش جفا تھیں

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
تو تمہارا رب پانچ ہزار مخصوص فرشتوں سے
الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝
تمہاری مدد فرمائے گا۔

②
کرن لئی امداد تہاڈی، (کُفرے لئی تباہی)
پنج ہزار فرشتے خاصے بھیجے آپ الٰہی

126 وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ
اور اسے (مدد کو) اللہ نے تمہارے لئے تو خوشخبری بنایا تا کہ اس سے تمہارے
قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ
دل تسلی پا جائیں،
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ۙ
اور یہ مدد صرف اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے،

①
اِس نُصرت نوں رب تہاڈے لئی خوشخبر بنایا
تاں جے دل تہاڈے پکڑن اطمینانوں سایا

②
نُصرت آوے تے بس آوے صرف خدا دے ولوں
اللہ غالب، حکمت والا، (بے نیاز ہر گلوں)

127 لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ
تا کہ وہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ (ہلاک کر) دے یا انہیں مغلوب کر دے،
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝
تو وہ ناکام ہو کر واپس چلے جائیں۔

①
تاں جے وچ ہلاکت پاوے حصہ اک کفاروں
یا کرے مغلوب انہانوں، (اپنی قدرت پاروں)
②
تاں جے اوہ سب واپس جاون فوراً منہ دی کھا کے
(جیونکر دہشت پاروں نسن کُتے دُم دبا کے)

128 لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
آپ کو اس سے کچھ واسطہ نہیں کہ وہ ان پر مہربانی کرے یا انہیں
اَوْ يُعَذِّبَهُمْ
عذاب کرے،
فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝
کیونکہ بے شک وہ ظالم ہیں۔

①
اِسدے نال تعلق تیرا نہیں محبوباً، کوئی
لُطف کرے رب اوہناں اُتے دے سزا یا کوئی

②
ایس لئی کہ بے شک اوہ نیں ظالم لوک تمامی
(ظلم کرن وچ بے شک اوہناں چھڈی کسر نہ خامی)

129 وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اور زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، سب اللہ کا ہے،
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے

①
جو کجھ زمیں اسماناں اندر ہے خدا دی خاطر
بخش دیوے اوہ جنہوں چاہے کرے عذاب اوہ قادر

ع	وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۲ اور اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔	② اللہ مالک مولیٰ اعلیٰ سب نوں بخشن والا چنگے ماڑے ہر اک اُتّے رحم کماون والا
130	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا اے ایمان والو سود دگنا چوگنا کر کے نہ کھاؤ، مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ۚ اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ۔	○ مومن لوکو سُود نہ کھاؤ دُونا چونا کر کے تاں جے تسی خلاصی پاؤ رہوو خدا تھیں ڈر کے
131	وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ۚ اور اس آگ (دوزخ) سے ڈرتے رہو، جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	○ نار جہنّم کولوں بالکل رہوو ہمیشہ ڈر کے کافر لوکاں لئی جو رکھی گئی اے ریڈی کر کے
132	وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ۚ اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔	○ فرمانداری کرو خدا دی نالے پاک نبیؐ دی تاں جے تہاڈے اُتّے ساڈی رحمت جاوے کیتی
133	وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑ کر آؤ اور اس جنت کی طرف عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ ۱ جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین جتنی ہے۔ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ ۲ جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	① اپنے رب دی بخشش وَلّے دوڑ دوڑ کے آؤ نالے زمیں اسماناں جنّی چوڑی جنت پاؤ ② ریڈی کیتی گئی اے جہڑی ڈرنے والیاں خاطر (عمل کماون والے ہر اک گورے کالیاں خاطر
134	الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ ۱ وہ جو خوشحالی اور تنگ دستی میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں،	① اوہ جو خرچن (رب دی راہے اندر ہر اک حالے) خوشحالی یا تنگی ویلا جو نہ ویکھن والے!

وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ ۲

اور غصّہ پینے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہوتے ہیں،

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ ۳

اور اللہ نیکوکاروں سے محبّت کرتا ہے۔

(۲)

بھی جو غصّے غضب دے تائیں نیں پی جاون والے
بدسلوکی لوکاں دی نوں معاف سناون والے

(۳)

کرے محبت رب تہاڈا نیکو کاراں اُتّے
(نظر عنایت پاوے ناہیں اوہ بدکاراں اُتّے)

135 وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ۱

اور جو لوگ جب بے حیائی کریں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں،

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ ص

تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کے لئے بخشش مانگتے ہیں،

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ ص قف ۲

اور اللہ کے سوا کون گناہ بخشتا ہے؟

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳

اور جان بوجھ کر وہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے۔

(۱)

ایسے بندے جھڑے مندا فعل کوئی کر پاون
یاں اوہ اپنی جاناں اُتّے ظلم کوئی کر پاون

(۲)

رب نوں یاد کرن تے منگن بخشش ترت گناہوں
اوگن بخشن والا کہڑا آخر باجھ الٰہوں؟

(۳)

نالے ہرگز اَڑے نہ رہین اوہ اپنے اوگن اُتّے
(دِید دانستہ رہین ڈٹے نہ بدی کماون اُتّے)

136 اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ ۱

یہی لوگ ہیں جنہیں اللہ کی طرف سے بدلے میں بخشش اور باغات ملیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور نیک عمل کرنے

وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؕ ۝ ۲

والوں کے لئے اچھا اجر ہوگا۔

(۱)

ایہو ہی نیں جنہاں بخشش پائی رب دی طرفوں
نالے باغ انہاندی خاطر آئے، (رب دی طرفوں)

(۲)

ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری رہین ہمیشہ اندر
چنگا بدلہ پاون عملوں مومن، (ولی قلندر)

137 قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي

تم سے پہلے کئی طرح کے طریقے (واقعات) گزر چکے، پس دنیا

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا ۱

میں پھر کر دیکھو

(۱)

قبل تہاتھوں دنیا اُتّے ہو گزرے کئی کارے
سیر کرو وچ دنیا ساری اکھیں کرو نظارے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا!

(۲)
نبیاںؑ نوں جھٹلاون والیاں کیہ نتیجے پائے!
(مولیٰ اپنی قدرت پاروں کیونکر مار ونجائے!)

138 هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

یہ کتاب لوگوں کے لئے صاف صاف باتیں بیان کرنے والی ہے،

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے اور نصیحت ہے۔

(۱)
ایہ کتاب قرآن پیاری صاف سناون والی
(حق دی بات بتاوے لوکاں نہیں چھپاون والی)

(۲)
سدّھا راہ وکھاوے نالے کرے نصیحت بھاری
تقویٰ والے لوکاں لئی، (جو کر دے نیکو کاری)

139 وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ

اور سستی نہ کرو اور غم نہ کرو اور اگر تم یقین کرو تو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

تمہی غلبہ پاؤ گے۔

○
مومن لوکو، دل نہ چھڈّو نالے غم نہ کھاوو
غالب ہوسو، ساڈی گل تے جے یقین لیاوو

140 اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ

اگر تمہیں گزند پہنچی ہے تو ایسی گزند انہیں بھی پہنچ چکی ہے،

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

اور لوگوں میں ہم دن پھیرتے رہتے ہیں،

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تا کہ اللہ مومنین کو ظاہر کر دے،

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ

اور تم میں سے شہید بنائے، اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

ظالم لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
دکھ تکلیفوں اج تہانوں جے کر چوبھا لگا
بے شک اوہناں لوکاں نوں وی ایسا چوبھا لگا

(۲)
وارو واری پھیر لیائیے ایہ دن لوکاں بارے
تاں جے ظاہر کرے خداوند مومن کون پیارے؟

(۳)
بھی تہانوں دے شہادت رتبہ لوکاں اُتّے
اللہ نہیں محبوب بناندا ظالم لوک وَگُتّے

141 وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

نیز تاکہ مومنین کو خالص (پاک) بناوے اور کافروں کو نیست و نابود کر دے۔

تاں جے خالص کرے خداوند مومن لوکاں تائیں
نالے مار مٹاوے اللہ کافر لوکاں تائیں

142 اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ

کیا خیال ہے یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ اللہ نے تم میں سے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ ۱

مجاہدوں کو ابھی تک ظاہر نہیں کیا،

وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ ۲

اور صابرین کی پہچان نہیں کرائی؟

۱
جنت اندر داخل ہوسو کی خیال تہاڈے
جد کہ اللہ نہیں مجاہد کیتے ظاہر تہاڈے؟

۲
(جہڑے رب دی راہے اپنی جان گھاون والے)
نالے جد کہ نہیں ازمائے صبر کماون والے

143 وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

موت آنے سے پہلے تم موت کی تمنا کرتے تھے،

تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

پس تمہیں اللہ نے اُسے دکھا دیا اور تم دیکھ رہے ہو۔

موت آون تھیں قبل تُسی تے طالب موتے آہے
ہن تے ویکھ لیا جے اُسنوں اپنی نال نگاہے

144 وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

اور محمدؐ صرف اللہ کے رسول ہیں، تمام رسول

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ ۱

اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں،

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ ۲

تو کیا اب وہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم دین سے اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟

وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ

اور جو دین سے اُلٹے پاؤں پھر جائے گا وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا،

شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ۳

اور اللہ قدر دانوں کو جلد اچھا صلہ دے گا۔

۱
ہین محمدؐ صرف پیغمبر، (سچے پاک خدا دے)
اُس تھیں پہلاں ہوئے پیغمبر، (مالک صدق صفادے)

۲
جے اوہ مرن یا مارے جاون، (موت انہانوں آوے)
کیا تسی پھر اُلٹے جاسو، (ایہ دماغ سماوے؟)

۳
رب دا کجھ نقصان نہ کرسی جہڑا اُلٹا پھرسی
شکر گزاراں نوں رب دیسی بدلہ جنت ورثی

145 وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ
اور ہر جان اللہ کے حکم سے وقت مقررہ پر
كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط ١
مرتی ہے،
وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ج ٢
اور جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے اسے ہم دنیا میں دے دیتے ہیں،
وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ط ٣
اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہتا ہے، ہم اسے آخرت میں دیں گے،
وَ سَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝ ٤
اور ہم قدر کرنے والوں کو اچھا صلہ دیں گے۔

(١)
کوئی نہ مردا، مَردے بندے حکم خدا دا ہوندا
رب دی طرفوں ہے مقرّر وقت قضا دا ہوندا
(٢)
جیہڑا چاہے دنیا اندر عملوں بدلہ پاوے
دنیا اندر رب دی طرفوں بدلہ بخشیا جاوے
(٣)
پر جو چاہے آخر اندر عملوں بدلہ پاوے
آخر اندر رب دی طرفوں بدلہ بخشیا جاوے
(٤)
دتا جاسی شکر گزاراں تائیں اجر چنگیرا
(وچ دربار خدا دے جا کے رتبہ پان اُچیرا)

146 وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ج ١
اور بہت سے پیغمبروں نے جہاد کیا جن کے ساتھ بہت سے اللہ والے
ہوتے تھے،
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا
انہیں اللہ کی راہ میں جو بھی تکلیف پہنچی اس سے بددل نہ ہوئے، نہ کمزوری
ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ط ٢
دکھائی اور نہ دشمن سے مرعوب ہوئے،
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ ٣
اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(١)
کِنّے نبی اجیہے گزرے سنگ انہاندے سنگی
دشمن نال رہے اوہ لڑ دے، (اندر اوکھت تنگی)
(٢)
راہ خدا دے پیش جو آیا ہمت ہاری ناہیں
ناں کمزوری دسّی اوہناں سہی دبکاری ناہیں
(٣)
اللہ رکھے دوست انہانوں جو نیں صبر کماندے
(اوکھے ویلے آئی اندر مول نہیں گھبراندے!)

147 وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا
اور اس وقت ان کے لبوں پر صرف یہ دعا ہوتی تھی کہ اے ہمارے
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا ١
پروردگار، ہمیں ہمارے گناہ بخش دے

(١)
وقت اجیہے کرن دعاواں ہور نہیں گل کر دے
ربا، سانوں بخش دئیں توں کل گناہاں مردے

وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ؕ اور ہماری وہ زیادتیاں بھی جو ہم نے اپنے کام میں کیں، اور ہمیں ثابت قدم رکھ، وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۳ اور کافر لوگوں پر ہماری مدد فرما!	۲ نالے کم بے ہودہ کیتے بھی درگزریں سارے نالے اپنی راہ وچ رکھیں ثابت قدم ہمارے ۳ نالے سانوں مدد پچاویں اُتّے قوم کفاراں (تاں جے ساڈے ہتھوں سائیاں ملے سزا بدکاراں)
148 فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ تو اللہ نے انہیں دنیا میں ثواب عطا فرمایا اور آخرت کا ثواب بھی الْاٰخِرَةِ ؕ ۱ جو بہتر ہے، ع وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۲ اور اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔	۱ بس انہاں نوں اللہ بخشیا دنیا اندر بدلہ نالے آخر اندر پاسن بہتا بہتر بدلہ ۲ اللہ دوست انہاندا جہڑے کر دے نیکو کاری (تنگی ترشی وچ انہاں نوں پہنچے مدد ہماری)
149 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اے ایمان والو، اگر کفار کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں (دین يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ سے) پھیر دیں گے تو تم خسارہ پانے والے بن جاؤ گے۔	○ مومن لوکو، کفراں دی جے کرسو تابعداری پچھلی پیریں پھیر دیون گے پاسو گھاٹا بھاری
150 بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝ بلکہ اللہ تمہارا مالک ہے اور وہ بہترین مددگار ہے۔	○ لیکن اللہ والی مولیٰ آپ تہاڈا ہویا بھی اوہی اے سب تھیں بہتر حامی ناصر گویا
151 سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ ہم کفار کے دلوں میں تمہارا دبدبہ ڈال دیں گے، اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ ۱ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ ۲ جس کی ان کے پاس کوئی سند نہیں اُتاری گئی،	۱ رعب دیاں گے دل انہاندے جنہاں کفر کمایا ایس لئی کہ نال خداوند اوہناں شرک کمایا ۲ جس دے بارے اللہ ولوں سند دلیل نہ آئی (اینویں اوہناں اپنے ولوں ہے ایہ ریت چلائی)

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۳؎
اوران کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا، اور ظالموں کے لئے وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

(۳)
بھی ٹھکانہ نار انہاندا، (دوزخ ریڈی ہوئی)
ظالم لوکاں لئی ٹھکانہ بُرا نہ اُس تھیں کوئی!

152 وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ
اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم کافروں کو اللہ کے حکم سے قتل

بِاِذْنِهٖ ۚ ۱؎
کر رہے تھے،

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
یہاں تک کہ تم نے ہمت ہار دی اور تم نے جہاد کے سلسلے میں رسولؐ سے

وَعَصَيْتُمْ ۲؎
جھگڑا کیا اوران کی نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ ۳؎
اس کے بعد کہ خدا نے تمہیں تمہاری پسندیدہ چیز دکھا دی،

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ
تم میں سے بعض دُنیا چاہتے ہیں اور بعض آخرت کے

الْاٰخِرَةَ ۚ ۴؎
طلب گار ہیں،

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْھُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ ۵؎
پھر ہم نے تمہیں ان سے (شکست کی طرف) پھیر دیا تاکہ تمہارا امتحان کیا جائے،

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي
اور اب اس نے تمہیں معاف کر دیا ہے، اور اللہ مومنین پر فضل

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۶؎
فرمانے والا ہے۔

(۱)
اللہ وعدہ سچا کر دکھلایا نال تہاڈے
جاں اوہناں نوں سی قتلا مریے حکمے نال خدا دے

(۲)
ایتھوں تک کہ ہمت ہاری، (دل وچ تنگی کیتی)
حکم نبی دے اندر جھگڑے، نافرمانی کیتی

(۳)
بعد اس دے کہ رب تہانوں سی اوہ چیز وکھائی
جس دی دل تہاڈے اندر آہی حُب سمائی

(۴)
بعض تہاڈے وچوں حرصی دنیا چاہون والے
بعض تہاڈے وچوں مخلص عقبٰی چاہون والے

(۵)
فیر تہانوں اوہناں ولوں اُلٹا پھیر چلایا
ایسے لئی کہ پا مصیبت تہانوں جائے ازمایا

(۶)
بھی تہانوں معافی دتی مولیٰ آپ قصوروں
اہل ایماناں اُتے اللہ کر دا فضل حضوروں

153 إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُنَ عَلَىٰٓ أَحَدٍ
جب تم چڑھے چلے جاتے تھے اور کسی کی طرف دیکھتے تک نہ تھے، اور پیغمبر

وَّالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِيٓ أُخْرَىٰكُمْ
تمہیں پیچھے سے بلا رہے تھے،

فَأَثَٰبَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا۟ عَلَىٰ مَا
تو ہم نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ تمہیں اس چیز کا رنج نہ پہنچے جو

فَاتَكُمْ
تمہارے ہاتھ سے چلی گئی،

وَلَا مَآ أَصَٰبَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝
اور نہ اس مصیبت پر غم کھاؤ جو تمہیں پہنچی، اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۱)
جدوں تسی سی چڑھدے جاندے وَل کسے نہ تکدے
تہانوں پچھوں مار آوازاں رہے پیغمبر رب دے

(۲)
غم اُپر غم آپ تہانوں ویکھو اساں پچایا
ایس لئی کہ غم نہ کھاؤ جو کجھ تساں گوایا

(۳)
بھی مصیبت آئی جہڑی اُس تے غم نہ کھاؤ
اللہ واقف خوب تہاڈا جو کجھ عمل کماؤ

154 ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّنۢ بَعْدِ ٱلْغَمِّ أَمَنَةً
پھر ہم نے تم پر غم کے بعد آرام کی نیند نازل کی جو تم میں سے ایک گروہ پر

نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَآئِفَةً مِّنكُمْ ۖ
طاری ہوئی،

وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِٱللَّهِ
اور ایک گروہ کو اپنی جان کی فکر لگی ہوئی تھی کیونکہ وہ خدا کے ساتھ غلط قسم کا

غَيْرَ ٱلْحَقِّ
گمان رکھتے تھے

ظَنَّ ٱلْجَٰهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ
یعنی جاہلیت کا گمان، کہتے ہیں کیا

ٱلْأَمْرِ مِن شَىْءٍ ۗ
اس میں ہمارا کچھ بس ہے؟

(۱)
بعد غموں فر نازل کیتی تم پر نیند امن دی
اِک تہاڈے ٹولے اُتّے، (چادر تنی امن دی)

(۲)
بھی اِک ٹولا فکر جنہاں نوں جان جاون دا لگا
نال خدا دے غلط قسم دے ظنّوں پھڑیا پلا

(۳)
ایہ اوہناں نوں بدگمانی جاہلاں والی ہوئی
آکھن امروں ساڈے وس وچ کہڑی اے گل کوئی؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ
کہہ دیجئے، بے شک سارے کا سارا امر اللہ کے لیے ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ کچھ

اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ ۴
چھپائے ہوئے ہیں جو تمہارے سامنے ظاہر نہیں کرتے،

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا
کہتے ہیں: اگر کچھ امر ہمارے بس میں ہوتا تو ہم یہاں پر قتل نہ ہوتے، محبوب،

قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۵
کہو: چاہے تم اپنے گھروں میں ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى
تب بھی وہ جن کا قتل واجب ہو چکا اپنی قتل گاہ کی

مَضَاجِعِهِمْ ۚ ۶
طرف ضرور جاتے،

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
اور تا کہ اللہ تمہارے دل کی باتوں کو آزمائے نیز اس لئے کہ جو کچھ

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ ۷
تمہارے دلوں میں ہے، اسے صاف طور پر ظاہر کر دے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ ۸
اور اللہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

(۴)
محبوبا کہو، ہر اک امروں اللہ قبضہ پاون
تینوں اوہ کجھ دسن ناہیں جو کجھ دِلیں چھپاون

(۵)
آکھن جے کجھ وس وچ ہوندا ایتھے قتل نہ ہوندے
کہو محبوبا، بھانویں کیوں نہ اپنے گھر وچ ہوندے!

(۶)
مقتل طرف ضروری جاندے قتل نصیب جہاندے
(ایہ گلاں وچ دل جہاندے بدنصیب تہاندے)

(۷)
ایس لئی کہ رب تہاڈے سینے دیاں ازماوے
نالے جو وچ دل تہاڈے ظاہر کر دکھلاوے

(۸)
جانے خوب خداوند سائیں ہر سینے دیاں گھاتاں
(ہر دم جانے اللہ مالک کل دلاں دیاں باتاں)

155 اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ ۱
بے شک جو تم میں سے دو جماعتوں کے مقابلے کے دن پھر گئے تھے،

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ ۲
انہیں ان کے بعض اعمال کی بدولت شیطان نے ڈگمگا دیا تھا،

(۱)
بے شک جہڑے پھرے تہاڈے وچوں (شامت چائے)
جس دن اِک دُوئے دے آہموں ساہم دو لشکر آئے

(۲)
ایہ تاں سی شیطان انہانوں بہلایا پھسلایا
ایسا اس نے بعض انہاندے کسبوں کر دِکھلایا

ع ١٦ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ ٣
پھر اللہ نے انہیں معاف کر دیا، بے شک اللہ بخشنے والا ہے، بردبار ہے۔

(٣)
بخشی رب اُنہانوں معافی بے شک بخشن والا
(ویکھ بغاوت ہر اک دل دی) اوہ درگزرن والا

156 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
اے ایمان والو، کافروں کی طرح نہ ہو، جنہوں نے اپنے بھائیوں کے

كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ ١
بارے میں کہا:۔

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ
جب وہ سفر یا جہاد پر گئے، اگر وہ

كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ ٢
ہمارے پاس ہوتے تو نہ ہی مرتے نہ ہی قتل کیے جاتے۔

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ
اس لیے کہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت بنا دے، اور اللہ

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ ٣
ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ٤
اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

(١)
مومن لوکو، ہرگز ہوو ناہیں وانگ کفاراں
جہڑے اپنے بھائیاں بارے کر دے بن گفتاراں

(٢)
جس دم سفر زمینی کر دے یا جہاد کماندے:
ناں مردے ناں مارے جاندے، ہوندے کول اساندے

(٣)
ایس لئی کہ رب پچھتاوا دل اُنہاندے پاوے
اللہ دیوے آپ حیاتی، آپے مار کھپاوے

(۴)
اللہ ہر دم ویکھن والا سارے عمل تساندے
(چاہے ظاہر کر دے اویاں چاہے ہوو چھپاندے)

157 وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ
اور اگر تم شہید ہو جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ ١
مغفرت اور رحمت

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ ٢
اس چیز سے بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں۔

(١)
بھی جے تسی شہادت پاؤ یاں اونویں مر جاؤ
بخشش رحمت رب دی طرفوں، (آخر لازم پاؤ)

(٢)
بہت زیادہ بہتر اُس تھیں جو کجھ جمع رکھاندے
(یعنی دولت مال خزانہ جو کر کسب کماندے)

158 وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝
اور اگر تم مر جاؤ یا شہید ہو جاؤ تو اللہ کی خدمت میں جمع کیے جاؤ گے۔

○
اور اگر مر جاؤ اوتھیاں شہادت پاؤ
بے شک تُسی خدا دی طرفے سب ہنکارے جاؤ

159 فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ
آپ اللہ کی رحمت سے ان پر نرم ہیں اور اگر آپ
كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ ۱
دل کے سخت ہوتے
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ ۲
تو وہ آپ کے پاس سے چلے جاتے ۲
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى
سو آپ انہیں معاف کر دیں اور ان کے لئے بخشش مانگیں اور کام میں ان سے
الْاَمْرِ ۚ ۳
مشورہ کیا کریں ۳
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
پھر جب آپ کوئی عزم کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کریں، بے شک اللہ توکل کرنے
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ ۴
والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(۱)
رب دی رحمت پاروں ہے او نرم انہاندی خاطر
محبوبا، جے بدخو ہوندوں، ہوندوں دل دا پاتھر

(۲)
نس تہاڈے کولوں جاندے، (نیڑے ڈھکل نہ آوندے)
(بد دل ہوندے اوہ متنفر ناں اوہ دِل لگاوندے)

(۳)
معاف کرو تے بخشش منگو رب تھیں اوہناں خاطر
لوڑ صلاحواں اوہناں کولوں (جاں اوہ ہوون حاضر)

(۴)
فرجاں کر لوڑ عزم ارادہ رہو متوکّل ہوئے
بے شک اللہ کرے محبّت جو متوکّل ہوئے

160 اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ
اگر اللہ تمہیں مدد دے تو تم پر کوئی غالب نہ آ سکے گا، اور اگر وہ تمہیں چھوڑ
يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ ۱
دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہیں مدد دے گا؟
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲
اور مومنین کو چاہیے کہ اللہ پر توکل کریں۔

(۱)
جے رب دے امداد تہانوں کوئی نہ غالب آوے
کون امداد تہانوں دیوے جے اوہ ہتھ ہٹا وے؟

(۲)
چاہیے کرن توکّل مومن اللہ خالق اُہّ
(ہردم کرن بھروسہ مومن مالک رازق اُہّ)

161 وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ

حق چھپانا نبی کے لئے شایانِ شان نہیں، اور جو حق چھپائے گا،

يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ۱

وہ چھپایا ہوا حق قیامت کے دن ساتھ لے کر آئے گا۔

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۲

پھر ہر جان کو اُس کے کام کا پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

(۱)

نبی دے نوں لائق ناہیں حق چھپاون آیا
روز قیامت لے کے آوے جو کجھ کسے چھپایا

(۲)

پورا اجر کمائیوں دتا جاوے ہر اک تائیں
بھی اوہناں تے اللہ سائیں ظلم کماوے ناہیں

---

162 اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ

کیا وہ جس نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اس کی مانند ہے، جس نے اللہ

مِّنَ اللّٰهِ ۱

کی ناراضگی مول لی ہو،

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۲

اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو؟ اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

(۱)

کیا وہ خوش نصیب اللہ دی جو مرضی اپناوے
ہے اس بدنصیبے ورگا جو رب نوں رنجاوے؟

(۲)

جدھا ٹکانہ دوزخ ہووے، (اللہ آپ بچاوے!)
بھی ہے دوزخ بُرا ٹکانا اَنت جدھا نہ آوے

---

163 ھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

اللہ کے ہاں لوگوں کے مختلف درجے ہیں، اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھنے

يَعْمَلُوْنَ

والا ہے۔

( )

اللہ دے نزدیک لوکاں دے درجے کئی طرحاں دے
اللہ ویکھن والا ہر دم جو اوہ عمل کماندے

---

164 لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ

اللہ نے مومنین پر احسان فرمایا جب انہی میں سے اُن میں اس نے ایک رسول

رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۱

مبعوث فرمایا،

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ ۲

وہ ان پر اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور ان کے دلوں کو (بری باتوں سے اور کفر سے) پاک کرتے ہیں،

(۱)

فرمایا احسان خدا نے مومناں اُتّے بھارا
اوہناں وچوں اوہناں اندر بھیج رسول پیارا

(۲)

اوہناں تائیں اُسدیاں آیتاں پڑھ پڑھ خوب سناوے
دھو انہاندی کفر غلاظت بندے پاک بناوے

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا
اور وہ انہیں کتاب وحکمت سکھاتے ہیں، اور وہ اس سے پہلے صاف
النصف مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ٣
گمراہی میں تھے۔

(٣)
حکمت عقل دانائی بخشے بھی کتاب سکھاوے
اس تھیں پہلاں وچ جہالت ہر کوئی ٹھیڈے کھاوے

---

165 اَوَ لَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ ١
کیا جب تمہیں کوئی مصیبت آئی، حالانکہ تم نے اس جیسی دگنی مصیبت پہنچائی تھی،
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ ٢
تو تم کہنے لگے: یہ کہاں سے آ گئی؟
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ ٣
محبوب کہیئے: وہ تمہارے اپنے ہاتھوں سے آئی،
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ٤
بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(١)
پئی مصیبت جدوں تہانوں اندر احد لڑائی
بدر لڑائی اندر تسی دونی تساں پہنچائی
(٢)
(سہہ نہ سکے صبر نہ کیتا حال دوہائی پائی)
شور مچایا: کتھوں طرفوں ایہ مصیبت آئی؟
(٣)
محبوبا کہو، تہاڈے ہتھوں ایہ مصیبت آئی
(میری نافرمانی پاروں تساں اذیت پائی!)
(٤)
بے شک اللہ ہر اک شئے دے اُتے قدرت پائی
(صورت کسے نہ گھاٹا آوے اُسدی وچ خدائی!)

---

166 وَ مَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
167 اور جو مصیبت دو جماعتوں کے مقابلے کے دن تم پر آئی،
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ ١
تو وہ اللہ کے حکم سے آئی
وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ۙ وَ لِيَعْلَمَ
نیز تاکہ مومنوں کو ظاہر کیا جائے اور تاکہ منافقوں
الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖۚ ٢
کو ظاہر کیا جائے،

(١)
دن لڑائی تہاڈے اُتے جو مصیبت آئی
اوہ خدا دے حکموں آئی، (رب ازمائش پائی)
(٢)
تاں جے اللہ اہلِ ایماناں دی پہچان کراوے
تاں جے بے ایمان منافق ظاہر کر دکھلاوے

وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ
اور جب انہیں کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جہاد کرو یا
ادْفَعُوا ۖ
دفاعی جنگ لڑو
قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ
بولے اگر ہم لڑنا جانتے تو تمہارے پیچھے پیچھے آتے۔
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ
اس دن وہ ایمان سے زیادہ کفر کے قریب تھے۔
يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ
اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، مگر اللہ اس
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۝١٦٧
بات سے بخوبی واقف ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

(۳)
جدوں اُنہاں نوں گیا بُلایا آؤ کرو لڑائی
رب دی راہ وچ سارے مل کے یا فر جنگ دفاعی

(۴)
بولے: جنگ داول جے ہوندا نال تہاڈے ہوندے!
تہاڈے پچھے پچھے آوندے، (جا جا پیش کھلوندے)

(۵)
اوہ سَن اوس دیہاڑے سارے اندر کُفر بکھیڑے
کُفر بکھیڑے اندر سَن اوہ دِین ایمانوں نیڑے

(۶)
دل وچ نہیں انہاندے گلاں جو اوہ مونہوں الاون
پر اوہ سبھے اللہ جانے جو جو دلیں چھپاون

168 الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ
جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں گھر میں بیٹھ کر کہا:
أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ
اگر وہ ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ ہوتے،
قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ
انہیں کہو، اگر تم سچے ہو تو اپنی جانوں
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝١٦٨
سے موت کو ٹال کر دکھاؤ۔

(۱)
جنہاں کہیا بھائیاں بارے خود بہہ کے وچ گھر دے:
کہنا جے اساڈا من دے جنگ اندر نہ مردے!

(۲)
کہو محبوبا، جے ہووَ سچے، (اپنے ایس بیانوں)
تاں فر ٹال وکھاوو سانوں موتاں اپنی جانوں

169 وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
جو اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مُردہ نہ سمجھو، بلکہ وہ زندہ ہیں، انہیں
أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝
اُن کے رب کے ہاں سے رزق دیا جاتا ہے۔

○
سمجھو نہیں اُنہاں نوں مُردہ جو شہادت پاندے!
بلکہ زندہ اوہ ہمیشہ رب دی طرفوں کھاندے

170 فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ
جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہوا ہے اس پر وہ خوش ہیں،
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۔
اور جو ابھی ان سے نہیں ملے وہ ان کے بارے میں بھی خوش
مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
ہیں، کیونکہ ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غم کھائیں گے۔

(۱)
جو کجھ دتا رب انہانوں فضلوں نیں خوش سارے
پچھلے جہڑے ملے نہیں سنگ، خوش انہاندے بارے

(۲)
ایس لئی کہ اوہناں اُتے ہرگز خوف نہ کائی
نالے ہوسی غم نہ کوئی، (ایسی رحمت چھائی)

171 يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ
وہ اللہ کی رحمت اور فضل سے خوش ہیں، اور اس سے بھی کہ اللہ مومنوں کا اجر
اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
ضائع نہیں کرتا۔

○
نعمت فضل خدا دی طرفوں ملیا، خوشی مناون
اللہ ضائع اجر نہیں کردا جو ایمان لیاون

172 اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ
وہ جنہوں نے باوجود تکلیف پہنچنے کے بعد اللہ اور رسول کے
مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ
حکم کو قبول کیا،
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا
ان میں سے جنہوں نے نیک کام کئے اور اللہ سے ڈرے، ان کے لئے
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝
بہت بڑا اجر ہے۔

(۱)
اوہ تکلیفاں پہنچن پچھوں منے حکم جنہاں نے
رب رسول ہوراں دی طرفوں، (من کے حکم جنہاں نے)

(۲)
خوف الٰہی رکھن والے، نیکو کاراں خاطر
اللہ اجر عظیم بنایا، (نیکو کاراں خاطر)

173 اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ
وہ جنہیں لوگوں نے بتایا کہ کفار نے تمہارے لئے بہت سے لشکر جمع
جَمَعُوْا لَكُمْ
کر رکھے ہیں
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
تو ان سے ڈرو، سو اس پر ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا،

(۱)
اوہ جنہانوں لوکاں آ کے ایہ افواہ سنائی:
تہاڈے نال لڑن دی خاطر ہوئی جمع لوکائی

(۲)
ڈرو انہاندے کولوں، (اوہناں لشکر بڑے لیاندے)
ایہ گل سن کے ہور زیادہ ہوئے ایمان انہاندے

وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ ۳

اور انہوں نے کہا: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

(۳)

بھی اوہ بولے بول پیارے : سانوں اللہ کافی
وڈّے کاج سنوارن والے، (سانوں اللہ کافی)

174 فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ

پھر وہ اللہ کی رحمت اور فضل سے واپس آ گئے،

يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ ۱

انہیں کوئی برائی نہ لگی

وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ ۲

اور وہ خدا کی رضامندی کے تابع رہے،

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ ۳

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۱)

نعمت فضل خدا دے یاروں فر اوہ واپس آئے
کافر لوکاں اوہناں تائیں ناں نقصان پچائے

(۲)

ایس لئی کہ اوہناں رب دی مرضی نوں اپنایا
(وچ اطاعت رسولؐ اللہ دی فرق نہ اوہناں پایا)

(۳)

(اللہ دا وی اوہناں اُتّے ہویا فضل نرالا)
اللہ (قادر قدرت والا) وڈیاں فضلاں والا

175 اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ ۱

وہ تو شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں کی طرف سے (مومنوں کو) خوف زدہ کرتا ہے،

فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۲

پس ان سے خوف نہ کھاؤ اور مجھی سے خوف کھاؤ اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

(۱)

ایہ تے ہے شیطان نکارا، (لعنت جوگا پاپی)
جو ڈراوے اپنے یاراں کولوں، (جھوٹے پاپی)

(۲)

بس انہاندے کولوں ہرگز خوف تسی نہ کھائیو
جے تسی ہوؤ مومن پکّے خوف اساتھوں کھائیو

176 وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

اور آپ ان کا غم نہ کھائیں جو کفر کرنے میں جلدی کرتے ہیں، بے شک

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ ۱

وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں رکھنا چاہتا، اور ان کے لئے بہت بڑا

وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ۲

عذاب ہے۔

(۱)

کفر اندر جو جلدی کر دے غم نہ کھاؤ انہاندا
بے شک اللہ اوہناں کولوں نہیں نقصان اٹھاندا

(۲)

رب انہانوں دینا چاہندا نہیں کجھ اندر آخر
بڑا عذاب دیہاڑے محشر رکھیا اوہناں خاطر

177 اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ
بے شک جنہوں نے ایمان کے بدلے میں کفر خریدا، وہ اللہ کا کچھ بگاڑ
يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ ١
نہیں سکیں گے،
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ٢
اوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
بے شک کفر خریدیا جنہاں اپنے عوض ایمانے
ککھ وگاڑ نہ سکن ربدا، (اندر کسے زمانے)

(۲)
پُر الام عذاب اُساں نے سر انہاندے دھرنا
(یادکرن گے اوس دیہاڑے جاں اوہناں نے مرنا)

178 وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ
اور ہم کافروں کو جو ڈھیل دیتے ہیں، وہ اسے اپنے لئے اچھا خیال نہ
خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ ١
کریں،
اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ ٢
ہم انہیں ڈھیل تو صرف اس لئے دیتے ہیں کہ وہ گناہ میں اور بڑھ جائیں،
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ٣
اوران کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔

(۱)
کافر ایہ نہ سمجھن: جہڑی ڈِھل انہانوں دیئے
حق انہاندے بہتر ہے ایہ، (جو کجھ لبھے لییئے)

(۲)
دیئے اتھے ڈھل اُنہانوں ایس لئی ایہ ساری
تاں جے ودھدی جائے انہاندی اوگن کار بیاری

(۳)
ہے عذاب اہانت بھریا اُوہناں خاطر رکھیا
(یادکرن گے اوس دیہاڑے جاں اوہ جا کے چکھیا)

179 مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ١
اللہ مومنین کو اس حال میں نہیں چھوڑنے کا جس حساب میں تم ہو،
حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا
یہاں تک کہ پاک سے ناپاک کو الگ نہ کر دے، اور اللہ تمہیں غیب پر
كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ ٢
مطلع نہیں کرنے کا (یعنی اللہ عوام الناس کو غیب کا علم نہیں دیتا)،

(۱)
اہل ایماناں تائیں اللہ رکھے نہ اُس حالے
جس حالے وچ تسی گزارو، (اپنے ہاڑ سیالے!)

(۲)
جد تک کرے نپاک علیحدہ ناہیں پاکاں کولوں
بھی اللہ نہ کدے بھی دیوے تہانوں خبراں غیبوں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ص

لیکن اللہ رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے (غیب پر مطلع کرنے کے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ج

لئے) چن لیتا ہے۔ پس لوگو، تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر،

وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور ڈرو گے، تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہوگا۔

(۳)

لیکن پاک رسولاں وچوں جس نوں چاہے چن دا

(عاماں لوکاں دی اوہ ہر اک گل کدے نہیں سُن دا)

(۴)

بس ایمان لیاؤ اللہ اُتے رسولاں اُتے

(کرو اطاعت، ملے سعادت، رہو نہ انج وگتے)

(۵)

جے ایمان لیاؤ نالے ڈرو خدا تھیں سارے

رب تہاڈے اُتوں وڈا اجر انعامی وارے

---

180 وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے بخیل لوگوں کو مال دیا ہے، وہ اسے اپنے

مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ط

حق میں خیر نہ سمجھیں،

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ط سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا

بلکہ وہ ان کے لئے شر (بری شئے) ہے، قیامت کے دن بخل کا مال ان

بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

کے گلوں میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا،

وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط

اور زمین اور آسمانوں کی ملکیت اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ تمہارے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ع ۱۸

اعمال سے باخبر ہے۔

(۱)

حق اپنے وچ خیر نہ سمجھن جہڑے بخل کماندے!

رب انہاںنوں جو کجھ اپنے فضلوں ہین عطاندے

(۲)

بلکہ ہے اوہ بہت مندیرا اوہناں خاطر آیا

طوق گلاں وچ روز قیامت بخلوں جاسی پایا

(۳)

زمین اسماناں دا کل ورثہ اللہ خاطر پاؤ

اللہ عملوں واقف ڈاڈھا جو کجھ تسی کماؤ

---

181 لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

یقیناً اللہ نے ان کی بات سن لی جنہوں نے کہا: بے شک اللہ فقیر ہے اور

فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ م

ہم غنی ہیں،

(۱)

بے شک قول انہاندا سنیا اللہ پاک گرامی

جہاں کہیا: اللہ منگتا اسی امیر تمامی!

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
جو کچھ انہوں نے کہا اور ناحق ان کا نبیوں کو قتل کرنا

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ ۲
ہم تحریر کرتے جاتے ہیں ،

وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ۳
اور ہم کہیں گے: چکھو جلا دینے والا عذاب!

(۲)
(کرو تصور کتنا بھونڈا ایہ مخول انہاندا)!
ناحق قتل جیاں لکھیے نالے قول انہاندا

(۳)
(اگ دا جدوں عذاب دیاں گے حشر دیہاڑے اندر)
اسی کہواں گے: مزے اڈاؤ نار عذابے اندر

182 ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
یہ تمہارے ہاتھوں کا ہی بھیجا ہوا ہے، اللہ تو بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
ظلم نہیں کرتا۔

○
ایہ نتیجہ دتا سارا تہاڈی ہتھ کمائی
اللہ بالکل ظلم نہیں کردا اُتّے کُل خدائی

183 اَلَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ
وہ جنہوں نے یہ کہا: بے شک اللہ نے ہم سے عہد لیا تھا کہ کسی

لِرَسُوْلٍ ۱
رسول پر ایمان نہ لانا

حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ ۲
جب تک کہ وہ ایسی قربانی کا حکم لے کر نہ آئے جسے آگ کھا جائے!

قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ ۳
اے محبوب، کہہ دیں: تمہارے پاس مجھ سے پہلے روشن معجزے لے کر پیغمبر آئے تھے

وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ
اور وہ بھی جو تم کہتے تھے، تو تم نے انہیں

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۴
شہید کیوں کیا، اگر تم سچے ہو؟

(۱)
جنہاں کہیا: ساتھوں اللہ عہد لیا سی، (آکھے:)
تد تک کسے پیغمبر اُتّے ناں ایمان لیایئے

(۲)
جد تک نہ قربانی والا ایسا حکم لیاوے
جس دے تائیں رب دی طرفوں اگ آوے کھا جاوے

(۳)
کہو انہانوں کول تہاڈے کئی پیغمبر آئے
میتھوں پہلاں کول تہاڈے صاف نشان لیائے

(۴)
نالے اوہ وی لے کے آئے جو کجھ تساں سنایا
سچے ہوو تے فیر اوہناں نوں کیوں شہید کرایا؟

184 فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ

پس اگر انہوں نے آپ کو جھٹلایا تو رسول جھٹلائے گئے تھے

مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝

آپ سے پہلے، وہ معجزے، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

(۱)

محبوبا، جے تینوں اوہ جھٹلاون، (غم نہ کھانا)

گئے جھٹلائے کئی پیغمبر، (ایہہ رواج پرانا)

(۲)

تیتھوں پہلاں جہڑے معجزہ روشن لے کے آئے

کتب، صحیفے نوری آندے جہاں چانن لائے

185 كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

ہر جان موت چکھنے والی ہے،

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور تمہارے اجر روزِ قیامت کو پورے پورے عطا کئے جائیں گے،

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

پس جسے آگ سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا، وہی کامیاب

فَقَدْ فَازَ ؕ

ہوا،

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

اور دنیاوی زندگی تو محض متاعِ فریب ہے۔

(۱)

ہر اک اُتّے لازم آیا مزا موت دا چکھنا

(بشر کسے نوں اللہ زندہ نہیں ہمیشہ رکھنا!)

(۲)

پورا پورا اجر تہانوں عملوں دتا جاسی

روز حشر نوں، (ہر کوئی اپنے کیتے دا پھل پاسی)

(۳)

دوزخ تھیں جو گیا بچایا جنت گیا لیجایا

اوہنے پا مراداں لئیاں اوسے مقصد پایا)

(۴)

ایہہ حیاتی دنیا والی دھوکھے دا سمیانہ!

(جنہے جی لگایا ایتھے اوہ نادان دیوانہ!)

186 لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫

تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں میں تمہیں آزمایا جائے گا،

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

اور بے شک تمہیں اپنے سے پہلے اہلِ کتاب اور مشرکوں سے بہت سی

قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ

تکلیف دہ باتیں سننا پڑیں گی،

(۱)

بے شک تہانوں مالاں جاناں وچ ازمایا جاسی

(بے شک ایسا وقت تہاڈے کان لیایا جاسی)

(۲)

تہانوں لازم سُنیاں پیسن دکھاں بھریاں باتاں

دوہاں دھراں تھیں: اہل کتاباں، ازمشرک کم ذاتاں

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ ۳
اگر صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو یہ ایک ہمت والا کام ہے۔

(۳)
کر سو صبر تے ڈر سو رب تھیں، (فضل خدا دا پا سو)
ایہ دونویں کم ہمت والے، (ہمت نال نبھا سو!)

187 وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اور یاد کرو جب اللہ نے اہلِ کتاب سے یہ عہد لیا تھا کہ تم لوگوں سے اسے
لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۱
(کتاب کو) بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں،
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ
مگر اسے انہوں نے پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے کم قیمت
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۲
لے کر بیچ کھایا،
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝ ۳
وہ کتنا برا سودا کرتے ہیں!

(۱)
اہل کتاباں کولوں اللہ جس دم عہد چکایا:
تُسی بیان کریسو اُس نوں، رکھسو نہیں چھپایا

(۲)
پر اوہناں نے پھڑ کے اوہنوں کنڈیں مگر وگایا
تھوڑی قیمت بدلے ویچی، (کل ثواب گوایا!)

(۳)
اوہناں ایس بپاروں جو کُجھ پایا مندہ پایا
(پر ایہ گھاٹے والا سودا دل دماغ نہ آیا!)

188 لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ
انہیں کچھ نہ سمجھو جو اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور اس بات کو پسند کرتے
يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا ۱
ہیں کہ انہوں نے جو کام نہیں کیا اس پر ان کی تعریف کی جائے
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۲
پس انہیں عذاب سے محفوظ نہ سمجھو،
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
کیتے تے جو شیخی مارن کُکھ نہ سمجھو اوہناں
بے کیتے تعریف جو چاہندے (کُکھ نہ سمجھو اوہناں)

(۲)
دور عذابوں سمجھو ناہیں اوہناں لوکاں تائیں
درددوں دکھ تیار کرایا اوہناں خاطر سائیں

189 وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ
اور زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ کیلئے ہے، اور اللہ ہر شے پر قدرت
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۟ ع
رکھنے والا ہے۔

○
بھی اللہ دی شاہی ساری زمیں اسماناں اندر
ہر اک شئے تے قادر اللہ، (آپ جہاناں اندر)

190 اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ
بے شک زمین اور آسمانوں کے بنانے میں اور دن رات کے آنے جانے
الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۟ۙ
میں داناؤں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

○
زمیں اسمان بنائے نالے دن تے رات چلائے
عقل منداں لئی ایہناں اندر خوب نشان بنائے:

191 الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی
وہ جو اللہ کو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر
جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
(لیٹے) یاد کرتے ہیں اور زمین اور آسمانوں کے بنانے میں غور
وَالْاَرْضِ ۚ ۱
کرتے ہیں،
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
(پھر کہہ اٹھتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تو نے یہ سب کچھ فضول پیدا
بَاطِلًا ۚ ۲
نہیں کیا،
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۟ ۳
تُو (ہر اعتراض و عیب سے) پاک ہے، ہمیں دوزخ سے بچانا!

(۱)
جہڑے ذکر خدا دا کردے بیٹھے کھلے تے پیندے
نالے زمیں اسمان بناون اندر غور کریندے

(۲)
کہہ اٹھدے نیں مالک ساڈے، جو کجھ تساں بنایا!
نہیں نکما باطل ایہ سب، (جو کجھ تساں وکھایا)

(۳)
ہر اک عیبوں پاک پوتر تیری ذات نرالی
آپ بچائیں ساڈوں ساڈوں جو دوزخ وچ بالی

192 رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
اے رب ہمارے، بے شک جسے تو دوزخ میں داخل
فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ ۱
کرے گا، بے شک تو نے اسے ذلیل کیا،

(۱)
مالک ساڈے، جنھوں پھڑ کے اگ داخل توں کیتا
بے شک اُس نوں ذلت دتی، رُسوا اس نوں کیتا

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۲)
ظالم لوکاندا نہ ہوسی حامی ناصر کوئی
(حشر دیہاڑے جاں دربار خدا دے پیشی ہوئی)

193 رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اے ہمارے رب، بے شک ہم نے ایک منادی سے ایمان کے سلسلے
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
میں ندا سنی کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ،
فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
پس ہم ایمان لائے، اے رب ہمارے، ہمیں ہمارے گناہ بخش دے، اور
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
ہم سے ہماری برائیاں دور فرما،
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝
اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت عطا فرما!

(۱)
مالک ساڈے، سُنی اساں نے اک آواز منادیؒ
کہ ایمان لیاؤ رب تے تُسی تمام شتابی

(۲)
اساں ایمان لیاندا فوراً، اے رب ساڈے سائیاں
بخشیں سانوں اوگن ساڈے، کریں معاف برائیاں

(۳)
نیکاں دے سنگ ماریں سانوں، (اپنا فضل کمائیں)
(تیری رحمت پاروں سانوں ملن بہشتیں جائیں!)

194 رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
اے رب ہمارے، ہمیں عطا فرما جس کا تو نے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے،
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ
اور ہمیں روزِ قیامت کو رسوا نہ فرمانا، بے شک تو
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

(۱)
مالک ساڈے، دئیں اسانوں جو توں عہد پکایا
نبیاں راہیں، ساڈے تائیں جو وعدہ فرمایا

(۲)
کریں ذلیل نہ حشر دیہاڑے سانوں پکڑ خدایا
بے شک توں نہیں ہرگز کردا عہد خلاف خدایا

195 فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ
پس ان کے رب نے ان کی یہ دعا قبول فرمالی
لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ
کہ میں عمل ضائع نہیں کروں گا

(۱)
رب قبولی رحمت پاروں (ایہہ دعا انہاندی:)
بے شک میں نہیں ضائع کردا کیتی کدے تساندی

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
تم میں سے کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا، تم ایک دوسرے سے ہو
مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ ۲
(عمل و اجر کے لحاظ سے برابر ہو)،
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
پس جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ
وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ ۳
میں ستائے گئے،
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا ۴
اور لڑے اور شہید کیے گئے،
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
میں ان کے گناہ ضرور معاف کروں گا اور ان کو لازماً بہشتوں میں داخل
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ۵
کروں گا جن میں نہریں بہتی ہیں،
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
یہ ثواب ہے اللہ کے ہاں (اُن کے لئے)، اور اللہ کے ہاں اچھا
الثَّوَابِ ۝ ۶
ثواب ہے۔

(۲)
چاہے عامل مرد ہووے یا کارگزار زنانی
اِک دُوے چوں ہوئے دونویں، (دونویں جنساں فانی)

(۳)
بس جنہاں نے ہجرت کیتی، کڈھے گئے دیاروں
بھی ستائے گئے وِچارے میری حُب پیاروں

(۴)
نالے جنہاں میری راہ وچ کیتی جنگ لڑائی
نالے جنگ میدانے اندر اپنی جان گوائی

(۵)
بے شک کرساں میں انہاندیاں سبھے معاف بُرائیاں
داخل کرساں وچ بہشتاں نہراں ہیٹھ چلائیاں

(۶)
ایہ ثواب خدا دی طرفوں، (ملے انعام کمائی)
جو انعام خدا وند دیوے شان نہ جاندی پائی!

196 لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝
آپ کو کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا (شان و شوکت) فریب میں نہ ڈالے!

○
محبوبا، نہ دھوکھا دیوے شہریں چلت پھرائی
یعنی شان و شوکت جہڑی کافر لوکاں پائی

197 مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ
یہ تو بہت تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا، اور وہ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
بہت بُرا مقام ہے۔

○
موج بہاراں چند دیہاڑاں، (اندر ایس ویرانے)
بُرا مقام، ٹھکانہ دوزخ، (اندر اوس جہانے)

198 لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ
لیکن جو اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنتیں ہیں، جن کے
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
نیچے نہریں جاری ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا
وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہے، اور جو کچھ
عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○
اللہ کے ہاں ہے، وہ نیکوں کے لئے بہت بہتر ہے۔

①
پر جو ڈردے رہن پیارے اپنے رب تھیں سارے
باغ بہشت انہاندی خاطر نہراں نال سنگھارے

②
رب دی طرفوں مہمانی وچ مانن سدا بہاراں
بہتر ہے جو کول خدا دے خاطر نیکو کاراں!

199 وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
بے شک بعض اہلِ کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھی
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
جو تمہاری طرف (قرآن) اور جو ان کی طرف (تورات) اتارا گیا،
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللہ کے آگے عاجزی کرنے والے ہیں، تھوڑی قیمت کے بدلے میں
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
وہ اللہ کی آیتیں بھی فروخت نہیں کرتے،
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وہی ہیں جن کے لئے ان کے رب کے ہاں اجر رکھا ہے، بے شک اللہ جلد
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○
حساب لینے والا ہے۔

①
اللہ نال ایمان لیاون بے شک بعض کتابی
نالے طرف تہاڈی نازل بھی جو طرف انہاندی

②
اللہ اگے عاجز ہوندے، (سجدے پَے پَے جاندے)
تھوڑی قیمت بدلے رب دیاں آیتاں ویچ نہیں کھاندے

③
ایہو ہی نیں جنہاں خاطر اجر خدا تھیں آوے
بے شک اللہ بہت شتابی نال حساب چکاوے

200 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
اے مومنو، صبر کرو، ثابت قدم رہو اور ڈٹے رہو،
وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور اللہ سے ڈرتے رہو

①
مومن لوکو، صبر کرو تے ثابت قدمی کریو
رہوو ڈٹے تے ہٹنا ناہیں، پاک خدا تھیں ڈریو

ع ۱۱

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۲۰۰

شاید (یقیناً) تم فلاح (کامیابی) پاؤ۔

(۲)

تاں جے تہاڈے وَلوں ہر دم منہ ناکامی موڑے
(دور ہٹاوے پاک خداوند مار کفر نوں روڑے)!

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۷۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا ۱

اور اس میں سے اس کا جوڑا بنایا،

وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ ۲

پھر ان میں سے بہت سے مرد و عورت بنائے،

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ

اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے نام کے وسیلے سے مانگتے ہو، اور

وَ الْاَرْحَامَ ؕ ۳

رشتہ داروں کے بارے میں بھی ڈرتے رہو (نیک سلوک کرتے رہو)،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ ۴

بے شک اللہ تم پر نگرانی کرنے والا ہے۔

(۱)
لوکو، ڈرو خدا تھیں اپنے جس نے پیدا کیتا
اک اکلّی جانوں نالے جانوں جوڑا کیتا

(۲)
فیر انہاں دے وچوں کیتے عورت مرد بتیرے
(جتھاں وچوں بعضے چنگے بعضے ہون مندیرے)

(۳)
ڈر دے رہوو خدا تھیں ہر دم جدھا وسیلہ پاؤ
نالے رشتہ داری وَلوں: (نیک سلوک دکھاؤ)

(۴)
بے شک اللہ ہر دم تہانوں نظراں دے وچ رکھے
(بے شک اللہ رکھے نظراں اُتّے ہر اِک لکھے)

2 وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور خراب کو اچھے مال

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ ۱

سے تبدیل نہ کرو،

وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ

اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ، بے شک وہ بہت

كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ ۲

بڑا گناہ ہے۔

(۱)
واپس کرو یتیماں تائیں سارے مال انہاں دے
ہرگز بدلو ناہیں مندا چنگے نال انہاں دے

(۲)
بھی نہ کھاؤ مال انہاں دے اپنے وچ رَلا کے
ایہہ کم وڈا اوگن بھریا، (رہوو بچ بچا کے)

3 وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی
اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کر سکو گے تو دوسری
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ
عورتوں میں سے جو اچھی لگیں اُن سے نکاح کرو
مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا
دو دو، تین تین اور چار چار سے، پھر اگر ڈر ہو کہ زیادہ میں انصاف نہ کر سکو گے
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ
تو ایک عورت بس ہے یا پھر اپنی زر خرید لونڈیوں سے (نکاح کر لو)،
ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ ؕ ۳
یہ قریب ہے اس کے کہ تم بے انصافی نہ کرو۔

(۱)
ڈر دے ہووو نال یتیماں بے انصافی پاروں
فیر نکاح کرو جو چنگی لگے اپنے ڈاروں

(۲)
دو دو کر لوؤ، تن تن کر لوؤ چار تائیں کر سکو
اک چنگی آزاد یا لونڈی عدل نہ جے کر سکو

(۳)
ایہ قریب زیادہ اِسدے ظلم ناہیں کر پاؤ!
(تاں جے مرنے ویلے سارے ہوسو کھے مر جاؤ)

4 وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ
اور بیویوں کو ان کے حق مہر خوشی سے ادا کرو، اگر وہ تمہیں اس میں سے
لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۝
کچھ خوشی سے دے دیں تو اسے خوشی سے کھاؤ۔

○
مومن لوکو نال خوشی دے زر جی حق اداؤ!
جے کجھ دیون نال خوشی دے خوش خوش ہو کے کھاؤ

5 وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ
اور نادان یتیموں کو ان کے مال انہیں نہ دو جسے اللہ نے تمہاری گزران
اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَ اكْسُوْهُمْ
بنایا ہے (ان میں سے) انہیں کھانا اور کپڑا دو اور ان سے
وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝
مناسب بات کرو۔

○
بے عقلاں نوں مال نہ دیہو جس وچ گزر تمہاری
دیہو انہانوں روٹی کپڑا بولو بات پیاری

6 وَ ابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
اور یتیم بچوں کا جائزہ لیتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں،
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
پھر اگر ان میں دُرست حالی دیکھو

(۱)
جائزہ لیندے رہو یتیماں، پہنچن شادی تائیں
بس جے ویکھو عقلوں پختہ حال درستی تائیں

فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

توان کے مال ان کے حوالے کردو، اور اس وقت ان کا مال فضول نہ اڑاؤ

اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا ۲

اور جلدی جلدی سے خرچ نہ کرو

اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا

اس خوف سے کہ وہ بڑے ہوجائیں گے (اور اپنا مال واپس لے لیں گے)،

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ ۳

پس جو امیر ہو اُسے چاہیئے کہ بچتا رہے،

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ ۴

اور جو غریب ہو سو مناسب طور پر کھائے کھلائے،

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ ۵

پھر جب ان کے مال انہیں واپس کرو تو ان پر گواہ بنالو،

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۶

اور حساب لینے میں اللہ کافی ہے۔

(۲)

مال انہاندے واپس دیہود ہرگز کی نہ کرلیو
ناں اڈائیو جلدی جلدی، ناں فضولی کرلیو

(۳)

تاں جے وڈے ہو کے، (اپنا مال نہ واپس منگن)
وارث جو آسودہ ہووے اُسنوں چاہیئے سنگن

(۴)

بے مقدورا ہووے جیکر لے مناسب کھاوے
(بے رحمی تھیں مال نہ اینویں بگھے مار اُڈاوے)

(۵)

جاں فر واپس کرو انہانوں مال انہاندے والے
کرو گواہ انہاندے اُتے واپس کرنے حالے

(۶)

روز حشر نوں اللہ کافی خود حساب چکاوے
(مالک واقف ہر اک کاروں خوب حساب رکھاوے)

7 لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

اس میں سے جو والدین اور قریبی رشتہ دار مال چھوڑ جائیں

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ ۱

مردوں کے لئے حصہ ہے،

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

اور عورتوں کا بھی اس میں سے حصہ ہے جو مال والدین اور قریبی

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۲

رشتہ دار چھوڑ جائیں

(۱)

رشتہ دار قریبی، ماپے جو ترکہ چھڈ جاون
اُس تھیں مرد متعلق جہڑے ہر اِک حصہ پاون

(۲)

رشتہ دار قریبی ماپے جو ورثہ چھڈ جاون
بی بیاں جو متعلقہ ہوون ہر اک حصہ پاون

	مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿٧﴾ اُس میں سے تھوڑا یا بہت، حصہ مقرر ہے۔	③ حصہ چاہے بہتا ہووے چاہے تھوڑا ہووے حصہ دینا لازم آیا بھانویں جتا ہووے
8	وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى جب تقسیم ترکہ کے وقت رشتہ دار، یتیم وَ الْمَسٰكِيْنُ اور مسکین آ جائیں، فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾ تو اس میں سے انہیں بھی دو اور ان سے مناسب بات کرو۔	① فر جاں ونڈن ویلے آون رشتہ دار دوراڈے بھی مسکین یتیم وچارے رکھ اُمید مُرادے ② دیہو اُنہاں نوں اُسدے وچوں بولو بول پیارے (تاں جے خوش خوش جاون سارے ناں ہوون دکھیارے)
9	وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ اور چاہیے کہ وہ ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ جائیں تو ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ انہیں ان کے بارے میں اندیشہ ہو، فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٩﴾ پس چاہیے کہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کریں۔	① بھی لوکاں نوں ڈرنا چاہیے جے اوہ مرنوں پچھے چھڈ جاون جو چھوٹے بچے، فکر انہاندا کھچے ② ایسے لوکاں نوں پس چاہیے پاک اللہ تھیں ڈرنا (بابت بچیاں میت والے)، قول مناسب کرنا
10	اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا بے شک جو ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں، تو وہ اپنے پیٹوں میں صرف يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ آگ کھاتے ہیں، وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿١٠﴾ ع ۱۲ اور جلد انہیں بھڑکتی جہنم میں داخل کیا جائے گا۔	① بے شک جہڑے ناحق کھاون مال یتیماں والے انج سمجھو بس جیوں اوہ پاون پیٹیں نار نوالے ② دوزخ داخل کیتا جاسی لازم اوہناں تائیں (پکڑ خدا تھیں بچ کے جاسن ظالم کہڑی جائیں؟)
11	يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں تاکید کرتا ہے،	① کرے وصیت اللہ سائیں تہانوں بچیاں بارے (دیہو حصے اوہناں تائیں جیوں دسّے رب سارے)

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ

لڑکے کے لئے دولڑکیوں کے برابر حصہ ہے، پھر اگر لڑکیاں دو سے زائد

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ ۲

ہوں تو انہیں تر کے کا تیسرا حصہ ملے گا،

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ

اور اگر ایک ہی ہو تو اس کے لئے نصف ہے، اور میت کے والدین میں

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا

سے ہر ایک کو چھٹا تر کے میں سے، اگر اس

تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ ۳

کی اولاد ہو،

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے وارث صرف اس کے والدین ہی ہوں

الثُّلُثُ ۚ ۴

تو اس کی ماں کو تہائی حصہ ملے گا،

فَاِنْ كَانَ لَهٗ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ

پھر اگر اس کے صرف بھائی ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا، بعد اس

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ ۵

وصیت کی ادائیگی کے جو کر گیا یا قرض کی ادائیگی کے بعد،

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

تمہارے والدین اور تمہاری اولاد تم نہیں جانتے کہ ان میں سے تمہارے

لَكُمْ نَفْعًا ؕ ۶

لئے فائدہ دینے میں کون زیادہ قریب ہے،

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

یہ تو اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصے ہیں، بے شک اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ۷

جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

(۲)

لڑکے لڑکیاں ہوون، لڑکا دو لڑکی دے جتا
جیکر ہوون دو توں اُتے فیر اُنہاندا ہتا

(۳)

جے اوہ ہووے اک اکلی فر اوہ پاوے اڈھا
ماپے ہر اک چھیواں پاون، جے اولادوں بڈھا

(۴)

جے اولادوں فارغ ہووے ماپے وارث آئے
ماں اُسدی نوں تہتا ملسی، (باقی پیوہ پائے)

(۵)

پر جے اُس دے بھائی ہوون ماں پئو چھیواں پائے
بعد ادائیگی قرض وصیت حصے دینے آئے

(۶)

ماپے تے اولاد تہاڈی کون زیادہ نیڑے
مومن لوکو، تسی نہ جانو نفع دیون دے گیڑے

(۷)

ایہ تقسیم خدا دی طرفوں لازم جانو سارے
بے شک علم وحکمت والا، اللہ، (کاج سنوارے)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ 12
اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں کے ترکے میں سے نصف حصہ ہے
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
الرُّبُعُ ١
اگر ان کی اولاد نہ ہو، پس اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لئے چوتھا حصہ ہے،
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ
ترکے میں سے بعد وصیت کے جو وہ کر جائیں یا قرض ادا کرنے کے بعد،
اَوْ دَيْنٍ ۭ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ
اور اُن کے لئے چوتھا ہے تمہارے ترکے
يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ ٢
میں سے اگر تمہاری اولاد نہ ہو،
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
پس اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لئے آٹھواں حصہ ہے تمہارے ترکے
مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ ٣
میں سے بعد ادائیگی وصیت جو کر جاؤ یا ادائیگی قرض کے بعد،
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
اور اگر مرد یا عورت کلالہ کی وراثت ہو اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو دونوں
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ ٤
میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا،
فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي
اگر بھائی بہن زیادہ ہوں اس سے تو وہ سب صرف تیسرے حصہ میں
الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ ٥
شریک ہوں گے وہ بھی بعد ادائیگی وصیت جو کر گیا یا قرض کی ادائیگی کے بعد،

①
بیویاں بے اولاد جو چھڈن ہے تساں لئی اڈھا
جے اولاد انہاندی ہووے ہے تساں لئی چوتھا

②
بعد ادائیگی قرض وصیت ایہ وی دینے آون
بے اولاد تسی جو چھڈو اوہ وی چوتھا پاون

③
جے اولاد تہاڈی ہووے فر اوہ اٹھواں پاون
بعد ادائیگی قرض وصیت ایہ وی دینے آون

④
اگر کلالہ وارث ماپے تے اولاد نہ پاوے
تاں فر بھائی، بھین اُسدے نوں چھیواں حصہ آوے

⑤
پر جے ہوون اک تھیں زیادہ سارے تہا پاون
بعد ادائیگی قرض وصیت ایہ وی دینے آون

غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ ٦

جب کہ کسی وارث کو نقصان نہ پہنچایا گیا ہو، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے،

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝ ٧

اور اللہ جاننے والا، بردبار ہے۔

⑥

ناں نقصان پُچایا ہووے وصیوں وارث کائی
خاص الخاص تمامی جانو ایہ ارشاد خدائی

⑦

ہر اک شئے دا علم خدا نوں سب کجھ پورا جانے
سب کجھ دیکھے نال تحمل نہیں نا غضب کمانے!

13 تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ١

یہ اللہ کی حدود ہیں، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے،

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وہ اسے بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ ٢

اس میں بہشتی لوگ ہمیشہ رہیں گے،

وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ٣

اور یہ ان کے لئے بہت بڑی کامیابی ہے۔

①

ایہ اللہ دیاں حدّاں سکھے، (ناں ٹپّے کوئی لگّے)
جو اللہ دا کہنا منّے کہے نبی دے لگّے

②

داخل اُسنوں کرے بہشتیں، (اللہ راضی اُس تے)
جاری نہراں ہیٹھ جنہاندے رہین ہمیشہ اوتھے

③

(اوہ ٹکانا پاون)، ایہ ہے بڑی مراد انہاندی!
(اوتھے گزرے نویں حیاتی ہے دلشاد انہاندی)

14 وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ ١

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود کو پھلانگ جائے،

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ

وہ اسے دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اور اس کے

مُّهِيْنٌ ۝ ٢ ع ۱۳

لئے رسوا کن عذاب ہوگا۔

①

اللہ اَتے رسول اُس دے دی کرے جو نافرمانی
نالے اُس دیاں حدّاں ٹپّے، (کر کے ایڈ نادانی!)

②

دوزخ داخل کیتا جاسی اوہ ہمیشہ تیکر
ذلّت مند سزاواں پاسی (اوہ ہمیشہ تیکر)

15 وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

اور جو تمہاری بیویاں بے حیائی کر کے آئیں، پس ان پر اپنے مردوں میں سے

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ ١

چار گواہ لاؤ،

①

بھی جے بیویاں کوئی تہاڈیاں کر بدکاری آون
چار گواہ انہاندے اُتّے جلد بُلائے جاون

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى
پس اگر وہ گواہی دے دیں تو انہیں گھروں میں روک رکھو یہاں تک کہ موت

يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝ ۲
انہیں وفات دے دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور صورت پیدا کر دے۔

(۲)
جے شہادت ملے مکمّل گھر وچ روکیاں جاون
یاں سبیل بناوے اللہ، موت طبعی اوہ پاون

16 وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا
اور تم میں سے جو دو (مرد یا مرد) بدکاری کر بیٹھیں، پس دونوں کو سزا دو،

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ ۱
پھر اگر دونوں توبہ کر لیں، اپنے آپ کو درست کر لیں، پس دونوں سے
درگزر سے کام لو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ ۲
بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
جے بدکاری دو کر بیٹھن دیہو سزا انہانوں
تائب ہوون نیکی اُتّے کجھ نہ کہوو انہانوں

(۲)
توبہ کرے قبول خداوند، (کرم کماون والا)
(اوگنہاراں اُتّے)، ہر دم رحم کماون والا

17 اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
اللہ تو صرف ان کی توبہ قبول کرتا ہے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ۱
جو نادانی سے برا کام کر بیٹھیں

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ ۲
پھر جلد ہی توبہ کر لیں،

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
ایسے ہی لوگوں کی اللہ توبہ قبول کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ۳
صاحب حکمت ہے۔

(۱)
اوہناں بُریاں دی ہی توبہ کرے قبول الٰہی
جہڑے کرن جہالت پاروں کدے کوئی بُریائی

(۲)
فِر اوہ جلدی توبہ کر کے نیڑیوں ہی باز آون
(بار بار نہ کرن بُرائی نیڑے بدی نہ جاون)

(۳)
اوہناں لوکاں دی ہی توبہ کرے قبول الٰہی
اللہ جانن والا ہر شئے حکمت اُسدی شاہی
○

18 وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
اور ہر وقت برے کام کرتے رہنے والوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی،

حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ
یہاں تک کہ کسی کو موت آ جائے اور وہ کہے کہ میں اس وقت توبہ

تُبْتُ الْـٰٔنَ
کرتا ہوں،

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ
اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کافر ہی مر جائیں،

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝
وہی ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

①

پَر قبول نہ ہووے توبہ کر دے جو بُریائیاں
(چائی آون دن تے راتی، شرماں دور ہٹائیاں!)

②

اوتھوں تک کھلووے ناہیں جد تک موت نہ آوے
بے شک میں ہن توبہ کیتی، فوراً آکھ سناوے

نہیں قبول انہاندی توبہ کافر جہڑے مر دے
(نہیں قبول ایمان اُیہا نزا، مرڑیاں دے بلے مر دے)

③

اوہی نیں اوہ جہاں خاطر درداں بھری سزاواں
(اوہ بد بخت نکارے مارے اپنے وچ گناہواں)

19 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا
اے مومنو، تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن

النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ
بیٹھو، (طلاق دینے کے بعد یا بیوہ ہونے کے بعد)،

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اور نہ انہیں روک کے رکھو اس لئے کہ کچھ مہر ان سے ہتھیا لو،

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
مگر یہ کہ صاف بدکاری کر بیٹھیں،

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو،

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ
پھر اگر تمہیں اپنی بیویوں سے نفرت ہو (وہ تمہیں بری لگیں)

①

مومن لوکو، نہیں مناسب جبراً وارث بننا
عورت (اُتّے اپنی خاطر طاقت تنبو تننا)

②

واپس لین لئی نہ روکو دتا تساں انہانوں
پَر جے ظاہرا کرن بُرائی، (پان رعائت کاہنوں)

③

نال انہاندے رہوو ہمیشہ نیک سلوکوں سارے
(جیسے تیسے عزّت تائیں کر دے رہوو گزارے!)

④

دلوں پسند نہ آون جے اوہ، (نال توجہ سُننا)
(سن کے قول اساڈا پا کے وچ خیالاں چُننا!)

فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْــٴًـا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ۝ ۵

تو ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو اچھا نہ سمجھو اور اللہ اس میں تمہارے لئے بہت سی بھلائی پیدا کردے۔

⑤
ہو سکدا اے اِک شئے بُھتی لگّے بُری تہانوں
پَر اُس وِچّوں بہت بھلائی بخشے رب تہانوں

20 وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَیْــٴًـا ؕ ۱ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ۝ ۲

اور اگر تم بیوی کے بدلے بیوی بدلنا چاہو، اور تم نے (ان میں سے) کسی کو خزانہ ہی کیوں نہ دے رکھا ہو تو اُس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا اس سے بہتان اور صاف گناہ لگا کر واپس لو گے؟

①
جے بیوی دے بدلے بیوی بدلہ کرنی چاہو
کَنز خزانہ دتّا ہووے واپس مول نہ پاہوٗ

②
کیا بہتان لگا کے لیسو؟ ایہ گناہ ہے ظاہرا
(تسی جہالت پاروں ناہیں کریو کم کواہرا)

21 وَ كَیْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۱ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ ۲

اور تم اس سے کیسے واپس لے سکتے ہو جب کہ تم نے ایک دوسرے سے فیض (لُطف) لے لیا ہے، نیز اس صورت میں بھی کہ انہوں نے تم سے پختہ عہد لیا تھا؟

①
نالے کیونکر لے سکدے او واپس مال عطایا
جد کہ آپس وچ تساں ہے پورا لطف اٹھایا؟

②
نالے اوہناں ہے تساں تھیں پکّا عہد چکایا
(رب تھیں سخت سزاواں پاسو جیکر عہد بھلایا)!

22 وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ ۱ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ ۲ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا ۝ ۳ ع ۱۴

اور مومنو، جن عورتوں سے تمہارے والدوں نے نکاح کیا ہو، ان سے بھی نکاح نہ کرنا! مگر جو کچھ ہوا، سو ہو چکا۔ (وہ معاف ہے)، بے شک یہ کام بدکاری ہے اور بُرا ہے، نیز بہت بُرا راستہ ہے۔

①
مومن لوکو، کرو نہ شادی ہرگز نال انہاندے
باپ تہاڈے کیتی شادی ہووے نال جنہاندے

②
جو کجھ ہویا سو ہو چکیا، ہویا جو کجھ ہونا
(ناہیں پکڑ تہانوں اُسدی ہرگز ناہیں رونا)

③
ایہ کم بے شک بے حیائی تے مکروہہ گندہ
ہر حالت وچ ہویا ایہ دستور طریقہ مندہ

23 حُرِّمَتۡ عَلَیۡکُمۡ اُمَّهٰتُکُمۡ وَ بَنٰتُکُمۡ
تم پر حرام کی گئی ہیں: تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں

وَ اَخَوٰتُکُمۡ وَ عَمّٰتُکُمۡ ۱
اور پھوپھیاں،

وَ خٰلٰتُکُمۡ وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ
اور تمہاری خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں

وَ اُمَّهٰتُکُمُ الّٰتِیۡۤ اَرۡضَعۡنَکُمۡ وَ اَخَوٰتُکُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ ۲
اور تمہاری رضاعی مائیں اور تمہاری
رضاعی بہنیں،

وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِکُمۡ وَ رَبَآئِبُکُمُ الّٰتِیۡ فِیۡ
اور تمہاری ساسیں اور تمہاری گود میں پالی

حُجُوۡرِکُمۡ ۳
ہوئی تمہاری بیٹیاں

مِّنۡ نِّسَآئِکُمُ الّٰتِیۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ ۫ فَاِنۡ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا
تمہاری بیویوں میں سے جن سے تم نے صحبت کی، اگر صحبت نہ کی ہو تو (ان سے

دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ ۫ ۴
نکاح کرنے میں) تم پر مضائقہ نہیں،

وَ حَلَآئِلُ اَبۡنَآئِکُمُ الَّذِیۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِکُمۡ ۙ
نیز تمہارے صُلبی بیٹوں کی بیویاں،

وَ اَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ ۵
اور دو بہنوں کا بیک وقت جمع کرنا (نکاح میں) بھی حرام ہے۔

اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ ۶
مگر جو ہوا سو ہو چکا،

اِنَّ اللّٰهَ کَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۙ ۷
بے شک اللہ بخشنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
ہین حرام تہاڈے اُتّے مانواں جنہاں جنیا
نالے دھیاں، بھیناں، پھپھیاں دا جو رشتہ بنیا

(۲)
خالہ اتے بھتیجی نالے بھانجیاں جو پایا
مانواں جنہاں دودھ پلایا، دُدّھوں بھین کہایا

(۳)
مانواں سستاں، (جنہاں دھیاں پاروں رتبہ پایا)
گودی دھیاں، (جنہاں مانواں پاروں درجہ پایا)

(۴)
بیویاں وچّوں جنہاں وچّوں لطف تُساں نے پایا
نہیں گناہ تہاڈے اُتّے جے نہ لطف اٹھایا

(۵)
تُوںہاں نہیں حلال تساں تے سکّے پتّر اں ولّوں
نالے سکّیاں بھیناں دو دو کٹھیاں کرنا گلّوں

(۶)
جو کجھ ہویا سو ہو چکیا، ہویا جو کجھ ہونا
(ناہیں پکڑ تہانوں اُس دی ہرگز ناہیں رونا)

(۷)
بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے
کرم کماوے رحم وکھاوے نام رحیم رکھاوے

24 وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ ۱

اور شادی شدہ عورتیں بھی حرام ہیں سوا قیدی عورتوں کے جو غنیمت میں ملی ہوں (تمہاری لونڈیاں)، اللہ کی طرف سے تم پر یہ حکم لکھ دیا گیا ہے،

(۱)

بھی حرام ویاہیاں، پر نہ جو ملکیت آئیاں
حق تہاڈے اللہ ولوں ایہ سب لکھیاں آئیاں

وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

اور ان کے علاوہ سب عورتیں تم پر حلال ہیں، کہ مال خرچ کر کے

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ ۲

قید نکاح میں لاؤ

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ ۳

صرف گل کھلانے کو نہیں (شہوت رانی کے لئے نہیں)،

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

پس جن سے بصورتِ نکاح متمتع ہونا چاہو

فَرِيْضَةً ؕ ۴

تو انہیں ان کے مقرر حق مہر ادا کر دو

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ

مہر مقرر کرنے کے بعد آپس میں کچھ رضامندی سے لو

بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ ۵

تو تم پر کچھ گناہ نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ۶

بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۲)

باقی سب حلال تہاڈے اُتّے ہور تمامی
ایس طرح کہ خرچہ کر کے کرو نکاح گرامی

(۳)

مقصد بُرا نہ ہووے اِس تھیں، (دل وچ مستی کاری)
(جے ایہ نیّت دھاری ہووے غضب کرے رب باری)

(۴)

شادی کر کے جنہاں کولوں چاہو نفع اُٹھاؤ
دیہو انہاں نوں مہر مقررہ، (مفت نہ موج اُڑاؤ)

(۵)

صلح صفائی نال لوو جو، نہیں گناہ اوہ کوئی
جیکر بعد مقررّ مہر (باہم مرضی ہوئی)

(۶)

بے شک اللہ سب کجھ جانے، (اوہنوں بھُل نہ کوئی)
سب کماں وچ حکمت اس دی، (مخفی رکھی ہوئی)

25 وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ

اور جسے تم میں سے اس کا مقدور نہ ہو کہ آزاد مومنات سے نکاح کر

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

سکو تو اپنی مملوکہ مومنات لونڈیوں سے

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ ۱

نکاح کر لو،

(۱)

مومن عورت نال نکاح دا جو مقدور نہ رکھن
قبضے آئی مومن لونڈی دے سنگ کرن نہ جھکن

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِکُمْ ط بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج ۲
اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے، تم ایک دوسرے میں سے ہو،

فَانْکِحُوْھُنَّ بِاِذْنِ اَھْلِھِنَّ وَاٰتُوْھُنَّ
پس ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرو اور ان کے مہر

اُجُوْرَھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۳
اچھی طرح ادا کرو

مُحْصَنٰتٍ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ
وہ پابندی میں رہنے والی کھل نہ کھیلنے والی ہوں اور مخفی یاری لگانے

اَخْدَانٍ ج ۴
والی نہ ہوں،

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَۃٍ فَعَلَیْھِنَّ
پس جب بیاہنے کے بعد اگر وہ زنا کریں تو ان کے لئے محصنٰت کی نسبت

نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ط ۵
نصف سزا ہوگی۔

ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْکُمْ ط ۶
یہ (لونڈی سے نکاح کرنا) اس کیلئے روا ہے جو تم میں سے گناہ کرنے سے ڈرے،

ع ۴ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۷
اور اگر صبر سے کام لو تو تمہارے لئے بہتر ہوگا، اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۲)
اللہ دانا بینا جانے خوب ایمان تہاڈے
اِکو کجھ ہو تُسی تمامی، (نہیں دھیان تہاڈے!)

(۳)
لَے اجازت مالک کولوں کرو نکاح کنیزاں
مہر مقررہ دیہو اُنہاندا، (مَرو نہ مثل مریضاں!)

(۴)
ہون عفیفہ، لان نہ یاری، کرن نہیں بدکاری
(ریہن ہمیشہ نال خوشی دے خاوند نال پیاری)

(۵)
وچ نکاح دے آون پچھوں کرن جے اوہ بدکاری
محصن عورت نالوں پاون نصف سزا، (اوہ ماری!)

(۶)
لونڈی نال نکاح روا ہے صرف اُس مومن تائیں
جو گناہ تھیں ڈردا ہووے، (کر اوہ بیٹھے ناہیں!)

(۷)
صبر کرو تے ہے ایہ بہتر حق تہاڈے آیا
اللہ بخشنہار گناہیاں، چاہوے رحم کمایا

26 یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ وَیَھْدِیَکُمْ سُنَنَ
اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے حکم صاف صاف بتا دے اور تم سے پہلے
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ ۱
لوگوں کے طریقے (دین) بھی تمہیں دکھا دے

(۱)
اللہ چاہوے حکم تُہانوں اپنے کھول سناوے
نالے پہلے لوکاں والے طور طریق دکھاوے

وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۶

اور تم پر نظرِ کرم کرے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۲)
نالے پرت تہاڈے اُتے نظر کرم دی پاوے
پاک خداوند شاناں والا علیم حکیم صداوے

27 وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر نظرِ عنایت کرے، اور خواہشات کے متبع (پیروکار)

الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ

لوگ تو چاہتے ہیں

اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝۲۷

کہ تم اس سے بہت دور ہو جاؤ۔

(۱)
اللہ چاہن تہاڈے اُتّے نظر کرم دی پاون
پر اوہ چاہون خواہش پچھے جھڑے دوڑ لگاون

(۲)
مائل کرن تہانوں اللہ کولوں دور لیجاون
(وَیر کماون، خیر نہ ہووے، پُٹھے رستے لاون)

28 يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ

اللہ تم سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے، کیوں کہ انسان کمزور پیدا کیا

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝

گیا ہے۔

○
اللہ چاہوے بوجھ تہاڈا ہلکا کر دکھلاوے
بندے نوں کمزور بنایا، (اللہ آکھ سناوے)

29 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ

اے مومنو، ایک دوسرے کے مال باطل

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

طریقے سے نہ کھاؤ

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫

مگر اس طرح کہ باہم رضامندی سے تجارت کر لو،

وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

اور ایک دوسرے کو قتل نہ کرو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۲۹

بے شک اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
مومن لوکو، (پاک حیاتی والے سکھو سلیقے)
اک دوجے دا مال نہ کھاوو باطل طور طریقے

(۲)
پر ہے جائز اِکدوجے سنگ رَل مِل کرو تجارت
(رحم کرو) تے اِکدوجے نوں دیہوو نہیں ہلاکت

(۳)
بے شک اللہ نال تہاڈے رحم کماون والا
(نیکی دے ایہ بول تہانوں کھول سناون والا)

30 وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ

اور جو یہ کام سرکشی اور ظلم سے کرے گا تو اسے جلد ہی آگ میں داخل کیا جائے گا۔

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰

اور اللہ کو یہ کام کر دکھانا آسان ہے۔

(۱)
بھی جو ظلم تعدّی کر کے مال حرام کماوے
اُس ظالم نوں وچ جہنّم پھڑ کے سٹیا جاوے

(۲)
ایہ کم کرنا سوکھا آیا پاک خداوند تائیں
(قادر قدرت والے اگّے ایہ کم مشکل ناہیں)

31 اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝۳۱

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے باز آ جاؤ، جن سے تمہیں روکا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں شاندار محلوں میں داخل کریں گے۔

(۱)
بڑے بڑے جے اوگن کولوں دامن تُسی بچاؤ
جنہاں کولوں ساڈی طرفوں ہوڑے ہٹکے جاؤ

(۲)
تاں فر چھوٹے چھوٹے اوگن تہاتھوں دُور ہٹائیے
عالیشان محلاں اندر گھر داخل فرمائیے

32 وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۳۲

اور تم اس فضیلت کی تمنا نہ کرو جو اللہ نے تمہیں ایک دوسرے پر دی ہوئی ہے، مردوں کو اپنے کیے کا حصہ ملے گا، اور عورتوں کو اپنے کیے کا حصہ ملے گا، اور اللہ سے اس کا فضل مانگو، بے شک اللہ ہر شی کو جاننے والا ہے۔

(۱)
ہرگز کرو تمنّا ناہیں، (حاصل لازم ہووے)
جو فضیلت ہور کسے نوں اللہ بخشی ہووے

(۲)
مرداں تائیں ملے نصیبہ جو کُجھ عمل کماون
نالے پچھے بی بیاں بھی بس عملوں حصہ پاون

(۳)
منگو فضل خدا دے کولوں، (فضل کماون والا)
بے شک اللہ ہر اک شئے دا علم رکھاون والا

33 وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
والدین اور اقربا کے ترکہ کے ہم نے ہر ایک کے لئے وارث بنا
وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ ۱
دیئے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ ۲
اور جن سے تم نے معاہدہ کیا ہو تو انہیں ان کا حصہ دو،
ع اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۳۳ ۳
بے شک اللہ ہر ایک شئی پر گواہ ہے۔

①
ماپے رشتہ دار قریبی جو کجھ چھوڑ سدھارے
ہر اک دے نیں اساں بنائے والی وارث سارے

②
نال جنہاندے تساں بنایا عہد پیمان پکیرا
اوہناں نوں وی دیہو انہاندا حصہ (چنگ چنگیرا)

③
بے شک اللہ ہر اک شئے تے آپے شاہد ہویا
(ذات نیاری کولوں کجھ وی جاوے نہیں لکویا)

34 اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے انہیں ایک دوسرے پر فضیلت
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۱
دی ہے
وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ ۲
اور اس لئے کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں،
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ
پس انہیں نیکوکار، فرمانبردار اللہ نے جو چیز لائق پردہ بنائی ہے
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ ۳
اس کی حفاظت کرنے والیاں ہونا چاہیے
وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ ۴
اور جن سے تمہیں نافرمانی کا دھڑکا ہو تو پہلے انہیں سمجھاؤ،
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ ۵
پھر انہیں الگ بستروں میں چھوڑ دو پھر انہیں احتیاط سے مارو،

①
اللہ کیتا حاکم مرداں تائیں اُپر عورت
ایس لئی کہ اِکدوجے تے بخشی آپ فضیلت

②
نالے ایس لئی کہ مرداں سارا خرچ اٹھایا
(آہو ایسے صورت اللہ مرداں نوں وڈیایا)

③
بس اوہ ہوون نیکوکاراں نالے خدمتگاراں
جو کیتا رب پردے لائق اس دیاں راکھی کاراں

④
جنہاں ولوں خوف تہانوں نافرمانی ہووے
پہلاں کرو نصیحت اوہناں، (متے نادانی ہووے!)

⑤
فیر اوہناں نوں کرو علیحدہ بستر تے نہ پاؤ
آخر دے وچ مارو اوہناں، (کر کے بچ بچاؤ)

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۶
پھر تمہارا کہنا مان جائیں تو ان پر کوئی راہ (زیادتی یا طلاق کی) تلاش نہ کرو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ ۷
بے شک اللہ عالی شان اور بڑائی والا ہے۔

(۶)
جے اوہ رن اطاعت تاں فر عُذر کوئی نہ لوڑو
(ظلم تعدّی کرو نہ کوئی بس فر کھتہ چھوڑو)

(۷)
بے شک اللہ اعلیٰ حاکم، (حکم تہانوں دیوے)
کبر، تکبر کُل وڈیائی زیب خدا نوں دیوے

35 وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا
اگر تمہیں دونوں میں جھگڑے کا اندیشہ ہو تو مرد اور عورت دونوں کی طرف
مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۱
سے ان کے اہل میں سے ایک ایک پنچ مقرر کرو،
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۲
اگر وہ دونوں ان کی صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان کے مابین موافقت پیدا کر دے گا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝ ۳
بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

(۱)
دوہاں اندر جھگڑے دا جے خوف تہانوں آوے
اِک اِک پنچ مقرر دوہاں طرفوں کیتا جاوے

(۲)
جے اوہ صلح کرانی چاہون دل اُنہاندا آوے
میاں بیوی دوہاں دے اندر اللہ میل کراوے

(۳)
بے شک اللہ جانن والا ہر اک دل دی جانے
حال احوال خبر تمامی جانے ہر زمانے

36 وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
اور اللہ کی عبادت کیا کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۱
کے ساتھ احسان کیا کرو،
وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ ۲
نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی احسان کرتے رہو،
وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ
اور ہمسایہ قریبی اور دور کے ہمسایہ
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ ۳
اور پہلو والے (جگری) دوستوں کے ساتھ بھی احسان کرتے رہو

(۱)
بھی عبادت کرو خدا دی ناں شریک بناؤ
ماپیاں نال احسان وکھاؤ نیکی خوب کماؤ

(۲)
نالے کرو احسان بھلائی رشتے داراں اُتے
ہور یتیماں مسکیناں تے لوک ناداراں اُتے

(۳)
بھی ہمسائے قُربت اُتے نالے دُوری اُتے
نالے جگری یاراں اُتے (دوست حضوری اُتے)

وَ ابْنِ السَّبِيْلِ لا وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ط
اور مسافروں اور غلاموں کے ساتھ بھی احسان کرتے رہو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝
بے شک اللہ شیخی مارنے والے اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں فرماتا۔

(۴)
راہ اندر راہگیر جو ہوئے سفری کاراں اُتے
نالے اپنے مُل خریدے خدمتگاراں اُتے
(۵)
بے شک رب نوں چنگا لگے نہیں اتراون والا
یعنی جہڑا شیخی مارے فخر جتاون والا

37 الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
وہ جو بخل کرتے ہیں، اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں
وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط
اور اللہ نے جو کچھ انہیں اپنے فضل میں سے عطا کیا ہے، چھپاتے ہیں،
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝
اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱)
اوہ جو بخل کماندے نالے بخلوں حکم سناندے
اللہ اپنے فضلوں جو کجھ دتا ہین چھپاندے
(۲)
کافر لوکاں لئی بنایا اساں عذاب نکارا
روز حشر نوں ذلت دیوے، (کرے خراب نکارا)

38 وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا
اور وہ جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور یوم
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
قیامت پر ایمان نہیں لاتے،
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝
اور وہ جس کا ساتھی شیطان ہوتا ہے، تو شیطان بہت ہی برا ساتھی ہے۔

(۱)
بھی جو خرچ کریندے دولت صرف دکھاوے خاطر
بھی ایمان لیاون ناہیں اللہ، محشر حاضر
(۲)
جس دا بیلی دنیا اندر بنے شیطان نکارا
بہت برا اوہ بیلی ہووے، (ہے وڈا بدکارا)

39 وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور انہیں کیا ہوتا اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان لے آتے!
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ط وَكَانَ اللّٰهُ
اور اللہ نے جو کچھ انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے، اور اللہ انہیں اچھی
بِهِمْ عَلِيْمًا ۝
طرح جاننے والا ہے۔

(۱)
اوہناں نوں کی گھاٹا پیندا جے ایمان لیاوندے
اللہ نالے روز قیامت پر یقین جماوندے
(۲)
نالے خرچ دکھاندے رب دے دتے وچوں سارے
اللہ جانے نقطہ نقطہ خوب انہاندے بارے

40 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ

بے شک اللہ کسی پر ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا، اگر نیکی کی ہو تو اسے دگنا کر

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

دے گا،

وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اور اپنی طرف سے اس نیکی کا بہت بڑا اجر دے گا۔

①

رب کسے تے ظلم نہیں کر دا بے شک بھورے جتا

نیکی کیتی ہووے جیکر وادھا کرسی کتا!

②

بھی محشر نوں بدلہ دیسی اپنی طرفوں بھارا

(اتھے اوتھے دونہیں جہانیں اوہ رحمان ہمارا)

41 فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ

پس کیا حال ہوگا ان کا جب ہم ہر امت پر ایک گواہ لائیں گے،

وقف النبی

وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝ؕ

اور جب آپ کو بھی ان پر گواہ لائیں گے؟

①

کیسا حال ہووے گا اُس دن ہر اک امت والا

جس دن ہر تے ڈھویا جاسی دین شہادت والا؟

②

بھی گواہ اُنہاندے اُتّے تینوں کیتا جاسی

(ایسے صورت تیرے درجے آپے رب ودھاسی)

42 يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا

اس دن کافر اور رسول کے نافرمان تمنا کریں گے، کاش! ان پر زمین

الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ

برابر کر دی جاتی!

ع

وَ لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ؒ

اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔

①

اس دن کافر سارے نالے نافرمان رسولؐ

چاہون اوہناں اُتّے ہووے پدھر زمیں، اصولی

②

پر اوہ گل چھپا نہ سکّن رب اپنے دے کولوں

(حشر دیہاڑے ظاہر ہوسی ہر کوئی کسیوں، قولوں)

43 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ

اے مومنو، اس وقت نماز کے پاس نہ جاؤ جب تم نشہ میں ہو، یہاں تک کہ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

اپنا کہا سمجھ سکو۔

وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

اور نہ جُنبی ہونے کی حالت میں یہاں تک کہ غسل کر لو سوائے

راہ پر سفر کرتے ہوئے،

①

پڑھو نماز نہ مومن لوکو جس دم پیتی ہووے

جد تک سمجھ نہ سکو گل نوں جہڑی کیتی ہووے

②

نالے جس دم جُنبی ہووو، غسل نہ کیتا ہووے

ماسوائے رستے اندر، (جسم پلیتا ہووے)

	وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْجَآءَ اوراگر مریض ہو یا سفر میں ہو یا جائے حاجت سے آئے ہو، اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ ۳ یا عورتوں کو چھوا ہو، (جماع کیا ہو)، فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو، فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ۴ پس مسح کرلو چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ ۵ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے؟	(۳) بھی جے ہووو مرض کسے وچ یا سفر وچ ہووو بیت خلاؤں آئے ہووو یاں بی بی نوں چھووو (۴) بس جے پانی ملے نہ جس دم، (ایس طریقے سارو) کرو تیمم پاک مٹی نوں منہ ہتھاں تے مارو (۵) بے شک اللہ دے معافی، (ہراک اوگن پاروں) اوہو اوگن بخشن والا، (رحمت دے درباروں)
44	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں سے حصہ دیا گیا کہ وہ گمراہی يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ ۱ خریدتے ہیں، وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝ ۲ نیز وہ چاہتے ہیں کہ آپ بھی گمراہ ہو جائیں؟	(۱) محبوبا، کیا اوہناں لوکاں تائیں جانو ناہی رکھن جو کتابوں حصہ، لیندے مُل گمراہی؟ (۲) نالے چاہون اوہ تُسی وی پُٹھے رستے لگو (واہ ابلیس انہاندے اگے تم بھی ناہیں کھگو!)
45	وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور اللہ بحیثیت دوست وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ (ہمدرد) کے کافی ہے، اور اللہ بحیثیت مددگار کافی ہے۔	( ) اللہ واقف خوب تہاڈے دشمن بارے ہیگا کافی اللہ دوست تہانوں، نُصرت کارے ہیگا
46	مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ بعض یہود اللہ کے کلام میں تحریف کر دیتے ہیں ان کے اصل مواقع سے مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۱ اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی،	(۱) اصل مقاموں بدلن کلمے بعض یہود نکارے نالے کہیندے سُنیا پر نہ منیا کسے کنارے!

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا ۲
اور سنو نہ سنائے جاؤ اور راعنا کہتے ہیں

(۲)
نالے کہیندے سُن، اے تینوں سُنن نصیب نہ ہووے
نالے راعِنا کہن زبانوں، (دل قریب نہ ہووے)

لَيًّا ۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ط ۳
اپنی زبانوں کو پھیر پھیر کر اور دین میں طعن کرنے کی خاطر،

(۳)
پاپا دل زباناں اندر طعنے طور بناندے
(ایسے صورت ظالم پاپی دینے رخنا پاندے)

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا ۴
اور اگر وہ کہتے ہم نے سنا اور اطاعت کی اور سنو اور ہماری طرف دیکھو،

(۴)
کاش! اوہ کہیندے سُنیا نالے منیا اساں بہ جانوں
نالے کہیندے سنو تے ویکھو، (ہوندا خوب ایمانوں)

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ
تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور مناسب تر، لیکن ان کے کفر کی بنا پر

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ ۵
اللہ نے ان پر لعنت فرمائی،

(۵)
اوہناں خاطر بہتر ہوندا، ٹھیک ہر دینی کاروں
لیکن اللہ لعنت کیتی کُفر انہاندے پاروں

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۶
اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

(۶)
پس ایمان لیاون ناہیں، (وگی مار اُنہانوں)
پر لیاون تھوڑا جتا، (ملے نصیب جنہانوں)

47 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا
اے کتاب والو، ایمان لاؤ، اس پر جو ہم نے نازل فرمایا جو تصدیق کرنے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ ۱
والا ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے،

(۱)
ایمان لیاؤ اہل کتابو، جو کجھ نازل ہویا
اُس دی جو تصدیق کریندا جو تساں دل ٹھویا

مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى
اس سے پہلے کہ چہرے بگاڑ دیئے جائیں اور پھر ہم انہیں پشتوں کی طرف

اَدْبَارِهَاۤ ۲
لگا دیں،

(۲)
اُس تھیں پہلاں پہلاں کہ سب منہ وگاڑے جاون
فر اوہ پھڑ کے پشتاں وتے موڑ لگائے جاون

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ط ۳
یا ان پر لعنت کریں جس طرح ہم نے ہفتہ والوں پر لعنت کی تھی،

(۳)
یاں فِر لعنت کیتی جاوے اوہ مکالیاں اُتے
جیونکر لعنت کیتی ہم نے ہفتے والیاں اُتے

	وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۞ ٤٧ اوراللہ کا کام کیا گیا ہوتا ہے۔(اللہ کا کام ہو کر رہتا ہے)	④ حکم خدا دا ہوون والا، (ہر صورت وچ ہووے) (اِک اکھ دے پلکارے اندر، دیر ذرا نہ ہووے)
48	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا بے شک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والے کو نہیں بخشے گا اور اس کے علاوہ دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ جسے چاہے گا بخش دے گا، وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۞ ٤٨ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو بے شک اس نے بہت بڑا گناہ افترا کیا۔	① بے شک اللہ بخشے ناہیں شرک جاں کیتا جاوے شرک علاوہ سب کجھ بخشے جس تے کرم کماوے ② نال خدا وند احد واحد جو کوئی شرک کماوے پس اوہ وڈے اوگن پاروں اک طوفان اٹھاوے
49	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ کیا آپؐ نے انہیں نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک سمجھتے ہیں؟ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۞ ٤٩ نہیں نہیں بلکہ اللہ جسے چاہے پاک کرتا ہے اور لوگوں پر دھاگے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	① اوہناں نوں کیا جانو ناہیں جہڑے پاک بناون جان اپنی دے تائیں ظالم، (بالکل شرم نہ کھاون)؟ ② بلکہ اللہ جس نوں چاہے آپے پاک بناوے اوہ رحمان کسے تے ناہیں رتیلا ظلم کماوے
50	اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ دیکھئے، اللہ پر وہ کیسا جھوٹ تھوپتے ہیں؟ اور یہ کام ایک بڑا گناہ ع۸ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۞ ہونے کو کافی ہے۔	○ ویکھ محبوبا، کیسا اللہ اُتے جھوٹھ لگاون! ایہ گناہ ہے کافی وڈا، (جے اوہ سمجھ رکھاون)
51	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں سے حصہ دیا گیا کہ وہ بتوں اور شیطان يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ پر ایمان لاتے ہیں،	① اوہناں نوں کیا جانو ناہیں ملی کتاب جنہاں نوں جو منّن شیطان، بتاں نوں، (جانن سچ انہاں نوں)

وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ
اور وہ کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں سے کہیں زیادہ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ ۲
سیدھی راہ پر ہیں۔

(۲)
نالے کہن کُفّاراں بارے، (کیڈی گل نکمّی!)
مومناں نالوں ایہ نیں اُتے راہ سِدھی تے کمّی

52 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ ا
ہاں، یہی وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔

وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ ؕ ۲
اور جس پر اللہ لعنت کرتا ہے تو اس کے لئے آپ ہرگز مددگار نہ پائیں گے۔

(۱)
آہو، اوہناں لوکاں اُتّے لعنت اللہ کیتی
(اوہناں کسّی گمراہی تے بدمستی دی پیتی)

(۲)
جہڑا رب تعالیٰ وِلّوں ظالم لعنت چاوے
ہرگز ناہیں اوہ کسے نوں اپنا ناصر پاوے

53 اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ
کیا ان کا بادشاہی میں حصہ ہے؟ ایسا ہوتو وہ لوگوں کو نقطے برابر
النَّاسَ نَقِيْرًا ۝ لا
بھی نہ دیں گے۔

( )
کیا انہاندی خاطر رکھیا بادشہی وچ پاسہ
اِنج ہووے تے لوکاں تائیں دیہن نہ بھورا ماسہ

54 اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ
کیا وہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس چیز پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں
فَضْلِهٖ ۚ ا
عطا فرمائی ہے؟

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ
بے شک ہم نے اولادِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی تھی اور انہیں ہم نے بہت
اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ ۲
بڑی بادشاہی عطا فرمائی تھی۔

(۱)
کیا اوہ ظالم حسد کماندے لوکاں اُتّے حالوں
جو کجھ دتا رب اُنہانوں اپنے فضل کمالوں

(۲)
ابراہیمی آل نوں بخشی اساں کتاب و حکمت
نالے بخشی اساں انہانوں فضلوں بڑی حکومت

55 فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ ا
پھر بعض کچھ تو اس پر ایمان لائے اور بعض اس سے دُور رہے،

(۱)
فیر اوہناں چوں اُسدے اُتّے بعض ایمان لیائے
بعض اوہناں چوں بدنصیبے رہ گئے دُور ہٹائے

وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾

اور انہیں جلانے کے لئے دوزخ کافی ہے۔

(٢)

بھی اُنہانوں دوزخ کافی ساڑ ونجاون والی
(کون زیادہ آتش نالوں دکھ پچاون والی؟)

56 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ

بے شک جو ہماری آیتوں (پیغمبروں اور کتابوں) سے منکر ہوئے ہم انہیں

نَارًا ؕ

جلد ہی آگ میں داخل کریں گے،

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا

جب ان کی جلدیں گل جائیں گی انہیں اور جلدیں بدل دیں گے تاکہ وہ

غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ

عذاب چکھتے رہیں،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾

بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

(١)

بے شک جہڑے کافر ہوئے ساڈیاں آیتاں بارے
جلدی سارے داخل کیتے جاسن اندر نارے

(٢)

جاں گل جاسی جلد اُنہاندی نویں چڑھایئے پھڑ کے
تاں جے مزا عذابوں چکھّن، (جو آوے چڑھ چڑھ کے)

(٣)

بے شک اللہ غالب ہر دم اپنے ہر اَمر تے
صاحب حکمت حکم چلاوے ہر اک خیر و شر تے

57 وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

انہیں ہم باغوں میں داخل کریں گے۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے،

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

اُن کے لئے اُن میں پاک بیویاں ہیں اور انہیں ہم کامل

ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾

سائے میں داخل کریں گے۔

(١)

بھی جو مومن ہوئے نالے چنگے عمل کمائے
جلد اُنہانوں داخل کریئے باغ بہشت بنائے

(٢)

ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری، (جلوے خوب وکھاون)
رہسن ہمیشہ اوہناں اندر، (ہر دم موج مناون)

(٣)

وچ انہاندے اوہناں خاطر بیبیاں پاک بنائیاں
داخل کریئے سائے اندر، (تپشاں جس گوائیاں)

58 اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ
بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں
اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ ١
کی امانتیں لوٹا دو،

وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا
اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو،
بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ ٢
بے شک اللہ تمہیں بہت اچھی نصیحت کرتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ۝ ٣
بے شک اللہ دیکھنے والا، سننے والا ہے۔

(١)
بے شک اللہ حکم سناوے آپ تہاڈے تائیں
واپس کرو امانت اوہناں جو انہاندے سائیں

(٢)
لوکاں وچ تصفیہ کرنا نال عدل دے کرنا
اللہ کرے نصیحت چنگی (غلط قدم نہ دھرنا)

(٣)
بے شک اللہ ہر اک دی گل ہے سُن دا کن لا کے
صاف شفاف بصارت والا ہر شئے ویکھے چا کے

59 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اے ایمان والو اللہ
وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ١
اور رسول کی اطاعت کرو
وَ اُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ ٢
اور اپنے میں سے صاحبِ اختیار کی اطاعت کرو،

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ
اگر کسی بات پر جھگڑ پڑو تو وہ جھگڑا اللہ اور رسول کے
وَ الرَّسُوْلِ ٣
پاس لے جاؤ،

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
اگر تم اللہ پر اور یومِ قیامت پر ایمان رکھتے ہو،
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ ٤ ع ٥
یہ کام اچھا ہے اور نتیجہ کے لحاظ سے بہتر ہے۔

(١)
مومن لوکو کرو اطاعت اپنے پاک خدا دی
نالے سارے کرو اطاعت تسی رسول خدا دی

(٢)
نالے کرو اطاعت ہر دم اپنے صاحب امر دی
(اِسدے اندر خیر تہاڈی بھی تہاڈے گھر دی)

(٣)
کسے امر دا جھگڑا ہووے فوراً لے کے جاؤ
پاس خدا دے، پاس نبیؐ دے دوڑے دوڑے آؤ

(٤)
اللہ، روز قیامت اُتّے جے ایمان لیاؤ
ایہ طریقہ بہتر نالے ٹھیک نتیجہ پاؤ

60 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا لا

کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جن کا خیال (دعویٰ) ہے کہ وہ ایمان لائے

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اس چیز کے ساتھ جو آپ کی طرف اتاری گئی اور جو آپ سے پہلے اُتاری

يُرِيْدُوْنَ ۲

گئی، لیکن وہ چاہتے ہیں کہ

اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا

فیصلہ کے لئے شیطان کے پاس جائیں حالانکہ انہیں اس سے دور رہنے کا

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ط ۳

حکم دیا گیا ہے،

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ۝ ۴

مگر شیطان انہیں دور تک گمراہ کرنا چاہتا ہے۔

(۱)

کیا نہ جانو، اوہناں تائیں جو اس دعوے اُتّے
ایہ کہ اوہ ایمان لیائے، (ہر کتابے اُتّے)

(۲)

جہڑی نازل تَیں تے ہوئی نالے تَیں تھیں پہلاں
فِر وی ظالم چاہندے نیں اوہ، (کرنا کم نکمّاں)

(۳)

لئے مقدمہ حاضر ہوون کول شیطان تمامی
جَد کہ اس تھیں دُور ہوون دا ہویا حکم اک عامی

(۴)

پر مردود انہاں نوں چاہے گم راہی وچ پانا
گمراہی دے جنگل اندر دُور دراز پچّانا

---

61 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

نیز جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا اس کی طرف اور رسول

وَاِلَى الرَّسُوْلِ ۱

کی طرف آؤ،

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ ج ۲

تو آپ دیکھتے ہیں کہ منافق لوگ آپ سے منہ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

(۱)

بھی جاں کہیا جائے انہاں نوں آؤ مل کے سارے
طرف خدا جو نازل کیتا نالے نبیؐ پیارے

(۲)

محبوبؐ، توں ڈٹھا جو جو ہَین منافق سارے
پھر جاندے نیں منہ پھیر کے تیتھوں شامت مارے

---

62 فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ

پھر کیسا ہوتا ہے جب انہیں ان کے کرتوتوں کے سبب کوئی

اَيْدِيْهِمْ ۱

مصیبت پہنچتی ہے؟

(۱)

کیسا ہے جاں اوہناں اُتّے کوئی مصیبت آوے
اپنے ہتھوں اوہناں تائیں جاں کوئی شامت چاوے؟

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ
تو آپ کے پاس آکر قسمیں کھاتے ہیں؟ اللہ کی قسم، کہ ہم نے تو صرف
اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ۝۲
بھلائی اور باہم میل جول چاہا تھا۔

۲
تیرے کول محبوبا آون فِر اوہ قسماں کھاندے
بس اَسی تے خیر خواہی اتے توافق چاہندے

63 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ
اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے دلوں میں ہے، پس آپ ان سے
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ ۱
درگزر کریں

۱
جانے خوب خداوند جو کجھ دل اُنہاندے اندر
کُکھ خیال نہ کرو پیارےؐ جو رکھن من مندر

وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ۝۲
اور انہیں نصیحت کریں اور ان سے دُور رس باتیں کریں۔

۲
کرو نصیحت اوہناں تائیں کر کر گلاں کھریاں
جو کھُبن وچ دل اُنہاندے، (رَس پریموں بھریاں)

64 وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ
ہم نے کسی رسول کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت
اللّٰهِ ۭ ۱
کی جائے،

۱
نہیں رسول گھلایا کوئی، (اندر کسے زمانے)
پر اطاعت کیتا جاوے حکمے نال ربانے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ ۲
اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں آپ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں،
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
پھر وہ اللہ سے بخشش مانگیں اور رسول (آپؐ) بھی ان کی بخشش کے لئے دعا

۲
فِر اوہ جیکر ظلم کماون خود ہی جاناں اُتّے
قائم ہو کے آون تیرے کول ایماناں اُتّے

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝۳
مانگیں تو یقیناً اللہ کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پائیں گے۔

۳
بخشش منگن اللہ کولوں، کرن رسولؐ شفاعت
اللہ نُوں توّاب اوہ پاون کر دا جو عنایت

65 فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
پس آپ کے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہوں گے جب تک کہ اپنے جھگڑوں
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
میں آپ کو جج نہ بنائیں،
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
پھر جو آپ فیصلہ کریں اپنے دلوں میں اس پر وہ تنگی نہ پائیں کہ اور
قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○
اس فیصلے کو کماحقہٗ، مان لیں۔

(۱)
رب تیرے دی قسم محبوبا، کدے ایمان نہ پاون
جد تک تینوں ہر جھگڑے وچ ثالث نہیں بناون

(۲)
فر نہ تنگی پاون دل وچ جو تصفیہ ہووے
نال خوشی دے منن اُسنوں جیوں منن حق ہووے

66 وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ
اور اگر ہم ان پر فرض کردیتے کہ اپنی جانوں کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے
اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ
نکل جاؤ،
مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ
وہ سب ہرگز ایسا نہ کرتے مگر تھوڑے لوگ ان میں سے ایسا کرتے،
وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ
اور اگر وہ نصیحت پر عمل کرتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور انہیں زیادہ ثابت
خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ○ۙ
قدم رکھنے والا ہوتا!

(۱)
اپنے آپ نوں قتل کرو، جے فرض اوہناں تے کردے
یاں گھراں چوں نکلو اپنے، (حامی کدے نہ بھردے)

(۲)
اُس تے کردے عمل کدے نہ جے کردے تے تھوڑے
(ایسے گلوں بے عقلاں نے بیڑے اپنے بوڑے)

(۳)
جے اوہ ایس نصیحت اُتے سارے عمل کماندے
دین اندر اوہ پختہ ہوندے بھلا تمامی پاندے

67 وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ۙ
پھر اس وقت ہم انہیں اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتے۔

تاں فر دیندے اسی اُنہاں نوں اپنی طرفوں بھارا
اُجرت، اجر، انعام، (عنایت، رحمت کر دلدارا)

68 وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○
اور ہم انہیں سیدھی راہ دکھاتے۔

بھی انہاں نوں اسی وکھاندے رستہ سدھا سوہنا
(پر بدبختاں دے حق اندر نہیں اجیہا ہونا!)

69 وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۱

اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ

تو ایسے لوگ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی نبی،

النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ ۲

صدیق، شہید اور صالح لوگ،

وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۞ ۳

اور ان کا ساتھ کتنا اچھا ٹھہرا!

(۱)

بھی جو کرے اطاعت الٰہی منّے حکم رسولی

(ایہو جہیاں دے حق دے اندر ایہہ گل اساں قبولی)

(۲)

جا ملسن اوہ سنگ انہاندے فضل جنہاں تے ہویا:

نبی صدیق شہید تمامی نیکوکار جو گویا

(۳)

کیڈا سوہنا سنگ انہاندا، (وچ شمار نہ آوے)!

(سویو بختاں والا جہڑا سنگ انہاندا پاوے!)

70 ع ۹ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۞

یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے، اور اللہ کافی ہے جاننے والا۔

ایہہ ہے فضل خدا دی طرفوں، (پاوے بختاں والا)

کافی اللہ جانن والا، (صفتاں وچ نرالا)

71 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا

اے مومنو، اپنا اسلحہ لے لیا کرو پھر ٹولہ ٹولہ نکلو

ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۞

یا سب اکٹھے ہو کر نکلو۔

مومن لوکو اسلحہ لے کے ٹولا ٹولا نکلو

یاں اکٹھے ہو کے نکلو، (موقع جیونکر دیکھو)

72 وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ

اور یقیناً تم میں سے کوئی ایسا ہے جو دیر لگائیگا، پھر اگر تمہیں

مُّصِيْبَةٌ ۱

مصیبت آپہنچے،

قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ

تو کہے گا کہ اللہ نے مجھ پر احسان کیا کہ

مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۞ ۲

میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔

(۱)

وچ تہاڈے ایسا وی اے جہڑا دیر لگاوے

فِر تہاڈے اُتّے جیکر کوئی مصیبت آوے

(۲)

کہسی میرے اُتّے گویا فضل خدا دا ہویا

وقت اجہے اندر میں نہ سنگ انہاندے ہویا

73 وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے تو (افسوس سے) کہے گا،

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ

گویا تمہارے اور اس کے درمیان دوستی تھی ہی نہیں، کاش! میں ان کے ساتھ

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

ہوتا تو میں بھی بڑی مراد پاتا۔

①

فر جے تہاڈے اُتّے ہووے فضل خدا دا بھارا
نال تاسف کرے آوازہ، (پاوے حال کوکارا:)

②

گویا بین تہاڈے اُسدے نہیں سی پختہ یاری
کاش! ہوندا میں نال انہاندے پاندا مقصد بھاری

74 فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ

پس چاہیے کہ وہ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کریں جو دنیا کی زندگی کو آخرت

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ

کے بدلے میں بیچتے ہیں،

وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ

اور جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہے شہید ہو جائے یا غازی بن جائے تو ہم اسے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

جلد بہت بڑا اجر دیں گے۔

①

چاہیے لڑن خدا دی راہے، (رُتبہ پاون چُنیا)
جہڑے آخر خاطر وچّن ایہ حیاتی دُنیا

②

راہ اللہ دے لڑ لڑ جہڑے ہون شہید یا غازی
دیئے اجر عظیم اُنہانوں، (رہسن ہمیشہ راضی)

75 وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں

وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ

کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے؟ جو کہتے ہیں

وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

(دعا مانگتے ہیں) کہ

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

اے ہمارے رب، ہمیں ان ظالموں کے شہر سے نکال، اور اپنی طرف

اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ

سے ہمارے لئے کوئی حمایتی بنا دے،

①

راہ خدا دے لڑ دے نہیوں کی تہانوں ہویا؟
بڈھے بڈھیاں، بچیاں خاطر کرن پکار جو گویا

②

رب اساڈے کڈھ اسانوں ظلمیاں دے اس شہروں
اپنی طرفوں بھیج ولی کوئی (جو بچاوے قہروں)

وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ ۳ اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا۔	③ نالے بھیجیں کوئی بنا کے حامی ناصر ساڈا (تیں بن حامی ناصر کہڑا نہیں قادر ساڈا)
76 اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ جو ایمان لائے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہوئے وہ شیطان وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ کی راہ میں الطَّاغُوْتِ ۱ لڑتے ہیں، فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ پس تم شیطانوں کے دوستوں سے لڑو (جہاد کرو)، اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ ۲ ع بے شک شیطانی مکر کمزور ہوتا ہے۔	① جو ایمان لیائے لوکی لڑن رحمانی راہے پر جنہاں نے کفر کمایا لڑن شیطانی راہے ② پس لڑو تم اہل ایمانو نال شیطانی یاراں بے شک مکر شیطانی ہووے جیوں کمزوریاں تاراں
77 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ ۱ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکو وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ ۲ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو، فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ پھر جب ان پر لڑائی فرض کی گئی تو ایک گروہ اُن میں سے لوگوں يَخْشَوْنَ النَّاسَ ۳ سے اس طرح ڈرنے لگا كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا ۴ گویا اللہ سے ڈرتا ہو یا اس سے بھی زیادہ ڈرتا ہو، اور وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار،	① محبوبا، کیا جانو ناہیں اوہناں لوکاں تائیں فرمایا سی جنہاں تائیں روکو ہتھاں تائیں؟ ② پڑھدے رہو نمازاں نالے دیندے رہو زکاتاں (ہین اجے ایہ حق تہاڈے اندر کافی باتاں) ③ فر جاں فرض انہاندے اُتّے ہویا لڑن جہادوں تاں اک ٹولا اوہناں وچوں لگا ڈرن عبادوں ④ جیوں اللہ تھیں ڈرنا آیا، یاں اُس تھیں بھی ودھ کے لگے کہن خداوند ساڈے، (خوف تلے اوہ لدکے)

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى
تونے ہم پر لڑنا کیوں لازم کیا؟ ہمیں تھوڑی سی اور
اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ ٥
مہلت کیوں نہ دی؟
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
کہیے، دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے، اور آخرت پرہیزگار کے
لِّمَنِ اتَّقٰى قف ٦
لئے بہتر ہے
وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ ٧
اور تم پر دھاگے جتنا بھی ظلم نہ ہوگا۔

٥
کیوں توں کیتی فرض اساڈے اُتے جنگ جہادی
کیوں نہ دتّی مہلت سانوں تھوڑی ہور زیادی

٦
کہو، دنیا دی عیش و عشرت تھوڑے ڈنگ حیاتی
آخر چنگی اُسدی خاطر جس دا تقوی ساتھی

٧
تیلے جتا نال اُنھاندے ظلم نہ کیتا جاسی
(روز حشر نوں ہر کوئی اپنے کیتے دا پھل پاسی)

78 اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ
تم جہاں بھی ہوگے، موت تمہیں آلے گی چاہے تم کتنے مضبوط قلعوں
فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ ١
میں ہو،
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ ٢
اور اگر انہیں بھلائی ملے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے،
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ ٣
اور اگر انہیں برائی ملے تو کہتے ہیں یہ تیری طرف سے ہے،
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ
کہہ دیں: سب کچھ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، پس ان لوگوں کو کیا ہوگیا
الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ ٤
ہے کہ وہ بات کو سمجھتے دکھائی نہیں دیتے؟

١
جتھے ہوسو ڈرنے والو موت تہانوں آسی
بھانویں اُچیاں بُرجاں اندر ہووو، (مار کھپاسی)

٢
جے اُنہانوں ملے بھلائی کہندے نیں (ہس ہس کے)
ایہ انعام خدا دی طرفوں (خوش ہوندے گل دس کے)

٣
اوہناں نوں جے ملے بُرائی کہندے (ہو آزردہ:
ایہ ملیا سب تیری طرفوں، (ہے ایہ گل ازمودہ)

٤
محبوبا، کہو: سب کجھ ہووے پاک خدا دے ولوں
کی انہانوں ہویا کیوں اوہ سمجھ نہ پاون گلوں؟

79 مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ
آپ کو جو بھلائی ملے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی (تکلیف)
اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ
ملے وہ آپ کی اپنی طرف سے ہے،
وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى
اور ہم نے آپ کو لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے،
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۷۹
اور گواہ کے طور پر اللہ ہی کافی ہے۔

①
جو وی ملے بھلائی تینوں سمجھ خدا دی طرفوں
جو وی ملے بُرائی۔ تینوں سمجھ اوہ اپنی طرفوں

②
لوکاں لئی گھلایا تینوں اساں رسولؐ بنا کے
اللہ کافی ہویا اپنے آپ گواہی لا کے

80 مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى
جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی، جو اطاعت
فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝۸۰
سے پھر گیا، تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان نہیں بنایا۔

①
جہڑا کرے اطاعت نبیؐ دی کرے اطاعت الٰہی
جنہے نافرمانی کیتی، (اپنی کرے تباہی)

②
محبوبا! نہیں بھیجیا تینوں اساں محافظ کر کے
(کسے صورت وی رہوو نہ ہرگز تُسی انہاتھیں ڈر کے)

81 وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ
اور کہتے ہیں اطاعت کی، پھر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو
بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ
رات کو ان میں سے ایک گروہ آپ کے فرمان کے خلاف منصوبے بناتا ہے،
وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
اور اللہ لکھ لیتا ہے جو منصوبہ وہ بناتے ہیں، پس ان کی پرواہ نہ کرو اور
عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ
اللہ پر بھروسہ کرو،
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۸۱
اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

①
کہن زبانوں پوری پوری اسی اطاعت کر دے
پر جاندا تہاڈے کولوں سارے دُور محبوبا، مر دے

②
ٹولہ اک انہاندے وچوں راتی متا پکاوے
عین خلاف ارشاد تہاڈے کی کُجھ آکھ سناوے!

③
لکھ لیندا اے رب تہاڈا جو اوہ متا پکاون
رب اپنے تے کرو توکلؐ (اوہ خصماں نوں کھاون)

④
اللہ کافی آپ تہاڈے کام بناون والا
(کانی اوہ تہاڈے دشمن مار گواون والا)

82 اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ
کیاوہ قرآن میں غور نہیں کرتے ، اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے
عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○
ہوتا تو وہ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔

○
کیا نہیں غور کریندے ظالم وچ قرآن ہمارے
جے ایہ ہوندا غیر اللہ تھیں پاندے فرق اوہ بھارے

---

83 وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ
اور جب امن یا خوف کی کوئی خبر انہیں ملتی ہے تو اسے خود ہی اڑانے
اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ ۱
لگتے ہیں،

①
خوف امن دی خبر کوئی جاں کول اُنہاندے آوے
ہر اک اُسنوں خلقت اندر پھوکاں مار اُڈاوے

وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ ۲
اور اگر اسے رسولؐ اور اپنے کمانڈر کے پاس لے جاتے

②
جے اوہ اُسنوں لے کے اپنے پاس رسولؐ پچاندے
بھی اوہ کھڑدے پاس اُنہاندے جو سردار کہاندے

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ ۳
تو لازماً اُن میں تحقیق کرنے والے اسے سمجھ لیتے

③
لَیندے جان اصلیت اُسدی جو تحقیق کریندے
(ایٹویں گلیاں اندر نہ اوہ پھردے گوڑ مریندے)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم شیطان کے پیچھے
لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ ۴
لگ جاتے سوائے چند ایک کے۔

④
جے نہ تہاڈے اُتّے اللہ رحمت فضل وساندے
مگر شیطانے لگدے، تھوڑے اپنا آپ بچاندے

---

84 فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ ۱
تو اللہ کی راہ میں لڑو، آپ اپنی جان ہی کے ذمّہ دار ہیں،

①
کرو جہاد خدا دی راہے اے محبوبؐ پیارے،
ذمّہ دار تُسی بس اپنے، (چاہے نَسّن سارے)

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ۲
اور مومنوں کو (جہاد کی) ترغیب دو۔

②
نالے کرو آمادہ مومن لوکاں کہہ کہا کے
(کرن جہاد خدا دی راہے ثابت قدم ٹکا کے)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

امید ہے اللہ کافروں کو لڑنے سے روک لے اور اللہ لڑائی میں سخت ہے اور

وَ اللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝ ۳

عذاب کرنے میں بھی سخت ہے۔

(۳)

شائد اللہ اہل کفر نوں لڑنوں باز رکھاوے

اللہ وچ لڑائی ڈاڈھا، سخت عذاب پچاوے

85 مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ

جو نیک کام کی سفارش کرے تو نیکی میں سے حصہ پائے گا اور جو برے کام کی

مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ

سفارش کرے، برائی میں سے

كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ ۱

حصہ پائے گا،

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ ۲

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱)

نیکی دی جو کرے سفارش حصہ اُس تھیں پاوے

بدیوں کرے سفارش جھوڑا بدلہ اُس تھیں پاوے

(۲)

بے شک اللہ ہر اک شئے تے قدرت رکھن والا

(ہر اک شئے دے اندر اپنی قوت دسن والا)

86 وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ

اور جب تمہیں کوئی سلام کہے تو تم اسے

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ ۱

بہتر سلام دو یا وہی لوٹا دو،

النصف

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝ ۲

بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

(۱)

دیوے جدوں سلام دعا ہے کوئی تہانوں آ کے

اُس تھیں چنگی دیہو اُسنوں یا اوہی پرتا کے

(۲)

بے شک اللہ ہر اک شئے دا خوب حساب چکاوے

(بے شک اللہ ہر اک شئے نوں وچ حساب لیاوے)

87 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس میں شک نہیں کہ وہ تم سب کو روزِ قیامت

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ ۱

کو اکٹھا کرے گا،

ع ۸ ||

وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ ۲

اور بات میں اللہ سے بڑھ کر کون سچا ہے؟

(۱)

اللہ ہے معبود تہاڈا ہور معبود نہ کوئی

روز حشر نوں جمع کریسی اس وچ شک نہ کوئی

(۲)

سچا کون خدا تھیں ودھ کے اپنی گل وچ کوئی؟

(کیوں ایمان لیاوو ناہیں کی رکاوٹ ہوئی؟)

88 فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ ۱

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو؟

(۱)
مومن لوکو آپس اندر کی تہانوں ہویا؟
ہو گئے اہل نفاقاں بارے دو جماعتاں گویا

وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ ۲

اور اللہ نے انہیں اپنے کرتوتوں کی بنا پر اوندھا کر دیا ہے،

(۲)
رب انہانوں مُودھا کیتا کسب انہاندے پاروں
(شامت مارے کسباں پاروں، دھکے گئے درباروں)

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ ۳

کیا تم چاہتے ہو کہ اسے ہدایت دی جائے جسے اللہ گمراہ کرے،

(۳)
چاہندے ہو کیا دے ہدائیت اللہ مورکھ تائیں
جنہوں بھُلّی پایا ہویا، آپ خداوند سائیں؟

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ ۴

اور جسے اللہ گمراہ کرتا ہے پس اس کے لئے آپ ہرگز راہ نہ پائیں گے۔

(۴)
جنہوں خود گمراہیا ہووے اوس خداوند قادر
ہرگز رستہ پاؤ ناہیں اوس نکارے خاطر

89 وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح انہوں نے کفر کیا اس لئے کہ تم

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً ۱

آپس میں برابر ہو جاؤ،

(۱)
چاہندے نیں اوہ کُفر کرو تم جیونکر کیتا اوہناں
تاں جے تُسی برابر ہووو، (ایہ ہے سوچیا اوہناں)

فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

پس ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ۲

ہجرت کریں،

(۲)
دوست بناؤ نہیں انہانوں، (ایہ غلطی نہ کرنا)
جد تک آوہناں ہجرت اندر اپنا قدم نہیں دھرنا

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

پھر اگر وہ پھر جائیں تو انہیں جہاں پاؤ،

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ص ۳

پکڑو اور قتل کر ڈالو،

(۳)
جے منہ موڑن ہجرت وَلّوں (فوراً رکھو کڑ کے)
جتھے ویکھو چھڈو ناہیں قتل کرو پھڑ پھڑ کے!

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ ٤

اوران میں سے کسی کو دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

(۴)

ناں بناؤ دوست کسے نوں اوہناں وچوں کُھل کے
حامی ناصر سمجھو ناہیں، (کدے انہانوں کُھل کے)

---

90 اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
مگر وہ جوان لوگوں کے پاس جا ملیں جن کے
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ١
اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو،
اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ
یا وہ جو تمہارے پاس آئیں جن کے دل تم سے یا اپنی قوم سے
يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ٢
لڑائی کرنے سے رکے ہوئے ہوں،
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ٣
اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا تو وہ سب تمہارے ساتھ جنگ کرتے،
فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا
پس اگر وہ تم سے الگ رہیں، تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ٤
صلح کی طرح ڈالیں،
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝ ٥
تو اللہ نے تمہیں ان پر کسی کارروائی کی کوئی اجازت نہیں دی۔

(۱)

نہیں مضائقہ نال اجہیاں جو جا کے مل جاون
نال جنہاندے عہد تہاڈا، (جو پے عہد نبھاون)

(۲)

یاں جنہاندے دل تہاڈے نال نہ لڑنا چاہون
اپنے لوکاں نال لڑن تھیں بھی جھڑے کتراون

(۳)

فِر جیکر رب چاہندا اوہناں تائیں غالب کروا
تاں اُنہاندا ہر اِک کوئی نال تہاڈے لڑ دا

(۴)

پَر جے نال تہاڈے لڑنوں اوہ گریزاں ہوون
نالے کول تہاڈے اوہ پیغام صلح دا ڈھوون

(۵)

فیر تہاتوں اللہ ناہیں مُول اجازت دیندا
جا لڑو تم نال انہاندے، (نہیں منظور کریندا)

---

91 سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ
تم جلد ایسے لوگوں کو دیکھو گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ١
اور اپنی قوم سے بھی،

(۱)

ویکھو گے کجھ ایسے لوکاں تائیں جو ایہ چاہون
امن تہاتھوں پاون، اپنے لوکاں کولوں پاون

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ ۱
جب وہ کسی فساد کی طرف پھیرے جاتے ہیں تو وہ اس میں اندھا دھند لگ جاتے ہیں،

(۲)
پَر جاں فتنے لئی بلائے جاون، (فرق نہ کر دے)
مُودھے ہو ہوڈگن اُس وچ، (خالی عقلوں مردے)

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ
پس اگر وہ تم سے باز نہ رہیں، صلح کے لئے نہ آئیں اور تمہارے ساتھ (اور پیغام صلح تمہارے پاس)
وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ ۳
لڑنے سے ہاتھ نہ روکیں،

(۳)
جے اوہ باز نہ آون لڑنوں نال تہاڈے ظالم
ناں پیغام صلح دا بھیجن، ناں روکن ہتھ سالم

فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ
تو انہیں پکڑو، جہاں پاؤ اور قتل کر ڈالو، اور ہم نے تمہیں ان پر کھلی چھٹی
ع ۱۲ ۹ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ ۴
دے دی ہے۔

(۴)
پِھر جتھے وی ملن تہانوں پھڑ پھڑ مار ونجاؤ
ساڈی طرفوں کھلی چھٹی، (اپنا ہتھ وکھاؤ!)

92 وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ ۱
اور کسی مومن کو لائق نہیں کہ وہ کسی مومن کو مار ڈالے مگر خطا سے،

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۲
اور جو کسی مومن کو خطا سے قتل کر بیٹھے تو ایک مومن غلام کو آزاد کرے

وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ ۳
اور اس کے ورثا کو مناسب خون بہا بھی ادا کرے مگر یہ کہ وہ اسے معاف کر دیں،

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ
پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں میں سے ہو اور وہ مومن بھی ہو تو صرف ایک
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ ۴
مومن غلام آزاد کرے،

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۵
اور اگر مقتول ان لوگوں میں سے ہو جن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو

(۱)
بھی لائق نہیں مومن تائیں قتل مومن تھیں ہووے
پر جے قتل خطاؤں ہووے، (دانستہ نہ ہووے)

(۲)
بھی مومن نوں قتل کرے جو بھُل بھُلیکھے اندر
پس آزاد کرے اِک مومن بَردہ قبضے اندر

(۳)
موزوں خون بہا بھی دیوے اصلی وارث تائیں
ایہ گل وکھری معافی دیون اوہنوں وارث سائیں

(۴)
پِھر مقتول جے دشمن ہووے بھی اوہ مومن ہووے
کرنے آزاد اک مومن بردہ، (ہور نہ رونا رووے)

(۵)
جے اوہ ہووے ایسے لوکاں وچوں قتلیا کوئی
نال جنہاندے عہد تہاڈا ہووے گل مکوئی

فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ وَ تَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ
تو اس کے ورثاء کو مناسب خون بہا بھی ادا کرے اور ایک مومن غلام بھی
مُّؤۡمِنَةٍ ۚ ۶
آزاد کرے،
فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ز
پھر جو یہ نہ کر پائے تو دو مہینے متواتر روزے رکھے،
تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ ۷
یہ اللہ کی طرف سے توبہ کا طریقہ ہے؛
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۝ ۸
اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۶)
موزوں خون بہا اوہ دیوے اُسدے وارث تائیں
کرے آزاد اک مومن بردہ، (ہور تقاضا نائیں)

(۷)
ایہ مقدور نہ ہووے رکھے روزے دو مہینے
رب دی طرفوں توبہ خاطر، اَتّوُرت رکھینے

(۸)
سب کجھ جانے اللہ مالک اُس تھیں کجھ نہ چھپیا
اُس دی حکمت عقلوں باہر کجھ رہے نہ لُکیا

93 وَ مَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ
اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ دوزخ ہے جس میں
خٰلِدًا فِيۡهَا ۱
وہ ہمیشہ رہے گا،
وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ
اور یہ اللہ کا اُس پر غضب ہے اور اس کی لعنت ہے اور اس کے لئے بہت بڑا
عَذَابًا عَظِيۡمًا ۝ ۲
عذاب تیار ہے۔

(۱)
بھی جو کوئی مومن تائیں عمداً قتل کریندا
دوزخ وچ ہمیشہ تائیں بدلہ رہے بھریندا

(۲)
اُسدے اُتے غضب خدا دا لعنت ہور مدامی
آخر وچ تیار اوہدے لئی بڑا عذاب دوامی

94 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ
اے ایمان والو، جب اللہ کی راہ میں سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو،
اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا ۱
(جہاد کی صورت میں)

(۱)
مومن لوکو راہ خدا دے نکلو جدوں تمامی
خوب تحقیق کرو اُس بارے، (وچ طریقے عامی)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ
اور جو ملاقاتی تمہیں سلام کرے تو اسے یہ نہ کہا کرو کہ تم مومن نہیں ہو،
مُؤْمِنًا ۚ ۲
(ورنہ اس کا مطلب یہ ہے کہ)

(۲)
کہو نہ اسنوں ملے جو آکے کرے سلام تہانوں:
توں نہیں مومن سانوں لگدا، (نہیں اعتبار اسانوں)

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ
تم دنیا کا اسباب چاہتے ہو! مگر یاد رکھو اللہ کے ہاں بہت
مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ ۳
سامال غنیمت ہے،

(۳)
ہے مطلوب حیاتی دنیا دا اسباب تہانوں!
پر نزدیک خدا دے رکھیا مال غنیمت افزوں

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
تم بھی تو پہلے اسی طرح تھے، پھر اللہ نے تم پر فضل فرمایا،
فَتَبَيَّنُوْا ۭ ۴
پس تحقیق کر لیا کرو،

(۴)
اُس تھیں پہلاں تُسی وی ساہو ایہو جیے تمامی
بس احسان خدا دا ہویا، کرو تحقیق گرامی

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ ۵
بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

(۵)
بے شک اللہ واقف ہر دم جو تم عمل کماؤ
(اِک اِک بارے خبر رکھاوے جہڑا قدم اٹھاؤ)

---

95 لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ
بغیر عذر گھر میں بیٹھ رہنے والے مومن اللہ کی راہ میں اپنے جان اور مال سے
اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جہاد کرنے والوں کے
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ ۱
برابر نہیں ہو سکتے،

(۱)
بن عذروں گھر بیٹھے مومن نہیں برابر ہوندے
نال مجاہداں جہڑے رب نوں مالاں جاناں ڈھوندے

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
اللہ تعالیٰ نے جان و مال سے جہاد کرنے والوں کو گھر میں بیٹھ رہنے والوں
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ ۲
پر درجے میں فضیلت بخشی ہے،

(۲)
درجے وچ مجاہداں تائیں بخشی رب فضیلت
گھر وچ بیٹھن والیاں اُتے (کر کے خاص عنایت)

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ
مگر دونوں کے لئے اللہ کی طرف سے اچھا وعدہ ہے، نیز اللہ نے مجاہدوں
الْمُجٰهِدِيْنَ ۳
کو فضیلت عطا فرمائی ہے
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ ۴
گھر میں بیٹھ رہنے والوں پر بڑے اجر کے طور پر۔

(۳)
پر ہے ہر اک نال دوہاں دے وعدہ رب بھلیائی
بھی فضیلت ہے مجاہداں رب دی طرفوں پائی

(۴)
گھر وچ بیٹھن والیاں اُتے، (پائی اوہناں وڈیائی)
وڈے اجروں ہے خوشخبری اوہناں خاطر آئی

96 دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ ۱
(مجاہدوں کے لئے) اللہ کی طرف سے درجات ہیں اور بخشش ہے اور رحمت ہے،
ع وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۲
اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
اُسدی طرفوں درجے وڈے ملن انہاں نوں عامی
نالے بخشش پاون وڈی رحمت ہور دوامی

(۲)
بے شک اللہ بخشنہارا (مومن خاصی عامی)
رحم کماوے فضلاں والا (ذات رحیم گرامی)

97 اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۱
بے شک جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا جب فرشتے اُن کی جان نکالنے آتے ہیں،
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ
ان سے پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم دنیا
فِي الْاَرْضِ ؕ ۲
میں کمزور تھے،
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا
تو ملائکہ کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی تو اُس میں ہجرت
فِيْهَا ؕ ۳
کر جاتے؟
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ ۴
ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

(۱)
بے شک اپنی جاناں اُتے جہڑے ظلم کماون
جدوں فرشتے جان کڈھن لئی کول انہاں دے آون

(۲)
کہن فرشتے کہڑی حالت اندر دن گزارے؟
کہن اُسی سی دنیا اندر عاجز حال وچارے

(۳)
آکھن گے: کیا دھرتی رب دی نہیں سی وسعت والی
اُسدے اندر ہجرت کردے، (درجے پاندے عالی!)؟

(۴)
اُلیسے لوکاں لئی ٹکانا دوزخ اساں بنایا
اُس تھیں بُرا مقام، (تہاڈے سُنن اندر نہیں آیا!)

98 اِلَّاالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ
مگر جو مرد عورتیں اور بچے کمزور ہیں، جو کوئی تدبیر نہیں کر پاتے اور
لَايَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ
کہیں جانے کا انہیں راستہ بھی معلوم نہیں،

پر جو ماڑے بڈھے بڈھیاں نالے چھوٹے بچے
حیلہ، رستہ جو نہ پاون، (عقل جہاندے کچے)

99 فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ
ایسے لوگوں کو، امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے، اور اللہ معاف کرنے والا،
اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝
بخشنے والا ہے۔

ایہو جہیاں نوں ہو سکدا اے معاف اللہ فرماوے
اللہ معافی دیون والا بخشنہار کہاوے

100 وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى
اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرتا ہے وہ دنیا میں بہت سی جگہ اور
الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ ۱
وسعت پاتا ہے،

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى
اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں اپنے گھر سے مہاجر ہو کر
اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۲
نکلتا ہے،

ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ ۳
پھر اسے موت آلیتی ہے تو اس کا اجر اللہ پر لازم ہو جاتا ہے،

ع ۱۴ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ع ۴
اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
راہ اللہ دے ہجرت اندر جو کوئی قدم اُٹھاوے
بہت ٹکانہ وچ زمیں دے بھی کشائش پاوے

(۲)
اپنے گھر چوں پکڑ ارادہ ہجرت جو کوئی آوے
طرف خداوے اُتے نبیؐ دے، (ہو کے پیدل جاوے)

(۳)
رستے اندر اجل فرشتہ اُسنوں آن دباوے
اوہ خدا دا بندہ اپنا اجر خدا تھیں پاوے

(۴)
بے شک اللہ بخشنہارا (مومن خاصی عامی)
رحم کماوے فضلاں والا ذات رحیم گرامی

101 وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
اور جب دنیا میں سفر کے لئے نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز قصر
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ ق ۱
کر کے پڑھو،

(۱)
بھی جاں نکلو وچ زمیں دے (ایہ صلاح تہانوں)
کرو ادائی قصر نمازوں نہیں گناہ تہانوں

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ
اگر تمہیں کفار کی طرف سے فتنے کا اندیشہ ہو، بے شک کافر تمہارے
الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ ۲
کھلے دشمن ہیں۔

(۲)
فتنے دا جے خوف تہانوں ہووے اہل کفر تھیں
بے شک کافر ہین تہاڈے دشمن شمس اظہر تھیں

102 وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
اور جب آپ مسلمانوں میں لڑائی کے وقت موجود ہوں تو ان کے لئے
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ ۱
نماز قائم کریں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو
وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا
اور انہیں چاہئے کہ اپنا اسلحہ لے لیں، پھر جب وہ سجدہ (ایک رکعت) کر لیں
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ ۲
تو تمہارے پیچھے جا کر کھڑے ہو جائیں،
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا
پھر دوسرا گروہ آ جائے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی، پس وہ آپ کے ساتھ
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ ۳
آ کر نماز پڑھیں، اور چاہئے کہ وہ اپنی ڈھالیں اور اسلحہ لے لیں،
وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ
کافر تو چاہتے ہیں کہ اگر تم اپنے اسلحہ
اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
اور سامان سے غافل ہو تو وہ تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ ۴
یکبارگی پل پڑیں،
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ
اور تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم بارش کی وجہ سے
مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى ۵
تکلیف میں ہو یا بیمار ہو

(۱)
ہووو جدوں انہاندے اندر جدوں جماعت کراؤ
ٹولا اک انہاندے وچوں چاہیئے نال ملاؤ

(۲)
پھڑ کے اسلحہ اوہ کھلوون، (پڑھن نماز پیارے)
فِر اوہ پچھے جا کھلوون اک رکعاتوں سارے

(۳)
فِر آ جاوے دُوجا ٹولا، نہیں نماز گزاری
نال تہاڈے ملن نمازے کر کے اسلحہ داری

(۴)
کاش! اسلحہ، سامان بھلاوو کافر کرن تمنا
تاں جے تہاڈے اُتے اِکو واری بولن ہلا

(۵)
نہیں گنہ تہاڈے اُتے جے آزار تہانوں
بارش یا بیماری کیتا آن لاچار تہانوں

	اِنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ ۶ کہ ہتھیار رکھ دو اور اپنی ڈھال پاس رکھو،	۶ دیہو اتار ہتھیار تمامی (آسانی وچ ہووو) ڈھال زرہ ہتھ رکھو اپنے، (غافل ہو نہ رووو)
	اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ ۷ بے شک اللہ نے کافروں کے لئے رسواکن عذاب تیار کر رکھا ہے۔	۷ بے شک اللہ اہل کفر لئی ہے تیار کرایا اوہ عذاب خواری بھریا، (ویکھن وچ نہ آیا!)
103	فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا پس جب تم نماز پڑھ چکو تو کھڑے، بیٹھے اور (اپنے) پہلوؤں (پر) اپنے رب کی یاد وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ ۱ میں لگے رہو،	۱ فیر نماز جدوں پڑھ چکو رب دا ذکر چتارو کھلے کھلوتے، بیٹھے، لیٹے (ناہیں یاد وسارو)
	فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا پھر جب تمہیں (لڑائی کے بعد) اطمینان (امن) حاصل ہو تو الصَّلٰوةَ ۚ ۲ نماز کو (پوری طرح) پڑھا کرو،	۲ فر جاں ہووو وچ تسلّی، (خوف نہ ہووے کوئی) پڑھو نماز مکمّل کر کے، (جیونکر پڑھنی ہوئی)
	اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ ۳ بے شک نماز مومنین پر مقرر اوقات میں فرض ہے۔	۳ اہل ایماناں اُتّے بے شک فرض نمازاں ہوئیاں وقت مقرّر اندر (کامل صورت پڑھنیاں ہوئیاں)
104	وَ لَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ ۱ اور کافر لوگوں کا تعاقب کرنے میں بددلی سے کام نہ لو،	۱ اہل کفر دا پچھا کرنوں بے ہمتّی نہ کریو (دشمن ولوں غافل ہو کے بن آئی نہ مریو)
	اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا اگر تم دُکھ اٹھاتے ہو تو وہ بھی دُکھ اٹھاتے ہیں جس طرح کہ تم دُکھ تَاْلَمُوْنَ ۚ ۲ اٹھاتے ہو،	۲ جے دکھ درد اَلم تہانوں، (ملیا اوہناں راہیں) جیوں تکلیف تہانوں آوے، آوے اوہناں تائیں

وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ
حالانکہ تمہیں اللہ سے اجر کی امید ہے جس کی انہیں امید نہیں، اور اللہ
ع ۱۲ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۚ ۳
جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۳)
جو امید تہانوں رب تھیں اوہناں نوں اوہ ناہیں
اللہ جانن والا حکمت والا شام صباحیں

105 اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۱
بے شک ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ یہ کتاب اُتاری
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ ۲
تاکہ آپ لوگوں کے مابین، جیسا کہ اللہ نے آپ کو بتایا ہے، فیصلہ کرسکیں،
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ ۳
اور خیانت کاروں کی خاطر آپ جھگڑنے والے نہ بنیں۔

(۱)
بے شک اساں محبوباً تیری طرف کتاب اتاری
حق سناون والی، (وڈی ایہ کتاب پیاری)
(۲)
ایس لئی کہ لوکاں اندر عدل کرو برتاوے
عدل کرن دی راہ تہانوں جیونکر رب وکھاوے
(۳)
جھگڑا کدے نہ کریو خاطر کسی خیانت کاراں
(بے ایماناں دی کرن وکالت لائق نہیں سرداراں)

106 وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ
اور اللہ سے بخشش مانگا کریں، بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

○
منگو بخشش اللہ کولوں اللہ بخشنہارا
رحم کمانا رحمت کرنا ہے اُس دا ورتارا

107 وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ ۱
اور ان لوگوں سے مت جھگڑیں جو اپنی جانوں کے ساتھ خیانت کرتے ہیں،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚ ۲
بے شک اللہ خیانت کار گنہگار کو پسند نہیں فرماتا۔

(۱)
محبوباً نہ جھگڑو ہرگز اوہناں لوکاں خاطر
جہڑے کرن خیانت ظالم اپنی جاناں خاطر
(۲)
نال فریبی خائن اللہ نہیں محبت کر دا
نال ظلومی اوگنہارے (نہیں عنایت کر دا)

108 يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ
وہ (ایسے لوگ) لوگوں سے تو چھپتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور وہ تو ہر
اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ ۱
وقت ان کے ساتھ ہوتا ہے

(۱)
چھپدے نیں اوہ لوکاں کولوں اللہ کولوں ناہیں
حالانکہ اوہ نال اُنہاندے رہندا شام صباحیں

	اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ جب وہ رات کے وقت، ایسے خفیہ مشورے کرتے ہیں، جو ناپسندیدہ ہوتے ہیں، وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ اور اللہ ان کے تمام اعمال احاطۂ علم میں رکھتا ہے۔	(۲) جاں اوہ راتی بیٹھ صلاحواں کرن رذیل تمامی جو پسند لیاوے ناہیں اللہ ذات گرامی (۳) اللہ دے وچ علم احاطے جو کجھ عمل کماون (یعنی اللہ جانے سب کجھ جو جو قدم اٹھاون)
109	هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ یہ تمہی ہو جو ان کی خاطر دنیا کی زندگی میں جھگڑے، تو قیامت کے دن الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اللہ سے ان کے لئے کون جھگڑے گا؟ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ یا کون ان کا وکیل بنے گا؟	(۱) ایہ تُسی ہو جھگڑے اوہناں خاطر وچ حیاتی روز حشر دے کہڑا جھگڑے اوہناں خاطر ذاتی؟ (۲) یاں فر کون وکیل ہوویگا اوس دیہاڑے اوہناں؟ (کون سُنے فریاد انہاندی کرنے ہاہڑے اوہناں!)
110	وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ کرے تو اللہ کو پائے گا غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ بخشنے والا، رحم کرنے والا۔	(۱) بھی جو کرے بُرائی یا اوہ خود تے ظلم کماوے فر اللہ تھیں منگے بخشش تد اللہ نوں پاوے: (۲) بخشنہارا، بخشش پاروں نام غفور صداوے رحمت والا رحمت پاروں آپ رحیم کہاوے
111	وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ اور جو کوئی گناہ کرے تو اس کا وبال اس کی جان پر ہوگا، اور اللہ جاننے وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ والا حکمت والا ہے۔	○ جان اُسدی تے پینا جھڑا بھیڑا کسب کماوے بے شک اللہ جانن والا آتے حکیم صداوے

112 وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا

اور جو کوئی خطا کرے یا کوئی گناہ کرے پھر اسے کسی بے گناہ کے ذمے لگائے،

فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

تو بے شک اس نے بہتان اٹھایا اور صریح گناہ کیا۔

①
جو خود کرے برائی کوئی یا کوئی بھیڑ کماوے
فر اوہ بے قصور کسے دے متھے پھڑ کے لاوے
②
اُس نے ہے بہتان اٹھایا (وڈا ظلم کمایا)
ننگا چٹا اوگن کیتا، (ماسہ شرم نہ آیا)

113 وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ

اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور احسان نہ ہوتا تو کافروں میں سے ایک گروہ

طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ

نے آپ کو گمراہ کرنے کی نیت دھار لی تھی،

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

مگر وہ تو خود ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور وہ آپ کا کچھ

مِنْ شَيْءٍ ؕ

بگاڑ نہیں سکیں گے،

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

اور اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت اُتاری،

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ

اور آپ کو وہ علم دیا جو آپ نہیں جانتے تھے، اور آپ پر اللہ کا بہت بڑا

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝

فضل ہے۔

①
اللہ جے نہ تیرے اُپر رحمت فضل کماندا
تینوں سی گمراہنا چاہندا ٹولا اک انہاندا
②
تینوں نہیں گمراہندے اپیر خودنوں اوہ گمراہون
تیرا لکھ وگاڑن ناہیں، (بھاویں کنا چاہون)
③
محبوبا، رب نازل کیتی ایہ کتاب پیاری
نالے تیرے اُتے اُسنے حکمت آپ اُتاری
④
نالے جو کجھ تینوں معلم ناہا آپ سکھایا
تیرے اُتے بہت بڑا ہے اللہ فضل کمایا

114 لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

ان کے اکثر مشوروں میں بھلائی نہیں پائی جاتی مگر جو کوئی صدقہ کا

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

یا نیکی کا حکم کرے۔

①
اکثر وچ صلاح انہاندی نہیں بھلیائی آوے
پر جو صدقے دا یاں نیکی دا کوئی حکم سناوے

اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ط ۲
یالوگوں کے درمیان اصلاح کا مشورہ دے (تو اس میں بھلائی ہوگی)

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اور جوکوئی یہ کام اللہ کی رضا چاہنے کے لئے کرے، تو جلد ہم اسے بہت

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ۳
بڑا اجر عطا فرمائیں گے۔

(۲)
یاں لوکاں وچ صلح کراون دا اوہ حکم چلائے
(یعنی لوکاں دی بھلیائی والی سوچ بنائے)

(۳)
اللہ دی خوشنودی کارن جو ایہ قدم اٹھائے
اجر عظیم خدا دی طرفوں اسنوں بخشیا جائے

---

115 وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
اور جوکوئی ہدایت آجانے کے بعد رسولؐ کے خلاف چلے اور مومنین

لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱
کی راہ کے علاوہ کسی اور راہ پر چلے تو

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ط ۲
ہم اسے، وہ جدھر چاہے پھیر دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے،

ع وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ ۳
اور وہ بہت ہی بُرا مقام ہے لوٹ جانے کا!

(۱)
جو خلاف نبیؐ دے چلّے بعد ہدایت آون
بھی چلے اوہ راہ جیہڑا ہے مومن ناہیں جیادن

(۲)
پھیر دیاں گے اودھر اسنوں جدھر پھرنا چاہے
فیر جہنم داخل کریئے اُسنوں اُسدی راہے

(۳)
ڈاڈھا بُرا ٹکانا دوزخ، (انت نہ پایا جائے)
(ہین بڑے دُکھ دیون والے جو عذاب وکھائے!)

---

116 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا
بے شک اللہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ط ۱
(ہر گناہ) جسے چاہے گا، بخش دے گا،

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ ۲
اور جوکوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو بے شک وہ بہت بڑی گمراہی میں جا پڑا۔

(۱)
بے شک اللہ بخشے ناہیں شرک جاں کیتا جائے
ایس علاوہ سب کجھ بخشے جس تے کرم کمائے

(۲)
فِر جو (بندہ عاقل بالغ ہو کے) شرک کمائے
پس اوہ بندہ گیا گواتا دُور ہدایتوں جائے

117 اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ
118 وہ اللہ کے سوا صرف عورتوں کی پوجا کرتے ہیں اور وہ صرف شیطان

یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًاۙ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ ۱
مردود کی عبادت کرتے ہیں، جس پر اللہ نے لعنت فرمائی،

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًاۙ۝ ۲
اور اس نے کہا تھا میں تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لوں گا،

(۱)
مشرک رب دی تھاں نویں پوجن بُت زنانے سارے
اوہ پُوجن مردود شیطانے تائیں لعنت مارے

(۲)
رب نوں چیلنج کیتا اُسنے، (رَگن رَگن بدلے لیساں)
حصہ اک مقرر تیرے بندیاں کولوں لیساں

119 وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ
اور انہیں گمراہ کروں گا اور انہیں باطل امیدیں دلاؤں گا اور انہیں مویشیوں

فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ۱
کے کان چیرنے کا حکم دوں گا

وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ ۲
اور انہیں اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بدلنے کا حکم دوں گا،

وَ مَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور جو اللہ کے سوا شیطان کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اس نے صاف
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا۝ؕ ۳
صاف گھاٹا پایا۔

(۱)
اوہناں نوں گمراہ کریساں غلط امید دلاساں
جانوراں دے کن چیرن دا نالے حکم سناساں

(۲)
بھی اوہناں نوں صورت بدلن دا وی حکم سناساں
(مکدی گل، انہاندے تائیں پُٹھے رستے لاساں)

(۳)
رب نوں چھوڑ شیطانے تائیں جس نے یار بنایا
بس اُس مورکھ ننگا. چنّا وڈّا گھاٹا پایا

120 یَعِدُهُمْ وَ یُمَنِّیْهِمْ ؕ وَ مَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ
وہ انہیں وعدے دیتا اور امیدیں دلاتا ہے، اور وہ انہیں صرف دھوکے کا
اِلَّا غُرُوْرًا۝
وعدہ دیتا ہے۔

○
اوہ اوہناں نوں وعدے دیندا اُتے امید دلاندا
بس دیندا شیطان اُنہانوں وعدہ دھوکے پاندا

121 أُولَٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ
ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہیں پا
عَنْهَا مَحِيْصًا ○
سکیں گے۔

(۱)
ایہو ہی نیں ہے جہاندا دوزخ وچ ٹھکانا
جس تھیں تھاں بچن دا کوئی نہیں نیں دُوجا پانا

122 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے انہیں ہم جلد بہشتوں میں داخل
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ ۱
کریں گے،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ۲
جن کے اندر نہریں چلتی ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے،
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ○ ۳
اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور بات میں اللہ سے زیادہ کون سچا ہے؟

(۱)
جو ایمان لیائے نالے چنگے عمل کمائے
اوہناں تائیں وچ بہشتاں داخل کیتا جائے

(۲)
ہیٹھ جہاندے نہراں جاری (آب جہاندا نوری)
رہین ہمیشہ اوہناں اندر، (کدے نہ پاون دوری)

(۳)
ایہ اللہ دا وعدہ سچا، (اِس وچ شک نہ اُکّا)
کون کوئی فِر اللہ تھیں ودھ اپنے قولوں سچا

123 لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ ۱
کام نہ تمہاری امیدوں پر ہوگا اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر ہوگا،
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ
بس جو برا عمل کرے گا اسے اس کا بدلہ ملے گا، اور وہ اللہ کے سوا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○ ۲
کسی کو دوست اور مددگار نہ پائے گا۔

(۱)
روز حشر نوں کم تہاڈی مرضی تے نہیں ہونا
اہل کتاباں دی وی مرضی کھون نہیں کوئی کھونا

(۲)
جو کوئی مندا عمل کریسی بدلہ دتا جاسی
اللہ دے بِن ہور کسے نوں ولی نصیر نہ پاسی

124 وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ
اور جو کوئی نیکیاں کرے گا، مرد ہو یا عورت مگر ہو صاحبِ ایمان، تو ایسے
اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ ۱
لوگ بہشت میں داخل ہوں گے،

(۱)
عورت مرد کماون نیکی بَن کے مومن آون
آہو، اوہی جنت اندر داخل کیتے جاون

وَ لَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۱۲۴
اوران پر نقطے برابر ظلم نہیں ہوگا۔

(۴)
تل برابر حق انہاندا تلف نہ کیتا جاسی!
(پورا پورا ہر اک اپنی نیکی دا پھل پاسی)

125 وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
اوردین میں اس سے زیادہ اچھا کون ہے جس نے اپنا سر اللہ کے آگے جھکایا؟

وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور ابراہیم علیہ السلام کے طریقے پر چلتا ہو

حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۱۲۵
جو اللہ کے ساتھ مخلص تھے، اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خاص دوست بنایا تھا۔

(۱)
دین اندر ودھ اس تھیں کہڑا جو اسلام لیایا
پاک خدا دے اگے جسنے اپنا سیس نوایا؟

(۲)
نالے نیکوکاری کردا محسن نام دھرایا
ملت ابراہیمی دا اوہ پیروکار صدایا

(۳)
ابراہیم حنیف پیارا (مومن مُخلص آیا)
(اللہ اُسنوں قربت بخشی) خاص خلیل بنایا

126 وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ کے لئے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۱۲۶ ع ۱۸/۱۵
اور اللہ ہر شیء پر محیط ہے۔

زمیں آسماناں اندر جو کجھ خاص خدا دی خاطر
اپنے علم احاطے رکھی ہر شئے اللہ قادر

127 وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ
اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، کہیے، اللہ تمہیں

فِيْهِنَّ ۙ
ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے،

وَ مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى
اور جو قرآن میں تم پر پڑھا جاتا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں

النِّسَآءِ الّٰتِيْ
ہے (سورہ نساء کی آیت نمبر ۳ کے مطابق)

(۱)
محبوبا اوہ فتوی پچھن تیتھوں بڑھیاں بارے
کہو، تہانوں اللہ دیوے فتوی اوہناں بارے

(۲)
نالے ویکھو فتوی پہلاں جو قرآنے آیا
حق یتیماں بڑھیاں اندر جو اللہ فرمایا

لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ
جنہیں تم ان کا مقرر مہر ادا نہیں کرتے، صرف ان سے نکاح کرنا
تَنْكِحُوْهُنَّ ۳
چاہتے ہو،

(۳)
حق تے دیہو نہیں انہانوں جو مقرر ہویا
شادی نوں دل کرے تہاڈا، (مفتو مفتی گویا!)

وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ
نیز وہ کمزور بچوں کے بارے میں ہے یہ کہ تم ان یتیموں کے ساتھ
تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۴
انصاف پر قائم رہو،

(۴)
بھی کمزوراں بچیاں دے حق ہے ایہ آکھ سنایا
نال یتیماں کرو عدالت، (حکم اساں فرمایا)

وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝ ۵
اور جو نیکی کرو گے تو بے شک اللہ اسے جاننے والا ہے۔

(۵)
نالے نیکی خیر بھلائی جہڑی تُسی کماؤ
بے شک اللہ جانے اُسنوں، (وچ دھیان لیاؤ)

128 وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ
اور اگر عورت کو اپنے شوہر کے بگڑ بیٹھنے کا یا اس کی بے وفائی (بے رغبتی) کا
اِعْرَاضًا ۱
اندیشہ ہو،

(۱)
جیکوئی بی بی ڈرے شوہر دے ظلم لڑائی پاروں
یاں اندیشہ رکھے اُسدی بے وفائی پاروں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۲
تو کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں باہم اچھی طرح صلح کرلیں،
وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ
اور صلح ہی بہتر ہے،

(۲)
نہیں گناہ اُنہاندے اُتے باہم صلح بناون
ہر حالت وچ صلح چنگیری، (جے اوہ رمزاں پاون)

وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۳
اور نفسوں پر ہر وقت بخیلی حاضر رہتی ہے،

(۳)
بُخل بخیلی نفساں اندر ہر دم حاضر آئی!
(ایہ جبلّت اندر داخل اس وچ شک نہ رائی)

وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
اور اگر تم نیکی کرو اور ڈرتے رہو تو اللہ تمہارے
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ ۴
اعمال سے خبردار ہے۔

(۴)
فر احسان کرو جے سارے خوف خدا دا کھاؤ
بے شک اللہ واقف اُس تھیں جو کجھ عمل کماؤ

129 وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ
تم ہرگز (زیادہ) بیویوں کے درمیان عدل نہیں کرسکو گے
وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۱
خواہ کتنا ہی چاہو،
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ط ۲
پس پوری طرح ایک کی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکتا چھوڑ دو،
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
اور اگر تم (بیویوں کے درمیان) معاملات درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے
رَّحِيْمًا ○ ۳
رہو تو بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
ہرگز طاقت نہیں تہانوں کہ تم عدل کماہو
بیویاں اپنی دے وچکارے بھانویں جتنا چاہو

(۲)
انج نہ ہووے اک دے ولّے پورا ہی جھک جاؤ
بے بس دی سُولی اُتّے دُوجی نوں لٹکاؤ

(۳)
جیکر صُلح صفائی رکھو بھی تقوٰی اپناؤ
بے شک اللہ بخشنہارا رحمت اُس دی پاؤ

130 وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ
اور اگر دونوں جدا جدا ہو جائیں، تو اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے
كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ط ۱
وسعت دے کر دونوں کو غنی کر دے گا،
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ○ ۲
اور اللہ صاحبِ وسعت، حکمت والا ہے۔

(۱)
فر اوہ دونویں اک دوجے تھیں جے وکھرے ہو جاون
ہر اک نوں رب غنی کریسی اُس تھیں وُسعت پاون

(۲)
بے شک اللہ وُسعت دیون والا فضل کماوے
حکمت والا دانا بینا ہر تے رحم کماوے

131 وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط ۱
اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اللہ کے لئے ہے،
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
اور ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے اہلِ کتاب کو
قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ ۲
وصیت فرمائی

(۱)
جو کجھ وچ زمیں اسماناں اللہ خاطر آیا
(یعنی ہر اک شئے دے اُتّے قبضہ اوس رکھایا)

(۲)
نالے اساں وصیت کیتی اہلِ کتاباں تائیں
جو تہاتھوں پہلاں آئے ہور تہاڈے تائیں

	اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنۡ تَكۡفُرُوۡا ۱۳۱ؕ کہ اللہ سے ڈرتے رہو، اگر کفر کرو گے فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ تو بے شک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ کا ہے، وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيۡدًا ۱۳۱۴ اور اللہ غنی بزرگ ہے	③ ایہہ وصیت بچو برائیوں خوف خدا دا کھاؤ فیر تسی جے کفر کماؤ، (ناشکرے بن جاؤ) ④ تاں ہے سب کچھ اللہ خاطر وچ زمیں اسماناں بے نیاز بزرگی والا اللہ وچ جہاناں
132	وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ کا ہے، وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ۝ اور اللہ کارسازی کو کافی ہے	○ ہے اللہ دی خاطر سب کجھ وچ زمیں اسماناں کاری ساز خداوند کافی، (اندر دوہاں جہاناں)
133	اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاۡتِ اے لوگو، اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور اوروں کو بِاٰخَرِيۡنَ ؕ ۱ لے آئے، وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيۡرًا ۝ ۲ اور اللہ اس کام پر قادر ہے۔	① لوکو، جے اوہ چاہے تہانوں سبھناں نوں لے جائے فیر چاہے تے تہاڈی تھاؤیں ہوراں نوں لے آئے ② (ایہو جیہا کم کرنا اللہ اگے مشکل ناہیں) اللہ قادر قدرت والا ہر صورت سب راہیں
134	مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ جو کوئی دنیا کے ثواب کو چاہتا ہے تو یاد رکھو دنیا اور آخرت کا ثواب اللہ کے ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ ۱ ہاتھ میں ہے، وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ۝ ۲ ع ۱۹ / ۸ / ۱۲ اور اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔	① جو عملاں دا بدلہ چاہے دنیا اندر پاوے اللہ بدلہ دنیا، آخر اپنے پاس رکھاوے ② ہر اک دی گل سن دا اللہ آپ سمیع کہاوے ہر اک اُتے نظر رکھیندا، (جو کوئی عمل کماوے)

135 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ
اے ایمان والو، اللہ کی خاطر انصاف کے ساتھ جم کر
شُهَدَآءَ لِلّٰهِ ۱
گواہ بنو،
وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ ۲
اگرچہ خود پر یا والدین پر اور قریبی رشتہ داروں پر گواہی دینا ہو!
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا ۳
اگر کوئی غنی ہو یا فقیر ہو،
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ
تو اللہ تم سے زیادہ دونوں کا خیر خواہ ہے۔ پس عدل کرتے وقت خواہش
تَعْدِلُوْا ۚ ۴
کی پیروی نہ کرو،
وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
اور اگر ہیرا پھیری کرو یا منہ موڑو تو بے شک اللہ تمہارے اعمال سے
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۞ ۵
باخبر ہے۔

(۱)
مومن لوکو قائم رہیو نال انصاف دوامی
اللہ دے راہ دیہو گواہی، (سٹ کے خوف تمامی!)

(۲)
بھانویں ایہ گواہی ہووے اپنے آپے اُتے
بھانویں رشتے داراں اُتے بھانویں ماپے اُتے

(۳)
جے اوہ ہووے صاحب دولت غنی امیر توانا
یاں اوہ مُفلس بُھکھا ہووے اَت فقیر نمانا

(۴)
رب دوہاں دا بہتر والی، (آپے درد ونڈاوے)
چیتا عدلوں پھرے نہ کوئی خواہش مگر نہ جاوے

(۵)
جے کرسو کوئی ہیرا پھیری یاں اُس تھیں منہ پھیرو
اللہ واقف خوب اوہناں تھیں جہڑے عمل اٹیرو

136 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۱
اے مومنو، اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ،
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۲
اور اس کتاب (قرآن) پر جو اس نے اپنے رسول پر اُتاری،
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ ۳
اور اُس کتاب پر جو اس سے پہلے اُتاری (انجیل پر)،

(۱)
مومن لوکو اللہ اُتے کرو ایمان تمامی
بھی ایمان لیاؤ اُتے جو رسول گرامیؐ

(۲)
بھی ایمان لیاؤ اُس تے جو کتاب پیاری
اپنے پاک رسولؐ پیارے اُتے جو اُتاری

(۳)
بھی ایمان لیاؤ اُس تے جو کتاب پیاری
(ابنِ مریمؑ اُتے) اِس تھیں پہلاں جو اُتاری

	وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ اور جو کوئی اللہ اور فرشتوں اور کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن کا وَ رُسُلِہٖ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۴ انکار کرے، فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ﴿۱۳۶﴾ ۵ تو بے شک وہ بہت دُور تک گمراہ ہوا۔	④ اللہ نال ملائکہ اُتّے جو کوئی کفر کماوے بھی کتاباں اَتے رسولاں روز حشر جھٹلاوے ⑤ وڈّا اوہ گمراہ صداوے دُور ہدایتوں جاوے (سدّھے رستے والی کوئی خبر کدے نہ پاوے!)
137	اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ بے شک جو ایمان لائے پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے، کَفَرُوۡا ۱ پھر کفر کیا، ثُمَّ ازۡدَادُوۡا کُفۡرًا لَّمۡ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ ۲ پھر کفر میں زیادہ پکے ہوگئے، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا، وَ لَا لِیَہۡدِیَہُمۡ سَبِیۡلًا ﴿۱۳۷﴾ؕ ۳ اور انہیں سیدھی راہ نہیں دکھائے گا۔	① بے شک جو ایمان لیائے مُڑ کے کفر کمایا مُڑ کے اوہ ایمان لیائے مُڑ کے کفر کمایا ② مُڑ کے ودھدے گئے اوہ سارے اندر کفر مدامی ہرگز بخشے نہیں انہاں نوں اللہ پاک گرامی ③ بھی نہ کدے انہاندے تائیں سدّھا راہ دکھلاوے (سگوں انہاں نوں ایسے پاروں پُٹھے راہ چلاوے)
138	بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِیۡنَ بِاَنَّ لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمَا ﴿۱۳۸﴾ۙ منافقین کو خوشخبری دے دیں کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔	○ محبوبا، خوشخبری دے دے، جو نفاق کماون درداں بھرے عذاباں والے دوزخ اندر جاون
139	الَّذِیۡنَ یَتَّخِذُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو یار الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ ۱ بناتے ہیں،	① جہڑے کافر لوکاں تائیں دوست یار بناون چھڈ کے مومن لوکاں تائیں، (جا اغیار اپناون)

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
کیا وہ ان کے ہاں سے عزت چاہتے ہیں، تو بے شک ساری عزت اللہ
جَمِيْعًا ۝ ط ۲
کے لئے ہے۔

(۲)
کیا چاہندے اوہ اوہناں کولوں طاقت عزت پاون؟
بے شک ساری عزت طاقت اللہ دے لئی جانن!

140 وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ
اور اس کتاب میں تم پر یہ حکم کیا گیا ہے کہ جب تم سنو اللہ کی آیتوں کا
اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا ۱
انکار کیا جارہا ہے،

(۱)
تہاڈے اُتے نازل ہویا وچ کتاب خدائی:
جس دم سنو خدائی آیتاں دا انکار، بُرائی

وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ ۲
اور ان کا مذاق اڑایا جارہا ہے تو ان کے پاس نہ بیٹھو (فوراً اُٹھ جاؤ)،

(۲)
بھی محفل وچ آیتاں دا جاں رنگ اُڈایا جاوے
ہرگز اَیسے لوکاں دا نہ سنگ بنایا جاوے

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۝ صلے
یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں (اگر ایسا کرو گے)

(۳)
جد تک ہور کسے گل اندر اوہ مشغول نہ ہوون
ورنہ تُسی وی اوہناں ورگے، (جیوں اوہ بھلکے روون)

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ط ۳
تو بلا شبہ تم انہی جیسے ہوجاؤ گے،

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ
بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرنے
جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۝ لا ۴
والا ہے۔

(۴)
سب نوں دوزخ اندر بے شک اللہ جمع کریسی
سب منافق کافر لوکاں تائیں سزاواں دیسی

141 الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ج فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
اُن سب کو جو تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں، پھر اگر اللہ کی طرف سے
فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ ۱
تمہیں فتح نصیب ہو

(۱)
اوہ منافق نال تہاڈے جو اڈیک رکھیندے
رب دی طرفوں فتح تہانوں جیکر نیں اوہ ویہندے

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ ۲
تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟

وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
اور اس طرح کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو اُن سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر

نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ ۳
غالب نہ تھے،

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
اور ہم نے تمہیں مسلمانوں سے نہیں بچایا، پھر اللہ روزِ قیامت کو تمہارے

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ ۴
درمیان فیصلہ کرے گا،

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
اور اللہ ہرگز کافروں کو مومنوں پر راہ

ع ۱۷ الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ ۵
(غلبہ) نہیں دے گا۔

(۲)
کیا اَسی نہ آہے نال تہاڈے، فوراً کہیندے؟
(کیا اَسی نہ راہ خدا دے اندر دُکھ سہیندے؟)

(۳)
پر فتح جے کافر لوکاں دے حصے وچ اُٹھے
آکھن کیا نہ غالب آہے اَسی تہاڈے اُتے

(۴)
مومن لوکاں کولوں تہانوں نہیں سی اساں بچایا؟
اللہ ہی تصفیہ کرسی روز حشر جاں آیا!

(۵)
اللہ ہرگز کرسی ناہیں اہل کفر دی خاطر
مومن لوکاں اُتے صورت غلبہ کوئی حاضر

---

142 اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ
بے شک منافق لوگ اللہ کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ وہ اُنہیں دھوکے

خَادِعُهُمْ ۚ ۱
میں ڈالتا ہے،

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ ۲
اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بے دلی سے کھڑے ہوتے ہیں،

يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ۙ ۳
لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔

(۱)
بے شک اہل نفاق خُدا نوں دھوکھا دینا چاہون
حالانکہ رب اوہناں تائیں دھوکھے اندر پاہون

(۲)
جس دم کرن قیام نمازوں اَن وگدے دل کردے
(ظالم ذوق و شوق خضوعوں بھانڈا ناہیں بھردے)

(۳)
کرن وکھاوا لوکاں تائیں، (جدوں عبادت کردے)
کردے ناہیں یاد خدا نوں پر اوہ مردے مردے

143	مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ اس سلسلے میں وہ تذبذب کا شکار ہوتے ہیں، نہ ادھر کے اور وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ نہ ادھر کے، وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ اور جسے اللہ گمراہ کرے تو ہرگز آپ اس کے لئے راہ نہیں پائیں گے۔	① ٹنگے گئے دو طرفیں ظالم، (بدبختی دے مارے) ناں ایدھرناں اودھر جوگے، (ٹھڈے کھان نکارے) ② پر اوہ جنہوں خود خدا نے پُٹھے رستے لانا! ہرگز ناہیں وَس تہاڈے سدّھے رستے پانا!
144	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اے مومنو، مسلمانوں کے علاوہ کافروں سے اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ دوستی نہ گانٹھو، اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کے لئے اپنے اوپر صریح حجت قائم کرلو؟	① مؤمن لوکو یار بناوٗ ناہیں کافر لوکاں اہل ایماناں دے بن، (سٹو بھن کفر دیاں نوکاں) ② کیا اپنے تے کُھلّی حجت رب دی پانا چاہو (رب دے ولّوں سر اپنے الزام اٹھانا چاہو)
145	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ بے شک منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے اور وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ آپ کسی کو ان کا مددگار نہ پائیں گے۔	○ سب تھیں نیویں دوزخ درجے وچ منافق ہوسن کوئی نہ ویکھو یار اُنہاندا، (کلّے بیٹھے روسن)
146	اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ مگر وہ (اس سزا سے بچ جائیں گے) جنہوں نے توبہ کی، اپنے آپ کو ٹھیک کیا اور پختہ طور پر اللہ کے ہوگئے، وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اور اللہ کی خاطر اپنے دین میں مخلص ہوگئے، پس ایسے لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے ،	① پر جو تائب ہوئے نالے حالت خود سنواری نالے اوہناں نال خدا دے لائی پکّی یاری ② اپنا دین خدا دی خاطر خالص کر کے پھڑیا ایہو ہی نیں جنہاں دامن اہل ایماناں پھڑیا

	وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ۱۴۶ ساتھ (جنت میں) ہوں گے۔ اور یقیناً اللہ مومنوں کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔	③ اللہ دیسی اہل ایماناں تائیں اجر وڈیرا (ہاں ہاں، آخر اندر مومن بدلہ پان چنگیرا)
147	مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ بھلا اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا بشرطیکہ تم شکر کرو اور وَاٰمَنْتُمْ ؕ مومن بن جاؤ؟ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ ۱۴۷ اور اللہ قدر دان، جاننے والا ہے۔	① کی ضرورت اللہ تائیں کرے عذاب تہانوں جیکر شکر اداؤ نالے ہووو پُر ایمانوں؟ ② بے شک شکر کرے جو اللہ قدر کریندا بھارا ذرّہ ذرّہ پاک خداوند جانے حال تمہارا۔

148 الجزء ٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ ١

اللہ ظاہر طور پر بری بات کو پسند نہیں فرماتا

(١)
نہیں پسند خداوند تائیں ظاہر بات بُرائیوں
(یعنی غیبت، گالی، مندا جو نیں دُور بھلائیوں)

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ ٢
مگر جس پر ظلم ہوا ہو،

(٢)
اِس زُمرے وچ آوے ناہیں جو مظلوم وچارہ
(جائز اُس نوں ظالم بارے پانا شور کوکارہ)

وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ○ ٣
اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(٣)
اللہ خوب سنے ہر اک دی، (ہے جائز کہ ناہیں)
ہر اک دی گل معلم اُسنوں، (آوے جھڑی راہیں)

149 اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ ١
اگر کوئی نیکی ظاہر طور پر کرو یا اسے چھپا کر کرو یا کسی کی برائی (بدسلوکی) کو معاف کرو،

(١)
بھانویں ظاہرا کرو بھلائی بھانویں کرو چھپا کے
یاں فِر کرو معاف بُرائی (صبر پیالے پا کے)

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ○ ٢
تو بے شک اللہ معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

(٢)
بے شک اللہ معافی دیون والا، (کرم کماوے)
بے شک قادر قدرت والا، (وڈے ہتھ وکھاوے)

150 اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ١
بے شک جو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں،

(١)
بے شک جھڑے کفر کماون ناں ایمان لیاون
اللہ اَتے رسولاں تائیں، (ناں دھیان لیاون)

وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ٢
اور اللہ اور رسولوں کے درمیان فرق ڈالنا چاہتے ہیں

(٢)
اُلٹا کسب کمایا لوڑن، (ہرگز نہیں شرماون)
اللہ اَتے رسولاں اندر فرق نرالا پاون

وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ ٣
اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کا انکار کرتے اور بعض کو مانتے ہیں،

(٣)
فِر بے عقلے کہندے نیں اوہ، (پَے پَے پُٹھیں راہیں)
بعضیاں تے ایمان لیایئے بعضیاں اُتّے ناہیں

وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ ۙ ٤
اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کرنا چاہتے ہیں

(٤)
اوہ چاہندے نیں چالا چلنا دوہاندے وچکارے
(خالص کُفر ایمان نہ خالص دونویں رہین کنارے)

151 اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا
یہی لوگ سچے کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کرنے والا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○
عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ایہو ہی نیں کافر پکّے، (شک نہ رتّی رائی)
اہل کفر لئی اساں کرایا ریڈی دُکھ رسوائی

152 وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ
اور جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اور
يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
ان میں سے (ایمان کے لحاظ سے) کسی میں فرق نہیں کرتے،
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ
تو ایسے لوگوں کو جلد ان کا اجر دیا جائے گا، اور اللہ بخشنے والا، رحم
ع وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○
کرنے والا ہے۔

(۱)
اللہ اُتّے رسولاں اُتّے جو ایمان لیائے
نالے جنہاں وچ انہاندے ذرّہ فرق نہ پائے

(۲)
ایہو ہی نیں جلد جنہاں نوں اجر دلایا جاوے
رب نوں بخشنہارا رحمت والا ہر اک پاوے

153 يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ
اہلِ کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے ایک
كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ
کتاب اُتار لائیں،
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا
موسیٰ سے تو انہوں نے اس سے بڑا سوال کیا تھا، کہا تھا کہ ہمیں اللہ کو ظاہر
اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
طور پر دکھا دو،
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا
تو اس ظلم پر انہیں ایک کڑک نے آ پکڑا، پھر انہوں نے ایک بچھڑے کو
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
معبود بنا لیا تھا جب ان کے پاس روشن نشانیاں آ چکی تھیں،

(۱)
اہل کتابی آکھن تینوں ساڈے لئی اسمانوں
سالم اک کتاب لیاؤ، (ملے تسلّی سانوں)

(۲)
بڑا سوال اک اس دے نالوں کیتا موسیٰ تائیں
ظاہرا رب وکھا اسانوں، (اڈیا سی منہ چائیں)

(۳)
کڑکے پھڑیا آن انہانوں، (پاروں ظلم اُنہاں دے)
فِر وَچھا معبود بنایا بعد ثبوت نشاں دے

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۴

تو اس پر بھی ہم نے انہیں معاف کیا، اور موسیٰ کو واضح غلبہ دیا۔

④
اس ظلموں دی اوہناں تائیں دتی اساں معافی
بھی موسیٰ نوں غلبہ دتا روشن صافی کافی

154 وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا

اور ہم نے ان سے عہد لینے کے لئے ان کے اوپر طور کو بلند کیا اور ان سے

لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۱

کہا کہ دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے گزرو،

①
بھی اٹھایا اوہناں اُتے طور میثاقے پاروں
بھی فرمایا داخل ہووو سجدہ کر دروازوں

وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا

اور انہیں یہ بھی فرمایا کہ ہفتے کے بارے میں زیادتی نہ کرنا، اور ہم نے ان

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۲

سے بہت پختہ عہد لیا تھا۔

②
بھی فرمایا ہفتے اندر کرو تجاوز ناہیں
نالے عہد لیا اُنہا تھیں پختہ پکے راہیں

155 فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

پھر ان کے عہد توڑنے پر اور اللہ کی آیتوں سے انکار کرنے پر اور اپنے

اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ ۱

نبیوں کو قتل کرنے

①
فیر اُنہاندے عہد تروڑن، کُفر کماون پاروں
بھی اللہ دیاں آیتاں، نبیاں قتل کراون پاروں

بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ ۲

ناحق طور پر، اور ان کی بات کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں اس پر،

②
ناحق صورت اندر، نالے قول انہاندے پاروں:
دل غلافے ہوئے ساڈے، (خاص اک پردے پاروں)

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا

بلکہ ان کے کفر کی بنا پر اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی، پس وہ بہت ہی

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۳

کم ایمان لاتے ہیں۔

③
بلکہ کُفر اُنہاندے پاروں دل تے مُہر لگائی
بس تھوڑا ایمان لیاون، (ہے بدبختی پائی)

156 وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ
مزید ان کے کفر کی وجہ سے اور مریم پر بہت بڑا بہتان لگانے کی بنا پر،

○
بھی اُنہاندے کُفر انکاروں، قول اُنہاندے پاروں
جس تھیں مریم اُتّے اوہ طوفان لگاون پاروں

157 وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ۱ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ ۲
اوران کے اس دعوے پر کہ ہم نے مسیح ابن مریم کو قتل کیا پیغمبر خدا کو، (جس میں وہ جھوٹے تھے، اللہ نے ان کے دلوں پر مُہر کردی ہے)

وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ ۳
حالانکہ انہوں نے انہیں نہ ہی قتل کیا اور نہ ہی سولی دیا، ان کے لئے صرف ان کی شبیہ بنادی گئی تھی،

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ
اور جنہوں نے اس میں اختلاف کیا وہ ان کے بارے میں شک میں ہیں،

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ ۴
انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ صرف گمان کی پیروی میں ہیں،

وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ۵
اور انہوں نے انہیں یقیناً قتل نہیں کیا۔

①
نالے قول اُنہاندے پاروں جھڑا آکھ سنایا:
عیسیٰ ابنِ مریم تائیں ہم نے قتل کرایا

②
لقب مسیح جہاندا، آہے جو رسول خدا دے
(جھوٹھے اوہ ملعون تمامی واقف ناہن قضا دے)

③
اوہناں قتل نہ کیتا اُسنوں، سُولی ناہا چڑھایا
لیکن سی بدبختاں تائیں رب شبہے وچ پایا

④
بے شک جو نہ منّن ایہ گل اوہ نیں شک وچ سارے
اوہناں نوں کُکھ علم نہیں اسدا ظن وچ پھردے مارے

⑤
اوہناں قتل نہ کیتا اُسنوں اِس وچ شک نہ رائی
(اوہ مردود کدوں ایہ منّن پئی گئی پڑھائی!)

158 بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝
بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف اٹھالیا، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

○
بلکہ رب اُٹھایا اُسنوں اپنے پاس بلایا
اوہ اللہ اے عزّت والا، آپ حکیم صدایا

159 وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ ۱

اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو اپنی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے،

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۟ۚ ۲

اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا۔

(۱)
ہر اک اہل کتابی آخرکار ایمان لیاوے
عیسٰی اُتّے، اس تھیں پہلاں موت جاں اُسدی آوے

(۲)
روز حشر نوں اوہناں اُتّے عیسٰی دیہن گواہی۔
(ایسے گل وچ بدبختاں دی رکھی گئی تباہی!)

160 فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ ۱

پھر یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ان پر پاک چیزیں حرام کر دیں جو ان پر حلال تھیں،

وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۟ۙ ۲

اور اس بنا پر بھی کہ وہ اکثر اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے۔

(۱)
ظلم یہودی لوکاں پاروں اساں حرام بنائیاں
اوہناں اُتّے ایسیاں چیزاں پاک حلال جو آئیاں

(۲)
نالے ایس لئی کہ اکثر روکن رب دی راہوں
(اللہ والے راہوں یعنی نیکی والی راہوں)

161 وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ ۱

اور اس وجہ سے بھی کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ سود لینے سے انہیں منع کیا گیا تھا،

وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ

اور لوگوں کا مال ناحق کھانے کی وجہ سے بھی (ہم نے اُن پر پاک چیزیں حرام کر دیں)،

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۟ ۲

اور ان میں سے کافروں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار رکھا ہے۔

(۱)
نالے ایس لئی کہ ہر دم سُود بٹورن سارے
باوجود منع کرن دے، (لئیندے لعنت مارے)

(۲)
نالے مال لوکائی ناحق ہر دم چاہون کھایا
اوہناں وچّوں اہل کفر لئی سخت عذاب رکھایا

162 لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

لیکن ان میں سے علم میں جو پختہ ہیں اور مومن ہیں، وہ آپ کی طرف

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۱

نازل کئے گئے (قرآن) پر اور آپ سے پہلے نازل کی گئی (کتابوں) پر ایمان لاتے ہیں،

(۱)
پَر جو پختہ ہوئے علموں بھی ایمان لیاون
تیں تے نازل کیتے اُتّے، بھی جو پہلیاں پاون

وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور زکات دینے والے ہیں اور اللہ پر

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۲
ایمان لانے والے ہیں

ع ۲۲ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۞ ۳
اور قیامت کے دن پر بھی، یہی ہیں جنھیں ہم بہت بڑا اجر دیں گے۔

(۲)
بھی جو قائم کرن نمازاں دیندے ہین زکاتاں
بھی ایمان لیائے جہڑے نال اللہ دیاں باتاں

(۳)
بھی ایمان لیائے جہڑے یومِ آخر اُتے
اجر عظیم انہانوں دیئے (بخت اُنہاندے اُتے)

163 اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ
بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی کی جس طرح ہم نے نوحؑ کی طرف

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ ۱
اور اس کے بعد آنے والے نبیوں پر وحی کی،

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ
اور ہم نے وحی کی ابراہیم، اسماعیل، اسحاق اور

وَ يَعْقُوْبَ ۲
یعقوب پر

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ ۳
اور ان کے بیٹوں اور عیسیٰ، ایوبؑ، یونسؑ اور ہارونؑ پر

وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۞ ۴
اور سلیمان پر، اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔

(۱)
تیری طرف محبوباً، بے شک بھیجی وحی اساں نے
جیونکر نوح تے پچھلے نبیاں اُتے (وحی اساں نے)

(۲)
نالے بھیجی وحی اساں نے ابراہیم نبی تے
اسماعیل، اسحاق تے نالے نبی یعقوب ولی تے

(۳)
بھی اولادِ یعقوب تے عیسیٰ ہوراں ایوب ہوراں تے
بھی یونس مقبول تے نالے نبی ہارون ہوراں تے

(۴)
بھی سلیماں اُتے بھیجی، (جو سَن نبی سوہارے)
بھی زبور داؤد نوں بخشی، (جو رسول پیارے)

164 وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ
اور رسولوں پر جو ہم نے آپ کو پہلے بتائے اور ان رسولوں پر جو آپ کو

وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ ۱
نہیں بتائے،

(۱)
بھی رسول جہاندا پہلاں تہانوں ذکر سنایا
نالے اوہ رسول جہاندا نہیں ناں ذکر سنایا

وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ٢

اور موسیٰ علیہ السلام سے تو حقیقی کلام فرمایا۔

(٢)

بھی تکلم کیتا اللہ موسیٰ نال پیارے

(کیتا وحیوں ودھ مشرف نال زبان اشارے)

165 رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ

رسول آتے رہے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بن کر تاکہ

لِلنَّاسِ ١

لوگوں کے لئے باقی نہ رہے

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ ٢

اللہ پر حجت رسولوں کے بعد،

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ ٣

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

(١)

سب رسول مُبشّر نالے مُنذر بن بن آئے

تاں جے، لوکاں لئی اچھیا موقع ہتھ نہ آئے

(٢)

اللہ اُتے حجت بارے بعد رسولاں سارے

(اللہ تے الزام لگاون ناہیں تاں نکارے)

(٣)

اللہ ہے بس عزت والا، (غالب قدرت والا)

(ہر امروں اوہ دانا بینا)، افضل حکمت والا

166 لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ

لیکن اللہ اس پر گواہی دیتا ہے جو آپ پر اتارا گیا کہ وہ اس نے اپنے علم

بِعِلْمِهٖ ۚ ١

سے اتارا ہے،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ ٢

اور اس پر فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، اور گواہ تو اللہ بھی کافی ہے۔

(١)

لیکن اللہ دے گواہی جو کجھ آپ اُتارے:

نازل اُسنوں اپنے علموں کیتا پاس تمہارے

(٢)

بھی فرشتے دیہن گواہی، (سُن کلام الٰہی)

حالانکہ اس امروں کافی اللہ وچ گواہی

167 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

بے شک جو کافر ہوئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، بے شک وہ بہت

اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

دور تک گمراہ ہوئے۔

(*)

بے شک جہڑے کافر ہوئے روکیا راہوں خدا دے

ایس لئی اوہ ظالم سارے ہوئے بے راہ بلا دے

168 اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ ظَلَمُوۡا لَمۡ یَکُنِ اللّٰہُ
بے شک جو کافر ہوئے اور ظلم کیا، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں
لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ وَ لَا لِیَہۡدِیَہُمۡ طَرِیۡقًا ۙ
سیدھی راہ دکھائے گا۔

①
بے شک جہڑے کافر ہوئے نالے ظلم کمائے
اللہ بخشے نہیں اُنہانوں بھی نہ راہ وکھائے

169 اِلَّا طَرِیۡقَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ ۱
سوائے دوزخ کی راہ کے، اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے،
وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ۲
اور اللہ پر یہ کام سہل ہے۔

①
بس اک رستہ دوزخ والا اوہناں نوں دکھلائے
رہین ہمیشہ اُس دے اندر (کوئی نجات نہ پائے)

②
ایہ کم سہل آسان سوکھلا اللہ اَپّہ آیا
(اِس وچ نہیں دشواری کوئی ناں روڑا اٹکایا)

170 یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمُ الرَّسُوۡلُ بِالۡحَقِّ
اے لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس یہ رسول حق کے
مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۱
ساتھ آئے ہیں،
فَاٰمِنُوۡا خَیۡرًا لَّکُمۡ ؕ وَ اِنۡ تَکۡفُرُوۡا ۲
پس ان پر ایمان لاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا، اور اگر کفر کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ
تو زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے،
وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۳
اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

①
اے انسانو! کول تہاڈے ایہ پیغمبرؐ آئے
آئے رب تہاڈے کولوں، دین حقیقی لائے

②
پس ایمان لیاؤ ایہ گل بہتر حق تمہارے
جے کرسو انکار تمامی، (بدبختی دے مارے)

③
بے شک اللہ دا ہے سب کجھ وچ زمیں اَسماناں
اللہ جانن والا، حکمت والا، (وچ جہاناں)

171 یٰۤاَہۡلَ الۡکِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِیۡ دِیۡنِکُمۡ وَ لَا
اے اہل کتاب اپنے دین میں کج روی نہ کرو اور اللہ کے بارے میں حق کے
تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ ۱
سوا کچھ نہ کہو،

①
اہل کتابو، دین اپنے وچ کج روی نہ کریو
اللہ بارے حق سوائے گل کوئی نہ کریو

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ
مسیح عیسیٰ بن مریم صرف اللہ کے رسول اور اس کا
وَكَلِمَتُهُ ۚ ۲
کلمہ تھے۔

(۲)
عیسیٰ ابن مریم آہے صرف رسول خدا دے
نالے اوہ اک کلمہ آہے اپنے پاک خدا دے

أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۡ ۳
جو مریم کی طرف بھیجا گیا اور وہ اس کی طرف سے روح تھے،

(۳)
جس نوں مریم دے ول گھلیا، (اپنی منشا پاروں)
نالے اوہ اک روح اللہ دا گھلیا سی درباروں

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ ۴
پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں،

(۴)
پس ایمان لیاؤ اللہ نال رسولاں سارے
تن خدا نہ کہنا ہرگز، (نہیں تے جاسو مارے)

انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ
ایسا کہنے سے باز رہو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اللہ تو واحد معبود ہے،
وقف لازم سُبْحَانَهُ أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَّهُ مَا فِي
وہ پاک ہے کہ اس کا بیٹا ہو، جو کچھ آسمانوں میں ہے

(۵)
باز رہوو اس قول ناپاکوں بھلا موجود تہاڈا
بے شک اللہ مالک واحد ہے معبود تہاڈا

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ ٦
اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے،

(۶)
پاک خداوند، پاک خداوند بیٹا نہ کوئی اُسدا
جو کجھ وچ زمیں اسماناں ہے اوہ سب کجھ اُسدا

ع ۲۳ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۷
اور کارساز کے طور پر اللہ کافی ہے۔

(۷)
کارسازی نوں اللہ کافی، (اندر ہر زمانہ)
(ہر اک دا، ہر دم دے اندر اللہ نوں خصمانہ)

172 لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ
مسیح کو اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار نہیں ہے اور نہ ہی
وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ ۱
مقرب فرشتوں کو،

(۱)
بندہ رب دا بننے اندر عار مسیح نہ رکھن
بھی مقرب نوری سارے (اس تھیں عار نہ رکھن)

	وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يَسْتَكْبِرْ اور جو اللہ کی عبادت سے نفرت کرے گا اور تکبر کرے گا تو ایسے سب فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝۲ لوگوں کو اللہ اپنے پاس جلد جمع کرے گا۔	(۲) جو کوئی کرن تکبّر نفرت رب دی بندگی بارے اک دن حاضر کرے انہانوں رب اپنے دربارے
173	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ پس جو ایمان لائے، اور نیک عمل کئے وہ انہیں ان کے پورے پورے اجر فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ عطا کرے گا اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے گا، وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا اور جنہوں نے نفرت کی اور تکبر کیا، پس فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۵ ۝۲ انہیں وہ دردناک عذاب دے گا۔	(۱) پس جو مومن ہوئے نالے چنگے عمل کمائے پورا اجر انہانوں دیوے، فضلوں ہور ودھائے (۲) پر جو کرن تکبّر نفرت، (ٹرن نہ سدھی راہیں) درروں دے عذاب اُنہانوں ہرگز چھوڑے ناہیں
174	وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار پائیں گے۔	( ) بھی نہ پاون باجھ خدا دے اپنا یار کسے نوں (بھی نہ پاون باجھ خدا دے)، نصرت کار کسے نوں
175	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ اے لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک روشن دلیل آ چکی ہے، (ﷺ) وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝۲ اور ہم نے تمہاری طرف صریح نور (قرآن) اُتارا ہے۔	(۱) اے انسانو، کول تہاڈے رب دی طرفوں آئی اک دلیل کمالوں روشن آپ خدا دکھلائی (۲) روشن اک رشنائی گھلی چانن لاون والی (وچ حیاتی ہر اک تائیں راہ وکھلاون والی)
176	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ پس جو ایمان لائے اللہ پر اور اس (قرآن) کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ رہے	(۱) پس ایمان لیائے جہڑے نال خداوند باری نالے جنہاں نال قرآنے لائی پکی یاری

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ
اور وہ انہیں جلد اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ‏ ۲
اور انہیں سیدھی راہ دکھائے گا۔

(۲)
داخل کرسی اندر اپنے رحمت فضل اُنہانوں
نالے سدّھا راہ وکھاوے اپنی طرف اُنہانوں

177 يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ ۱
لوگ آپ سے فتویٰ مانگتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ کلالہ کے بارے میں اللہ تمہیں
حکم دیتا ہے:
اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ
اگر ایک مرد فوت ہو، اس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے
فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ ۲
ترکے میں سے بہن کو نصف ملے گا،
وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ ۳
اور وہ اس کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد نہ ہو،
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ ۴
اگر اس کی دو سے زیادہ بہنیں ہوں تو دونوں کو ترکے کا دو تہائی حصہ ملے گا،
وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ
اور اس کے بھائی بہن مرد وعورت ہوں تو مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ ۵
ملے گا،
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ
اللہ تمہارے لئے (یہ تقسیم) بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو،
ع وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۶
اور اللہ ہر شئے کو جاننے والا ہے۔

(۱)
محبوبا! وہ فتویٰ پُچھن تیتھوں وچ کلالہ
کہو: تہانوں فتویٰ دیوے اللہ وچ کلالہ

(۲)
جیکوئی مرد مرے اس صورت: کوئی اولاد نہ ہووے
صرف ہووے اک بھین اکلّی، اڈّھا ونڈ کھلووے

(۳)
بھی جے بھین مرے تے اُسدی وی اولاد نہ ہووے
اوہ وارث اس بھین اپنی دا، (پُورا رکھ کھلووے)

(۴)
پَر جے اس بھائی دیاں ہوون جیوندیاں دو بھیناں
ترکے وچّوں دو تہائی حصہ اوہناں لیناں

(۵)
بھی جے ہوون بھائی بہناں اُسدے بہتے سارے
دو بھیناں دے اک برابر حصہ بھائی کارے

(۶)
اللہ پاک بیان کرے سب مت ہووو گمراہ
اللہ ہر اک شئے نوں جانے، (پُچھّے سدّھے راہ)

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنِیَّۃٌ اٰیَاتُھَا ۱۲۰
رُکُوْعَاتُھَا ۱٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، جو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

المنزل ۲

1 یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۬ؕ ۱

اے ایمان والو! اپنے وعدے پورے کیا کرو،

اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ

تمہارے لئے چارپائے جانور حلال کئے گئے ہیں، سوا ان کے جو

اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ ۲

تمہارے سامنے بیان کئے جائیں گے

غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

لیکن جب تم احرام میں ہو تو شکار کرنا حلال نہیں،

اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ ۝ ۳

بے شک اللہ جو چاہے حکم دے۔

(۱)
مومن لوکو، ہر صورت وچ قول اقرار نبھاوو
(جو بھی نال رسول، خدا دے، موماناں نال بناوو)

(۲)
ڈنگر ڈھور مویشی سارے ہین حلال تہانوں
بن اُنہاندے دسیئے جہڑے کر تفصیل تہانوں:

(۳)
پر شکار حلال نہ جانوں جدوں اِحرام سجاوو
بے شک اللہ حکم کریندا جو چاہے، (سُن پاوو)

2 یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ ۱

اے ایمان والو، اللہ کی نشانیاں حلال نہ ٹھہراؤ؛

وَ لَا الشَّھْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْھَدْیَ وَ لَا

نہ ادب والے مہینے کو اور نہ قربانی والے جانوروں کو اور نہ ان جانوروں کو

الْقَلَآئِدَ وَ لَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ ۲

جن کے گلے میں نشانی ہو، اور نہ زائرین کعبہ (کے جان، مال، آبرو) کو،

یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّھِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ ۳

وہ تو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں آتے ہیں،

وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ ۴

اور جب حلال (غیر احرام) ہو جاؤ تو شکار کرو،

(۱)
مومن لوکو، جو وی پاؤ تُسی نشان الٰہی
ہرگز کرو بے حرمت ناہیں (دعوت دیہو تباہی!):

(۲)
ناں حرام مہینے تائیں ناں قلائد، ہدیے
ناں جو کرن زیارت آون اندر خانے کعبے

(۳)
اوہ چاہندے نیں فضل خدا دا بھی خُوشنودی اُس دی
(جو کوئی عمل کرے گا اس تے ہے بہبودی اُس دی)

(۴)
کرو شکار اجازت ساڈی جدوں اِحرام اُتارو
(پر نہ محرم حالت اندر کدے جناور مارو!)

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ ۵
اور نہ لوگوں (مشرکین) کی دشمنی تمہیں اس پر اکسائے،

اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ ٦
اس لئے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا، کہ تم اُن پر زیادتی کرو،

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا
نیز نیکی اور تقویٰ پر تعاون کرو، لیکن گناہ اور سرکشی پر کسی سے

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ ۷
تعاون نہ کرو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۸
اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

(۵)
بھی اُکساوے نہیں تُہانوں ایہ شئے اِس دے اُتے:
لوکاں دے سنگ نفرت جہڑی طبع تہاڈی اُتے

(٦)
ایسی لئی کہ روکیا اوہناں کعبے دے دیداروں،
کرو تعدّی اوہناں اُتے تُسی عداوت پاروں

(۷)
اِکدوئے سنگ کرو تعاون نیکی تقوی اُتے
بھی تعاون کرو نہ ہرگز ظلم گناہواں اُتے

(۸)
ڈردے رہیو رب سچے تھیں (کدے بے خوف نہ ہوو)
اللہ سخت عذاباں والا، (روز حشر مت روہوو!)

3 حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ ۱
حرام کیے گئے تم پر مردہ، خون، خنزیر کا گوشت،

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ ۲
اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور وہ جانور جس کا گلا گھونٹ کر مار دیا گیا ہو،

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ ۳
اور جو چوٹ کھا کر مر جائے اور جو بلندی سے گر کر مر جائے،

وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ ۴
اور جو سینگ کھا کر مر جائے اور جسے کوئی درندہ پھاڑ کھائے

(۱)
ہے حرام تہاڈے اُتے مُردہ خون غلاظت
بھی گوشت خنزیر حرامی، (جس وچ بڑی خباثت)

(۲)
نالے جو جناور قتلو غیر اللہ ناں لایا
نالے اوہ جناور جہڑا گھٹ گلا مر آیا

(۳)
نالے اوہ جناور جہڑا سَٹ لگی مر چکیا
نالے اوہ جناور جہڑا ڈِگ اُچی مر چکیا

(۴)
نالے اوہ جناور جہڑا سِنگ لگا مر جاوے
نالے اوہ جناور جس نوں کوئی درندہ کھاوے

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ٥

مگر یہ کہ اسے ذبح کرلیا جائے،

وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

اور وہ جانور جو تھان پر ذبح کیا گیا ہو، اور وہ جانور جس کی تقسیم تیروں

بِالْاَزْلَامِ ط ٦

کے ذریعے ہو،

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط ٧

یہ سب گناہ کے کام ہیں،

اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا

آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہوگئے، پس ان سے خوف نہ کھاؤ

تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ط ٨

اور مجھ سے ڈرو،

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا ہے اور میں نے تم پر اپنی

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ ٩

نعمت تمام کردی ہے،

وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط ١٠

اور اسلام کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کرلیا ہے،

فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ١١

پس جو کوئی لاچار ہو بھوک میں مگر گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو،

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٣ ١٢

تو بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(٥)

پر جائز جے مرنوں پہلاں ذبح کرایا جاوے
(جے ذبح تھیں پہلاں مویا دور وگایا جاوے!)

(٦)

نالے اوہ جناور جہڑا ذبح تھان تے تھیوے
نالے اوہ جناور جہڑا تیراں نال ونڈیوے

(٧)

ایہ کم سارے فسق فجورے، (نیڑے مول نہ جانا)
(رب ناراض ہووے گا، آخر تُسی جہنم پانا)

(٨)

اج مایوس ہوئے سب کافر دین تہاڈے کولوں
اوہناں تھیں بس ڈریو ناہیں ڈرو اساڈے کولوں

(٩)

اج مکمّل کر چھڈیا میں دین تہاڈے تائیں
نالے نعمت کیتی پوری جین تہاڈے تائیں

(١٠)

بھی پسند اسلام میں کیتا دین تہاڈی خاطر
(مینوں چنگا دین ایہ لگا جین تہاڈی خاطر

(١١)

پر جو بھکھ لاچارہ کیتا، (اوہنوں رخصت ہوئی)
مائل طرف گناہ نہ ہووے، (اس وچ شرط پروئی)

(١٢)

بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور صداوے
رحم کماون والا سائیں آپ رحیم کہاوے

4 يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ
آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہے؟ محبوب کہہ دیجئے:
لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ ١
تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں،
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ
اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے سدھایا ہوا ہو، جیسا کہ اللہ نے تمہیں
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز ٢
سکھایا ہے،
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ
پس جو جانور تمہارے لئے وہ روک رکھیں، کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لے
اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ ٣
لیا کرو،
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ٤
اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(١)
محبوبا، اوہ پُچھن تینوں کی حلال اُنہاںنوں؟
جو جو پاک بنائیاں چیزاں کہو حلال تہانوں

(٢)
بھی جنور شکاری جہڑے تُساں سدھائے ہوئے
جنہوں تُساں سکھایا جیونکر تُسی سکھائے ہوئے

(٣)
کھاؤ جو کجھ پھڑ کے رکھن اوہ تہاڈی خاطر
پر اِکواری پڑھ لوؤ پہلاں نام خدا اُس اُپر

(٤)
ڈردے رہیو رب سچے تھیں (کدے بے خوف نہ ہووو)
اللہ جلد حساب لوے گا، (روز حشر مت رووو!)

5 اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ
آج تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی گئی ہیں، اور اہل کتاب
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ ١
کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے،
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ ٢
اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے،
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
اور مومن عورتوں میں سے پارسا عورتیں اور تم سے پہلے اہل کتاب کی
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ ٣
پارسا بیبیاں بھی حلال ہیں،

(١)
چیزاں پاک حلال بنائیاں اج تہاڈی خاطر
بھی طعام حلال بنایا اہل کتابی ظاہر

(٢)
بھی حلال اُنہاندی خاطر ہے طعام تمہارا
(تُساں ایمان کتابیں آندا، ایہ اِنعام تمہارا)

(٣)
بھی حلال تہاڈی خاطر مومن بیبیاں ہوئیاں
نالے بی بیاں اہل کتابی جہڑیاں پہلاں ہوئیاں

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ
جب تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو قید نکاح میں لانے والے ہو کر مستی نہ
مُسٰفِحِيْنَ ۴
نکالنے والے بن کر،

(۴)
جدوں اُنہانوں مہر مقرر دیہو تمام انہاندا
قیدی کرو نکاحے اندر، بدی نہ کام تساندا

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
اور نہ چھپی یاری لگانے والے بن کر، اور جو ایمان کے کفر کرے، تو اس
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز ۵
کا عمل ضائع ہو جائے گا،

(۵)
گجھی یاری نہیں لگاؤ (نیک وطیرہ ہووے)
کافر جیہڑا، ضائع اُسدا عمل ذخیرہ ہووے

ع وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۶
اور آخرت میں گھاٹا پانے والوں میں سے ہے۔

(۶)
بھی اوہ آخر اندر جا نقصان خسارہ پاوے
(یعنی اپنے کُفروں گھاٹا آخر وچ اُٹھاوے)

یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ 6
اے ایمان والو، جب نماز پڑھنے کھڑے ہو
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ ۱
تو اپنے منّہ دھولو۔

(۱)
مومن لوکو جدوں کھلووو کسے نمازے خاطر
دھووو اپنے منہ تمامی (پا پا پانی وافر)

وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ ۲
اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک اور اپنے سروں پر مسح کرلو،

(۲)
نالے دھووو دونہاں ہتھاں نوں کہنی تیکر سارے
سر اپنے دا مسح کریو، (چائیں چائیں سارے)

وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ
اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھولو)، اور اگر جنبی ہو تو
جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ ۳
طہارت کرلو،

(۳)
بھی پیراں نوں دھووو اپنے اُتہ گِٹیاں تائیں
جیکر ہووو جُنبی پاک بناؤ جُسیاں تائیں

وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ
اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور یہ سے آیا
اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ ٤
ہو یا بیویوں سے ملے ہو،
فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا
پھر پانی نہ پاؤ، تو پاک مٹی سے تیمم کر لو:
فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ ٥
اپنے منہ اور ہاتھوں پر اس سے مسح کر لو،
مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ
اللہ تم پر تنگی نہیں کرنا چاہتا،
وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ ٦
مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک صاف کرے ،
وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝ ٧
اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تا کہ تم شکر ادا کرو۔

(٤)
بھی بیمار مریض جے ہووو یا ہوؤ وچ سفر دے
بیت خلاؤں آئے ہووو یا ملو سنگ گھر دے

(٥)
جے نہ پانی ملے تُہانوں، کرو تیمم سارے
پاک مٹی تے مار ہتھاں نوں منہ ہتھ ملو، پیارے

(٦)
اللہ چاہندا نہیں تہاڈے اُتے تنگی پاوے
پر اوہ چاہندا صرف تہانوں ستھرا پاک بناوے

(٧)
نالے چاہندا نعمت اپنی پوری کرے تساں تے
تاں جے شکر ادا وو اُسدا (ہووے خوش تساں تے)

7 وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ
اور اللہ کی نعمت یاد کرو اور اس کا عہد جو تم نے
الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ ١
اس سے کیا تھا،
اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ٢
جب تم نے کہا تھا، ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی،
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ
اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ دلوں والی باتیں بھی
الصُّدُوۡرِ ۝ ٣
جاننے والا ہے۔

(١)
کریو یاد خدا دی نعمت جو تہاڈے اُتے
بھی اوہ عہد پکایا اپنا تُسی پابند جدھے تے

(٢)
یاد کرو جو قول تساں سی کیتا جدوں زبانی
سُنیا اساں، اطاعت کیتی، (من رضا ربانی)

(٣)
ڈردے رہیو رب سچے تھیں، (غلط کرو نہ باتاں)
بے شک اللہ جانن والا سب دلاں دیاں گھاتاں

8 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ

اے ایمان والو، اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ پکے گواہی دینے

شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ ١

والے بنو،

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ ٢

اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس پر نہ اکسائے کہ تم انصاف نہ کرو،

اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ ٣

عدل کرو، یہی تقویٰ کے قریب تر ہے،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ٤

اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(١)

مومن لوکو اللہ خاطر بنو گواہی پکے
نال انصاف گواہی دیوو، (ناں ہو راہی کچے)

(٢)

بھی اُکساوے نہیں تہانوں بے انصافی اُتے
لوکاں دے سنگ نفرت، (جھوڑی طبع تہاڈی اُتے)

(٣)

عدل کرو انصاف کرو ہے ایہ گل تقوٰی نیڑے
(نہیں پسند خداوند تائیں بے انصافی جھیڑے)

(٤)

ڈردے رہیو رب سچے تھیں، (جو شہ رگ تھیں نیڑے)
بے شک اللہ واقف کارا عمل کماوو جیڑے

9 وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

اللہ نے ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں سے وعدہ فرمایا کہ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

○

وعدہ کیتا اللہ نے سنگ مومن نیکوکاراں
اجر عظیم اُنہاندی خاطر بخشش، (ہار پھوہاراں)

10 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی لوگ دوزخ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

والے ہیں۔

○

پر جو کافر ہوئے نالے آیتاں نوں جھٹلایا
ایہو ہی نیں دوزخ والے، (ہے جنہاں اکھوایا)

11 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اے مومنو، اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب ایک جماعت نے اپنے

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ ١

ہاتھ تمہاری طرف کھولنے چاہے،

(١)

مومن لوکو یاد کرو تم نعمت اللہ والی
طرف تہاڈی ہتھ کھولن دی نیت قوم جاں ڈھالی

فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ‌ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ ٢

تو اللہ نے تمہاری طرف سے ان کے ہاتھ بند کر دیئے، اور اللہ سے ڈرتے رہو،

ع وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝ ٣

اور مومنوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

(٢)

روک دتے رب ہتھ اُنہاندے تہاڈے وَلوں پھڑ کے

ایس لئی رب اپنے کولوں رہوو ہمیشہ ڈر کے

(٣)

چاہی دا اے مومن سارے کرن توکل رب تے

(ایس طرح ہی رب تہاڈا راضی ہوندا سب تے)

12 وَلَقَدۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ‌ۚ

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا، اور ہم نے ان میں بارہ سردار

وَبَعَثۡنَا مِنۡهُمُ اثۡنَىۡ عَشَرَ نَقِيۡبًا‌ؕ ١

مقرر فرمائے۔

(١)

اسرائیل قبیلے کولوں عہد لیا سی اللہ

اوہناں وچوں خود بنائے باراں لیڈر اللہ

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ‌ؕ لَـئِنۡ اَقَمۡتُمُ

اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم کیے رہو

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ ٢

اور زکات دیتے رہو

(٢)

اللہ نے فرمایا: بے شک میں ہاں نال تُساں دے

پڑھدے رہوو نمازاں جیکر رہوو زکات اداں دے

وَاٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ وَاَقۡرَضۡتُمُ

اور میرے پیغمبروں پر ایمان رکھو، اور تم انہیں تقویت دیتے رہو اور اللہ

اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ٣

کے لئے قرضِ حسنہ دیتے رہو،

(٣)

رکھ ایمان رسولاں اُتّے کرو امداد انہاندی

رب نوں قرضِ حسنہ دینا عادت رہے تساندی

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَلَاُدۡخِلَـنَّكُمۡ جَنّٰتٍ ٤

تو میں یقیناً تمہارے گناہ معاف کر دوں گا، اور تمہیں لازماً جنتوں میں

داخل کروں گا

(٤)

کراں یقیناً دُور تہاتھوں بدیاں تہ تمامی

نالے داخل کراں تہانوں باغاں وچ مدامی

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ۚ فَمَنۡ كَفَرَ

جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، بس جس نے اس کے بعد تم میں سے

بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ ٥

کفر کیا

(٥)

ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری، (جو شاداب مدامی)

اسدے پچھوں کفر کرے جو تہاڈے وچوں کامی

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○ ٦

تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

(٦)

بھک گیا اوہ سدّھے راہوں، (چلیا پٹھا چالا!)
(جانو، پھڑیا رستہ اُسنے نامرادی والا)

13 فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ ١

پس ان کی عہد شکنی کی بنا پر ہم نے ان پر لعنت کی

وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

اور ہم نے ان کے دل سخت کر دیے، ہمارے کلام کو وہ اس کے مقام سے

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ ٢

بدل دیتے ہیں،

وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ

اور انہوں نے ہماری کچھ نصیحت کو بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھی اور تم ان کی

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ ٣

خیانت سے مطلع ہوتے رہتے ہو

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ ٤

سوا ان میں سے چند ایک کے، پس انہیں معاف کر دو اور درگزر سے کام لو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ ٥

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(١)

ایس لئی کہ توڑیا اوہناں عہد میثاق ہمارا
اوہناں اُتّے لعنت کیتی، (غضبوں کیتا کارا)

(٢)

بھی غضبوں چا سخت بنائے اُساں قلوب اُنہاندے
اپنے موقعوں بدل دیندے نیں اوہ کلام اُساندے

(٣)

بھی نصیحت وچوں اوہناں حصّہ کجھ بھلایا
خیانت پاروں تُساں اُنہاندی پتہ ہمیشہ پایا

(٤)

چند اِک چھوڑ اُنہاندے وچوں، (سبھناں ظلم کمایا)
معاف کرو درگزر کرو، (بس ایہ اساں فرمایا)

(٥)

بے شک اللہ کرے محبت نال اُنہاندے بھاری
کرن احسان پیارے، (اُہّو جو مخلوق ہماری)

14 وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا

اور ہم نے ان سے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، عہد لیا اور وہ نصیحت

مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ ١

کا ایک حصّہ بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی،

(١)

لیا میثاق اُنہاندے کولوں جو آکھوان نصاریٰ
بھل گئے اوہ وی گل نصیحت وچوں حصّہ بھارا

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ
پس ہم نے ان کے درمیان قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیے، اور
الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ ۲۰
اللہ انہیں جلد ان کے کئے سے خبردار کرے گا۔

②
روز حشر تک اوہناں اندر بغض عداوت پائی
جلد انہاں نوں اللہ عملوں دیوے آپ آگاہی

15 يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ
اے اہلِ کتاب، تحقیق تمہارے پاس ہمارے رسول آپہنچے ہیں جو تمہیں
لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ ؕ
بہت سی ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ
اور وہ بہت سی معاف کر دیتے ہیں، اللہ کی طرف سے تمہارے پاس نور اور
اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۲
ایک واضح کتاب آچکی ہے۔

①
اہل کتابو، پاس تہاڈے نبیؐ اساڈا آیا
بہتا کرے بیان کتابوں جو کجھ تساں چھپایا

②
کر دیندا اے بہت زیادہ نظر انداز پیارا
روشن ملی کتاب تہانوں نالے نور نیارا

16 يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ
اللہ اس سے اسے جو اس کی رضا کی پیروی کرے سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے،
وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
اور انہیں اندھیروں میں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اپنے حکم سے، اور انہیں
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۲
سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے۔

①
تابعدار رضا دے تائیں اللہ راہاں وکھاوے
بندہ چل جہاندے اُتے امن سلامت پاوے

②
رب انہاں نوں کڈھ ہنیریوں اندر نور لے جاوے
اپنی منشا نال، انہاں نوں سدھا راہ وکھاوے

17 لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ
بے شک وہ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی
ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
اللہ ہے۔

①
بے شک کفر کمایا اوہناں جنہاں بول سنایا:
بے شک اللہ عیسیٰ ابنِ مریم بن کے آیا

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ

محبوب، کہدیں کہ اللہ کے خلاف کون کچھ کر سکے گا اگر وہ مسیح ابن مریم

يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي

کو، ان کی ماں کو اور ان سب کو جو زمین میں ہیں

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ ٢

برباد کرنا چاہے،

(٢)

کہو محبوباً، اللہ اگے پیش کِدھی کوئی جاوے!

عیسیٰؑ مریم تے سب لوکاں، کرے ہلاک جے چاہوے

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ ٣

اور اللہ کے لئے ہے زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے،

(٣)

ہے اللہ دی شاہی ساری زمیں اَسماناں اندر

جو کُجھ ہے وِچکار اُنہاندے، (باطن ظاہر اندر)

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ٤

جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور اللہ ہر شئے پر قدرت والا ہے۔

(٤)

جو اوہ چاہے پیدا کردا، (واہ وا خالق سوہنا!)

ہر اک شئے تے اللہ قادر، (واہ وا مالک سوہنا)

18 وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ

اور یہود و نصاریٰ نے کہا: ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں، تو ان

وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ ١

سے پوچھیں: پھر تمہارے گناہوں پر وہ تمہیں کیوں عذاب کرتا ہے؟

(١)

اَسی خدا دے بیٹے، دوست، کہیا یہود نصاریٰ

فِر کیوں کرے عذاب گناہاں تے تہانوں، پُچھ دلدارا!

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

نہیں بلکہ تم اس کی مخلوق میں سے بشر ہو، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے

وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ ٢

چاہے عذاب کرے،

(٢)

بلکہ بشر تُسی ہو سارے اُس دی مخلوقاتوں

بخشے گا اوہ جنہوں چاہے، کرے عذاب براتوں

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؗ ٣

زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کچھ اللہ کا ہے،

(٣)

بھی اللہ دی خاطر ہوئی شاہی زمیں اَسماناں

نالے سب کُجھ اوسے دا اے جو کُجھ وِچ جہاناں

وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ٤

اور اسی کی طرف ہی لوٹنے کی جگہ ہے۔

(٤)

اُس دے اگے حاضر ہونا، (جاں دنیا توں جانا)

(اُس دی رحمت باجھوں کِدھرے ملنا نہیں ٹکانا!)

19 يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
اے اہلِ کتاب تمہارے پاس ہمارے رسول آ چکے ہیں جو تمہیں
يُبَيِّنُ لَكُمْ ١
ہمارے احکام سناتے ہیں

عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا ٢
رسولوں کے لمبے عرصے کے بعد تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس نہ آئے

مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ
کوئی خوشخبری دینے والے اور نہ ڈرانے والے، تو اب (تمہارے پاس) آ گئے خوشخبری دینے
وَّنَذِيْرٌ ط ٣
والے اور ڈرانے والے،

ع وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ٤
اور اللہ ہر کام کرنے کی قدرت رکھنے والا ہے۔

(١)
اہل کتابو، پاس تہاڈے نبیؐ اساڈے آئے
کرن بیان تہاڈے لئے، (رب تھیں جو لیائے)

(٢)
لمبے عرصے بعد اساں جو نبیاںؑ اندر پایا
تاں جے ایہ گل تسی نہ آکھو ساڈے کول نہ آیا

(٣)
کوئی بشارت دیون والا، ڈر سناون والا
لوؤ ہن آیا کول تہاڈے ہے جس دا ایہ چالا

(٤)
ہر اک شئے تے اللہ قادر، (وڈی قدرت والا)
(حال کسے وچ اُس دے اگے نہیں کوئی کم کوشالا)

20 وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے لوگو، اپنے اوپر اللہ کا احسان
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ١
یاد کرو:

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ق ٢
جب اس نے تمہارے درمیان نبی بھیجے اور تمہیں بادشاہ بنایا،

وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ٣
اور تمہیں دیا جو تمام جہانوں میں کسی کو نہ دیا۔

(١)
موسیٰ نے جاں قوم اپنی نوں ایہ فرمان سنایا
یاد کرو احسان خدا دا لوکو، تم پر آیا

(٢)
جدوں تہاڈے اندر کیتے نبی پیغمبر پیدا
نالے کیتے شاہ، ملوک تہاڈے وچ ہویدا

(٣)
نالے دتا اساں تہانوں جو کجھ دتا ناہیں
سب جہاناں اندر ویکھو ہور کسے دے تائیں!

21 يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِىْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ
اے قوم، اس پاک زمین میں داخل ہو جو تمہارے لئے مقرر کی ہے،
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۱
اور الٹے پاؤں نہ پھرو ورنہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہو کر لوٹو گے۔

(۱)
لوکو، سارے داخل ہووو ارض مقدس اندر
جس نوں اللہ آپ رکھایا خاص تہاڈی خاطر

(۲)
نالے ہرگز پشت نہ پھیرو، (وچ لڑائی جا کے)
جے اِنج کرسو، واپس ہوسو، سب خسارہ پا کے

22 قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ
بولے: اے موسیٰ، بے شک وہاں جابر قوم رہتی ہے، اور ہم وہاں داخل نہیں
وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ
ہوں گے جب تک کہ وہ (عمالقہ) وہاں سے نکل نہ جائیں،
فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝۲۲
پس اگر وہ وہاں سے نکل جائیں گے تو بلاشبہ ہم وہاں داخل ہوں گے۔

(۱)
کہن لگے اے موسیٰ، بے شک اوتھے ڈاڈھے بندے
جد تک اوہ نہ جاون اوتھوں ناں وڑیئے اُس پھندے

(۲)
ہاں اوہ جس دم جاون اوتھوں داخل ہوئیے سارے
(اینویں جیکر جائیے اوتھے فوراً جائیے مارے)

23 قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
دو آدمی بولے، جو ڈرنے والے تھے اور جن پر اللہ نے انعام کیا تھا،
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ
کہ تم ان پر دروازے کی راہ سے داخل ہو،
فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬
پس جب داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم غالب آ جاؤ گے۔
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۳
اور اگر مومن ہو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔

(۱)
خوف خدا دا رکھن والے دو مرداں، نے کہیا
جنہاں اُتے فضل خدا دا دائمی ہوندا رہیا:

(۲)
داخل ہووو اوہناں اُتے دروازے دے راہوں
(فوجی دستے لیکے حملہ کرنا ایسے راہوں)

(۳)
ایس طرحاں جاں داخل ہوسو بے شک غالب ہوسو
(جے ایہ کم نہ کرسو سارے آپے پِٹّھے روسو)

(۴)
جے ایمان تہاڈے اندر، کرو بھروسہ رب تے
(تاں فر فضل خدا دا نالے رحمت ہوسی سب تے)

24 قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا
بولے، اے موسیٰ، بے شک ہم وہاں کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک
دَامُوْا فِيْهَا
وہ (عمالقہ) وہاں ہیں،
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝٢٤
پس تم اور تمہارا رب جا کر دونوں لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔

(١)
کہن لگے اے موسیٰ، (ہرگز اسی نہ اوتھے جائیے)
کدے نہ اوتھے داخل ہوئیے جد تک اوہناں پائیے

(٢)
توں تیرا رب دونویں جا کے لڑو لڑائی آپے
اسی تے اِتھے بیٹھے آں سارے، (ہون نہ مُول سیاپے)

25 قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ
موسیٰ بولے: اے رب، بے شک مجھے صرف اپنے اور اپنے بھائی پر اختیار ہے،
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٥
پس ہمارے اور فاسق لوگوں کے درمیان جدائی ڈال دے۔
(ایک کو دوسرے سے الگ کردے)۔

(١)
موسیٰ کہیا اے رب میرے، میرے وَس وچ ناہیں
بس اک میں اک بھائی میرا، (جھڑا میریاں باہیں)
(٢)
کرو جدائی ساڈے نالے فاسق لوکاں اندر
(اسی ہمیشہ رہئے ناہیں نوکاں جھوکاں اندر)

26 قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
اللہ نے فرمایا: بے شک وہ پاک زمین ان پر چالیس سال تک حرام ہے۔
يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى
وہ دنیا میں پریشان حال پھرتے رہیں گے، پس فاسق
الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ ع
لوگوں پر غم نہ کھا۔

(١)
فرمایا رب: بے شک اوہ حرام اُنہاندے اُتّے
ہوئی چالی ورہیاں تک، (حرام اُنہاندے اُتّے)

(٢)
مارے مارے پھردے رہسن وچ زمیں دے سارے
پس افسوس نہ کرنا اُتّے لوکاں غلطی کارے

27 وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ
اے محبوبؐ، انہیں آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر سناؤ:
اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ
جب دونوں نے قربانی دی تو ان میں سے ایک کی قبول ہوگئی اور دوسرے
يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ
کی قبول نہ ہوئی،

(١)
محبوبا، توں پڑھ سناویں سچی خبر اُنہانوں
آدم دے دو پتّاں بارے، (جانن اوہ جنہانوں)

(٢)
جدوں دوہاں قربانی کیتی رب دی وچ درگاہے
ہوئی قبول دوہاں چوں اک دی، رہ گئی اک دی راہے

قَالَ لَاَقۡتُلَنَّكَ ؕ قَالَ

تو اس نے کہا: میں تجھے قتل کر دوں گا، دوسرے نے کہا:

(۳)

کہن لگا: میں قتل کراں گا تینوں اس دے بدلے
او ہنے کہیا اگوں اُس نوں، (اے میرے بھئی پگلے!)

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝

بے شک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کی طرف سے قبول کرتا ہے۔

(۴)

رب قبول ہمیشہ کر دا نذر نیاز انہاندی
تقوی خوف الٰہی بھریا اندر طبع جہاندی

28 لَئِنۡۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقۡتُلَنِىۡ

اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف ہاتھ کھولے گا،

(۱)

جے توں دست درازی کیتی میری طرف کمینے!
میرے قتل کرن لئی، (تیرے اگ بلے جے سینے)

مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيۡكَ لِاَقۡتُلَكَ ۚ

تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے تیری طرف اپنا ہاتھ نہیں کھولوں گا،

(۲)

میں نہ دست درازی کرساں تیری طرف کمینے
تیرے قتل کرن لئی، (میرے اگ بلے نہ سینے)

اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝

بے شک میں تو تمام جہان کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں۔

(۳)

بے شک مینوں خوف خدا دا، (وگ وگ مارن آوے)
پالنہار جہاناں دا اوہ، (آپے صفت سناوے)

29 اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ تَبُوۡۤاَ بِاِثۡمِىۡ وَاِثۡمِكَ

بے شک میں چاہتا ہوں کہ تو میرے اور اپنے گناہ کا بوجھ اٹھائے

(۱)

بے شک چاہواں میرے اوگن دا وی بھار اٹھاویں
نالے اپنے اوگن اندر وی توں پھڑیا جاویں

فَتَكُوۡنَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ‌ ۚ وَذٰ لِكَ جَزٰٓؤُا

پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے، اور ظالموں

الظّٰلِمِيۡنَ‌ ۝

کی یہی سزا ہے۔

(۲)

ہو جاویں فر دوزخیاں چوں، (میرے مورکھ بھیّا!)
ظالم لوکاں تائیں ملدی ہے سزا ہاں اہیا!

30 فَطَوَّعَتۡ لَهٗ نَفۡسُهٗ قَتۡلَ اَخِيۡهِ فَقَتَلَهٗ

پس اسے اپنے بھائی کو قتل کرنا اچھا لگا تو اس نے اسے قتل کر ڈالا،

(۱)

چنگا لگا نفس اُسدے نوں قتل بھائی نوں کرنا
کیتا قتل بھائی دا اوہنے، (یاد نہ آیا مرنا)

فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝

تو وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہو گیا۔

(۲)

گھاٹا پاون والیاں اندر فوراً داخل ہویا
(دغا دتا اس مورکھ تائیں بُرے نصیباں گویا)

31 فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ
پس اللہ نے ایک کوا بھیجا کہ زمین کریدے تا کہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے
كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط ١
بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے،
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ
بولا، ہائے افسوس! کیا میں اتنا عاجز ہو گیا ہوں کہ اس کوے کی طرح
هٰذَا الْغُرَابِ ٢
ہی ہوتا!
فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ج فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝
تو اپنے بھائی کی لاش چھپاتا، پس وہ نادم ہو کر رہ گیا۔

(١)
فیر اللہ اک کوّا گھلیا زمیں کُریدی جاوے
ایس لئی کہ دسّے اُسنوں کیونکر لاش چھپاوے!

(٢)
کہن لگا: افسوس ہے مینوں اینا عاجز ہویا
ایس کوّے دی مثل میں ہوندا، (اینا وی نہیں گویا)

(٣)
ہوندا لاش چھُپاون جوگا اپنے بھائی والی
اہل ندامت وچّوں ہویا، (گھر دی کوٹھی گالی)

32 مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ١
اسی سبب سے، ہم نے بنی اسرائیل کے حق میں لکھ دیا،
اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ ٢
کہ جس نے کسی جان کو بن بدلے (ناحق) قتل کیا یا زمین میں فساد کیا،
فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ط ٣
تو وہ اس کی مانند ہو گیا جس نے سب لوگوں کو قتل کر ڈالا،
وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ط ٤
اور جس نے کسی جان کو بچایا تو گویا اس نے تمام لوگوں کی جان بچائی،
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ
اور ہمارے رسول ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے، پھر بھی بہت سے
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ ٥
ان میں سے بے شک

(١)
ایسے قتل سببوں، (ساڈی قدرت ہتھ وکھایا)
اسرائیلی ٹولے دے حق رکھیا لیکھ لکھایا

(٢)
بن بدلے جو جان کسے نوں قتل کریسی ظالم
یا فساد مچاندا پھر دا، ہووے اندر عالم

(٣)
اُسدا ایہ کرتُوت تمامی آوے ایس حسابے
جیونکر سارے لوکاں تائیں کردا قتل خرابے

(٤)
جو کوئی جان بچاوے کوئی اس دا عمل بچھانی
جیونکر سارے لوکاں تائیں بخشے اوہ زندگانی

(٥)
اوہناں کول رسول اساڈے لے دلیلاں آئے
فر وی بے شک بہتے سارے اوہناں وچوں آئے

بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝ ٦

اس کے بعد دنیا میں فساد کرنے والے ہوئے۔

(۶)

جنہاں اُسدے پچھوں اندر زمیں فساد مچائے
(گویا دنیا اندر اوہناں حدّوں عمل ٹپائے)

33 اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ١

بے شک ان کی سزا یہی ہے، جو اللہ اور رسول سے لڑتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا

اور ملک میں فساد کرنے میں لگے رہتے ہیں، کہ وہ قتل کیے جائیں یا سولی

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا ٢

دیے جائیں،

اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ

یا ان کے ہاتھ اور پاؤں خلاف سمت کاٹے جائیں یا ارضِ وطن سے دور

يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ٣

کر دیے جائیں،

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

ان کے لئے یہ ذلّت دنیا میں ہے اور ان کے لئے آخرت میں بہت بڑا

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ٤

عذاب ہوگا۔

(۱)

اللہ پاک سزا اُنہاندی ایہو مقرّر کر دے:
اللہ اُتے رسول اوہدے نال جھیڑے لوکی لڑ دے

(۲)

تالے جھیڑے وچ وطن دے پے فساد مچاون
سولی جان چڑھائے یاں اوہ قتل کرائے جاون

(۳)

یا فر کٹے جان مخالف ہتھ تے پیر اُنہاندے
یا فر مار بھجائے جاون ملکوں باہر انہاندے

(۴)

ایہ رسوائی دنیا اندر ہون ذلیل چنگیرا
آخر اندر پاون گے اوہ، بھی عذاب وڈیرا

34 اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

مگر جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم ان پر قدرت (غلبہ) پاؤ

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ ١

(ان کے ساتھ ایسا سلوک روا نہیں رکھا جائے گا)،

ع ۵ ۸ ۹ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٢

پس جان لو کہ اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

تہاڈے غالب آون تھیں جو پہلاں تائب ہوئے
(اوہ نہ اس زُمرے وچ داخل جھیڑے تائب ہوئے)

(۲)

تہانوں ایہ گل معلم ہووے بے شک اللہ سائیں
بخشنہار الٰہی رحم کماوے ہر اک تائیں

35	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کی طرف وسیلہ الْوَسِيْلَةَ ڈھونڈو، وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم نجات پاؤ۔	① مومن لوکو، ڈرو خدا تھیں (ہر دم وچ زندگانی) نالے ڈھونڈو کوئی وسیلہ خاطر قرب ربانی ② نالے کرو جہاد خدا دی راہے وچ شتابی تاں جے روز قیامت ہووے تہاتھوں دور خرابی
36	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ بے شک جو کافر ہوئے، اگر سب کچھ زمین کا اور اتنا ہی اس کے ساتھ ان کے جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لئے اور ہو، لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تا کہ وہ روز قیامت کے عذاب سے رہائی کے لئے اسے فدیہ میں دے تُقُبِّلَ مِنْهُمْ دیں، تو ہرگز وہ ان سے قبول نہ کیا جائے گا۔ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔	① بے شک کافر پاون جیکر دولت مال خزانے نالے ہون میسر اونے دُونے مال خزانے ② فدیہ دے رہائی چاہون روز قیامت اندر ککھ قبول نہ کیتا جاسی کسے وی صورت اندر ③ لازم ملے عذاب اُنہانوں دُکھاں درداں بھریا (ایہ عذاب اُنہاندے کولوں کیونکر جاسی جریا؟)
37	يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ وہ چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں مگر وہ اس میں سے نکل نہیں بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا سکیں گے، وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہوگا۔	① چاہون گے اوہ نکل وکھاون مورکھ دوزخ وچوں پر اوہ نکل نہ سکّن اُس تھیں، (طاقت پاون کتھوں؟) ② لازم ملے عذاب اُنہانوں دائم دَور دوامی (تا ہمیشہ کرنی پوسی دوزخ وچ غلامی!)

38 وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

اور چور اور چورنی دونوں کے ہاتھ کاٹو، یہ ان کے کرتوت کا بدلہ ہے، اللہ

جَزَآءً ۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ

کی طرف سے عبرت ہے،

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

(۱)

چور ہووے یا چورن کوئی کٹو ہتھ اُنہاندے

ایہ بدلہ ہے عبرت رب تھیں پاروں کسب اُنہاندے

(۲)

بھی ہے اللہ، (دوہاں جہاناں اندر) عزّت والا

بھی ہے اللہ، (دوہاں جہاناں اندر) حکمت والا

39 فَمَنْ تَابَ مِنْ ۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ

پھر جس نے ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلی، اور اپنی اصلاح کرلی تو اللہ اس پر

اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ

توجہ فرمائے گا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

ظلموں بعد جو تائب ہووے اپنا آپ سنوارے

بے شک اللہ کرے توجہ، (اُس دا حال سنوارے)

(۲)

بے شک اللہ بخشنہارا رحم کماون والا

(چاہے اوگن بخشے سارے کرم کماون والا)

40 اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ کے لئے ہے زمین اور آسمانوں کی بادشاہی؟

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

جسے چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے، اور اللہ ہر شے پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

قدرت والا ہے۔

(۱)

محبوباً، کیا جانو ناہیں بے شک اللہ والی

زمیں اسماناں والی شاہی دا اوہ مالک عالی

(۲)

جنھوں چاہوے دے سزا اوہ جنھوں چاہوے بخشے

بے شک اللہ ہر اک شے تے قادر قدرت رکھے

41 يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ

اے رسول، آپ ان کا غم نہ کھائیں جو کفر کی

فِي الْكُفْرِ

طرف دوڑتے ہیں:۔

(۱)

اوہناں بارے غم نہ کھاؤ، اے رسولؐ ہمارے

جلدی کرنے والے نیں جو اندر کفر خسارے!

مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
بعض اُن میں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے لیکن ان کے دل
قُلُوْبُهُمْ ۚ ۲
مومن نہیں ہوتے،

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ ۳
اور بعض یہود میں سے ایسے ہیں جو بڑے جھوٹ سننے والے ہیں،

نصف الجزء علی الاول

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ ۴
وہ دوسرے لوگوں کے لئے سنتے ہیں جو آپ کے پاس کبھی نہیں آئے،

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
وہ کلام کو اپنے مقام سے بدل دیتے ہیں، کہتے ہیں اگر تمہیں
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ ۵
دیا جائے تو اسے لے لو،

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ ۶
اگر تمہیں نہ دیا جائے تو اس سے بچو،

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
اور جسے اللہ آزمانا چاہے تو آپ کے بس میں کچھ نہیں کہ اسے
شَيْـــًٔا ۭ ۷
آپ اللہ سے بچالیں،

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ
یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک نہیں کرنا چاہتا، ان کے
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ ۸
کے لئے دنیا میں ذلت ہے،

وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۹
اور ان کے لئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

(۲)
جھڑے منہ تھیں کہن نکارے اسی ایمان لیائے
لیکن دل تھیں دل انہاندے نہیں ایمان لیائے

(۳)
بعضے لوکی ہین اجیے وچ یہود نکارے
سُندے نیں اوہ جھوٹھیاں گلّاں، (کر کر غور کرارے)

(۴)
سن دے نیں اوہ جُھوٹھ تمامی اوہناں لئی کن لا کے
جھڑے کول کدے نہ آئے تہاڈے بھُل بھلا کے

(۵)
دیندے بدل کلام الٰہی اصل مقاموں اوہدے
جیکر دتا جائے تہانوں لے لوو آکھن شوہدے

(۶)
جے نہ دتا جائے تہانوں بچ جاہو بچ جاؤ
(اینویں اپنے آپے تائیں فتنے وچ نہ پاؤ)

(۷)
پر جے اللہ جنہوں چاہوے فتنے دے وچ پانا
محبوبا، نہیں وس وچ تیرے اُسنوں آن بچانا

(۸)
اوہناں دے نہیں دل نوں اللہ چاہندا پاک بنانا
دنیا اندر اوہناں خاطر ہے ذلت رُسوانا

(۹)
آخر اندر چاہوے اوہناں بڑا عذاب پچانا
(آخر اندر پاون گے اوہ دوزخ جیہا ٹکانا!)

42 سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ
بڑے جھوٹ سننے والے ہیں، اور بڑے حرام کھانے والے ہیں،
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
پس اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے درمیان تصفیہ کر دو،
اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ
یا ان سے اعراض کرو،
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا ؕ
اور اگر تم ان سے اعراض کرو گے تو وہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے،
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ
اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝
بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

①
وڈے شوقی جھوٹھ سنن دے، (کسر نہ چھڈن رائی)
وڈے وڈھی خور تمامی، (بھیڑی عادت پائی)

②
جے خدمت وچ حاضر ہوون، کر انصاف پیارا
جے نہ چاہیں دل تھیں کرنا، کر انکار کرارا

③
جے انکار کرو گے اوہ تاں ککھ وگاڑ نہ سکن
(ساڈے ہوندیاں وَل تہاڈے کی مجال اوہ تکن!)

④
جے کرنا تصفیہ کوئی نال عدل دے کرنا
بے شک اللہ دوست رکھے عدل جنہاں نے کرنا

43 وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ
وہ آپ سے کیسے تصفیہ کرائیں گے جبکہ ان کے پاس تورات ہے؟
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
اس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر وہ اس کے بعد اس سے پھر
ذٰلِكَ ؕ
جاتے ہیں،
ع وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اور وہ مومنین کے ساتھ نہیں ہیں (یعنی وہ مومن نہیں ہیں)۔

①
بھی کیونکر آن کراون فیصل کیس تہاتھوں
جد کہ آئی پاس انہاں دے ہے تورات خدا توں؟

②
جس دے اندر حکم خدا دا، (لکھیا ہویا پاون)
فر اُس تھیں اوہ اُس دے پچھوں ظالم پھر پھر جاون

③
(اِس تھیں اوہناں بارے ہے گل صاف ایہ ظاہر ہوئی)
اوہ ایمان لیاون والے ہرگز ناہیں کوئی

44 اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ
بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت ہے اور روشنی ہے،

①
بے شک نازل کیتی آہی اساں تورات پیاری
جس وچ نور پیا چمکارے، ملے ہدایت ساری

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا
اس کے مطابق فرمانبردار پیغمبر
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا ۲
یہود کے فیصلے کرتے تھے
وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ
اور مشائخ اور علماء بھی، اللہ کی کتاب کی حفاظت کرنے
كِتٰبِ اللّٰهِ ۳
کی بنا پر،
وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ ۴
اور وہ اس پر گواہ تھے، پس لوگوں سے نہ ڈرو
وَاخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۵
اور مجھ سے ڈرو، اور معمولی قیمت کے بدلے میں میری آیتیں نہ بیچو،
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو فیصلہ نہ کرے اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کے مطابق، تو ایسے لوگ
الْكٰفِرُوْنَ ۝ ۶
کافر ہیں۔

(۲)
اوس مطابق کھڑے نبیڑن نبیؐ مطیع ہمارے
جھگڑے جھیڑے لے کے آون جو یہودی سارے

(۳)
نالے عالم ہور فقیہہ وی تن انصاف کریندے
پاک کتاب الٰہی تائیں جو حفاظت دیندے

(۴)
نالے اُسدے اُتے اوہ شہادت دیون والے
بس ڈرو نہ لوکاں کولوں (صُورت کسے حوالے)

(۵)
میتھوں ڈرو تے ویچو ناہیں میریاں آیتاں تائیں
چند ٹکیاں دی خاطر، (تم نے ایہ کم کرنا ناہیں)

(۶)
جو اللہ دے نازل کیتے پر نہ حکم سناوے
ایہو ٹولہ لوکاں والا ہی کافر اکھواوے

45 وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ ۱
نیز ہم نے تورات میں ان پر واجب کیا تھا کہ جان کے بدلے جان،
وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ
اور آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور
بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ ۲
دانت کے بدلے دانت لیں،

(۱)
وچ توراتے اساں اُنہاندے اُتے واجب کیتا
جانے بدلے جان اُڈائی، (حکم مناسب کیتا)

(۲)
اکھ بدلے اکھ کڈھنی آئی، نک بدلے نک کٹنا
دند بدلے دند کڈھنا آیا، کن بدلے کن کٹنا

وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ ۳

اور زخم کے بدلے زخم لگائیں،

(۳)

زخماں بدلے زخم لگانا، (خوب حساب چکانا)

(وادھا کرنا آیا ناہیں، فتنہ وَیر مُکانا!)

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ ۴

اور جو کوئی معاف کر دے تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہو جائے گی،

(۴)

جو قصاصوں معافی کر دا اوہ کفّارہ اُسدا

(اُسدے اَوگن بخشے جاون تَد چھٹکارہ اُسدا)

وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ نہ کرے، تو ایسے

الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۵

لوگ ظالم ہیں۔

(۵)

جو اللہ دے نازل کیتے پَر نہ حکم سناوے

ایہو ٹولہ لوکاں والا ہی ظالم صَدواوے

46 وَ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا ۱

اور ہم نے انہی کے قدموں پر عیسیٰ بن مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر بھیجا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص وَ اٰتَيْنٰهُ

اپنے سے پہلے تورات کی، اور ہم نے انہیں انجیل عطا

الْاِنْجِيْلَ ۲

فرمائی

(۱)

بھی نبیاں دے قدماں اُتے بھیجیا عیسیٰ تائیں

اوہ تصدیق سناون والا، (بہتا چائیں چائیں)

(۲)

خود کتاب توراتے بارے جوسی پہلاں آئی

فیر اُنہانوں اپنی طرفوں اساں انجیل عطائی

فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

جس میں ہدایت اور نور ہے، اور وہ اپنے سے پہلے تورات کی تصدیق

مِنَ التَّوْرٰىةِ ۳

کرنے والی ہے،

(۳)

جس دے اندر ملے ہدایت نالے نور خدائی

توراتوں تصدیق سناوے خود تھیں پہلاں آئی

وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ؕ ۴

اور وہ ڈرنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

(۴)

بھی انجیل ہدایت آئی، (متقن والیاں خاطر)

نالے بَن نصیحت آئی تقویٰ والیاں خاطر

47 وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ ۱

اور اہلِ انجیل کو چاہیے کہ وہ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ کریں،

(۱)

اہل انجیل ہوراں نوں چاہیئے علم انجیل مطابق

حکم سناون، کمی نہ پاون، عین کتاب مطابق

وَ مَنۡ لَّمۡ یَحۡکُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ
اور جو اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ نہ کریں، ایسے لوگ
الۡفٰسِقُوۡنَ ۝ ۲
فاسق ہیں۔

②
جو اللہ دے نازل کیتے پُر نہ حکم سناوے
ایہو ٹولہ لوکاں والا ہی فاسق اکھواوے

48 وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا
اور ہم نے آپ کی طرف سچی کتاب اُتاری جو اپنے سے پہلے والی کتاب کی
بَیۡنَ یَدَیۡہِ مِنَ الۡکِتٰبِ ۱
تصدیق کرنے والی ہے
وَ مُھَیۡمِنًا عَلَیۡہِ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَھُمۡ
اور اس پر نگہبان (مشتمل) ہے، پس ان کے درمیان اللہ کے اتارے گئے
بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ ۲
حکموں کے مطابق فیصلہ کریں،
وَ لَا تَتَّبِعۡ اَھۡوَآءَھُمۡ عَمَّا جَآءَکَ مِنَ الۡحَقِّ ؕ ۳
اور جو آپ کی طرف حق آیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں،
لِکُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡکُمۡ شِرۡعَۃً وَّ مِنۡھَاجًا ؕ
ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور ایک صاف راستہ مقرر
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَکُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً ۴
کر دیا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا،
وَّ لٰکِنۡ لِّیَبۡلُوَکُمۡ فِیۡ مَاۤ اٰتٰکُمۡ فَاسۡتَبِقُوا
لیکن تمہیں دیے ہوئے حکموں میں وہ تمہیں آزمانا چاہتا ہے، پس نیکیوں
الۡخَیۡرٰتِ ؕ ۵
کی طرف دوڑ کر آؤ،
اِلَی اللّٰہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا
اللہ کے پاس ہی تم سب کا ٹھکانہ ہے، پس وہ تمہیں اس سے باخبر کرے گا
کُنۡتُمۡ فِیۡہِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۝ ۶
جس کے بارے میں تم باہم اختلاف رکھتے ہو۔

①
اے محبوبؐ، کتاب حقانی تیری طرف اُتاری
خود تھیں پہلاں آئی کتاباں دی تصدیق پیاری

②
نالے اُس تے شامل ہے ایہ، (کمی نہ اس وچ رائی)
بس اوہناں نوں، حکم سناوو وحی مطابق آئی

③
بھی نہ چلّو ہرگز خواہشاں مگر انہاندی
چھڈ کے حق نوں آیا جہڑا ہے ایہ طرف تساندی

④
اساں بنایا ہر اک خاطر اک شریعت، رستا
بھی جے اللہ چاہندا تہانوں امّت اک بناندا

⑤
لیکن ہے ازمائش تہاڈی جو کجھ اساں عطایا
دوڑ لگاؤ نیکی وَلے، (چاہو عمل کمایا)

⑥
اِک دن کول خدا اپنے دے ہے سبھناں نے جانا
جس امر وچ جھگڑا پاؤ رب نے کھول سنانا

49 وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ
اوران کے درمیان اللہ کے اُتارے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ کرو
اَهْوَآءَ هُمْ وَ احْذَرْهُمْ ١
اوران کی خواہشات کی پیروی نہ کرو، اور محبوبؐ، ان سے بچتے رہو،
اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کو آپ کی طرف نازل کردہ خدائی احکام سے
اِلَيْكَ ؕ ٢
گمراہ کردیں!
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
پس اگر وہ پھر جائیں تو آپ جان لیں کہ اللہ چاہتا ہے کہ انہیں
يُّصِيْبَهُمْ ٣
سزا ملے
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
ان کے بعض گناہوں کی، اور اکثر لوگ بے شک
النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ ٤
فاسق ہوتے ہیں۔

(١)
محبوباً، ہر حکم اُنہاںنوں وحی مطابق کرنا
خواہش اُنہاندی مگر نہ منگو" بچ کے رہنا، ڈرنا

(٢)
مت اوہ فتنے اندر پاون، (شر انہاندا بھارا)
کسے حکم تھیں غافل کر کے. جو کجھ اساں اُتارا

(٣)
فِر اوہ جے منہ پھیرن تیتھوں، (سوچن نہیں نکارے)
جانو، ایہ کہ اللہ چاہوے پان سزا اوہ سارے

(٤)
اپنے اپنے اوگن پاروں، (جو کجھ رہین کماندے)
بے شک اکثر لوکی رہندے فسق فساد مچاندے

50 اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ
کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور یقین کرنے والوں کے لئے فیصلہ کرنے
مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ع
میں اللہ سے کون بہتر ہے؟

()
کیا اوہ چاہون دَور جہالت والا حکم تمامی؟
کہڑا رب تھیں حکموں بہتر خاطر قوم ایقانی؟

51 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ
اے مومن لوگو، یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ ایک دوسرے
وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
کے دوست ہیں،

(١)
مومن لوکو، ناں بناؤ یار یہود نصارٰی!
دوست نیں اوہ اک دوجے دے، (رکھو یاد نتارا)

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۚ
اور جوکوئی تم میں سے انہیں دوست رکھے گا، بے شک وہ اُن میں سے ہوگا،

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّٰلِمِينَ ۝
بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

(۲)
بھی جو تہاڈے وچوں لاوے نال انہاندے یاری
اوہ وی اوہناں وچوں ہوسی، (پکّی بات ہماری)

(۳)
بے شک اللہ ظالم تائیں نہیں ہدائیت دیندا
(یاد رکھو، اوہ عمل تہاڈے ہر دم ریہندا ویندا)

---

52 فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ
پس آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں مرض ہے، وہ

يُسَارِعُونَ فِيهِمْ
ان میں دوڑ دوڑ کر جا ملتے ہیں،

يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى
ان کا کہنا ہے کہ ہمیں ڈر ہے کہ ہمیں کوئی گردش نہ آ پہنچے، پس ہوسکتا

اللَّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ
ہے کہ اللہ فتح لے آئے

أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا
یا اپنی طرف سے کوئی حکم بھیج دے، پھر وہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی

أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۝
باتوں پر نادم ہوں گے۔

(۱)
ویکھو گے ہن اوہناں تائیں دل بیمار جنہاندا
دوڑ دوڑ کے جاون ملدے وچ یہود نصاریٰ

(۲)
کہیندے نیں کہ ڈر دے ہاں مت پہنچے گردش کوئی
پس ممکن ہے رب تہاڈا فتح لیاوے کوئی

(۳)
یاں فر بھیجے اپنی طرفوں جو کوئی حکم رکھایا
فر او نادم ہوون اُس تھیں جو وچ نفس چھپایا

---

53 وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
اور مومن کہتے ہیں کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں،

أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ
سخت قسمیں کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں،

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ۝
ان کے عمل ضائع ہوگئے پس وہ گھاٹا پانے والے ہوگئے۔

(۱)
مومن آکھن کیا اوہی نیں جنہاں قسماں کھائیاں
کہ بے شک نال تہاڈے، وڈیاں قسماں چائیاں

(۲)
ضائع ہو گئے عمل انہاندے (ککھ نہ ہتھیں آیا)
پاک جنابوں جھوٹھے لوکاں وڈّا گھاٹا پایا

54 يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ ١
اے مومنو، جوکوئی اپنے دین سے پھر جائے گا،

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ
تو جلد ہی اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جن سے اللہ محبت کرے گا اور وہ اس

وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ ٢
سے محبت کریں گے،

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ ٣
جو مومنوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے،

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ
وہ اللہ کی راہ میں جہاد کیا کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ٤
سے نہیں ڈریں گے،

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا علم

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ ٥
والا ہے۔

(۱)
مومن لوکو، جیکر اپنے دین ایمانوں پھرسو
(یعنی جیکر بعد ایمانوں جال شیطانی گھرسو)

(۲)
فوراً اللہ لے آویگا بندے ایس طرحا دے
رب محبوب انہاندا ہوسی اوہ محبوب خدا دے

(۳)
اہل ایماناں دے سنگ رکھن نرم رویّہ اپنا
کافر لوکاں اُتے رکھن گرم رویّہ اپنا

(۴)
راہ اللہ دے مل کر کر دے رہین جہاد تمامی
خوف ملامت کھاون ناہیں طرفوں لائم کامی

(۵)
ایہ ہے فضل خدا دا بھارا دیوے جس نوں چاہے
اللہ بڑی گنجائش والا، حد نہ علمی راہے

55 اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ١
بے شک تمہارا دوست اللہ ہی ہے اور اس کا رسولؐ ہے اور مومن لوگ ہیں،

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور رکوع

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ○ ٢
کرتے ہیں۔

(۱)
بے شک اللہ ولی تہاڈا، بھی رسولؐ خدا دا
نالے جو ایمان لیائے، (پایا طور رضا دا)

(۲)
جو نمازاں قائم کر دے دیہن زکات تمامی
اللہ اگے عاجز ہو کے کرن رکوع مدامی

56 وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ اور مومنین کو دوست رکھتے ہیں،
ع فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ۝
تو بے شک وہ اللہ کی جماعت ہیں، غالب رہیں گے،

①
رب نوں جو محبوب بناون نالے پاک نبیؐ نوں
نالے اہل ایماناں تائیں، (کر کے دُور کجی نوں)
②
بے شک ایہ جماعت خدائی، غلبہ پاون والی
(ظلموں، کفروں نسن والی، درجہ پاون والی)

57 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
اے مومنو، ہرگز نہ بناؤ انہیں جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق
دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا
اور کھیل تماشا بنایا،
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
جو تم سے پہلے اہلِ کتاب میں سے ہیں اور
وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
کافر ہیں، اپنا دوست،
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝
اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم مومن ہو۔

①
مومن لوکو، اوہناں تائیں کدے اپناؤ ناہیں:
جنہاں کھیل مذاق بنایا دین تہاڈے تائیں
②
جہڑے اہل کتاباں وچوں جو تہاتھوں پہلاں
نالے جہڑے کافر لوکی، دوست اپنے اوہناں
③
رب سچے تھیں ڈردے رہنا جے ہو مومن بندے!
(وس لگے تے کدے نہ آؤ وچ شیطانی پھندے)

58 وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا
اور جب تم نماز کے لئے ندا (اذان) کرتے ہو، تو وہ اس کا مذاق اور کھیل
وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ۝
تماشا بناتے ہیں، یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

○
طرف نماز بلاؤ جس دم یعنی دیہو اذاناں
اینہوں سمجھن کھیل تماشا، نہیں نا عقل نادانان!

59 قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ
محبوب، کہو: اے اہلِ کتاب تمہیں ہماری طرف سے کیا برا لگتا ہے
اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
مگر یہی کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا؟

①
پچھو محبوب یا، اہل کتابو، کہو، اساڈے بارے
کی نجر لگے برا تہانوں، (ہے جے قول نتارے؟)
②
ایہی نا کہ نال خدا دے اسی ایمان لیائے؟
بھی جبریل اساڈی خاطر جو قرآن لیائے؟

وَ مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَ اَنَّ اَكۡثَرَكُمۡ فٰسِقُوۡنَ ۳۰

اور اس پر جو پہلے نازل کیا گیا تھا؟ اور یہ کہ اکثر تم میں سے فاسق ہیں۔

(۳)
نالے اُس تے ساتھوں پہلاں جو کجھ نازل ہویا؟
نالے ایہ کہ ہین تہاڈے اکثر فاسق گویا

60 قُلۡ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكَ مَثُوۡبَةً

محبوب کہو: کیا میں تمہیں خبر دوں کہ اللہ کے ہاں درجے میں اس

عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ ۱

سے بدتر کون ہیں؟

(۱)
محبوباً، بس آکھو کیا میں دیواں خبر تہانوں
درجے اندر لگے بھیڑا بہتا کون خدا نوں؟

مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيۡهِ وَ جَعَلَ

وہ ہے جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضب کیا اور ان میں سے اس

مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَ الۡخَنَازِيۡرَ ۲

نے بندر اور خنزیر بنا دیئے۔

(۲)
اوہو جس تے اللہ کیتی لعنت، غضب کمائے
نالے جنہاں وچوں اللہ باندر سُور بنائے

وَ عَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا ۳

اور جس نے شیطان کی پوجا کی، وہی ہیں بُرے ٹھکانے والے،

(۳)
نالے جنہے پوجا کیتی اوس لعین شیطانے
اوہناں تائیں ملے ٹھکانہ بُرے مقام مکانے

وَّ اَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ۰ ۴

اور وہی سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

(۴)
بھی اوہ سِدھے راہوں بُھلّے، (گمراہی وچ مارے)
(کدے ہدایت پاون ناہیں بُرے جہاندے کارے!)

61 وَ اِذَا جَآءُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَ قَدۡ دَّخَلُوۡا

اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، حالانکہ

بِالۡكُفۡرِ وَ هُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِهٖ ؕ ۱

وہ آئے تو کفر کی حالت میں اور گئے تو کفر کی حالت میں،

(۱)
جاں اوہ آون کول تہاڈے کہن ایمان لیائے
بے شک آون نال کُفر دے، جاون کُفر سجائے

وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡتُمُوۡنَ ۰ ۲

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔

(۲)
اللہ جانے خوب انہانوں جو کجھ ولیں چھپاون
(پر ایہ بات نہ سمجھن ہرگز ظالم شامت پاون)

62 وَ تَرٰی كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ
آپ ان میں سے اکثر کو دیکھیں گے گناہ اور سرکشی میں بھاگ
وَ الْعُدْوَانِ
دوڑ کرتے ہیں
وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور حرام کھاتے، وہ بہت ہی برا کام کرتے ہیں۔

①
محبوبا، توں اوہناں وچوں ویکھیں بہتیاں تائیں
دوڑ لگاون وچ گناہواں، رُکدے ظلموں ناہیں

②
نالے دوڑ حرام کماون، (جلدی کر کر کھاون)
(شرم نہ کھاون)، بُرا کماون جہڑا عمل کماون

63 لَوْ لَا یَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ
کیوں نہیں منع کرتے انہیں اہل اللہ اور علماء گناہ کی باتوں سے اور حرام
قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
کھانے سے؟
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾
وہ بہت برا کام کرتے ہیں۔

①
صُوفی تے علما انہاندے کیوں نہیں دُور ہٹاندے؟
قول گناہوں، مال حراموں، (کیوں نہیں باز رکھاندے؟)

②
بے شک بھیڑے کسب انہاندے، جو جو ہین کماندے
(اوہ وی نال انہاندے ہوس سدھے راہ نہیں لاندے!)

64 وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ
اور یہود نے کہا: اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ (نہیں) ان کے ہاتھ بندھے
اَیْدِیْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ
ہوئے ہیں اور ان کے کہنے کی بنا پر ان پر لعنت ہے،
بَلْ یَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ یُنْفِقُ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ
بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں، جیسے چاہے خرچ کرتا ہے،
وَ لَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ
اور ان میں سے اکثر کو شرارت اور کفر میں بڑھادے گا جو کچھ آپ کے رب
مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّ كُفْرًا ؕ
کی طرف سے آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے،

①
نالے کہیا قوم یہودی: ہتھ خدا دے بدھے
لعنت کہن انہاندے اُتّے، ہتھ اُنہاندے بدھے!

②
بلکہ دونویں ہتھ خدا دے رہین ہمیش کُشادہ
جیونکر چاہوے خرچ وکھاوے، (ہر دم ہووے وادھہ)

③
بہتیاں تائیں کفر شرارت اندر کرے زیادہ
تیں وَل جو کجھ نازل ہویا حکم قرآنوں سادہ

وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى
اور ہم نے ان کے درمیان میں عداوت اور بغض قیامت کے دن تک
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
ڈال دیے ہیں،
كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ
جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ بھڑکائی، اللہ نے اسے بجھا دیا، اور وہ
وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ
دنیا میں فساد مچانے پر لگے رہتے ہیں،
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
اور اللہ فساد مچانے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(۴)
بھی انہاندے اندر پائی اساں عداوت بھاری
نالے بُغض انہاندے اندر تا قیامت جاری

(۵)
جد کد بالن اگ لڑائی اللہ پکڑ بجھاون
بھی اوہ کوشش کرن زمینے وچ فساد مچاون

(۶)
اللہ پاک پسند نہیں کردا ہرگز اوہناں تائیں
جہڑے لوک فساد مچاون، (چھوڑ امن دیاں راہیں)

65 وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا
اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے،
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ
تو ہم ان کے گناہ معاف فرما دیتے، اور انہیں نعمت والی
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
جنتوں میں داخل کرتے۔

(۱)
بھی ایمان لیاوندے جیکر اہل کتاب تمامی
نالے تقویٰ والی راہے چلدے بت مدامی

(۲)
بے شک دور ہٹاندے اوہناں کولوں اسی بُرائیاں
بھی اُنہاںنوں داخل کر دے جنتاں نعمت چائیاں

66 وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ
اور اگر وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے،
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ
اور اسے جو ان کے رب کی طرف سے اُن کی طرف نازل کیا گیا، تو وہ اپنے
فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ
اوپر سے اور اپنے پاؤں تلے سے کھاتے،

(۱)
بھی اوہ قائم رکھدے جیکر، (اپنے نال حساباں)
پاک انجیل تورات پیاری، (دونویں پاک کتاباں)

(۲)
بھی جو رب اُنہاندے وَلوں طرف اُنہاندے آیا
بے شک کھاندے اتوں آیا، پیراں تھلے پایا

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

ان میں سے ایک گروہ میانہ رو ہے، اوران میں سے زیادہ تر ایسے ہیں

ع ۱۲ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ۠ ؏ ۳

جو برے کام کرتے ہیں۔

(۳)

ٹولہ اک انہاندے وچوں چلّے چال میانی

بہتے اوہناں وچوں جنہاں ہے بدکار کمانی

67 يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

اے رسول، آپ لوگوں تک پہنچادیں جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے

وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

آپ کی طرف اُتارا گیا (قرآن)، اوراگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ

رِسَالَتَهٗ ؕ ۱

نے رسالت نہ پہنچائی!

وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ ۲

اوراللہ آپ کولوگوں سے بچائے گا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۳

بے شک اللہ کافرلوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

(۱)

رب ولوں جو نازل ہویا کر تبلیغ پیارے!

ناں کیتی، تے فرض رسالت نہیں ادا ہمارے!

(۲)

بے شک اللہ آپ بچاوے (کر کے رحمت بھاری)

اے محبوبؐ، لوکاں کولوں، (کر تیری دلداری)

(۳)

بے شک اللہ نہیں ہدایت دیندا قوم کُفاری

(اِس تے زور لگاوے بھانویں کُتا خلقت ساری!)

68 قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى

محبوبؐ، کہو: اے اہلِ کتاب، جب تک تم تورات اورانجیل پر قائم نہیں

تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۱

ہوگے، تم کسی چیز پر نہیں ہوسکتے

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ

اوراس پر جو (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اوران میں

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ ۲

سے اکثر کو وہ بڑھاوے گا

مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ ۳

شرارت اور کفر میں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف اتارا گیا ہے،

(۱)

محبوبؐ کہو! اہلِ کتابو، تُسی نہ کاسے جوگے۔

جد تک تُسی انجیل توراتے قائم ناہیں ہوگے

(۲)

نالے اُس تے جو کجھ نازل کیتا رب تساندے

نالے کیتے جان زیادہ بہتے لوک انہاندے:

(۳)

تیری طرف جو نازل ہویا پاک قران پیارا

اُس نیں کفر شرارت اندر، (اے میرے دلدارا)

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۶۸

پس آپ کافر لوگوں پر افسوس نہ کریں۔

(۴)

پس افسوس نہ کرنا ہرگز، (اے محبوبؐ ہمارے)
قوم کفاراں اُپّر، (جونیں رب دی لعنت مارے)

69 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِئُوْنَ

بے شک مومن، یہودی، صابی، اور نصاریٰ جو اللہ پر اور روزِ قیامت

وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

پر ایمان لائے،

وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

اور نیک کام کیے پس انہیں۔ نہ کوئی خوف ہوگا۔ اور نہ ہی

يَحْزَنُوْنَ ۝ ۶۹

نہ غم کھائیں گے۔

(۱)

بے شک مومن ہور یہودی صابی اُتے نصاریٰ
جنہاں رکھیا اللہ محشر۔ پر ایمان پیارا

(۲)

نالے جنہاں وچ حیاتی کیتیاں نیک کمائیاں
نہ کوئی خوف انہاں نوں ہوسی ناں کوئی غم پر چھائیاں

70 لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ

بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف ہم نے

اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ

رسول بھیجے،

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

جب کبھی ان کے پاس رسول آیا ساتھ اُس کے جو اُن کے

اَنْفُسُهُمْ ۙ

نفس کو اچھا نہیں لگتا تھا،

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ ۷۰

تو ایک گروہ کو وہ جھٹلا دیتے اور ایک گروہ کو قتل کر دیتے تھے،

(۱)

اسرائیل قبیلے کولوں عہد میثاق اُسارے
نالے طرف اُنہاندی بھیجے اساں رسول پیارے

(۲)

جد کد آیا پاس انہاندے کوئی رسول ہمارا
اوہ شئے لے کے، جو نہ چاہے اُنہاندا نفس امارا

(۳)

اِکناں نوں سی قتل کراندے، اِکناں نوں جھٹلاندے
(ایہو جہی اوہ کار کمائی کرنوں شرم نہ کھاندے!)

71 وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا

اور گمان کرتے تھے کہ اس سے انہیں کوئی نقصان نہ ہوگا، پس اندھے اور

(۱)

دل وچ آہن حساب لگاندے کُجھ نقصان نہ ہوسی
تاہیں اَنّھے ڈورے ہوئے، (گھاٹا نہ کوئی پوسی)

ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا

پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی، اکثر ان میں

كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

سے پھر اندھے اور بہرے ہو گئے،

وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

(۲)

رب قبولی آپ اُنہاندی توبہ فیر دوبارے

فر اوہناں چوں اُنھے ڈورے ہوئے بہتے سارے

(۳)

اللہ ویکھنہارا سارے جو اوہ کر دے کارے

(ہر دم رکھے نظراں اندر عمل اُنہاندے سارے)

72 لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ

بے شک وہ کافر ہو گئے جنھوں نے کہا: بے شک مسیح ابن مریم

ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

ہی اللہ ہے،

(۱)

جنہاں کہیا عیسیٰ ابنِ مریم ہی ہے اللہ

بے شک سارے کافر ہوئے، (چھڈ ایمانی پلّہ)

وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ

حالانکہ مسیح نے کہا تھا: اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا

رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ

رب ہے،

(۲)

حالانکہ سی عیسیٰ کہیا اسرائیلیاں تائیں

کرو عبادت اللہ والی جو اساڈا سائیں

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ

بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، اس پر اللہ نے

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

جنت حرام کر دی

(۳)

شرک کمایا نال خدا دے بے شک جس نکارے

اُس تے رب حلال نہ کیتی جنت کسے کنارے

وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

(۴)

دوزخ نار ٹکانا اُسدا، (ظلم کیتا اُس بھارا)

ظلمی لوکاں دا نہ کوئی ناصر، (ہے دلدارا!)

73 لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ

بے شک انہوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا: بے شک اللہ تینوں کا تیسرا ہے،

(۱)

بے شک اوہناں کفر کمایا جنہاں بول سنایا:

بے شک اللہ ہے اک تیجا تِناں وچوں آیا

وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ
اور ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اگر وہ باز نہ آئے اس سے
يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ ۲
جو کہتے ہیں،
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ ۳
تو یقیناً ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب پہنچے گا۔

(۲)
اک خدا دے باجھوں بالکل ہور معبود نہ پاون
بھی جے باز نہ آئے اس تھیں جو بدقول سناون

(۳)
جو اوہناں چوں کافر مرتن، (وڈی شامت مارے)
دکھاں بھریاں پان سزاواں، (اندر دوزخ نارے)

74 اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ ۱
کیوں وہ اللہ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے؟
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ ۲
جب کہ اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
کیوں نہیں توبہ تائب ہوندے اللہ دی درگاہے!
نالے بخشش منگن ناہیں؟ (اللہ تے سے چاہے)

(۲)
اللہ سب نوں بخشنہارا، (جہڑا بخشش منگے)
ہر اک اُتے رحمت کردا، (کیا مندے کیا چنگے!)

75 مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ ۱
عیسیٰ بن مریم تو صرف اللہ کے رسول تھے،
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ
ان سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے تھے، اور ان کی ماں صدیقہ
صِدِّيْقَةٌ ؕ ۲
تھیں،
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ ۳
وہ دونوں کھانا کھاتے تھے،
اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى
آپ دیکھیں ہم انہیں کیسی کیسی آیتیں سناتے ہیں، پھر دیکھیں، وہ کہاں بہکے
يُؤْفَكُوْنَ ۞ ۴
جاتے ہیں!

(۱)
عیسیٰ ابن مریم آہے صرف رسول خدا دے
(شاہ اسوار ہوئے اوہ اعلیٰ اندر راہ وفا دے)

(۲)
گزر سدھارے قبل انہاں تھیں کئی رسول ہمارے
بھی عیسیٰ دی امی آہی چلدی صدق کنارے

(۳)
دونویں کھانا کھاندے آہے، (پکی بشر علامت!)
(اس تھیں اگے کی گنجائش بدقولی دی بابت؟)

(۴)
ویکھ محبوبا، اوہناں خاطر کیا آیتاں فرمائیے
ویکھ کتھے اوہ پُٹھے مردے، (کیونکر فضل کمائیے؟)

76 قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
فرماؤ: کیا اللہ کے سوا اسے پوجتے ہو جو تمہارے لئے نفع اور نقصان
لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
کا مالک نہیں؟
وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(۱)
فرماؤ: کیا کرو عبادت چھوڑ خدا نوں ہوری
جس دے ہتھ وچ کدے نہ ہوئی نفع ضرر دی ڈوری
(۲)
اللہ ہی ہر اک دی سُن دا آپ سمیع کہاوے
اللہ ہی ہر اک دی جانے آپ علیم صداوے

77 قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ
کہو: اے اہلِ کتاب، اپنے دین میں حق کے سوا کچھ نہ بڑھاؤ، اور ایسے
الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ
لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا
جو خود پہلے ہی گمراہ تھے، اور وہ اکثر کو گمراہ کر گئے، اور وہ سیدھی راہ سے
عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ ع ۱۴
بھٹکے ہوئے تھے۔

(۱)
محبوباً، کہو: اہل کتابو کرو نہ واہدا دینے
تابعداری کرو نہ اُن کی جو گمراہے بینے
(۲)
خود ہوئے تے بہتیاں تائیں کر گمراہ سدھارے
نالے بھٹکے سِدّے راہوں، (ظالم شامت مارے)

78 لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
بنی اسرائیل میں سے جو کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ
سے لعنت کرائی گئی،
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝
یہ اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

(۱)
اسرائیلی لوکاں خاطر جہڑے کافر ہوئے
عیسیٰ تے داؤد ہوراں نیں لعنت ہار پروئے
(۲)
ایہ نتیجہ نافرمانی پاروں اوہناں پایا
نالے ایس لئی کہ اوہناں حدّوں قدم ودھایا

79 كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ
وہ ایک دوسرے کو برائی سے نہیں روکتے تھے جو وہ کرتے تھے، بے شک
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝
وہ بہت بُرے کام کرتے تھے۔

( )
بدیوں منع نہ کر دے آہے اِکدوجے دے تائیں
بے شک سارے چلدے آہے بہتیاں بُریاں راہیں

80 تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
آپ ان میں سے اکثر کو دیکھتے ہیں کہ وہ کافروں کو دوست رکھتے ہیں،
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ
بہت برا ہے جو کچھ انہوں نے اپنے لئے آگے بھیجا ہے
اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ
کیونکہ اللہ ان پر ناراض ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب
خٰلِدُوْنَ ۝ ٢
میں رہیں گے۔

(١)
ویکھیں گا توں بہتیاں تائیں کافر یار بناون
بے شک چنگی نہیں کمائی جو کجھ اہگاں پچاون

(٢)
اللہ راضی نہیں اوہناں تے، (چنگا کم نہیں کردے)
ایس لئی اوہ وچ عذابے رہن ہمیشہ مردے

81 وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ
اور اگر وہ اللہ پر، پیغمبر پر اور اس پر جو اس کی طرف اُتارا گیا ایمان لاتے تو
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ
انہیں (کفار کو) دوست نہ بناتے،
وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ٢
لیکن ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

(١)
اللہ، نبیؐ، کتابے اُتّے جے ایمان لیاؤندے
ہرگز کافر لوکاں تائیں ناں اوہ یار بناؤندے

(٢)
لیکن بُہتے اوہناں وچوں فاسق فاجر ہوئے
(ایس بپاروں نفع نہ کوئی چنگے تاجر ہوئے!)

82 لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
بے شک آپ مسلمانوں کی دشمنی میں سب لوگوں سے بڑھ کر یہود اور
الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
مشرکین کو پائیں گے،
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اور آپ مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان لوگوں کو
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ٢
پائیں گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں،
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا
یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں، اور یہ کہ وہ متکبر
يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ ٣
نہیں ہیں۔

(١)
بیشک پاوو مسلماناں لئی سب تھیں، دشمن گہرا:
مشرک ہور یہودیاں تائیں، (اندر گلشن، صحرا)

(٢)
بھی پاوو گے مسلماناں لئی یاری اندر نیڑے
اوہناں نوں جو کہن: نصاریٰ اسی قدیمی جھیڑے

(٣)
ایس لئی کہ اوہناں اندر عالم عابد سر دے
نالے عادت ایہ اُنہاندی نہیں تکبر کر دے

83 وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

اور جو اس پیغمبرؐ پر اتارا گیا (قرآن) جب وہ اسے سنتے ہیں تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں

①

اوہ جاں سُن دے جو کجھ نازل ہویا طرف پیغمبرؐ
ویکھو تُسی اُنہاندیاں اکھاں پیاں وگاون اتھر

مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ

اس وجہ سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا،

②

ایسی ئی کہ حق تھیں سب کجھ حق پچھانیا اوہناں
(ایس لئی کہ سچ دے تائیں سچ کر جانیا اوہناں)

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ لے

③

کہیندے نیں اوہ رب اساڈے، اسی ایمان لیائے
لکھ لے سانوں نال گواہواں، (جوتُوں ہین بنائے)

84 وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ

اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق (قرآن) ہمارے پاس آیا ہے، اس پر ایمان نہ لائیں؟

①

کی ہویا اے سانوں رب تے ناں ایمان لیائیے؟
بھی جو حق اساڈے آیا (کیوں نہ جھولی پائیے!)

وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا۔

②

دل وچ حرص اُمید اسانوں داخل کیتے جائیے
نیکاں دے سنگ، (رب دی طرفوں جا مراتب پائیے)

85 فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

پس اللہ انہیں ان کے کہنے کی بنا پر بہشت عطا فرمائے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

①

دتا رب ثواب انہانوں جو کجھ آکھ سنایا:
باغ بہشت جہاندے اندر نہریں آب چلایا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔

②

رہین ہمیشہ اوہناں اندر (نہیں کڈھائے جاون)
آہو، ایہو اجر نیکاں دا (جو اوہ رب تھیں پاون)

86 وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ ع

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ایسے ہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

○

جو مکذّب کافر ہوئے ویکھ نشان اساڈے
اوہ دوزخ والے، (دوزخ سٹے جان دوراڈے)

87 يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ

اے ایمان والو، پاک چیزوں کو حرام نہ کرو، جو اللہ نے تمہارے لئے حلال

اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ ۱

کی ہیں، اور نہ حد سے بڑھو،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ ۲

بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(۱)

مومن لوکو، پاک چیزاں نوں نہ حرام بناؤ
جو حلال بنائیاں اللہ، حدّوں نکل نہ جاؤ

(۲)

بے شک اللہ اوہناں تائیں کدے پسند نہ کردے
ظالم جو انہاندی حدّوں باہر قدم نیں دھردے

88 وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪

اور جو چیزیں اللہ نے تمہیں حلال اور پاک عطا فرمائی ہیں، اُن میں سے کھاؤ

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر ایمان رکھتے ہو۔

( )

کھاؤ پیؤ جو کجھ دتا رب نے پاک حلالوں
ڈرو خدا تھیں دل نوں روشن رکھو جدھے جمالوں

89 لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ

اللہ تمہیں بے ارادہ قسموں میں نہیں پکڑتا، لیکن پختہ قسموں

لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ ۱

میں مواخذہ کرتا ہے،

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ

پس ایسی قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے درمیانے درجے کا جو

اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ ۲

تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو

اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ ۳

یا کپڑے دینا یا گردن (غلام) آزاد کرنا ہے،

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ۴

پس جو کوئی یہ کچھ دینے کو نہ پائے تو تین دن تک روزہ رکھے۔

(۱)

بے ارادہ قسماں پاروں پکڑ کرے نہ اللہ
پَر اوہ پکڑ تہانوں کرسی جو بنھو وچ پلّہ

(۲)

پس کفارہ دیہوو کھانا دس مسکیناں تائیں
اُسدے ورگا دیہوو جیسا اہل عیالاں تائیں

(۳)

یاں پہناؤ اوہناں تائیں یاں آزاد بناؤ
اِک غلام جو اپنے گھر وچ اپنی مِلک رکھاؤ

(۴)

جہڑا ایہ کجھ پاوے ناہیں، (نہ مقدور رکھاوے)
تِن دناں دے روزے رکھے، (منہ اوہ تنگی پاوے)

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ اِذَا حَلَفۡتُمۡ ؕ
یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم اٹھاؤ، اور اپنی قسموں کی نگہبانی
وَاحۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ ؕ ۵
کیا کرو،
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ
اس طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم
تَشۡكُرُوۡنَ ۝ ۶
شکر ادا کرو۔

(۵)
ایہ کفارہ قسم تہاڈی جاں چک توڑ وگاؤ
کرو حفاظت قسم اپنی دی، (خود تے بھار نہ پاؤ)

(۶)
ایسے طور تہانوں دَسے خود اللہ سب گلاں
تاں جے شکر اداؤ اُسدا، (اُوگت پھرو نہ جھلاں)

90 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَ
اے ایمان والو، شراب، جوا، تھان اور پانسے (فال کے تیر)
الۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ ۱
تو محض
رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ
شیطانی عمل کی ناپاکی ہیں، پس اُس سے بچتے رہنا تا کہ تم (دوزخ سے)
تُفۡلِحُوۡنَ ۝ ۲
نجات پاؤ۔

(۱)
مومن لوکو، جواء شراباں، (ہین ایہ نری پلیتی)
نالے تھان بتاں تے پاسے (فال جنہاں تھیں لیتی)

(۲)
ایہ نیں عمل شیطانی سبھے، (وچ گناہواں بھارے)
بچ بچاؤ ایہناں کولوں پاؤ فلاحواں سارے

91 اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةَ
شیطان تو صرف یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے سبب سے
وَالۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ ۱
عداوت اور بغض واقع ہو،
وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ ۲
اور وہ تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے،
فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ ۝ ۳
تو کیا تم رک جاؤ گے؟

(۱)
بے شک اوہ مردود ہے چاہندا پاوے تُساں وچ سارے
بُغض عداوت یعنی فتنہ، جوا شرابی کارے

(۲)
نالے رکھے روک تہانوں ذکر الٰہی یادوں
دیوے پڑھن نمازاں ناہیں، (بدمستی دی بادوں)

(۳)
کہو پیارے کیا رُک رہسو، (اِس نیکی دی کاروں؟)
(ظالم بنسو، ظلم کماسو عمل شیطانی پاروں؟)

92 وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ
اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو،
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
پھر اگر تم پھر جاؤ گے تو جان لو کہ ہمارے رسولؐ کے ذمہ صرف صاف صاف
الْمُبِيْنُ ۝ ٩٢
پیغام پہنچا دینا ہے۔

①
کرو اطاعت خدا دی نالے کرو اطاعت نبیؐ دی
ڈردے رہیو رب سچے تھیں، (ناں بے خوف کدی وی!)

②
جیکر موڑو گے منہ اپنے تابعداری ولّوں
جان لوو ہے فرض نبیؐ دا سمجھانا ہر گلّوں

93 لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان پر کچھ گناہ نہیں جو کچھ وہ کھا چکے،
جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا
جبکہ انہوں نے پرہیز کیا
وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ
اور ایمان لائے، اور نیک عمل کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لا... پھر ڈرتے
اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ
رہے اور نیک کام کرتے رہے،
ع وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ٩٣
اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

①
ہرگز ککھ گناہ نہ ہووے مومن نیکاں اُتے
جے ڈر جاون، معاف انہاں نوں جو کجھ کھا پی چکے

②
بھی ایمان لیائے نالے عمل کمائے چنگے
فِر بچدے رہے، مومن بن کے، ڈردے، نیکی لگّے

③
نیکوکاراں نال محبّت اللہ پاک بناوے
(نیکاں اُتے آپ پیاروں رحمت ابر وساوے)

94 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ
اے ایمان والو، اللہ تعالیٰ شکار کے سلسلے میں جن تک تمہارے ہاتھ اور
مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ
نیزے پہنچ سکتے ہیں، تمہاری لازماً آزمائش کرے گا،
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ
تاکہ غیب سے ڈرنے والے کو اللہ ظاہر کردے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ٩٤
پھر جو اس کے بعد حد سے بڑھے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

①
مومن لوکو رب تہانوں وچ شکار ازماون
جس تک ہتھ تہاڈے نیزے تیر تہاڈے جاون

②
تاں جے ظاہر کرے خداوند کون اوہدے توں ڈردا؟
بن دیکھے، اَن ڈٹھے، (اُس دا دم محبّت بھردا)

③
اُسدے بعد جے فر وی کوئی حدّ وں ودھدا جاوے
اُسدی خاطر اوہ عذاب اے جہڑا دکھ پہنچاوے

95 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ
اے ایمان والو، جب تم حالتِ احرام میں ہو تو شکار نہ مارو، اور جو جان بوجھ
حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ ۱
کر شکار مارے گا تو اس کی سزا ہے
مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا
مارے جانے والے جانور کے برابر، جس کا تم میں سے دو انصاف پسند
عَدْلٍ مِّنْكُمْ ۲
آدمی فیصلہ کردیں،
هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ
خواہ قربانی کے لئے جانور کعبہ پہنچائے جائیں یا کفارہ کے طور پر مسکینوں کو
مَسٰكِيْنَ ۳
کھانا دیا جائے گا
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ ۴
یا اس کے برابر روزے رکھے جائیں، تا کہ وہ اپنے کئے کی سزا بھگتے،
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
جو ہو چکا اللہ نے معاف کیا، جو دوبارہ ایسا کرے تو اللہ اس سے بدلہ
اللّٰهُ مِنْهُ ؕ ۵
لے گا،
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ ۶
اور اللہ غالب، بدلہ لینے والا ہے۔

①
کرو شکار نہ مومن لوکو جس دم مُحرم ہووو
فر وی جو دانستہ مارو بدلہ اُس دا ڈھووو

②
جو جناور مارے، دیوے مثل اُسدے قربانی
اُس دے بارے دیہن حکم فر دو عادل دلجانی

③
اوہ قربانی کعبے پہنچے یا کفّارہ آوے
قیمت بدلے مسکیناں نوں کھانا دینا آوے

④
یاں برابر روزے رکھے، (ہے ایہ حکم اشارا)
تاں جے مورکھ اپنے عملوں چکھے مزا کرارا

⑤
کیتا معاف خدا جو ہویا، فر جو کرے دوبارا
اللہ اُس تھیں بدلہ لیسی، (بدلہ اک نیارا)

⑥
اللہ غالب قوت والا آپ عزیز کہاوے
خود اوہ بدلہ چاون والا خود اللہ فرماوے

96 اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا
سمندری شکار کرنا تمہارے لئے حلال ہے اور اس کا کھانا بھی، اس میں
لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ ۱
تمہارے لئے اور مسافروں کے لئے فائدہ ہے،

①
ہے حلال شکار سمندری کرنا نالے کھانا
جس وچ ہیں سب مسافر، نالے فائدہ تُساں اٹھانا

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ ۲
اور جب تک تم حالتِ احرام میں ہو، خشکی کا شکار تم پر حرام ہے،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ ۳
اور اللہ سے ڈرتے رہو، جس کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

(۲)
پر حرام تہاڈے اُتے جو شکار زمینی
جد تک تُسی اِحرام لگاؤ (اندر وار حریمی)

(۳)
ڈردے رہیو پاک خداتھیں ہر حالت وچ سارے
حاضر کیتے جاسو لازم جس دی وچ سرکارے!

---

97 جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا
اللہ نے کعبہ بیتِ حرام کو لوگوں کے لئے جائے قیام بنایا اور حرام مہینے

لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ۱
اور قربانی اور گلے میں پٹے دار جانوروں کو بھی مقرر فرمایا (تاکہ قیام میں مددگار رہوں)

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ اللہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ ۲
خوب جانتا ہے،

وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ۳
اور یہ بھی کہ اللہ ہر شئی کو جاننے والا ہے۔

(۱)
کعبہ لوکاں لئی خدا نے جاء قیام بنایا
ماہ حرام، قلائد تے قربانی دَور چلایا

(۲)
ایس لئی کہ ایہ حقیقت سارے تُسی پچھانوں
بے شک اللہ جانے ہر شئے زمیوں تے اسمانوں

(۳)
بیشک اللہ ذات نرالی آپ علیم کہاوے
(ہر اِک شئے دے ذرّے ذرّے دا اوہ علم رکھاوے)

---

98 اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ
خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے اور یہ بھی کہ اللہ بخشنے والا، رحم

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ؕ
کرنے والا ہے۔

○
جان لوو کہ بے شک اللہ وڈّا سخت سزاوں
نالے اللہ بخشن والا، ہے رحیم جزاوں

---

99 مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
رسول کے ذمہ صرف پیغام کا پہنچا دینا ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کچھ ظاہر

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ○
کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو۔

○
پاک نبیؐ دا فرض نرا اے پاک پیغام پچانا
اللہ جانے ظاہر خفیہ تُساں جو عمل کمانا

100 قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ
محبوب کہو، پاک اور پلید برابر نہیں ہوتے، چاہے ناپاک کی زیادتی

اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ج ۱
آپ کو اچھی لگے!

ع فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۲
پس اے عقلمندو، اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم دوزخ سے خلاصی پا سکو۔

(۱)
پاک پلیت برابر ناہیں محبوبا، فرماؤ
بھانویں کنی بہت پلیتی دل پسند لیاؤ

(۲)
دانشمندو، پاک خدا دا دل وچ خوف رکھاؤ
تاں جے چنگے عملاں پاروں تُسی خلاصی پاؤ

101 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ
اے ایمان والو، ایسی چیزوں کے بارے میں نہ پوچھا کرو، اگر وہ تم پر ظاہر

تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۱
کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں

وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
اور اگر تم ان کے بارے میں نزولِ قرآن کے وقت پوچھو گے، تو تم پر ظاہر

تُبْدَ لَكُمْ ط ۲
کر دی جائیں گی،

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ط وَ اللّٰهُ
اب تو اللہ نے ان کے بارے میں پوچھنے پر معاف فرما دیا ہے،

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ ۳
اور اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے۔

(۱)
کرو سوال نہ مومن لوکو، بابت اوہناں چیزاں
جے کر ظاہر ہون تہانوں لگن بدتمیزاں

(۲)
فر جے وقت نزول قرآنے تُسی سوال کریسو
اوہ چیزاں فر ظاہر ہوسن، (کیتا پَے بھریسو)

(۳)
ہُن تے کیتا معاف تہانوں اللہ اوہناں بارے
اللہ بخشنہار گناہاں، کرے حلیمی کارے

102 قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۝
تم سے پہلی قوم نے ایسی باتیں پوچھی تھیں، پھر ان سے منکر ہو گئے تھے۔

(۱)
پہلی قوم تہاتھوں ہیسن اوہ سوال گزارے
فیر انہاں تھیں منکر ہوئے، (اوہ نصیباں مارے!)

103 مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا
اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور
وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وصیلہ اور حام نہیں بنائے ہیں مگر کافر لوگ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ
اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں،
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝
اور اکثر وہ نہیں سمجھتے۔

(۱)
سائبہ، حام، وصیل، بحیرہ اللہ نہیں بنائے
بلکہ اللہ اُتے کافر لوکاں جھُوٹھ لگائے

(۲)
اوہناں وچوں بہتے ظالم بھورا عقل نہیں کر دے
(نامُراد مُرادوں خالی، بن عقلوں نیں مَردے)

104 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا اس کی طرف آؤ اور
اِلَى الرَّسُوْلِ
اللہ کے رسول کی خدمت میں آؤ تو،
قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَ
کہتے ہیں کہ ہمیں وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، کیا
لَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝
چاہے ان کے باپ دادا کو کچھ علم ہی نہ ہو اور وہ بے ہدایت ہی ہوں؟

(۱)
جدوں انہانوں کہیا جاوے طرف قرآنے آؤ
نالے طرف رسولؐ خدا دی دَوڑے دَوڑے آؤ

(۲)
اوہ کہیندے نیں کافی سانوں ہے طریق آبائی
بھانویں بے ہدائیتے ہوون جانن چیز نہ کائی؟

105 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا
اے ایمان والو، تم پر اپنی جانوں کا ذمہ ہے، گمراہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا
يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ
جب تم ہدایت پر کاربند ہو،
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
تم سب نے اللہ کے پاس جانا ہے،
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
تو وہ تمہیں سب کچھ بتا دے گا، جو کچھ تم کرتے ہو۔

(۱)
مومن لوکو، فرض تہانوں اپنی جان بچاؤ
پُٹھا کُجھ وِگاڑے ناہیں جاں سدّھے تم جاؤ

(۲)
اِک دن مل کے تُسی تمامی کول خدا دے جاسو
سب کُجھ کھول تہانوں دسّے جو کُجھ عمل کماسو

106 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ
اے ایمان والو، جب کسی کو موت
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا
آئے تو وصیت کے وقت اپنے دو
عَدْلٍ مِّنْكُمْ ۱
انصاف پسند مردوں کو گواہ بنالو،
اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي
یا دوسرے دو بیگانوں کو جب تم مسافر ہو اور تم پر موت کی
الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ ۲
مصیبت آجائے،
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ
نماز کے بعد دونوں کا جائزہ لو، وہ اللہ کی قسم اٹھائیں اگر تمہیں
بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ ۳
ان پر شک ہو
لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ ۴
ہم گواہی کے بدلے میں (غلط گواہی دینے کے لئے) کسی سے کچھ نہیں
لیں گے چاہے وہ رشتہ دار ہی ہو، اور ہم نہیں چھپائیں گے
شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۵
اللہ کی گواہی (سچی گواہی)، جب ایسا کریں گے تو ہم گنہگار ہوں گے۔

①
مومن لوکو، کرو گواہاں جاں آ موت دباوے
وقت وصیت مرد دو عادل وچ تہاڈے آئے

②
یاں دو آون غیر تہاتھوں وقت سفر دے اندر
جس دم موت مصیبت آوے تہانوں رتے اندر

③
بعد نماز ے جے شک ہووے رکھّو روک دُو یانوں
پاک خدا دی قسم اٹھاون (کہو دو ٹوک انہانوں)

④
رشوت وڈّھی ایس شہادت بدلے کجھ نہ پایئے
بھاویں کیڈ قریبی ہووے! ہرگز نہیں چھپایئے

⑤
ایہ شہادت اللہ خاطر، (سچّی آسی ادایئے)
جے انج کریئے ہر اک رب دا اوگنہار کہایئے

107 فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ
پھر اگر پتہ چلے کہ وہ دونوں واقعی گناہ گار ہیں تو ان کی جگہ دو اور بطور گواہ
يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا ۱
کھڑے ہوں،

①
پھر جے پتہ یقینی لگے سچے ہین گناہی
پھر دو ہور انہاندی تھاویں رکھو وچ گواہی

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ
ان میں سے جن کا حق دبایا گیا ہے، جو میّت سے زیادہ قریبی ہوں

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
تو وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے۔

وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ ۳
اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، ایسا کیا ہو تو ہم ظالموں میں سے ہوں۔

(۲)
جہڑے ہون قریبی میت وچ قرابت ڈاڈھی
قسم اٹھاون سچ زیادہ ہے شہادت ساڈی

(۳)
نالے توڑی نہیں اساں نے حد حدود خدا دی
جے انج کریئے ظالم ہوئیے، (نہیں ایہ گل رضا دی)

108 ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ
یہ اس سے قریب تر ہے کہ وہ واقعتاً گواہی دیں

اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ط ۱
یا وہ ڈریں کہ اُن سے قسم لینے کے بعد اُن کی قسم رد کر دی جائیگی۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا ط ۲
اور اللہ سے ڈرو اور اس کا حکم غور سے سنو،

ع وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○ ۳
اور اللہ بدکردار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱)
ایس طرح گل نیڑے جاپے دیہن گواہی سچی
یا اوہ ڈرن کہ قسم انہاندی جاوے ناہیں ردّی

(۲)
ڈر دے رہنا پاک خداتھیں، (ہے ایہو بندیائی)
کر کر غور سنو ہر گل نوں، (جہڑی حکموں آئی)

(۳)
فاسق لوکاں تائیں اللہ نہیں ہدایت دیندا
(بدکردارے لوکاں تائیں نہیں ولائت دیندا)

109 يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ط ۱
جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا تو انہیں کہے گا، تمہیں (امت کی طرف

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
سے) کیا جواب ملا؟ وہ کہیں گے، ہمیں کچھ علم نہیں، بے شک تو

الْغُيُوْبِ ○ ۲
سب سے بڑا غیب جاننے والا ہے۔

(۱)
جس دن اللہ جمع کریسی کل رسول پیارے
کہیسی: کی جواب تُہانوں ہوئے وصول، پیارے؟

(۲)
کہیسن: معلم نہیں اسانوں ذرہ برابر تائیں
بے شک تہنئیں جانن والا غیب اساڈا سائیں

110 اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ
جب اللہ نے فرمایا: اے عیسیٰ بن مریم، خود پر اور اپنی والدہ پر میرا
عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ ۱
احسان یاد کرو:
اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ
جب میں نے روح پاک سے تمہیں مدد دی تھی۔ اور تم پنگھوڑے میں
فِي الْمَهْدِ ۲
لوگوں سے کلام کرتے تھے۔
وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ
اور جوانی میں بھی، اور جب میں نے تمہیں کتاب، حکمت، تورات
التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ ۳
اور انجیل سکھائی،
وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ
اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت بناتے تھے پھر تم
فَتَنْفُخُ فِيْهَا ۴
اس میں پھونک مارتے تھے
فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ
تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی، اور تم میرے حکم سے مادرزاد
الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ ۵
اندھے اور برص والے کو ٹھیک کر دیتے تھے،
وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ
پھر جب تم میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ کر کے قبر سے) نکالتے تھے، اور
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ ۶
جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روک دیا تھا،

(۱)
جاں اللہ فرمایا عیسیٰ بیٹے مریم تائیں:
میری نعمت اپنے، اپنی ماں تے یاد لیائیں

(۲)
رُوح قدس دے نال تُہانوں جاں امداد پہنچائی
وچ پنگھوڑے لوکاں تائیں تُساں کلام سُنائی

(۳)
نالے وچ جوانی سوہنی بھی کلام سنائی
انجیل تورات کتاب و حکمت تینوں جدوں سکھائی

(۴)
جاں مٹی تھیں مورت پکھنو تُسی بناندے آہے
میرے حکموں فر اُس اندر پھوک چلاندے آہے

(۵)
میرے حکموں فوراً بن دے اوہ پرندے آہے
جمدا انّہا نالے کوڑھا چنگا کر دے آہے

(۶)
نالے مُردے میرے حکموں جدوں اُٹھاندے آہے
جدوں تہانوں اسرائیلوں اسی بچاندے آہے

اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان میں سے کافروں
مِنْهُمْ
نے کہا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ٨
کہ یہ تو صرف صاف جادو ہے۔

(٧)
جدوں تُسی سی کول اُنہاندے صاف نشان لیائے
اوہناں وِچوں کافر ٹولے سی ایہ کفر الائے:
(٨)
"ایہ تے سب کجھ ظاہر جادو جو کجھ توں فرمایا"
(ناقص عقلاں وچ انہاندی ایہو سی کجھ آیا!)

111 وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ
اور جب میں نے حواریوں کی طرف الہام فرمایا کہ مجھ پر اور میرے رسول
بِرَسُوْلِيْ ۚ ١
(عیسیٰ) پر ایمان لاؤ،
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ○ ٢
تو انہوں نے کہا: ہم ایمان لائے اور (اے اللہ) گواہ رہنا ہم فرمانبردار ہیں۔

(١)
بھی جاں میں حواریاں تائیں بھیجی وحی نیاری
میرے نال ایمان لیاؤ نالے نبی غفاری
(٢)
نال محبت اوہناں کہیا اَسی ایمان لیائے
بھی گواہ بنو خدایا مسلم اَسی صدائے

112 اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ
جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ بن مریم، کیا تمہارا رب ہم
يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا
پر نازل کر سکتا ہے
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ
آسمان سے دسترخوان؟ عیسیٰ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اگر تم
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ٢
مومن ہو۔

(١)
اے عیسیٰ بن مریم، سارے جدوں حواری بولے
کیا تیرا رب ایہ کر سکدا ساڈے اُتے کھولے؟
(٢)
دستر خوان اسمانوں اعلیٰ رحمت کر کے بھاری
عیسیٰ کہیا ڈردے رہیو، جے ہووَ مومن باری

113 قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
بولے: ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے
وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا ١
دل اطمینان حاصل کریں

(١)
کہن لگے: دل ساڈا کردا اُسدے وچوں کھائیے
تاں جے اپنے دل دے اندر اسی تسلی پائیے

وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ
اور ہم جان لیں کہ تم نے سچ کہا اور ہم اس پر گواہوں میں سے
ق الشّٰهِدِيْنَ ۝ ۲
ہو جائیں،

②
سچ تساں فرمایا، ایہ گل علم اساڈے آوے
نالے نام اساڈا اُس تے وچ گواہواں آوے

114 قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ
عیسیٰ بن مریم بولے: اے اللہ، ہمارے رب، آسمان سے ہم پر
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۱
دستر خوان اُتار،
تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ ۲
جو ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے عید بنے اور تیری
طرف سے ایک نشانی،
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ۳
اور ہمیں رزق دے، کیونکہ تو ہی بہترین رازق ہے۔

①
عیسیٰ بیٹے مریم کہیا: اے اللہ رب ساڈے!
نازل کر اِک خوان اساں تے از اسمان دوراڈے
②
عید بنے جو ساڈے لئی تے اگلے پچھلیاں خاطر
تیری طرفوں بنے نشانی خاطر اوّل آخر
③
اے رازق، دیہ رزق اسانوں بہتر رازق تھہنئیں
(توں رازق مرزوق تمامی، مالک خالق تھہنئیں)

115 قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ
اللہ نے فرمایا: بے شک میں تم پر نازل کرنے والا ہوں، پھر جو کوئی
يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ ۱
تم میں سے بعد میں کُفر کرے گا
فَاِنِّيْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ
تو بے شک میں اسے عذاب کروں گا جو میں جہان والوں میں سے کسی کو
ع ۱۵ ۵ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲
نہ کروں گا

①
بیشک نازل کراں تساں تے اللہ نے فرمایا
فر جو پچھوں کفر کمائے، (جے نہ شکر ادایا)
②
بے شک میں عذاب کراں گا، (سن لوو ایہ فرمایا)
جو عذاب کسے دے اُتے نہیں دنیا تے آیا!

116 وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ
اور جب اللہ فرمائے گا، اے عیسیٰ ابن مریم، کیا تم نے لوگوں
قُلْتَ لِلنَّاسِ ۱
سے کہا تھا

①
فر جاں اللہ عیسیٰ بیٹے مریم نوں فرماوے:
توں کہیا سی لوکاں تائیں، (ایہ کم کیتا جاوے)؟

اتَّخِذُوْنِیْ وَ اُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ ۲
کہ مجھے اور میری امی کو اللہ کے علاوہ دو معبود بنالو؟

قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا
وہ عرض کرے گا: تیری ذات پاک ہے میری یہ مجال کب تھی کہ میں وہ بات

(قول النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ ۳
کہتا جس کا میں مستحق نہیں ہوں!

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ ۴
اگر میں نے یہ بات کہی ہو تو تُو خوب جانتا ہے،

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَ لَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ ۵
کیونکہ تُو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا،

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ ۶
بے شک تو سب سے بڑا غیب جاننے والا ہے۔

(۲)
مینوں نالے ماں میری نوں دو معبود بناؤ
(سانوں دو معبود بنا کے اِک دے نال ملاؤ)؟

(۳)
عرض گزارے: پاک خدایا میں کد لائق ہویا
مینوں ایہ حق ناہیں اُنکا میں کہواں ایہ گویا!

(۴)
ایہ گل جے میں کیتی ہووے، (جو تُساں فرمائی)
(مینوں ہرگز معلم ناہیں)، علم تہاڈے آئی

(۵)
جو کجھ میرے دل دے اندر ہے اوہ علم تہانوں
جو کجھ دل تہاڈے اندر ہے نہ علم اسانوں

(۶)
بے شک علم تہانوں سارا، (ذرّے ذرّے والا)
ہر اک غیب تہانوں معلم، (قطرے قطرے والا)

117 مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا
میں نے انہیں کچھ نہیں کہا تھا مگر جس کا تو نے مجھے حکم کیا تھا کہ اللہ کی

اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ ۱
عبادت کرو جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے،

وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ
اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان کے درمیان رہا، پھر جب تُو نے

فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ ۲
مجھے اٹھالیا، تو تُو اُن پر نگران رہا،

وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝ ۳
اور تُو ہر شئی پر گواہ ہے،

(۱)
میں انہانوں کجھ نہیں کہیا پر جو حکم تہاڈا:
اللہ دی سب کرو عبادت میرا رب تہاڈا

(۲)
میں گواہ انہاندے اُتّے جد تک میں وچ رہیا
تُسی رقیب انہاندے اُتّے بیں جدوں نہ رہیا

(۳)
بھی گواہ تُسی ہر شئے تے دائم پچھے اگے
(بن عطائی علم کسے نوں کجھ پتہ نہ لگے!)

118 اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ ۱
اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے،

فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ‏ ۲
تو بے شک تو غالب ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)
کریں عذاب انہانوں جیکر اوہ بندے بس تیرے
جیکر دیویں بخش انہانوں، (ہے اندر وس تیرے!)

(۲)
بے شک تہنئیں غالب ہویا ہر تے عزّت والا
دانا بینا سب کجھ جانیں دانش حکمت والا

119 قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَـنۡفَعُ الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ‌ؕ ۱
اللہ نے فرمایا: اس دن (روزِ قیامت) کو سچوں کا سچ انہیں نفع دیگا،

لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۲
ان کے لئے بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ
ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوگیا، اور وہ اُس سے

رَضُوۡا عَنۡهُ‌ ؕ ۳
راضی ہوگئے،

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ‏ ۴
یہی سب سے بڑی مراد ہے۔

(۱)
اج دا دن منافع دیسی اللہ نے فرمایا
صدق یقیں دے پاروں جنہاں ہے صدّیق کہایا

(۲)
اوہناں خاطر باغ نرالے ہیٹھ جنہاندے جاری
نہراں، (بہت عجیبہ بنیاں دریاواں تے بھاری)

(۳)
رہین ہمیشہ اوہناں اندر، (واہ وائے گئے بازی!)
راضی اللہ اوہناں اُتّے اوہ اللہ تے راضی

(۴)
ایہو ہے مراد وڈیری، (اُس تھیں وڈّی کہڑی؟)
(ہمّت نال، عنایت پاروں حاصل کرنی جہڑی!)

120 لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا فِيۡهِنَّ‌ ؕ ۱
زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اور جو کچھ ان میں موجود ہے اللہ کے لئے ہے،

ع وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۲
اور وہ ہر شئے پر قدرت والا ہے۔

(۱)
زمیں اسماناں دی کُل شاہی ہے خدا دی خاطر
نالے جو کجھ وچ انہاندے ہر دم رہیندا حاضر

(۲)
ہر شئے اُتّے قادر ہے اوہ وڈّی ذات نرالی
(اوہی ذات نرالی ہر اک شئے تے قدرت والی)

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَکِّیَّۃٌ اٰیَاتُھَا ١٦٥
رُکُوْعَاتٌ ٢٠

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بندون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حمد خاص اللہ کے لئے ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو بنایا
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
اور جس نے اندھیرا اور اُجالا بنایا، مگر جو کافر ہوئے
بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝
وہ اپنے رب کے ساتھ (بتوں کو) برابر کرتے ہیں۔

(١)
لائق حمد تمامی اللہ، (جس نوں کل وڈیائی)
کل اسمان بنائے نالے جس زمین بنائی
(٢)
نالے جس نے ظاہر کیتا ظلمت اتے اُجالا
پر اوہ جہڑے کافر ہوئے، (بھیڑا چلدے چالا)
(٣)
(رب اپنے دی عظمت ناہیں وچ ولاندے رکھدے)
پتھر دے بُت گھڑ گھڑ رکھدے آن برابر رب دے

2 ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا
اللہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر موت کا ایک وقت مقرر کیا،
وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝
اور اللہ کے ہاں ایک اور وقت مقرر ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو؟

(١)
اوہی ذات نرالی جس نے خاکوں تُسی بنائے
فر اک وقت مقرر کیتا موت جدھے وچ آئے
(٢)
بھی ہے رب دے کول مقرر وقت اک دُوجا ہویا
فر وی دل نوں شک شبہے تھیں نہیں تُساں نے دھویا؟

3 وَھُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ
اور زمین اور آسمانوں میں وہی اللہ ہے،
یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَھْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ۝
وہ تمہاری باطنی اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کسب کرتے ہو۔

(١)
بھی اوہی ہے اللہ سوہنا وچ زمین اسماناں
(بادشہی وچ دخل رکھاون کی طاقت انساناں؟)
(٢)
مخفی ظاہر کل تہاڈا سب کجھ ہے اوہ جانے
نالے جانے اوہ تُساں نے جو جو کسب کمانے

4 وَمَا تَاْتِیْھِمْ مِّنْ اٰیَۃٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّھِمْ اِلَّا
اور اُن کے رب کی طرف سے کوئی آیت (آیتوں میں سے)
کَانُوْا عَنْھَا مُعْرِضِیْنَ ۝
نہیں آتی مگر وہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں

جو بھی آیت رب دی طرفوں کول انہاندے آئے
ہوندے نیں اوہ جس تھیں جہاں اپنے مکھ بھنوائے

5 فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ
پس جب حق (قرآن) ان کے پاس آیا تو اسے بھی جھٹلا دیا، جلد
يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
انہیں انجام معلوم ہو جائے گا جس کا مذاق اڑاتے تھے۔

○
جاں حق آیا کول انہاندے ہے اوہناں جھٹلایا
لگ جاوے گا پتہ اُنہانوں جدھا مذاق بنایا!

6 اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
کیا انہیں معلوم نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتوں کو برباد کیا؟ جنہیں
مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ
ہم نے دنیا میں ایسا مقدور (مال و اسبابِ دنیا) دیا تھا جو تمہیں بھی نہیں دیا،
وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّ
اور ہم نے آسمان سے ان پر بارش نازل کی اور
جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ
اُن کے نیچے سے ہم نے نہریں جاری کیں
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ
پھر ہم نے انہیں اُن کے گناہوں کی بنا پر برباد کیا اور ان کے بعد ہم نے پھر اور
قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝
سنگتیں پیدا فرمائیں۔

①
کیا نہ جانن کِنیّاں سنگتاں پہلاں مار کھپائیاں؟
دنیا وچ مقدّر دتا، دتا نہیں تسائیاں!

②
بھی اسمانوں اوہناں اُتّے رحمت جھڑیاں لائیاں
نالے اوہناں تھلّے فضلوں نہراں صاف چلائیاں

③
فِر کیتا برباد اُنہانوں اوگن آہن کمائے
بعد انہاندے دنیا اُتّے ٹولے نویں بنائے

7 وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ
اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی ایک کتاب اتارتے، پھر اسے وہ اپنے
بِاَيْدِيْهِمْ
ہاتھوں سے چھوتے،
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
تو بھی کافر لازماً کہتے کہ یہ تو بڑا کھلا جادو ہے۔

①
فِر جے نازل کر دے تیں تے لکھی کتاب نرالی
لا لا کے ہتھ تکدے اُس نوں، (جیونکر دیکھی بھالی)

②
تاں بھی منکر کہندے ایہ ہے جادو ننگا چِٹّا
(رَڑھکے وچ دماغ اُنہاندے کفروں بھریا پِتّا!)

8 وَقَالُوا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط وَلَوْ
اور کہتے ہیں کیوں نہ نبیؐ پر ایک فرشتہ اُتارا گیا، اور اگر ہم اس پر ایک فرشتہ
اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ۱
اُتارتے تو ان پر ہمارا حکم پورا ہو چکا ہوتا،
ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ○ ۲
پھر وہ مہلت نہ پاتے۔

(۱)
کہندے نیں کیوں اُس تے نازل ہویا نہیں فرشتہ
جے فرشتہ نازل کر دے ہوندا ختم سرشتہ

(۲)
(امر اساڈا پورا ہوندا گل جھگڑے ٹک جاندے)
فیر عذابوں ساڈی طرفوں ڈھل کدے نہ پاندے

9 وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا
اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو ہم اسے مرد بناتے، اور ہم ان پر وہی شبہ
عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ○
ڈالتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔

○
بھی جے اُس نوں مَلک بناندے، اُسنوں مرد بناندے
جس شُبہے وچ رُہڑدے پھردے اوس شُبہے وچ پاندے

10 وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، پس جنہوں نے ان میں
ع بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
سے مذاق اڑایا تو انہیں اس تمسخر کی سزا نے گھیر لیا۔

○
قبل تہاتھوں پیغمبراں دا گیا مذاق بنایا
اوس مذاقوں گرد اُنہاندے سختی گھیرا پایا

11 قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ
محبوبؐ کہدیں، دنیا میں چلو پھرو، پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○
کیسا انجام ہوا!

○
محبوبا، توں کہو اُنہانوں پھر پھر دنیا ویکھو
کیا انجام مکذّب لوکاں! (پھر دنیا وچ ویکھو)؟

12 قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط
ان سے پوچھیں، زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، کس کا ہے؟ انہیں
قُلْ لِّلّٰهِ ط ۱
بتادیں کہ یہ سب کچھ اللہ کا ہے،

(۱)
پُچھ اُنہانوں کس دا سب کُجھ وچ زمیں آسماناں؟
دَس انہانوں رب دا، (سب کُجھ وچ زمیں آسماناں!)

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
اللہ نے اپنے اوپر رحمت لازم کی ہوئی ہے، وہ تم سب کو بروزِ قیامت ضرور
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ ۲
جمع کرے گا، جس میں کوئی شک نہیں،
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳
جنہوں نے اپنی جان کو خسارے میں ڈالا وہی ایمان نہیں لاتے۔

(۲)
لازم کیتا ذات اپنی تے رحم خدا نے کرنا
روز قیامت، شبہ نہ کوئی، جمع تُہانوں کرنا

(۳)
جہڑے جان پیاری تائیں وچ خسارے پاون
اوہی وچ حیاتی دنیا ناں ایمان لیاون

13 وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَ
اور جو کوئی دن اور رات میں رہتا ہے وہ اللہ کا ہے، اور وہی سننے والا،
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
جاننے والا ہے۔

۝
رات دنے جو بسر کریندا ہے مملوک خدا دا
اوہ سمیع علیم کہاوے، (مالک کل اشیاء دا)

14 قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
کہہ دیجئے: کیا میں اس کے سوا جو زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے،
وَالْاَرْضِ ۱
کسی اور کو دوست بناؤں
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ ۲
حالانکہ وہی کھلاتا ہے اور وہ کھلایا نہیں جاتا؟
قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ
کہہ دیں، مجھے حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلا مسلمان بنوں اور یہ کہ تم مشرکوں
لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ۳
میں سے نہ ہو۔

(۱)
کہو: کیا غیر خدا دے تائیں میں کوئی ولی بناواں؟
زمیں اسماناں دا جو خالق اُس تھیں مکھ بھنواواں!

(۲)
حالانکہ اوہ کھانا دیوے، نہیں کھوایا جاندا!
(یعنی ہر نوں رزق پچاوے ہے رازق اکھواندا)

(۳)
آکھو: مینوں حکم ہویا اے پہلا مسلم ہووو
نالے مشرک لوکاں وچوں ہرگز تسی نہ ہووو

15 قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ
کہہ دیں: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بے شک بڑے دن
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝
کے عذاب سے خوف کھاتا ہوں۔

۝
محبوبا، کہو: ڈردا ہاں میں نافرمانی ہووے!
مینوں رب نہ دن بڑے نوں وچ عذابے ڈھووے

16 مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ

اس دن جس سے عذاب ٹال دیا گیا، اس پر اس کی رحمت ہوگئی ، اور یہی

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○

بڑی مراد ہے۔

○

جس تھیں اُس دن ٹلن سزاواں اُس تے رحمت ہوئی

ایہی ہے مراد حقیقی، (نیکاں دے ہتھ آوئی!)

17 وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

اور اگر آپ کو اللہ سختی لگاوے تو اس کے سوا اسے دور کرنے

اِلَّا هُوَ ؕ ۱

والا کوئی نہیں ہوگا،

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ۲

اور اگر آپ کو بھلائی عطا فرمائے تو وہ ہر شئے پر قدرت والا ہے۔

①

محبوبا، جے اللہ تینوں کوئی تکلیف پہنچاوے

بن اُسدے فِر اُسدے تائیں کہڑا دور ہٹاوے؟

②

فِر جے کوئی بھلیائی تینوں اللہ آپ عطاوے

اوہ تے ہے ہر شئے تے قادر آپ قدیر کہاوے

18 وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے، اور وہ حکمت والا، خبردار ہے۔

○

نالے ہے اوہ غلبے والا اپنے بندیاں اُتے

نالے ہے اوہ دانا بینا، (چنگیاں منڈیاں اُتے)

19 قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

کہہ دو، کونسی چیز گواہی میں بڑی ہے، کہو، اللہ،

شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۚ ۱

وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے،

وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ ۲

اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں یہ سنا کر ڈراؤں

وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ ۳

اور اسے بھی جس تک یہ پہنچے،

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ ۴

کیا تم شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟

①

محبوبا: پُچھ سب تھیں ودھ کے کِدھی گواہی وڈی؟

کہو: خداوند، وچ گواہی تیرے میرے اڈی

②

بن کے آیا وحی میرے وَل ایہ قرآن پیارا

تاں جے میں ڈراواں تہانوں اسدا پکڑ سہارا

③

بھی اُنہانوں جنہاں تائیں ایہ پُچایا جاوے

(جو بھی روز قیامت تائیں اِس دنیا تے آوے)

④

کیا ہو تُسی گواہی دیندے ایس حقیقت لائق:

اللہ نال معبود بتھیرے ہور عبادت لائق؟

قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۵
آپ کہہ دیں، میں گواہی نہیں دیتا، کہہ دیں صرف وہی ایک تنہا معبود ہے،

وقف لازم بلا خلاف

وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝ ۶
اور بے شک میں اس سے بیزار ہوں جسے تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو۔

۵
کہہ محبوبا، ایہ گواہی میں نہ ہرگز دیواں
ہے اوہ اِک معبود اکلا، (جس دے تائیں سیواں)
۶
(بے شک میں نہ قائل اس دا اندر کسے وی حیلے)
میں بیزار نفور و نفراں شرکوں کسے وسیلے

20 اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ کَمَا
وہ جنہیں ہم نے کتاب دی اُسے اس طرح پہچانتے ہیں، جس طرح وہ

وقف لازم

یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ ۱
اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں،

ع ۸

اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲
جنہوں نے اپنی جان کو خسارے میں ڈالا، وہی ایمان نہیں لاتے۔

۱
او جہانوں اساں عطائی خاص کتاب نورانی
اُسنوں جانن انج جیونکر جانن پُتراں جانی
۲
جہڑے جان و چاری تائیں وچ خسارے پاون
اوہی وچ حیاتی دنیا ناں ایمان لیاون

21 وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا اَوْ
اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ

کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ ۱
باندھا یا اُس کی آیات کو جھٹلایا؟

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۲
بے شک وہ ظالم لوگوں کو فلاح نہیں دیتا۔

۱
اُس ظالم تھیں اظلم کہڑا، (بھارا ظلم کماوے)
جہڑا رب نوں نالے اُس دیاں آیتاں نوں جھٹلاوے؟
۲
بے شک ہے اوہ ذات نیاری، (منصف عادل بھاری)
دے فلاح نہ ظالم تائیں، (ٹھیک کرے اوہ کاری)

22 وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَکُوْٓا ۱
اور اس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے:

اَیْنَ شُرَکَآؤُکُمُ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ۲
کہاں ہیں تمہارے شریک جن کے بارے میں تم
(معبود ہونے کا) زعم رکھتے تھے؟

۱
روز قیامت سبھناں تائیں کریئے اَسّی اکٹھا
پیچھے فیر انہاندے تائیں شرک جنہاں دا بھٹھا
۲
کتھے اوہ شریک تہاڈے، (اَج پکارو اوہناں!)
جنہاں بارے دنیا اندر پھردے سی وچ زُعماں؟

23	ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ رَبِّنَا ۱ پھر اس کے سوا انہیں بہانہ نہیں ملے گا مگر وہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے رب کی مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۲ یعنی خدا کی قسم! ہم مشرک نہیں تھے۔	۱ اوتھے اوہناں ولّوں فِر نہ ہوسی ہور بہانہ اوہ بس کہسن: قسم خدا دی، جو ہے رب یگانہ ۲ اسی تے نہیں ساں مشرک بالکل شرک نہیں سی شیوا (اللہ سی اک رب اساڈا اساہاں اُس دے ناں لیوا)
24	اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ آپ دیکھیں، انہوں نے اپنی جان پر کیسا جھوٹ بولا، اور جھوٹ جو عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وہ باندھتے تھے اُن سے جاتا رہا۔	○ ویکھو تے سہی جاناں اُتّے کیڈا جھوٹھ الاندے! بُھلّی اَج انہاندے تائیں جو جو بات بناندے
25	وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَ جَعَلْنَا عَلٰى اور ان میں سے بعض آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں، لیکن ہم نے ان قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً ۱ کے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ ۲ تاکہ اسے سمجھ نہ پائیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے، وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤى اور اگر وہ ہر نشانی کو دیکھ بھی لیں تو بھی اُس پر ایمان نہیں لائیں گے، اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ ۳ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آئیں گے آپ سے بحث کریں گے يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ تو کافر کہیں گے: یہ تو صرف پہلے لوگوں اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۴ کے قصے کہانیاں ہیں۔	۱ محبوبا، اک اوہناں وچّوں لاگن سُنن تہاڈی دل انہاندے اُتّے پردہ ہے از طرف اساڈی ۲ ایس لئی کہ سمجھن ناہیں جو کجھ حکم اساڈا کناں وچ انہاندے آیا بوجھ کفر دا ڈاڈھا ۳ بھاویں ہر نشانی ویکھن ناں ایمان لیاون ایتھوں تک کہ جاں اوہ آون بحث لئی اوہ آون ۴ کافر کہسن، (شرم نہ کھاون، شرماں دُور ہٹائیاں) "ایہ گلاں سب قصے پہلے، (سنن اساڈے آئیاں)

26 وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ

اور وہ اس سے دوسروں کو بھی منع کرتے ہیں، اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں،

وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ○

اور وہ صرف اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

①
بھی اوہ روکن ہوراں تائیں، (حق سُنن دے پاروں)
نالے خود بچاون دامن، (نسّن اوہ درباروں)

②
اپنا آپ ہلاکت پاندے، نہیں شعور رکھاندے
(اپنا آپ گواندے نالے بے شعور کہاندے)

27 وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا

اور کاش! آپ جب انہیں دوزخ کے کنارے کھڑا دیکھیں تو وہ کہیں گے

نُرَدُّ وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ

اے کاش! ہمیں واپس بھیجا جائے پھر ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور ہم مومنین میں سے ہوں۔

①
کاش! محبوبا، ویکھو اوہناں دوزخ کھلے کنارے
آکھن گے اوہ بے تابی وچ: بُرے نصیب ہمارے

②
واپس بھیجیا جائے اسانوں، (دنیا دے وچ مُڑ کے)
ناں جھٹلائیے رب دیاں آیتاں مومن ہوئیے مُڑ کے

28 بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

ہاں، جو کچھ وہ پہلے چھپایا کرتے تھے، آج اُن پر ظاہر ہو گیا، اور اگر انہیں

وَ لَوْ رُدُّوْا

(ان کی خواہش کے مطابق دنیا میں) واپس بھیج بھی دیا جائے،

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○

تو پھر دوبارہ وہی کام کریں گے جن سے انہیں منع کیا جاتا تھا، اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

①
ہاں اج ظاہر ہویا اوہناں جو کجھ آہن چھپاندے
بھی جے واپس بھیجے جاون (جیوں اوہ خواہش رکھاندے)

②
اوہو عمل کماون مُڑ کے کیتا منع جنہاں تھیں
بے شک جھوٹھے کاذب پکے، (نہیں امید تنہاں تھیں)

29 وَ قَالُوْۤا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری زندگی صرف دنیا کی زندگی ہے اور ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ ○

دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

○
آکھن: ایہو حیاتی دنیا (دُوجی ہور نہ کوئی)
نہیں اُٹھایا جانا سانوں، (جان اساڈی موئی)

30 وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ
اور کاش! آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب انہیں اپنے رب کے سامنے
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ
کھڑا کیا جائے گا۔ تو رب ان سے پوچھے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
وہ کہیں گے، ہاں ہمارے رب کی قسم، اللہ فرمائے گا، تو عذاب
ع بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ ۲
چکھو جس کا تم انکار کرتے تھے۔

(۱)
کاش! انہاں نوں ویکھو حاضر ہوئے پیش خدا دے
ایہ حق ناہیں، پچھسی اللہ، (وسّو روز جزا دے؟)

(۲)
کہیسن' ہاں حق پکّا سچّا قسم خدا دی ساڈے
کہیسی: مزا عذابوں چکھو پاروں کُفر تہاڈے

31 قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ
جنہوں نے اللہ کی حاضری کو جھٹلایا، بے شک انہوں نے گھاٹا پایا،
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا
یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت کی گھڑی اچانک آ ئے گی، تو
يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ ۲
بول اٹھیں گے واحسرتا ہم نے قیامت کے بارے میں تقصیر کی (اسے بھلا دیا تھا)"
وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے، یاد رہے: بہت بُرا ہے
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ ۳
جو بوجھ وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے!

(۱)
بے شک گھاٹا پایا اوہناں جنہاں نے جھٹلایا:
رب اپنے نوں جا کے ملنا، (رب نے جدوں بلایا)

(۲)
روز قیامت اوہناں اُتّے جدوں اچانک آیا!
کہیسن اوہ افسوس اسانوں اسنوں اساں بھلایا

(۳)
بھی اوہ اپنی پُشتاں اُپرّ اپنے بھار اُٹھاسن
ویکھو کیڈے ڈاہڈے بُرے اوہ جہڑے بھار اٹھاسن!

32 وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے،
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ ۲
اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے لازماً بہتر ہوگا،

(۱)
ایہ حیاتی دنیا والی ہے اِک کھیل تماشہ
(ایہ گل آوے خانے اندر عقل جنہاں نوں ماشہ!)

(۲)
اگلا گھر ہے بہتر اس تھیں اوہناں لوکاں خاطر
جہڑے ہر دم ڈرن، (خدا تھیں جو ہے خالق، فاطر)

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ۳۲

کیا تم عقل نہیں کرتے؟

(۳)

کیا ایہ کدے دماغاں اندر سوچی نہیں وچاری؟
(اس دنیا دی حرص ہوا نے مت تہاڈی ماری!)

33 قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ

ہم جانتے ہیں کہ آپ کو ان کی باتیں غم دیتی ہیں

فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ

تو بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار

اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ ۳۳

کرتے ہیں۔

(۱)

بے شک معلم خوب اسانوں، (صورت حال تمہاری)
ناگوار انہاندیاں گلاں گزرن طبع پیاری

(۲)

نہیں سناندے وچ حقیقت اوہ تکذیب تمہاری
بلکہ رب دیاں آیتاں وتوں ظالم نیں انکاری

34 وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ

اور بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انہوں نے

مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا

جھٹلائے جانے پر اور ستائے جانے پر صبر کیا

حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ

یہاں تک کہ انہیں ہم نے مدد دی، اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدلنے

اللَّهِ ۚ

والا نہیں،

وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ۝ ۳۴

اور بے شک آپ کے پاس مرسلین کی خبریں آ چکی ہیں۔

(۱)

بے شک تیں تھیں پہلاں وی سی نبیاں نوں جھٹلایا
اُس جھٹلاون تے دُکھ پاون اُتے صبر کمایا

(۲)

ایتھوں تک کہ پاس انہاندے ساڈی نصرت آئی
بدلن دی کلمات خدا دے کسے مجال نہ پائی!

(۳)

نبی رسولاں بارے خبراں آ چکیاں تیں وتے
(محبوبا، کی خوف تہانوں گھبراوو کس گلے!)

35 وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ

اور اگر ان کا انکار آپ پر گراں گزرتا ہے تو آپ زمین میں کوئی سرنگ

اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ

اگر ڈھونڈھ سکتے ہیں تو ڈھونڈ لیں،

(۱)

فِر وی جے انکار اُنہاندا لگے بُرا میزانوں
جے ہو سکے ڈھونڈ لیاوو زمیں سرنگ نشانوں

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ ۲
یا آسمان میں کوئی سیڑھی، پھر ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں!

(۲)
یا سیڑھی اسمانے اندر، (کر کے کھڑی وکھاؤ)
فر کوئی خاص نشانی لے کے کول انہاندے آؤ

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى ۳
اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا

(۳)
بھی اللہ جے اپنی رحمت پاروں ایہ گل چاہندا
راہ ہدائیت اُپر اوہناں تائیں جمع کراندا

النصف

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ ۴
پس آپ جاہلوں میں سے نہ ہوں!

(۴)
(تُسی جہالت والی ہرگز ہرگز گل نہ کرنا!)
ایہ گل کر کے ہرگز ناہیں جاہلاں دا دم بھرنا!

36 اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ ۱
صرف وہی قبول کرتے ہیں جو حق کو غور سے سنتے ہیں،

(۱)
بے شک اوہی لوک محبوبا، حق قبول کریندے
جہڑے حق نوں اپنے دل دے کناں نال سنیندے

وقف غفران ۵ وقف منزل عند البعض علی یسمعون ۵

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ ۲
اور مردوں کو اللہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا، پھر اسی کی خدمت میں
انہیں حاضر کیا جائے گا۔

(۲)
بھی مُردے تحقیق خداوند اندر حشر اُٹھاسی
فیر اوہناں نوں اُس دی خدمت حاضر کیتا جاسی

37 وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ ۱
اور کہتے ہیں: کیوں نہ اُس پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی آیت اتاری گئی؟

(۱)
بھی کہیندے نیں اُسدے اُتّے کیوں نہ نازل ہوئی؟
اُسدے رب دی طرفوں، رب دی خاص نشانی کوئی

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً ۲
کہدیں، بے شک اللہ کوئی آیت اُتارنے پر قادر ہے،

(۲)
محبوبا کہو، بے شک اللہ قادر قدرت والا
نازل کرے نشانی کوئی، (ہے اوہ طاقت والا)

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳
لیکن وہ اکثر (اس کا راز) نہیں جانتے۔

(۳)
پر اُنہاندے وچوں اکثر ایہ گل جانن ناہیں
(عقلاں خام دماغ انہاندے رمز پچھانن ناہیں!)

38 وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ

اور زمین میں نہ کوئی چلنے والا جانور ہے اور کوئی پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے

بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ

مگر وہ تمہاری طرح کی جماعتیں ہیں،

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى

ہم نے کتاب میں کسی چیز کے بارے میں لکھنے میں کوتاہی نہیں کی، پھر

رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

سب اپنے رب کی خدمت میں اکٹھے کئے جائیں گے۔

①

ناں کوئی چلّن والے دھرتی، ناں کوئی اُڈّن ہارے
پَر وہ سبھے اُمّت، فرقہ ہوئے مثل تمہارے

②

کسر کوئی نہ لکھنوں چھڈّی اساں کتابے اندر
فِر اوہ کیتے جان اکٹھے رب درگاہے اندر

39 وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اندھیروں میں بہرے اور

الظُّلُمٰتِ ؕ

گونگے ہیں،

مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ

جسے چاہے اللہ گمراہ کر دیتا ہے، اور جسے چاہے اسے راہِ ہدایت پر

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

کر دیتا ہے۔

①

ڈورے گونگے جنہاں ساڈیاں آیتاں نوں جھٹلایا
دل دماغ انہاندے اُتّے کفر ہنیرا چھایا

②

جس نوں چاہے اللہ اُسنوں چا گمراہ بناوے
جس نوں چاہے اللہ اُسنوں سِدّھے راہ چلاوے

40 قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ

پوچھیں اُن سے، اے کافرو بتاؤ، اگر تم پر اللہ کا عذاب آئے یا تم پر قیامت کی

اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

گھڑی آ جائے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم سچے ہو!

①

محبوبا کہو: دسّو تے سہی جیکر پاس تمہارے
گھڑی قیامت آوے یاں عذاب خدائی مارے

②

رب اپنے نوں چھڈ کے سوروگے کیا ہوراں تائیں؟
بولو بولو، سچّے ہووَ تے، (پھر نہ اوجھڑ جائیں؟)

41 بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ

بلکہ تم اسی کو پکارتے ہو تو وہ اگر چاہے تو اس مصیبت کو دور کر دیتا ہے،

اِنْ شَآءَ

جس کے لئے تم اسے پکارتے ہو،

ع وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ ۴۱

پھر تم اس وقت شریکوں کو بھول جاتے ہو۔

①

اوہنوں سورو وچ مصیبت، دُور کرے جے چاہے

(حل کریندا مشکل تائیں کٹ گلے دے پھاہے)

②

بُھل جاندے ہو اوہناں تائیں جو شریک بناؤ

(کم نہ آون اوکھے ویلے جو معبود بناؤ!)

42 وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ

بے شک ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے

بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ

(نافرمانی پر) انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں مبتلا کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ ۴۲

تاکہ وہ (ہمارے آگے) گڑگڑائیں۔

①

بے شک اساں پیغمبر بھیجے پہلیاں اُمتاں وَلّے

سختی تے تکلیفاں پائیاں تدوں انہاندے پلّے

②

تاں جے عاجز ہو ہو مورکھ پاون گریہ زاری

(کرن توجہ اللہ ولّے ہووے دور بیماری!)

43 فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ

پھر کیوں نہ انہوں نے عاجزی کی جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا،

قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے،

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۴۳

اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں اچھے بنا کر دکھائے۔

①

کیوں نہ گریہ زاری کیتی ویکھ عذاب ہمارا

اپر دل انہاندے ہوئے وانگوں پتھر پارا

②

بھی انہاندیاں نظراں اندر چنگا کر دکھلایا

اوس ابلیس نکارے، جہڑا اوہناں عمل کمایا

44 فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

پس جب ہماری نصیحت بھول گئے تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

کھول دیئے،

①

جدوں نصیحت ساڈی طرفوں آن کناں وچ ماری

وتّی کھول انہاندے اُتّے ہر اک شئے دی باری

	حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً یہاں تک کہ دیئے گئے پر اترانے لگے ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ ۲ؔ پھر وہ مایوس ہو گئے۔	۲ حتّٰی کہ اوہ مال دتے تے جدوں خوشی وچ آئے اچن چیت انہانوں پھڑیا مایوسی وچ آئے
45	فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ پس ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی، اور حمد صرف اللہ کے لئے ہے جو تمام لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ جہانوں کا پروردگار ہے۔	○ کٹی گئی پس جڑ انہاندی جنہاں ظلم کمایا بھی تمام تعریف خدا دی رب جہاناں آیا
46	قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ پوچھیں کافرو بتاؤ، اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ ۱ؔ تمہارے دلوں پر مہر لگا دے مَّنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ تو اللہ کے سوا کون کارساز ہے جو یہ چیزیں تمہیں واپس لا دے؟ دیکھئے كَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ۲ؔ ہم آیتوں کو کیسے بدل بدل کر بیان کرتے ہیں؟ ثُمَّ هُمْ یَصْدِفُوْنَ ۝ ۳ؔ پھر بھی وہ روگردانی کرتے ہیں۔	۱ کہو محبوبا! ویکھو، جے کر لے لوے اوہ اللہ اکھاں، کن تہاتھوں واپس، مار دلاں تے ٹھپہ! ۲ کون کوئی فر دوجا رب تھیں جہڑا واپس لاوے ویکھو، دسیے کیا مثالاں، (نظر تیری وچ آوے)! ۳ فر دی رُوگردانی کردے، (مُورکھ عقلاں مارے) (باطل تے حق اندر بالکل کر دے نہیں نتارے)
47	قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ پوچھیں، کافرو بتاؤ، اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً ۱ؔ یا ظاہر طور پر آ جائے هَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۲ؔ تو ظالم لوگوں کے سوا کون برباد کیا جائے گا؟	۱ کہو محبوبا: ویکھو، جے کر، (عقل اندر ایہ آوے) ظاہری یاں اچانک رب دا قہر تُساں تے چھاوے ۲ ظلمی لوکاں باجھوں کہڑا کہو، ہلاکت پاوے؟ (آخر ظالم قوم ہمیشہ بربادی منہ آوے!)

48 وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ ۱

اور ہم رسولوں کو صرف بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں،

فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا

پس جو ایمان لایا اور اس نے اپنے آپ کو ٹھیک کیا تو ایسے لوگوں پر نہ خوف

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۲

ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

①

اَسی گھلاندے آئے مُرسل صرف مُبشّر کر کے
بھی اوہناں نوں گھلدے آہے بس اک مُنذر کر کے

②

فر جنہاں ایمان لیاندا، چنگے عمل کمائے
نہ کوئی خوف اُنہانوں آئے نہ کوئی غم ستائے

49 وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تو انہیں بوجہ بدکاری عذاب

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

آ ملے گا۔

○

بھی اوہ لوکی جنہاں ساڈیاں آئیتاں نوں جھٹلایا
ساڈا ملے عذاب اُنہانوں اوہناں فسق کمایا

50 قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ

کہہ دو، میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب

اَعْلَمُ الْغَيْبَ ۱

جانتا ہوں،

وَ لَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا

اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اپنی طرف کی جانے

يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ ۲

والی وحی کی اتباع کرتا ہوں،

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا

پوچھیں، کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں؟ کیا تم غور و فکر نہیں

تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۳ ع ۱۱

کرتے؟

①

محبوباً، کہو: میں نہیں کہیندا میرے کول خزانے
نالے میں تے غیب نہ جاناں، (سب کجھ اللہ جانے)

②

ناں میں کہواں فرشتہ ہاں میں، (آیا اُتر اسمانوں)
میں تے تابعدار وحی دا جہڑی ملے رحمانوں

③

پُچھ محبوباً، ہین برابر اَنہا اَتے سُجاکھا؟
کیا نہیں غور تفکر کردے، (خالی عقل دوا کھا)؟

51 وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى
اور ڈرنے والوں کو قرآن سنا کر ڈرایئے، کہ وہ اپنے رب کے ہاں جمع کئے
رَبِّهِمْ
جائیں گے،
لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ
ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور سفارشی نہ ہوگا
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۵۱
تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔

(۱)
بھی ڈراؤ نال قرآنے خوف جنہاں دِل آوے
حاضر ہوسن پیش خداوند، (جاں دربار لگاوے)

(۲)
اُسدے باجھوں ہور نہ کوئی دوست یار اُنہاندا
نالے نہ کوئی اوس دیہاڑے کرن سفارش والا

(۳)
(کرو نصیحت) تاں جے دل وچ اپنے زُہد کماون
(خوف خدا دا رکھن ہر دم نیڑے بدی نہ جاون)

52 وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ
اور انہیں اپنے سے دُور نہ کیجئے جو اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں، اور
الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
اس کی رضا کے طالب رہتے ہیں،
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ
آپؐ کے ذمے ان کا کچھ حساب نہیں اور نہ آپؐ کا کچھ حساب
حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
ان کے ذمہ ہے،
فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۲
اگر اُن کو آپ دُور ہٹائیں گے تو ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

(۱)
رب اپنے نوں سورن جہڑے اندر شام صباحیں
اوہ نیں طالب ذات الٰہی، ناہیں دُور ہٹائیں

(۲)
تیرے ذمے ہرگز ناہیں کُکھ حساب انہاندا
نالے ذمے نہیں اُنہاندے کُکھ حساب تہاڈا

(۳)
جیکر کرسو دُور اُنہانوں، (ایہ کم چنگا ناہیں!)
ہو جاؤ گے ظلموں ظالم، (مِلسن کویں پناہیں؟)

53 وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا
اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض سے آزمایا، تاکہ وہ کہیں کہ کیا
اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا
یہ ہیں وہ جن پر ہم میں سے اللہ نے احسان فرمایا؟

(۱)
ایسے صورت بعضیاں تائیں بعضیاں نال ازمایا
آکھن کیا اساڈے وچوں فضل ایہناں تے آیا؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ ۵۳

کیا اللہ کو معلوم نہیں کہ کون شکر گزار ہیں؟

(۲)

کیا نہیں معلم اللہ تائیں کہڑے شکر اداون؟
(معلم خوب خدا دے تائیں جہڑے قدراں پاون)

54 وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا

پھر جب آپ کے پاس وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں،

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى

تو کہو: تم پر سلام ہو، تمہارے رب نے اپنے اوپر (تمہارے لئے)

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ ۱

رحمت لازم کرلی ہے،

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

جو کوئی تم میں سے جہالت سے کوئی برائی کر بیٹھا اُس کے بعد اس

تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ ۳

نے توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی،

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴

تو بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے،

(۱)

فر جاں آون کول تہاڈے جو ایمان لیاون
ساڈیاں آیتاں اُپر، (سوہنے جو ایمان لیاون)

(۲)

محبوبا، فر کہو اُنہاں نوں ہے سلام تساں تے
رب اپنے تے لازم کیتی رحمت عام تساں تے

(۳)

جو کوئی کرے تہاڈے وچوں بدی جہالت پاروں
اُس تھیں پچھے تائب ہووے فیر سنوارے کاروں

(۴)

پس اوہ پاوے پاک خدا نوں بخشنہار نرالا
ہر اک شئے تے رحمت پاروں رحم کماون والا

55 وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ گنہگاروں کا رستہ

ع ۶ / ۱۲ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

واضح ہو جائے۔

( )

ایسے صورت آیتاں بارے بھی تفصیل سنائیے
تاں جے مجرم لوکاں دی راہ واضح کر وکھلائیے

56 قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

کہہ دیجئے، بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ ۱

اللہ کے سوا پکارتے ہو،

(۱)

محبوبا، فرماؤ بے شک مینوں منع سنایا:
میں اوہناں نوں پوجاں جنھوں تساں معبود بنایا

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَ كُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ کہہ دیجئے: میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا، ایسا ہوا تو میں گمراہ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ۵۶ ہو گیا اور ہدایت یافتہ نہ رہوں گا۔	② فرماؤ، نہ پچھے لگاں تہاڈیاں خواہشاں والے ورنہ ہو گمراہیا چلاں بے ہدائیتاں والے
57 قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ کہدیں، میں اپنے رب کی طرف سے روشن راہ پر ہوں اور تم اُسے جھٹلاتے ہو، مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ وہ چیز میرے پاس نہیں ہے، جس کے لئے تم جلدی مچاتے ہو، حکم صرف اللہ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ کے لئے ہے، يَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ○ ۵۷ اللہ سچ بیان کرتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	① فرماؤ، میں رب دی طرفوں روشن راہے چلاں پر تسی جھٹلا ہو اوہنوں، (دلوں بنا ہو گلاں) ② او، شئے میرے کول نہ کوئی جلدی جدھی مچاؤ (اُسدے بارے وَس نہ میرا)، حکم خدا دا پاؤ ③ ہر اک شئے دے بارے اللہ حق بیان سناوے سب تھیں بہتر جج خداوند، (حق وچ فرق نہ پاوے)
58 قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ کہہ دیجئے: جس کی تم جلدی مچاتے ہو، اگر میرے پاس ہوتی تو میرے اور الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ تمہارے درمیان جھگڑا ختم ہو چکا ہوتا، وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ ۵۸ اور اللہ ظالم لوگوں کو خوب جانتا ہے۔	① فرماؤ، شئے جلدی والی میرے کول جے ہوندی ہوندا ختم تہاڈا میرا جھگڑا، (دیر نہ پوندی) ② اللہ جانے خوب اُنہانوں جہڑے ظلم کماندے (بے انصافے خالی عقلوں سدھے راہ نہیں جاندے!)
59 وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ اور غیب کی چابیاں اسی کے پاس ہیں، ان کا علم صرف اُسی کو ہے،	① غیبی کُنجیاں تِن تمامی کول خدا دے آئیاں اُسدے باجھ نہ جانے کوئی (کتھے اوس رکھائیاں)

وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَ مَا تَسْقُطُ
اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں ہے اور جو کچھ تری میں ہے اور کوئی پتہ

مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا ٢
نہیں گرتا، مگر وہ اسے جانتا ہے،

وَ لَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا
اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں ہے اور نہ کوئی تر (اور نہ کوئی) خشک شی ایسی ہے

يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ ٣
مگر واضح کتاب میں (اس کا اندراج) ہے۔

②
سب کجھ جانے جو کجھ اندر خشکی تری رکھایا
اوہ بھی جانے جو بھی پتہ شاخوں دھرتی آیا

③
دانہ دانہ جتنا آیا ظلمت دھرت سمایا
نالے بھا سُکا ہِنا وچ کتاب لکھایا

60 وَ هُوَ الَّذِي يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا
نیز وہی ہے جو تمہیں رات کو وفات دیتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم دن کو

جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ١
کرتے ہو،

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰى اَجَلٌ مُّسَمًّى ج ٢
پھر وہ تمہیں دن کو اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ وقت پورا کیا جائے،

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا
پھر اس کی طرف تمہارا لوٹ جانا ہے، پھر وہ تمہیں تمہارے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ٣ ع ۱۲
اعمال کی خبر دے گا۔

①
اوہی ہے جو رات پوے تے دے وفات تہانوں
جانے جو کجھ عمل کماؤ دن نوں، (وین ایمانوں)

②
فیر اُٹھاوے اوہ تہانوں دن دی مدت اندر
تاں جے پوری کرے تہاڈی اوہ میعاد مقرر

③
فیر حضور اوسے دے ہوسی پیشی اَنت تمہاری
تدوں تہانوں دسے ساری جو کرتوت تمہاری!

61 وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ
اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط ١
تم پر نگران بھیجتا ہے،

①
اوہی ہے نا، قاھر غالب اپنے بندیاں اُتے
نالے اوہ نگران گھلاوے، (جاگے سُتیاں اُتے)

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا
یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ جاتی ہے، تو ہمارے فرشتے
وَ هُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ۝ ؏
اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

(۲)
جس دم آوے موت تہاڈی جان فرشتے کڈھن
(گھاٹا وادھا کرن نہ ہرگز)، کسر کوئی نہ چھڈن

62 ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ
پھر انہیں اللہ کے پاس لے جایا جاتا ہے، جو ان کا سچا مولیٰ ہے،
اَلَا لَهُ الْحُکْمُ ۟ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ۝ ؏
خبردار، حکم اسی کا ہے، اور وہ محاسبہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ تیز ہے۔

(۱)
فیر اُنہانوں طرف خدا دی ہے لیجایا جاندا
جو ہے ہر حالت دے اندر مولیٰ حق انہاندا
(۲)
سنو، حکم اوسے دا چلّے، (زمیں اسماناں اندر)
سب تھیں تیز محاسب ہے اوہ، (کل زمانیاں اندر)

63 قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ
محبوب، کہو: کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں سے نجات دلاتا ہے؟
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا
تم اسے عاجز ہو کر چپکے چپکے پکارتے ہو: اگر ہمیں اس مصیبت سے
مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ۝ ؏
نجات ملی تو ہم شکرگزاروں میں سے ہوں گے۔

(۱)
محبوبا، فرماؤ: کہڑا دے نجات تہانوں
بحروبر وچ آ دباوے جاں ظلمات تہانوں؟
(۲)
اُسنوں سورو دل دے اندر کر کر گریہ زاری:
شکر گزاری کریئے ہووے اگر نجات ہماری

64 قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ کُلِّ کَرْبٍ
کہدیں، اس سے تمہیں اللہ نجات دیتا ہے اور ہر سختی سے، پھر بھی تم
ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ۝
شرک کرنے لگتے ہو۔

○
آکھو: دے نجات تہانوں اللہ اُس تھیں آپے
فِر وی تسی شریک بناؤ، (کردا دور سیاپے!)

65 قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا
کہدیں، وہ اس امر پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے یا تمہارے
مِّنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ
پاؤں کے نیچے سے،
اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّ یُذِیْقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ ؏
یا تمہیں ٹولا ٹولا (ٹکڑے ٹکڑے) کر دے اور تمہیں ایک دوسرے کی لڑائی کا مزا چکھاوے،

(۱)
فرماؤ: اوہ قادر مولیٰ چا عذاب گھلاوے
تہاڈے اُتّے، تہاڈے اُتّوں یا پیراں تھیں پاوے
(۲)
یا اوہ تہانوں ٹولی ٹولی کر کے چا لڑاوے
بھی تہانوں اِک دوجے تھیں سختی اوہ چکھاوے

	اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ ۶۵ دیکھیے، ہم کس طرح آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ سمجھ جائیں۔	③ ویکھ محبوبا، کیہو اجیہاں آیتاں اسی سنائیے! تاں جے اوہ کجھ سوچن سمجھن اوہناں نوں سمجھائیے
66	وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ آپ کی قوم نے اُسے (قرآن کو) جھٹلایا، حالانکہ وہ حق ہے، قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ ؕ کہو، میں تمہارے اُوپر ذمہ دار نہیں ہوں (کہ تمہیں ہدایت دوں)۔	① محبوبا، جھٹلایا اُسدے تائیں قوم تمہاری حالانکہ اوہ بالکل سچی ہے (کتاب ہماری) ② فرماؤ، میں تہاڈے اُتے نہیں وکیل (کرارہ) (میرا کم ہدایت ہے بس نہیں دلاں تے چارہ)
67	لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ہر خبر کا وقت مقرر ہے اور جلد تم جان لوگے۔	○ جو جو خبر خدا نے دتی وقت مقرر ہر دا جلدی جان لووگے ہر اک، (جو انجام ہے سر دا)
68	وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا اور جب آپ انہیں دیکھیں جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں، تو ان سے فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ علیحدہ ہو جائیں، یہاں تک کہ وہ کسی اور حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ بات میں لگ جائیں، وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ مگر شیطان آپ کو بھلادے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ کے پاس نہ بیٹھیں۔	① جاں ویکھیں توں اوہناں تائیں جو آیتاں وچ کھبدے رہو علیحدہ جد تک ناہیں ہور گلاں وچ رجھدے ② پر جے تینوں ایہہ گل کدھرے اوہ شیطان بھلاوے ظالم لوکاں پاس نہ بیٹھیں جاں تینوں یاد آوے
69	وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ اور (جھگڑنے والوں کے بارے میں) پرہیزگاروں سے کسی طرح کا محاسبہ نہیں شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ہوگا، لیکن انہیں نصیحت کی جاتی ہے تاکہ وہ بچتے رہیں۔	○ کجھ پرتیت نہ کوئی اُتے تقوے والیاں ماسے لیکن اسی نصیحت کریئے رہن اوہناں تھیں پاسے

70 وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ
اور آپ ان لوگوں کو دفع کریں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا
غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۱
ہے، اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے،
وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ ۲
اور آپ قرآن سے نصیحت کرتے رہیں تاکہ کوئی جان اپنے بُرے عمل کی وجہ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ
سے برباد نہ ہو، کسی جان کا اللہ کے سوا کوئی دوست اور سفارشی نہیں ہے، اور
اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ ۳
اگر وہ ہر چیز بدلے میں دے ڈالے، تو اُس سے قبول نہ کی جائے گی،
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ
ایسے لوگ ہی اپنے کئے کی وجہ سے ہلاکت میں پڑے، ان کے لئے
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۴
پینے کو کھولتا پانی ہوگا،
ع وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۵ۧ
اور ان کے کفر کا نتیجہ دردناک عذاب ہے،

(۱)
چھوڑ اُنہانوں دین جنہانے کھیل تماشہ کیتا
لے ایس حیاتی اندر جام فریبوں پیتا

(۲)
کرو نصیحت نال قرآنے تاں جے نفس نہ کوئے
ے ہلاکت اندر یاروں کسب کمائے ہوئے

(۳)
دوست شفیع نہ اُس داکوئی اُتھے رب سوائے
بدلے دے وچ ہر شئے دیوے نہیں قبولی جائے

(۴)
ایہو جنہاں کسب کمائیوں جان ہلاکت پائی
ب شراب اُنہاندی خاطر خاص حمیم رکھائی

(۵)
بھی پُر درد عذاب بنایا ایہ نتیجہ پایا
ایس لئی کہ اوہناں ہر دم ڈاڈھا کفر کمایا

71 قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا
کہدیں، کیا ہم اللہ کے سوا انہیں جا پکاریں جو نہ ہمیں فائدہ دے سکتے ہیں
يَضُرُّنَا ۱
اور نہ نقصان؟
وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی،
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ ۲
اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں راہ بھلا دی ہو،

(۱)
کہو، کیا چھوڑ خدا دے تائیں غیر پکارن جائیے؟
جو سانوں نہ ضرر پہچاون، بھی کوئی نفع نہ پائیے؟

(۲)
بھی کیا پھریئے اُلٹے پیریں بعد ہدائت خدائی؟
اُسدے وانگوں جناں جنہوں جنگل راہ بھلائی!

حَيْرَانَ ص ۳
اور وہ بدحال پھرتا ہو،

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط
اس کے دوست اسے راہ راست کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آؤ!

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط ۴
کہیئے بے شک اللہ کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے،

وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵
اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کریں۔

(۳)
دھکے کھاندا پھرے وچارہ ہو بدحال نمانا
(ناں کجھ آوے ناں کُجھ جاوے بدحواس نمانا)؟

(۴)
جس دے یار بُلاون اُسنوں اپنے رستے وتے
کہو: ہے سدّھا رستہ اوہو جو اللہ وَل چلّے

(۵)
نالے سانوں حکم ہویا اے، (جو ہاں اہلِ ایماناں!)
رب دی کریئے فرمانداری جو ہے رب جہاناں

72 وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ط وَ هُوَ الَّذِيْٓ
نیز یہ کہ نماز پڑھو اور اس سے ڈرتے رہو، اور اسی کی طرف ہی تم اکٹھے کئے
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ
جاؤ گے۔

○
نالے ایہ کہ پڑھو نمازاں، رب سچے تھیں ڈرنا
اُسدے کول اکٹھے ہونا، (جاں تُساں ہے مرنا!)

73 وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اچھی طرح بنایا، اور جس
بِالْحَقِّ ط وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۵ ط
دن کہے گا، ہوجا تو وہ ہوجائے گا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ط وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي
اس کا قول سچا ہے، اور جس دن صُور میں پھونکا جائے گا اس دن اس کی
الصُّوْرِ ط ۲
بادشاہی ہوگی،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ط وَ هُوَ الْحَكِيْمُ
وہ غیب اور شہادت کا جاننے والا ہے، اور وہ حکمت
الْخَبِيْرُ ۳
والا خبردار ہے۔

(۱)
اوہی ہے جس پیدا کیتے زمیں اسمان حقانی
جس دن کُن کہوے گا دونویں ہوسن، (اونویں فانی)

(۲)
ایہ گل رب دی ہتھی سچّی، (شک نہ ماسہ رتّی)
اُس دن اُسدی شاہی ہوسی پھوک جاں صُورے وتّی)

(۳)
جانن والا غیب شہادت، (اکو جیہا برابر)
اوہی حکمت والا نالے رکھے خبر سراسر

74 وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا
اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تُو بتوں کو معبود
اٰلِهَةً ۚ ﴿۱﴾
بناتا ہے؟
اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾
بے شک تجھے اور تیری قوم کو میں صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

①
فر جاں کہیا باپ آذر نوں ابراہیم پیارے
بُتاں نوں معبود بناؤ، (ایہ کی گل؟ سوہارے؟)

②
تُوں تے قوم تیری گمراہ اے مینوں نظری آوے
ایہ گمراہی ایسی وڈی، (جس دا انت نہ آوے)

75 وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
اور اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی دکھائی تاکہ
وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝
وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوں۔

○
ایسے، طرحاں وکھائی اُسنوں شاہی زمیں اسماناں
تاں جے ہووے پکا وچوں اہل یقین ایماناں

76 فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا
پھر جب ان پر رات چھائی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا، پکار اٹھے کہ
رَبِّيْ ۚ ﴿۱﴾
یہ میرا رب ہے،
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۲﴾
پھر جب وہ غائب ہو گیا تو بولے: میں غائب ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

①
جاں فرچھائی رات اُسدے تے ڈٹھا اِک ستارا
تُرت کہیا ہاں اُسنے ہے ای ایہو رب پیارا

②
پر جاں غائب ہویا تارا، (چھائے آن اندھیارے)
کہن لگا نہیں غائب ہوون والے مَن پیارے

77 فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ ﴿۱﴾
پھر جب چاند کو چمکتے دیکھا تو بولے: یہ میرا رب ہے،
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ ﴿۲﴾
پھر جب وہ غائب ہو گیا تو بولے: اللہ اگر مجھے ہدایت نہیں دے گا
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۳﴾
تو میں لازماً گمراہوں میں سے ہوں گا۔

①
فیر جدوں چن تکیا اُسنے لاٹاں مار چمکدا
کہن لگا: ہے ایہ رب میرا، (لاٹاں مار دمکدا)

②
فیر جدوں چن غائب ہویا، (چھایا آن اندھیارا)
کہیا: جے ہدایت نہ دیسی مینوں رب پیارا

③
میں گمراہواں وچوں ہوواں کدے ہدایت نہ پاواں
(ایہ گل مینوں نفع نہ دیوے گھاٹا سر تے چاواں)

78 فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ
پھر جب انہوں نے سورج کو چمکتے دیکھا تو بولے: یہ میرا رب ہے، یہ
اَكْبَرُ ۚ ۱
سب سے بڑا ہے،
فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
پھر جب وہ بھی غائب ہو گیا تو بولے: اے لوگو، میں اس سے بیزار ہوں جسے
تُشْرِكُوْنَ ۝۷۸ ۲
تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو۔

①
فِر جاں تکیا سُورج اُسنے جگمگ جگمگ کردا
کہن لگا رب میرا ایہو ایہ وڈّا سر کر دا

②
ڈُب گیا جاں اوہ وی فوراً کہیا اوس پیارے:
میں بیزار تہاڈے شِرکوں سُن لوو لوکو سارے

79 اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ
بے شک میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے زمین اور
الْاَرْضَ ۱
آسمانوں کو پیدا کیا،
حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۷۹ ۲
یکسو ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

①
بے شک مُنہ مَیں کیتا اُس وَل کیتے جس نے پیدا
زمیں پیاری نالے سارے ست اسمان ہُویدا

②
میں اِک اوسے دا اِک ہویا، (اِک کر جاتا اُس نوں)
میں نہ مشرک لوکاں وچوں، (اِک پچھاتا اُس نوں)

80 وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ
اور ان کی قوم نے ان کے ساتھ جھگڑا کیا، بولے: کیا تم میرے ساتھ اللہ
فِي اللّٰهِ ۱
کے بارے میں جھگڑتے ہو
وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ ۲
جبکہ اس نے مجھے راہ دکھائی ہے؟ اور میں ان سے خوف نہیں کھاتا جنہیں تم اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہو،
اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ
مگر یہ کہ میرا رب ہی کچھ چاہے، میرا رب ہر شے پر علم کے
شَيْءٍ عِلْمًا ۭ ۳
لحاظ سے محیط ہے،

①
نال اُسدے فِر اسدیاں لوکاں کیتا بحث مباحثا
کہیا اِس نے: اللہ بارے جھگڑو ایسا ویسا؟

②
جد کہ مینوں رب میرے نے سدّھا راہ دکھلایا
میں نہیں ڈر دا جنہاں تائیں تُساں شریک بنایا

③
اپر مُتاں خوفوں اُسدے جو میرا رب چاہوے
گھیرے اندر رب میرے دے ہر شئے علموں آوے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۴
کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

④
کیا تُسی نصیحت پھڑدے، (ذرا خیال نہیں کردے؟)
(موٗ لوکو، فضل کرم تھیں کیوں نہیں بھانڈا بھردے؟)

81 وَ كَيْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَ لَا تَخَافُوْنَ
اور میں! تمہارے شریکوں سے خوف کیسے کھاؤں جبکہ تم نہیں ڈرتے کیونکہ تم
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ ۱
نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ ۲
اسے جس کی تم پر کوئی سند نہیں اتاری گئی،
فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ
پس دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے، اگر تم
تَعْلَمُوْنَ ۝ ۳
جانتے ہو؟

①
کیونکہ ڈراں انہاندے کولوں جو شریک بناؤ
جد کہ خوف نہ کھاؤ رب دے نال شریک بناؤ:

②
اُس دے تائیں جس دے بارے اللہ پاک نہ کوئی
نازل کیتی تہاڈے اُتے سند ثبوت نروئی

③
دسّو دوٗہاں فریقاں وچوں حقدار کون زیادہ؟
امن سلامت بارے، جیکر علموں نہیوں پیادہ؟

82 اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْۤا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمانوں کو انہوں نے ظلم کا لباس نہیں پہنایا،
(مومن بن کر شرک نہیں کرتے)،
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ع ۱۵
ایسے ہی لوگوں کے لئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

○
مومن جنہاں ایمان اپنے تے ظلم لباس نہ پایا
اوہو ہدایت پاون والے امن اوہناں لئی آیا

83 وَ تِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى
اور یہی ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں
قَوْمِهٖ ؕ ۱
عطا فرمائی،
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ ۲
اور ہم جس کے چاہتے ہیں، درجے بلند کر دیتے ہیں،

①
بخشی ایہو دلیل اسانے ابراہیم نبیؑ نوں
قوم انہاندی اُتے ہوئی ثابت، (ہور سبھی نوں)

②
جس دے چاہیے اُس دے درجے کر بلند وکھائیے
(جہڑا اچھے بنے اساڈا اُس دی شان ودھائیے)

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ ۸۳

بے شک آپ کا رب حکمت والا علم والا ہے۔

(۳)

حکمت والا رب تہاڈا آپ حکیم صداوے
ہر اک شئے دا علم رکھاوے خود علیم کہاوے

84 وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ

اور ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے، سب کو ہم نے ہدایت عطا فرمائی،

وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ

اور ان سے پہلے ہم نے نوح کو ہدایت عنایت فرمائی، اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو بھی،

وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۸۴

اور ایوب، یوسف، موسیٰ، اور ہارون کو بھی، اور اس طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

(۱)

بھی اُنہانوں بخشے اساں اسحاق، یعقوب پیارے
اساں ہدائیت بخشی سب نوں باہدائیت سارے

(۲)

بھی ہدائیت پہلاں بخشی نوحؑ ہوراں دے تائیں
بھی داؤد اولاد انہاندی ہور سلیماں تائیں

(۳)

بھی یوسف، ایوب تے موسیٰ بھی ہارون پیارا
آہو ایہو بدلہ دیئے کرن جو نیکی کارا

85 وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی، سب صالحین میں سے ہیں۔

◯

بھی زکریا، یحیٰی، عیسیٰ بھی الیاس نرالا
ایہ سب لوکی صالح ہوئے نیک تمامی چالا

86 وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

نیز اسمٰعیل، یسع، یونس اور لوط کو بھی، نیز سب کو ہم نے سارے لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

◯

نالے یونس، یسع، اسماعیل تے لوط تمامی
سب نوں اساں فضیلت بخشی اُتے خاصی عامی

87 وَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ
اوران کے بعض باپ دادوں اور ان کی اولادوں اوران کے بھائیوں کو بھی،
اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○
اورہم نے انہیں چُنا اور سیدھے راہ کی انہیں ہدایت دی۔

○
بھی انہاندے پیو دادے چوں بھائیوں آل اولادوں
سدھی راہ وکھائی انہانوں چُنیا خاص مُرادوں

88 ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
یہ اللہ کا راستہ ہے، اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، دکھاتا ہے،
عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا
اور اگر وہ شرک کرتے تو انکے اعمال
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
ضائع ہوجاتے۔

○
ایہ ہدائیت اللہ والی دے جہانوں چاہے
جے اوہ کر دے شرک انہاندی پینڈی کیتی چاہے

89 اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ
انہی لوگوں کو ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا
النُّبُوَّةَ ۚ ج
فرمائی،
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
اگر یہ (کفار) نبوت کا انکار کریں، تو ہم نے اس کے لئے ایسے لوگ مقرر کر
لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ○ ٢٠
دیئے ہیں جو اس سے کبھی منکر نہیں ہونے والے۔

①
ایہو پیارے سارے بخشی اساں کتاب جہانوں
نالے حکم، نبوت بخشے اساں خود آپ جہانوں

②
جیکر کفر کرن ایہ لوکی (مکّہ والے) اُس تھیں
ایسی قوم مقرّر کیتی کرے انکار نہ اُس تھیں

90 اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ
یہی ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، پس آپ بھی ان کی راہ کی پیروی کریں،
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
کہہ دیجئے: میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا، یہ تو سب لوگوں کے لئے
ع ٨ ١٦ ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ○ ٢٠
ایک نصیحت ہے۔

①
ایہو جنہاں تائیں بخشی اللہ پاک ہدائیت
چلوؑ راہ ہدائیت انہاندے، (حصّہ ملے ولائیت)

②
کہو محبوبا: نہیں میں منگدا تہاتھوں اجر قرآنی
ایہ تے سارے لوکاں خاطر ہے اک ذکر نشانی

91 وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ
اور (یہود) نے جیسا کہ حق ہے اللہ کی قدر نہیں کی، جب انہوں نے کہا:

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ ۱
اللہ نے کسی انسان پر کچھ نہیں اُتارا،

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى
پُوچھیں، وہ کتاب کس نے اتاری جو موسیٰ لائے جو نور اور ہدائیت ہے

نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ ۲
لوگوں کے لئے،

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ
جس کے تم نے الگ الگ ورق بنا لئے ہیں کچھ ظاہر کرتے ہو اور

كَثِیْرًا ۚ ۳
زیادہ کو چھپاتے ہو،

وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ ۴
اور تمہیں وہ کچھ سکھایا گیا جو تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو معلوم نہ تھا؟

قُلِ اللّٰهُ ۙ ۵
کہہ دیجئے: اللہ نے (کتاب تورات اُتاری اور علم سکھایا)،

ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ ٦
پھر انہیں چھوڑ دو کہ وہ اپنی بیہودہ بحث میں کھیلتے پھریں۔

(۱)
اوہناں کیتی قدر نہ رب دی جیونکر حق قدر دے
جاں کہیا: رب کجھ نہ گھلیا اُتّے کسے بشرؑ دے

(۲)
پُچھو کس نے نازل کیتی اوہ کتاب پیاری
لوکاں لئی جو موسیٰ آندی نور ہدائیت جاری

(۳)
جس نوں لکھو ورقاں اُتّے تُسی مطابق مرضی
کجھیاں نوں ہوؤ ظاہر کر دے اکثر رکھو مخفی

(۴)
دتا علم تہانوں، معلم ناہا تہاڈے تائیں
نہیں سی جہڑا معلم ہور آبا تہاڈے تائیں

(۵)
کہو خدا نے! (نازل کیتی اوہ کتاب پیاری)
(نالے علم سکھایا اُس نے کر کے شفقت بھاری)

(٦)
دفع کرو اُنہاندے تائیں، (کھہڑا مول نہ کرنا)
بحث بیہودہ، کھیڈن دیہو، (آخر اِک دن مرنا)

92 وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ
اور یہ کتاب ہم نے اُتاری، برکت والی ہے، اپنے سے پہلی کتابوں کی

بَیْنَ یَدَیْهِ ۱
تصدیق کرنے والی ہے،

وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ ۲
اور اس لئے کہ تم مکہ اور اس کی اردگرد کی بستیوں کے رہنے والوں کو ڈراؤ،

(۱)
ایہ کتاب مُبارک نازل کیتی اساں پیاری
ایہ مصدّق ہوئی اُس دی جو جو پہلاں ساری

(۲)
ایس لئی کہ تُسی ڈراؤ، مکّے والیاں تائیں
نالے چار چوفیرے مکّے والیاں لوکاں تائیں

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ
اور جولوگ آخرت پر ایمان لاتے ہیں، وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ
هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ ۳
اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۳)
جہڑے مَنّن روز قیامت، مَنّن اس دے تائیں
نالے کرن حفاظت اپنی اوہ نمازاں تائیں

93 وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس نے
اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ ۱
کہا: کہ میری طرف وحی کی گئی ہے، حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی گئی؟
وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ ۲
اور جس نے کہا: میں جلد اس جیسا کلام اُتاروں گا، جیسا اللہ نے اُتارا ہے،
وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ
اور اگر آپ ظالموں کو موت کی سختیوں میں دیکھیں اور فرشتوں کو جب
الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ ۳
ہاتھ پھیلاتے ہوں (اور کہتے ہوں):
اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
نکالو اپنی جانیں، آج تمہیں رُسوا کن عذاب
عَذَابَ الْهُوْنِ ۴
دیا جائے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
اس لئے کہ تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں کرتے تھے، اور اس کی
وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○ ۵
آیتوں کے بارے میں تم تکبر کرتے تھے۔

(۱)
اُس تھیں ودھ کے ظالم کیہڑا جس رب نوں جھٹلایا
یاں لکھ وحی نہ آئی جس تے، دعوٰی جھوٹھ سنایا

(۲)
بھی جو آکھے، (ویکھو ویکھو میں اِک کیتا کرساں!)
مِثل کلام خدا دے ویکھو میں بھی نازل کرساں

(۳)
بھی جے ویکھو ظالم جس دم موتوں سختی پاون
اوہناں لگے جدوں فرشتے اپنے ہتھ پھیلاون

(۴)
کہندے ہوون جاناں سانوں کڈھ کے ہتھ پھڑاؤ
اج دیہاڑے ذلّت بھریا دُکھ بدلے وچ پاؤ

(۵)
ایس لئی کہ اللہ بارے غلط کلاماں کر دے
نالے رب دیاں آیتاں بارے ساہو تکبّر کر دے

94 وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۱
آج تم ہمارے پاس ایک ایک کر کے آئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا،

(۱)
جویں تہانوں پہلی واری خلقت وچ لیائے
اج کسی ہوؤ اوسے صورت فرداً فرداً آئے

وَتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ ۲

اور جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا تھا تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو،

وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ

نیز ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی نہیں دیکھتے، جنہیں تم

زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ ۳

خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملے میں تمہارے ساتھ ہیں،

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

بے شک تمہارے آپس میں تعلقات قطع ہو گئے، اور جو دعوے تم کیا کرتے

ع ۱۱ تَزْعُمُوْنَ ۴

تھے، سب جاتے رہے۔

(۲)

جو کجھ مال متاع تہانوں دنیا وچ عطائے
اج دیہاڑے سب کجھ اپنے پچھے ہو چھڈ آئے

(۳)

نظر نہ آون شفیع شفاعت اج کوئی نال تہاڈے
لائق شرک شراکت جہڑے وچ خیال تہاڈے

(۴)

کٹ گیا وچکار تہاڈے ہر تعلق رشتہ
ہو گئے دعوے اج تہاڈے چکنا چور شکستہ

---

95 اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے، وہ زندہ کو مُردے میں سے

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ۱

نکالتا ہے اور وہ زندہ میں سے مُردے کو نکالنے والا ہے،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۲

یہ ہے تمہارا اللہ! پس کہاں بہکے پھرتے ہو؟

(۱)

بے شک اللہ چیر اگاوے گٹھلی، دانے تائیں
کڈھے زندہ میت وچوں زندیوں مُردے تائیں

(۲)

ایہہ ہے ذات خدا دی جانو، (جے عقلاں وچ آوے)
اینویں کاہنوں اوجھڑ وتّو، (ناں شیطان بہکاوے!)

---

96 فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّ

وہ صبحوں کو (تاریکی پھاڑ کر) نکالنے والا ہے، اور اس نے رات کو سکون بنایا اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ۱

سورج چاند کو حساب کیلئے بنایا ہے،

ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۲

یہ ہے اندازہ قدرت اس غالب اور جاننے والے کا!

(۱)

تاریکی نوں چیرن والا روشن صبح بنائے
رات سبب سکون بنائی، سورج چن چلائے

(۲)

ایہہ تقدیر اندازہ اُسدا جو عزیز کہاوے
ہر اک شے نوں جانن والا بے حد علم رکھاوے

97 وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا
اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے، تا کہ ان سے خشکی
بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ
اور تری کے اندھیروں میں راہ دیکھو،
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
ہم نے علم والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان فرمائیں۔

(١)
اوہی جنہیں ہین بنائے خاطر تُساں ستارے
تاں جے بّری بحری ظلمت رستے پاؤ سارے

(٢)
اک اِک کر کے خوب اسانئے آیتاں کھول سنائیاں
خاطر اوہناں جنہاں علموں بھر بھر جھولیاں پائیاں

98 وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا تمہارے لئے ایک
فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ
ٹھہرنے کی جگہ اور ایک سپرد ہونے (دفنانے) کی جگہ بنائی،
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝
ہم نے سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان کی ہیں۔

(١)
اوہی ہے جس پیدا کیتا واحد جانوں ہر نوں
جم قیامگاہ بنایا قبر امانت گھر نوں

(٢)
خوب اساں نے اِک اِک کر کے آیتاں کھول سنائیاں
اوہناں خاطر جنہاں سمجھوں بھر بھر جھولیاں پائیاں

99 وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
ہر اُگنے والی چیز نکالی،
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا
پھر ہم نے اس سے سرسبز کونپلیں نکالیں جن پر ہم (خوشوں میں سے)
مُّتَرَاكِبًا ۚ
اوپر تلے جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں،
وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ
اور کھجور کے گابھوں میں سے گچھے، لٹکتے ہوئے اور باغات انگوروں
جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ
اور زیتون کے

(١)
اوہی ہے جس نازل کیتا اسمانے تھیں پانی
جس تھیں ہر شئے کڈھ وکھائی جو جو چیز اُگانی!

(٢)
اس تھیں ہریاں شاخاں کر کے سِتے آن لگائے
جنہاں اُپّر جُٹّر جُٹّڑ بیٹھے دانے کڈھ وکھائے

(٣)
بھی کھجوری گابھے وچوں گچھے چا لٹکائے
فیر انگوروں ہور زیتونوں سوہنے باغ بنائے

وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ ۴

اور انار کے باغات ملتے جلتے اور نہ ملتے ہوئے اُگاتے ہیں،

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ

ان کے پھل کی طرف دیکھو، جب لگتا ہے اور پکتا ہے، بے شک ان میں

ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۵

ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۴)

نالے باغ اناراں والے رنگا رنگ اُگائے
ایہ باغات ہاں ملدے جُلدے بھی الگ بنائے

(۵)

ویکھو پھل انہاندے ولّوں جس دم لگے، پکّے
بے شک اوہناں وچ نشانی خاطر مومن پکّے

---

100 وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ ۱

پھر انہوں نے اللہ کے لئے جن شریک بنائے، حالانکہ خود انہیں اللہ نے پیدا کیا ہے،

وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ۲

پھر انہوں نے اللہ کے لئے بغیر علم کے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں،

ع ۱۸ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ ۳

وہ تو پاک ہے اور ان باتوں سے بلند ہستی ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

(۱)

فیر اوہناں نے اللہ دے سنگ جن شریک بنائے
حالانکہ رب خود اوہ سارے ہین مخلوق بنائے

(۲)

فیر جہالت پاروں رب دی گھڑ اولاد وکھائی
بیٹے بیٹیاں، (والی اوہناں خود تقسیم بنائی)

(۳)

پاکن پاک اے ذات خدا دی، (جو اوہ گند اُچھالن)
شان بلند نرالی اُس تھیں جو کجھ صفت سناون

---

101 بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ۱

وہ تو آسمانوں اور زمین کا موجد ہے،

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ ۲

اس کی اولاد کیونکر ہوگی جب کہ اس کے لئے بی بی نہیں؟

وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۳

حالانکہ اس نے ہر چیز بنائی ہے اور وہ ہر شئے کو جاننے والا ہے۔

(۱)

بن نمونے زمیں اسماناں تائیں بناون والا
(قدرت پاروں دوہاں نشاناں تائیں سجاون والا)

(۲)

کیونکر اوہ اولاد رکھاوے، (سوچن عقلاں والے!)
جد کہ اُس نے بیوی والے جھنجھٹ ناہیں پالے؟

(۳)

جد کہ اُسنے پیدا کیتی ہر شئے قدرت پاروں
اوہی ہے اک جانن والا ہر اک شئے دی کاروں

102 ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
یہ اللہ ہے تمہارا رب، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى
وہ ہر شئے کا بنانے والا ہے پس اس کی عبادت کرو، اور وہ
كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝
ہر شئے پر نگہبان ہے۔

①
ایہ ہے اللہ رب تہاڈا، (ہرنوں پالن والا)
دِن اُسدے معبود نہ کوئی، (آپ سناون والا)

②
ہر اک شئے دا خالق ہے اوہ کرو عبادت اُسدی
ہر اک شئے تے ہر دم جاری ہے وکالت اُسدی

103 لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ
یہ آنکھیں اُسے نہیں دیکھ سکتیں اور وہ اُن آنکھوں کا ادراک رکھتا ہے،
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝
وہ باریک بین، خبردار ہے۔

①
ایہ اکھیاں جو ظاہر رکھیاں کرن ادراک ناں اُس دا
پر ہر ویلے کل اکھیاں تے ہے ادراک ہاں اُس دا

②
ہے اوہ ذات لطیف مبارک بہت باریکیاں جانے
دَم دَم پل پل ہر اک شئے دیاں سبھے خبراں جانے

104 قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیلیں آچکی ہیں،
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ
پس، جس نے دیکھا اس کا اپنا بھلا ہوگا،
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ
اور جو اندھا بنا رہا تو اس کا وبال اُسی پر ہوگا، اور میں تم پر نگہبان
بِحَفِيْظٍ ۝
نہیں ہوں۔

①
آ چکیاں نیں رب تہاڈے ولوں صاف دلیلاں
اِس وچ بھلا اوسے دا ہوسی منیاں جس دلیلاں

②
پر جس اَنّھے کھول نہ تکیا آپ خسارہ پایا
میں داروغہ نہیں تُساں تے، (ذمّہ دار نہ آیا)

105 وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
اور اس طرح سے ہم آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں،

①
ایسے صورت پھیر پھیر کے آیتاں کھول سنایئے:
(عذر بہانہ رہے نہ باقی حجت پوری پایئے)

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ
تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ آپ کسی سے پڑھے ہوئے ہیں اور اس لئے کہ اہل علم کے

يَّعْلَمُوْنَ ۝۲
لئے وضاحت کردیں۔

②
مت اوہ کافر ایہ گل آکھن تُساں تے پڑھیا ہویا
نالے اہل علم تے واضح کریئے ہر شئے گویا

106 اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ ۱
آپ اپنے رب کی جانب سے آپ کی طرف جو وحی بھیجی جاتی ہے، اس کی اتباع کریں،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۲
اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکین کی پرواہ نہ کریں۔

①
کرو مُتابعت جو وحی آوے رب تہاڈے ولّوں
(ککھ پرواہ نہ رکھو ہرگز دل وچ کسے وی گلّوں)

②
بن اُسدے معبود نہ کوئی، (آپ معبود کہایا)
محبوباً، رکھ مشرک لوکاں ولّوں مُکھ بھنوایا

107 وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ ۱
نہیں بنایا،

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۲
اور آپ اُن پر داروغہ نہیں ہیں۔

①
ہاں ہاں اللہ جے نہ چاہندا شرک کدے نہ کردے
نہیں بنایا اساں تہانوں اوہناں تے سر کردے

②
بھی نہ تُسی انہاندے اُتّھے ذمہ دار ہو آئے
(بھار انہاندی بدبختی دے تُساں نہیں چانے آئے)

108 وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، انہیں بُرا نہ کہو، تاکہ وہ بغیر علم

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ۱
دشمنی کے طور پر اللہ کو بُرا نہ کہیں،

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى
اس طرح سے ہم نے ہر اُمت کے عمل کو ان کے لئے زینت دی،

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ ۲
پھر اُن کا مرجع ان کے رب کی طرف ہے،

①
بُرا نہ آکھو اوہناں تائیں اوہ جیہاں نوں سورن
مت بے علمی بے ادبی تھیں رب نوں بُرا نہ بولن

②
ہر اُمت دے عملاں تائیں ایسے طرحاں سجایا
فیر انہاندا رب دی طرفے مرجع اساں بنایا

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ٣
پھر وہ انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔

(٣)
اوہ اوہناں نوں خبراں دیسی، (روز حشر جاں آیا)
اُس دے بارے وچ حیاتی جو کُجھ عمل کمایا

109 وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ
اور انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ط ١
آئے گی تو وہ اس کے ساتھ ضرور ایمان لائیں گے،

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ لا ٢
آپ کہہ دیں کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں، اور تمہیں اس کا شعور نہیں

اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ٣
کہ جب کوئی نشانی آئے گی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(١)
بھی اوہ نام خدا دا لے کے قسماں سخت اٹھاون
جیکر کوئی نشانی آوے تُرت ایمان لیاون

(٢)
کہو محبوبا، ہین نشانیاں اللہ کول تمامی
نہیں شعور تہانوں کوئی، (ہے عقلاں وچ خامی)

(٣)
جدوں نشانی آوے کوئی تاں ایمان لیاون
(اُلٹا سکوں تا تُر لے کے دُور دُوراڈے جاون)

110 وَ نُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
اور ہم ان کے دل اور ان کی آنکھیں پھیر دیں گے، جس طرح وہ پہلی

يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ ١
بار اس پر ایمان نہیں لائے تھے۔

وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ ٢ ع ١٣
اور انہیں اپنی سرکشی میں بھٹکتا چھوڑ دیں گے۔

(١)
پھیر دیاں گے دل اُنہاندے نالے اکھیاں، وائے
پہلی واری جویں نہ اُس تے اوہ ایمان لیائے

(٢)
چھوڑ دیاں گے فیر انہاں نوں تا حیاتی ساری
تاں جے اوجھڑ وتن مُورکھ وچ طغیان بیماری

112 وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى ١

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے اور مُردے ان سے باتیں کرتے،

①

جیکر نازل طرف انہاندی اسی فرشتے کر دے
نالے مُر دے نال انہاندے گلاں باتاں کردے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا ٢

اور ہم ہر شئے ان کے آگے ڈھیر کردیتے پھر بھی وہ ایمان نہ لاتے،

②

نالے ہر شئے کر اکٹھی پیش انہاندے دھر دے
فِر وی ظالم دین ایماناں خالی ہتھیں مر دے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ٣

مگر یہ کہ اللہ چاہے، لیکن وہ اکثر جاہل ہیں۔

③

اِلَّا مَاشَاءَ اللّٰہ بخشے رب ایمان جنہاں نوں
لیکن اکثر نیں اوہ جاہل کُکھ نہیں خبر انہاں نوں

113 وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اور اسی طرح ہم نے انسانوں میں سے

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ ١

اور جنّوں میں سے شیطانوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا،

يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

وہ ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لئے بناوٹی باتیں پہنچاتے تھے، اور اگر

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ ٢

آپ کا رب چاہتا تو ایسا نہ کر پاتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ٣

پس انہیں دفع کرو اور اسے بھی جو کچھ وہ افترا کرتے ہیں۔

①

شیطاناں نوں اساں بنایا سب نبیاںؑ دے دشمن
انساناں دے وچّوں بھانویں جنّاں وچّوں ہوون

②

اِک دوئے نوں دھوکھے کارن گھڑ پچاون باتاں
جے نہ چاہندا رب تہاڈا ناں کر دے ظلماتاں

③

دفع کرو انہاندے تائیں بھی جو گھڑت بناون
(جے اوہ باز نہ آون ظالم رب سچے توں پاون!)

114 وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور اس لئے کہ اس (ان کی بناوٹی گفتگو) کی طرف ان کے دل جھک

بِالْاٰخِرَةِ ١

آئیں، جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے،

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ٢

اس لئے کہ وہ اسے پسند کریں اور وہ بُرے کام کریں جن کا وہ خود ارتکاب کرتے ہیں۔

①

ایس لئی کہ اوہناں وَلّے جھک آون دل ماڑے
جو ایمان لیاون ناہیں نال اخیر دیہاڑے

②

ایس لئی کہ راضی ہوون (بھی پسند لیاون)
نالے خود جو بُرا کماون، اوہ وی بُرا کماون

115 اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ
کیا اللہ کے سوا کسی اور کو جج بناؤں اور وہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف

اِلَیْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ۱
ایک مفصل کتاب (قرآن) اتاری،

وَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ ۲
اور جنہیں ہم نے یہ کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ وہ

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝ ۳
آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری گئی ہے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۱)
کیا ہووآں میں رب علاوہ جج بناون والا؟
ہے کتاب مفصّل جد کہ اوہ اُتارن والا

(۲)
ایہ کتاب جنہاں نوں بخشی جانن ایہ گل پکی
ہے کتاب نزول خدا دی طرفوں سچی سچی

(۳)
(سچا رب تہاڈا اِک اِک سچ سناون والا)
محبوبا، بس ہووو ناہیں شک لیاون والا

116 وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ لَا
اور آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل کے لحاظ سے پوری ہے، کوئی اس

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ ۱
کی باتوں کو بدلنے والا نہیں،

وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ ۲
اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(۱)
ہر اک بات خداوند والی صدقوں عدلوں پوری
کوئی نہیں آیتاں بدلن والا، (نہ کوئی گل اُدھوری)

(۲)
(ہر اک دی اوہ) سننے والا آپ سمیع کہاوے
(ہر اک دی اوہ) جانن والا آپ علیم صداوے

117 وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ
اگر آپ اکثر دنیاداروں کی اطاعت کریں گے تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ ۱
بے راہ کردیں گے (اس لئے محتاط رہیں)،

اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝ ۲
وہ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف اٹکل پچو سے کام لیتے ہیں۔

(۱)
محبوبا، جے کریں اطاعت اکثر لوکاں والی
تینوں اوہ بدراہون راہوں تیرے اللہ والی

(۲)
اوہ مُورکھ نیں، نرے گمانی راہوان اُتے جاندے
بس اوؤ اٹکل پچو پاروں گھوڑے ہین دوڑاندے

118	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ بے شک آپ کا رب اسے جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہوتا ہے اور وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔	○ بے شک جانے رب تہاڈا کون پیا گمراہی بھی اوہ جانے خوب اُنہاں نوں جنہاں ہدایت پائی
119	فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ پس اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، اگر تم اس کی آیتوں بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ پر ایمان لانے والے ہو!	○ کھاؤ اس تھیں جس دے اُتّے نام خدا دا پڑھیا اُسدیاں آیتاں اُتّے جے ہے دل تہاڈا جڑیا
120	وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ ١ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اس میں سے نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو؟ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ ٢ اور اللہ نے تم پر جو کچھ حرام کیا ہے اس کی تفصیل بیان کر دی ہے، اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ ٣ مگر یہ کہ تم اس کی طرف مجبور ہو جاؤ، وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ٤ اور بے شک اکثر لوگ بغیر علم اپنی خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں، اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝ ٥ بے شک آپ کا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔	① نہیوں کھاندے اوس شئے چوں کی تُہانوں ہویا؟ جس دے اُتّے نام خدا دا لیا ایمانوں ہویا ② کر چکیا تفصیل بیانوں رب تہاڈی خاطر جو کجھ اوس حرام بنایا آپ تہاڈے اُتّے ③ ایہہ ہے اجازت اُس تھیں جاں مجبوری ہوئی (ہرگز کھاوے پیوے ناہیں بے مجبوری کوئی!) ④ بے شک بہتے لوکی ظالم گمراہی وچ پاون بے علمی دے پاروں اپنی خواہشاں وچ پھساون ⑤ بے شک رب تیرے نیں عالی بہتر جانن والے اوہناں نوں جو ظالم ہوئے حد ٹپاون والے
121	وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ ١ اور تم ظاہری اور باطنی گناہ ترک کر دو،	① چھوڑو ایہو سبھ اوگن کرنے ظاہر باطن اندر (اللہ ہے نگران تمہارا ہر باہر، ہر اندر)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا
بے شک جو گناہ کرتے ہیں، جلد انہیں اپنے کیے کی سزا دی
كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝ ۱۲۰
جائے گی۔

(۲)
بے شک جھڑے اوگن کرسن، (رب تھیں جے نہ ڈرسن)
جو جو کسب کماون ظالم جلد سزاواں بھرسن

122 وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ
اور اس میں سے نہ کھاؤ جس کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، کیونکہ وہ
اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ
گناہ ہے،
وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ
اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کو باتیں پہنچاتے ہیں تاکہ وہ
لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ
تم سے جھگڑیں
وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝ ۱۲۱ ع
اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے، تو تم یقیناً مشرک ہو جاؤ گے۔

(۱)
اوہ کھانا نہ کھاؤ جس تے نام خدا نہ آیا
بے شک اوہ ہے کار گناہ دی، (خود خدا فرمایا)

(۲)
بے شک سب شیطان پچاون گلاں یاراں وِلے
تاں جے جھگڑن نال تہاڈے، (اندر باتے گلے)

(۳)
جے کر کرو اطاعت انہاندی، (ایہ گل ہے بہوں مندی)
بے شک سب ہو جاسو مشرک، (کار ایہ وڈی گندی)

123 اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا
کیا وہ جو مردہ تھا پھر اسے ہم نے زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی بنائی جس
يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ
سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے،
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
اس کی مانند ہے جو اندھیروں سے نکلنے والا نہیں؟
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۲۲
اسی طرح کافروں کے عمل ان کے لیے مزین کیے گئے ہیں۔

(۱)
اوہ جو میت مردہ آہا زندہ اُسنوں کیتا
اوس نُوں فر چانن کیتا جس وچ چلدا پھردا

(۲)
کیا اوہ مثل ہے اوس بندے دی جو انھیریاں اندر
گھریا وَتے کیے وی گلے نکل نہ سکے باہر؟

(۳)
ایسے صورت عمل کفاراں چنگے کر دکھلائے
(یعنی کافر چنگے سمجھن اپنے عمل کمائے)

124 وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ

اور یونہی ہم نے ہر بستی میں مجرم لوگوں کے سردار بنائے تاکہ وہ وہاں

مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ

مکر چلائیں۔ (تاکہ بُروں کی رہبری کریں)،

وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۝

حالانکہ وہ صرف اپنی جانوں پر مکر کرتے ہیں، اور انہیں اس کا شعور نہیں ہوتا۔

①

ایسے صورت بستی بستی اندر اساں بنائے

مجرم لوکاں دے اوہ لیڈر رکھن مکر چلائے

②

اوہناں والے مکر چلائے پین خلاف انہاندے

پر ایہ گل نہ آوے بالکل وچ دماغ انہاندے

---

125 وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

اور جب کوئی آیت ان کے پاس آتی ہے تو کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے،

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ

جب تک کہ ہمیں بھی وہ کچھ نہ ملے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا، اللہ خوب جانتا ہے

(ربع الحزب)

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

جہاں اُس نے اپنی رسالت رکھنا ہوتی ہے،

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

جنہوں نے جرم کیے وہ جلد اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب

عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝

پائیں گے اس لیے کہ وہ برے کام کرتے تھے۔

①

جاں کوئی آیت رب دی طرفوں آوے کول انہاندے

ہرگز ناں ایمان لیایئے ترت جواب سناندے

②

جد تک سانوں بھی نہ دتّا مثل رسولاں جاوے

پر اللہ ہی بہتر جانے کون رسالت پاوے!

③

اللہ ولوں مجرم لوکاں تائیں ملے خواری

نالے سخت عذاب ملے گا بدلے ظلم مکاری

---

126 فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ

پس اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول

لِلْاِسْلَامِ ۚ

دیتا ہے، (اس کے سینے میں اسلامی احکام کو قبول کرنے کی صلاحیت بھر دیتا ہے)،

وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا

اور جسے وہ گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کے سینے کو تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے،

①

پس جنہوں ہے اللہ چاہوے کہ ہدایت پچاوے

خاطر دین اسلام اُسدا ہے سینہ کھول وکھاوے

②

پر اوہ جس نوں چاہوے کہ اوہ وچ گمراہی جاوے

اُسدے سینے تائیں ہے اوہ تنگیوں گھٹ وکھاوے

كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ
گویا کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے، اس طرح سے اللہ ان پر عذاب کرتا ہے
اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳
جو ایمان نہیں لاتے۔

③
انج لگدا اے جیونکر چڑھدا ہووے وچ اسمانے
ایسے طرحاں عذاب کرے رب جو نیں بے ایمانے

127 وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا
اور آپ کے رب کا (یہی) سیدھا راستہ ہے، ہم نے نصیحت پانے والوں کے لئے
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝
آیات کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

①
ایہ راہ سِدھا رب تیرے دا (جو چاہون اپناون)
لوکاں لئی سنائیاں آیتاں جو نصیحتاں پاون

128 لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا
ان کے لئے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا خیر خواہ ہے
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
بوجہ اس کے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

○
اوہناں خاطر رب انہاندے دار سلام بنایا
اوہ غمخوار انہاندا بنیا، عملاں دا پھل پایا

129 وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ
اور جس دن وہ سب کو جمع کرے گا، (کہے گا) اے جنوں کے گروہ، تم نے بہت سے
اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ ۱
انسانوں کو بہکایا،
وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ
اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہم
بَعْضُنَا بِبَعْضٍ ۲
نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا،
وَبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ
اور ہم اپنی میعاد کو پہنچے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی، فرمائے گا تمہارا
مَثْوٰىكُمْ ۳
ٹھکانہ دوزخ ہے

①
روز حشر نوں کہسی جس دن سب نوں جمع کرائے
اے جِنّاں دے ٹولے، تم نے بہت انسان بہکائے!

②
انساناں چوں دوست انہاندے آکھن رب اساڈے
اک دوجے تھیں نفع اُٹھایا، (خاک پئی سر ساڈے)

③
اَسی اجل اپنی نوں پہنچے جِنّی تُساں بنائی
فرماوے! اگ جاہ تہاڈی خاطر تساں بنائی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ ۴
اس میں ہمیشہ رہو گے مگر جسے اللہ چاہے، (نجات دے)

④
اُس وچ رہوو ہمیشہ تائیں کدے نجات نہ پانی
پر اوہ جس نوں اللہ چاہے آپ نجات دلانی

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ ۵
بے شک تیرا رب حکمت والا، علم والا ہے۔

⑤
محبوبا، رب تیرا بے شک صاحب حکمت سائیں
کامل اکمل جانن والا، (ہر اک شئے دے تائیں)

130 وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا
اور اسی طرح ہم ظالموں کو کرتوتوں کی بنا پر ایک دوسرے کا دوست بنا
ع ۱۵ كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
دیتے ہیں۔

①
اکدوئے دے دوست بنائیے اینویں ظلمیاں تائیں
ایسے صورت ظالم سارے عملوں پان سزائیں

131 يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
اے گروہِ جن و انس، کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں
رُسُلٌ مِّنْكُمْ ۱
آئے تھے،

①
انساناں تے جنّاں والی اے جماعت بھاری!
کیا پیغمبر نہیں سن آئے ساڈے طرف تمہاری؟

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
جو تمہیں میری آیتیں سناتے اور تمہیں اس دن کے آنے سے
يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ ۲
ڈراتے ؟

②
میریاں آیتاں تہاڈے اُتّے نہیں سن پڑھ سناندے؟
نالے پیشی اِس دن دی تھیں نہیں سن اوہ ڈراندے؟

قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
وہ کہیں گے کہ ہم اپنی جانوں پر گواہ ہیں (ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں)
الدُّنْيَا ۳
اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا،

③
اوہ آکھن ہاں جان اپنی تے اساں گواہی چاتی
سی اوہناں نوں دھوکھے اندر پایا ایس حیاتی

وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ ۴
اور خود اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

④
نالے خود گواہی دیسن ایس حقیقت بارے:
دنیا اندر کفر کماندے رہے نکارے سارے

132 ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ
یہ اس لئے ہے کہ آپ کا رب ظلم سے بستیوں کو تباہ نہیں کرتا،
وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝
اور اس حال میں کہ ان کے باسی بے خبر ہوں۔

(۱)
ایہ ہے ایس لئی کہ تیرا رب عدالت والا
شہراں اُتّے ظلموں نہیں اوہ پان ہلاکت والا
(۲)
ایسی حالت کہ شہریاں تائیں بالکل خبر نہ ہووے!
(چھپّے چوری جیونکر کوئی اپنے گھر نہ ہووے)

133 وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَ مَا رَبُّكَ
ہر ایک کے لئے عملوں کی بنا پر درجے ہیں، اور آپ کا رب ان کے اعمال
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝
سے بے خبر نہیں ہے۔

○
عملاں پاروں سارے لوکی درجے رُتبے پاون
نہیں تیرا رب غافل اُس تھیں جو اوہ عمل کماون

134 وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ
اور آپ کا رب بے پرواہ، رحمت والا ہے،
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ
اگر وہ چاہے تمہیں مار ہٹائے اور جسے چاہے تمہارے بعد
بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ
جانشین بنادے
كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝ۭ
جیسا کہ اس نے تمہیں اوروں کی نسل سے پیدا کیا۔

(۱)
محبوبا، رب تیرا بے پرواہ ہے رحمت والا
(نہیں لاچار کسے اوہ صورت ہر دم وُسعت والا)
(۲)
جے اوہ چاہے پکڑ تہانوں پل وچ مار ہٹاوے
فر اوہ جس نوں چاہے تہاڈی تھانویں چک بٹھاوے
(۳)
جویں تہانوں پیدا کیتا ہوراں لوکاں وچوں
(جویں تہانوں پیدا کیتا پہلیاں نسلاں وچوں)

135 اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ
بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے اور تم عاجز
بِمُعْجِزِيْنَ ۝
کرنے والے نہیں (تم اسے آنے سے روک نہیں سکتے)!

○
جس دا وعدہ نال تہاڈے بے شک آون والی
ذات خدا دی نہیں تہاتھوں عاجز آون والی

136 قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ
کہہ دیجئے: اے لوگو تم اپنی جگہ عمل کرو، میں بھی عمل کرتا ہوں۔ تمہیں
عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ۱
جلدی پتہ چل جائے گا،
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
کہ دار آخرت کس کے لئے ہے؟ بے شک وہ ظالم لوگوں کو
الظّٰلِمُوْنَ ۞ ۲
نجات نہیں دے گا۔

①
فرماؤ، اے لوکو: اپنی تھاؤیں عمل کماؤ
میں بھی اپنا عمل کماواں، جلد پتہ لگ پاؤ:

②
کون کوئی اوہ جس دی خاطر آخر دا گھر ہوسی!
ظالم کدی نجات نہ پاون، (دوزخ دا ڈر ہوسی)

137 وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ
وہ کھیتی اور جانوروں میں سے اللہ کا حصّہ مقرر کرتے ہیں، جو خدا ہی کی بنائی
الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا ۱
ہوئی چیزیں ہیں،
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ ۲
پس اپنے خیال کے مطابق وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا حصّہ ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا ہے،
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ
پس جو حصہ ان کے شرکاء کا ہوتا ہے وہ تو خدا کو نہیں مل سکتا، لیکن جو اللہ کا ہوتا ہے وہ
مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ ۳
ان کے شرکاء کو مل سکتا ہے،
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۞ ۴
وہ بہت برا فیصلہ کرتے ہیں!

①
اللہ دا اوہ حصہ رکھن ڈنگر کھیتی اندر
جہڑے اللہ پیدا کیتے ہین انہاندی خاطر

②
فر اوہ اپنے زعم خیالوں ونڈیاں پاون ظاہر
کہیندے ایہ خدادا حصہ، اوہ شریکاں خاطر

③
جو شریکاں والا حصہ نہیں اللہ نوں جاندا
پر جو حصہ اللہ والا رل شریکاں جاندا

④
(بہت برا اوہ سوچن بریاں سوچاں پاون والے)
ویکھو بے انصافی کر کے حکم لگاون والے!

138 وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ
اور یونہی اکثر مشرکوں کے لئے ان کے شرکاء نے ان کی اولاد کا قتل اچھا
اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ ۱
کر دکھایا ہے

①
ایتے مشرک لوکاں تائیں بھی شریک انہاندے
قتل اولاد اپنی دا کرنا چنگا کر وکھلاندے

لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ط ۲

تاکہ وہ انہیں برباد کردیں اوران پران کا دین مشکوک بنادیں،

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

اوراگراللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرپاتے، پس انہیں دفع کرو، اوراُسے بھی

يَفْتَرُوْنَ ○ ۳

جو وہ افترا کرتے ہیں۔

(۲)
ایس لئی کہ اوہناں تائیں وچ ہلاکت پاون
نالے دین انہاندا اوہناں تے مشکوک بناون

(۳)
جیکر اللہ چاہندا تے اوہ ایسا نہ کر پاندے
محبوبا، کر دفع انہانوں بھی جو جھوٹھ بناندے

139 وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ق صلے ۱

اور کہتے ہیں کہ یہ جانور اور کھیتی روکے ہوئے ہیں، اُن کی سوچ یہ ہے کہ انہیں

لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ ۱

ہماری مرضی کے خلاف کوئی نہیں کھاسکتا،

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا ۲

اور ایسے جانور بھی ہیں جن کی پشتوں پرانہوں نے سواری کرنا حرام کردیا ہے۔

وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا ۳

اور ایسے جانور ہیں جن پر بہ وقتِ ذبح اللہ کا نام نہیں لیتے

افْتِرَآءً عَلَيْهِ ط سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ ۴

محض خدا پرافترا کے طور پر، جلد ہی انہیں ان کے افترا کا خدا بدلہ دے گا۔

(۱)
نالے آکھن روکے ہوئے ایہ جناور، کھیتی
سوچن اوہ نہ کھائے کوئی بِن اساڈی مرضی

(۲)
نالے کجھ مویشی ایسے (وچ خیال انہاندے)
پُشت جنہاندی اُتّے چڑھنا ہے حرام انہاندے

(۳)
بھی مویشی ایسے نیں کجھ، (ذبح کراون ویلے)
نہیں پڑھدے تکبیر جنہاں تے، (چھُری چلاون ویلے)

(۴)
ایہ گھڑیا سب جھوٹھ انہاندا پاک خدا تے لاندے
جلدی بدلہ دیسی اُس دا جو نیں جھوٹھ بناندے

140 وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ

اور کہتے ہیں کہ اِن جانوروں کے پیٹوں میں جو کچھ ہے وہ خالص ہمارے

لِّذُكُوْرِنَا ۱

مردوں کا حصہ ہوتا ہے (جو زندہ باہر آئے)

(۱)
نالے آکھن جو کجھ پیٹیں ایہ مویشی پالن
خالص ساڈے مرداں لئی، (جو زندہ کڈھ وکھالن)

وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓی اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ یَّکُنْ
اور وہ ہماری بیویوں پر حرام ہے، اور اگر مرا ہوا ہو تو سب (مرد عورت)
مَّیْتَةً فَهُمْ فِیْهِ شُرَکَآءُ ؕ ۲
اس میں حصّہ دار ہوتے ہیں،
سَیَجْزِیْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ C ۳
اللہ جلدی انہیں ان باتوں کا بدلہ دے گا، بے شک وہ حکمت والا، جاننے والا ہے۔

②
اوہ ازواج اساڈی اُتّے ہے حرام تمامی
پر جے مُردہ ہووے اُس وچ اوہ شریک تمامی

③
بدلہ دیسی جلد انہاں نوں جو اوہ بات بناندے
بے شک سچے اللہ اعلیٰ حکیم علیم صداندے

141 قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ۱
اُن لوگوں نے گھاٹا پایا جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت کی وجہ سے
بے وقوف بن کر قتل کیا،
وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَی اللّٰهِ ؕ ۲
اور اللہ پر افترا کرتے ہوئے اللہ کے رزق کو حرام ٹھہرایا،
ع قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا کَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۳
بیشک وہ گمراہ ہو گئے اور وہ کبھی ہدایت پانے والے نہیں۔

①
اپنی قتل اولاد جنہاں نے کیتی گھاٹا پایا
بے علمی نادانی پاروں جو ایہہ کسب کمایا
②
اللہ طرفوں بخشی روزی بھی حرام ٹھہرائی
لایا جھوٹ خدا دے اُتّے، (کیتی بے حیائی)
③
بے شک غرق ضلالت ہوئے، ڈُب گئے گمراہی
کدے ہدایت پاون ناہیں، (ونّی اساں گواہی)

142 وَ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ
اور وہی ہے جس نے چھتریوں پر چڑھائے جانے والے اور نہ چڑھائے
مَعْرُوْشٰتٍ ۱
جانے والے باغات پیدا فرمائے،
وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُکُلُهٗ وَ
اور کھجور اور کئی طرح کی پھلدار کھیتی (فصل) اور
الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ ۲
زیتون اور انار ہم شکل اور مختلف شکل کے بنائے،
کُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۫ۖ ۳
کھاؤ ان کا پھل جب لگے اور اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق (عشر) ادا کرو،

①
اوہی ہے جس پیدا کیتے باغ سجائے ہوئے
چھتر چڑھائے یا بے چھترے، (زمین وچھائے ہوئے)

②
بھی کھجوراں اُچیاں نالے فصلاں کئی کئی صورت
بھی زیتون انار اِکسارے تے کجھ وکھری صورت

③
کھاؤ پھل اُنہاندا جس دم موسم اندر پکّے
نالے حق خدا دا دیہو دن کٹاون لگّے

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ۙ۱۴
اور فضول خرچی نہ کرو، کیونکہ اللہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(۴)
مال فضول اُڈاؤ ناہیں عادت ایہ نکاری!
کرے پسند نہ مُسرف تائیں آپ خدا وند باری

143 وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ
اور بعض جانور بوجھ ڈھونے والے لاُونچے قد کے اونٹ گھوڑے) اور
بعض چھوٹے قد کے (بھیڑ، بکری) پیدا فرمائے،

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ، اور شیطان کے قدموں پر نہ
الشَّيْطٰنِ ؕ۲
چلو،

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ۙ۳
بے شک وہ تمہارا صاف دشمن ہے۔

(۱)
بھی مویشی قد اُچے دے بوجھ اٹھاون والے
بھی مویشی چھوٹے قدوں (نفع پوچاون والے)

(۲)
کھاؤ جو کجھ رزق عطایا رب تہاڈے تائیں
نالے کدی نہ چلّو اُہنّ تسی شیطانی راہیں

(۳)
بے شک اوہ شیطان تہاڈا وڈّا دشمن ہویا
(ہاں ہاں اوہ لعین تہاڈا ویری دشمن ہویا)

144 ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ۱
مویشی آٹھ اقسام (نر اور مادہ) بنائے ہیں مثلاً بھیڑ کا جوڑا اور بکری کا جوڑا،

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
کہہ دیجئے، کیا دونوں نر حرام کئے یا دونوں مادہ یا مادینوں کے پیٹوں میں پائے جانے

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ۲
والے بچے حرام کئے،

نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ۙ۳
مجھے علمی بات بتاؤ، اگر سچے ہو،

(۱)
بھی مویشی اَٹھ قسماں دے گن گن اساں بنائے
جوڑا بھیڈ تے جوڑا بکری مادہ نر ٹھہرائے

(۲)
پُچھو دونویں نر یا مادہ رب حرام ٹھہرائے؟
یاں جو بچے دوہاں مادنیاں اندر پیٹ اُٹھائے

(۳)
علمی بات بتاؤ مینوں جے ہوؤ صادق سچے
(یعنی علموں سند وکھاؤ جے ہوؤ قولوں سچے)

145 وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ
اور اونٹ کا جوڑا اور گائے کا جوڑا،

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ۱
کہہ دیں: کیا دونوں نر یا دونوں مادہ حرام کیے

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ
یا مادینوں کے پیٹوں کے بچے؟ کیا تم حاضر تھے جب اللہ تمہیں ان کے

كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ ۲
حرام ہونے کا حکم دے رہا تھا؟

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا،

لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ۳
تا کہ اپنی جہالت سے لوگوں کو گمراہ کرتا پھرے؟

ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۴
بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱)
نالے جوڑا اُوٹھاں اندر بھی جوڑا وچ گائے
پچھّو دونویں نر یا مادہ رب حرام ٹھہرائے؟

(۲)
یا مادیناں رحماں اندر جو کجھ چایا ہویا
کیا تُسی موجود سی جس دم حکم چلایا ہویا؟

(۳)
جیہے جھوٹھ خدا تے لایا اُس تھیں ظالم کیہڑا؟
لوکاں نوں بدراہوے اپنی بے علمی تھیں جیہڑا

(۴)
بے شک بے نیاز خداوند نہیں ہدایت دیندا
ظالم لوکاں تائیں (اللہ سدّھے راہ نہیں پیندا)

146 قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى
کہہ دیں: کہ وحی جو میری طرف کی جاتی ہے، میں اُس میں کھانے کی کوئی چیز

طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ ۱
کھانے والے پر حرام نہیں پاتا،

اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ
مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا خنزیر کا گوشت

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ ۲
کیونکہ وہ سب ناپاک ہیں،

(۱)
محبوبا، کہو: وحی دے اندر میں کوئی حکم نہیں پاندا
جس حرام کوئی شئے کیتی ہے جس نوں کوئی کھاندا

(۲)
پر جو مُردہ ہووے یاں جو خون چلایا ہویا
یاں فر گوشت سُوراں والا، رِجس بنایا ہویا

اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

یا کوئی گناہ کی چیز جس کو بغیر نامِ خدا ذبح کیا ہو، پس جو لاچار ہو، مگر باغی نہ ہو

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ ۳

اور نہ عادی ہو (اس کے لئے نہیں)،

فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴

تو بے شک آپ کا رب بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۳)

یاں جو فِسقاً غیر اللہ دے ناں تے ذبح کرایا
جو نہ باغی عادی ہویا، لاچاری وچ آیا

(۴)

محبوباً، رب تیرا بے شک اُسنوں بخشن والا
معاف کرے اوہ رحمت پاروں رحم کماون والا

147 وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ ۱

اور ہم نے یہودیوں پر ناخنوں والے جانور حرام کردیے،

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

اور گائے اور بکری کی چربی ان پر حرام کی سوا اس کے جو ان کی

شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ ۲

پیٹھوں پر ہو،

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ۳

یا اوجھڑیوں پر ہو یا ہڈی کے ساتھ لگی ہوئی ہو،

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ڮ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ ۴

یہ ان کی بغاوت کی سزا ہے، اور ہم سچے ہیں،

(۱)

کیتے اساں حرام اوہناں تے جو یہودی ہوئے
ہر جناور جہڑے جہڑے ناخن والے ہوئے

(۲)

کیتی اساں حرام اوہناں تے گاں بکری دی چربی
پر اوہ چربی جائز کیتی جو پشتاں نوں بھر دی

(۳)

یا اوجھریا ہڈیاں اُتے جھڑی چڑی ہوئی
(اوہ بھی اوہناں اُتے ساری جائز کھانی ہوئی)

(۴)

ایہ سزا انہانوں دتی اساں بغاوت پاروں
بے شک ہم ہیں صادق سچے بالکل اپنی کاروں

148 فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ ۱

پس اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہو کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۲

اور مجرموں سے اس کا عذاب دُور نہیں کیا جائے گا۔

(۱)

جیکر اوہ جھٹلاون تینوں، کہو انہاندے تائیں
کھلی رحمت بخشش والا رب تہاڈا سائیں

(۲)

نہ عذاب اوہدا رَدّ ہوسی کسے وی صورت اندر
اکواری جو نازل ہویا مجرم لوکاں خاطر

149 سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ
سب مشرک کہیں گے، اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہی ہمارے

اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا
باپ دادا شرک کرتے

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ
اور نہ ہم کوئی شے حرام کرتے، یونہی ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ
یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا،

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
کہدیں: کیا تمہارے پاس کوئی علمی سند ہے تو ہمیں نکال کر دکھاؤ؟

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
تم تو صرف ظن کے پیچھے چل رہے ہو اور تم محض اٹکل پچو سے کام

تَخْرُصُوْنَ ۝
لے رہے ہو۔

(۱)
تاں سب مشرک کہیں ؔ جیکر آپ اللہ اوہ چاہندا
کدے اسی تے شرک نہ کردے، ناں ساڈا پیو دادا

(۲)
ناں کوئی چیز حرام بناندے، (وچ دماغ سمایا)
اینویں پہلیاں نیں جھٹلایا اساں عذاب چکھایا

(۳)
پچھ انہاںنوں: کول تہاڈے ہے کوئی علم سندیرا
فوراً ساتوں کڈھ وکھاؤ، (کہو نہ میرا تیرا)

(۴)
محض تُسی ہو ہر دم رہندے ظن تدبیر چلاندے
نالے ہر دم رہندے عقلوں اٹکل پچو لاندے

150 قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ
کہدیں: پس حجتِ بالغہ اللہ کے لئے ہے، پس اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو وہ

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
ہدایت دے دیتا۔

( )
فرماؤ، ہے ہر صورت وچ رب دی حجت غالب
سبھے تُسی ہدائت پاندے جے ہوندا اوہ طالب

151 قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ
کہیئے: تم اپنے گواہ لاؤ جو شہادت دیں کہ یہ

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ
چیز اللہ نے حرام کی ہے،

(۱)
کہو: لیاؤ شاہد اپنے جو گواہی پاون
رب حرام ٹھہرایا ایہہ سب، (جو اوہ ذبح کراون)

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ
پس اگر وہ گواہی دے دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں، اور آپ

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۲
ہماری آیتوں کو جھٹلانے والوں کی خواہشات کی اتباع نہ کریں

وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
اور نہ ان کی جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اپنے پروردگار کے ساتھ

ع ۵ يَعْدِلُوْنَ ۝ ۳
شرک کرتے ہیں۔

(۲)
جے اوہ دیہن گواہی آ کے تُسی نہ شاہد ہونا
جہڑے آیتاں نوں جھٹلاون اوہناں مگر نہ ہونا

(۳)
بھی ایمان لیاون نہ جو یوم آخر اُتے
نالے اپنے رب برابر کرن ہوراتنوں، (کتے!)

152 قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۱
کہیے: آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو کچھ تم پر تمہارے رب نے حرام کیا ہے:

اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ ۲
یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرتے رہو،

وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ
اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، کیونکہ تمہیں اور انہیں

نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ ۳
ہم ہی روزی پہنچاتے ہیں،

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ ۴
اور ظاہری باطنی بے حیائیوں کے قریب تک نہ جاؤ،

وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ۵
اور کسی جان کو جو اللہ نے حرام کی ہے، ناحق قتل نہ کرو،

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ۶
وہ ان باتوں کی تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

(۱)
محبوبا، کہہ: آؤ تہانوں سب اوہ پڑھ سناواں
جو کجھ رب حرام بنایا، (وچ شمار لیاواں) ۱

(۲)
اُس دے نال کسے دے تائیں ناں شریک ٹھہراؤ
نالے مائی باپ اپنے تے کر احسان وکھاؤ

(۳)
نالے قتل اولاد کرو نہ خوف غریبی پاروں
تہانوں نالے اوہناں تائیں رزق دیئے سرکاروں

(۴)
نالے نیڑے جاؤ ناہیں بے حیائی کارے
یک قلم موقوف بناؤ ظاہر باطن سارے

(۵)
نالے قتل نہ کرنا ناحق جان کسے دے تائیں
جنہوں ہے حرام بنایا رب تہاڈے سائیں

(۶)
ایہ وصیت حکم تہانوں آپ اللہ فرماوے
تاں جے کسے زمانے اندر عقل تہانوں آوے

وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ 153

اور یتیم کے مال کے قریب تک نہ جاؤ مگر کسی اچھے طریقے سے

①

نالے نیڑے جاؤ ناہیں مال یتیم وچارے

پر جو صورت بہتر ہووے، (اندر سوچ بچارے)

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ ۲

یہاں تک کہ وہ سنِ بلوغت کو پہنچ جائے،

②

(اوس وقت تک ساتھ نبھاؤ با امرِ مجبوری)

اوتھوں تک کہ پہنچ جائے اوہ وچ جوانی پوری

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ ۳

اور ماپ تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کرو،

③

نالے پورا پورا ماپو (پیمانے وچ پا کے)

تولو نال انصاف برابر (میزانے وچ پا کے)

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ ۴

ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے بڑھ کر تکلیف نہیں پہنچاتے، اور جب بات کرو

④

اسی گنجائش بن کسے نوں نہیں تکلیف پچاندے

نالے بات کرو تم جس دم، (اپنے نال ولاندے)

فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ ۵

تو انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو چاہے کسی رشتہ دار کے سلسلے میں

⑤

عدلوں باہر نہ ہووو ہرگز، (متو امر اساڈا)

بھانویں کوئی قریبی ہووے، (بھانویں دُور دُوراڈا)

وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ۶

ہی ہو، اور اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا کرو،

⑥

نالے پورا کرو تمامی عہد اللہ سنگ کیتا

(ہرگز ہرگز پاڑو ناہیں جو تھیں جے سیتا)

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۙ ۷

وہ ان باتوں کی تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

⑦

اللہ پاک تہاڈے تائیں کیتی ایہ وصیت

تاں جے کسے زمانے اندر کرو قبول نصیحت

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ ۱ 154

اور یہ کہ یہ میرا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو،

①

ایہو ہے اک میرا رستہ سدھا تیر نرالا

تابعداری کرو چنگیری، (شان وَدھاون والا)

وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ۲

اور دوسری راہوں پر نہ چلو، وہ تمہیں اللہ کے راستے سے دور کر دیں گی،

②

نالے چلو ناہیں ہرگز ہور تمامی راہیں

دور کریسن اُس دی راہوں اوہ تہاڈے تائیں

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ۳

وہ ان باتوں کی تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

③

ایہ وصیت حکم تہانوں آپ اللہ فرماوے!

تاں جے پاک خدا دے کولوں خوف تہانوں آوے

155 ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ ۱

پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ نیکوں پر نعمت پوری کی جائے،

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۲

اور اس میں تفصیل تھی ہر شے کی اور ہدایت اور رحمت!

ع ۱۹ لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳

تاکہ وہ اپنے رب کی خدمت میں حاضری پر ایمان لائیں۔

①

فیر اساں نے بخشی موسیٰ تائیں کتاب پیاری

رحمت پوری کرنے خاطر نیکاں اُتّے ساری

②

ہر چیزوں تفصیل سنائی بھی ہدایت بنائی

نالے اوہ بنائی رحمت، (خاطر عام لوکائی)

③

تاں جے اوہ ایمان لیاون کرن یقین دلیلوں

رب دے اگے حاضر ہونا، (ہر اک اصل اصیلوں)

156 وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا ۱

اور یہ ہے کتاب جسے بابرکت نازل کیا گیا ہے پس تم اس کی اتباع کرتے رہو،

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ۲

اور ڈرتے رہو، تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

①

نالے وڈی برکت والی ایہ کتاب اتاری

(وچ حیاتی ہر دم)، اس دی کرنا تابعداری

②

ڈردے رہنا، (پاک خداتھیں وچ حیاتی ساری)

تاں جے رحم تہاڈے اُتّے کرے خداوند باری

157 اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ

ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر

مِنْ قَبْلِنَا ص ۱

اُتاری گئی تھی،

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ ۲

اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے،

①

انج نہ ہووے کہو کسے دن، (تُسی وی اپنی واری):

ساتھوں پہلاں دوگروہاں پر کتاب اُتاری

②

اَسی تے بالکل رہے بے خبرے خبر کوئی نہ پائی

پڑھن پڑھاون اوہناں بارے، (سانوں سار نہ کائی)

158 اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ ١

یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کوئی کتاب اُتاری جاتی

لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج ٢

تو ہم لازماً اُن سے زیادہ سیدھی راہ پر ہوتے،

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّرَحْمَةٌ ج ٣

پس اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آچکی ہے،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ

پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ کی باتوں کو جھٹلایا اور ان

عَنْهَا ط ٤

سے منہ موڑا؟

سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ

جلد ہی ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں کی طرف سے منہ موڑتے ہیں

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ○ ٥

بُرے عذاب کی سزا دیں گے کیونکہ وہ منہ پھیرتے تھے۔

①

یاں فر اِنج نہ ہووے اکدن کہوے زبان تمہاری:

کاش کتاب اساڈے اُتّے جاندی کوئی اُتاری!

②

اسی زیادہ سدھے رستے چلدے اوہناں نالوں

(پر اللہ تے واقف ہے نا! آپ تہاڈے حالوں)

③

بس دلیل ہن رب دی طرفوں کول تہاڈے آئی

بھی ہدایت رحمت آئی (دم دم دُون سوائی)

④

کون کوئی فر ظالم وڈّا اُس تھیں وَدھ کے آیا

موڑ لیا منہ جتّھے اُس تھیں، آیتاں نوں جھٹلایا؟

⑤

جو منہ موڑن آیتاں ولّوں جلد سزاواں پاون

بُرے عذابوں، ایس لئی کہ کیوں اوہ مکھ بھنواون

159 هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

انہیں کس چیز کا انتظار ہے، یہ کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ

يَاْتِىَ رَبُّكَ ١

کا رب آئے،

اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ٢

یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے؟ جس دن آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ

کسی جان کو اس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا، جو پہلے ایمان

مِنْ قَبْلُ ٣

نہیں لایا تھا

①

ایس علاوہ ہور کسے دی کی اڈیک انہاں نوں؟

ایہو ہی کہ آون فرشتے یاں رب ملے انہاں نوں؟

②

یا نشانی آوے کوئی رب دی طرفوں بھاری؟

جس دن آوسی کوئی نشانی طرفوں رب غفاری

③

اُس دن نفع نہ دیسی ہرگز جان کسے دے تائیں

جو ایمان لیاوے، پہلاں جس لیاندا ناہیں

أَوْ كَسَبَتْ فِيٓ إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوٓا

یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیکی نہ کی ہو، کہدیں: تم بھی

إِنَّا مُنتَظِرُونَ ۝ ۴

انتظار کرو، ہم بھی انتظار کریں گے۔

(۴)

یا ایمانی حالت جسنے خیر کمائی ناہیں
کہو: اُڈیکو تُسی وی نالے اسی وی کریئے تاہیں

160 إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۱

بے شک جنہوں نے اپنے دین میں فرق ڈالا اور فرقے فرقے بن گئے،

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ

آپ کو ان سے کچھ واسطہ نہیں، پس ان کا معاملہ اللہ

إِلَى اللَّهِ ۲

کے سپرد ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ ۳

پھر اللہ تعالیٰ ان کے فعل سے انہیں آگاہ کرے گا۔

(۱)

بے شک جنہاں دین اپنے دے وچ تفرقہ پایا
جنہاں اپنا اپنا فرقہ وکھو وکھ بنایا

(۲)

محبوبا، نہیں کجھ تعلق تیرا نال انہاندے
(فکر نہ کرنا) کم انہاندا ہویا رب حوالے

(۳)

فیر اوہناں تے واضح کرسی اللہ فعل اُنہاندے
(دنیا اندر وچ حیاتی جو رہے فعل کماندے)

161 مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَ

جو ایک نیکی لایا اس کے لئے دس نیکیوں کا ثواب ہوگا، اور جو ایک بدی لایا،

مَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۱

اسے صرف ایک بدی کی سزا ہوگی،

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ ۲

اور ان کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

(۱)

جہے اِک کمائی نیکی بدلہ دس دا پاسی
جہے کیتی اک بُرائی بدلہ اک دا پاسی

(۲)

(نیکی بدیوں بدلے اندر کمی نہ کیتی جاسی)
بدلے اندر کسے دے اُتے ظلم نہ کیتا جاسی

162 قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۱

کہدیں: بے شک مجھے میرے رب نے سیدھی راہ دکھائی ہے،

(۱)

کہو محبوبا، بے شک میتوں بخشی رب ہدایت!
سدھے راہ دی، (اہ ہے میتوں بخشی آپ ولایت)

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ
سیدھے دین کی ملّتِ ابراہیم کی، جو بالکل یکسو تھے (صرف خدا کے تھے)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ۲
اور مشرک نہ تھے۔

۲
ہے جو سِدّھا دین تے ملّت ابراہیم پیغمبر
ہر باطل تھیں پاسے نالے مشرکاں تھیں باہر

163 قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ ۱
محبوب کہدو، بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲
اللہ کے لئے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

۱
کہو محبوبا، بے شک میری پُوجاتے قربانی
نالے میری موت حیاتی (دنیا دی زندگانی)

۲
خاص خدا دی خاطر ہوئی (شرکوں پاک تمامی)
پالنہار جہاناں دا جو کیا خاصی کیا عامی

164 لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ
اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں

الْمُسْلِمِيْنَ ۝
پہلا مسلمان ہوں۔

۱
لا شریک شریک نہ اُسدا، (کیا خاصی کیا عامی)
ایہی حکم ہویا اے مینوں، میں پہلا اسلامی

165 قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ ۱
کہدیں کیا میں اللہ کے سوا اور کو رب بنانے کے لئے ڈھونڈوں جبکہ وہ ہر چیز کا رب ہے،

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ ۲
اور ہر جان اپنے کئے کی خود ذمہ دار ہے،

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمہارا مرجع

رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ ۳
تمہارے رب کے پاس ہے۔ (تمہیں لوٹ کر اپنے رب کے ہاں جانا ہے)

۱
کہو محبوبا: غیر اللہ تھیں ہور کوئی رب لوڑاں؟
جد کہ رب اوہو ہر شئے دا، (مَیں بیڑہ کیوں بوڑاں!)

۲
جو کوئی وچ حیاتی دنیا جیہا کسب کماوے
اوسے کسبوں اوہا نتیجہ حق اپنے وچ پاوے

۳
روز حشر نوں ہور کسے دا نہ کوئی بوجھ اٹھاوے
فیر تہانوں رب تہاڈے طرف لوٹایا جاوے

آیت	متن و ترجمہ	منظوم پنجابی ترجمہ
	فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ پھر اس وقت وہ تمہیں سب کچھ بتائے گا جس کے بارے میں آپس میں اختلاف رکھتے ہو۔	(۴) تدوں تہانوں رب تہاڈا ہر گل کھول سناوے جس دے بارے اَج تہاڈے فرق دماغیں آوے
166	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا اور ایک دوسرے پر بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ تمہارے درجے بلند کیے، لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ تاکہ تمہیں دیے ہوئے میں وہ تمہاری آزمائش کرے۔ بے شک تیرا رب عذاب الْعِقَابِ دینے میں تیز ہے۔ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾ مگر بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا بھی ہے۔	(۱) اوہی ے جس نائب تہانوں وچ زمین بنایا اِک ذ ـجے تے اوس تہانوں درجیاں وچ ودھایا (۲) تاں جے دِتے وچ تہانوں چاہے اوہ ازمایا بے شک رب عذاب کرن وچ وقت کدے نہیں لایا (۳) بے شک اوگنہاراں تائیں ہے اوہ بخشن والا نام رحیم اوہ رحمت پاروں رحم کماون والا

سُورَةُ الْأَعْرَافِ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا ٢٠٦ رُكُوعَاتُهَا ٢٤

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا ‏ وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

آیت	متن و ترجمہ	منظوم پنجابی ترجمہ
1	الٓمٓصٓ ﴿١﴾ الف، لام، میم، صاد	() الف لام تے میم صادے، (وچ اسرار الٰہی) (رب رسولؐ مراداں جانن کوڈ نرالے شاہی)
2	كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ یہ کتاب آپ کی طرف اتاری گئی ہے، پس آپ کے دل میں اس سے تنگی نہیں حَرَجٌ مِّنْهُ ہونی چاہیے	(۱) ایہہ کتاب اُتاری تیری طرف حبیبؐ پیارے پس نہ چاہیئے اِس تھیں آوے تنگی دل تمہارے

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ ۲
تاکہ آپ اسے سنا کر لوگوں کو ڈرائیں اور یہ ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے

(۲)
ایس لئی ایہ نازل کیتی اِسدے نال ڈراؤ
اس وچ اہل ایماناں خاطر ذکر نصیحت پاؤ

3 اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۱
جو کچھ (قرآن) تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے، اس کی اتباع کرتے رہو،

وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
اور اللہ کے سوا دوسرے دوستوں کی اتباع نہ کرو، تم بہت تھوڑی نصیحت

تَذَكَّرُوْنَ ○ ۲
اپناتے ہو۔

(۱)
طرف تہاڈی رب دی طرفوں جو کجھ نازل ہویا
اُس دی تابعداری کریو، (حکم تہانوں ہویا)

(۲)
رب علاوہ ہور یاراں دے پچھے لگو ناہیں
تھوڑی تُسی نصیحت پکڑو، (پوری سمجھو ناہیں)

4 وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا
اور دیکھو، ہم نے کتنی بستیاں تباہ کر دیں، ان پر ہمارا عذاب رات کو آیا

بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ○
یا دوپہر کو جب وہ سوتے تھے۔

(۱)
ویکھو کتنے شہر اساں نے پل وچ ڈھیر بنائے!
رات، دوپہریں سُتیاں ویلے اساں عذاب پچائے

5 فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ
تو اس وقت جب ہمارا عذاب اُن پر آیا، یہی کلمہ تھا جو انہوں نے کہا: بے

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○
شک ہم ظالم تھے۔

○
آیا جدوں عذاب اساڈا اِکو سخن الایا:
اسی نکتے ظالم آہے، (آپے ظلم کمایا!)

6 فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ ۱
پس ہم لازماً انہیں پوچھیں گے جن کی طرف ہم نے پیغمبر بھیجے (کہ تم نے نصیحت پر کتنا عمل کیا)؟

(۱)
اُسی انہاں نوں لازم پچھے روز حشر جاں آئے
اپنی طرفوں کول جنہاندے اساں رسول گھلائے

	وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۶ اور ہم پیغمبروں کو بھی ضرور پوچھیں گے (کہ تم نے کس حد تک ہمارا پیغام پہنچانے میں کوشش کی)؟	(۲) نالے اَسی ضروری پچھیے نبی رسولاں تائیں (ہے پیغام پچایا ساڈا اوہناں نے یا ناہیں؟)
7	فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝ تب انہیں ہم ان کا کیا کرایا اپنے علم کی بنا پر پورا پورا بتا دیں گے، اس لئے کہ ہم ان سے غائب نہیں تھے۔	اپنے علموں اَسی انہانوں سب کجھ آکھ سنائیے ایس لئی کہ غائب نہیں ساں، (ہر دم خبر رکھائیے!)
8	وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ اس دن اعمال کا وزن ضرور ہوگا، پس جن کے اعمال کے وزن بھاری مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ہوں گے، پس وہی خلاصی پائیں گے۔	ہر دے عملوں وزن ضروری اُس دن کیتے جاسن وزن جنہاں دے بھارے ہوسن اوہو مراداں پاسن
9	وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے، پس وہی لوگ گھاٹے میں ڈالیں گے، خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ زیادتی (انکار) کرتے تھے۔	پَر اوہ سبّے گھاٹا پاسن ہولے وزن جنہاندے ایس لئی کہ نال اساڈیاں آیتاں ظلم کماندے
10	وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ ہم نے تمہیں دنیا میں ٹھکانا عطا فرمایا اور ہم نے فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ ۱ وہاں تمہارے لئے روزگار بنایا، ع ۸ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ ۲ تم بہت تھوڑا شکر ادا کرتے ہو۔	(۱) نالے بخشیا اساں تہانوں اندر زمیں ٹھکانہ نالے اُس دے اندر کیتا روزی دا سمیانہ (۲) (پَر افسوس تہاڈے اُتے وچ اُس دے عوضانہ) تُسی حساب اساڈے اندر کم کر دے شکرانہ
11	وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ۱ ہم نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تمہاری صورت بنائی،	(۱) اساں تہانوں پیدا کیتا صُورت فیر بنائی (ویکھو کیسے نقش بنائے، قُدرت کیڈ وکھائی!)

	ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ق ٢ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو، فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط ٣ پس سوا ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ یہ سجدہ والوں میں نہ ہوا	(۲) اِک اِک ملک ، فرشتے تائیں فیر اساں فرمایا ادم اگے سجدہ دیہوو، (سب نوں حکم سنایا) (۳) سبھناں نے سر سجدے پایا پر ابلیس نہ پایا (راز نیاز محبت والا سمجھ نہ اُس دی آیا!)
12	قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ط ١ فرمایا جب میں نے تجھے سجدے کا حکم دیا تو سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا؟ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ج خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ بولا: میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ٥ ٢ سے پیدا کیا۔	(۱) فرمایا: کس روکیا تینوں سجدہ کرنے پاروں؟ تینوں جس دم سجدے بارے حکم ہویا سرکاروں (۲) بول پیا اوہ فورا ظلمی: میں اُس تھیں ہاں بہتر مینوں ناروں پیدا کیتا اُسنوں خاکوں کہتر
13	قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ فرمایا جنت سے نیچے اتر جا، تجھے کوئی حق حاصل نہیں کہ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا ١ اس میں تکبر کرے۔ فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ٥ ٢ پس نکل جا! بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔	(۱) فرمایا: توں اُتر بہشتوں، (کیتا سجدہ ناہیں) اُس دے اندر کریں تکبر تینوں جچدا ناہیں (۲) نکل جا ایتھوں! نکل جا ایتھوں، (تینوں آکھ سنایا) توں ذلیلاں وچوں بے شک، (تینوں شرم نہ آیا)
14 15	قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ٥ بولا: مجھے یوم حشر تک مہلت دو۔ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ٥ فرمایا: بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے،	( ) کہیا مینوں مہلت دیویں حشر دیہاڑے تائیں فرمایا: جا مہلت دتی تینوں محشر تائیں

16 قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ
بولا: کیونکہ تو نے مجھے مردود کیا تو میں تیری سیدھی راہ میں ان کے لئے
الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ
گھات لگا تا رہوں گا۔

○

توں مینوں مردود بنایا، (حلفاً آکھ سنایا:)
ں وچ گھات انہاندی بہئیساں جاں سدّھا راہ آیا

17 ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ
پھر میں ان کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے
خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ
دائیں سے اور ان کے بائیں سے آیا کروں گا،
وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝
اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

①

فِ میں کول انہاندے آؤساں اگوں پچھوں ہو کے
ے کول اُنہاندے آؤساں سجیوں کھبیوں ہو کے

②

پ ویں گا نہیں توں اُنہانوں اکثر شکر گزارے
(میری خاطر کفر کرن گے اکثر شامت مارے)

18 قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ
فرمایا: بہشت سے نکل جا ذلیل وخوار ہو کر، لوگوں میں سے جو تیری
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
پیروی کریں گے
لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
تو میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھروں گا۔

①

فرمایا: جا نکل جا ایتھوں! اے پاجی مردُودا
تیرے نقش قدم تے چلسن جو جو لوک بیہودا

②

بے شک روز قیامت نوں میں بھراں جہنم تائیں
نال تیرے تے تیرے سنگیاں یاراں سبھناں تائیں

19 وَ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور اے آدم، تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو،
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ
پس دونوں کھاؤ جہاں سے چاہو، مگر اس درخت کے نزدیک نہ جانا،
الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
(ایسا کروگے) تو دونوں حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

①

اے آدم، جا کرو سکونت جنت اندر دونویں
ں تے نالے بیوی تیری (رَل مل کے جی دونویں)

②

ھوں چاہو کھاہو رَج رَج پَر نہ دونویں جاؤ
رِ ایس شجر دے نیڑے، مت ظالم بن جاؤ

20 فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ
پھر شیطان نے دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا تا کہ وہ ان کے سامنے جو وہ
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا
اپنی شرم گاہیں چھپاتے تھے، ظاہر کر دے،
وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ
شیطان اُن سے بولا: تمہارے رب نے اس درخت سے تمہیں جو روکا ہے تو صرف
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝
اس لئے کہ ایسا نہ ہو تم دونوں فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ کی زندگی پانے والے ہو جاؤ۔

(۱)
فیر شیطان دُونہاں دے دل وچ پائی بدخیالی
تاں جے ظاہر کرے انہاندی ہر شئے شرماں والی

(۲)
کہن لگا: رب روکیا تاہیئیں شجروں ایس تہانوں
ہووو متاں فرشتے، جیون ملے ہمیش تہانوں۔

21 وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝
پھر اس نے دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ میں تم دونوں کے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

○
فیر دُونہاں دے اگے اُسنے کھادی قسم کراری
میں ہمدرد دونہاں دا، (دل دے اندر برخورداری)

22 فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ
پس اس نے دونوں کو دھوکا دے کر گمراہ کر لیا، پھر جب دونوں نے درخت کا
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
پھل کھایا تو دونوں کی شرمگاہیں اُن پر ظاہر ہو گئیں،
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
اور اپنے بدن پر جنت کے درختوں کے پتے چپکانے لگے (تا کہ ستر چھپا سکیں)،
وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا
اور اس پر ان کے رب نے دونوں کو آواز دے کر فرمایا: کیا میں نے تم دونوں کو
الشَّجَرَةِ
اس شجر (کے قریب جانے) سے منع نہ کیا تھا؟
وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝
اور کیا میں نے تمہیں بتایا نہیں تھا کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟

(۱)
دھوکھے نال (دلیلاں دے دے) دُونہاں نوں بدراہیا
ظاہر ہو گئے ستر اُنہاندے جاں شجروں پھل کھایا

(۲)
جنت وچوں لے لے پتے آن لگاون لگے
(اپنے ستراں تائیں پتراں نال چھپاون لگے)

(۳)
دے آواز دُونہاں دے تائیں اللہ نے فرمایا
نیڑے ایس شجر نہ جانا، نہیں سی میں سمجھایا؟

(۴)
نالے نہیں سی تُسی دونہاں نوں دستو میں فرمایا:
ہے شیطان تہاڈا ویری کھلا دشمن آیا؟

23 قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ ۱

دونوں نے عرض کی۔ اے رب ہمارے ہم نے ظلم کیا

أَنْفُسَنَا سکتہ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا ۲

اپنی جانوں پر، اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۳

تو ہم لازماً گھاٹا پانے والوں میں سے ہوں گے۔

(۱)

(رب دے اگے عاجز ہو کے) دونہاں عرض سُنائی:
اے رب ہم نے ظلم کمایا، (شامت ساڈی آئی)

(۲)

اپنی جان نمانی خاطر، (کیتی بُری کمائی)
پر جے سانوں توں نہ بخشیا، نظر کرم نہ پائی

(۳)

ہو جاواں گے دونویں پکے گھاٹا پاون والے
(دونہیں جہانیں دونویں نامُراد کہاون والے)

24 قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۱

فرمایا: تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، بہشت سے اتر جاؤ،

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ۝ ۲

اور زمین میں تمہارے لئے ٹھکانا ہے اور اس میں ایک وقت تک فائدہ ہے۔

(۱)

دُونہاں نوں فرمایا دونویں اُتر بہشتوں جاؤ
اِکدُوئے دے دشمن ہوسو، (کیتے دا پھل پاؤ)

(۲)

وچ زمین تہاڈی خاطر ہے رہائش بنائی
جیون خاطر ہر سہولت مدت خاص ٹھہرائی

25 قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ ۱

فرمایا: تم اُس میں زندگی گزارو گے اور وہیں تمہیں موت آئے گی، (اور دفن ہو گے)

ع وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝ ۲

اور اُسی میں سے روزِ حشر نکالے جاؤ گے۔

( )

بھی فرمایا: اُس دے اندر تساں حیاتی کرنی
نالے ہر اک جان تہاڈی اوسے اندر مرنی

(۲)

فیر تہانوں اُس دے وچوں باہر لیایا جاسی
(زندہ کر کے حشر دیہاڑے چا اُٹھایا جاسی)

26 يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا ۱

اے آدمیو، ہم نے تمہارے اوپر لباس اتارا

(۱)

اے آدم دے بیٹو، بے شک اساں تہاڈے اُتے
تن لباس پوشاک اُتاری، (ہر اک موسم رُتے)

يُوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ط ۲
تاکہ تمہارا ستر ڈھانکے اور تمہیں زینت دے،

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى لا ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ
مگر تقویٰ کا لباس بہت بہتر ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، تاکہ لوگ

اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○ ۳
نصیحت حاصل کریں۔

(۲)
تاں جے ننگ ناموس تہاڈے ہر صورت وچ کجے
نالے بدن تہاڈے اُتے ہر اک ویلے سجے

(۳)
بھی پوشاک خدا دا تقویٰ، ہر صورت وچ چنگی
ایہ نشان خدا دی طرفوں، پھڑن نصیحت چنگی

27 يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۱
اے آدم زادو، تمہیں شیطان کہیں فتنے میں نہ ڈال دے! (خبردار)!

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ
جس طرح اس نے (فتنے میں ڈال کر) تمہارے والدین (آدم وحوا) کو

عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا ۲
جنت سے نکالا، اور ان سے ان کا لباس اُتروا دیا تھا

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط ۳
تاکہ انکے ستر ظاہر کردے،

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا
بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں، جہاں سے تم

تَرَوْنَهُمْ ط ۴
انہیں نہیں دیکھ سکتے،

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ ۵
بے شک ہم نے شیاطین کو ان کا دوست بنایا جو ایمان نہیں لاتے۔

(۱)
اے آدم دے بیٹو، تہانوں متاں شیطان بہکاوے!
(سدھے راہوں پٹ تہانوں پُٹھے رستے لاوے)

(۲)
جیونکر مائی باپ تہاڈے جنتوں باہر کڈھائے
بیٹھوں اتوں پکڑ اُنہاندے چا لباس لہائے

(۳)
تاں جے ستر اُنہاندے تائیں ظاہر کھول وکھاوے
(اِکدوئے دے اگے اوہناں تائیں عار ولاوے!)

(۴)
بے شک ویکھے اوہ تہانوں اُتے قبیلہ اُسدا
جتھوں تُسی نہ ویکھو اُسنوں نئے قبیلہ اُسدا

(۵)
شیطاناں نوں اساں بنایا بے شک یار انہاندے
جہڑے لوک اساڈے اُتے نہیں ایمان لیا ندے

28 وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا
اور جب وہ بُرائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں اس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو کاربند پایا تھا،

وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
اور اللہ نے بھی ہمیں اس کا حکم فرمایا ہے، اے محبوبؐ کہہ دو!

لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں کرتا،

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
کیا تم اللہ کے بارے میں وہ کچھ کہتے ہو جس کی حقیقت خود بھی نہیں سمجھتے ہو؟

①
جاں اوہ بے حیائی والا کوئی عمل کماندے
ایہ یں کردیاں پیو دادے نوں ڈِٹھا اساں، سناندے

②
اِسدا حکم اسانوں دتا اللہ، (آکھ سناندے)
کہیئے: اللہ بے شرمی دا ناہیں حکم چلاندے

③
کیا اللہ لئی بول اجیہا کہو تُسی الاندے
جس دی حقیقت اصلی ناہیں اندر علم تساندے؟

29 قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ
اے محبوبؐ کہو: میرے اللہ نے انصاف کا حکم دیا ہے،

وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ
اور یہ حکم کہ نماز کے وقت اپنے مُنہ سیدھے (قبلے کی طرف) کرو اور خالص

ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
دین (ایمان) کے ساتھ اسے پکارو،

كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ ؕ
جیسے اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا، ویسے ہی تمہیں پلٹایا جائے گا،

①
کہو محبوبؐ، میرے رب نے مینوں حکم سنایا:
ہر حالت وچ عدل کماؤ، (تاکیداً فرمایا)

②
قبلے وَل منہ کرو تمامی ہر اک وقت نمازاں
دین اُسدے لئی مخلص ہو کے کرو پُکار آوازاں

③
جیویں تہانوں پیدا کیتا وچ آغاز خدا نے
انویں پھیر لیجانا سب نوں وقت انجام خدا نے

30 فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہوگئی،

①
اک ٹولے نے اوہناں وچوں پائی خاص ہدایت
جد کہ دُوجے ٹولے اُتے ثابت ہوئی ضلالت

إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
بے شک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا،
اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ ۳۰
اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

(۲)
چھوڑ خدا نوں شیطاناں دے تائیں یار بناون
بیہاں اسی ہدائت اُتے پے حساب لگاون

31 يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اے آدم زادو، ہر نماز کے وقت اپنی زینت لے لیا کرو، اور کھاؤ پیو اور
وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ
فضول خرچی نہ کیا کرو،
ع إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○ ۳۱
بے شک وہ (اللہ) فضول مال اڑانے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(۱)
آدم زادو، زینت لے لوؤ جاں مسجد نوں جاؤ
کھاؤ پیو رسدا پچدا ناں فضول اُڈاؤ

(۲)
بے شک اوہ نہ کرے محبت ایسے لوکاں تائیں
جہڑے دولت مال تمامی عیشوں کرن اضائیں

32 قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
پوچھو: اللہ نے زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں جو اپنے بندوں کے لئے
وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ
بنائی ہیں، وہ کس نے حرام کیں؟
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کہہ دو: وہ دنیا کی زندگی میں مسلمانوں کے لئے ہیں اور روز قیامت کو تو
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
خالص (مسلمانوں کے لئے) ہیں،
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ ۳۲
اس طرح سے ہم اہل علم کے لئے آیتیں تفصیلاً بیان کرتے ہیں۔

(۱)
پچھو زینت، رزق پاکیزہ کس حرام بنائے؟
جہڑے اپنے بندیاں خاطر اللہ پاک بنائے

(۲)
فرماؤ: ایہ دنیا اندر موموناں لئی بنائے
نالے خالص اوہناں خاطر آخر روز رکھائے

(۳)
ایسے صورت کھول سنائیے سبھے آیتاں تائیں
آیتاں ایہ سنائیے سمجھے عالم لوکاں تائیں

33 قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
کہہ دیجئے: میرے رب نے تو ظاہری اور باطنی بے حیائیاں
مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ
حرام فرمادی ہیں

(۱)
فرماؤ: اوہ رب میرے نے کل حرام بنائیاں
جو جو ظاہر باطن اندر بے حیائیاں آئیاں

	وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۲؎ اور گناہ بھی اور ناحق کی زیادتی بھی، وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۳؎ اور یہ بھی کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو جس کی کوئی سند نہیں اتاری گئی، وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۴؎ اور یہ بھی کہ اللہ کے بارے میں تم جہالت کی باتیں کرو۔	(۲) نالے کل گناہ اوگن، (جو جو کیتے جاون) نالے ناحق زورا وریاں، (جو جو سر اٹھاون) (۳) نالے کارا شرک کرو جو نال خداوند باری جس دی ہرگز ہرگز ناہیں اللہ سند اتاری (۴) بھی اچھیاں گلاں جو جو کرو خدا دے بارے علم جنہاندے بارے ناہیں وچ دماغ تمہارے
34	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ ۱؎ اور ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے، جب اس کا وقت مقررہ آجاتا ہے، لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا تو وہ ایک گھڑی تاخیر نہیں کرتے اور نہ ہی يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ ۲؎ وہ تقدیم کرتے ہیں۔	(۱) ہر اک ٹولے امت کارن ہے اک وقت مقرر جاں آ جاوے اجل اُنہاندی کیتی گئی مقدر (۲) ناں تاخیر کرن اک دم دی ناں تقدیم وکھاون (اپنی دیر لگاون ناہیں ناں جلدی کر پاون)
35	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ اے آدم زادو، جب تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر آئیں، اور وہ تمہیں عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ ۱؎ میرے احکام سنائیں، فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا پس جو ڈرا اور اُس نے اپنی اصلاح کر لی تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۲؎ اور نہ وہ کوئی غم کھائیں گے۔	(۱) آدم زادو، جدوں پیغمبر آون کول تہاڈے کرن بیان تہاڈے اُتے جاں اوہ حکم اساڈے (۲) فِر جو ڈرن خدا تھیں نالے اپنا آپ سنوارن نہ کوئی خوف اُنہانوں، ناہیں غم اُنہانوں مارن

36 وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ
اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے (نفرت اور) غرور کیا،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳۶
وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

①
فیر جنہاں جھٹلائے ہوون ساڈے حکم اشارے
بھی اوہناں تھیں نفرت کیتی کر تکبر کارے

②
اوہی پکے دوزخ والے، (دوزخ اندر جاون)
دوزخ اندر پکا پکا اوہ ٹھکانا پاون

37 فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ لگایا یا اس کی

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
آیتوں (احکام) کو جھٹلایا؟

اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ
ایسے لوگوں کو لکھا ہوا حصہ مل جائے گا، یہاں تک کہ جب ہمارے فرستادہ

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
(فرشتے) ان کے پاس جان لینے کے لئے آئیں گے،

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
وہ کہیں گے: اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو، اب کہاں ہیں؟

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وہ بولیں گے وہ ہم سے دور ہو گئے، اور وہ اپنے آپ پر گواہی دیں گے کہ

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝۳۷
وہ بے شک کافر تھے (اور وہ کفر کا اقرار کریں گے)۔

①
کون کوئی مڑ ظالم وڈا، (اُس تھیں گنیا جاوے؟)
جو کوئی جھوٹھ خدا تے لاوے، آیتاں نوں جھٹلاوے

②
اوہناں تائیں ملدا رہیسی حصہ اندر لکھے
جان کڈھن لئی آون جسدم بھیجے اساں فرشتے

③
آکھن گے اوہ: دسو کتھے اوہ اج یار تمہارے
جنہاں نوں سی چھوڑ خدا نوں، کردے تُسی پکارے

④
آکھن گے: اوہ ساتھوں ہوئے گئے گواتے سارے
جان اپنی تے دیہن گواہی اوہ سن کافر سارے

38 قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
اللہ فرمائے گا، اُن جماعتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہو گزریں و

مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ
جنوں اور انسانوں میں سے تھیں، آگ میں داخل ہو جاؤ،

①
فرمائے گا: داخل ہووو اوہناں نال جماعتاں
اگ اندر، جو جن انساناں ہوئیاں تہاتھوں پہلاں

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ ۲
جب ایک جماعت داخل ہوگی تو اس کی ساتھی جماعت اسے لعنت کرے گی،

(۲)
جاں اِک داخل ہووے ٹولی لعنت پاوے اُس تے
ٹولی دوجی ہووے جہڑی چلّے اُسدے رستے

حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ
یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گی، تو پچھلی اپنے سے

اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ ۳
پہلی جماعتوں کے بارے میں کہیں گی۔

(۳)
ایتھوں تک کہ جدوں جہنم داخل ہوسن سارے
اگلے لوکاں بابت آکھن گے اوہ پچھلے سارے

رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ
اے رب ہمارے یہ وہی ہیں جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا، انہیں آگ کا

النَّارِ ؕ ۴
دوگنا عذاب دے!

(۴)
اوہناں ہی بدراہیا ایسی سانوں رب ہمارے
دیہہ عذاب اُنہانوں دُونا سُٹ کے اندر نارے

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝۵
فرمائے گا: ہر ایک کے لئے دگنا ہے، لیکن تم نہیں جانتے۔

(۵)
فرمائے گا سب دی خاطر ڈبل عذاب ہمارے
لیکن تسی نہ جانو ہرگز، (کی حساب ہمارے!)

39 وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ
اور پہلی جماعتیں پچھلی جماعتوں سے کہیں گی تمہیں ہم پر

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۱
کوئی فضیلت نہیں

(۱)
پچھلے لوکاں تائیں آکھن گے فر پہلے سارے:
تہانوں نہیں فضیلت حاصل ہم پر اِس دربارے

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۲ ع ۱۱
پس تم بھی اپنے کرتوتوں کے بدلے میں عذاب چکھو۔

(۲)
پس عذاب تُسی وی چکھو مل کر سنگ ہمارے
ایہ نتیجہ ملے تہانوں عملوں کسب تمہارے

40 اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا ۱
بے شک جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا

(۱)
بے شک جنہاں نے جھٹلائے ساڈے حکم اشارے
بھی اوہناں تھیں نفرت کیتی کر تکبّر کارے

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ ۲
ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے

(۲)
اوہناں خاطر دَر اسمانی کھولے جاسن ناہیں
(یعنی روح، اعمال انہاندے اُپر جاسن ناہیں)

وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ
اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے
سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ
میں سے گزر جائے،
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۰
اور اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیں گے۔

(۳)
جد تک نکّے سوئیوں کوئی اُوٹھ گزر نہ پاوے
جنّت اندر اوہناں نوں نہ داخل کیتا جاوے

(۴)
ایسے صورت دیئے سزاواں، (ایسے لوکاں تائیں)
یعنی کفر کماون والے مجرم شخصاں تائیں

41 لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ
ایسے لوگوں کو جہنم میں آگ کا بچھونا اور اوپر اوڑھنا بھی آگ کا ملے گا،
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱
اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیں گے۔

(۱)
مجرم شخصاں تائیں ملے بچھونا دوزخ اندر
نالے ملے جہنّم وچوں اُتّے اوڑھن خاطر

(۲)
ایسے صورت دیئے سزاواں، (ایسے لوکاں تائیں)
یعنی ظلم کماون والے ظالم شخصاں تائیں

42 وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا
جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے، مگر اس کی
نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ؗ
طاقت کے مطابق،
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۴۲
ایسے لوگ ہی جنتی ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱)
بھی ایمان لیاندا جنہاں، چنگے عمل کمائے
جان کسے نوں ناں دکھ دیئے پر جو طاقت پائے

(۲)
اوہی جنّت والے لوکی (جنّت اندر جاون)
جنّت اندر جا کے اوہ ہمیش ٹکانا پاون

43 وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ
اور ہم دور کر دیں گے جو ان کے دلوں میں کینہ ہوگا، ان کے نیچے نہریں
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ
بہتی ہوں گی،
وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ
اور وہ کہیں گے، تمام تعریف خدا کیلئے ہے جس نے ہمیں اس کی (جنت کی) راہ دکھائی،

(۱)
دور کراں گے کینے جو جو سینے وچ انہاندے
نہراں جاری ساری ہوون ہر دم ہیٹھ جنہاندے

(۲)
جنّتی آکھن حمد خدا دی، (بے حساب سوائی)
جِنّے سانوں اس ول آون والی راہ دکھلائی!

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
اورہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا، بے شک ہمارے رب کے
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ ۳
پیغمبر حق کے ساتھ آئے تھے،
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا ۴
اور انہیں ندا کی جائے گی، کہ یہ وہ جنّت ہے جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے،
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ۵
یہ بدلہ ہے تمہارے اعمال کا جو تم کرتے تھے۔

(۳)
جے اللہ نہ راہ وکھلاندا اسی) ہدایت نہ پاندے
بے شک سب اوہ حق لیائے مُرسل رب اساندے

(۴)
ایہ ندا سناوے رب تعالیٰ فیر انہاںنوں
ایہ ہے جنّت جسدا وارث کیتا گیا تہانوں

(۵)
عمل تہاڈے دا ایہ بدلہ دتا رب تہاڈے
(دنیا اندر ہوئے ہتھوں جو جو کسب تہاڈے)

---

44 وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ
اور جنت والے دوزخ والوں کو آواز دیں گے کہ ہم نے اپنے
وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا ۱
رب کا وعدہ سچا پایا،
فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ ۲
کیا تم نے بھی اپنے رب کا وعدہ سچا پایا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں ہاں!
فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
پھر ان میں سے ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ظالم لوگوں پر
الظّٰلِمِيْنَ ○ ۳
اللہ کی لعنت ہو!

(۱)
دوزخیاں نوں جنّت والے ایہ پکار کریسن
بے شک پایا سچ اسانے وعدہ رب دا کہیسن

(۲)
دسّو کیا تساں نے پایا رب دا وعدہ سچا
آکھن گے اوہ: ہاں ہاں پایا، (رب دا وعدہ سچا)

(۳)
فیر پکارے اوہناں وچّوں اک پکارن والا
ظالم لوکاں اُتّے ہووے لعنت حق تعالیٰ

---

45 الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ ۱
جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنے کی ٹوہ میں رہتے ہیں،
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ○ ۲
اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

(۱)
ظالم اوہ نیں جہڑے رب دی راہوں روکن والے
نالے رب دی راہ وچ ڈنگا کلہ ٹھوکن والے

(۲)
جیہن اوہ حشر دیہاڑے دا انکار سناون والے
(روز قیامت اُتّے نہیں ایمان لیاون والے)

46 وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ
ان دونوں کے درمیان ایک پردہ (مقام) ہے،

(۱)
نالے ہے وچکار دونہاں دے پردہ پایا ہویا
(نام اعراف مقام اوہ پردہ رب رکھایا ہویا)

وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ
اور اس اعراف مقام پر ایسے آدمی ہوں گے جو (جنتیوں اور دوزخیوں)

(۲)
اُس اعراف مقامے اندر ایسے لوکی ہوسن
جو دونہاں دے چہرے مُہرے پاروں واقف ہوسن

كُلًّا ۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ
سب (دونوں) کو ان کے چہروں سے پہچانتے ہوں گے،

(۳)
دیسن اوہ ندا پیارے جنّت والیاں تائیں:
ہوگ سلام تہاڈے اُتّے، (ہوون دور بلائیں!)

وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف
وہ جنتیوں کو آواز دیں گے کہ تم پر سلام ہو،

(۴)
اوہ اجے نہ داخل ہوئے ہوسن جنّتاں اندر
اوہ اجے تک اگّے پچھے حرص امیداں اندر

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝
وہ جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے، ابھی وہ امیدوار ہوں گے۔

47 وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ
پھر جب ان کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف لوٹیں گی تو کہیں گے: یا رب،

(۵)
فِر جاں نظر انہاندی اُتھے دوزخیاں وَل جاسی
آکھن: سنگ رُلائیں ناہیں جہڑے ظلمی عاصی

ع ۵ ۱۲ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
ہمیں (ان) ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کرنا،

48 وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ
اور اصحاب اعراف ان لوگوں کو جنہیں وہ چہرے مہرے سے پہچانتے ہوں

(۱)
فِر اصحاب اعراف نداون، (کافر لوکاں تائیں)
جنہاں دی پہچان انہاںنوں چہرے مُہرے تائیں

بِسِيْمٰىهُمْ
گے، آوازیں دیں گے،

(۲)
آکھن گے: اج کی کم آیا جتھا جمع تہاڈا
نالے کی کم آیا جو کجھ فخر غرور تہاڈا؟

قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝
کہیں گے: آج نہ تمہاری جماعت کام آئی اور نہ ہی تمہارا تکبر جو تم کرتے تھے۔

49 اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ
کیا یہی ہیں وہ جن کے بارے میں تم قسم کھاتے تھے کہ انہیں اللہ کی رحمت

(۱)
کیا ایہ ہین جنہاندے بارے قسم تسی سی کھاندے
اللہ رحمت کرسی ناہیں اُہر کدی انہاندے؟

بِرَحْمَةٍ ؕ
نہیں پہنچے گی؟

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ
(تو مومنو) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر کوئی خوف ہوگا
اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝٤٩
اور نہ تمہیں کوئی غم ہوگا۔

②
(ایہناں نوں اَج حکم خدا دا): جنّت اندر جاؤ
نہ کوئی خوف تہانوں ہوسی نہ کوئی غم اٹھاؤ

50 وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ
اور دوزخی جنتیوں کو کہیں گے کہ ہم پر کچھ پانی ڈالو یا اللہ کے
اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ
رزق میں سے کچھ نہ کچھ دو،
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٠
جنتی کہیں گے: بے شک اللہ نے وہ دونوں (پانی کھانا) کافروں پر حرام کیے ہیں۔

①
پھر آوازہ دوزخ والے کرسن جنتیاں تائیں
سانوں کھاون پین عطاؤ جو دتا رب سائیں
②
جنت والے دوزخیاں نوں دھو جواب سناون:
دوویں رب حرامے اوہناں تے جو کفر کماون

51 الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ
وہ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنایا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
دھوکے میں ڈالا،
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ
پس آج ہم نے انہیں بھلا دیا جس طرح انہوں نے اس دن کی آمد کو بھلایا تھا،
وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝٥١
اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

①
اوہ جنہاں نے دین اپنے نوں کھیل تماشا کیتا
نالے جنہاں دنیا اندر جام فریبوں پیتا
②
اج بھلایا اساں انہاںنوں جویں بھلایا اوہناں
اس دن دی ہے آمد بارے، (جویں بھلایا اوہناں؟)
③
اوہ اساڈیاں آیتاں بارے سی انکار کریندے
(یعنی پاک قرآنوں نہیں سن اوہ اقرار کریندے)

52 وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
بے شک ہم نے ان تک ایک کتاب پہنچائی، اس کو علم کے لحاظ سے مفصل بنایا
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥٢
جو مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

①
بے شک اساں اُنہاندے اندر ہے کتاب پچائی
اس وچ علموں (عقلوں) آئی سب تفصیل سنائی
②
جنہوں اساں ہدایت نالے رحمت عام بنایا
مومن لوکاں خاطر: (جنہاں کلمہ بول سنایا)

53 هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا تَاۡوِيۡلَهٗ ؕ ۱

انہیں کس کا انتظار ہے، مگر یہ کہ اس کتاب کی بیان کردہ حقیقت کا؟

يَوۡمَ يَاۡتِىۡ تَاۡوِيۡلُهٗ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ نَسُوۡهُ مِنۡ

جس دن وہ حقیقت ظاہر ہوگی وہ جھٹ بول اٹھیں گے جنہوں نے اسے

قَبۡلُ ۲

پہلے بھلا دیا تھا:

قَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَـقِّ‌ۚ فَهَلۡ لَّنَا

ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق لے کر آئے تھے تو کیا آج کوئی سفارشی

مِنۡ شُفَعَآءَ فَيَشۡفَعُوۡا لَنَاۤ ۳

ہیں جو ہماری شفاعت کریں

اَوۡ نُرَدُّ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ‌ ؕ ۴

یا ہمیں واپس بھیجا جائے تو ہم ایسے کام کریں برخلاف ان کے جو ہم کرتے تھے؟

قَدۡ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا

بے شک انہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا، اور جو بہتان اٹھاتے

يَفۡتَرُوۡنَ ۵ ۵ ع ۱۴

تھے، ان سے برگشتہ ہوگئے۔

(۱)

کی اُڈیکن کافر منکر ہور سوائے اس دے:
کہ حقیقت ظاہر ہووے، (بول قرآنے جس دے)؟

(۲)

جس دن ظاہر ہو جاوے گی اوہ حقیقت اُس دی
بولن جھٹ، بھلائی جنہاں پہل صداقت اُس دی

(۳)

حق پیغمبر لے کے آئے رب تھیں طرف ہماری
ہین کوئی کیا اہل شفاعت کرن شفاعت ہماری

(۴)

یا لوٹایا جاوے سانوں دنیا اندر مڑ کے
جو پٹھے کم کر دے آہے کریئے نہ اوہ مڑ کے

(۵)

بے شک اوہناں گھاٹے اندر پائی جان نمانی
اوہناں تھیں برگشتہ ہوئی جھوٹی گھڑن کہانی!

54 اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھے

الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۱

دن میں بنایا

ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ۲

پھر عرش پر استویٰ فرمایا، رات پر دن کو لاتا ہے

(۱)

بے شک رب تہاڈا اللہ جنّے آپ بنائے
چھے دن اندر زمیں وچھائی بھی اسمان اُٹھائے

(۲)

فرجا عرشیں زینت بخشی، (راز نہ پایا جائے)
رات انھیری تائیں روشن دن دے نال چھپائے

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ
جو برابر اس کے پیچھے چلا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے
النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ
حکم کے تابع ہیں،
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
یاد رکھو پیدا کرنا اور حکم چلانا اسی کے ہاتھ میں ہے، برکت والا ہے اللہ
الْعٰلَمِيْنَ ۝
سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

(۳)
ہے جو اُس دے پچھے پچھے بھجدا آئے
سورج چن ستارے اُسدے امر مسخر آئے

(۴)
ہے اوہ پیدا کرنے والا، حکم چلاون والا
برکت والا ہے اوہ اللہ رب جہاناں والا

55 اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا
اپنے رب کو عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارو، بے شک وہ حد سے گزر جانے
يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

○
عاجز ہو کے چپ چپیتے سورو رب دے تائیں
اوہ پسند لیاوے ناہیں باغی لوکاں تائیں

56 وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
اور امن کے بعد دنیا میں فساد برپا نہ کرو اور اللہ کو ڈر کر
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ
اور حرص سے پکارو،
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے قریب ہے۔

(۱)
بعد درستی دنیا اندر ناں فساد مچاؤ
نالے اُسنوں خوف امیدوں اپنا حال سناؤ

(۲)
بے شک اللہ اوہناں اُتے رحمت ابر وساون
نیکو کار تمامی جہڑے چنگے عمل کماون

57 وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ
اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کرنے سے پیشتر بشارت دے کر
رَحْمَتِهٖ ؕ
بھیجتا ہے،

(۱)
اوہی ذات ہواواں تائیں دے بشارت گھلے
اپنی رحمت اگے یعنی مینہ وساون اگے

حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ
یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھالاتی ہیں تو ہم اسے مُردہ شہر (خشک علاقے) کی طرف چلا دیتے ہیں،

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ
پھر اس سے پانی اتارتے ہیں پھر اس سے ہر طرح کے

الثَّمَرٰتِ
پھل نکالتے ہیں،

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝
اسی طرح ہم (بروزِ محشر) مُردوں کو نکالیں گے، تاکہ تمہیں نصیحت ملے۔

(۲)
جد اوہ چک لیاون مِل کے بدّل بھارا بھارا
خشک علاقے ول چلایئے، (کر کے حکم اشارا)

(۳)
قدرت تھیں فِر اُس دے وچّوں پانی نازل کریئے
پانی تھیں فِر ہر اک پھَل نوں زِمیوں خارج کریئے

(۴)
ایسے صورت محشر اندر مُردے کڈھ وکھایئے
تاں جے پھڑو نصیحت اس تھیں، (ایہ بیان سنایئے)

58 وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ
اور پاک علاقے (اچھی زمین) سے اللہ کے حکم سے فصلیں اُگتی ہیں، اور

وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا
جو خبیث (ناکارہ) ہو اس میں سے بہت ناقص فصل اُگتی ہے

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝
اسی طرح ہم آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ شکر ادا کریں۔

(۱)
چنگی زمیوں رب دے حکموں اُگدی فصل پیاری
ماڑی زمیوں نکلے جیکر نکلے فصل نکاری

(۲)
ایسے طرحاں سنایئے آیتاں خاطر شکر گزاراں
(شکر گزاراں خاطر یعنی خاطر نیکوکاراں!)

59 لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو انہوں نے

اعْبُدُوا اللّٰهَ
کہا: اے لوگو، اللہ کی عبادت کرو،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں، بے شک میں تمہارے بارے میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝
بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

(۱)
اساں گھلایا نوح دے تائیں قوم انہاندی وَلّے
اوہناں کہیا لوکو، سارے پُوجو رب اکلّے

(۲)
اُسدے بِن تہاڈا ہرگز ہور معبود نہ کوئی
وڈّے دن سزاواں پاوَاں(فکر میرے دل ہوئی!)

60	قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۝ ان کی قوم کے سرداروں نے کہا: بے شک ہم تمہیں صریح گمراہی میں دیکھتے ہیں۔	○ تُرت جواب سنایا اُسدی قوم دیاں سرداراں: سانوں ڈِگا دِسّیں اندر گمراہی دیاں غاراں
61	قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ نوح بولے: اے لوگو! مجھے گمراہی سے کوئی واسطہ نہیں، لیکن میں سارے مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے رسول ہوں۔	○ میں ناہیں گمراہی اندر نوح، جواب سنایا میں ہاں اک پیغمبر رب جہاناں ولّوں آیا
62	اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ میں اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں، وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝ اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	① میں تہاڈے تائیں رب دے آن پیغام پہنچاواں ایس لئی کہ ہر صورت وِچ بھلا تہاڈا چاہواں ② مینوں علم خدا دی طرفوں، (خاص عطایا ہویا) جو دماغ تہاڈے اندر کدی نہ آیا ہویا
63	اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں میں سے ایک عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ آدمی پر ذکر آیا ہے لِیُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝ تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟	① دل وِچ کرو تعجب حسرت کیا تُسی اس گلّوں؟ آیا ذکر اِک بندے اُتّے رب تہاڈے ولّوں! ② ایس لئی کہ ایہ سنا کے ڈر تہانوں پاوے نالے تقوٰی پاؤ، تم پر رحم کمایا جاوے!
64	فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ پس انہوں نے انہیں جھٹلایا پھر ہم نے انہیں اور کشتی والے ساتھیوں سمیت نجات دی،	① پر اوہناں جھٹلایا اُسنوں اساں نجات دلائی اُسنوں نالے نال جو اُسدے کشتی چک لیائی

وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ط

اور ہم نے اپنی آیتوں کو جھٹلانے والوں کو غرقاب کر دیا،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝ ۲ ع

بے شک وہ اندھی (گمراہ) قوم تھی۔

(۲)

مار ڈوبایا جنہاں نے جھٹلایا آیتاں بارے
بے شک اوہ تمامی آہے انّھی قوم نکارے

---

65 وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط ۱

اور عاد لوگوں کی طرف ان کے بھائی ھود کو پیغمبر بنایا،

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

ھود نے کہا: اے لوگو، اللہ کی عبادت کیا کرو، اس کے علاوہ تمہارا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط ۲

کوئی معبود نہیں،

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ۳

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

(۱)

فیر اساں نے عاد قبیلے اندر نبی لیاندا
رحمت کر کے اوہناں وِچّے بھائی ھود انہاندا

(۲)

ھود کہیا: اے میرے بھائیو، کرو عبادت اللہ
اُسدے بن معبود نہ کوئی ہونا ہور تہاڈا

(۳)

دسّو، کیوں نہیں رب دی طرفوں خوف تُسی ہَوڑ کھاندے؟
(تہیّوں اپنے دل دے وچّوں غیر خیال ونجاندے؟)

---

66 قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا

ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: بے شک ہم تجھے

لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ ۱

بے وقوف سمجھتے ہیں،

وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۲

اور بے شک ہم تجھے جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں۔

(۱)

قوم اُسدی دے کافر لوکاں سرداراں نے کہیا:
بے شک نظری آویں سانوں تُوں تے احمق جہیا!

(۲)

(نظر اساڈی اندر توں کوئی احمق سُکا ناہیں)
بھی اسانوں جھوٹھا لگّیں، (جھوٹھیاں دسّیں راہیں)

---

67 قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ

انہوں نے کہا اے لوگو، میں بے وقوف نہیں ہوں، بلکہ سارے جہانوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۱

کے پالنے والے کی طرف سے پیغمبر ہوں۔

( )

ھود کہیا: اے میرے بھائیو، میں کوئی احمق ناہیں
میں ہاں نبیؑ خدا دا جہڑا رب جہاناں تائیں

68 أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ۝
میں تمہیں اپنے رب کے احکام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا خیر خواہ امانتدار ہوں۔

○
رب اپنے دے حکم رسالت دیاں تہاڈے تائیں
ناصح اک امانتدارا ہاں تہاڈے تائیں

69 اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
کیا تم تعجب کرتے ہو، کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہیں
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ ۱
میں سے ایک آدمی پر ذکر آیا ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ ۲
اور یاد کرو جب تمہیں نوح کے بعد نائب بنایا،
وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ ۳
اور تمہیں پیدائش میں کشادہ کر کے زیادہ کیا،
فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۴
پس اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

①
کرو تعجب ذکر مبارک کول تہاڈے آوے؟
رب دی طرفوں اک بندے تے، تہانوں آن ڈراوے؟

②
یاد کرو جاں رب تہانوں جانشین بنایا
نوح دی قوموں بعد تہانوں آپ اوہنے وڈیایا

③
کر کشادہ وچ پیدائش کیتا بہت زیادہ
(یعنی قوّت دولت نالے اندر فرد زیادہ)

④
یاد کرو بس اپنے اُتّے رب دی نعمت ساری
ایسے وچ خدا دے بندیو، ہے نجات تمہاری!

70 قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ ۱
بولے: کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم ایک خدا کو پوجیں؟
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اور انہیں پوجنا ترک کر دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے تھے۔ تو تم
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۝ ۲
لے آؤ جس کا ہمیں وعدہ دیتے ہو، اگر سچوں میں سے ہو۔

①
اوہناں اگوں حُرت سنایا: ایس لئی توں آیا؟
اِک اللہ دی پوجا کریئے، (چاہیں توں سمجھایا؟)

②
چھوڑ دیئے معبود تمامی پیو دادے دے اپنے؟
سچّا ایں تے لے آ، جس دے نت وکھاویں سپنے

71 قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ۭ
ہود بولے تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب لازم ہو گیا،

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ
کیا تم مجھ سے ان ناموں کے سلسلے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور

اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ
تمہارے باپ دادانے (بتوں کے) رکھے ہوئے ہیں،

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا
جن کی اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری؟ پس تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے

اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝
ساتھ منتظر (قیامت کا) ہوں۔

①
ھود کہیا بس لازم ہویا تدے تہاڈے اُتے
غضب عذاب خدا دی طرفوں پوے تہاڈے اُتے

②
میرے نال ہوؤ جھگڑا کردے اوہناں ناواں اندر
تُساں تے تہاڈے پیؤ دادے جو رکھے بُتاں خاطر

③
سند دلیل جہاندے بارے اللہ نہیں اُتاری
تسی اُڈیکو تُرت اُڈیکاں میں وی اپنی واری

72 فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
پس ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے نجات بخشی،

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا
اور ہم نے اپنی آیتوں کو جھٹلانے والوں کی جڑ کاٹ کر رکھ دی کیونکہ وہ ایمان

كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ع ۹/۱۶
لانے والے نہیں تھے۔

①
اوہنوں تے جو نال اُسدے سن (قولوں تے اقراروں)
بخشی اساں نجات خلاصی کر رحمت سرکاروں)

②
کٹی جڑ انہاندی جنہاں آیتاں نوں جھٹلایا
نالے جو نہ مومن ہوئے، (جنہاں کفر کمایا)

73 وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ
نیز قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو رسول بنا کر بھیجا،

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ
صالح نے کہا: اے قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

①
فیر ثمود قبیلے وَلّے صالح بھائی انہاندا
(آیا نبی پیغمبر بن کے لئے پیغام اساندا)

②
لوکو، کرو عبادت رب دی اُسنے آکھ سنایا
اُسدے بن معبود نہ کوئی ہور تہاڈا آیا

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ

بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن نشانی آ چکی

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً ۳

ہے، یہ ہے اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی!

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

پس اسے چھوڑ دو، اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے برائی سے

بِسُوْٓءٍ ۴

نہ چھونا (اسے تکلیف نہ دینا)،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۵

ایسا ہوا تو تمہیں دردناک عذاب آ لے گا۔

(۳)

بے شک آیا پاس تہاڈے خاص نشان خدائی
ایہ نشانی ناقہ اللہ خاطر تساں بنائی

(۴)

چھوڑو اُسنوں وچ زمینے کھلا پھر دی کھاوے
نال برائی اُس دے تائیں نہ کوئی ہتھ لگاوے

(۵)

(ایس نصیحت اُتے جے نہ عمل کمایا جاوے)
رب تہاڈا تُرت تُہانوں قہر الیم پہنچاوے

74 وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

اور یاد کرو جب تمہیں عاد کے بعد نائب کیا اور تمہیں زمین میں

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ ۱

آباد کیا،

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ

اس کے میدانوں میں تم محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر

الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ ۲

گھر بناتے ہو،

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

مُفْسِدِيْنَ ۝ ۳

مچاتے پھرو۔

(۱)

یاد کرو جاں رب تہانوں جانشین بنایا
عاداں پچھے، نیز تہانوں وچ زمیں وسایا

(۲)

اُسدے صاف میداناں اندر تُسی محل اٹھاندے
نالے گھر پہاڑاں اندر تُسی تراش بناندے

(۳)

یاد کرو بس اپنے اُتے رب دی نعمت ساری
کبھی فساد مچاوو ناہیں وچ زمین ہماری

75 قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
ان کی قوم کے مغرور سرداروں نے اپنے کمزور

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
مومن لوگوں سے کہا:

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
کیا تمہیں معلوم ہے کہ صالح اپنے رب کی طرف سے ایک پیغمبر ہے؟

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝
وہ بولے بے شک ہم اس کے ساتھ ایمان لانے والے ہیں، جو کچھ اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

①
قوم اُسدی دے سرداراں مغروراں آکھ سنایا
کمزوراں نوں اوہناں وچوں جو ایمان لیایا:

②
کیا نہ جانو صالح اپنے رب تھیں مرسل آیا؟
بولے: اسی ایمان لیائے جو کجھ لے کے آیا

76 قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
مغروروں نے کہا: بے شک ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں، جس کے

كٰفِرُوْنَ ۝
ساتھ تم ایمان لائے ہو،

○
مغروراں نے اوہناں تائیں ایہ گل آکھ سنائی
اُسدے منکر اسی تہاڈے جو ایمان سمائی

77 فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
پس انہوں نے ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی،

وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
اور بولے: اے صالح لے آ جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے، اگر تو پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ۝
میں سے ہے!

①
اوہناں نے فر ناقہ دے پھڑ چارے گھونچے کٹے
ظالم نامرادے سارے امر خدا تھیں ہٹے

②
فیر اوہناں نے صالح تائیں چیلنج بول سنایا:
لے آ جے پیغمبر ایں توں جو وعدہ فرمایا!

78 فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝
پس انہیں زلزلے نے آ پکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے ہو گئے۔

○
تاں فر حُرت انہاندے تائیں آن بھچال دبایا
وقت صبح تک وچ گھراں دے مُودھے کر دکھلایا

79 فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ ۱
توصالح نے ان سے منہ پھیرلیا (ناامید ہوکر)

(۱)
تاں فِر صالح اوہناں کولوں ناامیدا مُڑیا
(اوہناں کولوں واپس ہویا دل وچ گڑھیا گڑیا)

وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ
اور بولے: اے لوگو، میں نے تمہیں اپنے رب کے احکام پہنچادیئے

(۲)
فرمایا: اے بھائیو، رب دا میں پیغام پچایا
ہاں ہاں بھلا تہاڈا میرے دل دماغ سمایا

نَصَحْتُ لَكُمْ ۲
اور تمہارا بھلا چاہا،

وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۳
لیکن تمہیں خیرخواہوں سے پیار نہیں۔

(۳)
لیکن اپنے خیرخواہاں نوں تُسی پسند نہیں کردے
(بدبختی دے پاروں خالی بھانڈا نہیوں بھردے!)

80 وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۱
اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا: بھلا تم ایسی بے حیائی پر اتر آتے ہو

(۱)
ہور جدوں سی لوط نبی نے قوم اپنی نوں کہیا
کردے ہوؤ کیا بے حیائی والا کم اجھیا؟

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۲
جو دنیا بھر میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی؟

(۲)
کیتا نہیں تہاتھوں پہلاں کسے نے دنیا اندر
(ایسی بے حیائی آئی ناہیں سننے اندر!)

81 اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ
تم تو شہوت میں آ کر عورتوں کو چھوڑ کر

(۱)
تُسی تے شہوت پاروں آوو مرداں کول تمامی
عورت زوج زنانی چھوڑو، (خاطر فعل حرامی!)

دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ ۱
مردوں کے پاس آتے ہو،

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۲
بلکہ تم لوگ حد سے گزرنے والے ہو۔

(۲)
بلکہ تُسی تے لوکی ہُنوے باغی مُسرف سارے
(یعنی پاک خدا دی حدوں باہر سدھارن ہارے)

82 وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اور اس کی قوم نے کوئی جواب نہ دیا سوا اس کے کہ بولے: انہیں اپنی بستی سے
اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ
نکال باہر کرو،
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝
بے شک وہ لوگ تو پاک صاف بنتے ہیں۔

(۱)
فِر اُس قوم نکاری کولوں کُجھ جواب نہ سریا
بس ایہ کہیا کڈھ انہانوں دیہوو پنڈوں، قریا:

(۲)
بے شک اوہ نیں بندے بَن دے پاکن پاک تمامی
(دتا طعنہ لوط ہوراں نوں سُن اپنی بدنامی)

83 فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ
تو ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو سوا ان کی بیوی کے نجات دی،
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝
وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔

(۱)
بخشی فیر نجات اُساں نے لوط پیارے تائیں
ماسوائے اُسدی بیوی، (کُل پروارے تائیں)

(۲)
(لوط ہوراں نوں جس دم اوہناں پنڈوں باہر کڈھایا)
بیٹھی رہی اوہ پچھے گھر وچ نال نہ ساتھ بنایا

84 وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ
اور ہم نے ان پر خوب مینہ (پتھروں کا) برسایا،
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
تو دیکھو، مجرموں کا کیسا انجام ہوا!

(۱)
تدوں وسایا اوہناں اُتّے مینہ اک خاص طرح دا
(یعنی گندھک، اگ مرکب پتھر ایس طرح دا)

(۲)
ویکھو کس انجام پچایا مُجرم لوکاں تائیں!
(کی نتیجہ پایا اوہناں، ملیاں کیڈ سزائیں!)

85 وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ
اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب آئے، انہوں نے کہا:
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ
اے لوگو: اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

(۱)
فِر مدین وَل نبی بنایا بھاء شعیب انہاندا
(کر اکٹھے اوہناں تائیں)، اوہ ایہ گل سناندا:

(۲)
لوکو، کرو عبادت رب دی ہوراں دی نہ پُوجا
اُسدے بِن معبود تہاڈا ہور نہیں کوئی دُوجا

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ
تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آ چکی ہے، پس

وَ الْمِيْزَانَ ۳
ماپ اور تول پورا کیا کرو،

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ ۴
اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو،

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۵
اور بعد امن کے دنیا میں فساد نہ مچاؤ،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۶
یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم مومن ہو۔

(۳)
صاف نشانی رب دی طرفوں آئی پاس تمہارے
پورے پورے کرو ہمیشاں تول پیائش سارے

(۴)
ہرگز کدی گھٹاؤ ناہیں چیزاں گھٹ نہ دینا
(توں پیائش اندر چیزاں ناں گھٹ دینا لینا)

(۵)
کر، فساد نہ بعد درستی ہرگز وچ زمینے
اس وچ بھلا تہاڈا جے ہوو صاحب تسی یقینے

86 وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ
اور ہر راہ میں دھمکیاں دیتے نہ بیٹھو اور جو اللہ پر ایمان لے آئیں انہیں

تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ ۱
اللہ کی راہ سے نہ روکو،

وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۲
اور اللہ کے دین میں کجی تلاش نہ کرو،

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ص وَ
اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا، اور دیکھو غور

انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۳
کرو، فسادیوں کا کیسا انجام ہوا!

(۱)
ہر رستے تے بیٹھو ناہیں ناں ڈراوا دیہو
ہر مومن نوں رب دی راہوں ناں روکاوا دیہو

(۲)
نالے دین خدا دے اندر کجی بناؤ ناہیں
(یعنی کر فساداں فتنے دین ونجاؤ ناہیں)

(۳)
یاد کرو جاں تھوڑے آہو رب کثیر بنایا
ویکھو مفسد لوکاں دا اُس کی اخیر بنایا!

87 وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ
اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا ہے جس کے ساتھ میں
اُرْسِلْتُ بِهٖ
بھیجا گیا ہوں،
وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ
اور ایک گروہ ہے جو ایمان نہیں لایا تو صبر کرو، یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان
اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ
فیصلہ کردے،
وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

①
فر جے اِک گروپ تہاڈا ہوگ ایمان لیایا
اُس تے جو کجھ مینوں دے کے میرے رب گھلایا

②
جے گروپ تہاڈا دوجا ناں ایمان لیاوے
صبر کرو مابین اساڈے حکم اللہ فرماوے

③
(دین اندر جو جھگڑا ہے نا تُساں اُٹھایا ہویا)
اللہ سب تھیں بہتر ہے جج، (خود فرمایا ہویا)

88 قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ ۱؎

ان کی قوم کے مغرور سردار کہنے لگے اے شعیب، ہم تجھے نکال باہر کریں گے

الجزء ۹

①

قوم اُسدی دے سرداراں مغروراں آکھ سنایا
اے شعیب تہاڈے تائیں چاہیئے باہر کڈھایا

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ
اور تیرے ساتھ ایمان والوں کو بھی اپنے شہر سے، یا تمہیں اپنے دین میں

فِيْ مِلَّتِنَا ط ۲؎
واپس لے آئیں گے،

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝ قف ۳؎
شعیب نے کہا: چاہے ہم تمہارے دین کو نا پسند کرتے ہوں؟

②

اے شہروں، تینوں نالے جو ایمان لیائے
یا تہانوں اپنے مذہب پھیر لیایا جائے

③

او تاں تائیں شعیب ہوراں نے ایہ جواب سنایا
چاہے سانوں دین تہاڈا، دل پسند نہ آیا؟

89 قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ
بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اگر ہم تمہارے دین میں

مِلَّتِكُمْ ۱؎
پھر گئے

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ط ۲؎
بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی ہو،

وَ مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اور ہمارے لائق نہیں کہ ہم اس میں پھر جائیں مگر یہ کہ ہمارا رب ایسا

اللّٰهُ رَبُّنَا ط ۳؎
چاہے،

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط ۴؎
ہمارے رب نے ہر چیز کو اپنے علم میں گھیر رکھا ہے، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا،

①

۔۔ شک جھوٹھ لگایئے اُس دم پاک خدا دے اُتّے
۔ مُڑ جایئے دین تہاڈ۔۔ے، (داغ وفا دے اُتّے)

②

۔ی جدوں نجات خدا نے سانوں اُس تھیں ہووے
(۔ں تھیں پچھے جے اَنج کریئے بہت بُرا ایہ ہووے)

③

و۔ں تہاڈے واپس جانا لائق نہیں اسانوں
۔۔ مجبوری جے کر چاہوے کھڑ۔ا رب اسانوں

④

۔ے رکھے رب اساڈا ہر اک شئے نوں علموں
ا۔اں بھروسہ کیتا اللہ اُتّے ہر اِک کھلموں

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَ اَنۡتَ
اے ہمارے رب، ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق سے فیصلہ کر
خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ۝٥٠
دے اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۵)
کر انصاف خداوند سائیں توں مابین ہمارے
بہتر ہو تم دنیا اندر فیصل کار ہمارے

90 وَ قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَئِنِ
اور ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو
اتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ۝
بے شک تم خسارہ پانے والے ہوگے۔

○
بھی اُسدے سرداراں کہیا کُفر کماون والے
چلسو مگر شعیب تاں ہوسو گھاٹا پاون والے!

91 فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِيۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۝ صلے ج
پس انہیں زلزلے نے آلیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گر گئے۔

○
تاں فر اوہناں تائیں ڈاڈھے آن بھچال دبایا
وچ گھراں دے اوہناں تائیں مُودھا آن وگایا

92 ع الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ج ۱
جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا، گویا وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے،
اَلَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَانُوۡا هُمُ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝٢
جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی خسارہ پانے والے ہوگئے

(۱)
جنہاں لوکاں شعیب ہوراں دے تائیں سی جھٹلایا
انج جاپے جیوں کدے نہ اوہناں اپنا گھر وسایا
(۲)
جو شعیب ہوراں دے تائیں سن جھٹلاون والے
اوہی ہوگئے آخر وڈّے گھاٹا پاون والے

93 فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَ قَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ
تو شعیب نے ان سے منہ موڑ لیا، اور انہیں کہا: اے لوگو، بے شک میں
رِسٰلٰتِ رَبِّيۡ ۱
نے تمہیں اپنے رب کے احکام پہنچا دیئے،
وَ نَصَحۡتُ لَكُمۡ ج ۲
اور تمہاری خیر خواہی کرتے ہوئے تمہیں نصیحت کی،

(۱)
پھیر لیا منہ اوہناں ولوں، اوہناں نوں فرمایا:
لوکو، رب دا میں تہانوں کُل پیغام پچایا
(۲)
وتّی مت تہاڈے تائیں بھلا تہاڈا کیتا
(پر تُساں ہے بدبختی دا پُور پیالہ پیتا!)

ع ١١ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝٩٣
پھر میں کافر لوگوں پر کیوں تأسف کروں!

(٣)
کا:دں رنج افسوس اٹھاواں نامراداں حالے
جھڑے لوکی ہوون ظالم کفر کماون والے

94 وَ مَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ
اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو ہم
اَهْلَهَا
نے پکڑا
بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝٩٤
سختی اور تکلیف میں تا کہ وہ عاجزی کریں۔

(١)
کدی اساں نے بھیجیا ناہیں بستی کسے پیغمبر
پھڑیا مگر انہاندے تائیں رہین جو اس دے اندر

(٢)
سختی دکھ مصیبت اندر نالے وچ لاچاری
تاں جے کرن اساڈے اگے عاجز ہو کے زاری

95 ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا
پھر ہم نے بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی یہاں تک کہ وہ بہت بڑھ گئے،
وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ
اور بولے بے شک ہمارے آباؤ اجداد کو بھی دکھ سکھ پہنچا تھا،
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩٥
تو ہم نے انہیں اچانک آ دبوچا اور وہ بے خبر رہے۔

(١)
فیر اساں بدحالی بدلی خوش حالی دے اندر
ایتھوں تک کہ بہت ودھے اوہ، (مال اولاد دے اندر)

(٢)
(بدبختی دے ماروں) اوہناں آپس دے وچ کہیا
پیؤ دادے نوں وی سی لگا دکھ سکھ ایہو جہیا

(٣)
اچن چیتی تدوں اساں نے پھڑیا آن انہانوں
(اوہ دم غفلت اندر آہے)، ناہا شعور انہانوں

96 وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا
اور اگر ان شہروں والے ایمان لاتے اور ڈرتے،
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ
تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے کھول دیتے، مگر انہوں
وَالْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا
نے تو جھٹلا دیا،

(١)
بھی ایمان لیاؤندے جیکر اوہناں شہراں والے
نالے ڈردے، (ناں کم کردے جھڑے بدیاں والے)

(٢)
دیندے کھول انہاندے اُتے برکت زمیں اسمانوں
پر اوہناں جھٹلایا سانوں، (پھر گئے دین ایمانوں)

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ٩٦

تو ہم نے انہیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے پکڑ لی۔

(۳)

تاں فیر پھڑیا اساں انہاںنوں، (سختی اندر دھریا)
عملوں کسیوں اوہناں نے سی جو کجھ کیتا کریا

97 اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا

کیا شہروں والے نڈر ہو گئے کہ ہمارا عذاب رات کو ان پر آ ... درو وہ

وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ؕ

سو رہے ہوں؟

○

کیا بے خوف ہوئے اوہ شہراں والے لوک عذابوں
راتیں آوے اوہناں اُتے سُتیاں نیندر خوابوں

98 اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا

یا شہروں والے بے خوف ہو گئے کہ ان پر ہمارا عذاب دن کو ...

ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

اور وہ کھیل تماشے میں مصروف ہوں؟

○

کیا بے خوف ہوئے اوہ شہراں والے لوک عذابوں
دن نوں آوے اوہناں اُتے کھیڈن کھیڈ حسابوں؟

99 اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ

کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے؟ تو یاد رکھو، اللہ کی تدبیر سے سوائے

ع ۱۲ ۲ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

خسارہ پانے والوں کے کوئی بے خوف نہیں ہوتا۔

○

کیا بے خوف تمامی ہوئے اوہ رب دی تدبیروں؟
بن خاسر بے خوف نہ ہوون اللہ دی تدبیروں

100 اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ

کیا انہیں ہدایت نہ ملی جو مالکوں کے بعد زمین کے وارث

بَعْدِ اَهْلِهَآ

ہوئے؟

اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں کے سبب مصیبت میں ڈال دیں

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ ١٠٠

اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیں پھر وہ کچھ نہ سن سکیں۔

(۱)

مالک اصل زمیں دے پچھوں جہڑے وارث ہوئے
کیا اوہناں نوں مت نہ آئی، (غفلت غافل ہوئے)؟

(۲)

سانوں قدرت حاصل وڈی جے اسی ایہ چاہیے
پکڑا نہاں نوں اوگن پاروں وچ مصیبت پایئے

(۳)

جے فر چاہیے دل انہاندے اُتے مہر لگایئے
سُن نہ سکن، (منن ناہیں، دلوں ایمان اٹھایئے)

101 تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ ا

یہ ہیں وہ شہر یا بستیاں جن کی خبریں ہم آپ کو دیتے ہیں،

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا

اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لائے، مگر انہیں ایمان لانے کی

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۲

توفیق نہ ہوئی

بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

کیونکہ انہوں نے پہلے تکذیب کی تھی، اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۳

مہر کر دیتا ہے۔

(۱)

ایہ نبیاں دے شہر تمامی، (ذکر جہاندا کیتا)
دَسّے کھول حالات تہانوں، (اے ہمارے بیتا!)

(۲)

لے دلیلاں کول انہاندے آئے رسول انہاوندے
پر توفیق نہ ہوئی اوہناں کہ ایمان لیاوندے

(۳)

ایں لئی کہ اس تھیں پہلاں سی اوہناں جھٹلایا
مُہر دلاں تے لاوے اللہ جنہاں کفر کمایا

---

102 وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

اور ہم نے ان میں سے اکثر کو عہد کا پابند نہ پایا، اگر پایا تو ان میں سے

وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝

اکثر کو فاسق پایا۔

( )

اکثر اساں انہاندے تائیں عہد پابند نہ پایا
جے پایا تے "اکثر اوہناں تائیں فاسق پایا

---

103 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی آیتیں دے کر فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۱

درباریوں کے پاس بھیجا

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ ۲

تو انہوں نے ایمان لانے کی بجائے ان نشانیوں کے ساتھ زیادتی (تکذیب) کی،

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ۳

تو آپ دیکھ لیں کہ مفسد لوگوں کا کیا انجام ہوا؟

(۱)

بعد انہاندے موسیٰ تائیں آیتاں دے بھجوایا
فرعونے تے سرداراں نوں جا اوہنے سمجھایا

(۲)

ناں ایمان لیائے ظالم، اُلٹا ظلم کمایا
کفر بیماری پاروں اوہناں آیتاں نوں جھٹلایا)

(۳)

ویکھ انہاندا رب تیرے نے، کی انجام بنایا!
جنہاں لوکاں دنیا اندر سی فساد مچایا

104 وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور موسیٰ نے فرمایا: اے فرعون، بے شک میں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔

○
اے فرعون مصر دیا شاہا! موسیٰ نے فرمایا:
بے شک میں رسول خدا دا جس جہان بنایا

105 حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

مجھ پر لازم ہے کہ میں اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہوں،

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ

بے شک میں تمہارے لئے تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل لے کر آیا ہوں

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

پس میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو۔

①
میرے اُتے واجب ہویا پاک خداوند بارے
میں بولاں تے بولاں بالکل حق خداوند بارے

②
رب دی طرفوں لے نشانی آیاں کول تہاڈے
اسرائیلی لوکاں تائیں بھیجو نال اساڈے!

106 قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

بولا: اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو لے آ، اگر تو سچ بولنے والوں میں سے ہے۔

○
آکھن لگا جے کر کوئی توں نشانی پائی
سچا ایں تے لے آ فوراً، (کاہنوں رکھ چھپائی)

107 فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝

تو موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا جو ناگہاں ایک بڑا ناگ بن گیا۔

○
موسیٰ نے فرسٹیا عاصا، (جھٹ کمال وکھایا)
جہڑا بن کے موٹا ڈاڈھا ناگ نظر وچ آیا

108 وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ ع ۱۳

پھر انہوں نے اپنا ہاتھ نکالا جو اچانک ناظرین کے سامنے روشن ہو گیا۔

○
فِر کڈھیا ہتھ باہر اُسنے، (معجزہ ہور وکھایا)
ویکھن والیاں تائیں جوسی روشن نظری آیا

109 قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝

فرعون کی قوم کے سرداروں میں سے بولے: بے شک یہ ایک بہت ماہر جادوگر ہے۔

○
قوم فرعونے دے سرداراں جھٹ ایہ آکھ سنایا
بے شک ہے ایہ جادوگر اک ماہر بن کے آیا

110	يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ یہ تمہیں تمہارے وطن سے باہر نکالنا چاہتا ہے، پس تمہارا کیا مشورہ ہے؟	○ یہ تہانوں اپنے وطنوں باہر کڈھانا چاہوے سو کی صلاح ہن اندر من تہاڈے آوے؟
111	قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ۙ بولے: موسیٰ اور اس کے بھائی کو ٹھہرالو اور شہروں میں جمع کرنے والے اہلکار بھیجو،	○ بولے: روکو موسیٰ نالے اُس دے بھائی تائیں نالے بھیجو شہراں اندر تُرت بُلاویاں تائیں
112	يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ جو تمہارے پاس سب ماہر جادوگروں کو لے آئیں۔	○ ہر اک ماہر جادوگر نوں خدمت وچ لیاون (فوراً عمل کماون حکموں دیر ذرا نہ لاون)
113	وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اور جادوگر فرعون کے پاس آئے، بولے: اگر ہم موسیٰ کے ساتھ مقابلے اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ میں غالب آئے تو ہمیں اجر ضرور ملنا چاہیے۔	○ جادوگر تمامی خدمت وچ فرعونی آئے بولے: ملے انعام ضروری جے ہم غالب آئے؟
114	قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فرعون بولا: ہاں ہاں، کیوں نہیں تمہیں مقربین میں لے لیا جائے گا۔	○ ہاں ہاں، ملے انعام تہانوں فوراً آکھ سنایا نالے بے شک سبھناں تائیں رکھنے خاص بنایا
115	قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ جادوگر بولے: اے موسیٰ آپ ڈالیں گے یا ہم ڈالنے والے نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝ ہوں؟	○ بولے ساحر: ہاں اے موسیٰ، کی خیال تہاڈا؟ توں سٹیں یا اَسی وگایئے، (ویکھ کمال اساڈا!)
116	قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ موسیٰ بولے: تم ڈالو تو جب انہوں نے ڈالا، لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ دیا اور انہیں ڈرا دیا، وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝ اور وہ بہت بڑا جادو لائے۔	① موسیٰ کہیا تُسی وگاؤ، جدوں وگایا اوہناں اکھاں اُتے جادو پا کے آن ڈرایا اوہناں ② جادو کاراں، (اپنے فن وچ خاصا زور لگایا اپنے ولوں زور لگا کے)، سحر عظیم وکھایا

117 وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ تم بھی اپنا عصا ڈال دو،

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ

(جب موسیٰ نے ڈالا) تو دفعتہً وہ ان کی مصنوعی (جھوٹی) چیزوں کو نگلنے لگا۔

(۱)

فیر اساں نے موسیٰ تائیں بھیج وحی فرمایا:
اپنا عاصا سٹ میدانے، (جو توں نال لیایا)

(۲)

جس دم موسیٰ سٹیا عاصا، (ناگ ڈراون لگّا)
جو کجھ جادوگراں بنایا اِک اِک کھاون لگّا

118 فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ

پس حق ثابت ہو گیا اور جادوگروں کا عمل باطل ہو گیا۔

ایس طرحاں بس حق تمامی بن حقیقت آیا
باطل ہویا فوراً جہڑا اوہناں عمل وکھایا

119 فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ

یہاں وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔

ہوئی شکست انہاں نوں ایتھے، (نامُرادے ہوئے)
پَرتے مَل مُکالکھ سارے، (بے بُنیادے ہوئے)

120 وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ

اور تمام جادوگر سجدے میں ڈال دیے گئے۔

(تک ایہ معجز موسیٰ دا) اوہ جادو کار تمامی
ڈِگتے فوراً سجدے اندر، (کیا خاصی کیا عامی)

121 قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

سب بول اٹھے: ہم سارے جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

(سجدے پئے کے جادوکاراں)، ایہ بیان سنائے
پالنہار جہاناں اُتّے اسی ایمان لیائے

122 رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۚ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

یعنی موسیٰ دا جو رب اے اوہو رب اساڈا
بھی جو رب ہارون ہوراں دا اوہو رب اساڈا

123 قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

فرعون بولا: تم موسیٰ پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

یہ بڑا فریب (سازش) ہے جو تم نے شہر میں پھیلایا ہے تاکہ تم اس کے باسیوں

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

کو نکال باہر کرو،

(۱)

تاں فرعون لعینے سبھناں تائیں دَڑکے لائے:
میرے اِذنوں پہلاں اُس تے تُسی ایمان لیائے؟

(۲)

اندر شہر تُساں ایہ بے شک وڈّا مکر چلایا
تاں جے اِس دے لوکاں تائیں چاہو باہر کڈھایا

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ۳

تو تمہیں جلد ہی پتہ چل جائے گا۔

(۳)

جان لووگے جلدی جھڑا تساں نتیجہ پایا!
(اپنے حق وچ تساں تمامی بہتا بُرا کمایا)

---

124 لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دوں گا، پھر تم سب کو سولی

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

پر چڑھا دوں گا۔

○

ست مخالف میں تہاڈے ہتھ تے پیر کٹاساں
فیر تہانوں سبھناں تائیں سُولی پکڑ چڑھاساں

---

125 قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ○ۚ

بولے: بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

○

فرعونے نوں جادوکاراں ایہ جواب سنایا:
اسی خدا ول جاون والے سانوں خوف نہ رایا

---

126 وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا

اور تمہیں ہماری طرف سے کیا بات بُری لگی، صرف یہی کہ ہم اپنے رب کی

جَآءَتْنَا ؕ

آیتوں پر ایمان لائے جب وہ ہمارے پاس لائی گئیں؟

(۱)

تینوں لگی بُری اساڈی کیہڑی گل سوائے؟
رب ساڈے دیاں آیتاں آئیاں اسی ایمان لیائے؟

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ۧ ۵

اے رب ہمارے، ہم پر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں
وفات دے!

(۲)

رب ساڈے، ساڈے اُتے صبروں جام اُتاریں
بھی اسانوں مارن ویلے مسلم کر کے ماریں

---

127 وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ

اور فرعونی سردار بولے: کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو کُھلا

مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ

چھوڑتا ہے

(۱)

فیر کہیا سرداراں سبھناں قوم فرعونی والے:
کیا موسیٰ نوں چھٹی دیویں قوم اُسدی نوں نالے؟

لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ ۲

کہ وہ ملک میں فساد کرتے پھریں اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ جائیں؟

(۲)

وچ زمین مصر دی تیرے مُلک فساد مچاون
تینوں، تیرے معبوداں نوں سَت سلام سناون؟

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۳
بولا: عنقریب ہم ان کے لڑکوں کو قتل کیا کریں گے اور ان کی لڑ بوں کو زندہ رکھا کریں گے،

وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝ ۴
اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں۔

(۳)
ظالم بول سنایا: مرد انہاندے قتل کرائیے
بھی عورات انہاندی تائیں زندہ رکھ ستائیے

(۴)
بے شک ہر اک صورت غالب اسی انہاندے اُتّے
(اوہ کمزور نمانے ہر دم ہیٹھ اساڈے جُتّے)

128 قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۱
موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو،

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ قف یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ
بے شک ساری زمین اللہ کے لئے ہے، اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ط ۲
اسکا وارث بنا دیتا ہے۔

وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ ۳
مگر آخرت (کی نعمت) پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

(۱)
قوم اپنی دے تائیں تاں فر موسیٰ نے فرمایا:
منگو مدد خدا تھیں نالے، رکھو صبر کمایا

(۲)
بے شک ایہ زمین تمامی قبضے وچ خدا دے
جنہوں چاہے بندیاں وچوں وارث آپ بنادے

(۳)
(اِس دنیا تے ہر اِک تائیں حصہ رب عطایا)
پَر آخر نوں خالص اوہنے متقیاں لئی بنایا

129 قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ
بولے: آپ کے آنے سے پہلے بھی ہم ستائے گئے اور آپ کے آنے

مَا جِئْتَنَا ط ۱
کے بعد بھی،

قَالَ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ ۲
فرمایا: قریب ہے تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے،

ع ۱۵ ۵ وَ یَسْتَخْلِفَكُمْ فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۳
اور تمہیں زمین میں نائب بنا دے پھر تمہیں دیکھے، کیسے عمل کرتے ہو!

(۱)
بولے: تیرے آون پہلوں اسی ستائے گئے
بھی ہن تیرے آون پچھوں اسی ستائے گئے

(۲)
(دین تسلّی اوہناں خاطر)، تاں موسیٰ فرمائے
ہو سکدا اے رب تہاڈا دشمن مار وتجائے

(۳)
دنیا اُتّے جلدی اُسدے نائب بنائے جاؤ
تاں جے ویکھے اوہ تہانوں کیسے عمل کماؤ!

130 وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِیْنَ وَ نَقْصٍ

اور بے شک ہم نے فرعونیوں کو قحط میں اور پھلوں کے گھاٹے میں مبتلا

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ۝

کیا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

○

...ط اندر فِر پھڑیا ہم نے قوم فرعونی تائیں
...لے پھل وچ گھاٹا دتا، پھڑن نصیحت تائیں

131 فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ

پس جب انہیں آسائش حاصل ہوتی تو کہتے یہ ہمارا حق ہے اور اگر انہیں

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ

کوئی سختی ملتی

یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ

تو اس بدشگونی کو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کے ذمے لگاتے،

اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

یاد رکھو، ان کی بدشگونی اللہ کی طرف سے تھی مگر وہ

لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

اکثر نہیں جانتے تھے۔

①

...بدوں اسائش حاصل ہووے آکھن حق اساڈا
...جے سختی ملے انہانوں، (لان فریبی آہڈا)

②

...مدی بدشگونی ظالم موسیٰ دے سرلاون
...نالے جو حواری موسیٰ اوہناں دے سر لاون

③

بدشگونی اوہناں دی اوہ رب دی طرفوں آہی
پر اوہناں چوں اکثر تائیں اِسدا علم نہ آہی

132 وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰیَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

وہ بولے: ہم پر جادو کرنے کے لئے جیسی چاہو کوئی آیت لے آؤ،

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝

ہم کسی طرح تم پر ایمان لانے والے نہیں۔

①

بولے جیسی چاہو آیت، ساڈے کول لیاؤ
تاں جے اُس تھیں ساڈے اُتے جادو سحر چلاؤ

②

(کر لوؤ جو کجھ کرنا چاہو، جیکر اسی نہ چاہیئے)
ہرگز ہرگز تہاڈے اُتے ناں ایمان لیایئے

133 فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ

پھر ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں

وَالْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫

اور جوئیں اور مینڈک اور خون واضح نشانیاں بھیجیں،

①

تاں فِر اساں انہاندے اُتے آن طوفان چلائے
خون، جوئاں تے مینڈک، ٹڈیاں صاف نشان وکھائے

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

(٢)
(ویکھ عذاب تمامی صُورت)، پرت تکبّر کیتا
اوہ سب اصلوں آہے مُجرم، (جُرم پیالہ پیتا)

134 وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ

پھر جب ان پر عذاب آیا تو بولے: اے موسیٰ، اپنے رب سے ہمارے

لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

لئے دعا مانگو، اس عہد کی بنا پر جو تمہارے پاس ہے،

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

اگر تو ہم سے عذاب ٹال دے تو ہم تم پر یقیناً ایمان لے آئیں گے، اور بنی

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

اسرائیل کو لازماً تمہارے ساتھ بھیج دیں گے۔

(١)
جدوں عذاب انہاندے اُتّے آیا فوراً بولے:
موسیٰ، منگ اساڈی خاطر، عہد تیرے رب کولے

(٢)
جے عذاب اساتھوں ٹالیں اسی ایمان لیایئے
نال تیرے سب اسرائیلی لازم اَسی گھلایئے

135 فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ

پھر جب ہم ان سے عذاب ایک مدّت تک ٹال دیتے جس تک انہیں پہنچنا

بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝

ہوتا تو وہ فوراً عہد توڑنے لگتے۔

○
جدوں انہانتھوں اک مدّت تک اسی عذاب ہٹاندے
اُس مدّت نوں پہنچن جس دم فوراً عہد تڑاندے

136 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ

پس ہم نے ان سے انتقام لیا تو انہیں دریا میں غرق کر دیا،

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا

اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غفلت

غٰفِلِيْنَ ۝

برتتے رہے۔

(١)
تاں فِر بدلہ لیا اُنہانتھوں کیتا غرق انہانوں
یعنی نیل ندی دے اندر دتا ڈوب انہانوں

(٢)
ایس لئی کہ اوہناں ساڈی آیتاں نوں جھٹلایا
لاپرواہی کر کے اوہناں کنڈیں مگر وَگایا

137 وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

اور ہم نے کمزوروں کو اس زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا وارث

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ

بنا دیا جسے ہم نے بابرکت بنایا،

(١)
فِر کمزوری قوم زمیں دی وارث چک بنائی
مشرق مغرب تائیں جھڑی برکت دار بنائی

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْٓ

اور بنی اسرائیل کے بارے میں تمہارے رب کا موزوں عہد پورا ہوا اس

اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ ۲

بنا پر کہ انہوں نے صبر کیا،

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ ۳

اور ہم نے جو کچھ فرعون اور اس کی قوم نے بنایا تھا، برباد کر دیا،

وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝ ۴

اور اسے بھی جو وہ چڑھاتے تھے۔

(۲)

پورا ہویا عہد خدا دا اسرائیلیاں اُتّے
ایس لئی کہ صبر کمایا (دکھ تکلیفاں اُتّے)

(۳)

اساں تمامی نِیل دے اندر دھرتے آن وگایا
جو فرعون بنایا نالے اُسدی قوم بنایا

(۴)

نالے اوہناں آہا جو کجھ وختاں نال چڑھایا
(یعنی باغ محلّاں تائیں گھٹّے وچ رلایا)

---

138 وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار پہنچایا تو وہ ایک قوم پر آئے جو اپنے

قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ ۱

بتوں کے سامنے اعتکاف کر رہے تھے،

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ ۲

بولے: اے موسیٰ ہمارے لئے بھی ایک معبود بناؤ جیسے ان کے معبود ہیں،

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ ۳

فرمایا: بے شک تم جاہل لوگ ہو۔

(۱)

فیر اساں نے اسرائیلی دریا پار پچائے
وہ بتاں نوں پوجن والے لوکاں دے کول آئے

(۲)

بولے: موسیٰ، ساڈے لئی وی کوئی معبود بناؤ
جیونکر ایہناں لوکاں اگّے معبوداں نوں پاؤ

(۳)

(نال افسوس رنجیدہ ہو کے) موسیٰ نے فرمایا:
بے شک تسی تمامی جاہل، (وڈّا جہل کمایا!)

---

139 اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا

بے شک وہ برباد ہونے والا ہے جس میں وہ پڑے ہوئے ہیں، اور جو عمل

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

وہ کرتے ہیں، باطل ہے۔

( )

جہڑے کم ایہ رُجھے ہوئے ہے بربادی والا
باطل عمل کماون، (ہے اوہ نامرادی والا)

---

140 قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ بولے: کیا میں اللہ کو چھوڑ کر تمہارے لئے کوئی معبود تلاش کروں جبکہ

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس نے تمام لوگوں پر تمہیں فضیلت عطا فرمائی ہے۔

( )

بن اللہ معبود بناواں موسیٰ نے فرمایا
جد کہ اُسنے ہے تہانوں دنیا تے وڈیایا

141 وَ اِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ

اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دلائی، وہ تمہیں سخت عذاب

سُوْٓءَ الْعَذَابِ

دیتے تھے،

یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ

تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتے تھے، اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے،

وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

①

آل فرعونوں جدوں تہانوں اساں نجات دلائی
دیندے بُرا عذاب تہانوں؛ (عزت خاک ملائی)

②

مُڑیاں نوں اوہ قتل کراندے کُڑیاں زندہ رکھدے
رب دی طرفوں سخت ازمائش وچ تہانوں رکھدے

142 وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ان میں دس کا اتمام فرمایا،

فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً

تو ان کے رب کا عہد چالیس رات کا پورا ہوا،

وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: میری قوم میں میری جانشینی کرنا،

وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ

اور ان کی اصلاح کرنا، اور مفسد لوگوں کی اتباع نہ کرنا۔

①

تیہہ[۳۰] راتاں دا موسیٰ دے سنگ عہد اساں فرمایا
فر دس[۱۰] راتاں تائیں ہور انہاندے وچ ملایا

②

پورا ہویا عہد خدا دا چالی[۴۰] راتاں اندر
(ایہ سی عہد خدا دا پاک تورات عطاون خاطر)

③

موسیٰ نے ہارون بھائی نوں اودوں سی فرمایا:
جانشینی میری کرنا، (اے میرے ماں جایا)

④

ہور درستی کر دے رہنا قوم میری دی، بھائی
ناں اُس راہے جانا ہرگز جو فسادیاں پائی

143 وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِیْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ

اور جب موسیٰ ہمارے وقت مقررہ پر حاضر آئے تو ان کے رب نے ان سے کلام فرمایا،

①

ساڈے وقت مقرر اُتے جاں موسیٰ سی آیا
ناں اُسدے سی رب اُسدے نے خود کلام چلایا

قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ ٢

موسیٰ بولے: اے رب مجھے اپنا آپ دکھا، میں تیرا دیدار کروں،

قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ ٣

فرمایا: تم مجھے نہیں دیکھ سکتے، لیکن اس پہاڑ کی طرف دیکھو،

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا

اگر وہ اپنی جگہ کھڑا رہا تو تم بھی مجھے دیکھ لوگے، پس جب ان کے رب نے

تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ ٤

پہاڑ پر اپنا جلوہ ڈالا،

جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ ٥

تو اس نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑے،

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ

پھر جب انہیں افاقہ ہوا تو بولے، تو پاک ہے، میں تیری طرف رجوع لایا ہوں

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ٦

اور میں پہلا مسلم ہوں۔

(٢)
آکھن لگا ربا مینوں اپنا آپ وکھاویں
تینوں رج رج ویکھاں، (اپنا آپ دیدار کراویں)

(٣)
ہرگز مینوں ویکھ نہ سکیں رب نے ایہ فرمایا
لیکن نظر اٹھاویں طرفے طور پہاڑ جو آیا

(٤)
جے پہاڑ ٹکانے رہیا توں وی ویکھ سکیں گا
جاں فر اوس پہاڑے اُتے پائی رب تجلّی

(٥)
کیتا اُسنوں ریزہ ریزہ، (سالم رہیا نہ رائی)
موسیٰ ڈگ پیا منہ مودھے ماسہ ہوش نہ پائی

(٦)
فرمایا توں پاک خدایا، جدوں افاقہ ہویا
تیری طرف رجوع لیایاں، پہلا مومن ہویا

144 قَالَ یٰمُوْسٰٓى اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَى النَّاسِ

فرمایا: اے موسیٰ، میں نے تمہیں تمام لوگوں پر چُن لیا اپنے پیغام کی وجہ

بِرِسٰلٰتِیْ وَ بِكَلَامِیْ ۖ ١

سے اور اپنے ساتھ کلام کرنے کی بنا پر،

فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝ ٢

پس لے لو جو تمہیں دوں اور شکر گزار بن جاؤ۔

(١)
اے موسیٰ میں بے شک تینوں چُنیا، رب فرمایا
لوکاں وچوں، بخش رسالت بھی کلام سوایا

(٢)
لے بس جو تینوں دیواں میں درگاہے وچوں
دل تھیں ہوجا میرے بندیاں شکرگزاراں وچوں

145 وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ

اور ہم نے ان کے لئے الواح میں ہر طرح کی نصیحت اور ہر شئے کی

مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ ١

تفصیل تحریر فرمائی،

(١)
لوحاں اندر موسیٰ خاطر دتی لکھ اسانئے
ہر اک قسم نصیحت نالے ہر تفصیل اسانئے

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ۲ پس انہیں مضبوطی سے پکڑلو اور اپنی قوم کو حکم کرو کہ وہ بھی انہیں اچھی طرح ۔ پکڑ لیں، سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۳ میں جلد تمہیں فاسقوں کا گھر دکھاؤں گا۔	(۲) پکا پکڑیں خود انہانوں (پورا عمل کماویں) پکڑن چنگی طرح انہانوں، قومے نوں فرماویں (۳) فاسق لوکاں دا گھر دساں جلدی نال تہانوں (یعنی جلدی چل وکھاساں بلدی نار تہانوں)
146 سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِی میں جلد انہیں اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا جو دنیا میں ناحق الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ۱ تکبر کرتے ہیں، وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھیں پھر بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر وہ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ۲ راہ ہدایت دیکھیں تو اسے اختیار نہیں کریں گے، وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ۳ اور اگر ٹیڑھا راستہ دیکھیں گے تو اسے فوراً اپنالیں گے، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا ایسا اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غفلت غٰفِلِيْنَ ۴ برتتے رہے۔	(۱) آیتاں کولوں پھیر دیاں گا جلد انہاندے تائیں ناحق جھڑے وچ زمیں دے کرن تکبّر تائیں (۲) بھی جے ویکھن کل نشانی ناں ایمان لیاون بھی جے ویکھن سدھا رستہ اُس رستے نہ جاون (۳) بھی جے ویکھن ڈنگا رستہ جھٹ اُس نوں اپناون (یعنی پُٹھے طور انہاندے پُٹھے عمل کماون) (۴) ایس لئی کہ اوہناں ہر دم آیتاں نوں جھٹلایا ہر دم غافل رہے انہاتھیں، (نہیں خیال دوڑایا!)
147 وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ ؕ۱ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کے آنے کو حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے ، یہ صرف ان کے اعمال كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۵ ع ۱۷ کی سزا ہے۔	(۱) آیتاں پاک اساڈیاں تائیں جنہاں نے جھٹلایا نالے آخر آون بارے ناں ایمان کمایا (۲) ضائع ہو گئے عمل انہاندے، (سب کجھ گھٹے پایا!) ویسا بدلہ پایا اوہناں جیسا عمل کمایا

148 وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
اور موسیٰ کی قوم نے ان کے پیچھے اپنے زیورات سے ایک بچھڑے کا جسم
حُلِیِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ ۱
بنایا جس کی آواز بیل کی تھی،
اَلَمْ یَرَوْا اَنَّهٗ لَا یُكَلِّمُهُمْ ۲
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے نہ کلام کرتا ہے
وَ لَا یَهْدِیْهِمْ سَبِیْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا
اور نہ انہیں سیدھی راہ دکھاتا ہے؟ انہوں نے اسے معبود بنالیا، اور وہ
ظٰلِمِیْنَ ۝ ۳
ظالم تھے۔

(۱)
موسیٰ پچھوں قوم نکاری زیور لے کے سارے
وچھے دا اک بُت بنایا، بیل مثال ڈکارے

(۲)
کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں وچھا نال انہاندے
موں وں بولے چالے ناہیں، (ہرگز نال انہاندے؟)

(۳)
ویوے نہیں ہدائت انہانوں، (اپنا آپ نہ پایا)
اُسنوں سی معبود بنایا، اوہناں ظلم کمایا

149 وَ لَمَّا سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ ۱
اور جب وہ اپنے کیے پر پچھتائے اور دیکھا کہ گمراہ ہوگئے،
قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا ۲
تو بولے: اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کرے گا،
وَ یَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ ۳
اور ہمیں نہیں بخشے گا تو ہم لازماً گھاٹا پانے والوں میں سے ہوں گے۔

(۱)
جاں پچھتائے اپنے ہتھوں سمجھ انہانوں آئی
(ماری مَگّی مت انہاندی)، سی گمراہی پائی

(۲)
لگے کہن تمامی، (اپنے سر سجدے وچ دھر کے)
جے نہ رحم کمایا اللہ نظر کرم دی کر کے

(۳)
نالے جے نہ بخشیا سانوں، (اپنے فضل کمالوں)
گھاٹا پاون والے ہوئیے، (سارے جانوں مالوں)

150 وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ ۱
اور جب موسیٰ اپنی قوم کے پاس واپس آئے غصے ہوتے اور افسوس کرتے،
قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ
کہنے لگے: میرے بعد تم نے بری خلافت کی، کیا تم نے اپنے رب کے حکم
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ ۲
کے بارے میں عجلت سے کام لیا؟

(۱)
موسیٰ جاں فر واپس آیا قوم اپنی دے کولے
غصے تھیں پچھتاندا آیا، (ہویا کولے کولے!)

(۲)
آکھن لگا پچھوں میرے بری خلافت کیتی
کیا تساں نے امر خدا دے نال شتابی کیتی؟

وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ ۳ۦ

اور لوحیں رکھ دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ لیا اور اسے اپنی طرف کھینچنے لگے۔

﴿۳﴾

لوحاں رکھ تمامی فوراً سر بھائی دا پھڑیا
کھچ کھچ مارے اپنے وَلّے، (سر ہتھاں وچ کڑیا)

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ ۴ۦ

ہارون بولے: اے میری ماں کے بیٹے، بے شک قوم نے مجھے کمزور سمجھا،

﴿۴﴾

ہاروں عرض گزاری اگوں اے میرے ماں جایا:
بے شک قوم میری نے مینوں سی کمزورا پایا

وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ ۵ۦ

اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے، پس دشمنوں کو میرے ساتھ (میری وجہ سے) خوش نہ کرو۔

﴿۵﴾

اوہ تے سن تمامی مینوں مار مکاون والے
خوش کریں نہ دشمن میرے، میرے نال حوالے!

وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۰ ۶ۦ

اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ نہ ملاؤ۔

﴿۶﴾

مینوں نال انہاندے بھائی چاہیئے نہیں ملایا
جنہاں لوکاں اپنے اُتّے آپے ظلم کمایا

151 قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ ۱ۦ

موسیٰ نے کہا: اے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما،

﴿۱﴾

موسیٰ کہیا: ربّا، بخشیں مینوں نالے بھائی
نالے سانوں داخل کرنا اپنی رحمت چھائی

ع ۸ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ۲ۦ

اور تو رحم کرنے والوں کا رحم کرنے والا ہے۔

﴿۲﴾

تُہنیں وڈّا دنیا اندر رحم کماون والا
(رحم کماون والیاں اُتّے رحم کماون والا)

152 اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۱ۦ

بے شک جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا، جلد انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب (عذاب) پہنچے گا،

﴿۱﴾

بے شک جنہاں وچھے تائیں سی معبود بنایا
رب دی طرفوں غضب انہاندے اُتّے لازم آیا

وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ
اور دنیا کی زندگی میں رسوائی حاصل ہوگی، اور اس طرح ہم جھوٹ
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝
باندھنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔

②
وچ حیاتی دنیا ہوسی ذلت حصے رسوائی
مفتریاں دے حصے آہو ایہو سزا ہے آئی

153 وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
اور جنہوں نے برے عمل کیے پھر توبہ کی بعد اس کے
بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ
اور وہ ایمان لائے،
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
بے شک رب تیرا اس کے بعد لازماً بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

①
بُرے اعمال کمائے جنہاں مُڑ کے توبہ کیتی
فِر ایمان لیائے پچھوں، (جس دم توبہ کیتی)
②
اُسدے پچھوں بے شک تیرا اللہ رحم کماوے
اوگہاراں خاطر اوہ غفور رحیم صداوے

154 وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ
پھر جب موسیٰ کا غصہ دور ہوا انہوں نے الواح پکڑ لیں،
وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ
جن کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے
لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝
ڈرتے تھے۔

①
موسیٰ ولّوں غصّوں غصہ جس دم ساکت ہویا
لوحاں چک لیاں اوہ سچے، (جاں حق ظاہر ہویا)
②
او ناں دے وچ لکھی ہوئی رحمت اُتے ہدایت
رب تھیں ڈرنے والیاں تائیں ہردم کرے کفایت

155 وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
اور موسیٰ نے ہمارے مقررہ وقت (وعدے) کے مطابق اپنی قوم کے
ستر آدمی چن لئے،
فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
پس جب انہیں زلزلے نے آلیا تو موسیٰ نے کہا: اے رب، اگر تو چاہتا،
اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ
تو انہیں اس سے پہلے مجھ سمیت ہلاک کر دیتا،

①
موسیٰ عہد مقرر خاطر، ستر بندیاں تائیں
قوم اپنی دے وچوں چُنیا، (نال لیجاون تائیں)
②
جس دم موسیٰ نے انہاں نوں آن بھچال دبایا
اللہ سائیں جے توں چاہندا، موسیٰ آکھ سنایا:
③
کردا توں ہلاک انہاں نوں نالے میرے تائیں
پہلاں ہی، (توں مارونجاندوں پھڑ کے سبھناں تائیں)

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ج ۴

تو کیا تو ہمیں اس کی وجہ سے ہلاک کردے گا جو کام ہم میں سے بے وقوفوں نے کیا؟

﴿۴﴾

کیا توں سانوں مار دنجاسیں فعل انہاندے پاروں
احمق اوگت ہوئے جہڑے چند اساں وچکاروں؟

اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ط ۵

یہ تو صرف آزمائش ہے تیری طرف سے،

﴿۵﴾

ایہ تے ہے ازمائش تیری، تیری طرفوں فتنا
(تیری خاطر سانوں اج تک پیا اُٹھانا جتنا)

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ط ۶

جسے چاہے تو اُسے گمراہ کرے اور جسے چاہے تو سیدھی راہ دکھائے،

﴿۶﴾

جنہوں چاہیں اِس تھیں پھڑ کے آپ تُھنیں گمراہیں
جنہوں چاہیں نالے پھڑ کے سدّھے رستے پاہیں

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ۷

تو ہی ہمارا غمخوار ہے، پس ہماری مغفرت فرما،

﴿۷﴾

(وچ حیاتی دنیا والی)، توں غمخوار اساڈا
دیویں بخش اساڈے تائیں، (توں غفّار اساڈا)

وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ ۸

اور ہم پر رحمت کر اور تو بہترین بخشنے والا ہے،

﴿۸﴾

رحمت کریں اساڈے اُتے، (توں رحیم اساڈا)
سب تھیں وڈّا بخشنہارا، (توں کریم اساڈا)

156 وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ ۱

اور اس دنیا میں اور آخرت میں ہمارے نصیب میں بھلائی لکھ دے،

﴿۱﴾

دنیا اندر چنگا چوکھا لکھ نصیب اساڈے
آخر وچ وی چنگا چوکھا کر نصیب اساڈے

اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ط ۲

بے شک ہم نے تیری طرف ہدایت پائی (رجوع کیا)۔

﴿۲﴾

بے شک اساں ہدایت پائی تیری طرف خدایا
(یعنی پورا پورا تیری طرف رجوع کمایا)

قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ج وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط ۳

فرمایا: اپنا عذاب جسے میں چاہوں اسے پہنچاتا ہوں، اور میری رحمت ہر شے کو محیط ہے۔

﴿۳﴾

فرمایا! اُس: جس نوں چاہواں میں عذاب پچاواں
اپنی رحمت پاروں ہر اک شے نوں گھیرے پاواں

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ۴

پس جلد میں رحمت کو ان کے حق میں لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکات دیتے ہیں،

﴿۴﴾

لکھ دیاں گا رحمت اپنی وچ نصیب انہاندے
تقویٰ والے جہڑے نالے جو زکات اداندے

وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ع ۵

اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۵)

(جھڑیاں گا نالے رحمت وچ نصیب انہاؤندے)

جھڑے آیتاں نال اساڈیاں ہین ایمان لیاؤندے

157 اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ

جو لوگ اس رسول یعنی نبی امّی کی پیروی کرتے ہیں، جنہیں وہ لکھا ہوا پاتے

(۱)

جھڑے بندے تابعداری کرن رسول نبیؐ دی

لکھیاں پاون اپنے نیڑے بابت اوس امیؐ دی:

يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا ۱

ہیں (جن کا ذکر موجود ہے)

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ز ۲

انکے ہاں تورات اور انجیل میں:-

(۲)

وچ تورات انجیل کتاباں صفتاں عین تمامی:

(جنہاں تائیں جانے ہراک کیا خاصی کیا عامی)

يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

وہ انہیں نیکی کا حکم کرتے ہیں اور انہیں برائی سے روکتے ہیں اور ان کے

وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ ۳

لئے پاک چیزوں کو حلال کرتے ہیں،

(۳)

نیکی دا اوہؐ حکم سناندے بدیوں منع کراندے

چیزاں پاک انہاندی خاطر اوہؐ حلال بناندے

وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ

اور ان پر گندی چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان کے بوجھ

اِصْرَهُمْ ۴

دور کرتے ہیں

(۴)

گندیاں چیزاں اوہناں اُتّے اوہؐ حرام بناندے

بوجھ انہاندے اوہناں کولوں اوہؐ سب دور ہٹاندے

وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ ۵

اور ان کے طوق بھی جو ان پر تھے، پس جو انؐ پر ایمان لائے،

(۵)

نالے جھڑے طوق انہاندے اُتّے، (دور کراؤندے)

فر اوہ لوکی جھڑے اوہناںؐ نال ایمان لیاؤندے

وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ ۶

اور انؐ کی عزت کی اور انؐ کی مدد کی اور اس نور (قرآن) کی اتباع کی

(۶)

بھی اُنہاندیؐ عزّت کیتی بھی امداد پچائی

نالے تابعداری کیتی جو پائی رُشنائی:

ع ۱۹ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ع ۷

جو انؐ کے ساتھ نازل کیا گیا ہے، تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

(۷)

جو اوہناںؐ سنگ نازل کیتی، (رب کتاب پیاری)

اُوہو خلاصی پاون والے، (ہین از طرف ہماری)

158 قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۱
کہدیں: اے لوگو، بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں،

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۲
جس کیلئے زمین اور آسمانوں کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۳
وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے،

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ
پس اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، جو نبی امی ہیں جو اللہ اور اس کے

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ ۴
کلمات (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں،

وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۵
اور تم ان کی پیروی کرو تا کہ تمہیں ہدایت ملے،

(۱)
فرماؤ اے لوکو، بے شک میں رسول خدا دا
یعنی طرف تہاڈی آیا بن رسول تہاڈا

(۲)
جس دی خاطر ہے ایہ شاہی زمیں اسماناں والی
اُس دے بِن معبود نہ کوئی اوہ معبود اک عالی

(۳)
ہر اک تائیں قدرت پاروں دیوے اوہ زندگانی
ہر اک تائیں واری واری اُسنے موت چکھانی

(۴)
بس ایمان لیاؤو اللہ اُتے رسول نبیؐ تے
اللہ اُتے قران (نگینے) سوہنے اوس امیؐ تے

(۵)
تابعداری کرو انہاندیؐ، (اندر ہر اشارے)
تاں جے تسی ہدائیت پاؤ، (جاون روگ تمہارے)

159 وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ ۱
اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک جماعت ایسی ہے جو حق کی ہدایت کرتے ہیں،

وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝ ۲
اور حق کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

(۱)
بھی موسیٰ دی قومے اندر ہے اک امّت ایسی
جہڑے ہردم کردے رہندے ہین ہدائیت حق دی

(۲)
نالے ہر دم عدل کریندے اوس ہدائیت پاروں
(یعنی حقدی راہ دکھلاون نال عدالت کاروں)

160 وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۱
اور ہم نے انہیں گروہ گروہ کر کے بارہ قبیلوں میں بانٹ دیا

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ ۲
اور جب ان سے ان کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی
کہ ضرب لگاؤ

(۱)
ونڈیا فیر انہاندے تائیں ٹولی ٹولی کر کے
کل قبیلے باراں کیتے، (اِکو جھولی کر کے)

(۲)
جاں موسیٰ تھیں پانی منگیا قوم انہاندی اُڑ کے
کیتی وحی کہ ضرب لگاؤ، (نام خدا دا پڑھ کے)

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ
اپنے عصا سے پتھر پر، تو اس میں سے بارہ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ ۳
چشمے پھوٹ پڑے،
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا
تو سب نے اپنا اپنا مشرب پہچان لیا، اور ہم نے اُن پر بادلوں
عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۴
سے سایہ کر دیا
وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا
اور اُن پر ہم نے منّ و سلویٰ اتارا، پاک چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ ۵
تمہیں دیں۔ (مگر انہوں نے ناقدری کی)
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۶
مگر انہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ انہوں نے اپنے آپ پر ہی ظلم کیا۔

③
اپنے عاصا نال پتھر تے، (موسیٰ پکڑ وگایا)
باراں چشمے اوس پتھر تھیں پانی باہر چلایا

④
سارے لوکی اپنا اپنا پتّن ٹل کھلوتے
بدلاں دا فِر سایہ اساں بنایا اوہناں اوتے

⑤
بھی سلوی تے مَنّ انہاندے اُپّر اساں پچایا
کھاؤ رزق پاکیزہ اُس تھیں جو کجھ اساں عطایا

⑥
(اوہناں کر ناشکری ساڈی) ساڈا کی گوایا؟
بپر اوہناں جاناں اُتّے خود ہی ظلم کمایا

---

161 وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا
اور جب انہیں کہا گیا کہ اس شہر میں رہو اور وہاں سے
مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ ۱
جو چاہے کھاؤ،
وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۲
اور حطّہ حطّہ کہتے جاؤ اور دروازے میں سے سجدہ کرتے داخل ہو،
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۳
ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخش دیں گے، اور نیک لوگوں کو زیادہ دیں گے۔

①
اس قصبے وچ کرو سکونت جدوں انہانوں کہیا
اس دے اندر کھاؤ پیئو چاہوو جھیو اجہیا

②
حِطَّةٌ گناہاں بخشیں، کہیو جاون ویلے
سجدہ کر دے دروازے چوں گزرو جاون ویلے

③
بخش دیاں گے اسی تہاڈے تائیں خطا تہاڈی
نیکاں تائیں زیادہ دیئے، (ہے رضا اساڈی)

162 فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ

پھر ان میں سے ظالموں نے وہ بات بدل دی بجائے اس کے

الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

جو انہیں کہی گئی تھی،

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

تو ہم نے آسمان سے ان پر عذاب بھیجا اس وجہ سے

ع كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

(۱)
اوہناں وچوں ظالم لوکاں بدل دتا اوہ کلمہ
اُسدی تھاں تیں جو اوہناں نوں فرمایا سی کلمہ

(۲)
پس عذاب اسمانوں اوہناں اُتے اساں گھلایا
ایس لئی کہ اوہناں اپنے اُتے ظلم کمایا

163 وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

اور پوچھو ان سے اس بستی کے بارے میں جو دریا کنارے آباد تھی۔

اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ

جب وہ سبت کے سلسلے میں حد سے بڑھتے تھے،

اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

(روزِ سبت) کو ان کے پاس مچھلیاں تیرتی ہوئی آتی تھیں

وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ

اور جس دن سبت نہ ہوتا، نہ آتیں،

النصف معانقة ۲ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

اس طرح سے ہم انہیں بدکرداری کی بنا پر آزماتے تھے۔

(۱)
محبوباً پچھ حال اوہناں تھیں اُس بستی دے بارے
جو آباد کدوں دی آہی اُپرّ ندی کنارے

(۲)
جدوں تجاوز کر دے آہے اوس آبادی والے
ہفتے روز سبت دے اندر، (نامُرادی والے)

(۳)
ہفتے روز انہاندی خاطر مچھیاں تر تر آون
جے ہفتہ نہ ہووے مچھیاں ناہیں، (تر تر آون)

(۴)
صُورت ایس انہاندے تائیں سی اُسی ازماندے
ایس لئی کہ ہر دم اوہ سی فسق فجور کماندے

164 وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ

جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو،

اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟

(۱)
جاں اک ٹولے اوہناں وچوں ایہ گل آکھ سنائی:
ایسے لوکاں تائیں کاہنوں کرو نصیحت بھائی؟

(۲)
کرے ہلاک جہانوں اللہ یاں عذاب پچائے
(ترا عذاب، عذاب ترا نہ) سخت عذاب پچائے

	قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وہ بولے تمہارے رب کے سامنے عذر کرنے کے لئے اور اس لئے کہ شاید وہ اللہ سے ڈریں۔	(۳) بولے: ایس لئی کہ اللہ اگے عذر لیاون نالے ایس لئی کہ شاید دل وچ تقوٰی پاون
165	فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ پھر جب وہ کی ہوئی نصیحت کو بھلا بیٹھے تو ہم نے ان لوگوں کو جو برائی سے يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ روکتے تھے، نجات دی، وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ اور ہم نے ظالموں کو پکڑ لیا سخت عذاب میں بوجہ اس کے کہ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وہ نافرمانی کرتے تھے۔	(۱) جدوں نصیحت کیتی ہوئی اوہناں دلوں بھلائی بدیوں روکن والیاں تائیں اساں نجات دلائی (۲) ظلم کماون والے ساڈے ہتھوں بنے عذابی ایس لئی کہ کر دے آہے فسق فجور خرابی
166	فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا پھر جب انہوں نے منع کی گئی باتوں پر سرکشی کی تو ہم نے انہیں کہا کہ ذلیل قسم قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝ کے بندر بن جاؤ۔	○ جاں فر اوہناں حکم مناہیوں کیتی سی سرتابی باندر بنو، ذلیل نکارے کہیا اساں شتابی
167	وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ اور جب آپ کے رب نے حکم سنایا کہ وہ ان پر روزِ قیامت تک ایسا شخص الْقِيٰمَةِ بھیجتا رہے گا مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ جو انہیں برا عذاب دیتا رہے گا، بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ والا ہے، وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔	(۱) محبوبا، جد اوہناں تائیں رب آگاہ فرمایا روز قیامت تائیں اوہناں اُتّے چاہاں گھلایا: (۲) ایسا شخص، انہاندے تائیں بُرا عذاب پچاوے بے شک تیرا رب ہمیشاں جلد عذاب پچاوے (۳) نالے بے شک ہے اوہ بخشنہار غفور صداوے نالے بے شک رحمت والا آپ رحیم کہاوے

168 وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
پھر ہم نے انہیں زمین میں گروہ گروہ کردیا۔ کچھ ان میں سے نیک ہیں اور
الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ١
کچھ ان میں سے اور طرح کے (برے) ،
وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
اور ہم نے انہیں آرام اور تکلیفیں دے کر آزمایا تا کہ وہ ہماری طرف رجوع
یَرْجِعُوْنَ ○ ٢
کریں۔

①
فیر انہانوں وچ زمیں دے ٹولی ٹولی کیتا
بعضے ہوئے نیک، کئیاں نے جام برائیوں پیتا

②
دے اسائشاں تے تکلیفاں اوہناں نوں ازمایا
تاں جے ہون رجوع اساں ول،(چاہون مکھ پرتایا)

169 فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ ١
پس ان کی جگہ ان کے بعد کتاب کے وارث ایسے لوگ ہوئے
یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى ٢
جو اس دنیا کا مال لیتے ہیں
وَ یَقُوْلُوْنَ سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ ٣
اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے،
وَ اِنْ یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ یَاْخُذُوْهُ ؕ ٤
اور اگر ویسا ہی مال اور آئے تو لے لیتے ہیں،
اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ مِّیْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا
کیا ان سے کتاب میں عہد نہ لیا گیا تھا کہ اللہ کے بارے میں سوائے حق کے کچھ
یَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ٥
نہ کہیں گے
وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ
اور جو کچھ (عہد کے بارے میں) اُس کتاب میں ہے وہ پڑھ چکے ہیں؟
لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ ٦
اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں،

①
بعد انہاندے خلف نکمے آ کے نائب ہوئے
جو کتاب تورات مبارک دے سن وارث ہوئے

②
ایہ دنیا ہے نیڑے، مٹھی اس دا مال ہتھیاون
(وچ کلام احکام الٰہی اوہ تبدیلی پاون)

③
فر وی کہندے اُلٹا اگوں ہم تو بخشے جایئے
(یعنی پے گناہ وی کریئے، ناں سزاواں پایئے)

④
کول انہاندے آوے جیکر دیسا مال ہتھیاون
(وچ کلام احکام الٰہی اوہ تبدیلی پاون)

⑤
کیا نہ پھڑیا عہد کتابے وچ انہاندی طرفوں؟
”حق بغیر نہ کہسن ہرگز اللہ بارے حرفوں“

⑥
بھی اوہناں نے سب کجھ پڑھیا جو کتابے آیا
آخر دا گھر بہتر پاون جنہاں تقوی پایا

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ ۷

کیا تم نہیں سمجھتے؟

(۷)

کیا نہ عقل تہانوں آوے سُن حالات انہاندے؟

(کیا تم عبرت پکڑو ناہیں ویکھ حالات انہاندے؟)

170 وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتٰبِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۱

اور جو کتاب کو مضبوطی سے تھامتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں،

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ○ ۲

بے شک ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

(۱)

جو تورات کتابے تائیں محکم پکڑن والے

اوہناں وچوں جو برابر پڑھن نمازاں والے

(۲)

بے شک اسی نہ ضائع کریئے اجر جو نیکوکاراں

(یعنی پورا پورا دیئے بدلہ نیکوکاراں)

171 وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ ۱

اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ اٹھایا جیسا کہ وہ سائبان ہو،

وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا

اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے، (ہم نے کہا)

آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ ۲

ہم نے جو کچھ تمہیں دیا طاقت سے پکڑ رکھو،

ع وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○ ۳

اور یاد کرو جو اس میں ہے، تاکہ تم پرہیز گار بن سکو۔

(۱)

فیر جدوں سی اوہناں اُتے اساں پہاڑ اٹھایا

گویا اساں انہاندے اُتے سایہ بان بنایا

(۲)

ڈِگ پوے گا اوہناں اُتے، ایہ خیال دوڑایا

پکڑو قوت نال تمامی جو کجھ اساں عطایا

(۳)

پورا پورا یاد کرو اوہ جو کجھ اُس وچ آیا

تاں جے اپنے دل دے اندر تقویٰ چاہو پایا

172 وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

اور جب آپ کے رب نے بنی آدم کی

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ۱

پشتوں میں سے ان کی نسل کو نکالا،

وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۲

اور انہیں ان کی جانوں پر گواہ بنایا (اور پوچھا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟

(۱)

محبوبا، رب تیرے جس دم آدمیاں دے وچوں

آل انہاندی تائیں کڈھیا پُشت انہاندی وچوں

(۲)

جان انہاندی اُتے کیتا شاہد فیر انہانوں

دسّو میں نہیں رب تہاڈا، (پچھیا آپ انہانوں؟)

معانقۃ ۷	قَالُوْا بَلٰی ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ اَنْ تَقُوْلُوْا بولے: کیوں نہیں! ہم گواہ ہیں (یہ اقرار اس لئے کرایا) ایسا نہ ہو کہ وز یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۳ قیامت کو کہو: اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ۙ ۴ کہ ہم اس سے بے خبر رہے۔	③ ہاں ہاں، اساں گواہی دتی، اِک زبانوں بولے تاں نہ آکھو روز قیامت (آ اساڈے کولے) ④ اس دے بارے بے شک سانوں بالکل خبر نہ آہی (وچ حیاتی خبر نہ پائی سانوں علم نہ آہی)
173	اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا یا یہ کہو: شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم ان کے ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ ۱ بعد اولاد ہوئے، اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۲ تو کیا تو ہمیں اہلِ باطل کے عمل کی بنا پر ہلاک کریگا؟	① یاں ایہ آکھو پہلاں ساڈے وڈیاں شرک کمایا اَسی تے آہے آل انہاندی پچھے نمبر پایا ② کیا اسانوں دیہو ہلاکت بدلے وچ انہاندے جو رہے ساری عمر نکارے باطل عمل کماندے؟
174	وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَلَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ اور اس طرح ہم آئتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ وہ رجوع کریں۔	◯ ایسے صورت آیتاں تائیں کر تفصیل سنایئے تاں جے اوہ رجوع لیاون، (کن انہاندے پایئے)
175	وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا ۱ اور انہیں اس کی خبر سناؤ جسے ہم نے آیتیں عطا فرمائیں، فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ۝ ۲ تو وہ ان میں سے صاف نکل گیا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہ ہو گیا۔	① محبوبا، فر اوہناں تائیں حال سناؤ اُسدا آیتاں اساں عطائیاں جسنوں، (عمل وکھاؤ اُسدا) ② نکل گیا اوہ صاف اوہناں چوں، (نافرمانی چایا) آن شیطان پیا اُس پچھے، وچ گمراہی پایا
176	وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا ۱ اور اگر ہم چاہتے تو اسے آیات کی برکت سے بلند کر دیتے،	① جے چاہندے تے اُسدے تائیں اُچا چک لیجاندے (یعنی اُسدے درجے آیتاں نال بلند وکھاندے)

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ
لیکن وہ زمین کا ہو کر رہ گیا اور اپنی خواہش کی پیروی کرنے لگا۔ (اس نے دنیا اختیار کی اور نفس کا پجاری بن گیا)

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
تو اس کی حالت کتے کی طرح ہوگئی، اگر اس پر سختی ڈالی جائے تو زبان لٹکائے، ہانپے،

اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ
یا چھوڑ دیا جائے تو بھی زبان لٹکائے ہانپے، یہ مثال ان لوگوں کی ہے، جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
ہماری آیتوں کو جھٹلایا،

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
پس ایسے قصّے بیان کرتے رہو تا کہ وہ سوچیں سمجھیں۔

﴿۲﴾
پر اُسنے سی لالچ پاروں دھرتی جپھا پایا
خواہش نوں اپنایا اوہنے، (سی معبود بنایا)

﴿۳﴾
سدی مثل مثال تمامی کُتے وَرگی آئی
جے اُس اُتے سختی پاؤ جبھ جائے لمکائی

﴿۴﴾
یاں جے اُسنوں فارغ چھڈ و فِر وی ہو کے جائی
آیتاں نوں جھٹلایا جنہاں مثل انہاندی آئی

﴿۵﴾
اوہناں نوں محبوباً، ایسے قصّے رہوو سناندے
تاں جے اوہ نصیحت پاروں رہن خیال دوڑاندے

177 سَآءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اپنے

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝
اوپر ظلم کرتے رہے۔

﴿ ﴾
بُری مثال انہاندی جنہاں آیتاں نوں جھٹلایا
اوہناں اپنیاں جاناں اُتے ویکھو ظلم کمایا!

178 مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ
جسے اللہ ہدایت دے تو وہ ہدایت یافتہ ہے، اور جسے گمراہ کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
تو ایسے ہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

﴿۱﴾
جنہوں دے ہدائت اللہ اوہو ہدائت پاوے
پر اوہ جہڑے بدبختے نوں راہ ضلالت پاوے

﴿۲﴾
آہو، اوہی ہین تمامی گھاٹا پاون والے
(یعنی اپنیاں جاناں اُتے ظلم کماون والے)

179 وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ
بے شک ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے بنائے ہیں، ان

وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫
کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں،

﴿۱﴾
بہتے جن انسان اسانٹے دوزخ لئی بنائے
سمجھ نہ پاون نال انہاندے، دل تے اوہناں پائے

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
اوران کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں، اوران کے کان ہیں ان
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ ۲
سے سنتے نہیں،

(۲)
دو دو اکھیاں پائیاں اوہناں پر اوہ ویکھ نہ سکدے
دو دو پائے کن اوہناں نے پر اوہ سن نہ سکدے

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ
ایسے لوگ ڈھوروں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ، ایسے ہی
هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ ۳
لوگ غفلت زدہ ہیں۔

(۳)
اوہ نیں ڈھوراں وانگوں بلکہ وَدھ ونہاں تھیں سارے
بھٹکے تے گمراہے سارے اوہ نیں غفلت مارے

180 وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص
اوراللہ کے خوبصورت نام ہیں، پس ان سے اُسے پکارا کرو، اور نج کرو
وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ ۱
ایسے لوگوں کو جو اس کے ناموں میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں،
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۲
وہ اپنے اعمال کی جلد سزا پائیں گے۔

(۱)
سوہنے سوہنے نام خدا دے، لے لے کرو دعاواں
مارو مارو پرہاں انہاں نوں جو وگاڑن ناواں

(۲)
ہاں ہاں جلد خدا تھیں جا کے خوب سزاواں پاسن
وچ حیاتی دنیا والی جو جو عمل کماسن

181 وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ
اورہماری مخلوق میں سے ایک ایسی جماعت ہے جو حق کی راہنمائی کرتے ہیں اور
يَعْدِلُوْنَ ۝ ع ۲۲
حق کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

(○)
ساڈی خلقت اندر ایسی ہے اک اُمت آئی
جو حق تھیں انصاف کریندے، حق دی راہ وکھلائی

182 وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ۱
اورجنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو ہم انہیں درجہ بدرجہ (عذاب کی
طرف) لے جائیں گے
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ صلے ۲
اس طور کہ انہیں پتہ بھی نہ چلے گا۔

(۱)
پر اوہ ظلمی لوک جنہاں نے آیتاں نوں جھٹلایا
چاہیئے اوہناں تائیں درجے وار عذاب پچایا

(۲)
ایس طرح کہ اوہناں ہووے بالکل پتہ نہ پایا
(یعنی اوہناں کولوں ہووے سارا حال چھپایا)

183 وَ اُمۡلِیۡ لَہُمۡ ؕ قف اِنَّ کَیۡدِیۡ مَتِیۡنٌ ۝

اور میں اُنہیں ڈھیل دوں گا، بے شک میری تدبیر متانت والی ہے۔ (مضبوط)

میں اوہناں نوں نالے دم دم مہلت دیوی جانوّاں
بے شک ہے تدبّر میرا بہت بڑا سُترانواں

184 اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا سکتہ ؕ

کیا انہوں نے غور نہیں کیا؟

مَا بِصَاحِبِہِمۡ مِّنۡ جِنَّۃٍ ؕ اِنۡ ہُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ

اُن کے صاحب (رسولؐ) کو جنون نہیں ہے، وہ تو محض صاف صاف ڈرانے

مُّبِیۡنٌ ۝ ۲

والے ہیں۔

(۱)
کیا اوہ میرے رستے اندر نہیں تفکّر کر دے؟
(یعنی راہ ہدایت اندر نہیں تدبّر کر دے!)

(۲)
جنوں پاگل نہیں انہاندا اوہؐ سردار نرالا
اوہ تے ہے بس صاف انہاں نوں ڈر سناون والا

185 اَوَ لَمۡ یَنۡظُرُوۡا فِیۡ مَلَکُوۡتِ السَّمٰوٰتِ

کیا انہوں نے زمین اور آسمانوں کی بادشاہی پر نظر نہیں دوڑائی اور جو شئے

وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ لا

اللہ نے پیدا فرمائی اس پر؟

وَّ اَنۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَدِ اقۡتَرَبَ اَجَلُہُمۡ ۚ

اور ہو سکتا ہے کہ ان کی موت قریب ہو، تو اس کے بعد (قرآن آ جانے

فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَہٗ یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ ۲

کے بعد) وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟

(۱)
شاہی زمیں اسماناں اندر نظر نہیں اوہناں پائی؟
نالے ہر شئے اُتّے جہڑی اللہ آپ بنائی

(۲)
شائد اجل انہاندی نیڑے اوہ کی جانن شوہدے
اوہ ایمان لیاون کہڑی گل تے پچھوں اوہدے؟

186 مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَلَا ہَادِیَ لَہٗ ؕ وَ یَذَرُہُمۡ

جسے اللہ گمراہ کرتا ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور وہ انہیں ان کی

فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُوۡنَ ۝

سرکشی میں سرگرداں چھوڑ دیتا ہے۔

○
اُسنوں پاوے راہ نہ کوئی رب جسنوں گمراہ وے
فیر اُنہانوں وچ بغاوت بھٹکنہار بناوے

187 یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ السَّاعَۃِ اَیَّانَ مُرۡسٰہَا ؕ قُلۡ

اے محبوبؐ، وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی؟ کہہ دیجئے:

اِنَّمَا عِلۡمُہَا عِنۡدَ رَبِّیۡ ۚ لا

اس کا علم میرے رب کے پاس ہے،

(۱)
محبوبا، اوہ پُچھن تیتھوں کدوں قیامت آوے؟
فرماؤ، رب علم قیامت اپنے کول رکھاوے

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي
اس کا وقت سوائے اس کے کوئی ظاہر نہیں کر سکے گا وہ زمین اور آسمانوں پر
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ ۲
بڑا بھاری وقت ہوگا،
لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ
قیامت تمہارے پاس اچانک آئے گی، آپ سے وہ ایسے پوچھتے ہیں،
حَفِيٌّ عَنْهَا ۗ ۳
جیسے آپ نے اس کی تحقیق کر رکھی ہے،
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
کہہ دیجیے: اس کا علم تو صرف خدا کو ہے لیکن اکثر
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۴
لوگ نہیں جانتے۔

(۲)
اُس بن کوئی ظاہر نہ کرسی وقت قیامت والا
وچ زمیں اسماناں ہوسی وقت ثقالت والا

(۳)
اچن چیتی آون والی آوے کول تہاڈے
انج پچھدے نیں جیونکر ہووے وچ پڑچول تہاڈے!

(۴)
محبوبا، کہو: بے شک اُسدا علم خدا دے کولے
لیکن ایہ گل جانن ناہیں اکثر لوکی بھولے

188 قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ ۱
کہو، میں اپنے نفع اور نقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے،
وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ
اور اگر میں غیب کا جاننے والا ہوتا تو میں بھلائی میں سے زیادہ حصہ
الْخَيْرِ ۛ ۚ ۲
لے لیتا،
معانقہ ۸ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ ۚ ۳
اور مجھے برائی چھو کر نہ جاتی (مجھے کوئی تکلیف نہ آتی)،
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ ۴
میں تو صرف ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔

(۱)
محبوبا، کہو: گھاٹا وادھا میرے وس وچ ناہیں
پر اوہ جِنّا چاہوے اللہ، (دیوے جس دے تائیں)

(۲)
غیبی علموں جانن والا جے میں آپے ہوندا
ہر اک خیر بھلائی تائیں اپنے گھر وچ ڈھوندا

(۳)
ایس امر وچ کسے وی صورت دُکھاں وچ نہ پوندا
(نال مزے دے دن تے راتیں سکھ دی نیندر سوندا)

(۴)
مومن لوکاں تائیں میں تاں ڈر سناون والا
نالے خوشیاں بھریاں خبراں گھر پہنچاون والا

189 هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا اور اس سے

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا ۱
اس کی بیوی بنائی

لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا
تا کہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے، پھر جب اس نے اسے ڈھانپا تو اس

خَفِيْفًا ۲
نے ایک ہلکا سا حمل اٹھالیا

فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ ۳
پھر اسے لے کر چلتی پھرتی رہی، مگر جب بوجھل ہوئی

دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
تو دونوں (میاں بیوی) اپنے رب سے دعا مانگنے لگے: اگر ہمیں ٹھیک اولاد

لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ۴
عطا کرے گا تو ہم شکر گزار رہوں گے۔

①
اوہی ہے جس پیدا کیتا تہانوں واحد جانوں
اُس دے وچوں چک بنائی بیوی اُس دی جانوں

②
ایس لئی کہ اُس دے کولوں راحت دل دی پاوے
مرد اُسدے تے چھایا جس دم ہلکا حمل اٹھاوے

③
اُسنوں چک کے چلدی پھردی رہی اوہ شام سویرے
فیر جدوں اوہ بھاری ہوئی جا کجھ چر اگیرے

④
دوناں اپنے رب دے اگے فر ایہ عرض گزاری:
صحیح سلامت دیویں جیکر، کریئے شکر گزاری

190 فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ
مگر جب اللہ نے انہیں ٹھیک اولاد عطا فرمائی تو دونوں نے اس کے شریک

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ ۱
بنا دیے اس میں جو اس نے انہیں دیا،

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ۲
اللہ تعالیٰ تو اس سے بلند تر ہے جو اس کا شریک بناتے ہیں۔

①
جاں اوہناں نوں صحیح سلامت بچہ اساں عطایا
دوہاں اُس دے اندر رب دا چا شریک بنایا

②
اُس تھیں بہت بلند خداوند جو شریک بناون
(لاشریک شریک نہ اُس دا پر اوہ سمجھ نہ پاون)

191 اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝
کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں؟

○
کیا اوہ ایسے کمزوراں نوں (پھڑ شریک بناون)
خالق جہڑے بن نہ سکن خود مخلوق صداون

192	وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ○ اور وہ ان کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔	○ تاں امداد انہاندی اُتے طاقت قدرت پاون اپنی نصرت کارن اوہ نہ مطلق طاقت پاون
193	وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ط ۱ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف دعوت دو تو وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے، سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ○ ۲ تم پر برابر ہے انہیں پکارو یا تم خاموش رہو۔	(۱) اگر بلاؤ تُسی انہانوں راہ ہدایت کارن اوہ تاں ہرگز ہرگز ناہیں مگر تہاڈے آون (۲) چپ رہوو یاں اوہناں تائیں چاہو تُسی بلایا ہر دو صورت ایہ کم تم پر یک برابر آیا
194	اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ ۱ بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہیں، فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ ۲ پھر انہیں پکارو، تو چاہیئے کہ وہ تمہیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔	(۱) اللہ باجھوں بے شک جنہاں تائیں تُسی پکارو اوہ وی بندے مثل تہاڈے، (ہتھ ہوشی نوں مارو!) (۲) نہیں تے کرو پکار انہانوں دیہن جواب تہانوں جے ہَوو سچے دعوے اندر، (دیہن جواب تہانوں!)
195	اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں؟ کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز ۱ پکڑتے ہیں؟ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں؟ کیا ان کے کان ہیں جن يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ط ۲ سے سنتے ہیں؟ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا آپ کہدیں: تم اپنے شریکوں کو بلالو، پھر میرے بارے میں تدبیر دوڑاؤ، تُنْظِرُوْنِ ○ ۳ اور مجھے مہلت تک نہ دو۔	(۱) کیا انہاندے پیر جنہاندے نال اوہ چل وکھاون؟ یاں ہتھ ہین انہاندے جنہاں نال اوہ پکڑ وکھاون؟ (۲) یاں اوہناں نوں اکھیاں حاصل جے اوہ تک وکھاون؟ یاں اوہناں نوں کن ملے دو، نال جنہاں سُن پاون؟ (۳) کہو محبوبا، آوَ آوَ کُل شریک بلاؤ! مینوں مہلت دیہوونا ہیں کُل تدبیر دوڑا

196	اِنَّ وَلِیّۦَ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ ﺻﻠﮯ بے شک میرا خیر خواہ وہ اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ہے، اور وہی نیکوں کا وَ هُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ۝ خیر خواہ ہے۔	○ اللہ ہے امدادی میرا جس کتاب اُتاری بھی اوہ دوست انہاندا جہڑے کردے نیکوکاری
197	وَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ اور وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، تمہاری مدد نہیں کر نَصۡرَكُمۡ ۔ سکتے، وَ لَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ یَنۡصُرُوۡنَ ۝ ۲۰ اور نہ ہی وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔	① اوس علاوہ تُسی پکارو جنہاں لوکاں تائیں کرن امداد تہاڈی اوہناں اندر طاقت ناہیں! ② (ایہ گل تے اک پاسے رہ گئی کرنی مدد تہاڈی) نہیں بن سکدے بالکل اوہ تے خود اپنے امدادی
198	وَ اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَی الۡهُدٰی لَا یَسۡمَعُوۡا ؕ اور اگر تم انہیں پکارو ہدایت کی طرف تو وہ کچھ نہیں سنیں گے، وَ تَرٰىهُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡكَ وَ هُمۡ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۝ ۲۰ دیکھتے ہیں حالانکہ وہ نہیں دیکھتے ہیں۔	① جیکر تُسی انہاندے تائیں طرف ہدایت بلاؤ اوہناں تائیں ہرگز سننے والے تُسی نہ پاؤ ② توں اوہناں نوں ویکھیں گا اوہ ویکھن تیرے ولّوں پر اوہ درحقیقت ناہیں ویکھن تیرے ولّوں
199	خُذِ الۡعَفۡوَ وَ اۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ ۔ آپ درگزر کریں اور نیکی کا حکم دیں، وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِیۡنَ ۝ ۲ اور جاہلوں سے کنارہ کریں۔	① محبوبا، پھڑ عادت اپنی معافی دیون والی حکم کرو کہ چلّن سارے راہ جو نیکی والی ② بھی اوہناں تھیں کرو کنارہ جہڑے جاہل ہوئے (ایہی مجلس کرو نہ اوہناں جہڑے جاہل ہوئے)
200	وَ اِمَّا یَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی بِاللّٰهِ ؕ پناہ مانگیں،	① جے شیطانے ولّوں تیرے دل اندیشہ آوے منگ پناہ خدا دی فوراً، (تینوں آپ بچاوے)

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۲

بے شک وہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔

(۲)

بے شک اوہ ہر اک دی سن دا آپ سمیع کہاوے
بے شک اوہ ہر اک دی جانے خود علیم صداوے

201 اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ

بے شک ڈرنے والوں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی اندیشہ لاحق ہوتا ہے

الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝

تو وہ اللہ کی یاد میں لگ جاتے ہیں پھر فوراً وہ اصحابِ بصیرت بن جاتے۔

(○)

صاحبِ تقوی جدوں شیطانی دل وچ پان اندیشہ
کر دے ذکر خدا دا فوراً سنبھل جان ہمیشہ

202 وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝

جبکہ ان کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

(○)

بھائی انہاندے اوہناں تائیں کھچن وچ گمراہی
فر اُس تھیں اوہ باز نہ آون ناہیں کرن کوتاہی

203 وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ ۱

اور جب آپ ان کے پاس کوئی آیت (معجزہ) لے کر نہیں آتے تو کہتے ہیں کہ تم خود کیوں نہ بنا لائے؟

(۱)

جدوں لیاؤ ناہیں اوہناں کول نشانی کائی
آکھن اپنے دل تھیں کیوں نہ توں کوئی خود بنائی؟

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ ۲

کہہ دیجئے: میں تو صرف اپنے رب کی طرف سے آئی ہوئی وحی کی پیروی کرتا ہوں،

(۲)

کہو، محبوباً: میں تے کرنا وحی دی تابعداری
جہڑی میرے رب دی طرفوں آوے چیز پیاری

هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ

یہ تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے ایماندار

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۳

لوگوں کے لئے!

(۳)

ایہ بیان بصیرت والے رب دی طرفوں آئے
اوہناں لئی ہدایت رحمت جو ایمان لیائے

204 وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا

اور جب قرآن پڑھا جائے تو مومنو، اسے غور سے سنو، اور خاموش رہو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

تاکہ تم پر رحمت کی جائے!

(○)

پاک کتاب قران الٰہی جس دم پڑھیا جاوے
نال خموشی سُنیا جاوے، تاں جے رحم کماوے

205 وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً
اور اپنے رب کو آپ اپنے جی ہی جی میں عاجزی سے اور خوف سے اور
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
چپکے چپکے (بے آواز)
بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝
صبح و شام یاد کیا کریں اور غافلوں میں سے نہ ہوں۔

①
محبوبا، کر یاد خدا دی دل اپنے دے اندر
عاجز ہو کے خوف خدا تھیں کم آوازے اندر
②
شام سویرے ذکر چتارو، (وچ حیاتی ساری)
ہرگز غافل ہووو ناہیں، (رہو اندر ہشیاری!)

206 اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
بے شک جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں، وہ اللہ کی بندگی سے تکبر (انکار)
عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ
نہیں کرتے اور وہ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں،
وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝
اور وہ اس کے آگے سجدہ ریز رہتے ہیں۔

①
بے شک جہڑے تیرے رب دے نیڑے رہین تمامی
بندگیاں وچ نہ کرن تکبر تسبیح کرن مدامی
②
رہن ہمیشہ سجدہ کر دے رب دے چار چوفیرے
(تاں ای اوہ مقرب نوری کر دے ذکر چنگیرے!)

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۷۵ — رُكُوْعَاتُ ۱۰

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
۔۔ یاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ
آپ سے (مجاہدین) غنیمت کا حکم پوچھتے ہیں، انہیں بتا دیجئے کہ مال
وَ الرَّسُوْلِ ۚ
غنیمت اللہ اور رسول کے لئے ہے،
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪
پس اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس میں صلح رکھو،
وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
اور اگر تم مومن ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔

①
محبوبا، اوہ پچھن تیتھوں حکم غنیمت بارے
ہووے اللہ دی خاطر ہے ایہ، بھی رسولؐ پیارے
②
پس اللہ تھیں ڈر دے رہیو رکھو صلح صفائی
آپس اندر، (جیونکر ہووو اک دوجے دے بھائی)
③
اللہ اور رسول اُسدے دی کریو تابعداری
جان ایمانی دا جے قطرہ ہے وچ رگ تمہاری

2	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ ایمان والے تو وہ ہیں، جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ڈر جاتے ہیں، وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا اور جب انہیں اللہ کی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ۲ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔	① مومن تے بس اوہ لوکی نیں ذکر خدا دا آوے ڈر جاندے نیں دل انہاندے، (اندر لرزہ آوے) ② جس دم پڑھیاں جاون آیتاں رب دیاں اوہناں اُتّے وچ ایمان زیادہ ہوون، کرن بھروسہ رب تے
3	الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیئے ہوئے میں سے خرچ يُنْفِقُوْنَ ۗ کرتے ہیں۔	○ جو نمازاں قائم کر دے، (پنج وقت مدامی) نالے ساڈے دتّے وچوں کر دے خرچ مدامی
4	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ ایسے لوگ ہی سچے مومن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے ہاں عِنْدَ رَبِّهِمْ درجے ہیں وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ ۴ اور بخشش ہے اور عزّت کی روزی ہے۔	① اوہی مومن ٹھیک سچے، (اس وچ شک نہ تولے) اوہناں خاطر درجے اعلیٰ، رب انہاندے کولے ② بھی انہاندی خاطر رب نے رکھی بخشش بھاری نالے رکھی اوہناں خاطر روزی بہت پیاری
5	كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ جس طرح آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کے لئے نکالا، وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ۵ بے شک مومنوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا۔	① جویں محبوبا، تیرے رب نے تینوں باہر کڈھایا تیرے گھر تھیں حق دی خاطر، (تینوں باہر کڈھایا) ② بے شک مومن لوکاں وچوں اک فریق انہاندا راہ اللہ دے ایہ کم کرنا دل تھیں نہیں سی چاہندا

6	يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا حق کے بارے میں ظاہر ہونے کے بعد آپ کے ساتھ وہ جھگڑتے ہیں يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ؕ گویا وہ آنکھوں دیکھے موت کے منہ میں ہانکے جا رہے ہوں۔	○ تیں سنگ جھگڑن حق دے بارے، ظاہر جس دم ہویا کھیں ویکھن موتے وتے جاون دھکے گویا
7	وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ ۱ اور جب اللہ نے دو جماعتوں میں سے ایک کا تم سے وعدہ کیا تھا کہ وہ تمہارے لئے ہوگی، وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ اور تم چاہتے تھے کہ تمہیں وہ قافلہ ملے جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں، اور اللہ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ ۲ چاہتا تھا کہ حق کو ثابت کرے بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ۙ ۳ اپنے کلام سے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔	① یاد کرو جاں وعدہ کیتا اللہ نال تہاڈے و جماعتاں وچوں ہوسی خاطر حال تہاڈے ② طالب آہو اوس جماعتوں جہڑی بے ہتھیاری للہ حق نوں ثابت کرنا چاہندا، (دے کے یاری) ③ (یعنی حق نوں غلبہ دینا) دے کے کلمے عالی نالے کٹنی چاہندا سی جڑ کافر لوکاں والی
8	لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ اس لئے کہ وہ حق کو ثابت کرے اور باطل کو زائل کرے، چاہے الْمُجْرِمُوْنَ ۝ۚ مجرم ناپسند کریں۔	○ تاں جے حق نوں حق بناوے باطل تائیں باطل بھانویں ایہ گل رکنّی کوڑی سمجھن مجرم، (پاگل!)
9	اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ ۱ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اللہ نے تمہاری فریاد قبول کر لی ا اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ ۲ اور فرمایا: میں تمہیں ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو پے در پے (لگاتار) اتریں گے۔	① جاں کیتی فریاد تُساں نے رب اپنے دے کولے کیتی اوہ منظور خدا نے، (فوراً بن وِچولے) ② فرمایا میں مدد دیاں گا نال ہزار فرشتے آون گے اوہ اگے پچھے بنھ قطار فرشتے

10 وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ

اور اللہ نے اس بات کو محض بشارت بنایا، تاکہ تمہارے دل اس

قُلُوْبُكُمْ ۚ

سے مطمئن ہوں،

وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور یہ مدد صرف اللہ کی طرف سے ہے، بے شک اللہ عزت والا ہے، حکمت

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۠ ع ۱ ۱۵

والا ہے۔

(۱)

ایہ امداد بنائی اللہ خاطر تساں بشارت
تاں جے دل تہاڈے اس تھیں لین تسلی طاقت

(۲)

ایہ نُصرت امداد تہاڈی ہے اِک اللہ ولوں
بے شک اللہ عزت والا ہے حکیم ہر گلوں

11 اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

یاد کرو جب اللہ نے تم پر آرام کی خاطر نیند طاری کر دی تھی

وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ

اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس سے وہ تمہیں طہارت بخشے اور تم

بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

سے شیطان کی ناپاکی دور کرے،

وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ

اور تمہارے دلوں کو ہمت دے اور تمہیں ثابت قدم رکھے۔

(۱)

جدوں تُہاڈے اُتّے اللہ کیتی نیندر طاری
اُسنوں اللہ چین بنایا خاطر خاص تمہاری

(۲)

نازل کیتا رب تسانتے اسمانے خیں پانی
ایس لئی کہ دور کرے اوہ تہاتھوں گند شیطانی

(۳)

ایس لئی کہ پتّی بجھے دل تہاڈے اُتّے
نالے اس تھیں ثابت رکھے قدم تہاڈے چکّے

12 اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ

یاد کرو جب آپ کا رب فرشتوں کی طرف وحی کرتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

پس تم مومنوں کو (تسلی دے کر) ثابت قدم رکھو،

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

میں جلد ہی کافروں کے دل میں (مومنوں کی طرف سے) رعب ڈال

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ

دوں گا، تم ان کی گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور پر مارو۔

(۱)

جاں سی وحی پچاندا تیرا رب فرشتیاں ولّے:
ثابت رکھو اہل ایماناں مَیں تُہاڈے رَلّے

(۲)

کفاراں دے دِل دے اُہر جھبدے رعب اُتاراں
گردن اُتّے ضرباں مارو، پوراں اُتّے ماراں

13 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ
یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی،
وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو (یاد رکھو) اللہ سخت عذاب
الْعِقَابِ ۝
دینے والا ہے۔

(۱)
ایہ ہے حکم انہاندے بارے رب تہاڈے کیتا
اس لئی کہ اُلٹ اوہناں نے رب، نبیؐ دے کیتا

(۲)
جو کوئی اُلٹ انہاندے کردا ہے بدبخت نکارا
بے شک اللہ آخر اندر کرے عذاب کرارا

14 ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝
یہاں تو یہ ہے، تو چکھو اسے مزید یہ کہ کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

ایہ ہے اسنوں چکھو اچھے، (کیڈ لذیذ بنایا!)
نالے کافر لوکاں لئی اے اگ عذاب بنایا

15 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اے مومنو! جب تم مقابلے کے طور پر کفّار کے آمنے سامنے (جنگ کے
زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝
لئے) آؤ تو ان سے پشتیں نہ پھیرو۔

مومن لوکو جدوں مقابل آوو کافر فوجاں
ہرگز ہرگز پھیرو ناہیں اوہناں ولے پُشتاں

16 وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا
اور جو کوئی آج کے دن اپنی پشت پھیرے گا سوائے لڑائی کا ہنر دکھانے
لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
کے لئے یا فوج میں جا ملنے کے لئے،
فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
تو وہ اللہ کا غضب لے کر پھرا، اور اس کا ٹھکانہ جہنّم ہے، اور وہ سب سے
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
بُرا ٹھکانا ہے۔

(۱)
اَر جو پھیرے جنگ دیہاڑے پُشت انہاندے ولّے
ہنر لڑائی کرن سوائے، جاون لشکر ولّے

(۲)
پھریا غضب خدا دے ولّے، اُسنے رب رنجانا
ملے رہائش دوزخ اُسنوں ہے جو بُرا ٹھکانا

17 فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا
سو تم نے انہیں قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا تھا اور آپ نے نہیں
رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ
پھینکی جب آپ نے پھینکی تھی، بلکہ اللہ نے پھینکی تھی،
وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ
اور اس لئے کہ اس سے مومنوں کو اچھی طرح سے آزمایا جائے۔ بے شک اللہ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔

(۱)
تساں انہاںنوں قتل نہیں کیتا، کیتا قتل خدا نے
مٹی سٹی تساں جاں سٹی، سٹی آپ خدا نے

(۲)
تاں جے بھلی ازمائش اندر مومن جاون پائے
بے شک اللہ آپ نرالا سمیع علیم کہائے

18 ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
یہ ہے بات اور یہ کہ اللہ کافروں کی چال (سازش) کو خراب کرنے والا ہے۔

( )
رحمت دی ایہ کار خداوند خاطر ایس وکھاوے:
کفاراں دی سازش تائیں اندر خاک ملاوے

19 اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ
(اے کافرو) اگر تم فتح چاہتے ہو تو بے شک وہ فتح تمہارے پاس آ چکی،
وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا
اور اگر تم باز آ جاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہوگا، اور اگر تم پھر جاؤ تو ہم بھی
نَعُدْ ۚ
پھر جائیں گے،
وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ
اور تمہاری جماعت تمہیں کچھ کفایت نہیں کرے گی، خواہ وہ کتنی ہی کثرت والی ہو،
ع ۱۶ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اور یہ کہ اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔

(۱)
کافر لوکو، دل دے اندر تسی فتح جے چاہو
آ چکی تاں فتح تہاڈے کول، (خیال دوڑاہو)

(۲)
جے ہن باز تسی آ جاؤ بھلا تہاڈا ہووے
پر جے پھر تسی اس گلوں، پھرن اساڈا ہووے

(۳)
فر ککھ کرے کفایت ناہیں ایہ جماعت تہاڈی
بھانویں کتنی کثرت والی ہے جماعت تہاڈی

(۴)
بے شک اہل ایماناں دے سنگ اللہ سنگ بناوے
(دوجے لفظیں اہل کفر نوں منہ نہ رب لگاوے)

20 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو،

(۱)
مومن لوکو، کرو اطاعت اپنے پاک خدا دی
نالے کرو اطاعت پوری خاص رسول خدا دی

	وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ؕ۲ اور تم اسؐ سے رُوگردانی مت کرو، جبکہ تم نے حکم سن لیا ہو۔	(۲) روگردانی کرو نہ اُسؐ تھیں، (نافرمانی پاروں) سن دے ہووو حکم پیارا جاں اُسدؐی سرکاروں
21	وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اور ان کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے کہا: ہم نے سنا حالانکہ وہ سنتے نہیں ہیں۔	○ اوہناں ورگے تُسی نہ ہووو جنہاں آکھ سنایا سنیا اساں، پُر اوہناں ہرگز کَکھ نہ کنّیں پایا
22	اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ بے شک سب سے بُری مخلوق اللہ کے نزدیک وہ گونگے اور بہرے لوگ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔	○ بے شک سب تھیں بُرے جناور اللہ دے ہاں ہوئے اوہ گونگے تے ڈورے سارے جو عاقل ناں ہوئے
23	وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ۱ اور اگر اللہ ان میں خیر جانتا تو انہیں ضرور سنوا دیتا، وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲ اور اگر انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر پلٹ جاتے۔	(۱) جے رب ویہندا اوہناں اندر نیکی دا کجھ حصّہ لازم اوہناں تائیں دیندا وچ سماعت حصّہ (۲) پَر جے اوہناں تائیں دیندا اوہ سماعت حصّہ پھر جاندے اوہ اُلٹے ہو کے، (سارے کوتاہ قصّہ!)
24	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ اے ایمان والو، اللہ اور رسول کے لئے حاضر ہو جب وہ تمہیں بلائیں اس وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ۱ چیز کے لئے جو تمہیں زندگی بخشے، وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ ۲ اور جان لو کہ اللہ (امر اس کا) آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے، وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ۳ اور یہ کہ تمہیں اسی کی خدمت میں جمع ہونا ہے۔	(۱) مومن لوکو، تُرت قبولو حکم رسول، خدا دا جدوں سناون حکم تہانوں زندگی کرن عطا دا (۲) یاد رکھو کہ اللہ حائل ہو جاندا اے فورا بندے تے دل اُس وِچالے (جا کھلووے فوراً) (۳) ایہ وی گل نگاہے رکھو، (اک دن آخر اندر) رو بہ رو اکٹھے ہونا تُساں خدا دے آخر

25
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ
اوراس فتنے سے ڈرتے رہو جوتم میں سے خاص کر ظالموں ہی کو نہ پہنچے
خَآصَّةً ۚ ۱
گا (بلکہ سب کو پہنچے گا)

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۲
اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

①
اُس فتنے تھیں ڈردے رہیو جاں اوہ وارد ہووے
اوہ نِرا نہ ظالم ویکھے، (ہر تے وارد ہووے)

②
یاد رکھو کہ بے شک اللہ سخت عذاب پچاوے
(جے چاہوے تے پکڑے ڈاڈھا قدرت بڑی رکھاوے)

26
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى
اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، ملک میں کمزور تھے، ڈرتے تھے کہ ان
الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ ۱
تمہیں اچک نہ لے جائیں ؎
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ
پس اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور اپنی نصرت سے تمہیں نوازا، اور تمہیں
الطَّيِّبٰتِ ۲
کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ۳
تاکہ تم شکر گزار رہو۔

①
یاد کرو جاں تھوڑے آہو، طاقت والے ناہیں
ڈر دے آہو لوک تہانوں مار اُڈاون ناہیں

②
دتا اوس ٹکانا نالے قوت نُصرت پاروں
نالے دتا رزق تہانوں پاک اشیاواں پاروں

③
تاں جے شکر اداؤ اُس دا کر کے قدر گھنیرا
(ایس لئی کہ ہر اک دا اوہ مالک آپ چنگیرا)

27
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۱
اے ایمان والو، اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو،

وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۲
اور اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو جبکہ تمہیں علم ہو۔

①
مومن لوکو، ہرگز ہرگز کرو خیانت ناہیں
اللہ نالے پیغمبر دی، (خاص امانت تائیں)

②
وچ امانت اپنی نالے کرو خیانت ناہیں
جانے بُجھے ہوندے سوندے، (وچ امانت ناہیں)

28 وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

اور جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد تو آزمائش ہیں،

ع ۱۷ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۟

اور یہ کہ اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

○

یاد رکھو ہے فتنہ بھارا مال اولاد تمہارا
بے شک اللہ کول تمہارے اجر عظیم تمہارا

29 یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ

اے ایمان والو، اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو تمہیں حق اور باطل میں فرق

لَّكُمْ فُرْقَانًا ۱

کرنے کا شعور عطا فرمائے گا۔

وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

اور تمہاری برائیاں دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۟ ۲

بہت بڑے فضل والا ہے۔

(۱)

مومن لوکو، ڈردے رہو جے پاک خدا دے بارے
بخشے اوہ شعور تہانوں حق تے باطل بارے

(۲)

نالے دُور برائیاں کر کے بخشے آپ تہانوں
اللہ وڈّے فضلاں والاؔ (کرے آگاہ تہانوں)

30 وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ

اور جب آپ کے بارے میں کافر تدبیر سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کردیں، یا

یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ ۱

آپ کو قتل کردیں یا آپ کو جلا وطن کردیں،

وَ یَمْكُرُوْنَ وَ یَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ

نیز وہ تدبیریں سوچ رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر سوچ رہا تھا، اور اللہ سب

الْمٰكِرِیْنَ ۟ ۲

سے بہتر تدبیر سوچنے والا ہے۔

(۱)

کافر جس دم تیرے بلدے سوچاں سوچن قہروں:
قید کرن یا مار گواون، باہر کڈھاون شہروں

(۲)

اوہ وی سوچاں سوچن ظالم، رب وی سوچاں سوچے
پَر اوہ اللہ خالق مالک سب تھیں اُچا سوچے

31 وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ

اور جب ہماری آیتیں انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، تو کہتے ہیں ہم نے

نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ ۱

سن لیا، اگر ہم چاہیں تو اس (قرآن) کی مثل کہہ لیں،

(۱)

جدوں تلاوت کیتیاں جاون اوہناں اُوپر آیتاں
آکھن 'سنیاں' جیکر چاہیئے کہیئے ایسیاں آیتاں

	اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ ۲ یہ تو صرف پہلے لوگوں کے قصّے کہانیاں ہیں۔	۲ (ایہو جہیاں بلکہ ایہناں نالوں ودھ بنائیے) ایہ تے نِریاں ہین حکایتاں اگلے وقتوں پائیے
32	وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ اور جب انہوں نے کہا: اے خدا، اگر یہ تیری طرف سے مِنْ عِنْدِكَ ۱ حق ہے فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا تو آسمان سے ہم پر پتھر برسا یا کوئی دردناک بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ ۲ عذاب بھیج دے۔	۱ جس دم اوہناں کہیا اسانوں اے اللہ، اے اللہ جے ہے حق ایہ تیری طرفوں، (ساڈی کریں تسلاّ:) ۲ ساڈے تے اسمانوں پتھر مینہ دے وانگ وساویں یا تکلیفاں دیون والا خاص عذاب پچاویں
33	وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ۱ اور جب کہ آپ ان میں ہیں تو اللہ انہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○ ۲ اور اللہ انہیں عذاب دینے کا نہیں جبکہ وہ بخشش مانگتے ہوں۔	۱ بھی اچھیا ناہیں اللہ، کرے عذاب انہانوں ہووو تسیؐ انہاندے اندر، (کرے خراب انہانوں!) ۲ بھی اچھیا ناہیں اللہ، کرے عذاب انہانوں اوہ جے بخشش منگدے ہوون، (ملے ثواب انہانوں!)
34	وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ کرے، جبکہ وہ مسجد حرام عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۱ سے روکتے ہیں وَ مَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا اور وہ کعبہ کے متولی بھی نہیں، اس کے متولّی (اہل) تو صرف پرہیزگار الْمُتَّقُوْنَ ۲ لوگ ہیں۔	۱ کہیڑی گلّے اللہ ناہیں کرے عذاب انہانوں؟ خانے کعبے توں جد روکن، (کی ثواب انہانوں؟) ۲ حالانکہ متولّی نہیں اوہ خانے کعبہ اُتّے اُسدے تے متولّی نیں جو چلّن تقویٰ اُتّے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳

لیکن اکثر وہ علم نہیں رکھتے۔

(۳)

اوہناں وچوں اکثر مورکھ ایہ گل جانن ناہیں
(یعنی ایس حقیقت کولوں اکثر واقف ناہیں)

35 وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ ۱

اور اللہ کے گھر کے قریب ان کی نماز صرف سیٹی بجانا اور تالیاں بجانا ہے،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ ۲

بس تم چکھو عذاب اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے!

(۱)

بیت اللہ دے کول انہاندی ہور نماز نہ کوئی
سیٹی مارن تاڑی مارن (ہور انداز نہ کوئی)

(۲)

چاکھو تسی عذاب خدا دا دکھ پچاون والا
ایس لئی کہ چالا رکھو کفر کماون والا

36 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

بے شک جو کافر ہوئے، وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں، تا کہ وہ لوگوں کو اللہ

لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ۱

کی راہ سے روکیں،

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ

سو ابھی اور خرچ کریں گے پھر انہیں افسوس ہوگا، پھر وہ مغلوب

يُغْلَبُوْنَ ؕ ۲

ہو جائیں گے،

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝ ۳

اور اُن کو دوزخ کی طرف جمع کیا جائے گا۔

(۱)

بے شک جنہاں کفر کمایا اوہناں مال کھپایا
ایس لئی کہ روکن رب دے راہوں جو وکھلایا

(۲)

سو اجے اوہ خرچ کرن گے فر اوہ پچھوں تاسن
(سب کجھ اوہ گوا کے)، ایویں فر مغلوب ہو جاسن

(۳)

دوزخ جمع کرائے جاسن کفر کماون والے
(یعنی دوزخ سٹے جاسن کفر کماون والے)

37 لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ

تا کہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور خبیث کو ایک دوسرے پر رکھ

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا ۱

کر سب کو ایک ڈھیر بنا دے

ع ۱۸ فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ۲

پھر اسے دوزخ میں ڈال دے، وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

(۱)

تاں جے اللہ پاکاں وچوں کرے الگ خبیثاں
سبھناں دا اک ڈھیر بناوے جو خبیثاں

(۲)

"پھیر انہاندے تائیں سٹے" دوزخ نار دچالے
اوہی نیں اوہ خاص الخاص خسارہ پاون والے

38	قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ کہو! کافر لوگوں سے، اگر وہ باز رہیں گے تو انہیں جو کچھ ہو چکا بخش دیا جائے گا، وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اور اگر وہ دوبارہ کریں گے، تو پہلوں کا بھی دستور تھا۔	① محبوباً، کہو اہل کفر نوں جے اوہ باز آ جاون جو کجھ ہویا، اوہ کر گزرے، سارے بخشش پاون ② پر جے کرن دوبارہ مڑ کے (عادت کفر بیماری) پس ایہ عادت پہلے لوکاں اندر گزر سدھاری
39	وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ اور ان کے ساتھ لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد نہ رہے اور دین تمام اللہ کا ہو جائے، فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ پس اگر وہ باز رہیں تو بے شک اللہ جو وہ کرتے ہیں، دیکھنے والا ہے۔	① کرو لڑائی نال انہاندے فتنہ رہے نہ باقی ہو جاوے ایہ دین تمامی خاطر اللہ باقی ② پس جے کفروں باز آ جاون، (اوہ ایمان لیاون) بے شک اللہ ویکھن والا جو اوہ عمل کماون
40	وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ اور اگر وہ پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ بہت اچھا مولیٰ ہے اور بہت اچھا مددگار!	① جیکر اوہ پھر جاون اس تھیں، (چاہون کرن شرارا) جان لوو ایہ مومن سارے، اللہ دوست تمہارا ② بہتر مولیٰ (مالک اعلیٰ عالی شاناں والا) بہتر ناصر (نصرت کر دا شوکت شاناں والا)

41 وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ ١

اور جان لو، کہ جو کچھ غنیمت میں ملے تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کا ہے،

۱

یاد رکھو کہ جو کچھ آوے مال غنیمت اندر
اس اُتے رسولؐ اللہ دا پنجواں حصہ ظاہر

وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ٢

اور رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا ٣

اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس (مدد) پر جو ہم نے اپنے بندے پر اتاری

یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ٤

فیصلے کے دن جس دن (غزوہ بدر کا دن) دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے مدِ مقابل ہوئیں،

وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥

اور اللہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۲

نالے رشتہ داراں دا تے ہور یتیماں والا
جتمند سفرائیاں داتے سب مسکیناں والا

۳

ایہ تہاڈے اُتے لازم، جے ایمان تمہارے
نال خداوند، نالے نازل ہُیڑ عبدؐ ہمارے

۴

جو کجھ ہویا رب دی طرفوں سی فرقان دیہاڑے
مومن مشرک دونوٰیں فوجاں ملیاں آن دیہاڑے

۵

اللہ ہر اک شئے دے اُتے قدرت پاون والا
(یعنی اللہ ہر اک کم ہے کر دکھلاون والا)

42 اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی ١

جب تم ورلے (قریب والے) کنارے پر تھے اور وہ پرلے (دور والے) پر

وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ ٢

اور کاروان تم سے ترائی (نیچے) میں تھا، پھر اگر تم کوئی وعدہ کر لیتے

لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ٣

تو تم وقتِ مقرر پر پہنچنے میں دیر سویر کر بیٹھتے (اسلئے اللہ نے فریقین کا اچانک آمنا سامنا کرا دیا)،

۱

جدوں تسی سی کھڑے تمامی ایس کنارے اُتے
مشرک کافر سب کھلوتے اوس کنارے اُتے

۲

تے کروان تہاتھوں آہا کھڑا ترائی اندر
جے وعدہ کر دے کوئی تسی لڑائی اندر

۳

پہنچ نہ پاندے جھوٹھے ہوندے وقت مقرر اندر
(رب ملائیاں فوجاں اچن چیت بدر دے اندر)

وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬
لیکن یہ اس لئے کہ اللہ ہونے والا کام پورا کر دکھائے، تاکہ جو ہلاک ہو
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؏
دلیل کے ساتھ ہلاک ہو۔ (حق پہچان کر مرے)
وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو زندہ رہے وہ دلیل سے زندہ رہے، اور بے شک سننے والا، جاننے
لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ ۵
والا ہے،

(۴)
تاں جے اللہ کر دکھلاوے جو کم ہوون والا
مرے بصیرت نال مرے، ہے جو بھی مرنے والا

(۵)
جیوے نال بصیرت جیوے، ہے جو جیون والا
بے شک اللہ سننے والا ہے اوہ جانن والا

43 اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ
اس وقت اللہ نے آپ کو کافروں کی تعداد خواب میں تھوڑی دکھائی تھی،
وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ ؏
اور اگر وہ آپ کو انہیں زیادہ کر کے دکھاتا تو تم ہمت ہار جاتے
وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ
اور تم آپس میں جہاد کے کام میں جھگڑا کرتے لیکن اللہ نے بچا رکھا،
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؏
بے شک وہ سینوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

(۱)
اللہ جدوں انہاندے تائیں تہانوں سی دکھلایا
اے محبوباً، خوابے اندر تھوڑا کر دکھلایا
(۲)
جے اوہ تہانوں اوہناں تائیں بہتا کر دکھلاندا
ہر کوئی تدوں تہاڈے وچوں ہمت ہار وکھاندا
(۳)
ہر کوئی نالے اس کم اندر جھگڑا جھیڑا لاندا
لیکن اللہ آپ بچایا، (اوہ سی ایہ گل چاہندا)
(۴)
بے شک ہے اوہ جانن والا ہر اک سینے والی
(یعنی ککھ نہ چھپیا اُس تھیں ہے اوہ ذات نرالی)

44 وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
اور یاد کرو جب اس نے انہیں مقابلے (لڑائی) کے وقت تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھایا تھا،
وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا
اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھایا تھا تاکہ اللہ ہونے والا کام پورا
كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ ؏
کر دکھائے،

(۱)
جدوں تہانوں لے انہاندے مُڈ مقابل آیا
اوہناں نوں وچ نظر تہاڈی تھوڑا کر دکھلایا

(۲)
بھی تہانوں نظر انہاندی تھوڑا کر دکھلاوے
تاں جے کم مقرّر اللہ پورا کر دکھلاوے

ع ۵ ۱

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۴۴

اور تمام امور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

(۳)

ہر اک کموں اللہ مرجع، اوہو کرتہارا
(یعنی اللہ فاعل اصلی سرے چڑھاونہارا)

45 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا

اے ایمان والو! جب دشمن کی جماعت سے تمہارا آمنا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو،

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۴۵

اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(۱)

مومن لوکو، کفر جماعتے جدوں مقابل آؤ
دو خدا دے، اُس دم پکّے پیڈے قدم جماؤ

(۲)

یاد کرو فر اللہ تائیں بہتا بہت زیادہ
تاں جے حاصل کرو مراداں، (جو کجھ کرو ارادہ)

46 وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا

نیز اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور باہم مت جھگڑو

فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا

ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا نکل جائے گی اور صبر کرو، بے شک

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۴۶

اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔

(۱)

منو حکم خدا دا نالے کرو اطاعت پیغمبرؐ
آپس دے وچ جھگڑو ناہیں، (ناں باہر نہ اندر)

(۲)

و جاسو تاں بزدل سارے، طاقت ہتھ نہ آ ے
صبر کرو کہ صبر کرن جو، اللہ ساتھ نبھا ے

47 وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

نیز ان لوگوں جیسا نہ ہونا جو گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے

بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ

دکھاوے کے لئے نکلے

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور اللہ ان کے تمام اعمال کا احاطہ کئے

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۴۷

ہوئے ہے (ان سے واقف ہے)

(۱)

وبناں وانگوں ہووو ناہیں جو گھراں چوں مردے
وکاں نوں دکھلاون کارن، فخر تکبّر کر دے

(۲)

نالے روکن راہ خدا تھیں، (ہر دم لوکاں تائیں)
جو کجھ عمل کماون، رکھّے علم اندر رب سائیں

48 وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا

اور جب شیطان نے انہیں ان کے اعمال سجا کر دکھائے اور کہا کہ آج لوگوں

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ ١

میں سے تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں

وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ج ٢

اور میں تمہیں پناہ دینے والا ہوں،

فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ ٣

مگر جب اس نے دونوں جماعتیں دیکھیں تو الٹے پاؤں بھاگ اٹھا۔

وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ ٤

اور بولا: میں تم سے الگ ہوں، میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے

ع اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ط وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ٥

میں اللہ سے خوف زدہ ہوں، کیونکہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

(١)
جدوں شیطان اعمال انہاندے زینت کر دکھلائے
فیر کہیا: نہ غالب کوئی اج تساں تے آئے

(٢)
بے شک تسی پناہ وچ میری، (فکر خیال ونجاؤ)
(طگڑے ہو کے دشمن خاطر قدم میدانے پاؤ)

(٣)
لیکن جدوں جماعتاں دونویں آن مقابل ہوئیاں
آنٹھا اوہ اُلٹے پیریں، (اڈیاں چائیاں ہوئیاں)

(٤)
بانہہ سرے تے کُوکی جائے: میں الگ تہاتھوں
مینوں جو کجھ نظری آوے نظروں دور تہاتھوں

(٥)
بے شک خوف خدا دا مینوں ہر دم کھائی جاوے
ہے اللہ اوہ سخت عذابوں سخت عذاب وکھاوے

49 اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اس وقت منافق اور بیمار دل والے کہتے تھے کہ ان کے دین نے

مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ط ١

انہیں مغرور کر دیا ہے،

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٢

اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ عزت دینے والا ہے اور حکمت دینے والا ہے۔

(١)
اس دم کہن منافق نالے سی دل مرض جنہاندے
کیتا ہے مغرور انہانوں اجکل دین انہاندے

(٢)
جو کوئی کرے توکل رب تے، (دل نہ فکر لیاوے)
بے شک اللہ عزّت والا، آپ حکیم صداوے

50 وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا لا الْمَلٰٓئِكَةُ ١

اور اگر آپ دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں،

(١)
اہل کفر نوں ویکھو جیکر، جدوں فرشتے آون
جان انہاندی کڈھن خاطر، (کی اوہ کار وکھاون)

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا
وہ ان کے منہ پر ضربیں لگاتے ہیں اور ان کی کمر پر مارتے ہیں، (اور کہتے
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ۲
ہیں): چکھو (چل کر) جلا دینے والے عذاب کا مزا!

(۲)
مارں منہ انہاندے اُتے کُٹن کنڈ انہاندی
نالے آکھن چکھو چل کے دوزخ کویں جلاندی!

51
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
یہ اس کی سزا ہے جو عمل تم نے ہاتھوں سے کر کے بھیجا تھا، اور اللہ بندوں پر
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
ظلم کرنے والا نہیں۔

○
ایہ سزا تہاڈی جہڑے ہتھیں کسب کمائے
اللہ نہیں اجہیا بندیاں اُپر ظلم کمائے

52
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
اُن کا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہے، انہوں نے اللہ کی آیتوں
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ۱
کا انکار کیا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں (کی پاداش) میں پکڑا،
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝
بے شک اللہ طاقتور، سخت عذاب دینے والا ہے۔

(۱)
جیو ر حال فرعونی ہویا تے جو اُس تھیں پہلوں
آیتں دے اوہ منکر ہوئے اللہ پھڑے گناہوں

(۲)
بے شک اللہ قوت والا، (نہیں کمزور نتانا)
سخت عذاب پچاون والا، (زوراور سُترانا)

53
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا
ایسا اس لئے ہے کہ اللہ کسی قوم کی نعمت نہیں بدلتا جو اس نے کسی قوم پر کی ہو
عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ
جب تک کہ ان کے دل نہ بدل جائیں،
وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۲
بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(۱)
ایہ لئی کہ اللہ بدلے نعمت تائیں ناہیں
بخشی جہڑی قوم کے نوں جاں خود بدلن ناہیں

(۲)
بے شک اللہ ہر اک دی گل سنے سمیع کہاوے
بہت زیادہ جانن والا، (اپنی صفت سناوے)

54
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
جیسا کہ فرعون والوں اور ان سے پہلے لوگوں کا دستور تھا، انہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ۱
اپنے رب کی آیتیں جھٹلائیں

(۱)
جیو ر حال فرعونی ہویا تے جو پہلاں ہوئے
آ ں نوں جھٹلایا اوہناں، (بدبختے تاں ہوئے)

	فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ ۲ تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے نتیجہ میں ہلاک کر دیا، اور ہم نے فرعونیوں کو غرق کر دیا، وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ ۳ اور وہ سب کے سب ظالم تھے۔	(۲) پکڑ گناہوں اوہناں تائیں وچ ہلاکت پایا نالے آل فرعونی تائیں دریا غرق کرایا (۳) اوہ سب آہے ظالم وڈے ظلم کماون والے (تاں اوہ ایس انجامے پہنچے بدلہ پاون والے)
55	اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بے شک سب سے بُرے جاندار اللہ کے ہاں کافر ہیں کیونکہ وہ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ایمان نہیں لاتے۔	○ بے شک سب تھیں بُرے جناور اوہ نزدیک خداوے جنہاں کفر کمایا، رکھن نہیں ایمان خدا تے:
56	اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ وہ جن سے تم نے عہد لیا تھا پھر وہ ہر عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ۱ بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں، وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝ ۲ اور وہ اللہ سے نہیں ڈرتے۔	(۱) اوہ اوہناں چوں نال جہاندے تُوں سی عہد بنایا ہر واری فِر جنہاں اپنا وعدہ توڑ وگایا (۲) بھی اوہ ڈردے نہیں خداتھیں، (دل تھیں خوف بھلایا) (یعنی ہو بے خوف تمامی کدے نہ عہد نبھایا)
57	فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ ۱ پس جب لڑائی میں انہیں پاؤ (تمہارا اُن سے مقابلہ ہو) تو انہیں ایسی سزا دو مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ ۲ تاکہ ان کے پچھلے بھی عبرت حاصل کریں۔	(۱) جیکر تُسی لڑائی اندر اوہناں سنگ ٹکراؤ ایسی دیہو مار انہانوں، (ایسا مزا چکھاؤ!) (۲) تاں جے خلف انہاندے نسن، رکھن یاد ہمیشہ (ایسی عبرت پکڑن، ناہیں بھلّن یاد ہمیشہ!)
58	وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اور اگر تمہیں کسی جماعتِ کفار کی طرف سے دغا کا اندیشہ ہو تو تم بھی اُن اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ ۱ کی طرف برابر پھینک دو (اسی طرح تم بھی ان کا عہد توڑ دو)،	(۱) فِر جے خوف دغا دا ہووے کسے جماعت بارے (وعدہ توڑو)، دیہو انہانوں مار جوابی کارے

ع	إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِينَ ۝ ۲ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں (دھوکہ بازوں) کو پسند نہیں فرماتا۔	(۲) بے شک نہیں پسند خدا نوں دغا کماون والے (عہد پابندی کرن نہ جہڑے توڑ وگاون والے)
59	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ اور کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بازی لے گئے، وہ اللہ کو عاجز لَا يُعْجِزُونَ ۝ نہیں کر سکتے، (وہ بچ کر جا نہیں سکتے)۔	○ کافر کرن گمان نہ بالکل: اوہناں سبقت پائی عاجز اوہ کر سکن ناہیں، (کنّی طاقت پائی؟)
60	وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن اور ان کے مقابلے کے لئے جہاں تک ہو سکے قوت سے، اور گھوڑے رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ ۱ تیار کر کے، رعب ڈالو بِهِ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ ۲ اس سے اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُونَهُمُ ۚ اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں پر تم انہیں نہیں جانتے، اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ ۳ اللہ انہیں جانتا ہے، وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) خرچ کرو گے، وہ تمہیں پورا پورا إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝ ۴ دیا جائے گا اور تم پر زیادتی نہ کی جائے گی،	(۱) اوہناں کارن کرو تیاری جتنی طاقت ہووے نالے بنھ بنھ گھوڑے پالو، رعب انہاں نوں ہووے (۲) اوہناں نوں اوہ جہڑے دشمن پاک خدا دے ہوئے اوہناں نوں اوہ جہڑے دشمن ہین تہاڈے ہوئے (۳) بھی علاوہ اوہناں، (جہڑے کرن عداوت والے) اللہ جانے، تسی انہاں نوں ناہیں جانن والے (۴) جو کجھ خرچو راہ خدا دے پورا ملے تہانوں تہاڈے اُتے ظلم نہ ہووے، (گھٹ نہ ملے تہانوں)
61	وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ اور اگر وہ صلح کے لئے جھکیں تو تم بھی صلح کے لئے جھک جاؤ اور اللہ پر عَلَى اللّٰهِ ۚ ۱ بھروسہ رکھو،	(۱) جے اوہ مائل ہون صلح تے تسی وی مائل ہووو رکھ توکل اللہ اُتے، (تسی وی قائل ہووو)

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ۲

بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(۲)
بے شک ہے اوہ سن دا ہر گل آپ سمیع کہاوے
بے شک اللہ جانن والا خود علیم صداوے

62 وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ ۱

اور اگر وہ آپ کو دھوکا دینا چاہیں تو اللہ آپ کو کافی ہے،

هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ ۲

وہی ہے جس نے آپ کو اپنی نصرت کے ساتھ اور مومنوں کے ساتھ قوت پہنچائی۔

(۱)
جے اوہ دغا کمانا چاہون تیرے نال حبیباً
بے شک تینوں کافی اللہ، (حسب حال حبیباً)

(۲)
اوہی ہے جس مدد پچائی نصرت نال تیا نوں
نالے مدد پچائی مومن لوکاں، (نصرت نال اوہناں نوں)

63 وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي

اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دی، اگر آپ زمین میں کا سب کچھ

الْأَرْضِ جَمِيعًا ۱

خرچ کر دیتے

مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ ۲

تو بھی ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتے، لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی،

إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ۳

کیونکہ وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)
نالے دل انہاندے اندر اللہ الفت پائی
خرچ جے کردوں دنیا اندر بھانویں پائی پائی

(۲)
پا نہ سکدوں دل انہاندے اندر الفت رائی
لیکن اللہ دل انہاندے اندر الفت پائی

(۳)
بے شک ہے اوہ عزت والا آپ عزیز کہاوے
بے شک ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

64 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

اے نبی، آپ کو اللہ کافی ہے، اور مومنوں کو بھی جو آپ کی پیروی کریں

الْمُؤْمِنِينَ ۝ ع

(اللہ کافی ہے)۔

( )
اے حبیب پیغمبر صاحبؐ، تینوں اللہ کافی
نالے تابعدار جو مومن اوہناں تائیں کافی

65 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ

اے نبیؐ، مومنوں کو جہاد کی ترغیب دو! اگر تم میں سے ثابت قدم بیس

إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ

مجاہد ہوں تو وہ دو سو کفار پر غالب رہیں گے،

(۱)
اے پیغمبرؐ، رغبت دئیں جہاد دل مومناں تائیں
جے ویہہ ہو دو صابر غالب ہو دو دو سو تائیں

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ

اور اگر تم میں سے ایک سو ہوں تو ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے،

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ ۲

کیونکہ وہ نادان لوگ ہیں۔

(۲)

جے سو ہون تہاڈے وچوں غالب ہون ہزارے
کافر لوکاں اُتے جو نہ سمجھن عقلاں مارے

66 اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ

اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے،

ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ

پس اگر تم میں سے ایک سو ثابت قدم مجاہد ہوں

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ ۲

تو دو سو پر غالب رہیں گے،

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ۳

اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب ہوں گے،

وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ ۴

اور اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

(۱)

ہولا کیتا پاک خدا نے بوجھ تہاڈے اُتوں
جاں اُس اپنے علموں ڈٹھا ضعف تہاڈے وچوں

(۲)

جیکر ہون تہاڈے وچوں اِک سو صبراں والے
غالب ہوسن دو سو اُتے، (ظالم کفراں والے)

(۳)

بھی جے ہون تہاڈے وچوں اِک ہزار گرامی
رب دے حکموں غالب اُتے دو ہزار عوامی

(۴)

اللہ اوہناں نال ہمیشہ جہڑے صبر کماون
(ڈٹ کے لڑن میدان جہادے کدے نہ کنڈ وکھاون)

67 مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

نبیؐ کے لئے لائق نہیں کہ اس کے پاس کافر قیدی ہوں جب تک کہ

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ ۱

زمین میں ان کا خوب خون نہ بہائے،

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ ۲

کیا تم دنیا کا مال چاہتے ہو، اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت چاہتا ہے،

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ۳

اور اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)

ایویں کافر قیدی ناہیں زیب نبیؐ نوں آندے
جد تک خون بہاوے ناہیں وچ زمین، انہاندے

(۲)

ملے تہانوں دنیا کولوں مال، (خیال دوڑاؤ !)
حالانکہ رب کرے ارادہ آخر دا گھر چاہو

(۳)

اللہ عزت والا صاحب، آپ عزیز کہاوے
اللہ حکمت والا صاحب، آپ حکیم صداوے

68 لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ
اگر اللہ کی طرف سے پہلے لکھا گیا ہوتا تو تمہیں ضرور بڑا عذاب ملتا اُس
اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
کے عوض میں جو تم نے (فدیہ) لیا۔

جے نہ حکم خدا دا لکھیا ہویا پہلاں ہوندا
وڈّا بہت عذاب تہانوں فدیہ بدلے ہوندا

---

69 فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ ١
پس مال غنیمت میں سے حلال پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو،
ع ٥ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٢
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(١)
پاک حلال غنیمت وچوں جو کجھ ملے اُڈاؤ
ڈردے رہیو پاک خداتھیں، (دل وچ خوف لیاؤ)

(٢)
بے شک اللہ بخشنہارا، آپ غفور کہاوے
بے شک اللہ رحم کماوے، آپ رحیم صداوے

---

70 يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ
اے نبیؐ، ان قیدیوں سے کہو جو آپ کے قبضے میں ہیں، اگر اللہ جانے گا
الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا ١
کہ تمہارے دلوں میں خیر ہے (ایمان لے آؤ گے)
يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ ٢
تو تمہیں اس سے بہتر عطا فرمائے گا جو کچھ تم سے لے لیا گیا ہے اور تمہیں بخش دے گا،
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٣
اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(١)
اے نبیؐ، کہو اوہناں تائیں جو قیدی وچ قبضے:
جیکر دل وچ خیر تہاڈے رب تعالیٰ سمجھے

(٢)
اُس تھیں بہتر دیسی اللہ جو کجھ لیا تہاتھوں
نالے آپ تہانوں بخشے، اوگن رحمت پاکھوں

(٣)
اللہ ہے اوہ بخشنہارا، آپ غفور کہاوے
اللہ رحم کماوے بھارا، آپ رحیم صداوے

---

71 وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ ١
اور اگر وہ آپ کے ساتھ دغا کرنا چاہیں گے تو اس سے پہلے وہ اللہ کے
ساتھ دغا کر چکے ہیں
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ٢
پس اللہ نے ان کے بعض تمہارے قابو میں دے دیئے، اور اللہ جاننے
والا، حکمت والا ہے۔

(١)
جے اوہ چاہون دغا کمانا تیرے نال حبیباً
اوہناں دغا کمایا پہلاں اللہ نال حبیباً

(٢)
بعض اوہناں چوں رب تہاڈے قبضے اندر پائے
اللہ سب کجھ جانن والے، حکمت والے آئے

72 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
بے شک جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۱
سے جہاد کیا،
وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا ۲
اور جنہوں نے انہیں ٹھکانا دیا اور انہیں امداد دی،
أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ ۳
وہی ایک دوسرے کے دوست ہیں،
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم
اور جو ایمان لائے مگر ہجرت نہ کی تمہیں ان سے کسی طرح کا کوئی تعلق
مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ ۴
نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں،
وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ ۵
اور اگر وہ دین کے سلسلے میں تم سے امداد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے
إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ ۶
مگر ایسی قوم کے مقابلے میں نہیں جن کا تمہارے ساتھ معاہدہ ہو،
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۷
اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

(۱)
بے شک جو ایمان لیائے نالے ہجرت کیتی
جانوں مالوں راہ خدا دے جنگ جنہاں نے کیتی

(۲)
نالے جنہاں ہجرت والیاں تائیں ٹکانا دتا
نالے مدد انہاں دی کیتی، (بہت سہارا دتا)

(۳)
اوہی لوکی اک دوئے دے دوست حقیقی آئے
(اک دوئے دے ہو کے جنہاں دل تھیں درد ونڈائے)

(۴)
پر اوہ مومن بندے جہڑے نہیں مہاجر ہوندے
ناں تعلق رکھو، جد تک نہیں مہاجر ہوندے

(۵)
دین اندر جے اوہ تہاڈے کولوں نصرت منگن
تہاڈے اُتے نصرت لازم، (چاہیے ناہیں سنگن)

(۶)
پر نہ نصرت دیہو انہاں نوں، (جدوں مقابل ہوون)
جن تہاڈے اُتے انہاں دے عہد جنہاں سنگ ہوون

(۷)
اللہ بالکل ویکھے سارے جو جو عمل کماؤ
(یعنی کجھ نہ چھپیا اُس تھیں بھانویں لکھ چھپاؤ)

73 وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ ۱
اور کافر ایک دوسرے کے دوست ہیں، اگر ایسا نہ کرو گے،
تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۲
تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد ہوگا۔

(۱)
اک دوئے دے دوست نیں اوہ جنہاں کفر کمایا
پر جے مومن لوکو، اس تے تساں نہ عمل کمایا

(۲)
تو جاویگا ساری دنیا اندر فتنہ جاری
ستی فساد مچے گا دنیا اندر ہر سو بھاری

74 وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۱
اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا

وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا ۲
اور جنہوں نے انہیں ٹھکانہ دیا اور انہیں امداد دی،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
ایسے ہی لوگ سچے مومن ہیں،

مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ ۳
ان کے لئے بخشش اور اچھی روزی ہوگی۔

(۱)
جہڑے لوکی مومن ہوئے ہور مہاجر ہوئے
نالے راہ اللہ دے اندر جو مجاہد ہوئے

(۲)
نالے اوہناں تائیں، جنہاں خاص ٹکانا دتا
نالے مدد انہاندی کیتی، (خاص سہارا دتا)

(۳)
اوہی لوکی نزد خدا دے مومن تھے سچے
اوہناں خاطر بخشش نالے رزق پیارے اچھے

75 وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا
اور جو ایمان لائے بعد میں اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ

وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ ۱
جہاد میں شریک ہوئے،

فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ ۲
تو وہ بھی تم میں سے ہیں،

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ
اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک

كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ ۳
دوسرے سے زیادہ نزدیک ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۴ ع
بے شک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

(۱)
پچھوں جہڑے مومن ہوئے ہور مہاجر ہوئے
نالے جہڑے نال تہاڈے آن مجاہد ہوئے

(۲)
پس اوہ لوک تہاڈے وچوں، (نال تہاڈے ہوئے)
(درجہ دار تہاڈے ورگے نال تہاڈے ہوئے)

(۳)
پر جو اک دوئے دے ہوئے رشتہ دار تمامی
حقدار اوہ زیادہ باہم وچ کتاب گرامی

(۴)
بے شک اللہ ہر اک شئے نوں جانن بجھن والا
(یعنی جانے کون کوئی اے اندر حق جیالا)

مَدَنِیَّةٌ اٰیَاتُھَا ۱۲۹ رُکُوعَات ۱۶

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْکُفَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ

میں پناہ خداوی منگاں بابت دوزخ نارے نالے بابت شرکفارے بھی از غضب جبارے

عزت خاص خداوی خاطر بھی پیغمبر خاطر نالے عزت رکھی اللہ اہل ایماناں خاطر

1	بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖۤ اِلَی الَّذِیْنَ عٰھَدْ تُّمْ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں کے لئے اعلانِ بیزاری (لاتعلقی) مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ؕ کیا جاتا ہے جن سے تمہارا معاہدہ تھا۔	○ اللہ اور رسولؐ اُسدے تھیں ہے اعلان بیزاری اوہناں خاطر عہد جنہاں سنگ مشرک قوم نکاری
2	فَسِیْحُوْا فِی الْاَرْضِ اَرْبَعَۃَ اَشْھُرٍ وَّ اعْلَمُوْۤا کہ چار مہینے تک :مین میں چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز اَنَّکُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰہِ ۙ نہیں کر سکتے، وَ اَنَّ اللّٰہَ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ ○ ۲ ۔ اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔	۱ وچ زمیں دے پھر لوو مشرک لوکو چار مہینے رب دے تائیں عاجز نہ کر سکو نسی، (کمینے!) ۲ اللہ کافر لوکاں اُتّے ذلت پاون والا (یعنی جہڑے دشمن اُس دے خاک ملاون والا)
3	وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖۤ اِلَی النَّاسِ یَوْمَ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کے لئے حج اکبر کے دن اعلان الْحَجِّ الْاَکْبَرِ ۙ کیا جاتا ہے اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُہٗ ؕ ۲ کہ اللہ، مشرکوں سے بیزار ہے، اور اس کا رسول بھی بیزار ہے، فَاِنْ تُبْتُمْ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا ۳ پھر اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے بہتر ہوگا، اور اگر منہ موڑ لو، تو جان لو	۱ بھی اعلان خدا دی طرفوں بھی پیغمبرؐ ولوں حج اکبر دے دن لوکاں وِکتے ہے اِس گلوں ۲ اللہ ہے بیزار تے نالے ہے رسولؐ خدا دا مشرک لوکاں کولوں، (دتا جنہاں توڑ معاہدا) ۳ فر جے توبہ کرو تمامی ہے تساں لئی بہتر جے منہ موڑو، (منکر ہوو)، جان لوو فر ظاہر

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ
کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے، اور کافروں کو دردناک عذاب
كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ۴
کی بشارت دے دو۔

④
عاجز کرنے والے نہیوں پاک خدوند تائیں
دیہو بشارت سخت عذابوں کافر لوکاں تائیں

4 اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
مگر وہ مشرک جن سے تمہارا معاہدہ تھا پھر انہوں نے تمہیں کوئی نقصان
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْــًٔا ۱
نہیں پہنچایا
وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ
اور انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد نہیں کی تو ان کی مدت
عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ ۲
مقررہ تک ان سے عہد پورا کرو،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۳
بے شک اللہ ڈرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔

①
پر اوہ مشرک جنہاں دے سنگ تساں معاہدہ چایا
فیر اوہناں نے تہاڈے تائیں نہیں نقصان پچایا

②
بھی مقابل وچ کسے نوں نہیں امداد پچائی
پورا کرو معاہدہ کیتا مدت تیک مُکائی

③
بے شک اللہ دوست انہاندا جونیں تقوی والے
(اللہ دوست دار انہاندا جو نیں تقوی والے)

5 فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
پھر جس وقت حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
جہاں پاؤ قتل کرو،
وَخُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ
اور انہیں گرفتار کر لو اور قید کر دو اور ہر گھات میں ان
كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ ۲
کی تاک میں بیٹھو،
فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ ۳
پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکات ادا کریں

①
فر مہینے حُرمت والے جدوں گزشتہ پاؤ
قتل کرو سب مشرک پھڑ کے جتھے کتھے پاؤ

②
پکڑو پکڑو اوہناں تائیں، قیدی پکڑ بناؤ
نالے اوہناں کارن ہر تھاں بیٹھے گھات لگاؤ

③
جے اوہ توبہ کرن تے نالے قائم کرن صلوتاں
نالے اپنے مالاں وچوں دیندے رہین زکاتاں

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴

تو ان کے رستے خالی کر دو، بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۴)

راہ اُنہاندے مَلو ناہیں چھوڑ دیہو سب کُھلّے
بے شک اللہ بخشنہارا، رحم کرے اَن مُلّے

6 وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ ۱

اور اگر کوئی مشرک آپ کی پناہ مانگے تو اسے پناہ دو

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ۲

یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے، پھر اُسے اُس کے محفوظ ٹھکانے پر پہنچا دو،

ع ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳

یہ اس لئے کہ وہ نادان لوگ ہیں۔

(۱)

پھر جے مشرک کوئی تہاتھوں آن پناہواں منگے
اُسنوں دیہو پناہواں بے شک، (رہووَنہ اندر سنگے)

(۲)

ایتھوں تیکر کہ خوش ہو کے سُنے کلام الٰہی
اُسنوں فیر پُچاؤ اُسدی جائے امن، پناہی

(۳)

ایہیں لئی کہ اوہ سب لوکی ہین بے علمے سارے
(یعنی اوہ نہیں کُلّی صورت واقفکار ہمارے)

7 كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ

اللہ اور اس کے رسول کے ہاں مشرکین کے لئے

وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ ۱

کیونکر عہد ہوگا؟

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ ۲

لیکن (اُن کے لئے ہوگا) جنہوں نے خانے کعبے کے نزدیک تم سے عہد

فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ ۳

باندھا تھا، اگر وہ تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی ان کے ساتھ

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ۴

عہد پر قائم رہو، بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

(۱)

کیونکر ہووے مشرک لوکاں لئی معاہدہ کوئی
اللہ دے نزدیک تے نالے ذات پیغمبرؐ ہوئی

(۲)

پر اوہ جنہاں نال تہاڈے سی پیمان بنایا
خانے کعبے نیڑے جا کے تُساں معاہدہ پایا

(۳)

جے اوہ وچ معاہدے قائم رہن تہاڈی خاطر
تُسی معاہدے اندر قائم رہوو انہاندی خاطر

(۴)

بے شک اللہ دوست انہاندا جو نیں تقوٰی والے
(اللہ دوست نہیں انہاندا جو نہیں تقوٰی والے)

8 كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ ۱

بھلا کیونکر (وہ تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں گے) اور (ان کا حال تو یہ ہے) اگر وہ تم پر غالب آئیں

(۱)

کیونکر پورا کیتا جاوے (اوہناں نال معاہدہ)
جَے اوہ جدوں تہاڈے اُپّر جیکر پاون غلبہ

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ ۲
تو نہ تم سے قرابت دیکھیں اور نہ عہد،

(۲)
کرن لحاظ نہ حق تہاڈے بھائویں ہووے رشتہ
بھی رعائت کرن نہ ہرگز اندر عہد معاہدہ

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ ۳
وہ تمہیں زبانی کلامی خوش کرتے ہیں اور دل سے انکار (قبول نہیں) کرتے ہیں،

(۳)
کر دے نیں اوہ خوش تہانوں منہ زبانی سارے
بھی انکاری ہوون وچوں دل انہاندے بھارے

وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ ۴
اور اکثر وہ فاسق ہیں۔

(۴)
اکثر نیں اوہ فاسق لوکی، (ظالم شامت مارے)
(یعنی فسق فجور کماون والے سب نکارے)

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ 9
تھوڑی قیمت کے بدلے میں انہوں نے اللہ کی آیتیں بیچ دیں، پھر اللہ

سَبِيْلِهٖ ؕ ۱
کی راہ سے لوگوں کو روکا،

(۱)
دتیاں ویچ خدا دیاں آیتاں تھوڑی قیمت بدلے
دتا روک خدا دی راہوں، (تھوڑی قیمت بدلے)

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۲
بے شک وہ جو کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

(۲)
بے شک بہت برا ہے جو کجھ اوہ نیں عمل کماندے
(یعنی وچ کلام الٰہی بھیڑا کسب کماندے)

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ ۱ 10
وہ کسی مسلمان کے بارے میں رشتے کا بھی لحاظ نہیں کرتے اور نہ عہد کا،

(۱)
مومن بارے رشتے دا اوہ ذرا لحاظ نہیں کر دے
نالے عہد معاہدے اندر رو رعائت نہیں کر دے

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ ۲
اور وہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔

(۲)
اوہی نیں جو رب دی راہے حدّوں کرن تجاوز
(یعنی حدّاں توڑن والے حدّوں کرن تجاوز)

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ ۱ 11
پس اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں اور زکات دیں،

(۱)
تائب ہوون پڑھن نمازاں جے اوہ مشرک سارے
نالے دیہن زکوتاں صدقے، (ہوون نیکوکارے)

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
تو دین کے لحاظ سے وہ تمہارے بھائی ہیں، اور ہم جاننے والوں کے لئے
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ ٢
کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں۔

②
فِر اوہ بھائی ہین تہاڈے اندر دین دیارے
آیتاں کھول سنایئے بابت لوکاں جانن ہارے

12 وَ اِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ
اور اگر وہ معاہدہ کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہیں دین میں
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ ١
طعنے دیں،
فَقَاتِلُوْۤا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَاۤ اَيْمَانَ لَهُمْ ٢
تو کافروں کے سرداروں سے لڑائی کرو، بے شک ان کی قسم کا کوئی اعتبار نہیں،
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ○ ٣
شائد وہ باز آ جائیں۔

①
عہد معاہدے پچھوں جے اوہ توڑن قسماں تائیں
نالے طعنے دیہن تہانوں دین تہاڈے تائیں

②
پس لڑائی کرو مقابل کفر دیاں سرداراں
بیشک نہیں اعتبار انہاندا اندر قسماں کاراں

③
ایس لئی کہ باز آون اوہ کفر کماون ناہیں
(یعنی وعدہ توڑن ناہیں شرک کماون ناہیں)

13 اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ ١
کیا تم اُن لوگوں سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں،
وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ
اور پیغمبرؐ کو جلاوطن کرنا چاہا بلکہ تم پر (حملہ کرنے میں) پہل
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ ٢
انہوں نے ہی کی ہے؟
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ
کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ تو اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ٣
تم مومن ہو!

①
یوں نہ کرو لڑائی مل کے نال انہاندے سارے
جنہاں قسماں توڑ وگائیاں، (کیتے کم نکارے)

②
پیغمبرؐ نوں کڈھن والا بھی ارادہ کیتا
لے نال تہاڈے اوہناں پہلاں وادھا کیتا

③
ردے او کیا اوہناں کولوں (ہو کے مومن سارے؟)
رو خدا دا حق زیادہ، جے ہوؤ مومن سارے

14 قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ
اُن سے لڑو واللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انہیں ذلیل کرے گا

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
اور تمہیں ان پر مدد دے گا اور مومنوں کے دلوں کو شفا عطا فرمائے گا۔

(۱)
نال انہاندے کرو لڑائی کرے عذاب انہانوں
اللہ پاک تہاڈے ہتھوں کرے ذلیل انہانوں

(۲)
نُصرت غلبہ دے تہانوں اوہناں اُتّے نالے
بخشے اوہ شفاواں سینے مومن لوکاں والے

15 وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
اور ان کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا، اور اللہ جس پر چاہے گا

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
رحمت کرے گا،

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۱)
نالے دُور کرے گا غیظ وغضب انہاندے دِل تھیں
توبہ کرے قبول خداوند جس دم چاہے جس تھیں

(۲)
اللہ سب کجھ جانن والا، آپ علیم کہاوے
اللہ گلّی حکمت والا، آپ حکیم صداوے

16 اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
کیا تم گمان کرتے ہو کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے جب کہ اللہ نے ابھی تک

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
ظاہر نہیں کیا کہ تم میں سے مجاہد کون ہیں؟

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا
اور وہ کون ہیں جنہوں نے اللہ، رسول اور مؤمنوں کے سوا کسی اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ
کو دوست نہیں بنایا؟

ع ۸ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۱)
اللہ دیوے چھوڑ تہانوں ہے وچ سوچ تہاڈی؟
جد تک نہیں پچھان کرائی نال جہاد تہاڈی!

(۲)
نالے اوہناں والی جنہاں نہیں دلدار بنائے
باجھوں اللہ اُتے پیغمبرؐ بھی جو مومن آئے

(۳)
اللہ واقفکار تمامی جو جو عمل کماؤ
(یعنی سب کجھ معلم اوہنوں جو کجھ عمل کماؤ)

17 مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ
مشرکوں کو یہ توفیق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں تعمیر کریں، وہ اپنی جانوں پر
اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ
کفر کے گواہ ہیں، (وہ خود جانتے ہیں کہ وہ کافر ہیں)۔
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي
انہی کے اعمال ضائع ہو گئے، اور وہ ہمیشہ
النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ ۱۷
دوزخ میں رہیں گے۔

①
نہیں توفیقاں مشرک لوکاں کرن تعمیر مسیتاں
جد اوہ دیہن شہادت اپنی نال کفر دیاں ریتاں

②
اوہی نیں اعمال جنہاندے گئے بیکار تمامی
رہین ہمیشہ ظالم جا کے اندر نار دوامی

18 اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
اللہ کی مسجدیں تو وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر، قیامت کے دن پر ایمان
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى
اور زکات ادا کرتے ہیں، اور وہ صرف اللہ سے ڈرتے ہیں، تو شائد یہی
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ۱۸
لوگ ہدایت پانے والے ہوں۔

①
بے شک کرن تعمیر مسیتاں جو ایمان لیاون
نال خداوند، یوم الآخر بھی نماز اداون

②
بھی زکات اداون جہڑے، خوف خدا دا کھاون
شاید ایہوای ہوون اوہو جو ہدایت پاون

19 اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو اس کی مانند سمجھ لیا
الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ
جو ایمان لایا
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ
اللہ پر اور روز قیامت پر اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے
اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ ۱۹
نزدیک برابر نہیں ہیں۔

①
آب پلانا حاجی لوکاں، خدمت خانہ کعبا
کیا برابر اوس بندے دے جس ایمان لیاندا

②
اللہ یوم الآخر اُتّے، لڑیا راہ خدا دے
مطلق نہیں برابر دونویں ہوئے نزد خدا دے!

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۳
اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۳)
اللہ نہیں ہدایت دیندا ظالم لوکاں تائیں
(سدّھے رستے پاوے ناہیں ظالم لوکاں تائیں)

20 اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ
جو ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں
اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ ۱
اپنے جان و مال سے جہاد کیا،
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ ۲
اللہ کے نزدیک ان کا بہت بڑا درجہ ہے اور وہی کامیاب لوگ ہیں۔

(۱)
جو ایمان لیائے نالے جنہاں کیتی ہجرت
نالے مالی جانی جنہاں پائی جہادی قدرت

(۲)
بہت بڑا اے اللہ دے نزدیک انہاندا درجہ
اوہو لوکی پان مراداں، (بڑا انہاندا درجہ)

21 يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ ۱
ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور خوشنودی کی بشارت دیتا ہے
وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ ۙ ۲
اور ان کے لئے باغات ہیں جن میں ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں۔

(۱)
رب انہاندا اوہناں تائیں دیوے آپ بشارت
رحمت تے خوشنودی پاروں، (کر کے خاص اشارت)

(۲)
نالے اوہناں خاطر اوہنے رکھے باغ پیارے
جنہاں اندر رکھے اوہنے دائمی نعمت پارے

22 خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، بے شک اللہ کے ہاں ان کے لئے بہت بڑا
عَظِيْمٌ ۝
اجر ہے۔

(۝)
اوہناں باغاں اندر اوہ سب رہن ہمیشہ تائیں
اجر عظیم انہاندی خاطر رکھیا اللہ سائیں

23 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ
اے ایمان والو، اپنے باپوں اور بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان
وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى
الْاِيْمَانِ ؕ ۱
کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھتے ہوں،

(۱)
مومن لوکو، ناں بناؤ پیؤ بھائی نوں دوست
جے ایمانوں اُتے رکھن نال کفر دے الفت

وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ٢
اور تم میں سے جو انہیں دوست رکھیں گے تو وہ ظالم ہوں گے۔

②
فِر جے رکھے دوست انہاںنوں کوئی تہاڈے وچوں
بس اوہی سب ظالم ہوسن لوک تہاڈے وچوں

24 قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ
آپ کہہ دیں: اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور
وَاَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ٟ اقْتَرَفْتُمُوْهَا
تمہارے رشتہ دار اور مال جو کما کر رکھتے ہو،
وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ ٢
اور تجارت جس کے گھاٹے سے ڈرتے ہو اور گھر جنہیں پسند کرتے ہو،
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ ٣
تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہوں،
فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ وَ اللّٰهُ لَا
تو اللہ کا حکم آجانے تک انتظار کرو، اور اللہ فاسق لوگوں
يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ ٤ ع ٨
کو ہدایت نہیں دیتا۔

①
کہو: انہاںنوں باپ تہاڈے نالے بیٹے بھائی
نالے بیویاں ہور قریبی نالے مال کمائی

②
نالے سوداگری اندیشہ جس وچ گھاٹے والا
نالے گھر مکان سکونت دل نوں لگن والا

③
جے محبوب زیادہ ہوون اللہ اتے رسولوں
نالے رب دی راہ جہادوں، (خالص تے مقبولوں)

④
تاں اُڈیکو اودوں تیکر، امر الہی آوے
بھی نہ فاسق لوکاں تائیں اللہ راہ وکھلاوے

25 لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ
اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد فرمائی اور
وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ ١
حنین کے دن کو بھی۔
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا ٢
جب تمہیں اپنی کثرت بہت اچھی لگی لیکن اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا،

①
اللہ بخشی مدد تہانوں بہت میداناں اندر
خاص الخاص حنین دیہاڑے، (زمیں اسماناں اندر)

②
جدوں تہانوں چنگی لگی اپنی فوجی کثرت
کجھ تہاڈے کم نہ آئی، (اپنی بھتی طاقت)

وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
اور باوجود کشادگی کے تم پر زمین تنگ ہوگئی، پھر تم پیٹھ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ ۳
پھیر کر مڑ گئے۔

(۳)
ہو گئی تنگ تہاڈے اُتے زمیں کشادہ ساری
فیر میدان جہادی وِلّوں پھر گئی پُشت تمہاری

26 ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى
پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر
الْمُؤْمِنِيْنَ ۱
تسکین نازل فرمائی،
وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ
اور اس نے (تمہاری مدد کے لیے فرشتوں کے) نادیدہ لشکر اتارے اور کافروں کو
كَفَرُوْا ؕ ۲
عذاب کیا،
وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۳
اور کافروں کے لئے یہی سزا ہے۔

(۱)
فر اللہ تسکین اُتاری پیغمبرؐ دے اُتے
بھی تسکین اُتاری اوہنے مومن بندیاں اُتے

(۲)
فیر اُتارے لشکر اوہنے تُساں نہ ڈٹھا جہناں
فیر عذاب تنہاں نوں کیتا کفر کمایا جہناں

(۳)
ایہی ہے سزا انہاندی کفر کمایا جہناں
(لائق ایسی سزا دے ہوئے ظلم کمایا جہناں)

27 ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ
پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا رحمت فرمائے گا، اور اللہ بخشنے والا
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
رحم کرنے والا ہے۔

○
اُسدے بعد کرے فر رحمت اللہ جس تے چاہے
اللہ بخشنہار پیارا خود رحیم صدائے

28 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ
اے ایمان والو، مشرک نرے پلید ہیں، پس اس سال کے بعد وہ خانہ کعبہ
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ ۱
کے قریب نہ آنے پائیں!

(۱)
مومن لوکو مشرک سارے نِرے پلیت نکارے
پس نہ تیڑے آون کعبے بعد اِس سال، آوارے

وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ
اور اگر تم غریبی سے ڈرو تو عنقریب اللہ تمہیں اپنے فضل سے اگر چاہے گا تو غنی
فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ط ۲
کردے گا،
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۳
بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۲)
پر جے خوف غریبی رکھو اللہ غنی کریسی
جے چاہے گا اپنے فضلوں، (بہت تہانوں دیسی)

(۳)
بے شک اللہ جانن والا، آپ علیم کہاوے
بے شک اللہ حکمت والا، آپ حکیم صداوے

29 قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ
تم لڑو اُن سے جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان نہیں رکھتے
الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ ۱
اور حرام نہیں کر دانتے
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ ۲
جو کچھ اللہ نے اور اس کے رسول نے حرام کیا، اور دینِ حق کو قبول نہیں کرتے
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا
جو اہلِ کتاب میں سے ہیں، یہاں تک کہ ہاتھ سے جزیہ نہ دیں اور وہ
الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ ۳ ع
عاجز بن کر نہ آئیں۔

(۱)
کرو لڑائی نال انہاندے ناں ایمان لیاون
اللہ، یومِ آخر اُتّے، ناں حرام بناون

(۲)
کیتا جو حرام خدا نے، بھی پیغمبرؐ اوہدے
نالے دین سچے نوں ہرگز نہیں قبولن شوہدے

(۳)
ایہ لڑائی نال انہاندے اہل کتاب کہاون
جد تک جزیہ دیہن نہ ہتھوں، عاجز نہ بن آون

30 وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ
اور یہودیوں نے کہا: عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور
النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ط ۱
نصاریٰ نے کہا: مسیح اللہ کا بیٹا ہے،
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ
یہ اُن کے منہ کی بات ہے، اپنے سے پہلے کافروں کی بات کی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ط ۲
نقل کرتے ہیں،

(۱)
کہن یہودی بولے ہے عزیر خدا دا بیٹا
کہن عیسائی بولے ہے مسیح خدا دا بیٹا

(۲)
ایہ ہے قول انہاندا منہ انہاندے وچوں آیا
ایہ ہے نقل انہاندی جنہاں پہلاں کفر کمایا

	قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ ۳ اللہ انہیں غارت کرے، وہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟	۳ اللہ غارت کرے انہانوں، کتھے اوجھڑ پھر دے! (یعنی اوہ بربادی پاون راہوں بھلی پھر دے)
31	اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ انہوں نے اپنے عالموں اور درویشوں اور مسیح ابن مریم کو رب دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ ۱ کے علاوہ رب بنالیا، وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ ۲ حالانکہ انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ ایک معبود کی عبادت کرو، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ۳ وہ پاک ہے ان کے شریک ٹھہرانے سے۔	۱ چھوڑ خدا نوں اوہناں اپنے عالم صوفی سارے بھی عیسیٰ بن مریم تائیں رب بنائے سارے ۲ حالانکہ سی حکم انہانوں کرن عبادت رب دی ہے معبود اکلا اکو، (چھوڑن پوجا سب دی) ۳ اُسدے بن معبود نہ کوئی، پاکن پاک شریکوں (پوجا لائق ہور نہ کوئی بالکل پاک شریکوں)
32	يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ پورا کرنے کے سوا کچھ نہیں چاہتا، چاہے کافر ناپسند کریں۔	○ مشرک چاہندے نور خدا دا پھوکاں مار بجھاون اللہ پورا کرنا چاہے، کافر بُرا مناون
33	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ ۱ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر ارسال فرمایا لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ۲ تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کرے، چاہے مشرک ناپسند کریں۔ النصف	۱ اوہی ہے جس بھیجیا ایتھے اپنا نبیؐ پیارا دے ہدایت نالے اپنا سچا دین پیارا ۲ تاں جے اُسنوں غلبہ دیوے کل ادیاناں اُتے چاہے کتنا بُرا مناون مشرک ظاہر اندر

34 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ
اے ایمان والو، بے شک اکثر عالم اور صوفی (مشائخ) لوگوں
وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ١
کا مال ناحق کھاتے ہیں،
وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ
اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو لوگ سونا چاندی
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ ٢
جمع کرتے ہیں
وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، پس انہیں دردناک عذاب کی
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ۳۴ ٣
بشارت دے دو۔

(١)
مومن لوکو بے شک بے شک عالم، صوفی اکثر
مال لوکاں دا کھاندے پھردے بالکل ناحق ظاہر

(٢)
نالے روکن راہ خدا تھیں، (کر کر حیلہ سازی)
نالے جو نیں جمع کریندے سونا نالے چاندی

(٣)
بھی نہ خرچن راہ خدا دے، (کر دے بُخل بخیلی)
دیہو بشارت اوہناں تائیں نال عذاب الیمی

35 يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا
جس دن اسے دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی
جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ ١
پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا)،
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
یہ ہے جو تم اپنی جانوں کے لئے ذخیرہ کرتے تھے، پس چکھو مزا اس کا جو
تَكْنِزُوْنَ ۳۵ ٢
تم جمع کرتے تھے۔

(١)
جس دن اُسنوں نار جہنّم وچ تپایا جاسی
متھے، پاسے، کنڈ انہاندی داغ لگایا جاسی

(٢)
ایہ ہے کیتا جمع تُساں نے اپنیاں جاناں خاطر
چکھو مزا خزانے پاروں کیتا جمع جو ظاہر

36 اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ
بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب کے مطابق
شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ١
اللہ کے نزدیک بارہ ہے،

(١)
بے شک گنتی نزد خدا دے ہے مہینے باراں
وچ کتاب الٰہی اندر، (وتیاں جیونکر ساراں)

يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ
زمین اورآسمانوں کی پیدائش کے دن سے ہی اُن میں سے

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط ۲
چار مہینے حرمت والے ہیں،

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۳
یہ ہے سیدھا دین، پس ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو،

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ط ۴
اور مشرکوں سے پورا پورا لڑو جیسا کہ وہ تمہارے ساتھ پورا پورا لڑتے ہیں،

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۵
اور جان لو، کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

(۲)
ہین جدوں دے پیدا کیتے زمیں اسمان تمامی
باراں وچوں چار مہینے حرمت دار گرامی

(۳)
ایہ ہے قیم دین تمہارا سدھا رستہ ظاہر
پس نہ ظلم کماؤ اپنے اُتے اوہناں اندر

(۴)
نالے مشرک لوکاں دے سنگ پوری کرو لڑائی
جیونکر نال تہاڈے پوری پوری کرن لڑائی

(۵)
جان لوو رب ساتھی ہووے تقوی والیاں تائیں
(یعنی دے امداد خداوند تقوی والیاں تائیں)

37 اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۱
مہینوں میں ہیر پھیر کرنا تو بس کفر میں اضافہ کرنا ہے،

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا ۲
اس سے کافر گمراہ کیے جاتے ہیں، ایک سال وہ اسے حلال کر لیتے ہیں

وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا
اور دوسرے سال اسے حرام، تاکہ اللہ کے حرمت والے

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۳
مہینوں کی گنتی پوری کرلیں،

فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ط زُيِّنَ لَهُمْ
پھر حلال کر لیتے ہیں جو اللہ نے حرام کیا ہے، ان کے لئے ان [illegible] برے

سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ط ۴
اعمال اچھے بنادیے گئے ہیں۔

(۱)
حرمت والے چار مہینے اگے پچھے کرنا
ہے ایہ محض کفر دے اندر اک اضافہ کرنا

(۲)
اُسدے نال بدراہے جاون جہڑے کفر کماون
اک سال نوں اگے پچھے کر، حلال بناون

(۳)
اک سال نوں اگے پچھے کر، حرام بناون
تاں جے حرام مہینے پورے گنتی اندر پاون

(۴)
کیتا جو حرام اللہ دا فر حلال بناندے
گئے سجائے نظر انہاندی بُرے اعمال انہاندے

ع ٥	وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ ۵ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	⑤ کافر لوکاں تائیں اللہ نہیں ہدایت کر دا خالی جھولی بدبختاں دی نہیں مُرادوں بھر دا)
38	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَـكُمۡ اِذَا قِيۡلَ لَـكُمُ اے ایمان والو، تمہیں کیا ہو جاتا ہے جب تمہیں جنگ کے لئے اللہ کی راہ انۡفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَى الۡاَرۡضِ ؕ میں نکلنے کو کہا جائے تو زمین پرست ہو کر گر پڑتے ہو؟ اَرَضِيۡتُمۡ بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا مِنَ الۡاٰخِرَةِ ۚ فَمَا کیا تم آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟ یاد رکھو، دنیا کی مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۝ زندگی کا فائدہ آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا ہے!	① مومن لوکو، کی تہانوں، رب جدوں فرمائے؟ کاو راہ خدا دے اندر، سستی تساں ونجائے ② نال حیاتی دنیا کیا ہوؤ راضی آخر نالوں؟ دنیا اندر تھوڑا فائدہ رکھیا، آخر نالوں
39	اِلَّا تَنۡفِرُوۡا يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ اگر نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں سخت عذاب کرے گا اور تمہاری جگہ وَّيَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ؕ کوئی اور قوم لے آئے گا وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـئًا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝ ٢ اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے، اور اللہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔	① جے نہ نکلو راہ خدا دے کرے عذاب تہانوں لے آوے گا قوم بدل کے آپے چھوڑ تہانوں ② کُجھ وگاڑ نہ سکو اُس دا، (رل مِلا کے سارے) اللہ رکھے ہر اک شئے تے قدرت دے ہتھ بھارے
40	اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اگر تم نے آپؐ کی مدد نہ کی تو (کیا ہوا) اللہ نے ان کی مدد کی! اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ جب انہیں کافروں نے گھر سے نکالا تو آپ دو میں سے دوسرے تھے هُمَا فِى الۡغَارِ ٢ جب دونوں غار میں تھے (ابوبکرؓ پہرہ دے رہے تھے)،	① جے نہ مدد تُساں نے کیتی اوس پیغمبر والی اُسدی کیتی مدد خدا نے جو ہے اُس دا والی ② کڈھیا جس دم کافر لوکاں اُس نوں اپنے شہروں اوہ سی دُوجا دونہہ دے دچوں رہے وچ غارے پہروں

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ ۳

جب آپؐ (حضورؐ) اپنے ساتھی (ابوبکرؓ) سے کہہ رہے تھے کہ ڈرو نہیں،

بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے،

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

تو اللہ نے آپؐ پر تسکین اتاری اور آپ کو ایسے لشکروں سے مدد دی جنہیں

لَّمْ تَرَوْهَا ۴

تم نے نہیں دیکھا،

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ

اور اُس نے کافروں کی بات کو نیچا دکھا دیا،

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ ۵

اور اللہ ہی کی بات بلند ہے،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ۶

اور اللہ عزت والا، حکمت والا ہے۔

(۳)

جدوں پیغمبرؐ یار اپنے نوں کہندا سی نہ ڈرنا

بے شک اللہ نال اساڈے، خوف ذرا نہ کرنا

(۴)

پس تسکین اتاری اللہ آپ پیغمبرؐ اُتے

نالے اُسنوں قوت بخشی، لشکر بھیج اُن ڈِٹھے

(۵)

گل انہاندی گھٹے پائی، جنہاں کفر کمایا

اللہ دی گل وڈّی ساری پایہ اُچّا پایا

(۶)

ہے اوہ اللہ عزّت والا آپ عزیز کہاوے

نالے ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

41 اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

گھروں سے نکلو چاہے کم سامان ہو چاہے زیادہ اور جان و مال سے اللہ

وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ۱

کی راہ میں جہاد کرو،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۲

یہ کام تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تمہیں علم ہو۔

(۱)

رب دی راہ وچ نکلو چاہے ہولے چاہے بھارے

کرو جہاد خدا دی راہے مالاں جاناں کارے

(۲)

ایہ جو سفر خدا دی راہے کرو جہادے خاطر

وچ ثواب خدا دی طرفوں جے جانو ہے بہتر

42 لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ ۱

اگر مالِ غنیمت قریب ہوتا اور سفر آسان تو وہ لازماً آپ کے پیچھے چل پڑتے،

وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

لیکن دور کا سفر انہیں مشکل لگا،

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا ۲

اور اللہ کی قسمیں کھانے لگے کہ اگر ہم طاقت رکھتے

(۱)

نیڑے ہوندا مال غنیمت پینڈا ہوندا سُوکھا

تاں اوہ مگر تہاڈے ٹُردے، (کجھ نہ ہوندا اَوکھا)

(۲)

پَر ایہ ڈِٹھا اوکھا اوہناں پینڈا دُور دُوراڈا

ہن اوہ قسماں کھاون جیکر چلدا زور اساڈا

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ج يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ج
توضرور تمہارے ساتھ نکلتے وہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں، اور اللہ

ع ۶ ۱۲ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ۳
جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

(۳)
لازم نکل گھراں دے وچوں نال تہاڈے جاندے
اللہ جانے جھوٹھے نیں اوہ، جان ہلاکت پاندے

43 عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ج لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ ۱
اللہ آپ کو معاف کرے، آپ نے انہیں کیوں اجازت دی؟ (ذرا انتظار کرتے)

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ
حتیٰ کہ آپ پر سچے لوگ ظاہر ہو جاتے اور جھوٹوں کو

الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۲
آپ جان لیتے؟

(۱)
تینوں معاف کرے محبوباؐ، آپ خدا وند تیرا
کاہنوں وتا اِذن انہانوں، (کہے خداوند تیرا)

(۲)
جد تک تینوں ظاہر نہ ہوندا کہڑے بیلی سچے!
نالے توں ایہ جان نہ لیندوں کہڑے بیلی جھوٹھے؟

44 لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۱
جو لوگ اللہ پر اور یومِ آخر پر ایمان لاتے ہیں، آپ سے رخصت نہیں مانگیں گے

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ط ۲
کہ وہ اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد نہ کریں،

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ ۳
اور اللہ پرہیز گاروں کو جاننے والا ہے۔

(۱)
تیتھوں رخصت منگن گے نہ جو ایمان لیائے
اللہ نالے یومِ آخر پر، (ایمان لیائے)

(۲)
کہ اوہ ناہیں کرن لڑائی اندر راہ خدا دے
اپنے مالاں نال تے نالے جاناں راہ خدا دے

(۳)
اللہ جانے خوب انہانوں جنہاں تقویٰ کیتا
(یعنی راہ خدا دے جنہاں عزم جہادوں کیتا)

45 اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
آپ سے رخصت وہی مانگتے ہیں جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۱
نہیں لاتے

(۱)
اوہی صرف اجازت منگن جو نہ مومن ہوئے
نال خدا تے یومِ آخر، (جو نہ مومن ہوئے)

وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ○ ٢

اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں پس وہ اپنے شک میں متردد ہیں۔

(٢)

ڈُبے پے نیں شک شبہے دے اندر دل انہاندے
بس اوہ اپنے شک وچ پے نیں ڈگے ڈولے کھاندے

---

46 وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً ١

اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو وہ اس کے لئے تیاری کرتے،

وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ ٢

لیکن ان کا اٹھنا اللہ کو پسند نہ آیا، پس اللہ نے انہیں سست کر دیا (روک دیا)

وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ○ ٣

اور انہیں کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو،

(١)

جے ارادہ جنگ میدانے نکلن دا اوہ کر دے
اِس نکلن دی خاطر تاں اوہ تُرت تیاری کر دے

(٢)

پَر انہاندا اُٹھنا بھیسی نہیں پسند خدا نوں
تاہیں رب نے مار ڈُبایا سستی وچ انہانوں

(٣)

فرمایا بُر اوہناں تائیں بیٹھے رہوو تمامی
نال انہاندے جو نیں بیٹھن والے عُذری عامی

---

47 لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا ١

اگر وہ تمہارے ساتھ نکل پڑتے تو سوائے فساد کے تمہارے لئے کچھ نہ بڑھاتے،

وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ٢

اور وہ تمہارے اندر فتنہ ڈالنے کو اپنی سواریاں تیز تیز دوڑاتے (باتیں بناتے یا سازشیں کرتے)

وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ط ٣

اور تمہارے اندر ان کے جاسوس موجود ہیں،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ ٤

اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے۔

(١)

جے اوہ ٹُر دے نال تہاڈے وادھا کُجھ نہ کر دے
بِن فساد تہاڈے اندر، (وادھا کُجھ نہ کر دے)

(٢)

بھی اوہ گھوڑے خوب دوڑاندے سب وچکار تہاڈے
فتنہ پیدا کرنا چاہندے اوہ ہرکار تہاڈے

(٣)

بھی جاسوس انہاندی طرفوں نیں وچکار تہاڈے
(یعنی کجھ جاسوس انہاندے، نیں ہرکار تہاڈے)

(٤)

اللہ جانے خوب انہانوں جو جو ظالم ہوئے
(جہاں ظلم کماون والے ٹھیکے چائے ہوئے!)

---

48 لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ ١

اس سے پہلے بھی وہ فتنہ چاہتے تھے اور آپ کے کئی امور الٹ پلٹ کرتے رہے،

(١)

اِس تھیں پہلاں وی اوہ سارے فتنہ چاہندے آئے
کئی اُمور تہاڈے اوہناں اُلٹے تے پلٹائے

حَتّٰی جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝

یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا اور انہیں یہ بات پسند نہ تھی۔

(۲)

یتھوں تک کہ حق آیا، (تے باطل دور بھجایا)

مر خدا دا غالب ہویا اوہناں بُرا منایا

49 وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّیْ وَ لَا تَفْتِنِّیْ ؕ

اور ان میں سے ایک کہتا ہے: آپ مجھے اجازت دیں اور مجھے مصیبت میں نہ ڈالیں،

اَلَا فِی الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ

تو سنو وہ فتنے میں جا گرے، اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیرے

لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ۝

ہوئے ہے۔

(۱)

وہناں وچوں ہے اک ایسا ہین جدھے ایہ کہندے

ہو اجازت میرے تائیں ناں پاوو وچ فتنے

(۲)

یاد رکھو اوہ فتنے اندر ہی نیں گیرے ہوئے

بے شک کافر لوکاں تائیں دوزخ گھیرے ہوئے

50 اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِیْبَةٌ

اگر آپ کو بھلائی ملے تو انہیں بری لگے، اور اگر آپ کو مصیبت آئے،

یَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ یَتَوَلَّوْا

تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام سنبھال لیا تھا۔ اور وہ منہ موڑ کر چلے

وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ۝

جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

(۱)

جے بھلیائی ملے تہانوں بُری انہاناں لگے

بھی جے پوو مصیبت اندر، (دل انہاندے لگے)

(۲)

کہندے نے پہلاں ہی کم اپنے اساں سنبھالے ہوئے

بھی مڑ جاندے ظالم سارے، خوشی اُچھالے ہوئے

51 قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ

کہو ہم پر ہرگز کوئی مصیبت نہیں آتی مگر یہ کہ وہ ہمارے لئے اللہ نے لکھی ہوتی ہے،

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

وہی ہمارا مالک ہے، اور ایمان والوں کو اللہ پر توکّل کرنا چاہیے۔

(۱)

کہو محبوبا، نہیں اسانوں کوئی مصیبت آئے

پر جو لکھی اساڈی خاطر اللہ، (اوہو آئے!)

(۲)

اوہی ہے اساڈا مولیٰ، (سارے کم چلائے)

چاہیئے رب تے کرن توکّل جو ایمان لیائے

52 قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَیَیْنِ ؕ

کہئے: تم ہمارے لئے کس چیز کے منتظر ہو مگر دو میں سے ایک بھلائی کے؟

وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ ۖ

لیکن ہم تو تمہارے لئے انتظار کرتے ہیں

(۱)

کہو: اڈیکو، تُسی [illegible] اِک بھلیائی

رکھیئے اسی اڈیک تہاڈے بارے، (مَن وچ آئی)

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ
کہ تمہیں اللہ کی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے اس کا عذاب ملے، پس تم انتظار
بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝ ٢
کرو، بے شک ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کریں گے۔

(٢)
ملے عذاب تہانوں ربوں یا اساڈے ہتھوں
تسی اُڈیکو نال تہاڈے بیٹھے اسی اُڈیکوں

53 قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۱
محبوبؐ کہو، خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے،
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ ٢
تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، بے شک تم فاسق لوگ ہو۔

(١)
کہو محبوبا، خرچ کرو تم ہسدے ہسدے سارے
یاں تم خرچ کرو راہ اللہ دل اَن وگدے سارے

(٢)
کدے قبول نہ کیتا جاسی، (کیتا خرچ تہاڈا)
بے شک تم ہو فاسق لوکی، (نہیں اعتبار تہاڈا)

54 وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ
اور کوئی روکاوٹ نہیں کہ ان سے خرچ قبول نہ کیا جائے بس صرف یہ کہ انہوں
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ ۱
نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا،
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا
اور وہ نماز کی طرف نہیں آتے مگر یہ کہ سست ہو کر اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر
يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ ٢
انہیں ناگوار گزرتا ہے۔

(١)
خرچ قبولن وچ انہاندے نہیں روکاوٹ کوئی
رب رسولوں منکر ہوئے ہور نہیں گل کوئی!

(٢)
نالے سستی غفلت اندر ٹُکن نمازاں پڑھدے
نالے اوہ اَن وگدے دل تھیں خرچ ہمیشہ کردے

55 فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ ۱
تو آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد اچھے نہیں لگنے چاہئیں،
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۲
بس اللہ تو چاہتا ہے کہ انہیں دنیا کی زندگی میں ان چیزوں سے عذاب دے،
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ٣
اور ان کی جان نکلے دراں حالیکہ وہ کافر ہوں۔

(١)
چاہی دے نہیں چنگے لگنے تینوں مال انہاندے
(چاہی دے نہیں چنگے لگنے) نالے بال انہاندے

(٢)
اللہ تے بس چاہے ایہناں چیزاں نال انہانوں
دنیا دی زندگانی اندر دے وبال انہانوں

(٣)
جس دم نکلے جان انہاندی کفر کماندے ہوون
(یعنی آوے موت انہانوں کفر کماندے ہوون)

56 وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ
اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے
مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝
نہیں ہیں مگر وہ لوگ (تم سے) ڈرتے ہیں۔

○
بے شک اوہ تہاڈے وچوں، قسم خدا دی کھاون
نہیں، اوہ نہیں تہاڈے وچوں، خوف تہاتھوں کھاون

---

57 لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّـ
اگر وہ کوئی پناہ گاہ پائیں یا کوئی غار یا کوئی داخلے کی جگہ (مثلاً قلعہ یا محل وغیرہ)
لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝ ۲
تو رسیاں تو ڑ کر اس کی طرف مڑ جائیں۔

①
جے اوہ پان ٹھکانا کوئی یاں کوئی غار پہاڑی
یاں کوئی داخل ہوون کارن ہووے محل ماڑی

②
مڑ جاون اوہ اُسدی طرفے رسے پیڑ تڑاندے
(یعنی باغی ہو ہو سارے جاون دوڑ لگاندے)

---

58 وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ
اور بعض وہ آپ کو صدقات تقسیم کرنے میں الزام دیتے ہیں، اگر انہیں ان
اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا لَـ
میں سے ملے تو راضی،
وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ ۲
اور اگر اس میں سے نہ دیئے جائیں تو جھٹ ناراض ہو جاتے ہیں۔

①
بعضے تینوں صدقے ونڈن وچ الزام لگاندے
راضی ہوندے اُسدے وچوں جے نیں اُس تھیں پاندے

②
جے اُسدے چوں کجھ نہیں پاندے رنجگی جھٹ بناندے
(یعنی کجھ نہ ملے انہانوں جھٹ ناراضی پاندے)

---

59 وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ لَـ
اور کاش! وہ اللہ اور اس کے رسول کے دیئے پر راضی رہتے!
وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
اور کہتے: اللہ ہمیں کافی ہے، جلد اللہ ہمیں اپنے فضل میں سے دے گا اور
وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ ۲
اس کا رسول بھی،
ع اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ ۳
بے شک ہم اللہ کی طرف رغبت (توجہ) کرنے والے ہیں۔

①
بہتر ہوندا جے اوہ راضی رہندے نال رضا دے
یعنی دِتے رب دے اُتے اَتے رسولؐ خدا دے!

②
نالے کہندے کافی سانوں اللہ اِک ہمارا
اللہ سانوں دیسی فضلوں بھی رسولؐ پیارا

③
بے شک اسی خدا دی طرفے رغبت کرنے والے
(یعنی رحمت فضل خدا دی خواہش کرنے والے)

60 إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ
صدقات تو صرف فقیروں، مسکینوں اور اُن کے

وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا ۱
عاملین کیلئے

وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ ۲
اور دلوں کو ملانے اور گردنیں چھڑانے کیلئے

وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۳
اور مقروضوں اور اللہ کی راہ میں (جہاد) کیلئے

وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ ۴
اور مسافر کے لئے ہیں، یہ تقسیم اللہ کی طرف سے مقرر کی گئی ہے،

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۵
اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۱)
صدقے صرف فقیراں تے مسکیناں خاطر آئے
نالے خاطر عامل جہڑے کرن وصولی آئے

(۲)
نالے دل ملاون خاطر جو ایمان لیائے
بھی غلام چھڈاون خاطر، (جو بردے بن آئے)

(۳)
نالے خاطر مقروضاں دی قرض اداون کارن
نالے راہ اللہ دے دینا سفر جہادی کارن

(۴)
نالے خاطر اوس مسافر (جس راہ خرچ مکایا)
صدقے دی ایہ ونڈ فریضہ رب دی طرفوں آیا

(۵)
اللہ سب کجھ جانن والا آپ علیم کہاوے
ہے اللہ اوہ حکمت والا آپ حکیم صداوے

61 وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ
اور ان میں سے بعض نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں: وہ تو کان (ہر ایک کی سننے
هُوَ اُذُنٌ ؕ ۱
والے) بنے بیٹھے ہیں،

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ۲
کہیئے: وہ کان تمہارے لئے بہتر ہیں، وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں،

وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور مومنوں پر اعتبار کرتے ہیں اور تم میں سے ایمان لانے والوں کے لئے
مِنْكُمْ ؕ ۳
رحمت ہیں،

(۱)
اوہناں وچوں بعضے ایسے ہین نبیؑ نوں تاندے
نالے آکھن اوہ کن بنیا، سخت الزام لگاندے

(۲)
کہو محبوبا، اوہ کن، بہتر ہے تہاڈی خاطر
اللہ نال ایمان لیاوے ہر اک حالت اندر

(۳)
نالے اوہ یقین کریندا اہل ایماناں خاطر
بھی اوہ رحمت مومن خاطر جو تہاڈے اندر

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٦١

اور جو اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں، ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۴)

نالے جو اذیت دیندے رہن رسولؐ خدانوں
واں بھریا دوزخ اندر ملے عذاب انہانوں

62 يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ ۚ

وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں تاکہ وہ تمہیں راضی کریں،

وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ

اللہ اور اس کے رسول زیادہ مستحق ہیں کہ وہ انہیں راضی کرتے اگر

الثلثة كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝٦٢

وہ مومن ہوتے۔

(۱)

کھاندے نیں اوہ قسم خدا دی سب تہاڈے اگے
تاں جے راضی کرن تہانوں، (مگر انہاندا ...)

(۲)

اللہ اتے رسولؐ خدا دے ہین حقدار زیادہ
راضی کر دے اوہ انہانوں مومن بن زیادہ!

63 أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کے خلاف چلے گا

فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذٰلِكَ

تو اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے

الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝٦٣

لئے رہے گا، یہ بہت بڑی بے عزتی کی بات ہے۔

(۱)

کیا اوہناں نوں معلم ناہیں جو کوئی پٹھا چلے
اللہ اتے رسولؐ اسدے دے، (جو نہ سدھا چلے)

(۲)

... تیار جہنم اسدی خاطر کھڑی اڈیکے
رہے ہمیشہ اس دے اندر، ذلت بڑی اڈیکے

64 يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ

منافقوں کو ڈر (اندیشہ) ہے کہ ان کے بارے میں کوئی سورت نازل کی جائے گی

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ

جو ان کے دلوں کی بات کو مسلمانوں پر ظاہر کردے گی، آپ ان سے کہہ دیں: تم مذاق کرتے رہو،

إِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ۝٦٤

بے شک اللہ اس بات کو ضرور ظاہر کردے گا جس سے تم ڈر رہے ہو۔

(۱)

ڈردوں ایس منافق سارے ڈر دے ہین زیادا
اوہناں بابت نازل ہووے سورۃ کوئی مبادا

(۲)

دے آگاہ انہاندے تائیں جو وچ دل انہاندے
محبوبا، کرو مزاخاں، (جو دل آون تساندے)

(۳)

بے شک اللہ قادر اس تے ظاہر کر دکھلاوے
کجھ (دل تہاڈے اندر) ہر دم تساں ڈراوے

65 وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ
اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بس یونہی بات چیت
وَنَلْعَبُ ؕ
کرتے اور دل لگی کرتے تھے۔
قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
آپ کہہ دیں: کیا تم اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے تھے؟

(١)
جے توں پچھیں اوہناں تائیں صاف جواب سناون
اسی تے اینویں گلاں کردے، دل لگی دے کارن

(٢)
کہو محبوبا، کرو مزاخاں کیا تم نال خدا دے؟
بھی خدا دیاں آیتاں نالے نال رسول خدا دے؟

66 لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ
اب تم بہانے نہ بناؤ، ایمان لانے کے بعد تم نے کفر کیا،
اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ
اگر ہم تم میں سے کسی کو معاف کر دیں تو کسی کو عذاب کریں گے، کیونکہ وہ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ ع ١٤
مجرم تھے،

(١)
ہون تسی کوئی عُذر معذوری ناں کرنا نہ کرنا
مومن ہوون پچھوں کیتا تساں کفر دا مرنا

(٢)
جھولی وچ تہاڈی کئیاں دے معافی پایئے
کئیاں تائیں جرماں پاروں اسی عذاب پچایئے

67 اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ
منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے سے ہی ہیں، برائی کا حکم دیتے ہیں اور
يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ
نیکی سے منع کرتے ہیں،
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ
اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں، وہ بھول گئے اللہ کو اور انہیں اللہ نے بھلا دیا،
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
بے شک منافق فاسق لوگ ہیں۔

(١)
عورت مرد منافق سارے اکٹھوئے دے وچوں
کردے حکم بُرائی بابت، روکن نیکی وچوں

(٢)
اپنے ہتھاں نوں اوہ روکن (راہ خدا دے خرچوں)
رب بھلایا اوہناں تائیں، بھلیا رب انہانوں

(٣)
بے شک لوک منافق جہڑے اوہ نیں فاسق سارے
(یعنی لوک منافق نیں سب نافرمان نکارے)

68 وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ
اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
کا وعدہ کیا ہے، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

(١)
عورت مرد منافق کافر نال خداوند سائیں
کیتا وعدہ نار جہنم رہین ہمیشہ تائیں

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ ۲

یہی ان کے لائق ہے، اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے،

(۲)
ں ہاں، لائق انہاندے ایہو عملوں اجر بنایا)
اللہ اوہناں اُتے کیتی لعنت، (غضب کمایا)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۞ ۳

اوران کے لئے دائمی عذاب ہے۔

(۳)
جی انہاندی خاطر رکھیا ہے عذاب ہمیشہ
(یعنی اوہناں خاطر رکھیا سخت عذاب ہمیشہ)

69 كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

تم ان کی مثل ہو جو تم سے پہلے ہو گزرے، وہ تم سے قوّت میں زیادہ تھے،

(۱)
جو سن آئے قبل تہاتھوں تُسی مثال انہاندے
قوت وچ زیادہ آہے، (درجے وچ تساندے)

وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

اور مال واولاد میں بھی کثرت رکھتے تھے، تو انہوں نے اپنے حصے

بِخَلَاقِهِمْ ۲

کا فائدہ اٹھایا،

(۲)
لے کثرت اندر آہے مال اولادوں سارے
نفع اُٹھایا پورا اوہناں اپنے حصے بارے

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ

پس تم نے بھی اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا، جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ ۳

اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا،

(۳)
تساں وی نفع اٹھایا پورا اپنے حصے بارے
جویں اٹھایا نفع تہاتھوں پہلے لوکاں سارے

وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور تم نے بے ہودہ گوئی کی جیسے انہوں نے کی، ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ ۴

آخرت میں ضائع ہو گئے،

(۴)
کیتی تُساں بے ہودہ گوئی جیونکر قول انہاندے
ایہو ہی نیں دنیا آخر ضائع عمل جنہاندے

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞ ۵

اور یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

(۵)
ایہو ہی نیں عملوں خود خسارہ پاون والے
(یعنی دنیا آخر دے وچ گھاٹا پاون والے)

70 أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ
کیا انہیں اپنے سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں آئی: قوم نوح کی، عاد اور ثمود کی اور
وَعَادٍ وَثَمُودَ ۙ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ ۱
قوم ابراہیم کی،
وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ
اور اصحاب مدین کی اور الٹی بستیوں کی؟ ان کے پاس ان کے رسول روشن
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ ۲
دلیلیں لے کر آئے تھے،
فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا
تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر
أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ۳
ظلم کرتے تھے۔

(۱)
کیا نہ آئی خبر انہانوں پہلے لوکاں. والی
نُوحی تے عاد ثمودی جھڑے تالے ابراہیم جیالی

(۲)
بھی اوہ مدین والے نالے الٹی بستیاں والے؟
آئے کول انہاندے مرسل صاف دلیلاں والے

(۳)
نہیں سَن اللہ اوہناں اُتے ظلم کماون والے
بلکہ اوہ سَن اپنے اُتے ظلم کماون والے

71 وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں، نیکی کا حکم
بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ ۱
کرتے اور بدی سے روکتے ہیں،
عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
اور نماز قائم کرتے ہیں، اور زکات ادا کرتے ہیں
الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ ۲
اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں،
أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
یہی ہیں جن پر اللہ رحمت فرمائے گا، بے شک اللہ عزت والا ہے، حکمت
حَكِيمٌ ۝ ۳
والا ہے۔

رکوع ۹

(۱)
عورت مرد ایماناں والے اکدوئے دے سجن
کر دے حکم بھلائی بابت نالے بدیوں روکن

(۲)
قائم کرن نمازاں نالے صدقے دیہن زکاتاں
کرن اطاعت اللہ نالے ہور رسول خدا تاں

(۳)
ایہو ہی نیں جنھاں اُتے رحم کماوے اللہ
بے شک اللہ عزت والا حکمت والا اللہ

72 وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
نیچے نہریں بہتی ہیں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۲
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور عدن کے باغوں میں صاف ستھرے محلات ہیں،
وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ
نیز انہیں اللہ کی طرف سے بہت بڑی خوشنودی حاصل ہوگی۔ یہی بہت
ع ١٥ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۳
بڑی مراد ہے۔

(١)
عورت مرد ایماناں والیاں نال خدا دا وعدہ
باغاں ہیٹھ جنہاندے جاری نہراں بہت زیادہ
(٢)
رہین ہمیشہ اوہناں اندر، (مانن موج ہمیشہ)
نالے عدن بہشتاں اندر محل مکان پاکیزہ
(٣)
نالے سب تھیں وڈی شئے جو ہے رضوان الٰہی
ایہو بڑی مراد انہاندی، (ہے احسان الٰہی)

73 يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ
اے نبیؐ، کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو،
وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۲
اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور وہ بہت برا مقام ہے لوٹ کر جانے کا!

(١)
اے پیغمبرؐ، کرو لڑائی خوب تیاری کریو
نال کفار منافق لوکاں نالے سختی کریو
(٢)
جگہ انہاندی دوزخ اندر اوتھے کرن ٹھکانا
جگہ تتی بہت زیادہ بہتا بُرا ٹھکانا

74 يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ ۱
وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا، حالانکہ انہوں نے کلمہ کفر کہا ہے،
وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۲
اور انہوں نے اسلام لانے کے بعد کفر کیا، اور انہوں نے وہ چاہا جو کچھ نہ پا سکے،
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۳
اور انہیں کیا برا لگا یہی کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا؟

(١)
بولے ناہیں کفروں کلمہ قسم خدا دی کھاون
بے شک بولے کفروں کلمہ، (بالکل جھوٹھ الاون)
(٢)
بس اسلام لیاون پچھوں اوہناں کفر کمایا
اوہ کجھ کیتا قصد انہانے جہڑا ہتھ نہ آیا
(٣)
نہیں کجھ لگا بُرا انہانوں بس سوا عطا دے
اللہ کیتا غنی انہانوں، نالے نبیؐ خدا دے

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا
پس اگر وہ تائب ہو جائیں تو یہ ان کے لئے بہتر ہوگا، اور اگر پھر گئے تو
يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
اللہ تعالیٰ انہیں عذاب کرے گا
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا
دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب اور
لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝ ۵
دنیا میں اُن کا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

(۴)
بہتر ہوسی حق انہاندے جے اوہ تائب ہوون
کرسی رب عذاب انہانوں جے اوہ باغی ہوون

(۵)
دنیا آخر اندر سارے وڈّا اوہ دکھ پاون
ساری دنیا اندر کوئی ولی نصیر نہ پاون

75 وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ
اور ان میں سے بعض نے اللہ سے یہ وعدہ کیا کہ اگر ہمیں اللہ اپنے فضل سے
(مال) عطا کرے گا،
لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۲
تو ہم لازماً صدقہ کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

(۱)
اوہناں وچوں نال خدا دے بعضیاں عہد بنایا
جے اسانوں دتا اللہ اپنا فضل کمایا

(۲)
دیواں گے راہ مولیٰ اندر صدقے ہور خیراتاں
نیکوکاراں وچوں ہوئیے، (منہ دیاں سی سب باتاں!)

76 فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ
تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں کنجوسی کی
وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲
اور پھر گئے اور وہ منہ موڑنے والے تھے۔

(۱)
دتا جدوں انہاندے تائیں اللہ فضل وکھایا
(اس نیکی تھیں عاری ہو کے) اوہناں بخل کمایا

(۲)
عہد خدا تھیں پھر گئے مورکھ، قولوں مکھ بھنوایا
(پھرنا فطرت وچ انہاندی عادت فعل بنایا)

77 فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ
تو اللہ نے نتیجۃً ان کے دلوں میں اپنی ملاقات کے دن تک نفاق رکھ دیا
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ ۲
اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے

(۱)
رب تعالیٰ تدوں رکھایا دل نفاق انہاندے
جس دن تائیں کیتے جاسن حاضر پیش انہاندے

(۲)
ایس لئی کہ وعدہ کر کے ہوئے خلاف خدا دے
ایس لئی کہ نالے اوہناں بولیا جھوٹھ خدا تے

78 اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ۱
کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کا راز اور مشورہ جانتا ہے،

وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ ۲
اور یہ کہ اللہ سب غیب کو جاننے والا ہے۔

(۱)
کیا نہ جانن اللہ جانے دل دے راز انہاندے
نالے ایہ کہ اللہ جانے جو جو متا پکاندے

(۲)
نالے ایہ کہ بہت زیادہ اللہ جانن والا
کل غیباں نوں اوہو جانے، (وڈا جانن والا)

79 اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو لوگ الزام دیتے ہیں ان مومنوں کو جو خوش ہو

فِي الصَّدَقٰتِ ۱
کر خیرات کرتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ ۲
اور جو دینے کو نہیں پاتے سوا اپنی محنت کے، تو انہیں وہ مذاق کرتے ہیں،

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ ۳
اللہ ان سے مذاق کرتا ہے، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
جہڑے لوکی عیب لگاون مومن لوکاں اُتے
جہڑے دل تھیں راضی ہوون دین خیراتاں اُتے

(۲)
بھی جو دیون نوں نہ پاون باجھوں محنت اپنی
ظالم کرن مخول انہانوں، (اندر فطرت اپنی)

(۳)
رب مخول انہانوں کرسی، (اندر قدرت اپنی)
بھی عذاب انہانوں دیوے درد نوعیت اپنی

80 اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ ۱
آپ ان کے لئے مغفرت طلب کریں یا نہ کریں (برابر ہے)،

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ
اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی مغفرت کریں گے تو اللہ ہرگز

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ۲
انہیں نہیں بخشے گا،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ ۳
یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا (کفر کیا)،

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۚ ۴ ع ۱۶
اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱)
بخشش منگو یا نہ منگو تسیں انہاندی خاطر
(یعنی منگو یا نہ منگو اندر اثر برابر)

(۲)
اوہناں خاطر بخشش منگو بھانویں ستر واری
ہرگز بخشے نہیں انہانوں آپ خداوند باری

(۳)
ایس لئی کہ اوہناں کفر کمایا نال خدا دے
نالے اوہناں کفر کمایا نال رسولؐ خدا دے

(۴)
اللہ نہیں ہدایت دیندا فاسق لوکاں تائیں
(یعنی راہ وکھلاندا ناہیں نافرماناں تائیں)

81 فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ١
اللہ کے رسولؐ کی مخالفت کرکے پیچھے رہ جانے والے اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے،
وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنا
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ٢
انہیں بُرا لگا،
وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ط قُلْ نَارُ
اور بولے: گرمی میں نہ نکلو، محبوبؐ کہو، دوزخ کی آگ زیادہ
جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط ٣
گرم ہے،
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ○ ٤
کاش وہ سمجھ جاتے!

①
جھڑے پچھے رہ گئے سارے ہوئے خوش خطاتے
اپنے پچھے بیٹھ رہین تے، (وَیری نبیؐ خدا دے)

②
کرن جہاد خدا دی راہے لگا بُرا انہانوں
جاناں مالاں نال جہادن، (ناپسند انہانوں)

③
گرمی اندر نکلو ناہیں کیتا شور زیادہ
کہو محبوبا، نار جہنم گرمی وچ زیادہ

④
کاش! (شعور انہانوں ہوندا) بھورا سمجھ رکھاندے!
(دوزخ والی گرمی دا اوہ زرا اندازہ لاندے!)

82 فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ج ١
پس انہیں چاہیئے کہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں،
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ ٢
انہیں اپنے کرتوتوں کی سزا ملے گی۔

①
چاہیئے ہسن تھوڑا تھوڑا رون بہت زیادہ
(یعنی اپنے عملاں اُتے کرن افسوس زیادہ!)

②
(آخر اندر بدعملی تے بہتا پیسی رونا)
بدلہ ملسی ایہ اُس بدلے جو جو کیتا ہونا

83 فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ
اگر آپ کو اللہ ان میں سے ایک گروہ کے پاس لے جائے اور وہ آپ
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ ١
سے جہاد کے لئے نکلنے کی اجازت مانگیں،
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا
تو ان سے کہہ دیں: میرے ساتھ تم کبھی نہ نکلو گے اور دشمن سے میرے
مَعِيَ عَدُوًّا ط ٢
ساتھ مل کر کبھی نہ لڑو گے،

①
اللہ تینوں جے لیجاوے اک جماعت ولے
نکلن دی اوہ تیرے کولوں جیکر رخصت منگے

②
کہو، کدے نہ نکلو گے تم میری سنگت اندر
نالے دشمن نال نہ لڑسو، میں معیّت اندر

إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ
کیونکہ تم نے پہلی دفعہ بیٹھ رہنا پسند کیا تھا پس اب بھی پیچھے رہنے والوں کے
الْخَالِفِينَ ۝ ٣
ساتھ بیٹھے رہو۔

③
پہلی واری راضی ہوئے آہو بیٹھن اندر
ہن وی بیٹھے رہوقاں پچھے بیٹھن والیاں اندر

84 وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا
اور اے محبوبؐ، ان میں سے کسی مرنے والے پر کبھی نماز نہ پڑھنا، اور اس
تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ط ١
کی قبر پر کھڑے ......ہونا!
إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ۝ ٢
کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور اسی حال میں مر گئے
اور وہ بدکار تھے۔

①
مرے انہاندے وچوں حال کوئی مت جنازے ہونا
اُسدی قبرے اُتے جا کے ناہئیں ہوُل کھلو نا

②
ایس لئی کہ منکر ہوئے رب رسولوںؐ سارے
بھی اوہ مر گئے مرنے جوگے، فاسق مرے نکارے

85 وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ط ١
اور آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد اچھے نہ لگیں،
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الدُّنْيَا
بس اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ دُنیا میں انہیں مال و اولاد سے سزا دے اور کافر ہونے
وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ ٢
کی صُورت میں ہی اُن کی جانیں نکلیں۔

①
محبوباؐ، نہ لگّن چنگے تینوں مال انہاندے
نالے لگّن نا ہیں، دل نوں چنگے بال انہاندے

②
اللہ چاہے دنیا اندر کرے عذاب انہانوں
نالے مارے نال انہاندے اندر کفر انہانوں

86 وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ
اور جب کوئی سورت اتاری گئی کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو اس کے
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ ١
رسول کی معیت میں
اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا
ان میں سے
تو دولت مندوں نے آپ سے اجازت طلب کی اور بولے ہمیں بیٹھنے
نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ۝ ٢
والوں کے ساتھ چھوڑ دیجئے۔

①
جدوں اُتاری جاوے سُورت کہ ایمان لیاوُ
اللہ اُتے، نال پیغمبرؐ تُسی جہاد کماؤ

②
رخصت منگن اوہناں وچوں دولتمند بیحالے
آکھن چھڈّو سانوں ہوئیے بیٹھن والیاں نالے

87 رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ
وہ راضی ہوئے کہ پیچھے رہنے والوں (عورتوں) کے ساتھ رہیں، اور ان کے دلوں
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝
پر مہر لگا دی گئی، پس وہ سمجھتے نہیں۔

○
راضی نیں اوہ ہوون سارے پچھے رہوَن والے
لگی مُہر انہاندے دل تے نہیں اوہ سمجھن والے

88 لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا
لیکن پیغمبر نے اور آپ کے ساتھ مومنوں نے اپنی
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ
جان و مال سے جہاد کیا،
وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
اور انہی کے لئے بھلائیاں ہیں، اور وہی ہیں مراد پانے والے!

①
لیکن اوہ پیغمبرؐ نالے مومن نال انہاندے
جاناں نال لڑے اوہ اپنی نالے مال انہاندے
②
بھی اوہی نیں جنہاں خاطر ہین بھلائیاں ہوئیاں
بھی اوہی نیں جنہاں ہین مراداں پائیاں ہوئیاں

89 اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ع ۱۱/۱۴
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بہت بڑی مراد ہے۔

①
کیتے رب تیار انہاندی خاطر باغ پیارے
ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری، (صاف شفاف کنارے)
②
رہین ہمیشہ اوہناں اندر، (سدا مہمانی جاری)
ایہو ہی اے حق انہاندے بڑی مراد پیاری

90 وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ
اور عذر کرنے والے اعرابی آئے کہ انہیں رخصت دی جائے،
وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
اور وہ لوگ جنہوں نے خدا اور اس کے رسول کے ساتھ جھوٹ بولا، بیٹھ رہے،
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
جلد ہی ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب ملے گا۔

①
آئے عذر بناون والے لوک گنوار تمامی
تاں جے اذن انہانوں دتا جاوے کر کے عامی
②
نالے پچھے بیٹھے رہے اوہ جنہاں جھوٹھ الایا
اللہ اُتے پیغمبرؐ اُتے، (ماسہ شرم نہ آیا)
③
ملسی سخت عذاب انہانوں جنہاں کفر کمایا
(یعنی سخت سزاواں پاسن جنہاں شرم گوایا)

91 لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا
ضعیفوں، مریضوں اور خرچ کرنے کو کچھ نہ رکھنے والوں پر کوئی
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ ۱
تنگی نہیں
اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى
جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں، نیکو کاروں پر سزا کی راہ
الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ۲
نہیں کھولی جاتی،
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ ۳
اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
تنگی نہیں ضعیفاں اُتے نہیں مریضاں اُتے
خرچن نوں جو مال نہ پاون نالے اوہناں اُتے

(۲)
اللہ اُتے رسول اوہدے دی کرن جاں خیر خواہی
نیکو کاراں اُتے ہرگز نہیں کوئی راہ تباہی

(۳)
اللہ بخشن والا مالک آپ غفور کہاوے
رحم کماون والا ہر تے آپ رحیم صداوے

92 وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ ۱
اور نہ ان پر تنگی ہے جو آپ کے پاس جب سواری لینے آئے،
قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا
جنہیں آپ نے کہا کہ میرے پاس تمہارے لئے سواری نہیں، تو وہ لوٹ گئے
وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ ۲
اس حال میں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تے
حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ۳
غم کی وجہ سے کیونکہ وہ خرچ کرنے کو کچھ نہیں رکھتے۔

(۱)
بھی نہ تنگی اوہناں اُتے تیرے کول جو آئے
تاں جے دیہو سواری اوہناں، (کر امیداں آئے)

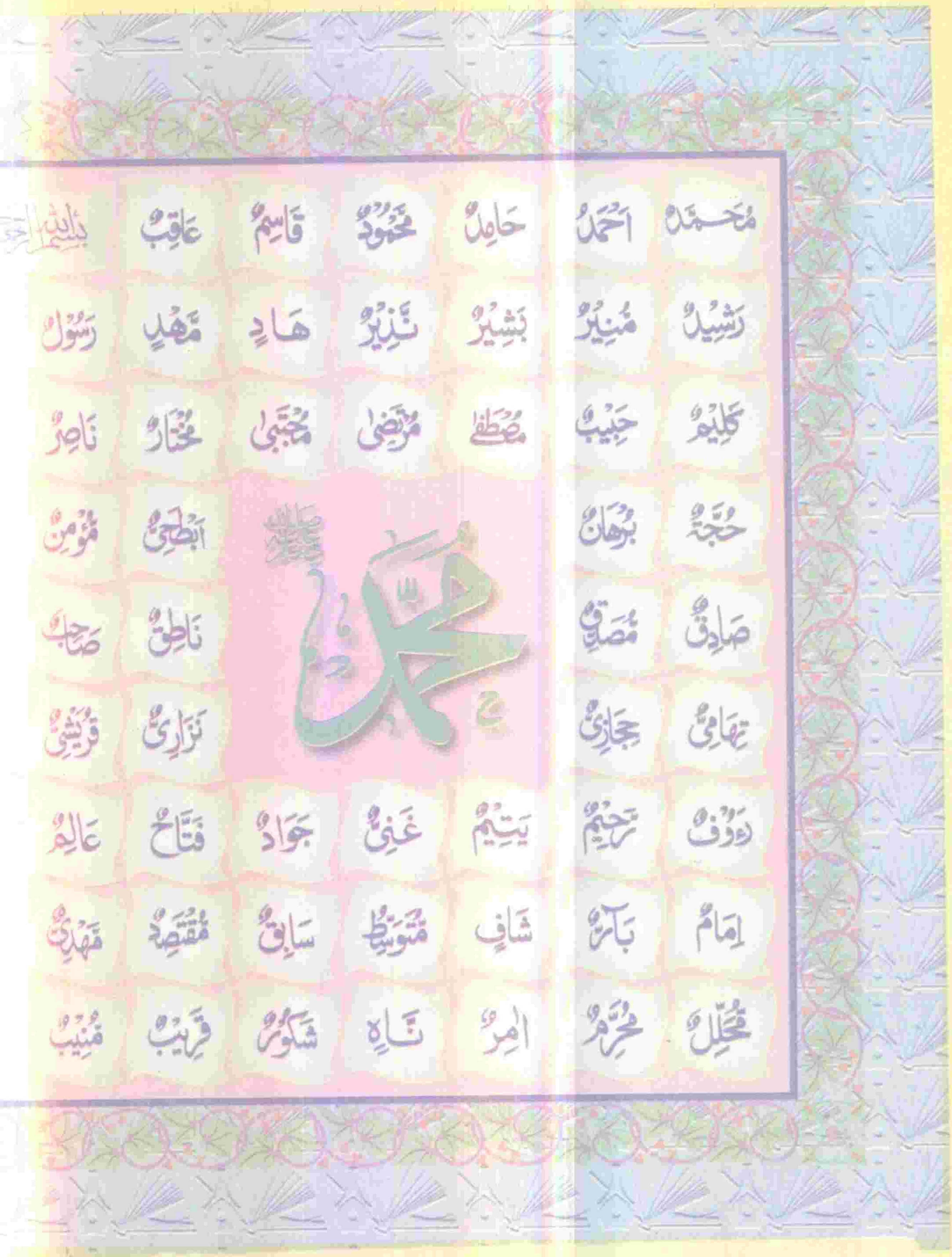
(۲)
کہیا تُساں کہ میرے کولے نہیں سواری کوئی!
مُڑ گئے سَطے واپس، اَکھ انہاندی روندی ہوئی

(۳)
غم انہانوں ہویا، ملدا خرچ انہانوں ناہیں
(یعنی خرچ نہ ملے انہانوں، غم انہاندے تائیں)

93 اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ ۱
سزا کی راہ تو ان کے لئے ہے جو امیر ہو کر آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں،
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ
وہ راضی ہیں کہ پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہوں اور اللہ نے ان کے دلوں
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲
پر مہر لگا دی ہے، پس وہ نہیں جانتے۔

(۱)
راہ سزاواں والی تے ہے بس انہاندے اُتے
تیتھوں رخصت منگن جہڑے ہو کے دولت گُتے

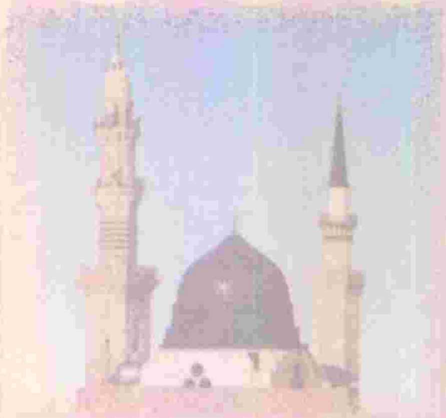
(۲)
راضی نیں اوہ ہوون سارے پچھے رہوکن والے
اللہ مہر لگائی دل تے، نہیں اوہ جانن والے


محمد
احمد
حامد
محمود
قاسم
عاقب
رشید
منیر
بشیر
نذیر
ھاد
مھد
رسول
کلیم
حبیب
مصطفیٰ
مرتضیٰ
مجتبیٰ
مختار
ناصر
حجۃ
برھان
محمد
ابطحی
مؤمن
صادق
مصدق
ناطق
صاحب
تھامی
حجازی
نزاری
قریشی
رؤف
رحیم
یتیم
غنی
جواد
فتاح
عالم
امام
بار
شاف
متوسط
سابق
مقتصد
مھدی
محلل
محرم
امر
ناہ
شکور
قریب
منیب

فاتح — خاتم — حاشر — ماح — داع — سراج

طٰه — یٰس — مزمل — مدثر — شفیع — خلیل

قائم — حافظ — شہید — عادل — حکیم — نور



مذکر — واعظ — امین

مدنی — عربی — ہاشمی

امی — عزیز — حریص

طاہر — مطہر — خطیب — فصیح — سید — متقی

مبین — اول — آخر — ظاہر — باطن — رحمۃ

مبلغ — طٰس — حٰم — حسیب — ولی — صلی اللہ علیہ وسلم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الکریم

مترجم

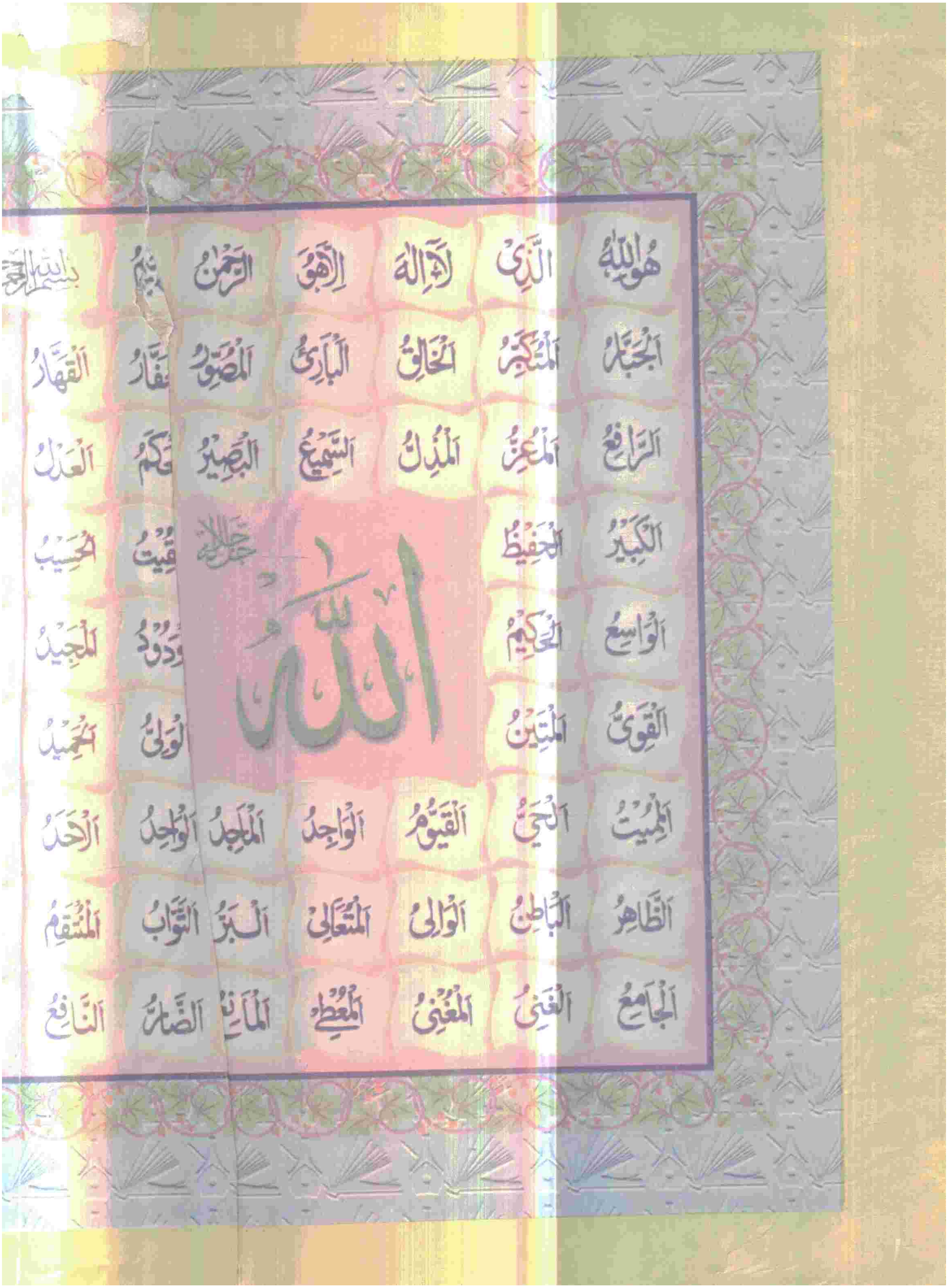
کنز العرفان اردو ترجمہ

مع

مثنوی شعر القرآن منظوم پنجابی ترجمہ

از قلم
پروفیسر محمد عنایت اللہ

ناشر: شعر القرآن منزل
24۔ حافظ ٹاؤن ایم اے جناح روڈ اوکاڑہ



هو الله
الذی
لا اله
الا هو
الرحمن
الجبار
المتکبر
الخالق
البارئ
المصور
القهار
الرافع
المعز
المذل
السمیع
البصیر
العدل
الکبیر
الحفیظ
الحسیب
الواسع
الحکیم
المجید
القوی
المتین
الحمید
الله
جل جلاله
الممیت
الحی
القیوم
الواجد
الماجد
الواحد
الاحد
الظاهر
الباطن
الوالی
المتعالی
البر
التواب
المنتقم
الجامع
الغنی
المغنی
المعطی
المانع
الضار
النافع


الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز
الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض الباسط الخافض
اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور الشكور العلي
الجليل الكريم الرقيب المجيب
الباعث الشهيد الحق الوكيل
المحصي المبدئ المعيد المحيي
الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر
العفو الرؤف مالك الملك ذو الجلال والاکرام المقسط
النور الهادي البديع الباقي الوارث الرشيد الصبور

استدعا

قرآن مجید کے پرنٹر و پبلشر ہونے کے ناطے ہماری ہرممکن کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کے کسی بھی نسخے میں طباعت کی معمولی سی بھی غلطی نہ رہنے پائے، اس مقصد کے حصول کیلئے پہلے کتابت کی تصحیح بڑی احتیاط اور کاوش سے کروائی ہے۔ پھر بھی ہر ایڈیشن کی طباعت سے پہلے پورے قرآن پاک کی پروف ریڈنگ بھی کروائی ہے اس احتیاط کے باوجود اگر چھپائی کے دوران کوئی زبر، زیر، پیش، جزم، نقطہ، تشدید یا مدٹوٹ جائے تو اسے قرآن کریم کے عربی متن میں دانستہ تبدیلی سے تعبیر نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی ہزاروں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں ایسی کوئی نادانستہ لغزش قابل گرفت و موخذاہ ہوسکتی ہے

اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت کی وجہ سے سہواً کبھی کبھار قرآن کریم کے ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم و بیش لگ جاتے ہیں ایسی غلطی بھی دانستہ نہیں بلکہ تمام امکانی احتیاط کے باوجود ہوجاتی ہے ان گزارشات کے ساتھ آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت آپ کو اس قسم کی غلطی کا علم ہو تو برائے مہربانی ہمیں اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی کا تدارک کیا جاسکے امید ہے آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون کر کے ہمیں مشکور و ممنون فرمائیں گے

عرض ناشر

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ پورے شعر القرآن میں کوئی فنی یا تحریری غلطی یا خامی نظر آئے تو شاعر قرآن کو بلا جھجک تحریر فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درستی اور اصلاح کر لی جائے

اور آپ عند اللہ ماجور ہوں

والسلام

محمد عنائت اللہ عفی عنہ اوکاڑہ

حافظ طارق جاوید ایم اے، ایم ایڈ

فون ۰۳۰۷۶۳۶۰۲۸۰

رجسٹرڈ پروف ریڈر اوقاف (پنجاب)

مورخہ 3-6-08

سرٹیفکیٹ تصحیح

میں اس قرآن مجید مترجم اردو نثر پنجابی اشعار پروفیسر عنائت اللہ صاحب 50 صفحات فی سپارہ پر مشتمل کے صرف عربی متن کی پروف ریڈنگ کی ہے میں نے اس قرآن کی عربی کو پڑھ کر تمام اغلاط کی نشاندھی کر دی اب میں امید کرتا ہوں اس میں کوئی اعرابی یا لفظی غلطی نہ پائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ بفضل

حافظ طارق جاوید
رجسٹرڈ پروف ریڈر رجسٹریشن نمبر 104
محکمہ اوقاف پنجاب (پاکستان)

حافظ طارق جاوید
رجسٹرڈ پروف ریڈر رجسٹریشن نمبر 104
محکمہ اوقاف پنجاب (پاکستان)

94 يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ ١

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے، آپ ان سے کہہ دیں کہ بہانے نہ بناؤ ہمیں تمہاری باتوں پر اعتبار نہیں،

①

جس دم کول انہاندے جاسو کرسن عُذر نکارا

کہیئے کرو بہانے ناہیں، نہیں اعتبار تمہارا

قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى

تمہارے حالات کے بارے میں اللہ نے ہمیں سب خبر دے دی ہے، اور اللہ اور اس

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ٢

کا رسول تمہارا عمل دیکھیں گے،

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ٣

پھر تمہیں پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے کے پاس لوٹایا جائے گا،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ٤

تو وہ تمہیں تمہارے کرتوتوں سے متنبہ کرے گا۔

②

اللہ آپ پچائی سانوں کل اخبار تہاڈی

اللہ نالے نبیؐ خدا دا ویکھے کار تہاڈی

③

فیر تہانوں اُس دی خدمت وچ لیجایا جاسی

غیب شہادت جانن والے، (کول پُچایا جاسی)

④

اوہ تہانوں اِک اِک دسے جو کرتوت کمائے

(یعنی اللہ پاک تہانوں سارے عمل گِنائے)

95 سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو وہ تمہارے آگے اللہ کی قسمیں

لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ ١

کھائیں گے اس لئے کہ تم ان کے پیچھے نہ پڑو،

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّ

پس تم ان سے منہ موڑ لو، بے شک وہ خبیث ہیں، اور ان کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ ٢

ٹھکانہ دوزخ ہے،

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ٣

یہ ان کے کرتوتوں کا بدلہ ہے۔

①

جس دم کول اُنہاندے جاسو قسم خدا دی کھاسن

تاں جے مگر نہ پوو انہاندے، (ہتّاں ٹرلے پاسن)

②

چھوڑو بس خیال انہاندا اوہ پلیت مدامی

دوزخ اندر کرن ٹھکانہ، (اوہ خبیث تمامی)

③

آہو، بدلہ ملے انہانوں جو سن کسب کماندے

(یعنی ملسی اجر انہانوں جو اوہ عمل کماندے)

96 يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ ۱

وہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے اس لئے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، ۱ اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ گے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ ۲

تو بے شک اللہ فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

۱

قسماں کھان تہاڈے اگے تاں جے راضی ہووو
یاد رکھو، ہاں نال انہاندے جے تم راضی ہووو

۲

فاسق لوکاں نال خداوند راضی ہوندا ناہیں
(بے شک بُریاں دے سنگ اللہ راضی ہوندا ناہیں)

---

97 اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا

بدو کفر ونفاق میں بہت سخت ہیں اور وہ اسی قابل ہیں کہ اللہ کی حدود

يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ ۱

(احکام) کو نہ پہچانیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۲

جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائیں، اور اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔

۱

بدّو کفر نفاقے اندر ڈاڈھے سخت نکارے
ایسے لائق نیں اوہ جانن نہیں حدود کنارے

۲

جو حدود خدا خود اپنے اُتّے نبیؐ اتارے
اللہ آپ علیم کہاون حکمت والے بھارے

---

98 وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۱

بعض بدو ایسے ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں۔

وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

اور تمہیں حادثات (چکر، گردش) پیش آنے کے منتظر رہتے ہیں (فکر نہ کریں)

السَّوْءِ ۭ ۲

بری گردش انہی پر ہوگی،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۳

اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۱

بعضے بدّو جو کجھ خرچن راہ خدا دے اندر
سمجھن اوہنوں ڈنڈ، تاوانوں، ٹیکس عوامی ظاہر

۲

گردش دکھ مصیبت آوے تم پر نت اُڈیکن
نہیں نہیں، اوہی اپنے اُتّے بڑی مصیبت ویکھن

۳

ہر دی اللہ سننے والا آپ سمیع کہاوے
ہر اک دی گل جانن والا آپ علیم صداوے

---

99 وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۱

اور بعض بدو ایسے ہیں جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں

۱

بدّواں وچوں کجھ ایسے نیں جو ایمان لیاون
اللہ نالے روز قیامت تے ایمان لیاون

وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو اللہ کے ہاں قربتوں کا ذریعہ سمجھتے ہیں

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ ۲
اور اسے رسولؐ کی دعائیں لینے کا وسیلہ گردانتے ہیں،

اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ
کیوں نہیں، بے شک انفاق ان کے لئے ذریعۂ قربت ہے اللہ تعالیٰ

رَحْمَتِهٖ ؕ ۳
انہیں عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا،

ع ۱۲ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۲)
جو کجھ خرچن اُسنوں سمجھن قُربت پاک قبولی
نالے اوہ ذریعہ سمجھن: ملے دُعا رسولیؐ

(۳)
بے شک خرچ وسیلہ قُربت ہویا اوہناں خاطر
جلدی داخل کرے انہانوں اللہ رحمت اندر

(۴)
بے شک اللہ بخشنہارا خود غفور کہاوے
بے شک اللہ رحمت والا آپ رحیم صداوے

100 وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
اور پہلے پہل کرنے والے مہاجر اور انصار اور جنہوں نے اچھی طرح ان

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ ۱
کی اتباع کی،

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ ۲
ان سے اللہ راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے اور ان کے لئے اس
نے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ۳
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۴
وہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱)
فیر جنہاں نے سبقت کیتی پہلے لوکاں وچوں
مہاجر تے انصاراں، چنگے تابعداراں وچوں

(۲)
اوہ راضی نیں نال خدا دے، تے اوہ نال انہاندے
نالے باغ بنائے اوہنے خاطر خاص انہاندے

(۳)
ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری، (عجب بہار وکھاون)
وچ انہاندے تا ہمیشہ اوہ رہائش پاون

(۴)
ایہ مُراد عظیم نرالی، (نیکوکاراں خاطر)
(یعنی ایہ ارمان دلاں دا عظمت والا ظاہر)

101 وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ط
اور بعض تمہارے آس پاس والے بدّو منافق ہیں، اور بعض مدینہ والوں

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قف ١
میں سے بھی (منافق ہیں)،

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ قف لَا تَعْلَمُهُمْ ط ٢
وہ نفاق پر مصر ہیں، آپ انہیں نہیں جانتے،

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ط سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ٣
ہم انہیں جانتے ہیں، ہم انہیں دو دفعہ سزا دیں گے

ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ٤
پھر بعد مرگ انہیں بڑے عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا۔

(١)
بعضے بدّو ہین منافق گرد نواح تہاڈے
نالے ہین منافق بعضے اندر شہر تہاڈے

(٢)
ہے نفاق انہاندی گویا گھتّی اندر گھلیا
نسی انہانوں جانو ناہیں، (ویکھو ملیا جُلیا)

(٣)
اسی انہانوں جانن والے، (تہانوں آکھ سنائیے)
جلد انہانوں دو دو واری اسی عذاب پچائیے

(٤)
فیر انہانوں پھیر لیجائیے بڑے عذابے وَلّے
(یعنی بڑا عذاب پچائیے، کفر انہاندے پلّے)

102 وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا
اور بعض دوسرے ہیں جو اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، انہوں نے اچھے

صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ط ١
اور برے عمل ملا کر کیے تھے،

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ
امید ہے اللہ ان پر مہربانی فرمائے گا، بے شک اللہ بخشنے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ ٢
والا ہے، رحم فرمانے والا ہے۔

(١)
بھی کُجھ ہور انہاندے وچوں کرن اقرار گناہوں
چنگے منّدے عمل کمائے اوہناں اپنی راہوں

(٢)
ہے امید خداوند توبہ کرے قبول انہاندی
بے شک اللہ بخشنہارے صفت رحیم انہاندی

103 خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
آپ ان کے مال میں سے صدقہ قبول کریں، اور اس سے

وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا ١
انہیں پاک صاف کریں

(١)
محبوبا، لَوو مال انہاندا صدقے طور پیاروں
اُس تھیں کر تطہیر انہاندی، پاک کرو اطواروں

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ
اور ان کے حق میں دعا فرمائیں، بے شک آپ کا دعا فرمانا ان کے لئے
سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ ٢
تسکین کا باعث ہے،
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ٣
اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(٢)
کرو دعاواں حق انہاندے، (کر کے شفقت بھاری)
بے شک ہے دعا، انہاندے لئی تسکین، تمہاری

(٣)
ہے اللہ اوہ سننے والا آپ سمیع کہاوے
ہر اک حرکت جانن والا خود علیم صداوے

104 اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور ان سے
عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ ١
صدقے لیتا ہے (قبول کرتا ہے)
وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ ٢
مزید یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(١)
کیا نہ جانن بے شک اللہ ہے مقبول کریندا
اپنے بندیاں دی اوہ توبہ، نالے صدقے لیندا

(٢)
نالے ایہ کہ جانن اللہ ہے تواب پیارا
نالے رحمت پاروں ہے اوہ آپ رحیم نیارا

105 وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
اور فرما دیجئے: لوگو، عمل کرو، اللہ اور اس کا رسول اور مومنین تمہارے عمل پر نظر
وَرَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۭ ١
رکھیں گے،
وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ٢
پھر جلد تمہیں عالم غیب وشہادت کی طرف لوٹایا جائے گا،
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ٣
تو تمہیں وہ تمہارے اعمال سے آگاہ فرمائے گا۔

(١)
محبوبا، کہو: عمل کماؤ ویکھن عمل تمہارے
اللہ ہور رسولؐ انہاندا نالے مومن سارے

(٢)
فیر تہانوں پھیر لیجائیے طرف اُس ذات نیاری
غیب شہادت جانن والے پاک خداوند باری

(٣)
اوہ تہانوں کھول سُناسی جو رہے عمل کماندے
(یعنی سارے گن گن دسّے جو رہے عمل کماندے)

106 وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ ١
اور کئی تو اللہ کے حکم کے موقوف ہیں، چاہے انہیں عذاب کرے

(١)
کئی حوالے مرضی رب دی امر الٰہی خاطر
چاہے کرے عذاب انہانوں کر کر سختی ظاہر

	وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ٢ اور چاہے ان پر مہربانی فرمائے، اور اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔	٢ یا انہاندے اُتّے اُسدی رحمت پھیرا پاوے بے شک اللہ جانن والا آپ حکیم صداوے
107	وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا اور (بعض وہ ہیں) جنہوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اور کفر کی بنا پر اور وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱ مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کے لئے ایک مسجد بنائی وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اور گھات کے طور پر ان کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے مِنْ قَبْلُ ؕ ٢ پہلے لڑ چکے۔ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ ٣ اور وہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی چاہی، وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ٤ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے لوگ ہیں۔	١ بھی جنہاں نے ضرر پچاون لئی مسیت بنائی نالے کفر تفرقہ کارن وچ ایمانی بھائی ٢ نالے گھات انہاندی خاطر، لڑ دے رہے لڑائی اللہ اُتے رسولؐ اللہ دے نال جو پہلاں آئی ٣ سارے اوہ تہاڈے اگے قسماں جاسن کھائی نہیں ارادہ اساں بنایا پر اک طرحاں بھلائی ٤ (اوہناں دے کرتوت کسب تے)، دیوے رب گواہی بے شک بولن جھوٹھ تمامی، (خاطر کار تباہی)
108	لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ ۱ آپ اس مسجد میں کبھی بھی قیام نہ فرمائیں، لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ مگر وہ مسجد جس کی بنیاد روز اول سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے، اس (مسجد) سے زیادہ مستحق اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ ٢ ہے کہ آپ اس میں قیام فرمائیں،	١ اُس مسجد دے اندر بالکل جا کے کدے نہ کھڑنا (یعنی اُس دے اندر جا کے کدے نماز نہ پڑھنا) ٢ مسجد جہڑی تقویٰ خاطر پہلے روز بنائی اُسدے وچ قیامو جا کے ہے اوہ حق رکھائی

	فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ اُس میں ایسے بندے ہیں جو طہارت پسند ہیں، اور اللہ طہارت کرنے يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ ۳ والوں کو پسند فرماتا ہے۔	(۳) اُسدے اندر مرد، تمامی کرن پسند طہارت اوہناں تائیں اللہ اپنی خبوں دے بشارت
109	اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ ۱ کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ ۲ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرا دینے والے گڑھے کے کنارے پر رکھی فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى تو وہ اسے دوزخ کی آگ میں لے گری، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۳ پر نہیں لاتا۔	(۱) جس بنیاد بنائی اپنی خوف الٰہی ہووے نالے جس وچ شامل مرضی پاک الٰہی ہووے (۲) ایہ چنگا اے یاں اوہ چنگا جس بنیاد بنائی عین کنارے کنڈھے اُتے گرنے والی کھائی (۳) لَے ڈِگّی اوہ فوراً اُس نوں نار جہنم اندر اللہ نہیں ہدایت دیندا لوکاں ظالم ظاہر
110	لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ جنہوں نے ایسی بنیاد بنائی، وہ ہمیشہ ان کے دلوں میں شک کی خلش بنی اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ ۱ رہے گی، یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، ع ۳ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۲ اور اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔	(۱) جو بنیاد بنائی اوہناں کھٹکا کرے ہمیشہ دل انہاندے اندر جد تک ہوون پرزہ پرزہ (۲) ہے اللہ اوہ جانن والا خود علیم کہاوے ہے اللہ اوہ حکمت والا آپ حکیم صداوے
111	اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ ۱ اس لئے کہ ان کے لئے جنت ہو،	(۱) بے شک اللہ ہین خریدے جان و مال تمامی مؤمن لوکاں کولوں، تاں جے جنت پاں انعامی

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ قف
وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو وہ قتل کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں، یہ بات
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ
اللہ پر وعدے کے لحاظ سے سچی ہے جو تورات، انجیل
وَالْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ ۲
اور قرآن میں آئی ہے،
وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
اور اللہ سے بڑھ کر کون ہے وعدہ وفا کرنے میں؟ پس تم خوشی مناؤ
بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ
اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے،
وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۴
اور یہی بہت بڑی مراد ہے۔

②
لڑدے نیں اوہ راہ خدا دے مارن نالے مَر دے
رب انجیل تورات قرآنے سچا وعدہ کر دے

③
اللہ نالوں اُتّے عہد نبھاون والا کیہڑا؟
خوشی مناؤ سودے اُتّے نال اُس کیتا جیہڑا

④
ایہ مُراد عظیم نرالی، (نیکو کاراں خاطر)
(یعنی ایہ ارمان دلے دا عظمت والا ظاہر)

112 اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
(مومنین وہ ہیں جو) تائب، عابد، حامد، روزہ دار، رکوع کرنے والے، سجدہ
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۱
کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے
وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ
اور برائی سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں،
لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲
اور ایمان والوں کو بشارت دے دو۔

①
تائب، عابد، حامد نالے روزہ دار تمامی
راکع، ساجد، نیکی بارے آمر خاص تمامی

②
بدیوں روکن والے نالے حافظ حدّاں بارے
دیہو بشارت مؤمن لوکاں، (جنّت باغاں بارے)

113 مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
نبی اور مومنین کے لئے مناسب نہیں کہ وہ مشرکین
يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ ۱
کے لئے بخشش مانگیں

①
لائق نہیں پیغمبرؐ تائیں نالے مومن لوکاں
بخشش منگن اللہ کولوں کارن مشرک لوکاں

وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
چاہے وہ قریبی ہی کیوں نہ ہوں بعد اس کے جب انہیں معلوم ہو جائے،
لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○ ٢
کہ وہ دوزخی ہیں۔

(٢)
بھانویں ہوون اوہ انہاندے رشتہ دار قریبی
جدوں انہانوں ظاہر ہووے: ناری ہَین، فریبی

114 وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ
اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا صرف اُس وعدے کی بنا
مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ ١
پر تھا جو آپ نے باپ سے کیا ہوا تھا،
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ط ٢
جب انہیں پتہ چلا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے وہ بیزار ہو گئے،
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ○ ٣
بے شک ابراہیم بڑے نرم دل اور ذی حلم تھے۔

(١)
ابراہیم دا بخشش منگنا باپ اپنے دے کارن؟
اوہناں سی اوہ بخشش منگی اپنے وعدے کارن

(٢)
جاں اوہناں نوں ظاہر ہویا ہے اوہ دشمن اللہ
فوراً اُسدے کولوں چاہیا آپ چھڈاون پلّہ

(٣)
بے شک ابراہیم ہمارے دل دے نرم پیارے
حِلم تحمل دے اوہ پتلے ہمدردی دے پارے

115 وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ
اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ لوگوں کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کرے، جب تک
هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ ١
کہ انہیں بتا نہ دے
مَّا يَتَّقُوْنَ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ٢
کہ کس چیز سے بچنا ہے! بے شک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

(١)
لائق نہیں خدا دے تائیں کہ بدراہ ہووے لوکاں
بعد ہدایت دیون جد تک ناں بتلاوے لوکاں:

(٢)
کہڑی شئے توں بچنا لازم اوہناں تائیں آیا
بے شک اللہ ہر اک شئے نوں جانن والا آیا

116 اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
بے شک اللہ کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی، وہی زندگی عطا
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط ١
فرماتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

(١)
بے شک خاطر اللہ دی اے شاہی زمیں اساناں
موت حیاتی دیندا ہے اوہ، (کل جنور، حیواناں)

وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝ ۲

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی غم خوار اور مددگار نہیں ہے۔

(۲)

سو کون خدا دے باجھوں ہے غم خوار تہاڈا؟
نالے کہڑا اللہ باجھوں نُصرت کار تہاڈا؟

117 لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ ۱

بے شک اللہ نے نبیؐ، مہاجرین اور انصار پر رحم فرمایا

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ

جنہوں نے آپ کی اتباع کی تنگی کے وقت میں بعد اس کے کہ ان میں سے

مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ۲

کچھ لوگوں کے دل پھر جانے کو تھے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ۙ ۳

پھر اللہ نے ان پر رحم کیا، بے شک وہ ان پر مہربان ہے اور رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

بے شک اللہ رحم کمایا آپ پیغمبرؐ اُتے
بھی انصار مدینہ اُتے کُل مہاجر اُتے

(۲)

جنہاں اُس دی پیروکاری کیتی تنگی ویلے!
جس دم کئیاں دے دِل ہوئے ٹیڑھے ہوون نیڑے

(۳)

نیز انہاندے اُتے اُسدی رحمت پھیرا پایا
بے شک ہے اوہ نال انہاندے رؤف رحیم کہایا

118 وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا

اور ان تینوں پر بھی رحم کیا جو پیچھے رہ گئے تھے، یہاں تک کہ جب ان پر زمین

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ ۱

تنگ ہو گئی

بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ ۲

باوجود اپنی وسعت کے، اور ان کی جانیں بھی ان پر تنگ ہو گئیں

وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ۳

اور انہیں یقین ہو گیا کہ سوا اللہ کے اللہ کے عذاب سے بچنے کے لیے کوئی پناہ گاہ نہیں۔

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

پھر ان پر اس نے رحم کیا تا کہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ ۴ ع ۱۴ ۸

والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

بھی تِنّاں تے رحم کمایا پچھے رہے تنہاندے
ایتھوں تک کہ جاں تنگ ہوئی اُپر زمیں انہاندے

(۲)

باوجود فراخی اپنی، نالے جان انہاندی
اوہناں اُتے تنگی کیتی، (اندر شان انہاندی)

(۳)

آن یقین اوہناں نوں ہویا ناہیں ہور ٹھکانا
باجھوں پاک ربّے دے ریلوں ناہیں کسے بچانا

(۴)

نیز اوہناں تے رحم کمایا تاں جے تائب آون
بے شک اوہ توّاب خداوند آپ رحیم کہاون

119 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا
اے مومنو، خدا سے ڈرو اور سچوں
مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
کے ساتھ ہو جاؤ۔

○
مومن لوکو ڈرو خدا تھیں خوف خدا دا کھاؤ
سچے لوکاں دے سنگ ہووو، (اجر خدا تھیں پاؤ)

120 مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ ١
اہل مدینہ اور ان کے گرد و نواح والے بدوؤں کو لائق نہیں تھا
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا
کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھے رہیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو نبی کی جان
بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ٢
سے پیارا رکھیں،
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا
یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں پیاس، سختی،
مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ٣
بھوک نہیں پہنچتی،
وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ ٤
اور وہ کافروں کو غصہ دلانے کے لئے کوئی ایسا قدم نہیں اٹھاتے۔
وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ
اور وہ کسی دشمن سے کچھ نہیں لیتے مگر ان کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے
عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ ٥
(ان سب کاموں کے بدلے میں جب وہ کریں)،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ٦
بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(١)
لائق ناہیں اہل مدینہ نالے بدّواں تائیں
جہڑے رہندے آسے پاسے شہر مدینہ جائیں:

(٢)
ہٹ کے پچھے بیٹھے رہین اوہ آپ رسول خداتھیں
بھی نہ لائق پیاری رکھن جان رسول خداتھیں

(٣)
ایس لئی کہ اوہناں تائیں کوئی تکلیف نہیں آندی
سختی بھکھ پیاس خدا دی راہ وچ نہیں ستاندی

(٤)
زندگی اندر نہیں اجہیا کوئی قدم اٹھاندے
جس دے نال کفاراں تائیں غصہ ہون ولاندے

(٥)
دشمن کولوں نہیں اجہیا فائدہ کوئی اٹھاندے
سب دے بدلے عمل نامے وچ نیکی ہین لکھاندے

(٦)
بے شک پاک خداوند نیکاں دانہیں اجر گواندے
(نیکوکاراں تائیں اللہ پورا اجر دیواندے)

121 وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
اور کوئی چھوٹا بڑا خرچ نہیں کرتے اور کسی وادی
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا ١
کو عبور نہیں کرتے

(١)
یاں چھوٹا یاں وڈّا نالے خرچہ کر دے ناہیں
یاں اوہ کسے میدانے تائیں طے ذی کردے ناہیں

	اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا مگر ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں اپنے کئے ہوئے اچھے اعمال كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ۲ کی جزا (بدلہ) دے۔	۲ مگر کتابے لکھیا جاوے اندر حق انہاندے اللہ بدلہ دے انہانوں چنگے عمل کماندے	
122	وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ط فَلَوْ اور مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی راہ میں سارے نکل آئیں، کیوں لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ ۱ نہ ہر جماعت میں سے کچھ لوگ ہوں؟ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کریں اور اپنے لوگوں کے پاس جب واپس رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ ۲ جائیں تو انہیں ڈرائیں لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ○ ۳ تاکہ وہ گناہوں سے حذر کریں۔	۱ مومن لوکاں لئی ناممکن نکلن سارے سارے کیوں نہ ہراک فرقے وچوں نکلن چند پیارے ۲ تاں جے سجھن دین اساڈا، واپس جس دم جاون قوم اپنی نوں پڑھ کے اس تھیں رب دا ڈر سناون ۳ تاں جے لوکی کفر گناہوں اپنا آپ بچاون (یعنی خوف خدا تھیں بدیوں اپنا آپ بچاون)	ع ۱۵
123	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ اے ایمان والو، ان کافروں سے جہاد کرو جو تمہارے قریب ہیں اور مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ط ۱ چاہئے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○ ۲ اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔	۱ مومن لوکو کرو لڑائی کافر جہڑے نیڑے چاہئے سختی ویکھن سارے وچ تہاڈے جہڑے ۲ جانو، اوہناں نال خداوند جہڑے تقویٰ والے (یعنی اللہ نال انہاندے، جہڑے تقویٰ والے)	ربع
124	وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ۱ پھر جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کوئی کہنے لگتا ہے	۱ فر جاں پاک نبیؐ تے کوئی سورت نازل ہووے کوئی منافق اوہناں وچوں انج مخاطب ہووے:	

اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
تم میں سے کس کے ایمان میں اس نے اضافہ کیا؟ لیکن جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا ۲
اس نے انہیں ایمان میں بڑھایا،

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۞ ۳
اور وہی خوشیاں منا رہے ہیں۔

(۲)
سُورت ایس تہاڈے وچوں کدھا ایمان ودھایا؟
ہاں، اُس اہل ایماناں دا ہی، ہے ایمان ودھایا!

(۳)
(مومن جہڑے ایہوں سن کے ہین ایمان ودھاندے)
اوہی خوشیاں ہین مناندے، (عالی رتبہ پاندے)

125 وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
اور مگر جن کے دلوں میں مرض ہے اس مرض نے ان کی خباثت پر

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ ۱
خباثت بڑھا دی

وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۞ ۲
اور وہ کافر ہی مر گئے۔

(۱)
اپر دل جنہاندے اندر کفروں مرض سمایا
جس خباثت وچ انہاندی وادھا ہور ودھایا

(۲)
فیر مرے جے مرنے جوگے، (مرے خباثت اندر)
(یعنی وانجے گئے جہانوں)، ہو کے کافر ظاہر

126 اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ۱
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ انہیں ہر سال ایک بار یا دو بار آزمایا جاتا ہے؟

ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۞ ۲
پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ نصیحت لیتے ہیں۔

(۱)
کیا نہیں ویہندے اوہناں تائیں ہے ازمایا جاندا
رب انہانوں ہے ہر سالے اِک دو وار ازماندا؟

(۲)
فِر وی توبہ کردے ناہیں نہیں نصیحت پھڑ دے
(یعنی مومن ہوندے ناہیں، ناہیں عبرت پھڑ دے)

127 وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ
اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے ایک دوسرے کی طرف

اِلٰى بَعْضٍ ط ۱
دیکھنے لگتے ہیں،

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ط ۲
کیا تمہیں کوئی دیکھنے والا ہے؟ پھر وہ پلٹ جاتے ہیں،

(۱)
جدوں پیغمبرؐ اُتے کوئی سورت نازل ہووے
اکدوئے وَل بٹ بٹ تکّن گویا ظاہر ہووے:

(۲)
پُچھن اوہ کوئی ہے تہانوں ایتھے ویکھن والا؟
فِر اوہ دینوں پھر جاندے نیں، (بدبختی دا چالا)

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ○ ١٢٧

اللہ نے ان کے دل پھیر دیئے کیونکہ وہ لوگ ناسمجھ ہیں۔

(٣)
پھیرے اللہ دل انہاندے، (اپنا غضب کمایا)
اس لئی کہ اوہناں لوکاں نہیں دماغ دوڑایا

128 لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

بے شک تمہارے پاس تمہیں میں سے وہ رسول تشریف لائے، جن پر

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

تمہارا تکلیف میں پڑنا شاق گزرتا ہے،

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ ١٢٨

وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں، مومنوں کے لئے مہربان اور رحمت کرنے والے ہیں۔

(١)
بے شک آیا کول تہاڈے نبیؐ تہاڈے وچوں
گزرے شاق پیارےؐ اُتے: ملے ایذا تہانوں

(٢)
خواہشمند بھلائی اندر اوہ تہاڈی خاطر
اہل ایماناں نال رؤف اوہ ہے رحیم اوہ ظاہر

129 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

پھر اگر وہ پھر جائیں تو آپ کہیں مجھے اللہ کافی ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ

اس کے سوا کوئی کارساز نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی

ع ١٦ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ١٢٩

عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

(١)
بن وی جیکر اوہ پھر جاون کہو حبیب پیارےؐ:
اللہ میرا کافی مینوں، (ہور نہیں درکارے!)

(٢)
اسدے بن معبود نہ کوئی کراں توکّل اُس تے
عرشِ اعظم دا اوہ مالک، (ختم تملّک اُس تے)

سُوْرَةُ يُوْنُسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١٠٩ — رُكُوْعَاتُ ١١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓرٰ قف

الف، لام، را

(١)
الف، لام تے را مقطّعہ، (وچ اسرار الٰہی)
(رب رسول مراداں جانن کوڑ نرالے شاہی)

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ ٢

یہ آیتیں حکمت والی کتاب کی ہیں۔

(٢)
ایہ آیتاں نیں صاف تمامی حکمت بھری کتابوں
(جو کوئی عمل کماوے اُسنوں ناہیں خوف عذابوں)

2 اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ
کیا لوگوں کو حیرت ہوئی ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک بندے پر وحی بھیجی؟

اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۲
کہ لوگوں کو ڈرایئے اور ایمان والوں کو بشارت دیجئے۔

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ
کہ ان کے لئے ان کے رب کے ہاں سچا مقام ہے، کافروں نے کہا:

الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۳
بے شک یہ تو چٹا ننگا جادوگر ہے۔

رفق النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

①
کیا لوکاں نوں حیرت ہوئی ایس امروچ بھاری؟
اوہناں وچوں اِک بندے تے آئی وحی ہماری:

②
ڈر سناؤ لوکاں تائیں نالے دیہو بشارت
اہل ایماناں تائیں، (جہڑے رب دی کرن عبادت)

③
رب انہاندے کول انہاندی خاطر درجہ سچا
کافر بولے: بے شک صادقؐ ہے جادوگر اچھا

3 اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے چھے دن میں آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۱
پیدا فرمائے۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا
پھر عرش پر جا براجمان ہوا، ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے، اس کے حکم کے بغیر

مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ۲
کوئی سفارش کرنے والا نہیں،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ ۳
یہ ہے اللہ تمہارا رب! پس اسی کی عبادت کرو، کیا تم نصیحت نہیں لیتے؟

①
بے شک رب تہاڈا اللہ، جس نے پیدا کیتے
ایہ اسمان زمین تمامی چھے دناں وچ بیتے

②
فر عرشاں تے لائے ڈیرے، امروں ڈور ہلاوے
اُسدے اذنوں باجھ نہ کوئی کرن شفاعت آوے

③
ایہ ہے اللہ رب تہاڈا کرو عبادت اُسدی
کیا دھیانے رکھو ناہیں تُسی نصیحت اُسدی؟

4 اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ ۱
تم سب نے اسی کے پاس لوٹ کے جانا ہے، (قیامت کے بارے میں) اللہ کا وعدہ سچا ہے،

اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۲
بے شک پہلی دفعہ بھی وہی پیدا کرتا ہے پھر دوسری دفعہ بھی وہی پیدا کرے گا

①
اُس دے اگے تم سبھناں دی پیشی ہونی آئی
ہے اللہ دا وعدہ سچا، (اس وچ شک نہ رائی)

②
بے شک پہلی واری وی ہے اوہی خلق بناوے
فیر فناؤں بعد دوبارہ ہے ایہ عمل دوہراوے

لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ ۳

تاکہ عدل کے ساتھ ایمان والے نیک لوگوں کو بدلہ دے،

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ ۴

اور کفر کرنے والوں کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا

وَّ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا یَكۡفُرُوۡنَ ○ ۵

اور دردناک عذاب، اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے تھے۔

(۳)

تاں جے اہل ایماناں تائیں عدلوں بدلہ دیوے
جنہاں چنگے عمل کمائے، (کھاسن چنگے میوے)

(۴)

جنہاں لوکاں اس دنیا وچ کفر کمایا ظاہر
تتا پانی پیون کارن ہے انہاندی خاطر

(۵)

بھی عذاب انہاندی خاطر درداں بھریا آیا
ایہ انعام ملے اُنہانوں کیوں جے کفر کمایا!

5 هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِیَآءً وَّ الۡقَمَرَ نُوۡرًا ۱

وہی ہے جس نے روشنی دینے والا سورج بنایا اور چاند کو چمک دینے والا بنایا

وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَ الۡحِسَابَ ؕ ۲

اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب لگا سکو،

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ

اللہ نے یہ سب کچھ حق کے ساتھ بنایا ہے، جاننے والوں کے لئے وہ تفصیل سے

الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ○ ۳

آیتیں بیان کرتا ہے۔

(۱)

اوہ ہے ذات نرالی جنہّے سورج نوں چمکایا
نالے جنہّے آپ قمر نوں روشن کر دکھلایا

(۲)

نالے منزل درجے اُسدے آپ مقرر کیتے
تاں جے عدد حسابی جانو ہر اک سالوں بیتے

(۳)

ایہ مخلوق تمامی اللہ حق دے نال بنائی
سمجھاں والے خاطر آیتاں دی تفصیل سنائی

6 اِنَّ فِی اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ

بے شک دن رات کے اختلاف میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین

اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۱

میں پیدا فرمایا ان میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَّقُوۡنَ ○ ۲

ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)

بے شک دن تے راتاں دے اس آون جاون اندر
نالے زمیں اسماناں والی خلق بناون اندر

(۲)

ڈرنے والے لوکاں خاطر ہین نشان ہمارے
(یعنی نیکوکاراں خاطر ہین برہان ہمارے)

7 إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا
بے شک جو ہماری حاضری کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
پر راضی ہوگئے،
وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيٰتِنَا غٰفِلُونَ ۝
اور اس کے ساتھ مطمئن ہو بیٹھے اور جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں

(١)
بے شک ساڈی پیشی بارے نااُمیدی جنہاں
نالے دنیا دی زندگانی دل نوں لائی جنہاں

(٢)
نالے جنہاں دل تھیں اُسدے نال تسلی پائی
نالے جنہاں ساڈیاں آیتاں بابت غفلت چائی

8 أُولٰئِكَ مَأْوٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝
وہی ہیں جن کا ٹھکانہ آگ ہے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔

( )
ایہو لوکی جنہاں پانا آپ ٹھکانا ناروں
اوہناں بدلہ پانا ایہا اپنے کسبوں کاروں

9 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو ان کا رب انہیں ان کے ایمان
يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ
کی وجہ سے راہ دکھائے گا (جنتوں کی)،
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۝
اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یعنی نعمت والے باغوں میں۔

(١)
بے شک جو ایمان لیائے چنگے عمل کمائے
رب اوہناں نوں نال ایمانے سدھا راہ وکھائے

(٢)
ہیٹھ انہاندے نہراں جاری اندر باغاں سارے
جھڑے مولیٰ قدرت پاروں نعمت نال سنگھارے

10 دَعْوٰىهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
جہاں اُن کی زبان پر سبحٰنک اللّٰھم (اے اللہ تو پاک ہے) ہوگا،
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ
اور وہاں ان کی آپس کی دعا سلام ہوگی،
وَآخِرُ دَعْوٰىهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ ع
اور ان کی آخری بات الحمد للہ رب العالمین (سب تعریف اللہ کے لئے
ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے) ہوگی۔

(١)
جنت وچ پکار انہاندی دم دم جاری ساری
پاک اللہ توں، (پاک اللہ توں، رہے لباں پر جاری)

(٢)
(جنت اندر جھڑے ویلے آپس اندر ملسن)
بول زبانوں اِک دوئے نوں خاص سلاماں کہسن

(٣)
آخر وچ دعا انہاندی حمد خدا دی ہوسی
اَلحَمدُ اَلحَمدُ لِلّٰہ (لب پہ جاری ہوسی)

11 وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
اور اگر اللہ لوگوں کے لئے برائی لانے میں جلدی کرتا جیسا کہ وہ بھلائی
بِالْخَيْرِ ١ـ
کے لئے جلدی کرتے ہیں
لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ط فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا ٢ـ
تو ان کا کام تمام ہو چکا ہوتا، پس ہم چھوڑتے ہیں انہیں جو
يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○ ٣ـ
ہماری حاضری کی امید نہیں رکھتے، کہ وہ اپنی گمراہی میں سرگردان رہیں۔

①
ی اللہ ـ جے لوکاں خاطر شر وچ جلدی کر دا
ر اندر جیوں جلدی کر دے، (پاڑ صبر دا پردا)

②
ری ہوندی اوہناں اُتے مدت عمر انہاندی
ی انہانوں مہلت دیئے، (رحمت ایہ اساندی)

③
ل وچ نہیں امید رکھاندے ساڈی پیشی بارے
ر دم اپنی وچ گمراہی لیندے رہن ہولارے

12 وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ ہمیں پہلو پر، بیٹھے اور
قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ج ١ـ
کھڑے پکارتا ہے،
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا
لیکن جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا
إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ط ٢ـ
ہے گویا اس نے تکلیف کے وقت ہمیں پکارا ہی نہ تھا،
كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ ٣ـ
اس طرح ہم حد سے بڑھنے والوں کے اعمال کو بھلا کر دکھاتے ہیں۔

①
س دم پہنچے بندے تائیں دکھ تکلیف وچارے
لیٹے، بیٹھے، کھلوتے سانوں پیا پکارے

②
ور جدوں چا اُس تھیں کریئے، بدلحاظی کردا
ایس طرحاں جیوں کے مصیبت نہیں دعاواں کردا

③
مُسرف لوکاں تائیں اینویں بھلے وکھائے جاندے
(وچ حیاتی بے اثباتی)، جو اوہ عمل کماندے

13 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ١ـ
اور تم سے پہلے بہت سی امتوں کو ہم نے ظلم کی بنا پر برباد کیا،
وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ط ٢ـ
حالانکہ ان کے رسول ان کے پاس معجزے لے کر آئے تھے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے

①
قبل تہاتھوں بہت امتاں نوں وچ ہلاکت پایا
کیتی پکڑ انہاںنوں جس دم اوہناں ظلم کمایا

②
کول انہاندے آئے مرسل نال دلیلاں روشن
پَر اوہ نہیں سن تخم اجہے کہ ایمان لیاون

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۳
یونہی ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیتے ہیں!

(۳)
ایسے صورت بدلہ دیئے مُجرم لوکاں تائیں
(یعنی سخت سزاواں دیئے اوگنہاراں تائیں)

14 ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ
پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد دنیا میں جانشین بنایا تا کہ
بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝
دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو؟

○
بعد تہانوں دنیا اندر جانشین بنایا
ایس لئی کہ ظاہر کریئے کی کجھ تساں کمایا

15 وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
جب انہیں ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ جنہیں ہماری
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ۱
ملاقات (حاضری) کی امید نہیں ہوتی، کہتے ہیں
ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ ۲
اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اسے بدل ڈالو،
قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ ۳
کہہ دیجئے: میری مجال نہیں کہ اسے اپنی مرضی سے بدل ڈالوں،
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ ۴
میں تو صرف اپنی طرف آنے والی وحی کا تابع ہوں،
اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ ۵
اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے!

(۱)
جدوں انہاں دے اُتّے پڑھیاں جاون آیتاں روشن
نہیں امید جنہاں نوں پیشی والی اوہو، (آکھن:)

(۲)
ہور قرآن علاوہ اِسدے لیاؤ کول اساڈے
یاں ایہوں تبدیل بناؤ، (متو بول اساڈے)

(۳)
کہو، محبوبا: ہرگز ناہیں ایہ گل لائق میرے
اپنی طرفوں بدل وکھاواں، (ایہ نہیں لائق میرے)

(۴)
میں تے تابعداری کرتا جو کجھ وحی لیاوے
(رب دی طرفوں وچ قرآنے آرڈر جو جو آوے)

(۵)
رب اپنے دی نافرمانی جے میرا دل چاوے
روز قیامت بڑے عذابوں دل نوں خوف ستاوے

16 قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ
کہہ دیجئے: اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا اور وہ بھی
اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ ۱
تم کو اس سے خبردار نہ کرتا،

(۱)
فرماؤ: جے اللہ چاہندا میں نہ پڑھ سناندا
نالے اوہ تہاڈے تائیں بالکل نہ سمجھاندا

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ٢

اس سے قبل میں تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

(٢)
اس تھیں پہلاں وچ تہاڈے میں اک عمر گزاری
کیا اینی وی سوچ نہ آوے اندر عقل تمہاری؟

17 فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ ١

اس کی آیتوں کو جھوٹا گردانا؟

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ٢

بے شک وہ مجرموں کو فلاح نہیں بخشتا۔

(١)
اُس تھیں ظالم کہڑا رب تے جیہے جھوٹھ چلایا؟
یاں فر اُس تھیں جیہے اُسدیاں آیتاں نوں جھٹلایا؟

(٢)
بے شک اوگنہارے مجرم ناں چھٹکارہ پاون
(آہو، پاپی لوک تمامی بہت خسارہ پاون)

18 وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ

اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ١

نقصان پہنچا سکیں اور نہ نفع

وَيَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ

اور وہ کہتے ہیں: وہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں، کہہ دیجئے: کیا تم اللہ

اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ ٢

کو بتاتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ

جو کچھ وہ آسمانوں اور زمین میں نہیں جانتا؟ اور وہ اُس سے منزّا اور بلند ہے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ٣

جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

(١)
بھی اوہ کرن عبادت غیراں چھوڑ خدادے تائیں
گھاٹا نفع پچاون ناہیں جو انہاندے تائیں

(٢)
بھی اوہ آکھن شفیع اساڈے ایہ نزدیک خدا دے
فرماؤ: کیا تسی دساوٗ تائیں پاک خدا دے

(٣)
جو نہیں علم خدا دے اندر زمین اسماناں اندر؟
اوہ ہے پاک تے اُچا شرکوں جواوہ کردے ظاہر

19 وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ

اور لوگ صرف ایک جماعت تھے، پھر وہ الگ الگ ہو گئے، اور اگر

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ ١

آپ کے رب کی طرف سے بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی

(١)
سب لوکی سن اِک ہی امت فر ہوئے اوہ وکھرے
جے اِک گل نہ ہوئی ہوندی پہلاں طرفوں رب دے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ ۲
تو ان کے درمیان جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں، فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

②
بس تصفیہ ہو گیا ہوندا اوہناں دے وچکارے
نت رہندے نیں جھگڑا کردے اوہ جس شئے دے بارے

20 وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ
اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت
فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ ۱
نازل کی گئی؟ پس کہہ دیجئے: غیب صرف اللہ کے لئے ہے، پس تم انتظار کرو،
ع اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ۲
بے شک میں تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

①
کہندے نیں اوہ رب دی طرفوں کیوں نہ آیت آئی
کہیئے: بے شک غیب خدا نوں، رہو اُڈیکاں لائی

②
بے شک میں وی نال تہاڈے رہواں اُڈیکاں لائی
(یعنی مینوں وی ایہ کرنی نال تہاڈے آئی!)

21 وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ
اور جب ہم نے لوگوں کو تکلیف کے بعد آرام چکھایا تو وہ ہماری آیتوں
مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ ۱
میں مکر چلانے لگے۔ (ہماری آیتوں پر اعتراض کرنے لگے)،
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا
آپ کہہ دیں: اللہ تدبیر کرنے میں بڑا تیز ہے، بے شک ہمارے فرشتے
يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝ ۲
تمہارے مکر لکھتے جاتے ہیں۔

①
جدوں چکھائی انساناں نوں رحمت، زحمت مگروں
تدوں اساڈی آیتاں بارے چلّن چالا مکروں

②
کہو، محبوباً، اللہ وڈّا تیز اندر تدبیراں
بے شک ساڈے ملک تہاڈے مکروں کرن تحریراں

22 هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ
وہی ہے جو تمہیں بحر و بر میں سیر کراتا ہے، یہاں تک کہ تم
حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ ۱
جب تک کشتیوں میں ہوتے ہو،
وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا ۲
اور وہ انہیں لے کر خوشگوار ہوا کے ذریعے چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں،

①
اوہی ہے جو سیر کرائے خشکی تری تہانوں
جاں کشتی وچ کرو سواری، (حاجت سری تہانوں)

②
فر اوہ چلّن لے انہاں نوں نال ہواواں چنگیاں
ایس طرحاں اوہ خوش تمامی، (ناہیں سفری تنگیاں)

جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ
اچانک کشتیوں کو تند ہوا آلیتی ہے اور ہر طرف سے انہیں

كُلِّ مَكَانٍ ۳
موج آلیتی ہے،

وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ
اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم گھر گئے، تو اللہ کو خالص طریقے سے

مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ ۴
پکارنے لگتے ہیں،

لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ۵
اگر تو ہمیں اس طوفان سے نجات دے گا تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔

(۳)
جدوں اچانک اوہناں اُتے آن ہنیری وگے
فیر انہاندے ہر ہر طرفوں لہراں آون لگے

(۴)
بھی اوہناں نوں معلم ہووے آئے اندر گھیرے
کرن دعاواں اللہ اگے خالص دینی چہرے:

(۵)
یا رب! ایس بلاؤں سانوں اگر خلاصی بخشیں
لازم تیرا شکر ادائیے، (جے توں رحمت کریں)

23 فَلَمَّاۤ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
پھر جب انہیں اللہ نے نجات دی تو فوراً وہ زمین میں ناحق ظلم کرنے

بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ ۱
لگتے ہیں،

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ
اے لوگو، تمہارے ظلم کا وبال تم پر ہوگا، دنیا کی زندگی

مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ۲
سے فائدہ اٹھالو،

ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
پھر ہماری طرف تمہارا مرجع ہے، پس ہم تمہیں تمہارے اعمال سے خبردار

تَعۡمَلُوۡنَ ۳
کریں گے۔

(۱)
دیکھے جدوں نجات انہانوں ترت اوہ باغی ہوون
ناحق وچ زمیں دے ظالم (آن فسادی ہوون)

(۲)
لوکو، بے شک باغی ہونا پوے تہاڈے اُتے
کر لوو موجاں چار دیہاڑے اِس دنیا دے اُتے

(۳)
فیر تہانوں پرت کے آونا ہوسی کول اساڈے
تدوں تہانوں گن گن دسیئے جو جو عمل تہاڈے

24 إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ
دُنیا کی زندگی کی مثال بس ایسی ہے جیسا کہ ہم نے آسمان سے پانی اتارا
السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ ۱
پھر اس سے مل کر زمین سے سبزہ اگا
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ط حَتّٰٓى اِذَآ
جس سے لوگ اور جانور خوراک لیتے ہیں، یہاں تک کہ زمین بارونق
اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ ۲
ہوگئی اور سج گئی۔
وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ لا اَتٰهَآ
اور اس کے مالکوں نے سمجھا کہ وہ اس پر قادر ہو گئے تو ہمارا حکم اس پر
اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا ۳
دن یا رات میں آیا،
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ط
پس ہم نے اسے اس طرح کاٹ کے رکھ دیا گویا کہ وہاں کل کچھ تھا ہی نہیں! یونہی ہم
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۞ ۴
غور وفکر کرنے والوں کے لئے کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں۔

(۱)
بس مثال حیاتی دنیا جیونکر پانی آیا
اسمانے توں نازل کیتا سبزہ زمیں اُگایا

(۲)
بندے جس تھیں کھاون سارے بھی مویشی سارے
جاں فر زمیں سجاوٹ پکڑی اپنے کھیت سنگھارے

(۳)
اُس تے قدرت پائی اوہناں مالک سمجھن لگے
تاں فر حکم اساڈا آیا دن یا راتی اگے

(۴)
اُسنوں ایس طرحاں کٹ سٹیا جیونکر کل کجھ ناہا
ایسے طرح سنایئے آکھاں خاطر فکر آگاہا

25 وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط وَيَهْدِيْ
اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے، اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞
کی طرف چلاتا ہے۔

○
رب بُلاوے لوکاں تائیں دار سلامت وِلّے
جس نوں چاہوے دے ہدایت سدھے رستے وِلّے

26 لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ط ۱
جنہوں نے بھلے کام کئے ان کے لئے بھلائی اور کثرت ہے (ان کے
لئے جنت اور دیدار الٰہی ہے)،

(۱)
جنہاں کیتی نیکوکاری اوہناں لئی بنائی
رب تعالیٰ اپنے فضلوں کثرت ہور بھلائی

وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ

اور ان کے منہ پر سیاہی اور رسوائی نہ چڑھے گی،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

وہی جنت والے ہیں، (اور) وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(٢)
منہ انہاندے اُتّے کالکھ ناں رُسوائی چاہڑے
ایہو ہی نیں جنّت والے رہین ہمیشہ سارے

27 وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ

اور جنہوں نے برائیاں کیں انہیں ویسا ہی برا بدلہ ملے گا،

بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ

انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا،

كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

گویا ان کے منہ پر اندھیری رات کے قطعے چڑھا دیے گئے ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(١)
جہاں بھیڑے کسب کمائے بدلہ ملے بُرائی
منہ انہاندے اُتّے چھائے ذلّت تے رسوائی

(٢)
نہیں اوہناں نوں اللہ کولوں کوئی بچاون والا
(یعنی قہر خدائی نہ کوئی دُور ہٹاون والا)

(٣)
نگدا اے جیوں منہ انہاندے گئے غلاف چڑھائے
ٹکڑے رات ہنیری والے مونہاں تے لٹکائے

(۴)
اوہی لوکی دوزخ والے، نار جہنم والے
رہین ہمیشاں دوزخ اندر، (بھیڑ انہاندے چالے)

28 وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

اور جس دن ہم سب کو اٹھائیں گے پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے: تم اور

اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ

تمہارے شریک اپنی جگہ رہو،

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ

پھر ہم ان میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے تم ہمیں تو

اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝

نہیں پوجتے تھے؟

(١)
جس دن سب نوں پکڑ اٹھائیے فیر انہانوں کہیئے:
شرک لوکو، مع شریکاں پرہاں کھلوتے رہیئے

(٢)
پاواں گے پھر اسی تفرقہ فر وچکار انہاندے
ساڈی نہیں ساہو پوجا کردے کہن شریک انہاندے

29 فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ

پس ہمارے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ کافی ہے کہ ہم تمہاری

كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ○

عبادت سے بے خبر تھے۔

○

اللہ شاہد کافی ہو یا تیں تہاڈے ساڈے

آہن تہاڈی پوجا بارے دل بے خبر اساڈے

30 هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا

وہاں ہر جان کو صحیح پتہ چل جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا! پھر انہیں

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۱

اپنے سچے مالک کی طرف لوٹایا جائے گا،

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ ۲ ع ۸

اور ان کی سب افتراپردازیاں ان سے چھن جائیں گی۔

۱

اوتھے ہر کوئی جانچ لوے گا جو کجھ لگے گھلیا

فیر انہانوں اللہ مالک ولے جاسی گھلیا

۲

تدوں انہاندیاں دلوں بنائیاں سب باطل ہو جاسن

(یعنی جتنے جھوٹھ انہاندے سب باطل ہو جاسن)

31 قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ

آپ کہہ دیں: تمہیں آسمان سے اور زمین سے کون روزی دیتا ہے؟ کان

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ ۱

اور آنکھوں کا کون مالک ہے؟

وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

اور کون مردے میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور کون زندے میں سے مردہ

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۲

کو نکالتا ہے؟

وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ج ۳

اور ہر کام کی تدبیر کون کرتا ہے؟ تو فوراً کہیں گے: اللہ!

فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ ۴

پھر ان سے کہیں: اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے؟

۱

کہو: تہانوں زمیں اسمانوں کہڑا رزق پچاوے؟

یاں کنّاں تے اکھاں دا ہے مالک کون صداوے؟

۲

بھی مُردے دے وچوں زندہ کہڑا کڈھ لیاوے؟

بھی زندے دے وچوں مُردہ کہڑا کڈھ لیاوے؟

۳

کون کوئی فِر ہر اک عملوں ہے تدبیر بناندا؟

تُرت آکھن گے اللہ سائیں، (ہر اک کام چلاندا)

۴

پس محبوبا کہو انہانوں: کیوں نہیں رب تھیں ڈردے؟

(یعنی عقلوں لے رُشنائی کیوں سِدّھے نہیں مُڑدے؟)

32 فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ
پس وہی اللہ تمہارا سچا رب ہے، پس حق کے بعد
الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ صلے ١
صرف گمراہی ہے،
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ ٢
پھر کدھر منہ موڑے جاتے ہو؟

(١)
ایہو ہی ہے اللہ سچا رب تہاڈا آیا
حق تھیں بعد ضلالت باجھوں کی نتیجا آیا؟
(٢)
فر کتھے مونہہ موڑی جاوو، (باغی منکر وانگوں)
(یعنی مالک تھیں کیوں نسّو ڈھوراں ڈنگر وانگوں)

33 كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا
اسی طرح تمہارے رب کی بات فاسق لوگوں کے بارے میں سچ ثابت ہوئی:
اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ٢
یہ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(١)
ایس طرح گل ثابت سچی رب تیرے دی ہوئی
اوہناں بارے فسق جنہاں دی بھیڑی عادت ہوئی
(٢)
اوہناں بارے ایہ گل کہ اوہ نہیں ایمان لیاون
(یعنی اپنے مالک اگے نہ اوہ سیس جھکاون)

34 قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
آپ کہدیں: کیا کوئی تمہارا شریک ایسا ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ ١
پھر دوسری بار بھی پیدا کرے گا؟
قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ٢
کہدیں: اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر دوسری بار بھی پیدا کرے گا،
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ ٣
تو تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟

(١)
کہو محبوبا: ہے تہاڈا کوئی شریک اجیہا
کر کے پہلی واری پیدا، پیدا کرے دوبارا؟
(٢)
کہو: اللہ ہے پہلی واری پیدا کر دکھلاوے
فر اوہی ہے دوجی واری محشر روز اُٹھاوے
(٣)
وت کتھے منہ چکی جاوو، (ہتھ ہوشی نوں مارو؟)
(یعنی وچ گمراہی ہو کے کاہنوں رب وسارو)

35 قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
کہدیں، کیا تمہارا کوئی شریک ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے؟ کہدیں
الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ ١
اللہ ہی حق کی رہنمائی کرتا ہے،

(١)
کہو: شریک تہاڈا کہڑا حق دی راہ دکھلاوے؟
کہو: اللہ ہی ہے اک سچا حق دی راہ دکھلاوے

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ
توکیا جوحق کی راہ دکھائے، وہ اتباع کا زیادہ حقدار ہے یا وہ جو خود راہ نہ

لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ج ۲
پائے جب تک اُسے راہ نہ دکھایا جائے؟

فَمَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ ۳
توتمہیں کیا ہوگیا ہے؟ تم کیسا حکم لگاتے ہو؟

(۲)
کیا جو حق دی راہ وکھاوے لائق تابعداری؟
یاں اوہ جہڑا راہ نہ پاوے بِن ہدایت داری؟

(۳)
کی بیماری پئی تہانوں، (کیوں نہ عقل دوڑاؤ!)
واحد ذات خداوند بارے کیسا حکم لگاؤ؟

36 وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ط اِنَّ الظَّنَّ لَا
اوران میں سے اکثر گمان کے پیروکار ہیں بے شک ظن حق سے کچھ بھی کفایت

يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ط ۱
نہیں کرتا (ظن حق کو سمجھنے میں کچھ مدد نہیں دیتا)،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۲
بے شک اللہ ان کے افعال کو جاننے والا ہے۔

(۱)
پیروکاری نہیں اوہ کر دے اکثر مگر اوہ ظنوں
بے شک نہیں کفایت کر دا ظن زرا وی حقوں

(۲)
بے شک اللہ جانہارا جو اوہ فعل کماون
(یعنی اللہ اِک اِک جانے جو کجھ عمل کماون)

37 وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۱
یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور بنالے،

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ ۲
ہاں مگر وہ پہلی کتابوں کی تصدیق ہے اور کتاب (لوح محفوظ) کی تفصیل ہے،

لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قف ۳
بے شک وہ تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

(۱)
ایہ قرآن کتاب نہیں ایسی جس نوں کوئی بناوے
باجھوں پاک ربّے دے کوئی اس نوں گھڑ وکھاوے

(۲)
لیکن ایہ تصدیق انہاندی جو جو پہلاں آئی
بھی تفصیل ایہ اوس کتابوں، (لوح محفوظ جو آئی)

(۳)
ایہ کتاب اجہی خالص جس وچ شک نہ رائی
جہڑی پالنہار جہاناں طرفوں بن کے آئی

38 اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ط قُلْ ۱
کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنایا ہے؟ کہہ دیجئے

(۱)
کیا اوہ ظالم آکھن اسنوں اُسنے آپ بنایا؟
کہو محبوبا، (سارے اٹھو زور تساں جے پایا)

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
پھر اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جتنے ہو سکیں، اپنے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ٢ـ
لئے معاون بلا لو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ٣ـ
اگر تم سچے ہو!

(٢)
اِسدے ورگی سارے مل کے سورت اک بناؤ
رب سوائے جتنے ہوون کارن مدد بلاؤ

(٣)
جیکر اپنے دعوے اندر سچّے ہوو تمامی
(ورنہ باز رہوو اس گل تھیں پاؤ نیک انجامی!)

39 بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ ١ـ
بلکہ انہوں نے اُسے جھٹلایا جس کے علم کا وہ احاطہ نہ کر سکے

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
اور جس کی حقیقت کو ابھی نہیں پا سکے، ایسے ہی ان سے پہلے لوگوں

مِنْ قَبْلِهِمْ ٢ـ
نے جھٹلایا تھا،

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ٣ـ
پس آپ دیکھیں ظالموں کا کیسا انجام ہوا!

(١)
بلکہ پاک خدا دے تائیں ہے اوہناں جھٹلایا
جس دے علموں اوہناں ہرگز نہیں احاطہ پایا

(٢)
نالے جس دی کُنہ حقیقت نہیں اوہناں نے پائی
پہلیاں نے وی ایہہ حقیقت اینویں سی جھٹلائی

(٣)
ویکھ محبوبا، ظالم لوکاں کی انجاموں پایا؟
(یعنی ظالم لوکاں دا رب کی انجام بنایا؟)

40 وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا
اور ان میں سے کوئی تو اس پر ایمان لاتا ہے اور ان میں سے کوئی اس پر

يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ ١ـ
ایمان نہیں لاتا،

ع ۴ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ ٢ـ
نیز تیرا رب مفسد لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

(١)
بعضے اوہناں وچوں اُس تے ہین ایمان لیاؤندے
بعضے اوہناں وچوں اُس تے نہیں ایمان لیاؤندے

(٢)
جانے خوب خداوند تیرا مفسد لوکاں تائیں
(جیہڑے مفسد ہوئے کل نوں جانے سائیں)

41 وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ

اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں، تو کہہ دیجئے: میرا عمل میرے لئے اور تمہارا عمل تمہارے لئے ہے،

اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا

تم میرے عمل کے ذمّہ دار نہیں ہو اور میں تمہارے

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

عمل کا ذمّہ دار نہیں ہوں۔

①

محبوبا، جھٹلاون تینوں جے اوہ ظالم سارے
کہو، میرے لئی میرے، تم لئی ہین اعمال تمہارے

②

میرے عملوں تسی تمامی ذمہ دار نہ آئے
میں وی ذمہ دار نہ آیا تساں جو عمل کمائے

42 وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

بعض ان میں سے آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے،

وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

چاہیے وہ عقل نہ رکھتے ہوں؟

①

بعضے اوہناں وچوں تیری طرفے کن لگاندے
کیا تسی ہو ڈوریاں تائیں اپنی گل سناندے؟

②

بھانویں اوہ نہ سمجھن اُسنوں جو کجھ ہوؤ فرماندے
(یعنی اوہ بے عقلے سارے نہیں دماغیں پاندے)

43 وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي

اور بعض ان میں سے آپ کی طرف دیکھتے ہیں، تو کیا آپ اندھوں

الْعُمْيَ

کو راہ دکھائیں گے،

وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

چاہے وہ بصارت نہ رکھتے ہوں؟

①

بعضے اوہناں وچوں نظراں طرف تمہاری لاندے
کیا تسی ہو انھیاں تائیں سدّھا راہ دکھلاندے؟

②

بھانویں اوہ بے نورے سارے نہیں بصارت پاندے
(یعنی اوہ کجھ ویکھن ناہیں جو کجھ تسی وکھاندے)

44 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ

بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ اپنی جانوں پر خود ظلم

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

کرتے ہیں۔

○

بے شک اللہ لوکاں اُتے نہیں کجھ ظلم کماندے
اپیر لوکی جاناں اُتے خود نیں ظلم کماندے

45 وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً

اور جس دن انہیں اللہ دوبارہ اٹھائے گا گویا وہ دن کی (صرف) ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ

دنیا میں رہے

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے، بے شک انہوں نے گھاٹا پایا جنہوں نے جھٹلایا

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

اللہ کی حاضری کو، اور وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے۔

①

جس دن جمع کریسی اللہ پاک انہاندے تائیں
انج جاپے گا دنیا اندر رہے اک ساعت تائیں

②

اِک دُوجے نُوں پہچانن (جیوں دنیا وچ آہے)
بے شک گھاٹا پایا اوہناں جو جھٹلاندے آہے:

③

رب دے اگے پیشی تائیں، (ناں یقین لیائے)
نالے نہیں ہدائیت پاون والے ہو کے آئے

46 وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

اور اگر ہم آپ کو وہ کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپکو (ہم)

نَتَوَفَّيَنَّكَ

(وفات دے دیں)

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

تو انہوں نے ہمارے (ہی) پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر اللہ اس پر گواہ ہے

يَفْعَلُوْنَ ۝

جو بھی فعل ان سے سرزد ہوتا ہے۔

①

تینوں جے دکھلایئے کیتا نال انہاندے وعدا
یا کھایئے پچھوں تینوں دیئے جدوں بلاوا

②

آخر طرف اساڈی اوہ سب ہر صورت پھر آون
اللہ شاہد اوہناں اُتے جو کجھ فعل کماون

47 وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور ہر امت کے پاس ایک رسول آیا، پس جونہی ان کا رسول آیا

بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

ان کے درمیان عدل سے فیصلہ کر دیا گیا اور (ان) لوگوں پر زیادتی نہیں کی جاتی۔

①

ہر امت لئی اک پیغمبر ہر زمانے آیا
جدوں رسول انہاندا آیا جھگڑا تدوں مکایا

②

عدل کمایا اوہناں اُتے نہیں کجھ ظلم کمایا
(یعنی نال انصاف انہانوں سر انجام وکھایا!)

48 وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور وہ کہتے ہیں کب ہے عذاب کا وعدہ، اگر تم سچے ہو؟

○

ایہی کہندے نیں پورا ہوسی کد ایہ وعدہ آیا
جے ہوو سچے، (آن وکھاؤ جو کجھ آکھ سنایا؟)

49 قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
کہو: میں اپنے لئے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے۔
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا
ہر امت کا ایک وقت ہے، جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو نہ وہ ایک گھڑی
يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝
تاخیر کرتے ہیں اور نہ ہی تقدیم کرتے ہیں۔

(۱)
محبوباً کہو: میں نہیں مالک خود نقصان نفعے دا
میں ہاں مالک اُسدا جو کجھ رب تھیں آن ملے دا
(۲)
ہر امت لئی وقت مقرر اساں ٹھہرایا ہویا
اگے پچھے گھڑی نہ کردے، جاں اوہ آیا ہویا

---

50 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا
کہہ دیجئے: کیا تم نے کبھی سوچ بچار کی کہ اللہ کا عذاب تمہارے لئے رات کو
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝
آئے یا دن کو آئے؟ مجرموں کو آخر کس چیز کی جلدی ہے؟

(۱)
محبوباً کہو: ایہ گل تم نے سوچی کدے وچاری؟
قہر خدا دا راتی آوے، دن نوں طرف تمہاری
(۲)
کہڑی گل دی جلدی ہووے مجرم لوکاں تائیں؟
(یعنی چانبل کہڑی گل دا اوگنہاراں تائیں؟)

---

51 اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ
تو کیا پھر جب عذاب واقع ہوگا تو اس پر یقین کرلو گے؟
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝
کیا اب (مانتے ہو؟) اور تم اسی کے لئے جلدی مچاتے تھے۔

(۱)
کہو انہانوں: اوس عذابوں جاں اوہ آیا پاسو
اوس ویلے کیا اُسدے اُتے تُسی یقین لیاسو؟
(۲)
کیا ایمان لیائے اوہُن، (متھوں باز اُڈا کے؟)
اِسدی تے ساہو جلدی کردے، (اُچا شور مچا کے!)

---

52 ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ
پھر ظالموں سے کہا جائے گا، چکھو دائمی عذاب!
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝
تمہیں صرف اپنے کرتوتوں کا بدلہ دیا جائے گا۔

(۱)
فیر سنایا جاسی سارے ظُلمی لوکاں تائیں
چکھو چکھو دائم چکھو قہر خدا دے تائیں
(۲)
چیتا، بھلکے اوتھے جا کے ہور نہ بدلہ پاسو
پر اوہی جو دنیا اندر ہتھیں کسب کماسو

53 وَ یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْۤ

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ (قیامت) سچی ہے؟ کہہ دیجئے؟

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ ۱

ہاں ہاں، خدا کی قسم بے شک وہ سچی ہے۔

وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ۠ ۲

اور تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو (کہ اُسے قائم کرنے سے روک سکو)۔

(۱)
بھی اوہ پچھن تیتھوں سارے کیا ہے اوہ حق سچی؟
کہیئے ہاں، ہاں، قسم خدا دی بے شک ہے اوہ سچی

(۲)
اُس تھیں سانوں نہیں تم سارے عاجز رکھن والے
(یعنی اُسنوں واقع کرنوں ناہیں روکن والے)

54 وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ

اور اگر ہر ظالم کے لئے ہوتا جو کچھ زمین میں ہے تو اسے وہ نجات پانے

لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ ۱

کیلئے فدیہ میں دے دیتا،

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ ۲

اور ظالم جب عذاب دیکھ لیں گے تو وہ اپنی ندامت چھپاتے پھریں گے،

وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۳

اور عدل کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

(۱)
جے ہر ظالم خاطر ہوندی ہر شئے دنیا والی
دیندا جان خلاصی بدلے (ہر شئے دنیا والی)

(۲)
ظالم تدوں چھپاون دم دم حال ندامت والا
آوے نظر عذاب انہانوں جدوں (دکھاون والا)

(۳)
نال انصاف مکایا جاسی جھگڑا اوہناں اندر
اوہناں اُتے ظلم نہ کیتا جاسی (اِک اِک اندر)

55 اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ

جان لو، بے شک اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، جان

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۱

لو، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۲

لیکن اکثر وہ اس حقیقت کا علم نہیں رکھتے۔

(۱)
جانو، سب کجھ اللہ دا اے زمین اسماناں اندر
جانو، بے شک اللہ دا اے وعدہ حق دے اندر

(۲)
لیکن اکثر اوہ نہ جانن ایس حقیقت تائیں
(یعنی مورکھ جانن ناہیں رب دی قدرت تائیں)

56 هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

وہی زندگی عطا کرتا ہے، وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

( )
اوہی زندہ کرے تے مارے، (قدرت دس تہانوں)
اُس دے اگے پیشی ہوسی معلم ہوگ تہانوں

57 يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ
اے لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ چکی، اور
رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
شفا آ چکی اس (مرض) کی جو تمہارے دلوں میں ہے،
وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اور وہ مومنین کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۱)
اے لوکو، ہے آئی نصیحت رب تہاڈے کھلی
بھی شفا اُس مرضوں آئی جو دلاں وچ رکھی

(۲)
بھی ہدایت آئی بن کے، (اوہ نصیحت ساری)
اہل ایماناں خاطر آئی، بن کے رحمت بھاری

58 قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
کہہ دیں: اللہ کے فضل اور رحمت سے چاہئے کہ ایمان والے
فَلْيَفْرَحُوْا ط
اس (قرآن) پر خوشی منائیں،
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝
کیونکہ وہ اس سے بہتر ہے جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں۔

(۱)
کہیئے: فضل خدا دے پاروں اُسدی رحمت پاروں
چاہئے مومن خوشی مناون اِس نصیحت کاروں

(۲)
اوہ ہے سب تھیں چنگا اُس تھیں جو کجھ کرن ذخیرہ
(یعنی بہتر دولت نالوں ہر اک طَور وطیرہ)

59 قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
ان سے کہیں: کیا تم نے سوچا کہ اللہ نے تمہارے لئے روزی کا جو سامان نازل کیا ہے،
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ط
تو تم نے اس میں سے حلال اور حرام کر لیا؟
قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝
پوچھیں: کیا تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا یا اللہ پر جھوٹ چلاتے ہو؟

(۱)
محبوبا کہو: ایہ گل تم نے سوچی کدے وچاری؟
جو کجھ نازل کیتا اللہ خاطر رزق تمہاری

(۲)
اُسدے وچوں اپنی عقلوں تُساں حرام ٹھہرایا
یاں فر اپنی عقلوں اُس تھیں چا حلال بنایا

(۳)
پُچھ اُنہانوں اللہ اِس دا دتا حکم تہانوں؟
یاں اللہ تے جھوٹھ چلایا (نہیں اعتبار تہانوں؟)

60 وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا قیامت کے بارے
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط
میں کیا گمان ہے؟

(۱)
کی گمان انہاندا ہووے روز قیامت بارے
جہڑے لوکی جھوٹھ اللہ تے لاندے ہین نکارے؟

ع ۱۱ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ
بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن اکثر وہ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ ۲
شکر گزاری نہیں کرتے۔

۲
بے شک اللہ فضل کماوے لوکاں اُتّے بھارے
لیکن شکر اداون ناہیں اکثر لوک نکارے

61 وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ
اور تم جس حال میں ہو اور قرآن میں سے جو کچھ تلاوت کرو اور تم کوئی عمل نہیں
قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا ۲
کرتے ہو کہ ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں
اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ط ۳
جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو،
وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي
اور آپ کے رب سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے نہ زمین میں اور
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ
نہ آسمان میں، نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی،
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۴
مگر وہ ایک واضح کتاب میں تحریر ہوتی ہے۔

۱
محبوبا، جس حالے ہووو یا قرآنوں پڑھدے
شاہد اسی تہاڈے اُتّے جو کجھ عملوں کردے

۲
کم کسے نوں جہڑے ویلے ہوندے تسی اوکردے
(یعنی ہر اک عمل تہاڈا ساڈی وچ نظر دے)

۳
رب تہاڈے تھیں نہیں چھپیا ککھ برابر مُڈا
وچ زمینے ناں اسمانے ناں چھوٹا ناں وڈا

۴
سب کجھ وچ کتاب مُبینے سارا لکھیا ہویا
(یعنی ہر اک عملوں دفتر پورا لکھیا ہویا)

62 اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
یاد رہے، بے شک اللہ کے جو دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غم
يَحْزَنُوْنَ ۝ ج صلے
کھائیں گے:

۱
بے شک خوف نہ اوہناں تائیں جونیں ولی خدا دے
نالے اوہ غمگین نہ ہوسن، (اندر روز جزا دے)

63 اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ ط
جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے،

○
(اوہ لوکی نیں ولی خدا دے) جو ایمان لیائے
بھی حیاتی دنیا اندر جنہاں زُہد کمائے

64 لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
ان کے لئے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے، اللہ کی باتوں
الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ا
میں تبدیلی نہیں ہوتی،
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۲
یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

①
خوشخبری ہے اوہناں خاطر دنیا آخر اندر
اللہ دے کلمات مبارک اندر نہیں تغیر

②
ایہو بڑی مراد حقیقی جے کوئی سمجھے جانے
(یعنی ایہو منزل وڈی جے کوئی جانے مانے)

65 وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
اور آپ کو ان کی بات غمگین نہ کرے، بے شک ہر طرح کی عزت اللہ
جَمِيْعًا ۭ ا
ہی کے لئے ہے،
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۲
وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

①
ناں غمگین بناوے تینوں ہرگز بات انہاندی
بے شک خاص خدا دی خاطر عزت کل جہاں دی

②
ہر اک دی بس اوہی سُن دا خود سمیع کہاوے
ہر اک دی بس اوہی جانے آپ علیم صداوے

66 اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ ا
یاد رکھو، بے شک اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ ۲
اور رب کے علاوہ جو شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ کس چیز کے پیروکار ہیں؟
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ ۳
وہ تو محض ظن کے پیروکار ہیں اور وہ تو صرف قیاس آرائی کرتے ہیں۔

①
سُن لوو بے شک خاطر اللہ ہے ہر چیز جو آئی
وچ اسماناں اُتے زمیناں، (جو جو چیز سمائی)

②
کہڑی شئے دے اوہ نیں پیروکار صداون والے
رب نوں چھوڑ شریکاں تائیں ہین پکارن والے

③
پیروکاری کر دے نیں اوہ بدگمانی والی
بس نری اوہ کر دے نیں گل انکل پچو والی

67 هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ ا
وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو،
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ ۲
اور دن بنایا دکھانے والا (روشن) (تا کہ کاروبار کرسکو)۔

①
اوہی ذات عبادت لائق جہڑی رات بناوے
اندر اُسدے رہ کے تاں جے چین تہانوں آوے

②
خاص تہاڈی خاطر جہڑا دن نوں آپ بناوے
روشن اُس دے تائیں، تاں جے نظر تہانوں آوے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ ٣
بے شک سننے والے لوگوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

(۳)
بے شک اس دے اندر کافی ہین نشان خدائی
... والی قوے خاطر، (جو دنیا تے آئی)

68 قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ ١
بولے: اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی، پاک ہے وہ! وہ بے نیاز ہے!
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا ہے، تمہارے پاس اس بات کی کوئی
عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ ٢
دلیل نہیں (کہ اللہ صاحبِ اولاد ہے)،
أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ ٣
کیا تم اللہ کے بارے میں بے علمی کی باتیں کرتے ہو؟

(۱)
آ... اللہ اپنی خاطر ہے اولاد بنائی
... پاک اوہ، غنی نرالا، (اوہنوں تھوڑ نہ کائی)

(۲)
زمیں اسماناں اندر ہر شئے اُس دی خاطر آئی
ا... دے بارے کول تہاڈے کوئی دلیل نہ آئی

(۳)
کیا اوہ آکھو اللہ بارے جو نہیں علم تمہارے؟
(... اللہ بارے سارے دعوے کوڑ تمہارے)

69 قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا
اُن سے کہہ دیں: بے شک اللہ کے بارے میں جو لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں وہ فلاح
يُفْلِحُونَ ۝
نہیں پائیں گے۔

(○)
... آکھو: جہڑے لوکی جھوٹھ خدا تے لاون
... اوتھے دونہیں جہانیں) کدے فلاح نہ پاون!

70 مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
دنیا میں کچھ فائدہ ہے، پھر انہوں نے ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے،
نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝ ع
پھر ہم انہیں ان کے کفر کی بنا پر سخت عذاب چکھائیں گے۔

(۱)
... اُٹھاون دنیا اندر، اپنے کول لیجایئے
... انہانوں کفرے بدلے سخت عذاب چکھایئے

71 وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ ١
آپ انہیں نوح کی خبر سنائیں: جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم!
إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ ٢
اگر تمہیں میرا رہنا اور ... اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا برا لگتا ہے

(۱)
... سناؤ اوہناں تائیں نوح دی خبر پیاری
جاں فرمایا قوم اپنی نوں اے ہے قوم ہماری!

(۲)
... میرا رہنا لگّے بہتا بُرا تہانوں
آیتاں پڑھ سمجھانا میرا، (لگّے بُرا تہانوں)

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ؕ

تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، پس تم اور تمہارے شریک مل کر جوڑ کرلو،

ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

پھر تمہارے منصوبے میں تم پر کچھ دشواری نہ رہ جائے، پھر کرلو میرا جو کرنا

اِلَيَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ ○

ہو اور مجھے مہلت نہ دو۔

(۳)

میں توکّل کیتا تاں فِر پاک خدا تے سارہ
لا لوؤ نال شریکاں مل کے سارا اپنا چارہ

(۴)

فِر نہ امر تہاڈے اندر رہے دشواری کائی
کر لوؤ میرا جو کجھ کرنا ڈھل دیہو نہ رائی

72 فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ

پھر اگر تم منہ موڑلو تو میں تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ

میرا اجر تو بس اللہ کے ذمے ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

مسلمان بنوں۔

(۱)

فِر وی منہ جے موڑو سارے ایس نصیحت ولّوں
میں تہاڈے کولوں منگاں اجر کسے نہ گلّوں

(۲)

میرا اجر خدا دے ذمّہ، (ذمّہ ایہ خدا دا)
مسلماناں دیوچوں ہوواں مینوں امر خدا دا

73 فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

پس انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کی کشتی والے ساتھیوں کو بچالیا،

وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ

اور ہم نے انہیں جانشین بنادیا، اور ہم نے اپنی آیتوں کے جھٹلانے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

والوں کو ڈبو دیا،

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ○

پس آپ دیکھیں، ڈرائے گئے لوگوں کا کیسا انجام ہوا!

(۱)

پس اوہناں جھٹلایا اوہنوں، اساں نجات دلائی
نے صحابہ جنہاں بیڑی اندر رونق لائی

(۲)

(بعد طوفانوں) اساں انہاںنوں اپنا نائب بنایا
کیتا غرق انہاںنوں جنہاں آیتاں نوں جھٹلایا

(۳)

ویکھو، کی انجام انہاندا جنہاں نوں دھمکایا!
(بُرا انجام انہاندا ہویا جنہاں نوں سمجھایا)

74 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
پھر ہم نے اس کے بعدان کی قوموں کی طرف رسول بھیجے جوان کے پاس
فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۱
معجزے لے کرآئے،
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ
مگروہ ایسے نہ تھے کہ جسے پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لاتے،
كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ ۲
اسی طرح ہم سرکشوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

(۱)
بعد انہاندے قوماں ولے بھیجے اساں پیغمبر
آئے کول انہاندے اوہ دلیلاں لے منوّر

(۲)
جنہوں پہلاں سی جھٹلایا کویں ایمان لیاوندے
ایسے صورت باغیاں دے دل مہراں اسی لگاوندے

75 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ
پھران کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کوفرعون اوراس کے سرداروں کی
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا ۱
طرف بھیجا
فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ ۲
معجزے دے کر تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

(۱)
بعد انہاندے موسیٰ ہاروں مُرسل اساں بنائے
طرف فرعونے تے سرداراں، آئتاں نال گھلائے

(۲)
تدوں تکبّر کیتا اوہناں مجُرم لوک صدائے
(یعنی اوہ تکبّر پاروں مجرم قوم کہائے)

76 فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ
پس جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا
هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
جادو ہے۔

○
فِر جاں آیا کول انہاندے حق اساڈے ولّوں
بولے: بے شک ہے ایہ جادو، ظاہر اِک اِک گلّوں

77 قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ ۱
موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں ایسی باتیں کرتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟
اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ ۲
بتاؤ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر مراد کو نہیں پاتے۔

(۱)
ایہ گل سن کے اوہناں تائیں موسیٰ نے فرمایا
کیا حق بارے کہو اجہیاں، کول تُساں جاں آیا؟

(۲)
دَسّو تے سہی ہے ایہ جادو؟ (کِسے دماغ نہ آوے!)
جادوگر کوئی دنیا اندر کدے فلاح نہ پاوے!

78 قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
بولے: کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس سے پھیر دو جس
پر ہم نے اپنے آبا کو پایا،
وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ
اور تمہیں ملک میں بڑائی حاصل ہو جائے؟ اور (خواہ کچھ کر لو) ہم تم دونوں
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۷۸
پر ایمان لانے والے نہیں۔

①
بولے: کیا اساڈے کولے ایس لئی ہوؤ آئے؟
پیؤ دادے دے راہوں سانوں بھلّی پاون آئے

②
ایس لئی کہ ملے تہانوں دنیا وچ سرداری
تم پر اسی ایمان لیایئے نہیں پسند ہماری

79 وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝
اور فرعون نے کہا: ہر ماہر جادوگر کو حاضر کرو۔

○
فِر درباری لوکاں تائیں دتا حکم فرعونے
لے آؤ جادوگر تمامی جو جو علم رکھونے

80 فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا
پس جب جادوگر آ گئے، موسیٰ نے انہیں فرمایا: ڈالو جو ڈالنے
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝
والے ہو۔

○
جادوگر جاں آئے سارے موسیٰ نے فرمایا:
سٹو جو کجھ سٹنا چاہو، (علم تہاڈے آیا)

81 فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ
پھر جب انہوں نے ڈالا، موسیٰ نے کہا: جو تم لائے ہو، یہ جادو ہے،
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ
بے شک اللہ اسے جلد باطل کر دے گا، کیونکہ اللہ مفسدین کے عمل کی
عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ۸۱
اصلاح نہیں کرتا۔

①
جاں اوہناں نے سٹ وگایا موسیٰ نے فرمایا:
جادو ہے ایہ ظاہر بھائی جو کجھ تساں وکھایا

②
باطل کرسی اللہ اِسنوں، (ہے اللہ نے چاہیا)
بے شک عمل فسادی دا نہیں اللہ کدے صلاحیا

82 وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
اور اللہ تعالیٰ اپنی باتوں سے حق کو سچا کر دکھائے گا چاہے گنہگار اس کام
الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ع ۱۲/۱۳
کو ناپسند ہی کریں۔

○
حق نوں حق کراوے اللہ کلمے حق سنا کے
چاہے مجرم بُرا مناون، (دل تے بُرا لگا کے)

83 فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى
پس فرعون اور اس کے درباریوں کے ڈر سے اس کی قوم کی اولاد میں سے
خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهِمْ
کچھ لوگ موسیٰ پر ایمان لائے
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ
کہ کہیں انہیں فتنے میں نہ ڈال دیں،
وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ
اور بے شک فرعون ملک میں بڑا زور آور تھا، اور وہ حد سے بڑھنے والوں
لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝
میں سے تھا۔

(۱)
موسیٰ تے ایمان نہ آندا قوم فرعونے خوفوں
بھی خوفوں سرداراں، بس لیاندا کجھ اولادوں
(۲)
ایہی لئی کہ اوہناں نوں نہ فتنے اندر پاون
(یعنی متے فرعونی پھڑ کے وچ مصیبت پاون)
(۳)
بے شک سی فرعون زمیں وچ سر اٹھاون والا
بے شک سی اوہ حد خدائی ٹپ وکھاون والا

84 وَ قَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
اور موسیٰ نے کہا: اے میری قوم، اگر تمہارا اللہ پر ایمان ہے
فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝
تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمان ہو!

(۱)
جو ایمان لیائے، موسیٰ اوہناں نوں فرمائے
اللہ اُتے لوکو جیکر تُسی ایمان لیائے
(۲)
کرو توکل اُسدے اُتے جے ہوؤ مومن سارے
(یعنی کرو بھروسہ رب تے بن کے مومن سارے)

85 فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
پس وہ بولے: ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب، ہمیں ظالم
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا۔

اساں توکل رب تے کیتا بول پئے اوہ سارے:
ناں کر فتنہ ظُلمیاں خاطر سانوں رب ہمارے

86 وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات عطا فرما!

دیہ نجات اسانوں کافر قوموں رحمت کر کے
(یعنی آپ بچاویں ظلموں سانوں رحمت کر کے)

87 وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ
اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ تم دونوں مصر میں اپنی
لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا
قوم کے لئے گھر بناؤ،

(۱)
موسیٰ تے بھائی اُس دے ولے وحی اساں گھلائی
مصرے اندر گھر بناؤ خاطر خود لوکائی

وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ط ۲
اور اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ اور نماز قائم کرو،

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ ۳
اور اہلِ ایمان کو بشارت دے دو۔

(۲)
فیر بناؤ قبلہ صورت اپنے کُل گھراں نوں
اوہناں اندر پڑھو نمازاں، (رکھو صاف گھراں نوں)

(۳)
رب دی طرفوں ہر مومن نوں دیہو بشارت بھاری
(یعنی مدد خدا دی ہووے جنت ملے پیاری)

---

88 وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ
اور موسیٰ نے کہا: اے ہمارے رب، بے شک تو نے فرعون اور اس کے

وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً ۱
درباریوں کو زینت بخشی (شان و شوکت عطا فرمائی)،

وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا
اور دنیا کی زندگی میں مال دیا تاکہ وہ اے رب ہمارے، تیری راہ سے لوگوں کو

عَنْ سَبِيْلِكَ ج ۲
گمراہ کریں،

۳
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اے ہمارے رب، ان کے مال تباہ کردے اور ان کے دلوں پر سختی کر

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ○ ۴
کیونکہ وہ جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں، ایمان نہیں لائیں گے۔

(۱)
موسیٰ فیر اساڈے اگے دُکھوں عرض گزاری:
اے رب، توں فرعوناں تائیں بخشی زینت بھاری

(۲)
نالے دولت دنیا اوہناں پائی جو درباری
تاں جے راہوں دور ہٹاون جو تیری سرکاری

(۳)
ربا! مال انہاندے اُتّے سٹ تباہی بھاری
نالے دل انہاندے اُتّے سختی کریں کراری

(۴)
اوہ ایمان لیاون ناہیں اوس دیہاڑے تائیں
جداں بھرے عذاب نہ ویکھن جس دیہاڑے تائیں!

---

89 قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا ۱
فرمایا: میں نے تم دونوں کی دعا قبول فرمائی پس دونوں (راہِ حق میں)
استقامت اختیار کرو،

وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۲
اور جاہلوں کے راستے پر نہ چلو۔

(۱)
فرمایا رب، میں قبولی ایہ دعا تم ہاری
حق اُتّے بس پکّے رہنا ہے جو راہ ہماری

(۲)
نالے جاہل لوکاں دی نہ کرنا تابعداری
(ہرگز جاہل لوکاں دے سنگ ناں لگانا یاری!)

90 وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ
پھر ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار پہنچا دیا تو ان کے پیچھے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ ١
لشکر چل پڑے

بَغْیًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ ٢
بغاوت اور عداوت کی بنا پر، یہاں تک کہ جب وہ (فرعون) ڈوبنے لگا،

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ
بولا: میں ایمان لایا، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس پر بنی

بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ ٣
اسرائیل ایمان لائے

وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ ٤
اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۱)
فیر اساں نے اسرائیلی دریا پار پہنچائے
تدوں فرعونی لشکر ظالم مگر انہاندے آئے

(۲)
ایہ کم کیتا اوہناں فوراً ظلم عداوت پاروں
ایتھوں تک کہ جس دم ڈُبّن لگا غضب قہاروں

(۳)
کہیا: میں ایمان لیایا ہور معبود نہ کوئی
اوہ جس تے ایمان لیائے اسرائیلی ہوئی

(۴)
میں ہاں مسلم ہویا اُسدے فرماں داراں وچوں
(یعنی میں ایمان لیایا کفر کماون پچھوں)

91 آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝
کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ پہلے تو نے نافرمانی کی اور فسادیوں میں سے تھا۔

( )
ہُن ایمان لیایوں؟ پہلاں کیتی نافرمانی!
نالے کردا رہیوں حیاتی وچ فساد شیطانی؟

92 فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ
پس آج تیرے جسم کو ہم بچالیں گے تا کہ تو اپنے پچھلے لوگوں کے

خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ ١
لئے نشانی ہو،

ع وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝ ٢
اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔

(۱)
اج ویہاڑے لاش تیری نوں اَسی نجات دلایئے
تاں جو آون تیرے پچھوں ایہ نشان وکھایئے

(۲)
اکثر لوکی ساڈیاں آیتاں بارے غافل ہوئے
(یعنی ویکھ نشان اساڈے انھے ڈورے ہوئے)

93 وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو پیارا ٹھکانا دیا، اور انہیں ہم نے پاک چیزوں
وَّرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
سے رزق عطا فرمایا،
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ
اور علم ہونے تک انہوں نے اختلاف نہ کیا، بے شک آپ کا رب ان کے
رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
درمیان بروزِ قیامت فیصلہ کرے گا
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝
جس کے سلسلے میں وہ آپس میں اختلاف رکھتے تھے۔

(۱)
اسرائیلی لوکاں تائیں بخشی جگہ پیاری
فیر انہانوں رزق پُچایا چیزوں پاک پیاری

(۲)
اوہناں جھگڑا کیتا ناہیں علم دے آون تائیں
فیصل کرسی رب تہاڈا روز قیامت تائیں

(۳)
بین انہاندے، جس وچ جھگڑا کر دے رہے تمامی
(یعنی جھگڑے کل نبیڑے کیا خاصی کیا عامی)

94 فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
پھر اگر آپ اس کے سلسلے میں جو ہم نے آپ کی طرف اتارا، شک میں ہوں
فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
تو ان سے پوچھ لیں جو آپ سے پہلے اللہ کی کتاب (انجیل) پڑھتے ہیں،
لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
بے شک آپ کے رب کی طرف سے حق آ چکا،
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝
پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۱)
جے توں ہوویں شک وچ بارے ایس کتاب پیاری
ہم نے جہڑی اپنی طرفوں تیری طرف اُتاری

(۲)
پچھ انہانوں پہلاں جہڑے پڑھن کتاب ہماری
حق آیا رب تیرے ولوں بے شک طرف تمہاری

(۳)
شک لیاون والیاں وچوں ہرگز ہووو ناہیں
(یعنی شک لیاون والے ہرگز ہووو ناہیں)

95 وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
ورنہ آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے!

(۱)
بھی نہ ہووو اوہناں وچوں جنہاں نے جھٹلائیاں
تیری طرفے محبوبا جو آیتاں رب دیاں آئیاں

(۲)
نہیں تے ہوسو اوہناں وچوں جنہاں گھاٹا پایا
(یعنی ہرگز کریو ناہیں کم خسارے چایا)

96	إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا بے شک جن کے بارے میں آپ کے رب کی بات سچ ثابت ہوئی، وہ يُؤْمِنُونَ ۝ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔	(۱) ثابت ہویا قول خدا دا بے شک جنہاں اُتے اوہ ایمان لیاون ناہیں ہرگز آئتاں اُتے
97	وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ چاہے ان کے پاس سب نشانیاں آ جائیں، یہاں تک کہ وہ دردناک الْأَلِيمَ ۝ عذاب کو نہ دیکھ لیں۔	بھانویں کول انہاندے آئتاں سبھے یکدم آون جد تک درداں بھریا قہر اوہ اکھیں ویکھ نہ پاون
98	فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا پس کوئی بستی ایسی نہ ہوئی جو ایمان لاتی تو اسے اس کا ایمان نفع دیتا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ سوائے قوم یونس کے، جب وہ ایمان لائے ہم نے ان سے دور کر دیا عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب اور ہم نے انہیں ایک وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝ مدت تک فائدہ دیا۔	(۱) بستی ایسی کوئی نہ ہوئی جو ایمان لیاؤندی جو ایمانوں اپنے ایتھے بہت منافع پاؤندی (۲) ہاں، اک قوم یونس دی ہوئی، (جو ایمان لیائی) جدوں ایمان لیائے اوہناں کولوں دور ہٹائی: (۳) وچ حیاتی دنیا وڈا دکھ آیا رسوائی نفع پچایا اساں انہانوں جد تک اجل نہ آئی
99	وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں موجود سب کے سب لوگ جَمِيعًا ایمان لاتے، أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن بن جائیں۔	(۱) محبوبا، (غمگین نہ ہوویں) جے تیرا رب چاہوندا جو کوئی ایس زمیں دے اُتے سب ایمان لیاؤندا (۲) کیا لوکاں تے جبر کریسو کہ ایمان لیاون؟ (یعنی جبر نہ ہرگز کریو کہ ایمان لیاون!)
100	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ اور کسی کی یہ مجال نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر وہ ایمان لائے،	(۱) جان کسے نوں نہیں توفیقاں کہ ایمان لیاوے جد تک اللہ جان کسے نوں اذن نہیں فرماوے

وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٠٠

اور بے عقلوں کو اللہ عذاب دے گا۔

(٢)

بے عقلاں ناداناں اُتّے آپ عذاب پچاوے
(بے عقلی نادانی پاروں کافر دُکھ اٹھاوے)

101 قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

آپ کہہ دیں: دیکھو، آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے!

وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا

اور بے ایمان (کافر) لوگوں کو آیتیں (معجزے) اور ڈر سنانے والے

يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠١

(پیغمبر) کفایت نہیں کرتے (کچھ فائدہ نہیں دیتے)۔

(١)

کہو محبوبا: کی کُجھ ویکھو زمیں اسماناں اندر؟
(یعنی کی کُجھ رب بنایا زمیں اسماناں اندر)

(٢)

آیتاں اُتے ڈراون والے نہیں کفایت کر دے
اوہناں لوکاں تائیں جہڑے بے ایمانے مردے

102 فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا

تو کیا انہیں اپنے سے پہلے گزرے لوگوں کے سے دنوں (عذاب کے دنوں)

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کا انتظار ہے؟

قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝١٠٢

کہہ دو: بس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

(١)

کیا اُڈیکن دن بُریاں نوں ایہ وی لوک نکارے
دن جویں دے پہلیاں لوکاں اُتّے گزر سدھارے

(٢)

محبوبا! کہو: تسی اڈیکو میں وی پیا اُڈیکاں
(یعنی جویں امیداں رکھو تویں امیداں رکھاں)

103 ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ

پھر ہم اپنے رسولوں اور مومنوں کو اسی طرح نجات بخشیں گے، مومنوں کو

ع ١١ ١٥ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

نجات دینا ہم پر لازم ہے۔

(○)

دیکھے اسی نجات رسولاں نالے مومن لوکاں
ایویں بچاون آیا ساڈے ذمّے مومن لوکاں

104 قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ

کہہ دیجئے: اے لوگو، اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شک ہے تو

فَلَآ اَعْبُدُ ۔

(یاد رکھو) میں عبادت ہرگز نہیں کروں گا

(١)

کہو محبوبا: لوکو، جے ہووَ شک وچ میرے دینوں
جان لوو میں کراں عبادت ایہ پسند نہیں مینوں:

	الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اُن کی جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، لیکن میں اللہ کی اَعْبُدُ اللّٰهَ ۲ عبادت کرتا ہوں الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ جو تمہیں موت دیتا ہے، اور مجھے مومن بننے کا حکم مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ۳ گیا ہے۔	(۲) تسی عبادت کرو جہاندی چھوڑ خدا دے تائیں پر میں عبادت کرناں خاص خدا دے تائیں (۳) دیوے موت تہانوں جہڑا، (جس بخشی زندگانی) مینوں ہویا حکم: گزاراں مومن دی زندگانی
105	وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَ لَا اور یہ کہ تم اپنا منہ حنفی دین کے لئے سیدھا رکھو! اور یہ کہ تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ تم مشرکوں میں سے نہ ہو —	( ) نالے حکم ہویا اے مینوں سدھا منہ رکھونا دین حنفی خاطر، نالے مشرک ناہیں ہونا
106	وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ ۱ اور اللہ کے سوا آپ کسی کو نہ پکاریں جو آپ کو نہ نفع دے سکے اور نہ نقصان! فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲ اگر آپ ایسا کریں گے تو بے شک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہوں گے (امت کو سمجھایا ہے)۔	(۱) ناں پکارو ہور کسے نوں باجھوں پاک ربّے دے جو نہ مالک ضرر تہاڈے، مالک نہیں نفعے دے (۲) جے کر کرسو انج محبوبا، بے شک ظالم ہوسو! (امّت نوں سمجھایا ایسا کرسو ظالم ہوسو)
107	وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ ۱ اور اگر اللہ آپ کو تکلیف پہنچائے تو اسے کوئی ٹالنے والا نہیں سوائے اس کے، وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ ۲ اور اگر وہ آپ کو بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں،	(۱) اللہ تینوں ضرر پچاوے، نہیں کوئی ٹالن والا ہاں ہاں، رب سچے دے باجھوں، (نہیں کوئی ٹالن والا) (۲) فر جے کرے ارادہ، تینوں خیر پچاون والا اتھے نہیں کوئی فضل اوہدے نوں روک وکھاون والا

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ
اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے، اور وہ بخشنے والا
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۳
مہربان ہے۔

(۳)
اپنے بندیاں وچوں جنہوں چاہے فضل پچاوے
اوہی بخشن ہارا نالے ہر تے رحم کماوے

108 قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ
کہدیں: اے لوگو، بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق
رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
آ چکا ہے، پس جس نے ہدایت پائی
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
تو اس نے اپنے لئے ہدایت پائی، اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنے
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ
ذمہ پر گمراہ ہوا،
وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ؕ ۳
اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

(۱)
کہو محبوبا: لوکو، آیا حق تہاڈے رب تھیں
جنہے فیر ہدایت پائی، (ہووے اپنے رب تھیں)

(۲)
پس ہدایت پائی اسنے خالص اپنی خاطر
جو ہویا گمراہ، اوہ ہویا اپنے ذمے اُپر

(۳)
میں تہاڈے اُپر ہرگز نہیں داروغہ بنیا
(یعنی جبری چھتر تہاڈے اُپر ناہیں تنیا)

109 وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى
اور آپ اتباع کریں اس کی جو آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے
يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ
اور اللہ کے حکم آنے تک صبر کریں،
ع ۱۶ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۲
اور وہ بہترین حاکم ہے۔

(۱)
محبوبا، کر پیروکاری وحی آوے جو تینوں
صبر کریں کہ آپ پچاوے اللہ حکم بڑے نوں

(۲)
اوہی سب تھیں بہتر حاکم حکم چلاون والا
(یعنی سب تھیں وڈا اوہو حکم چلاون والا)

سُوْرَةُ هُوْدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۲۳ — رُكُوْعَاتٌ ۱۰

ساتھ نام اللہ کے جو سب پہ مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ
الف، لام، را، یہ ایسی کتاب ہے جس کی باتیں محکم ہیں،

(۱)
الف لام تے را مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے)
ایہ کتاب مکمل حکمت آیتاں نور نشانے

ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝
پھر جو حکمت والے خبردار کی جانب سے مفصّل بیان کی گئی ہیں۔

(۲)
فر اُس دی تفصیل سنائی حکمت والے مالک
اوہ خبیر، نہ مخبر دُوجا، ہر خبروں ہے واقف

2 أَلَّا تَعْبُدُوْٓا إِلَّا اللّٰهَ ۚ
یادرکھو لوگو، سوا اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو،
إِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝
بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے ڈرسنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

(۱)
صرف اللہ دی کرو عبادت ہور کسے دی ناہیں
(یعنی پاک خدا دے باجھوں ہور اس لائق ناہیں)

(۲)
بے شک میں ہاں اُس دی طرفوں ڈر سناون والا
بھی تہانوں آیا میں خوش خبر سناون والا

3 وَّأَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا إِلَيْهِ
اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اسی کے آگے توبہ کرو،
يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى
وہ تمہیں وقت مقررہ تک اچھا فائدہ دے گا اور ہر لائق فضل کو اس کا فضل
وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۚ
عطاء کیا جائے گا،
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّيْٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
اور اگر تم منہ موڑو گے تو مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر بڑے دن
يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝
کو عذاب ہو۔

(۱)
نالے آکھاں بخشش منگو رب اپنے تھیں سارے
بھی ایہ آکھاں تائب ہووو رب دی طرفے سارے

(۲)
بخشے نیک اسباب تہانوں وقت مقرر تائیں
فضل کرے گا اپنا ہر اک لائق فضل دے تائیں

(۳)
پر جے اپنے رب دی طرفوں کرسو رُوگردانی
وڈے دن تھیں ڈراں تہاڈے اُتے آفت آنی

4 إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
تمہیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اللہ اگے ہے تہاڈے آخر پیشی ہونی
ہر شئے اُتے قادر اوہو، (ہر اک سمت سمونی)

5 أَلَآ إِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۗ
یادرکھو، وہ اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں تاکہ وہ اللہ سے چھپا سکیں،
أَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
دیکھو، جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں، تو وہ جو کچھ چھپاتے ہیں
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ إِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
اور ظاہر کرتے ہیں، اسے جانتا ہے، بے شک وہ دلوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

(۱)
ویکھو سینے دوہرے کر دے مخفی رکھن خاطر
ویکھو جس دم کپڑے اندر بدن لپیٹن ظاہر

(۲)
جانے اوہ چھپاون جو کجھ، جو کجھ ظاہر کر دے
بے شک ہے اوہ جانن والا جانے بھید صدر دے

6 وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر کوئی ایسا جانور نہیں جس کا رزق خدا کے ذمے نہ ہو،

پنجابی

①
نہیں جناور دنیا اُتے کوئی اجیہا آیا
جس دا رزق خداوند اپنے ذمے نہیں لگایا

وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ

اور وہ اس کی جائے رہائش اور اس کے مدفن کو جانتا ہے، سب کچھ صاف

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

کھلی کتاب میں موجود ہے۔

②
جانے جا رہائش اُسدی، واقف اُسدی قبروں
وچ کتاب مُبینے لکھیا ہر شئے اُسدی خبروں

7 وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کئے،

①
اوہی ہے اِک ذات نرالی، (جو ہے سب دا سائیں)
چھے دناں وچ پیدا کیتا زمیں اسماناں تائیں

وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون

②
عرش جدھا سی پانی اُتے تاں جے اوہ ازماوے
کون تہاڈے وچوں جہڑا چنگا عمل کماوے!

اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ

اچھا عمل کرنے والا ہے،

وَ لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

اور اگر آپ کہیں کہ تمہیں موت کے بعد اٹھایا جائے گا

③
محبوباً، جے توں فرمایا تُسی اُٹھائے جاسو
موتوں بعد دوبارہ قبروں، (تُسی جگائے جاسو)

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

تو کافر یقیناً کہیں گے کہ یہ تو بس صاف صاف جادو ہے۔

④
آکھن گے جو کافر ہوئے ایہ ہے جادو ظاہر
(یعنی ایہ گل جادو دِسّے، جادو تھیں نہیں باہر)

8 وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ

اور اگر ہم ان پر عذاب کرنے میں ایک مقررہ وقت تک دیر کر دیں

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ

تو کہیں گے کہ اسے کس چیز نے روک رکھا ہے؟

①
تھوڑی مدت قہر اُنہاں تھوں ویکھو روک جے دیئے
آکھن گے: ہن کہڑی شئے اوہ روکن والی رہی اے؟

ع ١/٨	اَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ یاد رہے جس دن وہ آجائے گا تو وہ ان سے ٹلنے والا نہیں اور وہ انہیں گھیر لے وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ ع گی جس چیز کا مذاق اڑاتے تھے۔	٢ د رکھو اوہ جس دن آوے چھوڑے نہیں انہانوں س دا اوہ مذاق بناندے گھیرے آن انہانوں
9	وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھائیں پھر اس سے وہ چھین لیں نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ لے (تاکہ اس کے صبر کی آزمائش کی جائے)، اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ ٢ تو وہ لازماً ناامید ہو کر کفر کرنے لگتا ہے۔	١ ندے تائیں اپنی طرفوں رحمت اگر چکھائیے ر ازماون کارن اُس تھیں جے اوہ کھوہ لیجائیے ٢ بے شک اوہ اساڈے ولّوں نامیدّا ہووے لے اوہ ناشکرا ہووے تے ناقدرا ہووے
10	وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ اور اگر ہم اسے دکھ لگنے کے بعد آرام کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے گا کہ مجھ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ لے سے برائیاں دور ہو گئیں، اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ ٢ بے شک وہ خوش ہونے والا ہے، فخر کرنے والا ہے۔	١ جے فِر اوہنوں بعد مصیبت سُکھوں مزا چکھائیے "میتھوں دُور بُرائیاں ہوئیاں" بولن والا پائیے ٢ بے شک اپنی نعمت اُتّے ہے اِتراون والا نالے نعمت اُتّے اوہ ہے فخر جتاون والا
11	اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ لے مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کئے، اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ٢ وہی ہیں جن کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔	١ پر اوہ بندے وچ حیاتی جنہاں صبر کمائے نالے جنہاں رب دے خوفوں چنگے عمل کمائے ٢ اوہی ہین جہاندی خاطر رب تھیں بخشش آئی نالے اجر کبیروں، (جنہاں لئی بشارت آئی)

12 فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ

پس ہوسکتا ہے کہ آپ اپنی طرف آنے والی وحی کا کچھ حصہ ترک کردیں اور

وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ ؕ

اس سے آپ کا دل تنگ ہو،

اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ ؕ

کہ وہ کہیں: کیوں نہ اس پر کوئی خزانہ اتارا گیا؟

اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

یا کیوں نہ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں،

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ

اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

(۱)

محبوباً اس وحیوں شاید، کجھ دے تارک ہووو

نالے اس دے بارے اپنے دل وچ تنگی ڈھووو

(۲)

ایس لئی کہ کافر آکھن کیوں نہ نازل ہویا

پیغمبر تے رب دی طرفوں کوئی خزانہ گویا

(۳)

نالے اُسدے نال کیوں نہ کوئی فرشتہ آیا

توں تے ڈر سناون والا ہے محبوباً، آیا

(۴)

اللہ ہر اک شئے دے اُتّے ہے محافظ ہویا

(یعنی ہر اک شئے خدا دے وچ حسابے گویا)

13 اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے (قرآن کو) خود بنالیا ہے؟ آپ ان سے

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ ؕ

کہیں: اس طرح کی تم بھی دس سورتیں بنا کر لے آؤ،

وَّ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

اور اللہ کے سوا جسے بلا سکتے ہو بلا لو،

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ؕ

اگر تم سچے ہو۔

(۱)

کیا اوہ آکھن اُسنے دل تھیں ہے بنایا اُس نوں؟

کہو: بنا وکھاؤ اجیہاں دس اک سورت سانوں

(۲)

رب علاوہ جتنے ہوون بیلی صد بلاؤ

جے ہوو سچے تاں فر سارے، (ایہ کم کر دکھلاؤ!)

14 فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ

پس اگر وہ آپ کو جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ اسے (قرآن) صرف

بِعِلْمِ اللّٰهِ ؕ

اللہ نے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے،

(۱)

ویکھو چیلنج ایہ تہاڈا اگر قبولن ناہیں

جانو، اللہ نازل کیتا علموں اُسدے تائیں

	وَ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ٢ۛ اور یہ بھی (جان لو کہ) اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں، تو کیا اب تم (اسے اللہ کی کتاب) مان لو گے؟	② نالے جانو باجھ خدا دے ہور معبود نہ کوئی کیا اُسنوں ہن منّو (دسّو ہے توفیق جے ہوئی؟)
15	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا ١ۛ جو بھی دنیا کی زندگی اور اس کی شان وشوکت کے طلب گار ہوتے ہیں، نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ ٢ انہیں ہم دنیا ہی میں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیتے ہیں اور اس میں ان کے لیے کمی نہیں کی جاتی۔	① دنیا دی زندگانی والی عشرت چاہون جہڑے اُسدی شان وشوکت والے طالب ہوون جہڑے ② اَسی اُنہانوں پورا دیئے عمل انہاندے یاروں دنیا اندر کی نہ پاون ززا وی اُس دے پاروں
16	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ ز ١ۛ وہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں سوا آگ کے کچھ نہیں، وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ٢ۛ اور دنیا میں جو کچھ انہوں نے بنایا، ضائع ہو گیا اور جو عمل کیا وہ باطل ہو گیا۔	① اوہی نیں نہیں جنہاں خاطر آخر اندر آیا وِن جہنّم ناروں تحفہ رب دی طرفوں آیا ② ضائع ہویا دنیا اندر جو کجھ کر وکھلایا نالے باطل ہویا اوہناں جہڑا عمل کمایا
17	اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ کیا جو اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہو اور اس پر اللہ کی شَاهِدٌ مِّنْهُ ١ۛ طرف سے گواہ گواہی دے (شاہد سے مسیح علیہ السّلام مراد ہیں) وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ ٢ۛ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی، جو پیشرو ہے اور رحمت ہے، (وہ بھی گواہ ہو)، اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ ٣ۛ وہی لوگ اس پر (قرآن پر) ایمان لانے والے ہیں،	① ہاں جو ہووے رب دی طرفوں صاف دلیلے اُتّے نالے رب دی طرفوں شاہد ہووے اُسدے اُتّے ② نالے اُس تھیں پہلاں آئی ہووے موسیٰ اُتّے بھی کتاب (جو پہلاں آئی) رہبر، رحمت، اُتّے ③ اوہی نیں ایمان لیاون والے اُسدے اُتّے (کیوں ایمان لیاون ناہیں مومن اُسدے اُتّے!)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
اور جو کوئی اس کا منکر ہو سب جماعتوں میں سے تو اس کے لئے آگ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ج
(دوزخ) کا وعدہ ہے،

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ق اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
تو آپ اس وحی (قرآن) پر شک نہ کریں، بے شک وہ تو آپ کے رب کی طرف سے حق ہے،
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اور لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۴)
بھی جو منکر ہووے اُس دا سب گروہاں وچوں
پس ٹھکانا وعدہ اوہناں دوزخ ناراں وچوں

(۵)
محبوبا، تُم ہووو ناہیں شک اندر اُس بارے
بے شک ہے اوہ حق سراسر طرفوں رب تمہارے

(۶)
لیکن اکثر لوکی اُس تے نہیں ایمان لیاوندے
(یعنی بہتے بےعقل بندے نہیں ایمان لیاوندے)

18 وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ط
اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ لگایا؟ ایسے لوگ
اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ
ہی اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے،
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى
اور گواہ کہیں گے: یہی تو ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا ہوا
رَبِّهِمْ ج اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝
رہے، ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے:۔

(۱)
جو اللہ تے جھوٹھ لگاوے اُس تھیں ظالم کہڑا؟
ایہو جہاندی پیشی ہوسی اگے اپنے مولیٰ

(۲)
شاہد آکھن: ایہو جنہاں رب تے جھوٹھ لگایا
اوہناں اُتے رب دی لعنت جنہاں ظلم کمایا

19 اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط
جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں،
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
اور وہ آخرت کے بھی منکر ہوتے ہیں۔

(۱)
اوہ ظالم جو رب دی راہوں روکن لوکاں تائیں
نالے چاہون اُسدے اندر خاص خرابی تائیں

(۲)
نالے اوہ جو آخر بارے ہر دم کُفر کماون
(یعنی روز قیامت اُتے ناں ایمان لیاون)

20 أُولَٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ
یہ لوگ دنیا میں عاجز کرنے والے نہیں اور اللہ کے سوا اُن
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ
کا کوئی دوست نہیں۔
يُضَٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا
ان کے لئے دگنا عذاب ہوگا، وہ سن نہیں سکتے تھے اور نہ ہی وہ
يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝٢٠
دیکھ سکتے تھے۔

(۱)
اوہ نہ ہوون عاجز کرنے والے دنیا اندر
لے اللہ باجھوں ناہیں دوست انہاندا ظاہر
(۲)
لے دُونا کیتا جاسی بوجھ عذاب انہاندا
ناں سُن دے ناں تکدے سن اوہ وڈا کفر انہاندا

21 أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم
وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افترا
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝
کرتے تھے، ان سے زائل (دور) ہوگیا۔

○
ایہو جیہاں نے جاناں تائیں گھاٹے اندر پایا
جو کجھ دلوں بناندے آہے سب کجھ اوہ گوایا

22 لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝
بے شک وہ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے۔

○
ہاں اوہ آخر اندر سب تھیں گھاٹا پاون والے
(بلکہ ووہیں جہانیں ہین خسارہ پاون والے)

23 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ
بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اپنے رب
وَأَخْبَتُوٓا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ
کے آگے عاجزی کی،
أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ۝٢٣
وہی جنت والے ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱)
بے شک جہڑے مومن ہوئے، چنگے عمل کمائے
نالے رب اپنے دے اگے عاجز حال بنائے
(۲)
ایہو لوکی جنت والے اُس وچ رہسن ہمیشہ
(جنت وچوں نکلن والا رکھن نہیں اندیشہ)

24 مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَ
دونوں گروہوں (مومن وکافر) کی مثال اندھے، بہرے کے مقابل
الْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ
دیکھنے والے، سننے والے کی سی ہے،

(۱)
دو ٹولے جو مومن کافر ہے مثال اُنہاندی
انھے، ڈورے اتے سجاکھے، سننے ہار جیہاں دی

ع
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲
کیا مثال میں دونوں برابر ہیں؟ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

(۲)
دونویں کیونکر ہین برابر وچ مثال انہاندی؟
کیوں نصیحت پکڑو ناہیں، (کتھے سوچ تساندی؟)

25 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ
اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، (جس نے انہیں کہا)
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
بے شک میں تمہیں صاف ڈرانے والا ہوں۔

(○)
نوح نوں مُرسل اَسان بنایا قوم انہاندی بارے
بے شک ڈر سناون والا میں ہاں صاف تمہارے

26 اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ ۱
یہ کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو، مجھے تمہارے بارے میں اندیشہ ہے
عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝ ۲
دردناک دن کے عذاب کا۔

(۱)
تُسی عبادت کرو نہ ہرگز پر اک پاک خدا دی
مینوں خوف تہاڈے بارے، (لگی فکر سزا دی)

(۲)
متے عذاب تہانوں آوے اوس دیہاڑے اندر
جو دن درداں بھریا وڈّا، (ہر اک حالت اندر)

27 فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا
پس اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: ہم تو تجھے صرف اپنے جیسا ایک
نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا ۱
بشر سمجھتے ہیں،
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا
اور ہم تیرے تابعداروں کو صرف اپنے درمیان واضح خیال کے مطابق
بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ ۲
ذلیل لوگ سمجھتے ہیں،
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ ۳
اور ہم تمہیں اپنے اوپر کوئی صاحب فضل نہیں دیکھتے،
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ ۴
بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

(۱)
قوم اُس دی دے وچوں کہیا ٹر کافر سرداراں
توں اک بشر اساڈے ورگا ساڈے وچ شماراں

(۲)
نظر اساڈی نالے اُتّے تیرے، تابعداراں
عام خیالوں ساڈے نالوں اونی درجے داراں

(۳)
نالے نہ کوئی فضل فضیلت ساتوں نظری آوے
عزت خاص تہانوں ساڈے اُتّے، (نظر نہ آوے)

(۴)
بلکہ تُسی تمامی جھوٹھے نال خیال اساڈے
(سچ تہاڈے پلّے ناہیں وچ خیال اساڈے)

28 قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى
بولا: اے لوگو، کیا تم نے دیکھا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ
سے روشن دلیل پر ہوں،

وَ اٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ
اور مجھے اس کی رحمت ملی ہو جو تم پر پوشیدہ ہو،

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝۲۸
تو کیا ہم تمہیں اس کے قبول کرنے پر مجبور کریں درآنحالیکہ تم اسے برا سمجھو؟

(١)
نوح فرمایا: لوکو، ویکھو جے میں ہوواں اُتّے
رب اپنے دی طرفوں کوئی خاص دلیلے اُتّے

(٢)
نالے اُسدی طرفوں مینوں رحمت بخشی ہووے
جہ تہاڈے اُتّے رکھی گئی پوشیدہ ہووے

(٣)
اُس نوں کیا تہاڈے اُتّے جبراً لازم کرنا؟
جد کہ ہووے اُسدی طرفوں پیا تہانوں مرنا!

29 وَ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ
اور اے لوگو، میں تم سے اس پر مال نہیں مانگتا، میرا اجر تو اللہ کے

اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
ذمے ہے،

وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ
اور میں ایمان والوں کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں، وہ اپنے رب سے ملنے

مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّىْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝
والے ہیں، لیکن میں تمہیں جاہل لوگ سمجھتا ہوں۔

(١)
لوکو، میں نہ اُسدے اُتّے مال تُہاتھوں منگاں
ہیں اسدے تے اجر جے اپنا منگاں رب تھیں منگاں

(٢)
جن لوکاں تائیں کاہنوں اپنے کولوں دھکاں؟
وہ ملاؤ رب اپنے دے، جاہل تہانوں تکاں

30 وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ
اور اے لوگو اگر میں انہیں نکال دوں تو مجھے اللہ (کی ناراضگی) سے
بچنے میں کون مدد دے گا؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰
کیا تم سمجھتے نہیں؟

(١)
مینوں عاجز تائیں لوکو، دسّو کون بچاوے
جے انہانوں کڈھاں میرا رب ناراض ہو جاوے

(٢)
کیوں نصیحت پکڑو ناہیں؟ (کتھے سوچ تہاڈی؟)
(یعنی بالکل سوچو ناہیں، لوو نصیحت ساڈی!)

31 وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ
اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب
اَعْلَمُ الْغَیْبَ
بھی نہیں جانتا،
وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ
اور میں نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں اور میں جنہیں تم حقارت سے دیکھتے ہو،
تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ
ان کے بارے میں نہیں کہتا
لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚ
کہ انہیں اللہ کچھ بھلائی نہیں دے گا، اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے،
اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
(ایسا کروں گا) تو بے شک میں ظالموں میں سے ہوں گا۔

(۱)
میں نہیں کہندا رکھے میرے کول خزانے ربی
میں نہ جانا غیب تمامی، (مینوں سند نہ لبھی)

(۲)
میں ہاں ملک فرشتہ کوئی ایہ وی مول نہ آکھاں
ویکھو تسی حقیر جنہانوں، ایہ گل ناہیں آکھاں:

(۳)
کہ انہانوں دیوے ناہیں اللہ خیر بھلائی
اللہ جانے خوب انہاندے جو دل اندر پائی

(۴)
انج آکھاں تے ظالم ہوواں، (پاواں نہیں بھلیائی)
(ہاں، ہاں میں کوئی ظالم ناہیں ضائع کراں کمائی؟)

32 قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا
بولے: اے نوح، بے شک تو نے ہم سے جھگڑا کیا، ہم سے بہت جھگڑا
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝
کیا، پس تو ہمارے پاس لے آ جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے، اگر تو سچا ہے!

○
بولے: نوح توں جھگڑا کیتا، بہت مُکا لایا
جے سچا توں لے آ جہڑی گل دا لارا لایا

33 قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ
بولا: وہ تو اللہ ہی تم پر چاہے تو لائے گا، اور تم اسے عاجز کرنے
بِمُعْجِزِیْنَ ۝
والے نہیں ہو۔

○
فرمایا: جے چاہوے اللہ اُسنوں آپ لیاوے
اس تے اللہ تائیں نہیوں عاجز پاون والے

34 وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ
اور اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں تو میری نصیحت تمہیں نفع نہ دے گی،

(۱)
میری مت نصیحت دیوے نفع تہانوں ناہیں
جے ارادہ کراں، نصیحت کراں تہاڈے تائیں

إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ

اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے، وہ تمہارا رب ہے، اور اُسی کے پاس تم

رَبُّكُمْ قف وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ ۝

لوٹ کر جاؤ گے۔

(۲)

جے اللہ ہی چاہے تہانوں گم راہی وچ پانا
اوہ ہے رب تہاڈا، اُس دے کول تساں نے جانا

35 اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اسے بنالیا؟ کہہ دیجیے: اگر میں نے اسے خود بنایا ہے

فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝ ع

تو اس کا جرم مجھ پر ہوگا اور جو جرم تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔

(۱)

اُسنوں دلوں بنایا اپنے، کیا اوہ کہن تہانوں؟
میں جے دلوں بنایا اُس نوں، کہو محبوبؐ انہانوں:

(۲)

میرا کیتا میرے اُتّے میں جو جُرم کمایا
بھی میں بری تہاڈے جُرموں جو جو تساں کمایا

36 وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ

اور نوح کو ہم نے وحی کی کہ تمہاری قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا

اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

سوا اس کے جو ایمان لے آیا، پس تم ان کے کاموں پر غمگین نہ ہو۔

(۱)

کیتی وحی اساں نے نوح نوں فر اس گل دے پاروں
کوئی ایمان لیاوے ناہیں قوم تیری وچکاروں

(۲)

بس ایمان لیاندا جنہاں، (اوہ ایمان لیاون)
بس غمگین نہ ہوویں اُس تے جو اوہ فعل کماون

37 وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا

اور ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ اور ظالموں کے بارے میں

تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ

مجھ سے بات نہ کرنا!

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝

وہ تو لازماً غرق ہونے والے ہیں۔

(۱)

کشتی ساز اساڈی اکھیں حکم اساڈے پاروں
نالے گل کریں نہ کوئی ظالم لوکاں کاروں

(۲)

ایس لئی کہ اساں انہانوں غرق طوفانے کرنا
(یعنی بے شک اساں انہانوں ڈوب طوفانے دھرنا)

38 وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ قف وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ
اور وہ کشتی بنانے لگا، اور جب اس کی قوم کے سرداروں کا اس پر گزر
مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ط ١
ہوا تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا،
قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
بولا: اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے عین اسی
كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ٢
طرح جس طرح تم مذاق اڑاتے ہو۔

(١)
جدوں اساڈے حکموں آہی نوح بناندا کشتی
گزرن جدوں وڈیرے اُس تے کسدے آہے پھبتی

(٢)
فرمایا: جے تسی اساڈا اج مذاق بناؤ
بے شک اساں مذاق بناناں جویں مذاق بناؤ

39 فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ ١
تو جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کن عذاب کس پر آتا ہے گا،
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ ٢
اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوگا!

(١)
جلد تہانوں معلم ہوسی آوے کس دے اُتے
اوہ عذاب ذلالت بھریا، (ہر دم جاگے سُتے)

(٢)
بھی عذاب کدھے تے نازل ہووے اوتھے دائم!
(یعنی روز قیامت نوں جو رہے ہمیشہ قائم)

40 حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا
یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور ابل پڑا، تو ہم نے نوح سے کہا کہ
احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ١
کشتی میں ہر جانور کے نر مادہ جوڑے ساتھ رکھ لو،
وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
اور اپنے اہل کو بھی ساتھ رکھ لو سوائے اس کے جس کے بارے میں بات ہو
وَمَنْ اٰمَنَ ط ٢
چکی، اور جو ایمان لائے انہیں بھی (اپنے ساتھ سوار کر لو).
وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ ٣
اور نوح کے ساتھ تھوڑے لوگ ہی ایمان لائے تھے۔

(١)
جس دم آیا حکم اساڈا پیا تنور اُبالے
فرمایا: ہر جنسوں جوڑا کشتی وچ اُٹھا لے!

(٢)
بھی اپنے گھر والے نالے جو ایمان لیایا
ماسوائے اُس دے جس تے حکم اساں فرمایا

(٣)
(لیکن ہے افسوس اسانوں ایس اُمر دے بارے)
بہت قلیل ایمان لیائے اُسدے نال نکارے

41 وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
اورنوح نے کہا: (اللہ کا نام لے کر) کشتی میں سوار ہو جاؤ، اس کا چلنا اور رکنا اللہ

وَمُرْسٰىهَا ؕ
کے نام (اختیار) سے ہے،

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝
بے شک میرا رب لازماً بخشنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
نوح فرمایا: کرو سواری، (مول نہ جھکنا جھکنا)
نال مبارک نام خدا دے اسدا چلنا رُکنا

(۲)
بے شک رب میرا ہے بخشش جس دی صفت پیاری
اوہ ہے رحم کماون والا ذات رحیم غفاری

42 وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف
اور وہ انہیں لے کر پہاڑوں جیسی موجوں کے درمیان چلنے لگی، اور نوح نے

وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ ؕ
اپنے بیٹے کو جو الگ کھڑا تھا، آواز دی،

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ۝
اے میرے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔

(۱)
تُر پئی کشتی لے انہاں نوں اندر موج پہاڑی
نوح آواز پُتر نوں ماری جو سی کھلا دراڑی

(۲)
اے بیٹا، آ کر لے توں وی ساڈے سنگ اسواری
ناں ہوویں ناں ہوویں شامل ہرگز سنگ کفاری

43 قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ
بولا: میں پہاڑ پر جا ٹھہروں گا وہ مجھے ہر صورت پانی سے بچا لے گا،

قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
فرمایا: آج اللہ کے حکم سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
پر وہ رحم فرمائے،

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ۝
اور ان دونوں (باپ بیٹا) کے درمیان ایک لہر حائل ہو گئی تو وہ ڈوب گیا۔

(۱)
کہیا اوس: ٹکانا کرساں کسے پہاڑی اُتے
مینوں اوہ بچاوے پانی کولوں ہووے جیونکر

(۲)
نوح فرمایا: نہیں بچاون والا اَج دیہاڑے!
کوئی امر خدا تھیں، پر اوہ جس تے رحم کماوے

(۳)
مارو چھل پیو پتر دے آ وچکار کھلوتی
ڈُب گیا اوہ ڈُبن جوگا، (اُسنوں گئی ڈبوتی)

44 وَ قِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ

اور کہا گیا: اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی

وَ غِيْضَ الْمَآءُ

خشک ہو گیا،

وَ قُضِىَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ

اور ہمارا حکم پورا کر دیا گیا، اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور ظالم لوگوں پر لعنت

ع وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

کہہ دی گئی۔

(۱)

اے زمیں، پی پانی اپنا حکم گیا فرمایا
اے اسمانا، رُک جا! پانی خشک گیا فرمایا

(۲)

حکم اساڈا پورا ہویا، جُودی تے جا ٹھہری
لعنت کیتی گئی اُس اُتّے ظالم قوم جو ٹھہری

45 وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ

اور نوح نے اپنے رب کو پکارا، عرض کی اے رب، بے شک میرا بیٹا میرے

اَهْلِىْ

اہل میں سے ہے،

وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ○

اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں کا حاکم ہے۔

(۱)

نوح نے اپنے رب دے لئے ایہ فر عرض گزاری:
ربّا! بے شک بیٹا میرا اہل میرے وچکاری

(۲)

بے شک وعدہ تیرا سچا، (اِس وچ شک نہ رائی)
جھنیں سب تھیں حاکم وڈّا، (وڈّی تیری شاہی)

46 قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ

فرمایا: اے نوح بلاشبہ وہ تیرے اہل میں سے نہیں، (کیونکہ)

غَيْرُ صَالِحٍ ۖ

بے شک وہ بدعمل ہے،

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ

پس نہ مانگو وہ چیز جس کا علم نہ رکھتے ہو، میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ

اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

جاہل نہ بنو۔

(۱)

فرمایا: نوح، بے شک نہیں اوہ اہل تیرے چوں آیا
بے شک ہے اوہ عملوں گندا، (علم اساڈے آیا)

(۲)

میتھوں اوہ شئے منگو ناہیں علم جدھا نہیں تینوں
جاہلاں وِچّوں ہووو ناہیں کراں نصیحت تینوں

47 قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ
عرض کی: اے رب، بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز
لِى بِهِۦ عِلْمٌ ۖ
مانگوں جس کا مجھے علم نہیں،
وَإِلَّا تَغْفِرْ لِى وَتَرْحَمْنِىٓ أَكُن مِّنَ
اور اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور مجھ پر رحم نہ کرے گا تو میں گھاٹا
ٱلْخَٰسِرِينَ ○
پانے والوں میں سے ہوں گا۔

①
عرض کیتی: میں بے شک ربا، طالب تیری پناہ دا
کہ اوہ منگاں تیتھوں علم نہ رکھاں جن اشیاء دا

②
جے نہ مینوں بخشیا نالے جے نہ رحم کمایا!
میں اوہناں چوں لازم ہوساں جنہاں گھاٹا پایا

48 قِيلَ يَٰنُوحُ ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ
فرمایا: اے نوح، ہماری طرف سے خود پر اور اپنے ساتھیوں پر سلامتی اور
وَعَلَىٰٓ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ
برکتوں کے ساتھ کشتی سے اتر جاؤ،
وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ
اور دیگر کافر لوگوں کو ہم متاعِ دنیا سے نوازیں گے پھر انہیں ہماری طرف
أَلِيمٌ ○
سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

①
حکم کیتا: نوح، اُترو ایتھوں نال سلام اساڈے
بھی برکات تہاڈے اُتّے بھی جو نال تہاڈے

②
بھی جو ٹولے کافر ہوسن فائدہ دیسئے اُنہاں نوں
فر پُر درد عذاب اساتھوں پہنچے جلد اُنہاں نوں

49 تِلْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ
یہ غیب کی خبریں ہیں جو آپ کو پہنچائی جاتی ہیں، انہیں آپ نہیں
مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ
جانتے تھے،
وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَٱصْبِرْ ۖ
اور اس سے پہلے نہ آپ کی قوم جانتی تھی، پس آپ صبر کریں،
إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ○
بے شک عاقبت (اچھا انجام) پرہیز گاروں کے لیے ہے۔

①
ایہ خبراں نیں غیبی جو جو تیری طرف پُچائیے
محبوبا، توں واقف نہیں سی تینوں اَسی سنائیے

②
اِس تھیں پہلاں نالے واقف نہیں سی قوم تمہاری
صبر کرو، انجام بھلیرا پاون تقوٰی کاری

50 وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

اور عادیوں کی طرف ان کے بھائی ہود (کو پیغمبر بنا کر بھیجا گیا)، انہوں نے

اعْبُدُوا اللّٰهَ

اپنی قوم سے کہا: اے لوگو، اللہ کی عبادت کیا کرو،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

اس کے علاوہ تمہارے لئے کوئی معبود نہیں، تم تو بس افترا

مُفْتَرُوْنَ ۝ ۲

کرنے والے ہو۔

(۱)

عاد قوم ول نبیؐ بنایا بھائی ہود انہاندا
لوکو، کرو عبادت رب دی اوہناں نوں فرماندا:

(۲)

یاد رکھو، معبود نہ کوئی باجھ رحمان تہاڈا
نال خدا دے شرک کمانا ہے بہتان تہاڈا

51 يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

اے لوگو، میں اس پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو اس کے ذمے

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا، کیا تمہیں عقل نہیں؟

( )

لوکو، میں اجر دی خاطر ناہیں کہواں تہانوں
اجر میرا ہے خالق ذمے، ہے نہیں عقل تہانوں؟

52 وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اور اے لوگو، اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کے آگے توبہ کرو،

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ

وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت کو زیادہ

قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ ۲

کرے گا،

وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ ۳

اور مجرم لوگوں کی طرح منہ نہ موڑو!

(۱)

اے لوکو، پل بخشش منگو رب اپنے تھیں سارے
تائب ہووو اُس دے اگے فوراً آ کے سارھے

(۲)

اسمانے تھیں بھیجے گا اوہ مینہ تہاڈے اُتے
نالے قوت زور زیادہ کرے تہاڈے اُتے

(۳)

ویکھو، ویکھو، نہ مونہہ موڑو مجرم بن کے سارے!
(میتھوں باغی ہووو ناہیں بن کے اوگنہارے)

53	قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بولے: اے ہُود، تو ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں لایا اور ہم صرف تیرے کہنے بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ ۱ پر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں، وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲ اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔	① بولے: ہود، لیایا نہیوں قول دلیلاں والے تیرے آکھے معبوداں نوں نہیں ہم چھوڑن والے ② بھی نہ تیرے اُپّر ہم ایمان لیاون والے (یعنی بھار اطاعت تیرا نہیں اٹھاون والے)
54	اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ ۱ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھے ہمارے کسی معبود کی بُری گرفت لگ گئی ہے، قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ بولا: بے شک میں اللہ کو اور تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں ان سے بیزار مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ ۲ ہوں جنہیں تم شریک عبادت کرتے ہو	① کُجھ نہیں بس تینوں، آوے وچ خیال اساڈے قابو کیتا نال بُرائی کسے معبود اساڈے ② کہیا: میں گواہی پاواں اللہ اُتے تہاتھوں تُسی شریک بناؤ جنہاں میں بیزار انہاتھوں
55	مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اللہ کو چھوڑ کر، تو سب میرے خلاف منصوبے بنالو، پھر مجھے مہلت بھی نہ دو۔	① ماسوائے اللہ، فر سب رل تدبیر بناؤ میرے بارے جلدی جلدی، ڈِھل ذرا نہ لاؤ
56	اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ ۱ بے شک میں اپنے اور تمہارے رب اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ کوئی جانور ایسا نہیں جسے اس نے اس کی (پیشانی) سے نہ پکڑ رکھا ہو بِنَاصِيَتِهَا ؕ ۲ (سب اس کے قبضۂ قدرت میں ہیں)، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۳ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔	① بے شک میں توکل کیتا اللہ اُتے جانو میں جنھوں رب جاتا اپنا بھی تُسی رب جانو ② ہر جناور تائیں اللہ پیشانی تھیں پھڑیا (اپنے قبضۂ قدرت اندر ہر اک نوں رب کڑیا) ③ بے شک رب میرا ہر صورت سدھے رستے چلّے (حق بجانب ہر اک صورت رب میرا ہر گلّے)

57 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ
پس اگر تم پھر جاؤ تو بے شک میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا جسے لے کر
بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ط ۱
میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں،
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ج وَلَا
اور میرا رب تمہاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا، اور تم اس کا کچھ
تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ط ۲
نہ بگاڑ سکو گے،
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ ۳
بے شک میرا رب ہر شئے پر نگران ہے۔

①
جے پھر جاؤ مرضی ویکھو، میں تے سب پہنچایا
رب تھیں لے کے جو کجھ سی میں طرف تہاڈی آیا

②
میرا رب تہاڈی تھانویں ہوراں نوں لے آوے
کجھ وگاڑ نہ سکو اُس دا، (ناں خسارہ پاوے)

③
بے شک رب میرا ہر شئے تے ہے نگرانی والا
(یعنی کجھ نہ اُس تھیں چھپیا ہر شئے جانن والا)

58 وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ
اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے ہُود اور اس کے مومن ساتھیوں کو اپنی
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ج ۱
رحمت سے بچا لیا،
وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ ۲
اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔

①
جس دم طرف انہاں دے ساڈا حکم عذابی آیا
ہود تے مومن سبھناں تائیں رحمت نال بچایا

②
بھی بچایا اساں انہاں نوں سخت عذابوں اپنے
(خود بچایا اساں انہاں نوں فضل کمالوں اپنے)

59 وَتِلْكَ عَادٌ قف جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اور یہ تھے عاد! انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے
وَعَصَوْا رُسُلَهٗ ۱
رسولوں کی نافرمانی کی،
وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ ۲
اور انہوں نے ہر سرکش متکبر کے حکم کی اتباع کی۔

①
ایہ سن عاد، انکاری ہوئے ربدیاں آیتاں بارے
نالے سن پیغمبراں دے اوہ نافرمان نکارے

②
ہر باغی متکبر دی اوہ کر دے پیروکاری
(آہو، ظالم مغروراں دی کر دے پیروکاری)

60 وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً

اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگی رہی اور بروزِ قیامت بھی (لعنت ان کا پیچھا

وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ ۱

کرتی رہے گی)،

اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ

یادرہے، بے شک عادیوں نے اپنے رب کا انکار کیا، اے ہود کی قوم

ع قَوْمِ هُوْدٍ ۝ ۲

سن لو، عادیوں کے لئے پھٹکار ہے۔

(۱)

لعنت لگی مگر انہاندے اِس دنیا دے اندر
نالے لعنت کیتے جاسن روز قیامت اندر

(۲)

بے شک رب اپنے دے بارے عاداں کفر کمایا
ویکھو ھودو، خاطر عاداں ہے پھٹکارہ آیا!

61 وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ

اور ثمود قوم کی طرف ہم نے ان کا بھائی صالح بھیجا، اس نے کہا: اے لوگو،

اعْبُدُوا اللّٰهَ ۱

اللہ کی عبادت کرو،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۲

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اس نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا،

وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ

پھر اس میں تمہیں آباد کیا، پس اس سے بخشش طلب کرو پھر اسی کی طرف

تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ ۳

رجوع (توبہ) کرو،

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۝ ۴

بے شک میرا رب نزدیک ہے، دعا قبول کرنے والا ہے۔

(۱)

طرف ثمود روانہ کیتا صالح بھائی انہاندا:
لوکو، کرو عبادت رب دی اوہناں نوں فرماندا

(۲)

نہیں معبود تہاڈا کوئی ہور سوائے اوسے
پیدا کیتا آپ تہانوں ہے زمینوں، اوسے

(۳)

بخشی فیر آبادی تم کو آپ زمینے اندر
اُسدے کولوں بخشش منگو تائب ہووو ظاہر

(۴)

بے شک ہے رب میرا نیڑے کرے قبول دعاواں
(یعنی نیڑے ہے رب میرا فوراً سُنے دعاواں)

62 قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ

بولے اے صالح تم اس سے پہلے اس طور ہم میں تھے کہ ہمیں تم سے کئی اُمیدیں تھیں،

(۱)

بولے: صالح، اِنج رہیا توں اَج تک ساڈے اندر
اِس تھیں پہلاں تیرے بارے رہے اُمّید ان اندر

اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِىْ

کیا تم ہمیں منع کرتے ہو کہ ہم اپنے باپ دادا کے معبودوں کو نہ [illegible] ہیں،

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ ۲

اور بے شک ہم اس سے سخت شک میں ہیں جس کی طرف تم ہمیں [illegible] تے ہو۔

②

کیا معبوداں پیو داوے دے سانوں تُسی ہٹاؤ؟
اُس وچ وڈا شک اسانوں جس دی طرف بُلاؤ

63 قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

فرمایا: اے قوم، کیا تم نے دیکھا، اگر میں اپنے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّىْ ۱

روشن دلیل پر ہوں

وَ اٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ

اور مجھے اس کی طرف سے رحمت ملی ہو، اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو

اِنْ عَصَيْتُهٗ قف ۲

مجھے اللہ کے مقابلے میں کون مدد دے گا؟

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ ۳

پس تم مجھے خسارے کے سوا زیادہ کیا دو گے؟

①

فرمایا اُس میرے لوکو: سوچو تے سہی ظاہر
جے ہوواں میں رب دی طرفوں کسے دلیلے اُتّے

②

نالے اُسنے میرے اُتّے رحمت کیتی ہووے
رب تھیں کون بچاوے، جیکر نافرمانی ہووے؟

③

تُسی تے میرے گھاٹے اندر بس ہوؤ وادھا کردے
(ہاں ہاں، مینوں نفع نہ دیہوو، ہوؤ خسارا کردے)

64 وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا

اور اے لوگو، یہ اللہ کی ناقہ ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے، پس اسے

تَاْكُلْ فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ ۱

چھوڑ دو اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے،

وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اور اس کے ساتھ ہرگز برائی نہ کرنا (ایسا ہوگا) تو وہ تمہیں قریبی [illegible] عذاب

قَرِيْبٌ ۝ ۲

میں پکڑے گا۔

①

اے لوکو، ایہ ناقہ رب دی خاطر تساں نشانی
پئی زمینوں رب دی کھاوے، (کھلی رہے اعلانی)

②

اسنوں کوئی تکلیف نہ دینا، (اندر کھل کھلاوے)
جے انج کرسو پکڑے جاسو جلد عذاب کلاوے

65 فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝

مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو صالح نے انہیں بتایا: تین دن تک تم اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو، یہ وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہے۔

(۱)

کھینچے کٹ بیچاری ناقہ (لُوہلی کیتی اوہناں)
رب دی طرفوں پیغمبر نے تدوں بتایا اوہناں

(۲)

رلوو عیشاں وچ گھراں دے تن دن ہر اک گلّوں
ایہ وعدہ نہ جھوٹھا ہوسی، (کدی اساڈے ولّوں)

66 فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح اور اس کے مومن ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچالیا، اور اس دن کی ذلت سے بھی، بے شک رب تیرا قوت والا، غلبے والا ہے۔

(۱)

اساڈا آیا جس دم اساں نجات دلائی
اپنی رحمت پاروں صالح تالے مومن بھائی

(۲)

لے کیتی دور انہاتھوں اُس دن دی رسوائی
بے شک رب زوراور عزّت والا، (ہر اک جائی)

67 وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ پکڑا تو اپنے گھروں میں اوندھے منہ جا گرے۔

(۱)

ظالم لوکاں نوں آ پھڑیا چیخ چنگھاڑ عذابی
ہوگئے وچ گھراں دے موندھے، (ڈاڈھی بنی خرابی)

68 كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝

گویا کبھی ان میں آباد ہی نہ تھے، سن لو، بے شک ثمود لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، جان لو ثمودیوں کے لئے پھٹکار ہے۔

(۱)

انج جویں اوہ وچ گھراندے کدی آباد نہ آہے
سُن لوؤ بے شک قوم ثمودی رب تھیں کفر کمائے

(۲)

قوم ثمودی خاطر ویکھو ہے پھٹکارہ آیا
(یعنی لعنت طوق ثموداں گل اپنے وچ پایا)

69 وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى

ہمارے فرستادے (فرشتے) ابراہیم کے پاس آئے خوشخبری لے کر، انہوں نے

قَالُوْا سَلٰمًا ط ١

انہیں سلام کہا،

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ٥ ٢

انہوں نے بھی انہیں سلام کہا، پھر وہ بغیر دیر کئے ان کے لئے بچھڑا بھون لائے۔

①

ساڈے بھیجے آئے ابراہیم ہوراں دے کولے

لے خوشخبری اُسدی نالے آن سلاماں بولے

②

ابراہیم انہاندے تائیں بھی سلام بولائے

دیر نہ لائی اوہناں خاطر وَچھا بھُن لیائے

---

70 فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ ١

پس جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (گوشت) تک نہیں پہنچے انہیں اجنبی سمجھا،

وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ط قَالُوْا لَا تَخَفْ ٢

اور دل میں ان سے خوف کھانے لگے، وہ بولے، مت ڈرو!

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ٥ ط ٣

ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

①

جاں ڈٹھا کہ ہتھ انہاندے پہنچن نہ اُس تائیں

اوہناں جاتا اوہ اَن سُونہیں واقف اپنے ناہیں

②

خائف ہوئے اوہناں وَلّوں دل دے اندر اپنے

بولے: خوف نہ کھاؤ، (ساڈے وَلّوں دل وچ اپنے)

③

بے شک بھیجے گئے اَسی ہاں قوم لوط دے وَلّے

(یعنی اسی خدائی قاصد قوم لوط وَل گھلّے)

---

71 وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

اور ان کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، تو وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے ان کی بیوی کو

بِاِسْحٰقَ ١

اسحاق بیٹے کی خوشخبری سنائی،

وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ٥ ٢

اور اسحاق کے بعد یعقوب پوتے کی بھی۔

①

بیوی ابراہیم ہوراں دی کھلی کھلوتی ہستی

تدوں اسحاق ہوراں دی اُسنوں اساں بشارت دتّی

②

فیر اسحاق ہوراں دے پچھے بھی یعقوب ہوراں دی

(یعنی ہور بشارت دتّی فیر یعقوب ہوراں دی)

---

72 قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا

وہ بولی: ہائے میں مری! کیا میں جنوں گی جب کہ میں بڑھیا ہوں اور

بَعْلِىْ شَيْخًا ط ١

یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہو چکا ہے؟

①

بولی: ہے ہے! کیا میں ہوواں جمن والی وڈّی

جد کہ خاوند میرا بُڈّھا میں وی نالے بُڈّھی

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ ۲ بے شک یہ بات عجیب ہے۔	(۲) ایہ ہے بات اچنبھے والی مینوں سمجھ نہ آوے (مینوں ایہ گل اوکھی جاپے وچ دماغ نہ آوے)
73 قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ بولے: کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟ اے گھر والو تم پر اللہ کی رحمت ہو وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ ۱ اور اُس کی برکتیں ہوں، اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ ۲ بے شک وہ تعریف والا، شان والا ہے۔	(۱) بولے: امر الٰہی پاروں کیوں تعجب پالو؟ رحمت رب دی تے برکاتاں تم پر اے گھر والو! (۲) بے شک ہے اوہ صفتاں والا خود حمید کہاوے اُچیاں شاناں والا نالے آپ مجید صداوے
74 فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی ۱ پھر جب ابراہیم سے خوف دُور ہوا اور انہیں خوشخبری ملی، یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ۝ ۲ تو قوم لوط کے بارے میں ہم سے جھگڑنے لگے۔	(۱) ابراہیم ہوراں توں جسدم خوف ہویا فر رفتہ جاں فر ملی انہاںنوں ساڈی ایہ بشارت بستہ (۲) ساڈے نال اوہ جھگڑن لگے قوم لوط دے بارے (اوہناں کیتی بحث بتھیری قوم لوط دے بارے)
75 اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ۝ بے شک ابراہیم بردبار، آہ وزاری کرنے والے، (دردمند) صاحبِ توجہ تھے۔	( ) بے شک ابراہیم پیغمبر بہت حلیمی والے خوب توجہ والے نالے آہ و زاری والے
76 یٰٓاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اے ابراہیم، اس بحث میں نہ پڑو، بے شک تمہارے رب کا حکم آ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ ۱ چکا ہے، وَاِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ ۲ اب بے شک ان پر نہ ہٹایا جانے والا عذاب آنے والا ہے۔	(۱) ابراہیم، (نہیں ہُن ویلا) جان دیہو اِس گل نوں آ چکیا ہُن امر الٰہی، (ایہ رہیا ہُن ٹلنوں!) (۲) بے شک اوہناں اُتے آوے اِک عذاب نرالا گویا اوہ عذاب نرالا ہے نہ ٹلنے والا

77 وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے، وہ ان کی وجہ سے غمگین

بِهِمْ ذَرْعًا ۱
ہوئے، اور ان کے لئے دل میں تنگی محسوس کی،

وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝ ۲
اور بولے: یہ دن بہت سختی کا ہے۔

①
جدوں اساڈے بھیجے ہوئے آئے لوط دوارے
آن ہویا غمگین تے تنگدل اوہ انہاندے بارے

②
آکھن لگا ہے اج آیا ایہ دن سختی والا
(یعنی ایہ دن کیسا چڑھیا، ہے بدبختی والا!)

76 وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ
اور ان کے لوگ ان کی طرف دوڑتے ہوئے آئے (بدی کی نیت سے)،

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ۱
اور اس سے پہلے بھی وہ بُرے کام کرتے تھے،

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۲
لوط نے انہیں کہا: اے لوگو، یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں۔ جو تمہارے لئے
ٹھیک صاف ستھری ہیں (حلال ہیں)،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ ۳
پس اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے سلسلے میں ذلیل نہ کرو،

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ ۴
کیا تم میں سے کوئی بھی شریف آدمی نہیں ہے؟

①
قوم اُسدی دے بندے سارے آئے بھجدے بھجدے
اُس تھیں پہلاں وی اوہ سارے آہن بُرائیاں کردے

②
لوط کہیا اے لوکو، ایہہ لوؤ، لے لوؤ میریاں دھیاں
ایہ نیں ٹھیک تہاڈی خاطر صاف مُصفّا جہیاں

③
ڈرو خدا تھیں، (بنو سیانے خوف خدا دا کھاؤ)
میرے مہماناں دے بارے مینوں نہ رُسواؤ

④
کیا کوئی اِک وی نہیں تہاڈے وچوں مرد بھلیرا؟
(وائے! کاش! کوئی تے ہوندا اندر لُتاں چنگیرا!)

79 قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ
بولے: تُو تو جانتا ہے تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں، اور تُو یہ بھی

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝ ؕ
ضرور جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں؟

①
بولے: وچ دھیاں دے تیری نہیں کوئی حق اساڈا
بے شک نالے تینوں معلم جو ارادہ ساڈا

80 قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْۤ اِلٰی رُکْنٍ
لوط بولے: کاش مجھے تمہارے مقابلے کے لئے طاقت حاصل ہوتی یا میں ایک
شَدِیْدٍ ۝
مضبوط قلعہ میں پناہ لے سکتا۔

فرمایا اے کاش! کہ میئوں حاصل ہوندی طاقت
یا مضبوط قلعے دے اندر ملدی جا پناہت

81 قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ ١
وہ بولے: اے لوط، بے شک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں،
لَنْ یَّصِلُوْۤا اِلَیْکَ فَاَسْرِ بِاَهْلِکَ بِقِطْعٍ مِّنَ
وہ ہرگز تم تک پہنچ نہیں پائیں گے، پس اپنے اہل کو رات کے کسی حصے میں
الَّیْلِ وَ لَا یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ ٢
لے کر چلے جاؤ، اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے،
اِلَّا امْرَاَتَکَ ؕ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ ٣
مگر نہ اپنی بیوی کو، بے شک وہ اسے بھی پہنچنے والا ہے جو دوسروں کو پہنچے گا،
اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ۝ ٤
بے شک ان کا وعدہ صبح کا ہے، کیا صبح قریب نہیں؟

(١)
سُن کے جھٹ فرشتے بولے: اے ہے لوط پیارے،
رب تیرے دے اسی فرشتے ناں کر فکر ہمارے

(٢)
تیں تک ہرگز پہنچ نہ سکن، کوچ کرو تے گھر دے
راتاں راتی، پرت نہ ویکھے کوئی پچھاں نوں مڑ کے

(٣)
ایہہ تیری عورت جاوے ناہیں نال تساندے
بے شک پہنچے اُسنوں جو کجھ پہنچے پاس اُنہاندے؟

(٤)
بے شک وعدہ وقت مقرر ہے انہاندا صُبح
کیا نہیں جلدی جلدی نیڑے ویلا آوندا صبح

82 فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا
پس جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کے اوپر کو اس کا نیچا کر دیا اور ہم نے
وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۬ۙ مَّنْضُوْدٍ ۝
اس بستی پر پے در پے کنکری پتھر برسائے:۔

جاں فر حکم اساڈا آیا، اُتلی ہیٹھلی کیتی
روڑے پتھر دے برسائے پیہم اُتے بستی

83 مُّسَوَّمَۃً عِنْدَ رَبِّکَ ؕ وَ مَا هِیَ مِنَ
جو تیرے رب کے ہاں سے نشان زدہ تھے، اور وہ (پتھر)
الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ۝ ع ٧
ظالموں سے دُور نہ رہے۔

(١)
وہناں اُتے مُہر نشانی رب نے لائی پوری
ظلمی لوکاں تھیں نہ اُتے دوری
ہے اوہ روڑے

84 وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
نیز مدین کی طرف ان کا بھائی شعیب بھیجا، آپ نے انہیں کہا: اے لوگو
اعْبُدُوا اللّٰهَ ۱
اللہ کی عبادت کرو،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ ۲
اس کے علاوہ کوئی اور تمہارا معبود نہیں،
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
اور ماپ کم نہ کرو اور تول گھٹا کر دو، میں تمہیں خوشحالی میں دیکھتا ہوں
بِخَيْرٍ ۳
(اس طرح تم خوشحال رہوگے)،
وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ ۴
اور میں تمہارے بارے میں گھیرنے والے دن کے عذاب سے خوف زدہ ہوں۔

(۱)
بھی مدین ول نبی بنایا بھائی شعیب انہاندا:
لوکو، کرو عبادت رب دی اوہناں نوں فرماندا
(۲)
نہیں معبود تہاڈا کوئی ہور سوائے اوہدے
(ہرگز، ہرگز پوجو ناہیں ہور سوائے اوہدے)
(۳)
ماپ اندر بھی کمی نہ کرنا بھی میزانے اندر
بے شک ویکھاں میں تہانوں خوشحالی دے اندر
(۴)
میتوں خوف تہاڈے بارے ہے عذابوں رہیندا
جودن گھیرے آن تہانوں، (چار چوفیرے گھیہندا)

85 وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ
اور اے لوگو، ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کرو اور لوگوں کو ان
وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ ۱
کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو،
وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ ۲
اور دنیا میں مفسد لوگ تیار نہ کرو۔

(۱)
لوکو، پورا ماپو، تولو وچ میزانے پا کے
لوکاں تائیں دیہو نہ چیزاں ہرگز تسی گھٹا کے
(۲)
نالے پیدا کرو نہ مُفسد دنیا اندر کوئی
(آہو، مُفسد دنیا اندر کرو تیار نہ کوئی)

86 بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ۱
اللہ کا باقی دیا ہوا (نفع) تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو!
وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ ۲
اور میں تم پر نگران مقرر نہیں ہوں۔

(۱)
باقی دتا نفع خدا دا بہتر لئی تہاڈے
ہووے جے یقین تہانوں اُتے قول اساڈے
(۲)
کیوں جے میں داروغہ ناہیں لگا آن تہاڈا
(یعنی میں کوئی بن نہ آیا ذمہ دار تہاڈا)

87 قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ
بولے: اے شعیب، کیا تیری نماز تجھے یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے آباؤاجداد

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ
کے معبودوں کو پوجنا ترک کردیں،

اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ط
یا اپنے مال میں جو چاہیں تصرف نہ کریں، بے شک تو بڑا بردبار، بھلا

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝ ۸۷
آدمی ہے۔

①
بولے: اے شعیب، تہانوں ایہ نماز سکھاوے؟
جو کجھ باپ اساڈے پُوجن ترک کرایا جاوے؟

②
یاں جو چاہیے اپنے مالاں اندر نہ کر پایئے؟
بے شک تسی تے نرم دلے ہومَرد بھلیرے، جایئے!

88 قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
شعیب بولے: اے لوگو، کیا تم نے سوچا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّيْ
سے روشن دلیل پر ہوں،

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ
اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہوا ہو، پھر میں نہیں چاہتا

اُخَالِفَكُمْ
کہ تمہارے خلاف کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ط اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ
جس امر سے تمہیں منع کروں، میں تو صرف جہاں تک کرسکوں اصلاح کرنا

مَا اسْتَطَعْتُ ط
چاہتا ہوں،

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
اور مجھے اللہ کی مدد کے بغیر توفیق نہیں، میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ ۸۸
طرف رجوع کرتا ہوں۔

①
کہیا شعیب: اے میرے بھائیو، سوچو تے سہی جیکر
ہوواں جے میں رب دی طرفوں کسے دلیلے اُپّر

②
بھی جے اُسنے دِتا ہووے مینوں رزق پیارا
مَیں تے ہرگز چاہواں ناہیں بناں خلاف تمہارا:

③
اُس گل اندر جہڑی گلوں روکاں آپ تہانوں
جتھوں تائیں ہووے چاہواں کراں درست تہانوں

④
باجھ خدا دے اِسدے اندر نہیں توفیقاں مینوں
ہے توکل اُس تے نالے خاص توجہ مینوں

89 وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ
اور اے لوگو، میری مخالفت تمہیں کسی ایسے کام پر مجبور نہ کرے کہ تمہیں ویسا
مِّثْلُ ۱
ہی عذاب پہنچے
مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ
جیسا نوح، ہود یا صالح کی قوم کو پہنچا تھا،
صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝ ۲
اور لوط کی قوم تو تم سے دور نہیں ہے۔

(۱)
میرے بھائیو، تاں کرواوے میرا وَیر تہانوں
کم اجیہا جس تھیں آوے آفت کوئی تہانوں

(۲)
نوح، ھود دی قومے، صالح اُپر جیسی آئی
لوط نبی دے لوکی ناہیں دُور تہاتھوں کائی!

90 وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ
اور تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو پھر اسی کے آگے توبہ کرو، بے شک
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝
میرا رب رحم کرنے والا ہے، پیار کرنے والا ہے۔

رب اپنے تھیں بخشش منگو کل دوارہ توبا
بے شک میرا رب رحیم اے خاص محبت والا

91 قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ ۱
بولے: اے شعیب، جو کچھ تو کہتا ہے، اس میں سے زیادہ تر ہماری سمجھ میں نہیں آتا،
وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ
اور ہم تمہیں اپنے میں سے کمزور سمجھتے ہیں، اور اگر تیرا خاندان نہ ہوتا تو ہم تمہیں
لَرَجَمْنٰكَ ز ۲
ضرور سنگسار کر دیتے،
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ ۳
اور تو ہم پر کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

(۱)
بولے: اے شعیب اساڈی سمجھ نہ اکثر آون
جہڑے حکم سناوو سانوں، (ساڈے من نہ بھاون)

(۲)
توں اسانوں نظری آویں اک کمزور نتانا
جے تیرا نہ کنبہ ہوندا تینوں سی پتھرانا

(۳)
بھی توں ناہیں ساڈے اُتے غالب تے سترانا
(ہرگز، ہرگز ساڈے اُتے توں نہیں غلبہ پانا)

92 قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ۱
فرمایا: اے لوگو، کیا میرا خاندان تمہارے لئے اللہ سے بڑھ کر عزت والا ہے؟

(۱)
فرمایا: اے میرے لوکو، ہے کیا کنبہ میرا
اللہ نالوں ودھ معزز، جانو رشتہ میرا؟

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط اِنَّ رَبِّىْ بِمَا

اوراللہ کوتم نے پس پُشت ڈال دیا ہے؟ بے شک میرارب تمہارے اعمال

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۲

پرمحیط ہے۔(وہ تمہارے اعمال کوجانتا ہے)۔

(۲)
تُساں خدا نوں اپنی کنڈی پچھے سُٹیا ہویا
بے شک عمل تہاڈا رب نے گھیرے گھتیا ہویا

93 وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ط ۱

اوراے لوگو،تم اپنی جگہ عمل کرو میں اپنی جگہ عمل کرنے والا ہوں،

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

جلد ہی تمہیں پتہ چل جائے گا کہ رُسوا کن عذاب کس پر آتا ہے!

وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط ۲

اورکون جھوٹا ہے!

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝۳

اورانتظار کرو میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔

(۱)
عمل کرو اے میرے لوکو، تُسی وی اپنی تھانویں
بے شک عمل کمائی جاواں میں وی اپنی تھانویں

(۲)
معلم ہوسی جلد تہانوں قہر کدھے تے آوے!
رُسوا کرنے والا، نالے جھوٹھا کون صداوے!

(۳)
تُسی وی سب اُڈیکو اُسنوں میں وی خود اُڈیکاں
(آہو، اوس عذابوں کریئے دونویں وَل اُڈیکاں)

94 وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ

اورجب ہمارا حکم آیا،ہم نے شعیبؑ اوراس کے مومن ساتھیوں کواپنی

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۱

رحمت سے بچالیا،

وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اورظالم لوگوں کوسخت چنگھاڑنے آپکڑاتووہ اپنے گھروں میں اوندھے

فِىْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ لا ۲

پڑے رہ گئے۔

(۱)
جس دم آیا حکم اساڈا اُساں شعیب بچایا
اپنی رحمت پاروں نالے جو ایمان لیایا

(۲)
ظالم لوکاں نوں آ پھڑیا فوراً سخت چنگھاڑے
ڈِگّے آن گھراں دے اندر مُوندھے منہ سُدھاڑے

95 كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ط اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

گویا کہ کبھی ان میں آبادہی نہ تھے،سنو،مدین کے لئے پھٹکار ہے جیسا کہ

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝ ع ۸

ثمود کو پھٹکارا گیا۔

( )
انج جویں اوہ وچ گھراں دے کدی، آباد نہ آہے
ویکھو مدین لئی پھٹکارہ جیوں ثمود تاہے!

96 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور صاف دلیل کے ساتھ بھیجا	○ فِر موسیٰ نوں نبی بنایا دے آیات پیاری نالے اُسی روانہ کیتا نال دلیل اُجیاری
97 اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ فرعون اور اس کے سرداروں (امیروں وزیروں) کے پاس تو انہوں نے فرعون کے حکم کی اتباع کی، وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔	① طرف فرعونے تے سرداراں، (جو اُسدے درباری) سب نے امر فرعونی سندی کیتی تابعداری ② امر فرعونی چنگا ناہا، (لائق تابعداری) (ہاں، ہاں، امر فرعونی نہیں سی لائق فرمانداری)
98 يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ روز قیامت کو اپنی قوم کے آگے آگے چلتا ہوگا، پس انہیں آگ میں جا داخل کرے گا، وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ اور داخل ہونے کے لئے وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔	① روز قیامت قوم اپنی دے اگے چلدا ہوسی اپنی قوم لیجا کے دوزخ داخل کردا ہوسی ② داخل ہوون کارن دوزخ ہے اِک بُرا ٹھکانا (بالکل دوزخ دوزخیاں لئی بہتا بُرا ٹھکانا)
99 وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگائی گئی اور روز قیامت کو بھی (ان کا پیچھا کرے گی)، بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝ برا انعام ہے جو انہیں ملا۔	① اس دنیا وچ اوہناں پچھے لگی لعنت بھاری روز قیامت اندر وی، (ایہ لعنت رہیسی جاری) ② بُرا انعام کمایا اوہناں، (دو جگ وچ خواری) (آہو، بُرا انعام کمایا مت اُنہاندی ماری)

100 ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا

یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو آپ کو بتائی جاتی ہیں، کچھ ان میں سے ابھی

قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ۝

قائم ہیں اور بعض ختم ہو چکی ہیں جیسے کھیتی کٹی ہوئی۔

١

ایہ خبراں نیں بابت شہراں آسی بیان کریندے
کجھ اوہناں چوں قائم باقی کجھ اُجاڑ دیندے

101 وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا،

اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ

پھر اُن کے معبود نہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

کچھ کام نہ آئے

لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝

جب آپ کے رب کا حکم آیا اور انہوں نے انہیں تباہی کے سوا کچھ نہ دیا۔

١

اساں اوہناں تے ظلم نہ کیتا خود اوہ ظالم آئے
رب علاوہ پوجن جنہاں کجھ اوہ کم نہ آئے

٢

جہڑے ویلے کول انہاندے حکم خدا دا آیا
بن بربادی اوہناں تائیں ناہیں کجھ ودھایا

102 وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ

اور یہی آپ کے رب کی پکڑ (ہے) جب اس نے شہروں (شہر والوں) کو پکڑا

ظَالِمَةٌ ۭ

اور وہ ظالم تھے،

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝

بے شک اس کی پکڑ دردناک ہے سخت ہے۔

١

ایسے صورت پکڑے جسدم پکڑے تیرا سائیں
اپنی پکڑے پکڑے جسدم ظالم شہراں تائیں

٢

بے شک اُسدا پکڑن ہووے درداں بھریا ہویا
(بے شک اُسدا پکڑن ہووے)، سختی پھڑیا ہویا

103 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ

بے شک اس میں نشانی ہے اس کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے،

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

وہ دن لوگوں کے جمع کیے جانے کا دن ہے اور

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝

وہ دن حاضری کا ہے۔

١

آخر دے جو ڈرے عذابوں اُس دے لئی نشانی
(یعنی ڈرنے والا پھڑے نصیحت وچ زندگانی)

٢

اوہ دن اوہ ہے جس دے اندر لوک اکٹھے ہوسن
اوہ دن اوہ ہے جس دے اندر لوکی حاضر ہوسن

104 وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝ ط

اور اسے ہم موخر کرتے چلے آ رہے ہیں صرف ایک گنی ہوئی مدت تک کے لئے!

○

اُس وچ ناہیں دیر لگائیے مگر مقررہ مدت

(بس اوہ دن ہے رُکیا ہویا تا مقررہ مدت)

105 يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

وہ دن جب آ جائے گا تو کوئی بھی اس کے حکم کے بغیر بات نہیں کر پائے گا،

شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ۝

پس ان میں بعض بدبخت ہوں گے اور بعض نیک بخت۔

○

بن خدا دے اِذنوں اُس دن کوئی کلام نہ کرسی

اوہناں وچوں بدبخا کوئی خوش نصیبہ ہوسی

106 فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

پس بدبخت دوزخ میں ہوں گے وہاں ان کے لئے چیخنا اور

وَّ شَهِيْقٌ ۝ لا

دھاڑنا ہوگا۔

○

جو بدبختے ہوئے بس اوہ، اگ وچ داخل ہوسن

اُسدے اندر ڈھاہیں مارن، گدھیاں وانگوں روسن

107 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ

وہ دوزخ میں زمین وآسمان کے رہنے تک رہیں گے مگر جتنا

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ط ١

آپ کا رب چاہے،

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ ٢

بے شک آپ کا رب جو چاہے، کرنے والا ہے۔

①

دوزخ اندر رہسن ٹکارے زمیں اسماناں تائیں

چاہے گا رب تیرا جد تک، (جیوں ہمیشہ تائیں)

②

محبوبا، رب تیرا بے شک جو چاہے کر دتے

(ہاں، ہاں، اللہ ہر اک کم نوں قدرت تھیں کر دتے)

108 وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

اور نیک بخت جنت میں ہوں گے، وہ وہاں زمین اور آسمانوں کے

فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا

رہنے تک رہیں گے مگر جتنا آپ کا

مَا شَآءَ رَبُّكَ ط ١

رب چاہے،

①

بھی جو خوش نصیبہ ہوون جنت اندر راہسن

زمیں اسماناں جد تک رہنا، پر جو اللہ چاہسن

عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝١٠٨
یہ اللہ کی عطا ہے جو ختم نہ ہوگی۔

(٢)
ایہہ ہے دین اک رب تیرے دی کدی تمام نہ ہووے
(یعنی بخشش رب تیرے دی کدی تمام نہ ہووے)

---

109 فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا
آپ ان سے جنہیں وہ پوجتے ہیں، دھوکے میں نہ آئیں، وہ اسی طرح ہی
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ
پوجا کرتے ہیں جس طرح اس سے پہلے ان کے باپ دادا پوجا کرتے آرہے ہیں،
ع وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝١٠٩
اور بے شک ہم انہیں ان کا حصہ بغیر کمی کے پورا پورا دیں گے۔

(١)
محبوبا، نہ دھوکھے آوو اوہ پوجن جس تائیں
اوہ پوجن پیو دادے وانگوں پہلاں جس دے تائیں

(٢)
بے شک دیئے اسی انہاناں حصہ کی نہ کائی
(پورا پورا حصہ پاون کمی نہ پاون رائی)

---

110 وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے
وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
رب کی طرف سے پہلے بات طے نہ ہو چکی ہوتی
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝١١٠
تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شبہے میں ہیں۔

(١)
بخشی اساں کتاب موسیٰ نوں فرق اُسدے وچ پاندے
جے نہ رب تیرے دی طرفوں بات شُدہ طے پاندے

(٢)
اج تک مکیا ہوندا جھگڑا بس وچکار اُنہاندے
پکے شک شبہ دے اندر، دل بیمار اُنہاندے

---

111 وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ
اور بے شک آپ کا رب ان سب کو ان کے عملوں کا پورا پورا بدلہ دے گا،
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝
بے شک وہ ان کے اعمال سے باخبر ہے۔

(١)
بے شک اللہ سب نوں عملوں پورا بدلہ دیسی
بے شک اوہ انہاندے عملوں جانو، واقف ہیسی

---

112 فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ
پس آپ ہمارے حکم پر جمے رہیں اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی

(١)
پکے اُس تے رہو محبوبا، جیونکر حکم تہانوں
اوہ وی نال تہاڈے توبہ ہوئی نصیب جہانوں

	وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۲ اور سرکشی نہ کریں، بے شک وہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔	(۲) نالے رب دے حکماں اندر کرو بغاوت ناہیں بے شک ہے اوہ ویکھن والا عمل تہاڈے تائیں
113	وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ اور ظالموں کی طرف میلان نہ رکھو، ورنہ تمہیں آگ آ لگے گی، وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہ ہوگا پھر تم امداد نہ دیے تُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۳ جاؤ گے۔	(۱) ظالم لوکاں ول تے نالے مائل ہووو ناہیں تاں جے حشر دیہاڑے دوزخ تہانوں چھووے ناہیں (۲) رب تھیں بناں تہاڈا کوئی دوست اوتھے ناہیں فیر تہانوں نصرت دیون والا اوتھے ناہیں
114	وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اور دن کے سروں اور رات کی کچھ گھڑیوں میں نماز پڑھا کرو، اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ بے شک نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت قبول ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝۱۱۴ کرنے والوں کے لئے!	(۱) دن دے دونہاں کنارے اندر قائم کرو نمازاں نالے رات دیاں کجھ گھڑیاں اندر پڑھو نمازاں (۲) بے شک نیکی دے کم سارے بدیاں دور ہٹاون ایہ نصیحت اوہناں خاطر جو دھیان لیاون
115	وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور آپ صبر سے کام لیں، بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	○ محبوبا، کر صبر پیارے، (ایہ ہے بڑی عبادت) اللہ ضائع نہیں کریندا نیکوکاراں اُجرت
116	فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا تو وہ امتیں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں، ان میں اہلِ فکر کیوں نہ ہوئے بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ جو دنیا میں فساد سے روکتے؟	(۱) پہلیاں اُمتاں وچوں کیوں نہ ہوئے سوچن والے؟ وچ زمین فساد مچاون ولوں روکن والے

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ
مگر ایسے لوگ ان میں تھوڑے تھے جنہیں ہم نے نجات دی، اور ظالم اس
ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ ۲
کے پیچھے پڑے رہے جو کچھ انہیں دیا گیا (دنیا کی عیش وعشرت)،
وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ ۳
اور وہ مجرم تھے۔

(۲)
تھوڑے سَن اوہ ایسے لوکی بخشی اساں خلاصی
ظلمی عیش و عشرت پچھے لگّے رہے دن راتی

(۳)
(نالے دن تے راتی سارے رہے اوہ جُرم کماندے)
وچ حیاتی دنیا سارے مجرم رہے کہاندے

117 وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ
اور آپ کا رب شہروں کو ظلم کرکے برباد نہیں کرتا در آنحالیکہ ان کے رہائشی اچھے
وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝
لوگ ہوں۔

(۱)
نہیں تیرا رب ظلم کماوے دے ہلاکت شہراں
نیکوکار جے شہری ہوون، (کیوں پاوے وِچ قہراں)؟

118 وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً
اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک جماعت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ
وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝
اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے،

(۱)
جے چاہندا رب تیرا سب نوں اِک بناندا امت
پر اوہ وکھو وکھرے کھوجن ہر دم ساری مدت!

119 إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ ۱
مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا، اور اسی لئے اس نے انہیں پیدا کیا
(آزمائش کے لئے)،
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
اور آپ کے رب کی بات پوری ہو چکی کہ میں دوزخ کو جنوں اور
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ ۲
انسانوں سے ملا کر بھروں گا۔

(۱)
ماسوائے رب جہاندے اُتے رحم کمایا
ایسے خاطر رب اُنہانوں خلقت وچ لیایا

(۲)
پورا ہویا پورا ہونا رب تیرے دا کرنا:
جن انسان ملا کے بے شک میں جہنم بھرنا

120 وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا
اور سب حالات رسولوں کے آپ کو اس لیئے ہم سناتے ہیں کہ آپ کے
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ
دل کو ان سے ثابت قدم رکھیں،
وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ
اور اس قرآن میں تمہارے پاس حق آیا، اور اس میں مومنوں کے
وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
لیئے وعظ و نصیحت آئے۔

①
کل حالات پیغمبراں والے تینوں اسی سنایئے
ایس لئی کہ تیرے دل نوں ثابت قدم رکھایئے

②
نالے آیا کول تہاڈے اس وچ حق حقیقت
نالے اہل ایماناں خاطر آیا، وعظ نصیحت

121 وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى
اور کہو ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو،
مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝
ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔

○
کہیئے، بے ایماناں تائیں اپنا عمل کماون
اسی وی اپنا عمل کمایئے، (ناہیں جھگڑا پاون)

122 وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝
اور تم انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

○
(آخر کی نتیجہ نکلے) تُسی اُڈیکو سارے!
بے شک کریئے اسی اُڈیکاں مل کے سنگ تمہارے

123 وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ
اور زمین اور آسمانوں کا غیب اللہ کے لیئے ہے، اور سب کام اللہ کی ا
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
طرف ہی لوٹتے ہیں،
فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
پس آپ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسہ کریں، اور آپ کا رب
ع ۱۰ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

①
بھی اللہ دی خاطر ہے گا غیب زمیں اسماناں
ہر اک امر رجوع اوسے نوں، (ہر امروں خصماناں)

②
اُس دی کرو عبادت نالے اُس تے کرو توکل
غافل نہیں تہاڈے عملوں میرا رب، (موکل)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١١١
رُكُوْعَاتُ ١٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ قف الف، لام، را یہ آیتیں کتابِ مبین کی ہیں۔	الف، لام تے را مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) ایہ کتاب نورانی روشن آیتاں نور نشانے
2	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ بے شک ہم نے قرآن کو عربی میں اُتارا تاکہ تم سمجھ سکو۔	بے شک نازل کیتا عربی وچ قرآن پیارا تاں جے روشن ہووے نوروں عقل دماغ تمہارا
3	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ ہم آپ کو سب سے بہتر قصہ سناتے ہیں اس قرآن کے ذریعے جو ہم نے اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ ق آپ کی طرف بھیجا ہے، وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ ٢ حالانکہ آپ اس سے پہلے بے خبر تھے۔	(١) محبوبا، سُن ساتھوں تُوں اِک قصہ بہت پیارا ایس قرآن وسیلے ہے جو تیری طرف اُتارا (٢) اِس تھیں پہلاں توں سی غافل تینوں خبر نہ کائی (آہو، تُوں نہ اِس دے بارے گل سُنی سی کائی)
4	اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ جب یوسف نے اپنے باپ کو بتایا کہ اے میرے باپ، میں نے گیارہ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا، رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ ٢ میں نے انہیں اپنے لیے سجدہ کرتے دیکھا ہے۔	(١) جاں یُوسف نے باپ اپنے نوں کہیا ابا سائیں ڈٹھے یاراں تارے ڈٹھا چن تے سورج تائیں (٢) اُوناں نوں میں ڈٹھا سارے مینوں سجدہ کردے (یعنی سارے مِل کے ویکھے مینوں سجدہ کردے)
5	قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ کہا: اے بیٹے، اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا، ایسا کرے گا تو فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کریں گے،	(١) کہیا بیٹا، دسیں ناہیں خواب ایہ بھائیاں تائیں تاں جے تیرے حق وچ کوئی مکر چلاون ناہیں

	إِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ بے شک شیطان انسان کا صاف دشمن ہے۔	(۲۰) بے شک ہے شیطان بندے دا دشمن چٹا ننگا (آہو، بندے دا نہ دشمن کوئی اُسدے رنگا)
6	وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ اور اسی طرح تیرا رب تجھے بڑائی دے گا اور خوابوں کی تعبیر الْأَحَادِيثِ سکھائے گا، وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ يَعْقُوبَ كَمَا اور اپنی نعمت تم پر پوری کرے گا اور آلِ یعقوب پر بھی جیسا کہ اس نے أَتَمَّهَا عَلٰى أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرٰهِيمَ اس سے قبل تیرے دادا پردادا ابراہیم وَإِسْحٰقَ ط اور اسحاق پر پوری کی تھی، ع إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ بے شک تیرا رب جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔	(۱) ایسے صورت اوہ تیرا رب تینوں دے وڈیائی نالے تینوں اوہ سکھلاوے خواب تعبیر جو آئی (۲) آل یعقوب تے تیرے اُتّے نعمت پوری کری جیوں دادے پردادے ابراہیم، اسحاق تے ورجی (۳) بے شک رب تیرا ہے جانہار علیم کہاوے نالے آپ اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے
7	لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ اٰيٰتٌ بے شک یوسف اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے لِلسَّائِلِينَ ۝ کئی نشانیاں ہیں۔	(۱) بے شک یوسف دے وچ نالے اُسدے بھائیاں اندر بہت عجیبہ آیتاں آئیاں پچھن والیاں خاطر
8	إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلٰى جب انہوں نے ایک دوسرے سے کہا: یوسف اور اس کا بھائی ہمارے أَبِينَا مِنَّا باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝ حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں، بے شک ہمارے ابا صریح غلطی پر ہیں۔	(۱) جاں بھائیاں نے آپس اندر اکدوجے نوں کہیا ساتھوں لبے نوں ہے پیارا یوسف تے بھائی اُس دا (۲) حالانکہ ہاں اسی دُونہاں تھیں اک جماعت وڈیری بے شک ساڈا ابا ہے اک غلطی وچ بھریری

9 اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ
یوسف کو قتل کر دو یا اسے کسی دوسری سرزمین میں پھینک آؤ، اس طرح ابا کی
وَجْهُ اَبِيْكُمْ
توجہ تمہاری طرف ہو جائے گی،
وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝
اور اس کے بعد تم اچھی حالت والے ہو جاؤ گے۔

(۱)
قتل کراؤ یوسف نوں یاں ملک دُوراڈے سٹو
فیر توجہ باپ اپنے دی اپنے وَل پلٹو

(۲)
اُس تھیں پچھے ہو جاوو گے تُسی جماعت بھلیری
(یعنی حاصل ہوگ تہانوں رو رعایت چنگیری)

10 قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ
ان میں سے ایک بولا: یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ اسے ایک گہرے کنوئیں
فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
میں ڈال دو،
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝
کوئی مسافر اسے نکال لے جائے گا اگر تم کچھ کرنے والے ہی ہو!

(۱)
بول پیا اِک: یوسف تائیں قتل کرو نہ ظاہر
بلکہ اسنوں سٹ دیہو اک ڈونگھے کھوہے اندر

(۲)
کڈھ لیجاسی اُسنوں اوتھوں کوئی مسافر آیا
جے چاہندے ہوؤ کرنا، کوئی کم اجہیا بھائیا!)

11 قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ
جا کر بولے: ابا جی کیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد نہیں کرتے؟
وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝
حالانکہ ہم یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں۔

(۱)
باپ اپنے دے اگّے اوہناں جا ایہ عرض گزاری:
یوسف بابت ساڈے اُتّے نہیں ہوندے اعتباری!

(۲)
حالانکہ سب اسی انہاندی کریئے خیر خواہی
(بلکہ کسے وی صورت اندر ناں کریئے بدخواہی)

12 اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ
آپ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیں تا کہ خوب کھائے پئے اور کھیلے کودے،
وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝
اور بے شک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

(۱)
بھیج دیہو کل نال اساڈے تاں جے پیوے کھاوے
تے کھیڈے، (نالے کر کے سیر سپاٹا آوے)

(۲)
بے شک اُسدی مل کے کریئے سارے اَسی حفاظت
(بلکل ہر اک صورت اندر کریئے اَسی حفاظت)

13 قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْٓ
فرمایا: بے شک مجھے غم ہو رہا ہے،

اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ
کہ تم اسے لے جاؤ گے اور مجھے ڈر ہے کہ اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے گا،

وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝
درآنحالیکہ تم اس سے غافل ہو۔

۱
(ایہ گل سُن کے اوہناں والی) باپ اگوں فرماوے
بے شک مینوں ایس امر تھیں غم دلیوچ آوے

۲
اپنے نال لیجادو اُسنوں، (تُسی وچھوڑا پا کے)
مینوں ایہ ڈر اوہنوں کھاوے گُرگ نہ کوئی آ کے

۳
جس دم اُس تھیں غافل ہووو کھیڈن اندر سارے
(آہو، کھیڈن اندر غافل ہووو اُس دے بارے)

14 قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ
بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے جب کہ ہم ایک جماعت ہیں،

اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝
پھر تو بے شک ہم خسارہ پانے والے ہیں۔

۱
بولے: ساڈے ہوندیاں اُسنوں گُرگ جے کھاون آیا
جد کہ رب نے سانوں ہے اِک بڑی جماعت بنایا

۲
تاں فِر لازم ہر صورت وچ اساں خسارہ پایا
(سن کے باپ انہاندی منّی، ناں انکار سنایا)

15 فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِیْ
پھر جب وہ اسے لے کر چلے گئے تو سب نے مل کر مشورہ کیا کہ اسے ایک

غَيٰبَتِ الْجُبِّ
گہرے کنوئیں میں پھینک دیا جائے،

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا
پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ لازماً تو انہیں ان کے اس کام کی خبر دے گا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
اور انہیں شعور ہی نہ ہوگا۔

۱
اُسنوں لے گئے نال جدوں اوہ عزت نال تمامی
اُوہنوں ڈونگھے کھوہ وگاہیے، متا پکایا عامی

۲
یوسف دے دل وچ پچائی، (جاں اُسنوں کھوہ پایا)
اوہناں نوں جتلاویں گا توں اِک دن امر وہایا

۳
اِس صورت کہ اوہناں تائیں کُجھ شعور نہ ہوسی
(یعنی ایہ سلوک اوہناں نوں بالکل یاد نہ ہوسی)

16 وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ؁

پھر وہ عشاء کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آگئے۔

○

(یوسف تائیں بھائیاں نے جاں سب کرتوت وکھائے)
باپ اپنے دی خدمت اندر راتی روندے آئے

17 قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ ۱

بولے: ابا جی، ہم دوڑتے دوڑتے دور نکل گئے،

①

آکھن لگے: باپ پیارے، (کر یقین اساڈے!)
دوڑے دوڑے سارے بھائی ٹُر گئے دُور دُوراڈے

وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ ۲

اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے تھے، پس اسے بھیڑیا کھا گیا،

②

یُوسف تائیں چھوڑ تمامی کول سامان گئے ساں
اسنوں کھا بگھیاڑ سدھایا، (ملدے ہتھ رہے ساں)

وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ○ ۳

اور آپ تو ہماری بات نہیں مانیں گے، چاہے ہم سچے ہوں! (وہ سمجھتے تھے کہ ہم سچے نہیں ہیں)۔

③

پر اساڈے آکھے اُتے تُسی یقین نہیں کرنا
بھانویں سارے سچے ہوئیے، (مرن اساڈا کرنا)

18 وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ ۱

اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون لگا لائے تھے۔ باپ (یعقوب) نے کہا:

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ

بلکہ تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات بنالی، پس

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ ۲

میرے لئے صبر اچھا ہے،

وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○ ۳

اور اللہ اس پر جو تم بیان کرتے ہو، مددگار ہے۔

①

جھوٹھا خون قمیض اُسدی تے مَل کے نال لیائے
(حکم خدا تھیں واقف ہو کے)، باپ ایہ سخن سنائے

②

(ایہ گل سچی نہیں تہاڈی)، دل تھیں تُساں بنائی
میں ہن صبر چنگیرا کیتا، (رب دی طرفوں آئی!)

③

اللہ ہے امدادی میرا جو کجھ تُسی سناؤ
(یعنی مدد خدا تھیں منگاں جو فریب وکھاؤ)

19 وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ ۱

اور (خدا کا کرنا ہوا) کہ وہاں ایک قافلہ آ اُترا، تو انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا،

①

آن لتھا کروان اِک اوتھے، (رب دا کرنا ہویا)
اپنا سقا بھیجیا اوہناں، (پانی خاطر گویا)

فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ ۲
تو اس نے ڈول کنوئیں میں لٹکایا، (جب باہر نکالا)

(۲)
جاں سقے نے کھوہے اندر ڈول اپنا لٹکایا
(اُسدے اندر یوسف بیٹھا، اوہ کھچ باہر لیایا)

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ ۳
تو بول اٹھا: واہ وا، یہ تو ایک لڑکا ہے! اور فوراً انہوں نے اُسے سازو سامان میں چھپا دیا،

(۳)
آکھن لگا واہ وا واہ وا ایہ ہے لڑکا کوئی!
وچ سامان چھپایا اُس نوں، (وڈی دولت ہوئی!)

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۴
اور اللہ ان کے (لوگوں کے) ہر عمل سے آگاہ ہے۔

(۴)
اللہ جانن والا بندے جو جو کسب کماون
(یعنی اللہ واقف ہے اوہ جو جو عمل کماون)

20 وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ ۱
اور بھائیوں نے یوسف کو کم قیمت یعنی چند دراہم کے بدلے فروخت کر دیا،

(۱)
وچ دتا فر بھائیاں یوسف تھوڑی قیمت بدلے
(گویا اوہناں ٹکروں لاہیا) چند دراہم بدلے

ع ۱۲ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝ ۲
اور اس کے بارے میں انہیں لالچ نہ تھا۔ (صرف اس سے نجات پانا مقصود تھا)

(۲)
اُسدے اندر اوہناں تائیں لالچ نہیں سی کوئی
(بس اک حسد عداوت آہا مقصد نہیں سی کوئی)

21 وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ
اور شہر میں جس نے اسے خریدا تھا، اس نے اپنی عورت سے کہا: اسے عزت
اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ ۱
و اکرام سے رکھو،
عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ ۲
شاید وُہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنا لیں (کیونکہ ان کے ہاں اولاد نہ تھی)،
وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫
اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں ٹھکانا دیا تھا کہ اسے خوابوں کی تعبیر
وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ ۳
کرنا سکھائیں،

(۱)
مصرے جس خریدیا یوسف بیوی نوں سمجھایا
کریں سنبھال چنگیری اُسدی (من اُساڈے آیا)

(۲)
شاید اسانوں فائدہ دیوے یاں اولاد بنائیے
(یعنی بے اولادی والا اپنا غم مٹائیے)

(۳)
ایسے صورت یوسف تائیں دتا مصر ٹھکانا
تاں جے اُسنوں چاہیے خواباں دی تعبیر سکھانا

وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
اوراللہ اپنے کام پر غالب ہے مگر
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱
اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴)
اللہ غالب امر اپنے تے، (روڑا کون اٹکاوے!)
لیکن اکثر انساناں دی سمجھ اندر نہ آوے!

22 وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ۱
اور جب یُوسف عالم شباب کو پہنچا، ہم نے اسے حکمت اور علم دیا،
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝۲
اوراس طور ہم نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں۔

(۱)
جاں اُس پوری قوّت پائی وچ جوانی آیا
اپنی طرفوں علم حکو مت اُسنوں اساں عطایا
(۲)
ایسے صورت بدلہ دیئے نیکوکاراں تائیں
(بہتا چنگا اجر عطائیے نیکوکاراں تائیں)

23 وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ
اور یوسف کو اُس عورت نے ورغلایا وہ جس کے گھر میں تھا اور اُس نے دروازے
وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ ۱
بند کر لئے اور کہنے لگی:
هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ ۲
جلدی آؤ۔ یوسف بولا: اللہ کی پناہ!
اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ ۳
بے شک وہ میرا رب ہے اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے،
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۴
بے شک وہ ظالم لوگوں کا بھلا نہیں کرتا۔

(۱)
جس دے گھر وچ سی اُس بی بی نے اُسنوں پھسلایا
بند کیتے دروازے اُسنے، اُسنوں حکم سنایا
(۲)
آویں یوسف، جلدی آویں، (تینوں مزے کراواں)
یوسف نے فرمایا: توبہ! اوٹ خدا دی پاواں!
(۳)
بیشک ہے اوہ رب میرا (اوہ میرا پالن والا)
جنہّاں میئوں رکھیا ہر دم کر کر خوب سنبھالا
(۴)
بے شک کدے فلاح نہیں پاندے ظالم لوگ نا کارے
بد کردارے وچ خسارے رہین ہمیش بے چارے

24 وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ ۱
بے شک اس (زلیخا) نے یوسف کے ساتھ ارادہ کر لیا تھا،
وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ ۲
اور وہ بھی اس کے ساتھ ارادہ کر لیتا اگر اس نے اپنے رب کی طرف سے
دلیل نہ دیکھ لی ہوتی،

(۱)
بے شک بدیوں بی بی اُسدے نال ارادہ کیتا
(بے حیائی نشیوں اُسنے پُور پیالہ پیتا)
(۲)
رب دی جے بُرہان نہ ویہندا، دل اوہ وی دھر بہندا
(کھوہے اوہ بدکاری والے نال اوہدے ڈِگ پیندا)

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ ۳
اس طرح اس لئے کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں،

۳
کریئے دُور برائی اُس تھیں ایس لئی ایہ کیتا
اُس تھیں بے حیائی دُور ہٹائیے، (تاں ایہ کیتا)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝ ۴
کیونکہ وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔

۴
بے شک اوہ اساڈے مخلص بندیاں وچوں آہی
(یعنی مخلص ساڈا بندہ اوہ پیغمبر آہی)

25 وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ ۱
اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس (زلیخا) نے یوسف کی قمیص
پیچھے سے پھاڑ ڈالی،

۱
دروازے وَل فوراً دَوڑے اگے پچھے دونے
پچھوں پکڑ قمیص یوسف دی لیراں کیتی اوہنے

وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ ۲
اور دونوں نے اس کے خاوند (عزیز) کو دروازے کے قریب کھڑے پایا،

۲
دروازے دے نیڑے ڈٹھا اُسدا خاوند دُوہاں
(غصّے غیرت اندر آیا ویکھ انہاندے مُونہاں)

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا ۳
کہنے لگی: اس کی کیا سزا ہے جو آپ کی بیوی کے ساتھ برائی کرنے کا ارادہ کرے؟

۳
آکھن لگی: کی سزا اے جہڑا کرے ارادہ؟
بی بی تیری نال برائیوں، (آوے کرنے وادہ)

اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۴
سوائے اس کے کہ قید کیا جائے یا دردناک سزا دی جائے؟

۴
یاں اوہ جاوے جیلے اندر، (ایہ سزا اوہ پاوے)
یاں اوہ درداں بھریا کافی دُکھ پچایا جاوے

26 قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ
یوسف بولا: اسی نے مجھے ورغلایا اور اس کے خاندان والوں

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ ۱
میں سے ایک گواہ نے گواہی دی (اور فیصلہ دیا)

۱
مینوں سی بہکایا بی بی، یوسف نے فرمایا
شاہد اک شہادت وتی اہل اُسدے چوں آیا

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ
کہ اگر یوسف کی قمیص آگے سے پھٹی ہے، تو زلیخا سچی ہے، اور وہ (یوسف)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۲
جھوٹوں میں سے ہے۔

۲
جے قمیص ہے اگوں پاٹی (ویکھو لوو اکواری
ایس صورت وچ اوہ ہے جھوٹھا، بی بی ہے سچیاری

27 وَ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ

اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے، تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسف) سچوں

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ○

میں سے ہے۔

○

جے قمیض ہے پچھوں پاٹی (تاں فرصاف ہے ظاہر)
ایس صورت وچ ہے اوہ جھوٹھی سچا ہے اوہ ظاہر

28 فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ

پھر جب اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی دیکھی تو اس کے خاوند نے کہا:

كَيۡدِكُنَّ ؕ ۱

بے شک یہ تمہارا ہی فریب ہے،

اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ○ ۲

بلاشبہ تمہارا مکر بہت بڑا ہے۔ (یہ اللہ کا نہیں، عزیز کا قول ہے اور ہر عورت کے بارے میں صحیح نہیں)۔

(۱)

جاں قمیض اُسدی نوں ڈٹھا پچھوں پاٹا ہویا
خاوند نے فرمایا: ایہ ہے مکر تہاڈا ہویا

(۲)

بے شک مکر تہاڈا وڈا (کسے حساب نہ آوے)
ایہہ ہے قول عزیز مصر دا عام حساب نہ آوے)

29 يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا سکتہ

اے یوسف، اس بات کو جانے دو،

وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ صلے

اور (اے زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ،

ع ۱۲ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ○ ۲

بے شک تو خطاکاروں میں سے ہے۔

(۱)

یوسف، اُس تھیں درگزر کر، (خاوند عرض گزاری)
بخشش منگ زلیخا توں وی، تیری غلطی بھاری!

(۲)

بے شک توں ایں اوگنہاری اوگنہاراں وچوں
(یعنی تیری غلطی اے توں غلطی کاراں وچوں)

30 وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ

اور شہر میں عورتوں نے یہ بات نشر کر دی کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو

تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ ۚ ۱

ورغلاتی رہتی ہے،

قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَـنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ○ ۲

کیونکہ اس کے دل میں اس کی محبت گھر کر گئی ہے، بے شک ہم اسے صاف گمراہی میں دیکھتی ہیں۔

(۱)

شہر اندر فر مصری زناں آن ایہ گل دھمائی
عشق غلام عزیز مصر دی بی بی آن نچائی

(۲)

اُسدے عشق محبت اُسدے دل تے گھیرا پایا
ننگی چٹی گمراہی وچ اُسنوں اساں تکایا

31 فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ
پس جب زلیخا نے ان کی مکاری سنی تو اس نے ان کی طرف قاصد بھیجے

اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً ١
اوران کے لئے ایک محفل کا اہتمام کیا، (اور ان کی ضیافت کی)

وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ
اوران میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی، پھر یوسف سے کہا:

اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ج ٢
اِن کے سامنے جاؤ۔ (انہیں اپنا دیدار کراؤ)

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ٣
پھر جب انہوں نے اُس کا دیدار کر لیا تو اس کی بڑائی بیان کی اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے،

وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط اِنْ هٰذَآ
اور بول اٹھیں سبحان اللہ! یہ بشر نہیں ہے، یہ تو کوئی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ○ ٤
بزرگ فرشتہ ہے۔

(١)
رُولا جدوں انہاندا سُنیا خود زلیخا بی بی
بھیج اوہناں وَل دعوت نامے مجلس محفل کیتی

(٢)
کٹن لئی پھل چھُریاں دتیاں ہتھ وچ ہر اک تائیں
یوسف نوں فر بولی دیہ دیدار انہاندے تائیں

(٣)
جس دم پائی دید یوسف دی کیتی نیں وڈیائی
کٹے ہتھ زناں نے اپنے، (ویکھ حسن رُشنائی)

(٤)
بول پیاں سب پاکی اللہ ایہ بشر نہیں کائی
ایہ بزرگ فرشتہ کائی، (اس وچ شک نہ رائی)

32 قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ط وَ لَقَدْ
زلیخا نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے مُلامت کرتی تھیں، میں

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ ١
نے ہی اسے اس کے نفس سے ورغلانا چاہا تھا

فَاسْتَعْصَمَ ط ٢
مگر وہ بچا رہا،

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
اور اگر وہ میرے حکم کو نہیں مانے گا تو قید کرایا جائے گا اور وہ

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ○ ٣
یقیناً ذلیل ہوگا۔

(١)
ایہ ہے جس دی تہمت لاوو بی بی نے فرمایا
بے شک اُس نوں نفس اُسدے تھیں میں آہا پھسلایا

(٢)
پَر اوہ اک معصوم فرشتہ بدکاری تھیں بچیا
(پکا پیڈا ہو مجسم پیش بدی دے ڈٹیا)

(٣)
پَر جے کہنا منسی ناہیں قید کرایا جاسی!
میری طرفوں ذلت چاسی، (ہور خواری پاسی)

33 قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ
یوسف نے کہا: اے رب، مجھے قید زیادہ پسند ہے اس سے جس کی طرف مجھے وہ
اِلَیْهِ ج ۱
دعوت دیتی ہیں،
وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ
اور اگر تو نے مجھ سے ان کا مکر دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں
وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ○ ۲
گا اور میں جاہلوں میں سے ہوں گا۔

(۱)
یوسف سُن دعا دی خاطر اپنے ہتھ اُٹھاون:
ربّا، اُس تھیں قید بھلیری جس دی طرف بلاون

(۲)
مائل ہوساں طرف انہاندی جے نہ مکر ہٹایا
جاہلاں اندر داخل ہوساں، (توبہ پاک خدایا!)

34 فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ ط
پس اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول کر لی، پھر اُس سے ان کا فریب دور
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○
کر دیا، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

○
اُس دی جھٹ سُنی رب اُسدے، اُس تھیں مکر ہٹایا
بے شک ہے اوہ سننے والا، جانن والا آیا

35 ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ
پھر انہیں نشانیاں دیکھ لینے کے بعد بھی یہ درست معلوم ہوا کہ اسے ایک
لَیَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰی حِیْنٍ ○ ع ۱۲
مدت تک قید کر دیں۔

○
ویکھن بعد نشان انہانوں فِردی چنگا لگا
اِک مدّت تک قیدی کریئے ایہو پکایا متّا

36 وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ط قَالَ اَحَدُهُمَآ
اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان بھی داخل ہوئے، ان میں سے
اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ ۱
ایک نے کہا: کہ میں دیکھتا ہوں
اَعْصِرُ خَمْرًا ج وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ ۲
کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا: کہ میں دیکھتا ہوں
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ط ۳
کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوئے ہوں، پرندے اُن میں سے کھا رہے ہیں،

(۱)
دو بندے تَد بَندّی خانے اُس سنگ داخل ہوئے
اِک اوہناں چوں آکھن لگّا: خوابے درشن ہوئے:

(۲)
(میخانے وچ بیٹھا ہویا)، میں شراب نچوڑاں
دُوجے کہیا: خوابے اندر میں ایہ جوڑن جوڑاں:

(۳)
روٹیاں اپنے سر دے اُتّے میں اُٹھائیاں ہوئیاں
کھان پرندے اوہناں وچوں، (چُنجاں لائیاں ہوئیاں)

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٦

ہمیں اس خواب کی تعبیر بتاؤ، کیونکہ ہم تجھے نیک لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔

④

دیہ تعبیر اسانوں خواباں، (تینوں علم چنگیرا)
آویں نظر اساڈے تائیں توں کوئی مرد بھلیرا

37 قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا

فرمایا: جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے آ نہیں پائے گا، کہ میں تمہیں اس کی تعبیر

بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

اُس کے آنے سے پہلے بتادوں گا،

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ

یہ اس علم میں سے ہیں جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے، میں اُن لوگوں کا

قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

دین چھوڑے ہوئے ہوں جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے،

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٣٧

اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

①

نہیں طعام تہاڈا آوے یوسف نے فرمایا
پہلاں دیاں تعبیر تہانوں جس دم چاہے آیا

②

ایہ ہے اوہناں علماں وچوں جو رب نے سکھلائے
ترک کیتا میں دین اُنہاندا، ناں ایمان لیائے

③

نالے آخر بارے جنہاں ہر دم کفر کمایا
(آخر بارے دل انہاندے نہیں ایمان سمایا)

38 وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کا

وَيَعْقُوْبَ ؕ

پیروکار ہوں،

مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

یہ ہمارے لائق نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ ذرا سا بھی شرک کریں، یہ ہم پر

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا

اللہ کا فضل ہے!

وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٣٨

اور ایسے لوگوں پر بھی، مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

①

میں تے اپنے پیو دادے دے مذہب اُتے چلناں
ابراہیم، اسحاق ہوراں، یعقوب ہوراں نوں منناں

②

اللہ نال شریک بنائیے سانوں لائق ناہیں
ایہ ہے فضل خدا دا ملیا: جو اساڈے تائیں

③

نالے ایسے لوکاں تائیں، (جہڑے حق رکھاندے)
لیکن اکثر لوکی رب دا ناہیں شکر اداندے!

39 یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ ۱؎
اے میرے قید خانے کے دوستو، کیا الگ الگ خدا بہتر ہیں
اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ۲؎
یا غالب ایک خدا بہتر ہے؟

①
سجن اندر اے میرے سجنوں! (ذرا خیال دوڑاؤ)
وکھو وکھرے مالک چنگے؟ (وچ دماغ لیاؤ)

②
یاں اکلا غالب اللہ؟ (دل نوں لگے چنگا)
(ہر اک رب علیحدہ پوجو ایہ ہے بالکل مندا)

40 مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ
جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں جنہیں تم نے اور تمہارے
اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ ۱؎
باپ دادوں نے رکھا تھا،
مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ
اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری، حکم صرف
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ ۲؎
اللہ ہی کا ہے،
اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۳؎
اس نے حکم کیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو، یہی دین سیدھا ہے
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ ۴؎
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

①
اُسنوں چھوڑ جنہاں نوں پوجو ہین اوہ نام وچارے
جہڑے رکھے خود تساں تے دادے باپ تمہارے

②
اوہناں بابت اللہ سوہنے نہیں کوئی سند اُتاری
چلّے حکم خدا دا اِکّو، (آوے عقل تمہاری!)

③
کرو عبادت صرف اوسے دی حکم اللہ فرمایا
ایہ ہے دین پیارا سدّھا، (امر اللہ فرمایا)

④
لیکن اکثر لوکی اِس دی نہیں حقیقت جانن
(یعنی اکثر بندے اس دی نہیں اہمیّت جانن)

41 یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ
اے میرے جیل خانے کے دوستو، تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب
رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ ۱؎
پلایا کرے گا،

①
بندی خانے دے اوسجنوں! اِک تہاڈا ساتھی
اپنے آقا تائیں سوہنا نت شراب پلاسی

وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ ۲
اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا، پرندے اس کا سر نوچ نوچ کر کھائیں گے،

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ۴۱ ۳
اس کام کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے ہو۔

②
پر جو دوجا بدنصیبہ سُولی دِتا جاسی
سر اُسدے نوں اِک اِک پنچھی کھوہ کھوہ سارا کھاسی

③
ہو چکیا اوہ امر حقّانی جس دی بابت پُچھو
(یعنی ایہ سب پُورا ہوسی جس دی بابت پُچھو)

42 وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ ۱
اور دونوں میں سے جسے نجات پانے والا سمجھا، اسے یوسف نے فرمایا: اپنے آقا (رب) کے پاس میرا ذکر کرنا، (کیونکہ وہ بادشاہ کو رب مانتے تھے)

فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕ۴۲ ع ۲
مگر شیطان نے آقا کے پاس یوسف کا ذکر کرنا اسے بھلا دیا، پس یوسف کو کئی سال تک قید خانے میں رہنا پڑا۔

ع ۵ ۱۵

①
جنہوں بچدا ڈِٹھا اُسنوں یُوسف نے فرمایا:
اُسنوں میری یاد دلاناں جو تیرا رب آیا

②
رب نوں اُسدی یاد دلانا سی لعین بُھلایا
پس یوسف نوں کئی سالاں تک قیدی رہنا آیا

43 وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ ۱
ایک دن دربار میں بادشاہ نے بتایا: میں نے سات موٹی گائیں خواب میں دیکھیں،

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ ۲
جو سات دُبلی کو کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں دیکھیں اور دوسری سات خشک،

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۳۰
اے سردارو، مجھے میری ان خوابوں کی تعبیر بتاؤ اگر تم خوابوں کی تعبیر بتانا جانتے ہو۔

①
اک دن وچ دربار شاہ نے اپنا خواب سنایا
مینوں موٹیاں سَت گانواں دا ٹولہ نظری آیا

②
جو ست لسیاں گانواں تائیں دیسن اوہ کھا چکیاں
ست سٹّیاں میں ہریاں ڈِٹھیاں ست سٹّیاں میں سُکیاں

③
اے سردارو خواب میرے دی تُسی تعبیر بتاؤ
جے خواباں دی کرنی جانو تسی تعبیر سناؤ

44 قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ

انہوں نے جواب دیا، یہ پراگندہ خواب ہیں،

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ○

اور ہم ایسے (پراگندہ) خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔

(۱)

سرداراں نے سُن کے اگوں ایہ جواب سنایا:
ایہ نیں اینویں خواب پریشاں، (جیوں تجربے آیا)

(۲)

اسی اچھے خواباں دی تعبیر نہیں جانن والے
(یعنی ساڈے علموں باہر ایسے خواب نرالے)

45 وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ

اور جس نے ان دونوں میں سے نجات پائی تھی اس نے کہا، کیونکہ اسے کچھ عرصہ بعد بات یاد آ گئی تھی:

اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ○

میں تمہیں اُس کی تعبیر بتاؤں گا، مجھے بھیج دو۔

(۱)

دُونہاں وچوں جس جنے نے سی رہائی پائی
مدّت پچھوں گل گزشتہ اُسنوں سی یاد آئی

(۲)

آکھن لگا: اِسدی تہانوں میں تعبیر بتاواں
بھیجو مینوں، (میں اک واری بندی خانے جاواں)

46 يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ

(وہ جیل میں آ کر بولا) اے یوسف صدیق، ہمیں اس بارے میں بتا،

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

سات موٹی گائیں سات دُبلی کو کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں

وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

اور سات خشک خوشے ہیں،

لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○

تاکہ میں لوگوں کے پاس جاؤں تاکہ انہیں معلوم ہو جائے۔

(۱)

(بندی خانے جا اُس یوسف اگے عرض گزاری:)
اے یُوسف صِدّیق، اسانوں دس تعبیر پیاری

(۲)

موٹیاں موٹیاں ست گاواں ست لسیاں نوں کھا چکیاں
ست سِٹّیاں نے ہریاں نالے [illegible]ٹیاں نے سُکیاں

(۳)

تاں جے واپس جا کے لوکاں تائیں میں بتلاواں
تاں جے ہووے علم انہاںنوں، (جا تعبیر سناواں)

47 قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا

فرمایا: تم سات سال متواتر کھیتی کرو ۔ پس جب کاٹو تو اسے خوشوں میں

حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ

رہنے دو

(۱)

ست ورہے متواتر بیجو، یُوسف نے فرمایا
جاں کٹو تے رکھو اُسنوں سِٹّیاں سنے سُکایا

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ۝٢
مگر تھوڑی سی (نکال لو) جس میں سے کھاتے رہو۔

(۲)
تھوڑا تھوڑا چکّو، جتّا کتّا کھانا ہووے
(یعنی ورتو اونا جتّا قدر ضرورت ہووے)

48 ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ
پھر جب بعد میں سات سخت سال آئیں گے وہ سب کھا جائیں گے جو تم
مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ ۝١
نے اُن کیلئے جمع کیا ہوگا،
إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ۝٢
مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا) جس میں تم نے احتیاط برتی ہوگی۔

(۱)
اُس تھیں پچھّے ست ورہے پھر تنگی والے آون
جو تساں کر کٹھا رکھیا آخر سارا کھاون

(۲)
بس اوہو رہ جاسی تھوڑا جو کجھ تسی بچاؤ
(تاں جے اُس تھیں فصل دوبارہ بیجو اُتے بیجاؤ)

49 ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ
پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسے گا اور وہ
النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ۝ ع ۱۶
اس میں رس نچوڑیں گے (اُن پر خوشحالی آئے گی)

(۱)
اُس تھیں پچھے اِک ورہہ پھر تم پر ایسا آوے
لوکاں اُتّے مینہ وساوے، رس نچوڑیا جاوے

50 وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ
پھر بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ، پس جب قاصد یوسف کے پاس
الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ ۝١
آیا تو اس نے فرمایا: جاؤ واپس جا!
إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ
اپنے آقا کے پاس، پس اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال تھا جنہوں
أَيْدِيَهُنَّ ۚ ۝٢
نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟
إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝ ۝٣
بے شک میرا رب ان کے فریب کو جاننے والا ہے۔

(۱)
شاہ کہیا: پھر جاؤ اُسنوں میرے کول لیاؤ
قاصد یوسف کول جاں آیا، فرمایا اُٹھ جاؤ

(۲)
اپنے آقا نوں جا پچھو حال زنانیاں والا
جنہاں کٹ لئے ہتھ اپنے (ہویا مندا حالا)

(۳)
بے شک رب میرا ہے مکر انہاندے جانن والا
(جو فریب چلایا اوہناں ہے اوہ جانن والا)

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ۝٢
مگر تھوڑی سی (نکال لو) جس میں سے کھاتے رہو۔

(۲)
تھوڑا تھوڑا چکھو، جتا کنا کھانا ہووے
(یعنی ورتو اونا جتا قدر ضرورت ہووے)

48 ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ
پھر جب بعد میں سات سخت سال آئیں گے وہ سب کھا جائیں گے جو تم
مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ ۝١
نے ان کیلئے جمع کیا ہوگا،
إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ۝٢
مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا) جس میں تم نے احتیاط برتی ہوگی۔

(۱)
اس تھیں پچھے ست ورہے فر تنگی والے آون
جو تساں کر کٹھا رکھیا آخر سارا کھاون

(۲)
بس اوہو رہ جاسی تھوڑا، جو کجھ تسی بچاوو
(تاں جے اس تھیں فصل دوبارہ بیجو اتے بچاوو)

49 ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ
پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسے گا اور وہ
النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ۝ ع ۱۶
اس میں رس نچوڑیں گے۔

(۱)
اس تھیں پچھے اک ورہہ فر تم پر ایسا آوے
لوکاں اتے مینہ وساوے، رس نچوڑیا جاوے

50 وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ
پھر بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ، پس جب قاصد یوسف کے پاس
الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ ۝١
آیا تو اس نے فرمایا: جاواپس جا!
إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ
اپنے آقا کے پاس، پس اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال تھا جنہوں
أَيْدِيَهُنَّ ۚ ۝٢
نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟
إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝٣
بے شک میرا رب ان کے فریب کو جاننے والا ہے۔

(۱)
شاہ کہیا: فر جاؤ اسنوں میرے کول لیاؤو
قاصد یوسف کول جاں آیا فرمایا اٹھ جاوو

(۲)
اپنے آقا نوں جا پچھو حال زنانیاں والا
جنہاں کٹ لئے ہتھ اپنے ہویا مندا حالا

(۳)
بے شک رب میرا ہے مکر انہاندے جانن والا
(جو فریب چلایا اوہناں ہے اوہ جانن والا)

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ۝٢

مگر تھوڑی سی (نکال لو) جس میں سے کھاتے رہو۔

(۲)

تھوڑا تھوڑا چِلّو، جتا کِتا کھانا ہووے
(یعنی ورتو اُونا جتا قدر ضرورت ہووے)

48 ثُمَّ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ

پھر جب بعد میں سات سخت سال آئیں گے وہ سب کھا جائیں گے جو تم

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ ١

نے اُن کیلئے جمع کیا ہوگا،

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ۝٢

مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا) جس میں تم نے احتیاط برتی ہوگی۔

(۱)

اُس تھیں پچھے سَت ورہے فرتنگی والے آون
جو تُساں کر کٹھا رکھیا آخر سارا کھاون

(۲)

بس اوہو رہ جاسی تھوڑا جو کجھ تُسی بچاوو
(تاں جے اُس تھیں فصل دوبارہ بیجو اَتے بیجاوو)

49 ثُمَّ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ

پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسے گا اور وہ

ع ۱۶ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ۝

اس میں رس نچوڑیں گے۔

(۱)

اُس تھیں پچھے اِک ورہا فِر تم پر ایسا آوے
لوکاں اُتّے مینہ وساوے، رس نچوڑیا جاوے

50 وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ

پھر بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ، پس جب قاصد یوسف کے پاس

الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ ١

آیا تو اس نے فرمایا: جاواپس جا!

إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ

اپنے آقا کے پاس، پس اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال تھا جنھوں

أَيْدِيَهُنَّ ۚ ٢

نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟

إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝٣

بے شک میرا رب ان کے فریب کو جاننے والا ہے۔

(۱)

شاہ کہیا: فِر جاوَ اُسنوں میرے کول لیاؤ
قاصِد یُوسف کول جاں آیا فرمایا اُٹھ جاوو

(۲)

اپنے آقا نوں جا پُچھو حال زنانیاں والا
جنہاں کٹ لئے ہتھ اپنے ہویا مندا حالا

(۳)

بے شک رب میرا ہے مکر انہاندے جانن والا
(جو فریب چلایا اُوہناں ہے اوہ جانن والا)

51 قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ
بادشاہ نے کہا: بی بیو، تمہارا کیا حال ہوا تھا جب تم نے یوسف کو
نَّفْسِهٖ ؕ ۱
ورغلایا تھا؟
قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
بولیں: سبحان اللہ! ہم نے اس میں کوئی برائی نہ جانی۔ عزیز کی بیوی
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز ۲
(زلیخا) بولی: اب حق ظاہر ہو چکا ہے،
اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۳
صحیح تو یہی ہے کہ میں نے اُسے ورغلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔

①
شاہ کہیا صد بیبیاں تائیں پیش کیا کُجھ آیا؟
جس دم سنے زلیخا چاہیا یُوسف نوں پِھسلایا

②
سبھناں کہیا: حَاشَ لِلّٰه، نہیں بُرائی ویکھی
کُھل گئی گل، فوراً بولی اوہ زلیخا بی بی:

③
اُسنوں میں پِھسلایا آہی، بے شک یوسف سچا
(یعنی میں بدکاری چاہی، اوہ پیارا سچا)

52 ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ ۱
(یوسف بولا) یہ اس لئے کیا کہ عزیز جان لے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی خیانت نہیں کی،
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝ ۲
نیز یہ کہ اللہ خیانت کاروں کا داؤ نہیں چلنے دیتا۔

①
یُوسف کہیا: ایس لئی کہ خاوند اُس دا جانے
میں خیانت کیتی نا ہیں اُسدے غیب زمانے
②
نالے ایہ کہ اللہ ہرگز ایہ کم کرن نہیں دیندا
بد دیانت لوکاں دا اوہ مکر پھُرن نہیں دیندا

53 وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں اپنے آپ کو پاک نہیں گردانتا، بے شک نفس تو ہر وقت برائی کا حکم دینے والا ہے

(۱)

نالے میں نہیں نفس اپنے نوں پاک مُبرّا کہیندا   بے شک نفس برائی اُتّے ہر دم حکم کریندا

	اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳ مگر جس پر میرا رب رحم کرے، بے شک میرا رب بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔	(۲) (اوہ بچدا) بس جس تے میرا اللہ رحم کماوے بے شک ہے رب میرا بخشنہار، رحیم صداوے
54	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ، میں اسے اپنا خاص مصاحب بناؤں گا، فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝۵۴ پھر جب اُس نے آپ سے بات چیت کی تو شاہ نے یوسف سے کہا: آج سے تم ہمارے نزدیک ذی مرتبہ معتمد ہو۔	(۱) شاہ کہیا فٹ جاؤ اُسنوں میرے کول لیاؤ میں مصاحب رکھاں اُسنوں، (جا کے خبر سناؤ) (۲) جاں ہوئی گل بات یوسف نوں شاہ مصر نے کہیا: اج تھیں تُسی مصاحب ساڈے معتمد اچھیا
55	قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر (مختار) بنا دو۔ بے شک میں حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ حفاظت کرنے والا ہوں، واقفکار ہوں۔	○ زمیں خزانیاں اُتّے مینوں کر، یوسف فرمایا بے شک میں نگران محافظ، جانن والا آیا
56	وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملکِ مصر میں مختار بنا دیا، يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ وہ جہاں چاہیں رہیں، نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور ہم نیک لوگوں کا الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶ اجر ضائع نہیں فرماتے۔	(۱) یوسف نوں سی ملک مصر وچ انج مختار بنایا جتھے کتھے چاہے اوتھے قبضہ رہے جمایا (۲) جس نوں چاہیے اُسنوں اپنی رحمت آپ بچاییے کسے صُورت وی اجر نیکاں دا ضائع نہیں فرماییے

57	وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا اور بے شک آخرت کا اجر ایمان والوں اور ڈرنے والوں کے ع يَتَّقُوْنَ ۝ لئے بہتر ہے۔	○ بے شک بہتر اجر آخر دا مومن لوکاں کارن نالے جہڑے تقوی پاروں اپنے عمل سنوارن
58	وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ اور یوسف کے بھائی آئے اور ان کے پاس پہنچے تو آپ نے انہیں پہچان فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ لیا جبکہ وہ آپ سے انجان ہی رہے۔	○ فر یوسف دے بھائی آئے سارے حاضر ہوئے یوسف لیا پچھان انہانوں، پَر اوہ منکر ہوئے
59	وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ اور جب یوسف نے ان کا سامان فراہم کر دیا تو کہا: اپنے باپ کی طرف سے لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اپنے بھائی (سوتیلے) کو میرے پاس لے کر آنا، اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پورا ماپ دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان الْمُنْزِلِيْنَ ۝ نواز ہوں؟	① جدوں مُہیا کیتا یوسف سب سامان انہاندا کہیا: نال لیاؤتا بھائی جو از پدر تہاڈا ② پورا پورا ماپ دیواواں تہانوں نظر نہ آوے؟ میں مہمان نواز چنگیرا، (تہانوں نظر نہ آوے؟)
60	فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا پس اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمہیں میری طرف سے ماپ نہیں تَقْرَبُوْنِ ۝ ملے گا اور تم میرے پاس نہ آنا۔	○ جے نہ نال لیاندا اُسنوں ملے نہ ماپ تہانوں نالے میرے پاس نہ آنا ناہیں اذن تہانوں!
61	قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝ بولے: ہم اس کے باپ کے آگے اس کے بارے میں بات کریں گے اور ہم یہ کام لازماً کریں گے۔	○ بولے: باپ اُسدے دے اگے ذکر کراں گے اوہدا بے شک ایہ کم کریئے لازم نال تہاڈے وعدہ

62 وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ

اور آپ نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کے بوروں میں ان کی پونجی رکھ دو۔

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

تا کہ وہ واپس اپنے گھر جا کر اسے دیکھ لیں۔

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۶۲

تا کہ وہ واپس آئیں۔

(۱)

یوسف کہیا غلاماں تائیں بوریاں اندر رکھو

پونجی جہڑی دتی اوہناں، (سگویں واپس گھلو)

(۲)

تاں جے واپس جا گھراں نوں پتہ انہانوں لگے

تاں جے دوجی واری سارے واپس آون بھجے

63 فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا

تو جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس پہنچے، بولے:

يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اے ہمارے باپ، ہم سے ماپ روک دیا گیا ہے، پس ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۶۳

تا کہ ہم ماپ لائیں اور بے شک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

(۱)

جاں اوہ سبھے حاضر ہوئے باپ اپنے دے اگے

(حال سنا کے مصرے والا) سارے آکھن لگے

(۲)

ماپ اساتھوں روک لیا اے، اے ہے باپ ہمارے

بھائی اساڈے تائیں لازم بھیجو ساتھ ہمارے

(۳)

تاں جے ماپ لیایئے جا کے خالی پرت نہ آیئے

بے شک اُسنوں اپنی سنگت، اندر حفظ لیایئے

64 قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

بولا: کیا میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار کروں جیسا کہ اس سے قبل

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ

اس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کیا تھا؟

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ

پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝۶۴

رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

فرمایا: اعتبار کراں میں کیا ہن اُس دے بارے

جیوں پہلاں اعتبار کیتا سی، ویر اُسدے دے بارے؟

(۲)

اللہ بہتر ہے محافظ، (کرے حفاظت اُسدی!)

ہے اوہ سب تھیں رحم کنندہ، (ہے حقیقت ایہ وی)

65 وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ

اور جب انہوں نے گھر پہنچ کر اپنا سامان کھولا اور اپنی پونجی کو اپنی طرف

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ ۱

لوٹایا ہوا پایا،

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ ۲

تو بولے: اباجی، ہمیں اور کیا چاہیے؟ یہ ہے ہماری پونجی ہماری طرف لوٹا دی گئی!

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا ۳

اور ہم اپنے گھر والوں کے لئے غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے

وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝ ۴

اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لائیں گے، اور یہ بڑا آسان ماپ ہے۔

66 قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ ۱

کہا: میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ تم مجھے اللہ کی طرف سے یہ عہد نہ دے دو

لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ

کہ تم اسے میرے پاس لے آؤ گے مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ، پھر جب انہوں

مَوْثِقَهُمْ ۲

نے اسے اپنا عہد دے دیا

قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ ۳

تو اس نے کہا: ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر اللہ ضامن ہے۔

67 وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ ۱

اور کہا: اے بیٹو، سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا،

(۱)

پیش پدر دے جدوں اوہناں نے کھول سامان وکھایا
اپنی پونجی تائیں واپس کیتا ہویا پایا

(۲)

چاہی دا کی ہور اسانوں بولے: باپ ہمارے؟
ویکھو ساڈی پونجی واپس آئی پاس ہمارے

(۳)

غلّہ لے کے آواں گے ہُن اپنے کنبے خاطر
کریئے نالے بھائی دی وی اسی حفاظت ظاہر

(۴)

نالے غلّہ بوجھ اُوٹھ دا ہور زیادہ پایئے
ایس طرحاں ایہ ماپ غلّے دا نال آسانی پایئے

(۱)

فرمایا: نہ ہرگز بھیجاں اُسنوں نال تہاڈے
جدتک دیہو وعہد نہ رب تھیں، (جویں خیال اساڈے)

(۲)

میرے کول لیاسو اوہنوں۔ جے نہ گھیرے جاؤ
جاں اوہناں نے دتا اوہنوں اپنا عہد کہ آؤ

(۳)

باپ کہیا: ہے اللہ ضامن جو کجھ اساں الایا
(یعنی اُس تے ضامن اللہ جو ہے عہد بنایا)

(۱)

باپ ہدایت کیتی اوہناں تائیں اُسدے پچھوں
اے بیٹو، نہ داخل ہونا اِک دروازے وچوں

	وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَ مَآ بلکہ تم الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ کی طرف سے اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ۲ کسی مصیبت سے نہیں بچا سکتا، اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ ۳ حکم صرف اللہ کا چلتا ہے، میں نے اس پر توکل کیا، وَ عَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ ۴ اور چاہیے کہ توکل کرنے والے اسی پر توکل کریں۔	۲ وکھو وکھرے دروازے چوں داخل ہونا سارے میں نہیں کافی ہونا تہانوں لکھ خدا دے بارے ۳ اللہ باجھوں چلّے ناہیں حکم کسے دا ایتھے اکو ذات خدا دی اُپّر ہے بھروسہ میتھے ۴ اہل توکّل تائیں چاہیئے کرن توکّل اُس تے (یعنی کرن توکّل جہڑے نیں متوکّل اُس تے)
68	وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے مشورہ دیا تھا، مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ۱ وہ کچھ انہیں اللہ سے بچا نہ سکتا تھا اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ ۲ مگر یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی، وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ اور بے شک وہ صاحبِ علم تھا جو ہم نے اسے دیا، لیکن اکثر ع النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ ۳ لوگ نہیں جانتے۔	۱ جاں اوہ داخل ہوئے اوتھوں جتھوں حکم پیو دا اللہ بارے لکھ وی کافی نہیں سی ہونا ہوو دا ۲ اوہ یعقوب ہوراں دے دل دی بس اک خواہش آہی جو رواجا دل انہاندے پوری کیتی آہی ۳ بے شک اوہ سی عالم، اُسنوں جتا علم عطایا پر ایہ نکتہ اکثر لوکاں دے وچ علم نہ آیا
69	وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَخَاهُ ۱ اور جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھایا، قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ ۲ اور اسے بتایا کہ میں تیرا بھائی ہوں پس تو افسوس نہ کر اس پر جو کچھ وہ کرتے رہے تھے۔	۱ جاں اوہ داخل ہوئے سارے یوسف دے دربارے بھائی اپنے نوں اپنے نیڑے دتی سیٹ پیارے ۲ فرمایا: میں تیرا بے شک سکا اماں جایا ناں افسوس کریں جو اوہناں آہا کسب کمایا

70 فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ

پھر جب اس نے ان کا سامان باندھا تو اس نے اپنے بھائی کے بورے

رَحْلِ اَخِيْهِ

میں پیالہ رکھوا دیا،

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝

پھر ایک پکارنے والے خادم نے پکارا: اے قافلہ والو، بے شک تم چور ہو۔

(۱)

جدوں انہاندا یوسف نے سامان تیار کرایا
اِک پیالہ بھائی اپنے دے بورے وچ رکھایا

(۲)

فر آواز لگائی مگروں اِک پکارن والے
چور تُسی ہو سارے اے کروانی جاون والے!

71 قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝

وہ ان کے سامنے آ کر بولے: تمہارا کیا کھو گیا ہے؟

پرت پچھاں نوں سارے آئے بات مقابل ہوئی
پُچھن لگے: دسّو کی شئے گم تہاڈی ہوئی؟

72 قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ

بولے: ہم نے بادشاہ کا پیمانہ کھویا ہے اور جو لے آئے گا اسے ایک اونٹ

حِمْلُ بَعِيْرٍ

کا بوجھ (انعام) ملے گا

وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝

اور میں اس کا ضامن ہوں۔

(۱)

شاہی پیالہ مِلدا ناہیں اوہناں آکھ سنایا
اُس نوں مِلسی بوجھ اُوٹھ دا جیہے کڈھ وکھایا

(۲)

میں اِس گل دا ضامن ہویا یوسف آکھ سنایا
(یعنی وعدہ پورا کرساں یوسف نے فرمایا)

73 قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ

بولے: خدا کی قسم! تم خوب جانتے ہو کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے

وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝

اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

(۱)

بھائیاں کہیا یُوسف تائیں قسم خدا دی کھائیے
جانو، آئے ایس لئی نہ اسی فساد مچائیے

(۲)

چور نہیں ہم کوئی اساڈا پیشہ چوری ناہیں
(یعنی مطلق چور اسی نہ پیشہ چوری ناہیں)

74 قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝

یوسف کے اہلکار بولے: اگر تم جھوٹے ہو تو اس کی کیا سزا ہے؟

کی سزا ہووے گی اُسدی اُوہناں آکھ سنایا
ہووے گا جے چوری بارے تم نے جھوٹھ الایا؟

75 قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ
وہ بولے: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے بورے میں سے پیمانہ ملے تو وہی

جَزَآؤُهٗ ؕ
اس کا بدلہ ہو،

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۵
اس طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

①
ایہ گل سن کے اوہناں تائیں ایہ جواب سنایا
بدلے اندر پھڑیا جاسی جس دے بورے آیا

②
ایہو سزا اے ساڈے اندر ظالم لوکاں کارن
(یعنی ایہو سزا ہی دیئیے جھڑے ظلم اُسارن)

76 فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ
پس اس نے ان کے بوروں سے تلاشی شروع کی اپنے بھائی کے

اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ
بورے سے پہلے، پھر اسے اپنے بھائی کے بورے سے نکال لیا،

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ
اس طور ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی، وہ بادشاہ کے قانون کے مطابق

اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ
اپنے بھائی کو رکھ نہیں سکتے تھے

اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
مگر یہ کہ اللہ چاہے (تو سب کچھ ہو سکتا ہے) ہم جس کے چاہتے ہیں
درجے بلند کر دیتے ہیں،

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝۷۶
اور ہر صاحب علم پر ایک جاننے والا ہے۔

①
پہلاں دُوجے بھائیاں کولوں کیتی شروع تلاشی
بھائی اپنے دے بورے وچوں کڈھیا بعد تلاشی

②
بھائی خاطر یوسف نوں سی ایہ تدبیر سکھائی!
اوہ دستور مطابق شاہی ناہا رکھ سکدا بھائی

③
پر (اوہ خود مُسبّب بن دا) جو کجھ اللہ چاہے
جس دی خاطر چاہیئے ہم اوہ اُچے درجے پائے

④
ہر عالم دے اُتّے ہے اِک علم رکھاون والا
(یعنی ہر اک عالم اُتّے ہے اِک عالمِ اعلیٰ)

77 قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ
بھائی بولے: اگر اس نے چوری کی ہے تو بیشک اس سے قبل اس نے بھائی نے
بھی چوری کی تھی،

①
جے اِس چوری کیتی شاہا، بولے سارے بھائی
اِس تھیں پہلاں چوری کیتی آہی اِس دے بھائی

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ج
پس یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپائے رکھا، اور اسے اُن پر ظاہر نہ کیا
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ج ۲
دل میں کہا: تم بُرے مقام پر ہو،
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۞ ۳
اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم باتیں بیان کرتے ہو۔

(۲)
ایہ گل یوسف ظاہر نہ کیتی اپنے دل دبوچی
وڈے بدقماش تُسی ہو، (دل دے اندر سوچی)

(۳)
اللہ جانے خوب اُنہانوں جو جو تُسی بیانو
(یعنی اللہ خوب پچھانے جو جو وِلیں خیانو)

---

78 قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا
بولے: اے عزیز، بے شک اس کا باپ بہت بوڑھا ہے، پس ہم میں سے
فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ج ۱
کسی کو اس کی جگہ رکھ لو،
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ ۲
بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔

(۱)
بولے: اے عزیز اُسدا ہے ابّو بہت وڈیرا
اُسدی تھانویں ساڈے وچوں رکھو اک چنگیرا

(۲)
بے شک سانوں وڈے محسن لوکاں وچوں جاپو
(یعنی تُسی اساڈے تائیں نیکوکارے جاپو)

---

79 قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ ۱
یوسف بولا: اللہ کی پناہ کہ ہم اسے رکھیں
ع اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ لا اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۞ ۲
سوائے اُس کے جس کے پاس سے ہم اپنا مال پائیں، ورنہ ہم ظالم ہوں گے۔

(۱)
(ایہ گل سُن کے بھائیاں تائیں) یوسف نے فرمایا:
(توبہ توبہ اُسی نہ پھڑیے)، جس نہیں فعل کمایا

(۲)
اوسے نوں بس پھڑیے اپنا مال جدھے گھر پایئے
ورنہ دُوجی صورت اندر ظالم اُسی کہایئے

---

80 فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ط ۱
پس جب وہ یوسف کی طرف سے ناامید ہوئے تو الگ ہو کر لگے مشورہ کرنے،
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ
ان میں سے سب سے بڑے نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ
اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ ۲
نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا!

(۱)
ناامید ہوئے جاں یوسف ولوں سارے بھائی
ہو علیحدہ کرن صلاحواں، (مجلس اپنی لائی)

(۲)
کیا تُسی نہ جانو کہیا وڈے اِک اُنہاں چوں
باپ تہاڈے عہد اللہ دا تُسی لیا تہاتھوں

وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
اوراس سے پہلے بھی یوسف کے بارے میں تم نے کچھ قصور کیا تھا! پس میں
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ ۳
تو یہاں سے ہرگز نہیں ٹلوں گا جب تک کہ مجھے میرا باپ نہ کہے گا
اَوْ یَحْکُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۸۰ ۴
یا مجھے اللہ حکم نہ فرمائے گا اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔

(۳)
پہلاں وی کجھ یوسف بارے تُساں قصور کمایا!
میں ایتھوں نہ ہلساں جد تک باپ نہ حکم سنایا

(۴)
یاں میرے لئی حکم نہ دیوے آپ خداوند میرا
اوہی ہے اِک سب دے اُتے حاکم آپ چنگیرا

81 اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ
اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ کہو: اے ہمارے باپ، بے شک
ابْنَكَ سَرَقَ ۚ ۱
تیرے بیٹے نے چوری کی،
وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَیْبِ
اور ہم نے شہادت نہیں دی مگر جو کچھ ہم نے جانا اور ہم غیب جاننے
حٰفِظِیْنَ ۸۱ ۲
والے نہیں تھے۔

(۱)
واپس جاؤ باپ اپنے دے کول تمامی مل کے
جا دسو اے ابا، چوری کیتی تیرے بیٹے

(۲)
اساں شہادت دتی اونی جو سی علم اسانوں
غیب اندر جو ہونا اُس دا نہیں سی علم اسانوں

82 وَ سْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ الْعِیْرَ الَّتِیْۤ
اور اس بستی والوں سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے
اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ ۱
پوچھیے جس میں ہم آئے ہیں،
وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۸۲ ۲
اور بے شک ہم سچے ہیں۔

(۱)
ابا، پچھو اُس بستی تھیں گئے ساں جس دے اندر
نالے جس کروانے دے سنگ مل کے آئے ظاہر

(۲)
بے شک اَسی نہ جھوٹھے ہرگز سچے اَسی تمامی
(یعنی جھوٹھ نہ کہیئے ہرگز سچے اَسی تمامی

83 قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
فرمایا: بلکہ تمہارے جی نے تمہارے لئے ایک حیلہ بنا دیا ہے، (مجھے) تو
فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ ۱
صبر ہی بہتر ہے،

(۱)
باپ کہیا: ایہ سارا حیلہ دل تھیں تُساں بنایا
ہر صورت ہُن صبر چنگیرا: (مینوں کرنا آیا)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ
ہوسکتا ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، کیونکہ وہ سب کچھ
هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝
جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۲)
ہو سکدا اے سب نوں اللہ میرے کول لیاوے
بے شک اُسدی ذات پیاری علیم حکیم صداوے

84 وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ
اوران سے منہ پھیر کر کہنے لگا: افسوس یوسف پر! (یوسف کی جدائی پر افسوس)
وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝
اوراس کی آنکھیں غم سے سفید پڑ گئیں، اوراس کا دل غم سے بھرا رہتا تھا۔
(80 سال تک یوسف کی جدائی کا غم کھایا)۔

(۱)
اوہناں کولوں فوراً اپنا پھیر لیا منہ اوہنے
ہائے افسوس! افسوس یوسف تے! نالے آن کیہو نے
(۲)
نالے اکھاں چِٹیاں ہوئیاں رنج اٹھاندا رہیا
نالے غم اندر دل اُسدا غوطے کھاندا رہیا

85 قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ
بولے: قسم خدا کی، آپ ہمیشہ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ
حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝
بیمار پڑ جاؤ یا ہلاک ہو جاؤ۔

(○)
بولے: قسم خدا دی جد تک یاد یوسف نوں کرسو
لگّے روگ بیماری کوئی یا قبرے جا وڑسو

86 قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ
فرمایا میں تو اپنی مصیبت اور غم کی فریاد اللہ سے کرتا ہوں،
وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

(۱)
فرمایا ایہ: رب دے اگّے میں فریادی ہونواں
اپنے دُکھ تے غم اپنے دا بیٹھا رونا رونواں
(۲)
اللہ طرفوں اوہ کجھ جاناں جو کجھ جانو ناہیں
(یعنی اوہ کجھ معلم مینوں جو کجھ جانو ناہیں)

87 يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ
اے بیٹو، جاؤ اور یوسف اوراس کے بھائی کو تلاش کرو،
وَ لَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ
اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو!

(۱)
اے بیٹو، سب جاؤ جا کے ڈھونڈو یوسف تائیں
(ڈھونڈو یوسف تائیں) نالے اُسدے بھائی تائیں
(۲)
ناامید نہ ہوو ہرگز رب دی رحمت بارے
(بندے ناامید نہ ہوون رب دی رحمت بارے)

إِنَّهُ لَا يَايْـَٔسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ○

بے شک کوئی اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتا مگر وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں۔

③
رب تھیں ناامید نہ ہوون پر جو کفر کماون
(یعنی ناأمیدے ہوون جو کافر اکھواون)

88 فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا

پس جب وہ یوسف کے پاس پہنچے، بولے: اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر

وَأَهْلَنَا الضُّرُّ

والوں کو مصیبت پہنچی،

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اور ہم تھوڑی سی رقم لائے ہیں پس ہمیں پورا ماپ دیجئے۔

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ط إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ○

اور ہمیں خیرات دیجئے، بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اجر عطا فرماتا ہے،

①
جاں یوسف تے داخل ہوئے بولے فوراً: شاہا،
سانوں اہل اساڈے تائیں دُکھاں گھیریا آہا

②
ملی اسانوں تھوڑی جنّی پونجی نال لیائے
کرو احسان دلاؤ سانوں پُورے ماپ جو آئے

③
صدقہ دیہو خیرات اسانوں (ہم پر رحم کماؤ)
بدلہ پاون صدقہ دیون والے، (رحم کماؤ)

89 قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ

فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا

إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ○

جب تم جاہل تھے؟

①
یوسف کہیا: کی کجھ کیتا ہے کی خبر تُہانوں؟
نال یوسف دے نالے اُسدے بھائی بنیامانوں!

②
اِک زمانے وچ نادانی آتے جہالت پاروں
(یعنی جدوں نادانی کیتی، تساں جہالت پاروں)

90 قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ط

بولے: کیا تو ہی یوسف ہے؟

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ

فرمایا: میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، بے شک اللہ نے ہم پر احسان

عَلَيْنَا ط

فرمایا ہے،

①
بولے: کیا ہیں تُوں ای یوسف، (وڈّیاں شاناں والا!)
(ایڈ کرامت والا نالے ایڈ احساناں والا!)

②
بول پیا: ہاں یوسف ہاں میں، ایہ ہے میرا بھائی
کیتا کرم خداوند ساڈے، (کیتی دُور جدائی)

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
بے شک جو پرہیزگار بنے اور صبر کرے تو بے شک اللہ نیک کام کرنے
أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۳
والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۳)
بے شک اوہ جو تقویٰ کر دے نالے صبراں والے
اللہ اجر نہیں ضائع کر دا نیکو کاراں والے!

91 قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا
بولے: قسم خدا کی! بے شک تجھے اللہ نے ہم پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور
لَخٰطِئِيْنَ ۝
ہم تو بے شک خطا کار ہی رہے۔

○
بولے: واللہ ساڈے اُتے تُساں فضیلت پائی
غلطی کارے رہے تمامی! (ساڈی شامت آئی)

92 قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط ۱
فرمایا: آج تم پر کچھ ملامت نہیں،
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ۲
اللہ تعالیٰ تمہیں بخشے! اور وہی سب سے زیادہ مہربان ہے۔

(۱)
یوسف کہیا: اج دیہاڑے نہیں تُساں تے بھائی
میری طرفوں غصہ، کینہ، خوف، ملامت کائی
(۲)
اللہ بخشے آپ تہانوں، (کرم کماون والا)
وڈیاں نالوں وڈا وڈے رحم کماون والا

93 اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ
تم یہ میری قمیص لے جاؤ، اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، انہیں
يَأْتِ بَصِيْرًا ج ۱
نظر آنے لگے گا،
ع وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۲
اور سب اپنے گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔

(۱)
کُرتہ ایہ لیجاؤ میرا (فضل خدا دا ہووے)
باپ میرے دے چہرے پاؤو فوراً بینا ہووے
(۲)
اہل عیال تمامی اپنے میرے کول لیاؤ
(جنی سارا خویش قبیلہ میرے کول لیاؤ)

94 وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ
اور جب قافلہ چل پڑا، ان کے باپ نے کہا: بے شک مجھے یوسف کی
رِيْحَ يُوْسُفَ ۱
خوشبو آ رہی ہے،

(۱)
جس دم مصروں چل پیا کروان کنعانے والا
خوشبو یوسف والی آوے بولیا باپ انہاندا

لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝

اگر تم مجھے خبطی نہ سمجھو۔

(۲)
ایہہ ہے اک حقیقت مینوں خبطی جے نہ سمجھو
(یعنی بالکل سچی ایہہ گل جیکر غلط نہ سمجھو)

95 قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝

بیٹے بولے: خدا کی قسم تم تو پرانی غلطی پر ہو۔

○
بولے بیٹے: واللہ وچ پرانی غلطی ہے اوا!
(یعنی ذوق وشوق پرانا جس دے اندر رہے اوا!)

96 فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ

پھر جب خوشخبری دینے والا (یہودا) آ گیا تو اس نے قمیص ان کے چہرے پر ڈالی،

فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ

تو وہ دیکھنے لگ گئے، کہا: کیا میں نے تمہیں نہیں بتایا تھا،

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

(۱)
جدوں بشارت لے یہودا کول اُنہاں دے آیا
کُرتہ کڈھ یہودے فوراً منہ اُس دے تے پایا
(۲)
باپ انہاں دا پل وچ ہویا پرت بصارت والا
فرمایا: میں کہیندا نہیں سی (بول بشارت والا)
(۳)
بے شک جاناں رب دی طرفوں جو کجھ جانو ناہیں
(یعنی رب دی طرفوں مینوں علم، تہانوں ناہیں)

97 قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ۝

بولے: ابا جی، ہمارے گناہوں کی بخشش مانگیں، بے شک ہم خطا کار تھے۔

○
بولے: ابا بخشش منگو ساڈے اوگن بارے
بے شک اسی تمامی آہے وڈے غلطی کارے

98 قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

فرمایا: میں تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا، بے شک

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

○
فرمایا: میں بخشش منگاں جلد تہاڈی خاطر
بے شک ہے رب میرا بخشنہار رحیم و غافر

99 فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ

پھر جب یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس بٹھایا،

وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝

اور کہا: مصر میں داخل ہو، انشاء اللہ امن میں رہو گے۔

(۱)
پہنچے خویش قبیلہ جس دم مل کے یوسف اتے
مائی باپ نوں پاس بٹھایا خاص سواری اتے
(۲)
داخل ہووو مصرے اندر یوسف عرض گزاری:
انشاء اللہ رہوو امن وچ (ہن حیاتی ساری)

100 وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ ۱
اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا سب اس کے آگے سجدے میں گر گئے،

وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫
اور کہا: ابا جی، یہ میرے اس سے قبل خواب کی تعبیر ہے، بیشک میرے رب نے

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ ۲
اسے سچا کر دکھایا،

وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ ۳
اور میرے ساتھ احسان فرمایا جب مجھے قید خانے سے نکالا

وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
اور تم سب کو گاؤں سے لے آیا بعد اس کے کہ شیطن نے

الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ ۴
میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈالی تھی،

اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
بے شک میرا رب جو چاہتا ہے لطف و کرم فرماتا ہے، بے شک وہی بہت

الْحَكِيْمُ ۰ ۵
زیادہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

(۱)
اپنے سنگ فرمائی باپ نوں اُتّے تخت بٹھایا
سب اُس اگے سجدے گر گئے، (جیوں خوابے وچ آیا)

(۲)
یوسف کہیا: ابا جی، ہے ایہ تعبیر اُس خوابوں
رب میرے جو سچی کیتی اپنی پاک جنابوں

(۳)
بے شک میرے نال خدا نے بڑا احسان کمایا
جس دم میرے تائیں اُسنے قیدوں آپ کڈھایا

(۴)
نالے اوہ تہانوں ایتھے پنڈوں لے کے آیا
بعد فساوے جو اساڈے وچ شیطان مچایا

(۵)
بے شک میرا رب جو چاہے کر احسان وکھائے
بے شک اوہی علم و حکمت والا آپ صدائے

101 رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ ۱
اے میرے رب، تو نے مجھے ایک بادشاہی عطا فرمائی

وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ
اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر سکھائی، اے آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ ۲
زمین کے بنانے والے،

(۱)
(بعد فراغت اللہ اگے یوسف عرض گزاری:)
اے میرے رب بخشی مینوں شاہی بہت پیاری

(۲)
نالے مینوں خوابی باتاں دی تعبیر سکھائی
خالق توں، اسمان بنائے بھی زمین بنائی

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ج
تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے،
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝
مجھے مسلمان اٹھا اور نیکوں کے ساتھ ملا دے۔

(۳)
دونہیں جہانیں تھینئیں میرا کام بناون والا
(دنیا آخر اندر میری بات بناون والا)
(۴)
مینوں مسلم کر کے ماریں نیکاں نال ملاویں
(یعنی ماریں مومن کر کے نیکاں سنگ اٹھاویں)

102 ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ج
یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان کے
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
پاس نہ تھے
اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝
جب انہوں نے اپنا کام مجتمع (درست) کیا اور وہ اپنا (سازش) پلان بنا رہے تھے۔

(۱)
محبوبا، ایہ خبراں غیبی تیری طرف پچایئے
توں تے نہیں سی کول انہاندے، (ذرا خیال دوڑایئے)
(۲)
جس دم لیسی اوہناں مل کے اپنا متا پکایا
نالے جدوں خلاف پدر دے پتاں مکر چلایا

103 وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
خواہ کتنا ہی چاہو اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

اکثر لوکی بالکل نہیں ایمان لیاون والے
بھانویں جتا چاہو! (نہیں ایمان لیاون والے)

104 وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا
اور تم اس پر ان سے اجرت نہیں مانگتے، وہ (قرآن) تو بس سارے جہانوں
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع
کے لئے نصیحت ہے۔

محبوبا، توں منگیں ناہیں اُس تے قیمت اُجرت
سب جہاناں خاطر ہے ایہ آئی اک نصیحت

105 وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور زمین و آسمان میں کتنی نشانیاں ہیں جن پر سے وہ منہ
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝
پھیر کر گزر جاتے ہیں۔

کتنے ہین نشان اساڈے زمیں اسماناں اندر
منہ پھیر کے جہاں اتوں گزر جاندے نیں منکر

106 وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝
اور اکثر وہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر یہ کہ وہ شرک کرنے والے ہیں۔

اکثر اوہ خداوند اُتے نہیں ایمان لیاؤندے
اوہ سگوں نیں پاک خدا دے نال شریک بناؤندے

107 اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
کہ اللہ کی طرف سے انہیں عذاب آ گھیرے کیا وہ بے خوف ہو گئے

اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ○
یا قیامت اُن پر اچانک آ جائے اور انہیں علم ہی نہ ہو؟

○

کیا بے خوفے ہوئے اِس تھیں: قہر خدا دا چھاوے
یار اچانک خبر نہ پاون گھڑی قیامت آوے

108 قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ قف
کہہ دیجئے: میرا راستہ یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں،

عَلٰى بَصِیْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیْ ط وَ سُبْحٰنَ
میں اور میرے پیروکار بصیرت پر ہیں، اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں

اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○ ۲
سے نہیں ہوں۔

(وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام)

①
کہہ محبوبا، ایہ ہے رستہ میرا خاص تسلا
میں بلاواں پیا تہانوں ہر دم طرفے اللہ

②
میں بصیرت اُتے نالے پیروکار تمامی
پاک اللہ اے، میں نہیں مشرک لوکاں وچوں عامی

109 وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ
اور ہم نے تم سے پہلے محض مرد پیغمبر بھیجے، ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے،

اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ط ۱
جو بستی والوں میں سے ہوتے تھے۔

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ
کیا انہوں نے دنیا میں سیر کر کے نہیں دیکھا کہ ان سے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط ۲
پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟

وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ط اَفَلَا
اور آخرت کا گھر تقویٰ والوں کے لئے بہتر ہے، کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ○ ۳
سمجھتے نہیں؟

①
محبوبا، نہیں بھیجے تیتھوں پہلاں اساں پیغمبر
ربن سرداں دے، بستیاں اندر وحی انہانوں دیکر

②
کیا اوہناں نے دنیا اندر سیر نہیں کر ڈٹھا؟
اوہناں کولوں پہلیاں لوکاں پایا کیا نتیجا؟

③
تقویٰ والے لوکاں خاطر آخر دا گھر بہتر
کیا نہیں عقل تہاڈے تائیں، (کیوں ہوندے اومنکر؟)

110 حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا لا
یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور انہوں نے سمجھا کہ انہیں جھٹلایا گیا ہے

(۱)
جدوں مایوس پیغمبر ہوئے، دل اُنہاندے آیا:
کہ اُنہانوں ہے اُنہاندے لوکاں نے جھٹلایا

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا لا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ط ۲
اس وقت ان کے پاس ہماری مدد آئی، جسے چاہا اسے نجات دی،

(۲)
تدوں اساڈی نصرت فوراً آ اُنہانوں پہنچی
جنہوں چاہی آپ اُنہانوں اساں خلاصی بخشی

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۳
اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب نہیں ہٹایا جاتا۔

(۳)
مجرم لوکاں طرفوں ساڈا کدے عذاب نہیں پھریا
(یعنی مجرم لوکاں ولوں کدے عذاب نہیں مُڑیا)

111 لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ط
ان کے قصوں میں دانا لوگوں کے لئے عبرت موجود ہے۔ یہ کوئی بناوٹی

(۱)
قصیاں وچ انہاندے عبرت ملے داناواں خاطر
دلوں بنائی بات نہ کائی آئی اس دے اندر

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى ۱
بات نہیں ہے (قرآن بناوٹی کتاب نہیں)!

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
مگر وہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق ہے اور ہر شئے کی تفصیل ہے اور

(۲)
لیکن ایہ تصدیق اوسے دی جو جو پہلاں آئی
ہے تفصیل، ہدایت، رحمت مومن خاطر آئی

ع كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۲
ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۴۳ — رُكُوْعَاتُ ۶

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط ۱
الف، لام میم، را۔ یہ آیتیں ہیں خاص کتاب کی!

(۱)
الف، لام تے میم، را۔نیں، (حرف مقطعہ بابوں)
ایہ آیات مبارک سچے آئیاں خاص کتابوں

وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ ۲
اور جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا، وہ حق ہے،

(۲)
محبوبا، ہے جو کجھ تیری طرفے نازل ہویا
تیرے رب دی طرفوں ہے ایہ حق تمامی گویا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳
لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۳)
لیکن اکثر لوکی اِس تے نہیں ایمان لیاؤندے
(یعنی بہتے لوکی دنیا اندر کفر کماؤندے

2 اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۱
اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر کسی ستون کے بلند کیا، انہیں دیکھتے ہی ہو،

(۱)
اللہ ہستی اوہ نرالی جس اسمان بنائے
ویکھو تھماں باجھ تمامی کیونکر اوس اُٹھائے!

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۲
پھر عرش پر جا ٹھہرا نیز سورج اور چاند کو مسخر کیا،

(۲)
فیر ٹھکانہ کیتا اوہنے عرشاں اُتے جا کے
فیر مسخر کیتے کیسے سورج چن چمکا کے؟

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۳
ہر ایک مقرر وقت تک چلتا رہے گا، وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے،

(۳)
ہر اک چلدا رہسی اتھے وقت مقرر تائیں
ہر امروں تدبیر کریندا بڑا مدبر سائیں

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ ۴
وہ آیتیں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم اللہ کے سامنے حاضر ہونے کا یقین کرلو۔

(۴)
آیتاں دی تفصیل سناوے آپ تہاڈے تائیں
تاں جے وچ یقین لیاؤ رب دی پیشی تائیں

3 وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۱
اور وہی ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے،

(۱)
اوہی ہے اوہ ذات نیاری جس زمین وچھائی
دریا پہاڑ بنائے اُس وچ، (قدرت کیڈ وکھائی!)

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اور ہر طرح کے پھل دو دو قسم کے بنائے،

(۲)
ہر میوے دیاں دو دو قسماں تائیں آپ بنایا
راتے اُتے قدرت پاروں دن نوں آن چڑھایا

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۲
رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے،

(۳)
بے شک اِس وچ آیتاں روشن سوچن والیاں تائیں
(یعنی قدرت اُسدی دِسے سوچن والیاں تائیں)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۳
بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

4 وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ
اور زمین میں پاس پاس قطعے (کھیت) ہیں اور انگور اور کھیتی اور کھجور کے
اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ ۱
باغات ہیں،
صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف
ایک جگہ اور الگ الگ ایک ہی پانی سے سیراب کئے جاتے ہیں، اور ہم
وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ط ۲
انہیں ایک دوسرے کو پھلوں میں فضیلت دیتے ہیں،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ ۳
بے شک اس میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

①
وچ زمینے قدرت پاروں ٹکڑے نیڑے نیڑے
باغ انگوراں نالے فصلاں، پیڑ کھجوراں جھڑے

②
اِک تھانویں یا وکھو وکھرے اکو پانی پیندے
اِک دوجے توں پھل دیون وچ بعضے بہتر تھیندے

③
بے شک ایس امر وچ آیتاں دانشمنداں خاطر
(یعنی قدرت بھریاں آیتاں ہین داناواں خاطر

5 وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا
اور اگر تم تعجب کرو تو اُن کی عجیب بات پر کرو (وہ کہتے ہیں) کیا جب ہم مٹی ہو
ءَ اِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ط ۱
جائیں گے تو کیا ہم نئے بنیں گے؟
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ج وَ اُولٰٓئِكَ
وہی ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا، اور وہی ہیں جن کی گردنوں میں
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ج ۲
طوق ہوں گے،
وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ۳
اور وہی دوزخ والے ہیں، وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

①
محبوبا، جے کرو تعجب کرو انہاندی گل تے:
ہو جاواں گے مٹی جس دم نویں بناں گے بھلکے؟

②
اوہی نیں جو رب اپنے تھیں کافر منکر ہوئے
گردن وچ جنہاندی ہوسن طوق پہنائے ہوئے

③
اوہی دوزخ والے ہوئے، (ایہو صفت انہاندی)
اُسدے اندر رہین ہمیشاں، (قسمت وچ انہاندی)

6 وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۱
اور وہ تم سے برائی جلدی طلب کرتے ہیں بھلائی سے پہلے،

①
جلدی پاندے نیں اوہ تینوں نال عذاب بُرائی
ایہ گل کرن بھلائیوں پہلاں، (جہڑی اجے نہ آئی)

وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ اوران سے پہلے مثالی سزائیں ہو چکی ہیں، اور بے شک تیرا رب لوگوں کے لئے رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ ان کے ظلم پر بخشنے والا ہے، وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اور بے شک تیرا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔	(۲) چرن سزاواں ہو چکیاں نیں دیر انہاتھوں پہلاں بے شک رب تہاڈا بخشنہارا ظلموں لوکاں (۳) بے شک رب تہاڈا سخت عذاب پچاون والا (یعنی رب تہاڈا ڈاڈھا قہر کماون والا)
7 وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ اور جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کیوں نہ اس پر اس کے رب کی طرف سے مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ کوئی نشانی اتاری گئی؟ ع اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے رہنما ہوا ہے۔	(۱) کافر کہیندے نیں ہے کیوں نہ اُس تے نازل ہوئی رب اُسدے دی طرفوں پکی خاص نشانی کوئی (۲) تُوں ایں صرف ڈراون والا، (تینوں دوش نہ کوئی) ہر قوے لئی رہبر ہویا، (جیونکر پہلاں ہوئی)
8 اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ اللہ جانتا ہے جو ہر مؤنث اٹھاتی ہے اور اسے بھی جو رحم گھٹاتے اور جو کچھ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ بڑھاتے ہیں، وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ اور اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ ہے۔	(۱) اللہ جانے جو ہر مادہ اندر پیٹ اٹھائے نالے جو کجھ رحماں اندر گھاٹا، وادھا آئے (۲) اللہ کول اندازہ پکا ہر اک شئے دے بارے (یعنی اللہ صحیح جانے ہر اک شئے دے بارے)
9 عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ وہ غیب اور شہادت کا جاننے والا ہے، بہت بزرگی والا ہے، عالیشان ہے۔	( ) غیب شہادت دا اوہ عالم، (ڈھکیاں چھپیاں جانے) وڈا سب تھیں اکبر، اعلیٰ شان، (بلندیاں مانے)

10 سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَ مَنۡ جَهَرَ
تم میں سے جس نے بات آہستہ کی اور جس نے بات زور سے کی اور جو
بِهٖ وَ مَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۭ بِالَّيۡلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ۝
رات کو چھپنے والا اور دن کو چلنے والا ہے، سب برابر ہیں۔

○
بولو تیز آہستہ بولو، تُسی برابر سارے
جو کوئی چھپیا پھر دا راتی جو چلدا دن سارے

11 لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَ مِنۡ خَلۡفِهٖ
بندے کے لئے اس کے آگے پیچھے محافظ مقرر ہیں، جو اس کی بحکم خدا
يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ‌ؕ ١
حفاظت کرتے ہیں،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا
بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ
بِاَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ ٢
اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں،
وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡۤءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ‌ۚ ٣
اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کوئی اسے ہٹانے والا نہیں،
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ۝ ٤
اور اس کے سوا کوئی ان کا مددگار نہیں۔

(۱)
ہین محافظ لگے پچھے اُس دے چلنے والے)
رب دے حکموں اُس دی ہین حفاظت کرنے والے

(۲)
اللہ بدلے ہرگز ناہیں قوم کسے دی حالت
جد تک خود اوہ بدلے ناہیں دل اپنے دی حالت

(۳)
جس دم اللہ کرے ارادہ قومے نال بُرائیوں
کوئی نہ اوہنوں ہوڑن والا، (آیا اوس برائیوں)

(۴)
باجھوں رب دے نہیں انہاندا حامی والی کوئی
(یعنی باجھوں رب انہاندا بنے نہ والی کوئی)

12 هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا
وہی ہے جو تمہیں خوف و امید کے طور پر بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بھاری
وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ‌۝ۚ
بادل بناتا ہے۔

○
اوہی ہے دکھلاوے جہڑا بجلی خوف امیدوں
نالے آپ بناوے بھارے بدّل مینہ امیدوں

13 وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ ۱ وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝۲

اور گرج تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں، اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے، اور جس پر چاہتا ہے، پہنچا دیتا ہے، اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، اور وہ بڑی سخت پکڑ والا ہے۔

(۱)
رعد، فرشتے اُسدے خوفوں تسبیح، حمد الاون
رب تعالیٰ بجلی بھیجن جس تے چاہن گراون

(۲)
بھی اوہ نال تہاڈے اللہ بارے جھگڑا پاون
پکڑن اندر سخت خداوند (دیر ذرا نہ لاون)

14 لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۱ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ ۲ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۳

اسی کی عبادت حق ہے، اور جو اس کے سوا کسی کو پکارتے ہیں تو وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیتے مگر اس کی طرح جو اپنی ہتھیلی پانی کی طرف پھیلانے والا ہے کہ پانی اس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی پکار بیکار جاتی ہے۔

(۱)
حق عبادت اُسدی کرنا، (لائق ہور نہ کوئی)
ہوراں دی جو کرن عبادت رب علاوہ کوئی

(۲)
سکھ پکار نہ سنن انہاندی، (ایس مثالے وانگوں):
مورکھ جیونکر پانی اگے ہتھ کھلارے تاہنگوں

(۳)
تاں جے پہنچے منہ وچ اُسدے اوہ نہ پہنچن والا
ہے بیکار پکار انہاندی کفر جنہاندا چالا

15 وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا ۱ وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۝ السجدة ۲ ۲

اور زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہے وہ خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کو سجدہ کرتا ہے، اور صبح و شام اُن کے سائے بھی (اللہ کو سجدہ کرتے ہیں)۔

السجدة ۲

(۱)
جو ہے وچ زمیں اسماناں، سجدہ کرے خدا نوں
ایہ کم خوشیوں کرے وچارہ یا ناخوشی ادا نوں

(۲)
نالے سائے کرن انہاندے سجدے شام سویرے
(یعنی ہر شئے سجدہ کردی رب نوں شام سویرے)

16 قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ ۱
پوچھیں: آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ انہیں بتا دیں کہ اللہ ہے۔

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ
آپ کہیں ان سے کیا تم اللہ کے سوا اوروں کو دوست بناتے ہو جو اپنے

لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ ۲
نفع اور نقصان کے مالک نہیں؟

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ
اُن سے پوچھیں: کیا اندھا اور بینا برابر ہیں، یا کیا اندھیرا اور

هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ ۳
اُجالا برابر ہیں؟

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ ۴
یا انہوں نے اللہ کے شریک بنائے کیا انہوں نے اس کی خلقت کی مثل خلقت بنائی

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
تو کیا دونوں کی خلقت انہیں ایک جیسی لگی؟ کہو، اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ ۵
بنانے والا ہے،

وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۱۶ ۶
اور وہ ایک ہے، غالب ہے۔

(۱)
زمیں اسماناں دا رب کہڑا پچھ محبوبؐ انہانوں؟
اللہ ہے بس اللہ اللہ، (دس تفصیل انہانوں!)

(۲)
کہو، انہانوں چھوڑ خدا نوں ہوراں یار بناؤ؟
تُسی جہانوں گھاٹے وادھے دا مختار نہ پاؤ؟

(۳)
کہو، کیا انہا اَتے سُجاکھا ہوندے ہین برابر؟
یا اندھیرا اَتے اُجالا ہوندے ہین برابر؟

(۴)
کیا اوہناں نیں اللہ دے جو ہین شریک بنائے
اللہ وانگوں بندے اوہناں پیدا کر دکھلائے؟

(۵)
دونہاں دِھراں دا پیدا کرنا اکو جِھکا لگا؟
کہو، ہے پیدا کرنے والا ہر اک شئے دا اللہ

(۶)
اوہی ہے اِک، احد، واحد، ذات نرالی غالب
(اِک ہو کے اوہ ہر اک اُتے ہر دم رہیندا غالب)

17 اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ
اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اپنی اپنی وسعت کے مطابق

بِقَدَرِهَا ۱
وادیاں (ندیاں) بہنے لگیں۔

(۱)
اللہ نے اسمانوں قدرت پاروں مینہ وسایا
نال اندازے وچ دریاواں پانی آن چلایا

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ط وَ مِمَّا
توپانی کی رَو نے پھولا ہوا جھاگ اٹھایا، نیز اس میں سے بھی جسے

يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ۲
آگ پر دہکایا جائے

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ط ۳
زیور یا کوئی اور چیز بنانے کے لئے، اسی طرح کا جھاگ اٹھتا ہے،

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ
اس طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے، پس جھاگ تو خشک ہو

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ج ۴
کر جاتا رہتا ہے،

وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ط
مگر جو چیز لوگوں کو نفع پہنچاتی ہے وہ زمین (تہ) میں رہ جاتی ہے، اس

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ۵
طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

(۲)
چلدا پانی اپنے اُتے پھُلّی جھگ اٹھاوے
بھی اُس تھیں جو دھات کسے نوں جدوں تپایا جاوے

(۳)
ایس لئی کہ زیور گہنا اُس تھیں گھڑیا جاوے
اوسے ورگی جھگ اٹھاوے، (جاں اوہ سڑیا جاوے)

(۴)
ایسی صورت اللہ حق تے باطل کھول سناوے
سُک اُڈ جاندی جھگ نہ رہندی اپنا آپ مٹاوے

(۵)
تہ اندر رہ جاوے جو شئے لوکاں دے کم آوے
ایسے طرحاں مثالاں روشن اللہ پاک سناوے

18 وقف النبی علیہ الصلوۃ والسلام

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ط ۱
جو اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں ان کے لئے بھلائی ہے،

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي
اور جو اپنے رب کا حکم قبول نہیں کرتے، اگر ان کے لئے زمین کی ساری

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ط ۲
چیزیں ہوں اور اتنی ہی اور ہوں تو وہ اپنی جان خلاصی کے لئے دے دیں،

(۱)
جہڑے لوکی رب اپنے دا حکم قبول لیاون
(دونہاں جہاناں اندر) اوہو خاص بھلائی پاون

(۲)
پر اوہ جہناں رب اپنے دی کیتی نافرمانی
مال اسباب زمینی دُونے دیون جان چھڈانی

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ انہی کے لئے برا حساب ہے، اوران کا ٹھکانا دوزخ ہے، جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۸ ۳ اور وہ بُری رہائش ہے	۳ ایہو ہی نیں ہوتا ہووے بُرا حساب تنہاندا ہے ٹھکانا دوزخ نالے بستر بُرا جنہاندا
19 اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ ۱ کیاوہ جوجانتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر اتارا گیا ہے سچ ہے، كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ۲ اس کی مثل ہوسکتا ہے جو اندھا ہے؟ نصیحت تو عقل والے ہی پاتے ہیں:	۱ کیا اوہ بندہ جانے جہڑا سب کُجھ سچا گویا جو کجھ تیرے رب دی طرفوں نازل تیں تے ہویا؟ ۲ ہے اُس اَنّھے وَرگا جنہوں نظری کُجھ نہ آوے؟ ہین نصیحت پاندے اوہو عقل جنہاں نوں آوے!
20 الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝ جو اللہ کے ساتھ اپنا عہد پورا کرتے ہیں اور وعدہ نہیں توڑتے۔	○ اوہ بندے جو عہد اللہ دا پُورا کر وکھلاندے کر کے عہد نہ توڑن اُسنوں ساری عمر نبھاندے
21 وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ اور جو اس چیز کو ملاتے ہیں جس کا اللہ نے ملانے کا حکم کیا ہے، اور وہ اپنے وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝ رب سے ڈرتے ہیں اور وہ بُرے حساب سے خائف رہتے ہیں۔	○ میلن دا جو امر خدا دا جہڑے ہین ملاندے نالے ڈردے رب اپنے تھیں خوف حسابوں کھاندے
22 وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے صبر کیا الصَّلٰوةَ ۱ اور نماز قائم کی، وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً ۲ اور جنہوں نے ہمارے دیے ہوئے میں سے چھپے کھُلے ظاہر طور خرچ کیا،	۱ بھی جنہاں نیں رب رضا دی خاطر صبر کمایا بھی نمازے پنج وقتی نوں قائم کر وکھلایا ۲ نالے ساڈے دِتے وچوں جنہاں خرچ وکھایا بھانویں کیتا ظاہر کر کے بھانویں کرن چھپایا

	وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اور برائی کو نیکی سے دور کرتے ہیں، یہی ہیں جن کے لئے عُقْبَى الدَّارِ ۝ ۲۲ آخرت کا گھر ہے۔	(۳) بھی اوہ نیکی کر بُریائی تائیں دُور ہٹاون ایہو ہی نیں رب دی طرفوں عقبیٰ دا گھر پاون
23	جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ وہ اوران کے نیک باپ دادا اوران کے نیک خاوند، بیویاں عدن کے اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ باغوں میں داخل ہوں گے وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ نیزان کی نیک اولادیں، اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر (یہ کہتے كُلِّ بَابٍ ۝ ۲۳ ہوئے) داخل ہوں گے:	(۱) اوہ باغ عدن دے اندر اوتھے داخل ہوسن بھی ازواج انہاندے نالے ماپے نیک جو ہوسن (۲) نالے دھیاں پُت انہاندے نیکوکار جو ہوون فر فرشتے ہر اک در تھیں کہندے داخل ہوون
24	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ تم پر سلام ہو کیونکہ تم نے صبر کیا، اور آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔	() اَلسلام تہاڈے اُتے بدلہ صبر کمایا بہت پیارا عقبیٰ دا گھر بدلے اندر پایا
25	وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مگر جو اپنے رب کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں، اور جسے اللہ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ نے ملانے کا حکم دیا، اسے الگ کر دیتے ہیں، وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ اور زمین میں فساد مچاتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے لعنت ہے اور ان وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ ۲۵ کے لئے برا گھر ہے۔	(۱) عہد اللہ دا پکا کر کے پر جو توڑن والے جوڑن دا جو امر خدا دا ناہیں جوڑن والے (۲) نالے جہڑے دنیا اندر نت فساد مچاون اوہی سارے لعنت جوگے، بھی بُرا گھر پاون

26	اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اللہ جس کے لئے چاہے رزق وسیع کردیتا ہے، اور جس کیلئے چاہے تنگ کردیتا ہے، وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہوگئے، اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ۠ ۲۶ میں تھوڑا سا ہی فائدہ ہے!	(۱) اللہ چاہے جس دی روزی آپے کرے کشادہ نالے چاہے جس دی خاطر کردا تنگ زیادہ (۲) بھی اوہ دنیا دی زندگانی اُتے خوشی مناون آخر اگے کی ایہ دنیا! چند دن نفع اٹھاون!
27	وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ اور کافر کہتے ہیں: کیوں نہ اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اُتاری گئی؟ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْۤ اِلَيْهِ کہیئے: بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کردے اور اپنی طرف اُسے بلاتا ہے مَنْ اَنَابَ ۖ ۲۷ جو توجہ کرے۔	(۱) کہیندے نیں اوہ کافر جہڑے کیوں نہ نازل ہوئی اُسدے اُتے رب دی طرفوں خاص نشانی کوئی (۲) فرماؤ: بدراہے اللہ بے شک جس نوں چاہے جہڑا کرے توجہ اُسنوں پاوے اپنی راہے:
28	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ وہ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد میں اطمینان پاتے ہیں، اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ۲۸ یاد رکھو دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں (سکون رب کی یاد سے ملتا ہے)	(۱) جیتے جی جو دنیا اندر ہین ایمان لیاوندے ذکر خدا تھیں دل جنہاندے ہین تسلی پاوندے (۲) سن اوؤ ذکر خدا تھیں واقعی دل تسلی پاون (یعنی یاد خدا دی پاروں دل تسلی پاون)
29	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے خوشحالی ہے لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ۝ اور ان کے لئے اچھا ٹھکانہ ہے۔	( ) جو ایمان لیائے نالے چنگے عمل کمائے بھی مقام پیارا ہووے، خوشی اُنہانوں آئے

30 كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
اسی طور ہم نے تمہیں ایک امت میں بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں

قَبْلِهَآ اُمَمٌ ۱
ہو گزری ہیں

لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ هُمْ
تاکہ تم انہیں سناؤ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور وہ رحمان کا انکار

يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ط ۲
کرتے ہیں،

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
کہہ دیجئے: وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، میں نے اسی پر

وَ اِلَيْهِ مَتَابِ ۝ ۳۰
توکّل کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

(۱)
اِس اُمّت وچ مُرسل کیتا اوسے طرح تہانوں
اس تھیں پہلاں ہوئیاں امتاں معلم جنّویں تہانوں

(۲)
تاں جے پڑھ سناوو اوہناں تیں وَل وحی جو کیتا
کفر کماون ناں اوہ منّن رب رحمان اُچیتا

(۳)
کہو: میرا رب اوہا جس دے بن معبود نہ کوئی
میں توکل اُس تے کیتا، اُسدی طرف رجُوعی

31 وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ
اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس کے اثر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے

بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ط ۱
ہو جاتی یا مُردے بولنے لگتے، (تو وہ قرآن یہی ہوتا)

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط ۲
مگر سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں،

اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
تو کیا مومن اس پر مطمئن نہیں ہیں کہ اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ط ۳
عطا فرماتا،

(۱)
اگر قرآن اجیہا ہوندا جبل جدھے تھیں ٹر دے
ٹکڑے ٹکڑے دھرتی ہوندی مُردے گلاں کردے

(۲)
(تانھویں من دے نہ ایہ کافر)، ہے سب وس خدا دے
(اوہ ایمان لیاوے جھنوں خود توفیق خدا دے)

(۳)
مطمئن کیا مومن ناہیں، جیکر اللہ چہندا؟
سارے لوکاں تائیں آپے اوہ ہدایت دیندا؟

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا
اور کفار کو اعمال کی بنا پر ہمیشہ کھڑکا لگا رہے گا، یا ان کے گھروں کے
قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ ۴
پاس واقع ہوتا رہے گا
حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے، بے شک اللہ وعدہ
الْمِيعَادَ ۵ ع
خلافی نہیں کرتا۔

۴
اہل کُفر دے عملاں بدلے دائم آفت آ سی
یاں انہاندے گھر دے نیڑے سدا مصیبت آ سی

۵
ایتھوں تک کہ اک دیہاڑے وعدہ رب دا آوے
بے شک اپنے وعدے دے رب کدی خلاف نہ جاوے

32 وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ
بے شک تم سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو
لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۱
ڈھیل دی، پھر انہیں پکڑ لیا،
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۲
تو وہ عذاب کیسا تھا؟

۱
تیتھوں پہلے نبیاں دا وی گیا مخول بنایا
اہل کُفر نوں مہلت بخشی تاں فر پکڑ دبایا

۲
کیسا آہی قہر پیارے، (جو اوہناں تے آیا)!
(یعنی سخت عذاب اساڈے سب نوں مار گوایا)

33 أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ
کیا جو ہر جان کے کردہ اعمال پر نگران ہے، (وہ بتوں کی مثل ہو سکتا ہے؟)
وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۱
پھر بھی انہوں نے اللہ کے شریک بنائے۔
قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ ۲
ان سے کہیں ان کے نام بتاؤ، یا اللہ کو وہ بتاتے ہو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۳
جو اس کے علم کے مطابق روئے زمین پر نہیں یا یونہی اپنے پاس سے باتیں بنا لیتے ہو؟

۱
کیا جو ہے نگران عمل تے جو ہر جان کمایا؟
فر وی اوہناں رب دا ہوراں نوں شریک بنایا

۲
محبوبا، پچھ اوہناں کولوں کی کی نام انہاندے
یا فر تسی دساؤ رب نوں نال خیال تساندے؟

۳
چیزاں اوہ جہاندے تائیں وچ زمیں نہ جانے
یاں بہ ظاہر قول تساں نے اینویں آکھ سنانے

	بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا بلکہ کافروں کے لئے ان کا مکر پرفریب بنا دیا گیا ہے، اور انہیں سیدھی راہ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ ۴ سے روک دیا گیا ہے، وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○ ۵ اور جسے اللہ گمراہ کرتا ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں!	۴ بلکہ اہل کفر نوں لگے چنگے مکر انہاندے نالے سدھے رستے تھیں اوہ روکے گئے درماندے ۵ جنھوں خود بدراہوے اللہ نہیں کوئی رہبر اُسدا (جنھوں اوہ ہدایت نہ دیوے کوئی نہیں ہادی اُسدا)
34	لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ انہیں دنیا کی زندگی میں بھی سزا ملے گی اور یقیناً آخرت کا عذاب بھی زیادہ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ ۱ سخت ہوگا، وَ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ○ ۲ اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔	۱ ہے عذاب انہاندی خاطر وچ حیاتی دنیا بے شک ہے عذاب آخر دا بہت زیادہ کڑوا ۲ اللہ کولوں نہیں انہانوں کوئی بچاون والا (یعنی کون انہانوں رب تھیں ہے بچاون والا؟)
35	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ جس جنت کا متقین سے وعدہ فرمایا گیا ہے اُس کا نقشہ اس طرح ہے: اس مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ۱ کے اندر نہریں چلتی ہیں، اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ ۲ اس کے پھل اور سایہ دائمی ہیں، تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ○ ۳ یہ ہے اچھا انجام پرہیزگاروں کا اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔	۱ اُس جنت دا نقشہ ہے ایہ جس دا وعدہ نیکاں: دائم وگن والیاں اُس دے اندر جاری نہراں ۲ اُس جنت دے میوے لگے، (پکے) رہین ہمیشاں نالے سائے اُس دے (تازہ ٹھنڈے) رہین ہمیشاں ۳ ایہ انعام انجام انہاندا جو نیں تقوی والے اگ انجام انہاندا جو نیں کفر کماون والے
36	وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۱ اور جنہیں ہم نے کتاب دی وہ خوش ہیں اس کے ساتھ جو آپ پر اتارا گیا ہے	۱ بخشی اساں کتاب جنہانوں اوہ اُس تے خوشی مناون جو کجھ نازل تیں تے ہویا، (اُس تے خوشی مناون)

وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ط ۲
اوراُن کے گروہوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اس کے کچھ حصہ سے انکاری ہیں،

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ط ۳
کہو: مجھے تو اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا ہے اور یہ بھی کہ میں اس کے ساتھ شریک نہ بناؤں،

اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ۞ ۴
میں اس کی طرف بلاتا ہوں اور مجھے اس کی طرف جانا ہے۔

(۲)
بعضے ٹولے منّن ناہیں بعضے حصے اُس دے
(یعنی بعضے منّن ناہیں بعضے حصّے اُس دے)

(۳)
کہو، انہانوں حکم ہے مینوں، کراں عبادت اللہ
بھی شریک بناواں ناہیں نال اُسدے جو کلّہ

(۴)
اُسدی طرف بُلاواں سب نوں ہے اوسے وَل جانا
(یعنی اُسدی طرف بُلاواں اوسے دے وَل جانا)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ط وَ لَئِنِ 37
اور ہم نے اسے اپنے حکم کے طور پر عربی میں نازل فرمایا، اگر تم ان کی
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ ۱
خواہشات کی پیروی کروگے
بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لا مَا لَكَ مِنَ
اپنے پاس علم آجانے کے بعد، تو تمہارا اللہ کے مقابلے میں کوئی مددگار
اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۞ ۲ ع ۱۱
اور کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔

(۱)
ایس طرحاں وہ نازل کیتا حکماً عربی اندر
جے کیتی توں تابعداری خواہش انہاندی اندر

(۲)
علم آون دے پچھوں، (تو نے ہے جے ایسا ہونا)
فِر نہ تیرا ولی، خُدا تھیں تاں ن بچاوا ہونا

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ 38
اور تم سے پہلے بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا اور ہم نے ان کے لئے بیویاں اور
اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ط ۱
اولاد بنائی،
وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
اور کسی رسول کے بس کی بات نہ تھی کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ۲
کوئی آیت لے کر آتا،

(۱)
اے محبوبا، تیتھوں پہلاں اساں پیغمبر بھیجے
بیوی بچے (پُتر دھیاں) اساں انہاندے کیتے

(۲)
نہیں سی کسے پیغمبر دے وَس آیت کوئی لیاوے
مگر خدا دے حکموں آوے جہڑی آیت آوے

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸
ہر وعدے کے لئے ایک مقررہ وقت ہے۔

(۳)
ہر اک وعدہ لکھیا ہویا وقت مقرر اُتے
(اگے پچھے ہوون ناہیں باطن ظاہر اُتے)

39 يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚ صلے
اللہ جو کچھ چاہے مٹا دیتا ہے اور جو کچھ چاہے ثابت رکھتا ہے، کیونکہ اصل کتاب
وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝
(لوح محفوظ) اس کے پاس ہے، (جس میں سب کچھ لکھا ہوا ہے)

○
اللہ چاہوے جو مٹاوے جنھوں قائم رکھے
اصل کتاب ہے پاس خدا دے، (لکھی دائم رکھے)۔

40 وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
اور اگر ہم تمہیں کچھ وہ چیز دکھا دیں جس کا انہیں ہم وعدہ دیتے ہیں یا تمہیں
نَتَوَفَّيَنَّكَ ا
اپنے پاس بلالیں،
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰
تو آپ کے ذمہ تو پیغام پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔

(۱)
وعدہ دیئے جو انہانوں جے تینوں وکھلایئے
یاں جے تینوں اُس تھیں پہلاں اپنے پاس بلایئے

(۲)
تیں تے بس پچانا لازم بھی حساب اساں تے
(یعنی تُسی پیغام پچاؤ ہے حساب اساں تے)

41 اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین (ان کی آبادی) کو ہر طرف سے گھٹاتے آ
اَطْرَافِهَا ؕ
رہے ہیں؟ (مشرکوں کی آبادی کم ہوتی جارہی ہے)
وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ
اور اللہ حکم کرتا ہے، اس کے حکم کو ٹالنے والا کوئی نہیں، اور وہ جلد حساب لینے
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴۱
والا ہے۔

(۱)
کیا انہانوں نظر نہ آوے، ایہ زمین انہاندی
ہر طرفوں پئے آسی گھٹایئے، (کُل تعداد انہاندی)؟

(۲)
رب تعالیٰ حکم چلاوے نہیں کوئی ٹالن والا
لوکاں کولوں ہے اوہ جلد حساب چکاون والا

42 وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ
ان سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کیے، مگر سب منصوبوں کا اللہ ہی مالک ہے۔

(۱)
اوہناں کولوں پہلے لوکاں وی سن مکر چلائے
ہر منصوبے دا اوہ مالک، (اِک اِک بھلے بنائے)

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَ سَيَعْلَمُ
وہ جانتا ہے ہر جان جو عمل کرتی ہے، اور کافر عنقریب جان لیں گے کہ

الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ ۴۲
آخرت کا گھر کس کے لئے ہے!

(۲)
جانے اللہ ہر متنفس جیہڑا کسب کماوے
اہل کفر نوں معلم ہوی عقبیٰ کیہڑا پاوے؟

43 وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ
اور کافر کہتے ہیں تُو رسول نہیں ہے، کہہ دیجئے: اللہ ہی

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا ا
گواہ کافی ہے

ع ۱۲ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝ ۴۳
میرے اور تمہارے درمیان، اور وہ بھی گواہ ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

(۱)
کہیندے نیں جو کافر ہوئے تُسی پیغمبر ناہیں
کہو محبوبا، اللہ کافی ہے شہادت تائیں:

(۲)
اوہ مابین میرے تے نالے اوہ مابین تمہارے
نالے اوہ وی جنہوں ملیا علم کتابے بارے

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۲
رُكُوْعَاتُ ۷

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ ا
(۱) الف، لام، را، یہ ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے

لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے اُجالے کی طرف

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۲
ان کے رب کے حکم سے نکال لائیں،

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ ۳
یعنی اس عزت والے کے اور خوبیوں والے کے رستے کی طرف!

(۱)
الف لام تے را مقطعہ (ظاہر تِنّے حرفے)
ایہ کتاب ہے نازل کیتا اُس نوں تیری طرفے

(۲)
تاں جے کڈھ لیاویں لوکاں تائیں ہنیریاں وچوں
طرف اُجالے روشن پاسے، رب انہاندے حکموں

(۳)
عزت تے تعریفاں والے رب دے رستے ولّے
(یعنی عظمت والے وڈّے رب دے رستے ولّے)

2 اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ ۱
جواللہ ہے جس کے لئے ہے وہ سب کچھ جو زمین اور آسمانوں میں ہے،

وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ○ ۲
اور کافروں کے لئے سخت عذاب سے خرابی ہے،

(۱)
جو اللہ، ہے بنیا ہویا سب کجھ جس دی خاطر
جو کجھ ہے اسماناں اندر وچ زمینے ظاہر

(۲)
کافر لوکاں لئی خرابی ہے شدید عذابوں
(یعنی کافر دکھ اٹھاسن بڑے شدید عذابوں)۔

3 الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی
وہ جو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں، اور لوگوں کو

الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۱
اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِیْدٍ ○ ۲
اور اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں، یہی لوگ بہت بھاری گمراہی میں ہیں۔

(۱)
دنیا دی زندگانی تائیں جہڑے سمجھن چنگا
آخرتھیں ودھ، نالے روکن والے رستیوں اللہ

(۲)
نالے چاہندے اس رستے وچ پوے خرابی بھاری
اوہی نیں جو ڈگے پھردے وچ گمراہی بھاری

4 وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ
اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان دے کر بھیجا تا کہ وہ انہیں اللہ کا

لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ ۱
پیام صاف صاف سنادے،

فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ ۲
پس اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے، ہدایت دیتا ہے،

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ ۳
اور وہی ہے عزت والا، حکمت والا!

(۱)
قوم اُسدی دی نال زبانے ہر رسول گھلایا
تاں جے صاف پیغام سناوے، (جو سناون آیا)

(۲)
بس جس نوں اوہ چاہوے اللہ گم راہی وچ پاوے
جس نوں چاہوے دے ہدایت سدھے رستے لاوے

(۳)
اوہی ہے اوہ عزت والا آپ عزیز کہاوے
اوہی ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

5 وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ
اور ہم نے موسیٰ کو اپنے احکام دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں میں سے
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ۙ ۱
اُجالے کی طرف نکالو،
وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اور انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ، بے شک اس میں ہر صابر شاکر کے لئے
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ ۲
نشانیاں ہیں۔

(۱)
موسیٰ تائیں مرسل کیتا دے احکام اُچاوے
تاں جے قوم اپنی نوں ظلمت وچوں کڈھ لیاوے

(۲)
نالے اوہناں تائیں رب دے دن اوہ یاد کراوے
اِسدے وچ نشانی ہر اک صابر شاکر پاوے

6 وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اپنے اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس
عَلَيْكُمْ ۱
نے تم پر فرمائی
اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
جب اس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دلائی جو تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے
سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ ۲
اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے
وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف
ع ۱۳ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ۧ ۳
سے بڑی آزمائش تھی۔

(۱)
جاں موسیٰ نے قوم اپنی نوں جا کے ایہ فرمایا:
یاد کرو احسان خدا دا جو ہے تُساں اُٹھایا

(۲)
جدوں نجات دلائی اللہ آل فرعونی جالوں
سخت عذاب پچاندے آہے ذبح کریندے بالوں

(۳)
زندہ رکھدے دھیاں تمہاری، (خاطر ذلت کاری)
اُسدے اندر رب دی طرفوں سی ازمائش بھاری

7 وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
اور جب تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ ۱
اور اگر ناشکری کرو گے

(۱)
حکم دتا جاں رب تہاڈے جیکر شکر اداؤ
دیواں ہور زیادہ کر کے، پر جے کفر کماؤ

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝٧
تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

(۲)
بے شک میری طرفوں آوے سخت عذاب تہانوں
(یعنی سخت عذاب پچھاواں محشر روز تہانوں)

8 وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي
اور موسیٰ نے کہا: اگر تم اور سب زمین والے کفر کرو
الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝
تو بے شک اللہ بے پرواہ بزرگی والا ہے۔

موسیٰ کہیا: کفر کرو جے تُسی تے دنیا والے
بے پرواہ نیں بے شک اللہ بڑی بزرگی والے

9 أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ
کیا تمہارے پاس تم سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی مثلاً نوح، عاد اور ثمود کی
مع وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ ۱
اور ان کی جو اُن کے بعد آئے؟

(۱)
کیا نہیں آئی خبر تہانوں پہلیاں لوکاں والی
نوح دی قوم تے عاد ثمودی نالے پچھلیاں والی

لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم
انہیں صرف اللہ ہی جانتا ہے، ان کے پاس ان کے رسول صاف دلائل
بِالْبَيِّنَاتِ ۲
لے کر آئے تھے:

(۲)
کوئی نہ جانے ہرگز اوہناں بارے باجھ خدا دے
آئے اوہناں کول دلیلاں لے رسول انہاندے

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا
تو انہوں نے دیکھ کر اپنے منہ کی طرف ہاتھ موڑے اور جواب دیا کہ بے
كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ ۳
شک جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے، اس کا انکار کرتے ہیں

(۳)
دیکھ دلیلاں ہتھ اوہناں نے منہ دی طرف اُٹھائے
منکر اسی رسالت بارے، ایہ جواب سنائے

وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝ ۴
اور جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو، اس کے بارے میں ہم گہرے
شک میں ہیں۔

(۴)
نالے جس وَل تسی بُلاؤ اُس وچ شک گھنیرا
(یعنی دعوت وچ تہاڈی سانوں شک ڈونگھیرا)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ 10
رسولوں نے انہیں کہا: کیا تم زمین اور آسمانوں کے پیدا کرنے والے خدا

وَ الْاَرْضِ ؕ ۱
کے بارے میں شک میں ہو؟

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
جو تمہیں تمہارے گناہ بخشنے کے لئے بلاتا ہے اور تمہیں ایک مقرر میعاد تک

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ۲
مہلت دیتا ہے،

قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ
بولے: تم تو صرف ہماری طرح کے آدمی ہو، تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَصُدُّوْنَا ۳
ہمیں باز رکھو

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۴
ان (بتوں) سے جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے تھے تو کوئی روشن دلیل لاؤ۔

(۱)
کہیا رسولاں: کیا تہانوں شک خدا دے بارے
پیدا کرنے والا ہے جو زمیں اسماناں سارے؟

(۲)
ایس لئی کہ بخشے اوگن کرے آواز تہانوں
وقت مقرر تائیں دیوے مہلت آپ تہانوں

(۳)
تُسی اساڈے ورگے بندے، ایہ جواب سنایا
سانوں روکو پوجن کولوں تُساں ارادہ چایا۔

(۴)
جو کجھ پوجن باپ ہمارے، (چاہو دور ہٹایئے)
روشن سند لیاؤ کوئی، (تاں ایمان لیایئے)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ 11
ان کے رسولوں نے انہیں کہا: ہم تو تمہاری طرح بشر ہی ہیں مگر اللہ اپنے

مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ ۱
جس بندے پر چاہے، احسان کرتا ہے،

وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
اور ہمیں یہ اختیار نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ۲
آئیں بغیر اللہ کے حکم کے،

(۱)
کہیا انہانوں نبیاں نے ہم بشر تُساں جیہے آئے
لیکن کرے احسان خداوند جن بندیاں تے چاہے

(۲)
نالے وس وچ نہیں اساڈے اسی دلیل لیایئے
باجھوں حکم خدا دے کوئی اسی اعجاز وکھایئے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳ؕ

اور مومنین کو چاہئے کہ اللہ پر توکّل کریں۔

(۳)

پاک خدا تے مومن سارے چاہیئے کرن توکّل
(یعنی چاہیئے ہر مومن نوں رب تے کرے توکّل)

12 وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا

اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں جبکہ ہمیں اس نے

سُبُلَنَا ؕ ۱

ہماری راہیں دکھادیں؟

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

اور جتنا تم نے ہمیں ستایا اس پر ہم صبر کریں گے، اور توکّل کرنے والوں کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ ۲ؕ ع

چاہیئے کہ وہ اللہ پر توکّل کریں۔

(۱)

ہویا کی اسانوں کریئے نہیں توکّل رب تے!
اوس ہدایت بخشی سانوں دینی رستے سب تے؟

(۲)

صبر کراں گے قہر تساں جو سریں اساڈے ڈالے
چاہیئے کرن توکّل رب تے کرن توکّل والے

13 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمہیں ضرور اپنے وطن سے نکال باہر

مِّنْ اَرْضِنَآ ۱

کریں گے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ ۲

یا ضرور تمہیں ہم اپنے دین میں واپس لے آئیں گے،

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۳ لا

تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کریں گے۔

(۱)

اُس دم کافر لوکاں کہیا تُرت رسولاں تائیں
باہر کڈھائیے اپنے وطنوں اُسی تہاڈے تائیں

(۲)

یاں تسانوں دین اپنے وچ واپس موڑ لیائیے
(یعنی جبراً دین اپنے وچ تہانوں موڑ لیائیے)

(۳)

اوہناں مگروں طرف خداوند آپ پیغام پُچایا:
چاہیئے ظالم لوکاں تائیں اُسی ہلاک کرایا

14 وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ

اور ان کے بعد لازماً تمہیں ان کی جگہ آباد کریں گے، یہ انعام اس کے لئے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ ۱

ہے جو ڈرے میرے سامنے حاضر ہونے سے!

(۱)

بعد انہاندے بستی اندر دیئے رہائش تہانوں
ایہ بدلہ ہے اُس دی خاطر ڈرے جو پیشی کانوں

وَ خَافَ وَعِيْدِ ۝ ٢
اوراس کے لئے جو میرے عذاب کے وعدے سے ڈرے۔

(۲)
نالے ڈرے عذاب میرے دی ہر دم دھمکی یاروں
(ایہو وعدہ ملے ہمیشاں نیکاں نوں سرکاروں)

15 وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝
پھر رسولوں نے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی (انکار پر ڈٹا رہنے والا) نامراد ہو گیا۔

○
منگی فتح رسولاں سبھناں، (نال خدا دی یاری)
نامرادا ہویا ہر اک جابر تے انکاری

16 مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝
اس کے بعد اسے جہنم ملے گی اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

○
نالے اوہنوں ملے جہنم ایسی حیاتی پچھوں
آب پلایا جاسی اوہنوں دائم گندی پچھوں

17 يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ
اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا اور اسے نگل نہ سکے گا، اور اسے ہر مقام سے
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ ١
موت آئے گی مگر وہ مر نہ سکے گا،
وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ ٢
اوراس کے بعد اس کے لئے بہت سخت عذاب ہوگا۔

(۱)
گھٹ گھٹ کر کے پیوے اُس نوں گلوں اُتار نہ سکّے
ہر ہر طرفوں موت آوے گی، اس نوں مار نہ سکّے

(۲)
اُسدے مگروں آوے اُسنوں سخت عذاب خدائی
(یعنی اُس دے پچھوں پاوے بڑا عذاب خدائی)

18 مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ
ان کے رب کی طرف سے کافروں کے اعمال کا یہ حال ہے جس طرح
اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ ١
راکھ کو آندھی کے دن ہوا تیزی سے اڑائے،
لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ
اپنے اعمال سے انہیں کچھ نہیں ملے گا، یہی تو بری طرح کی گمراہی
هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ ٢
(بدبختی) ہے۔

(۱)
کافر لوکاں والے عملوں رب مثال سناوے
جویں سواہ نوں دن ہنیری تیز ہوا اُڈاوے

(۲)
کجھ حصول نہ ہوسی عملوں جو کجھ ہین کماندے
ایہی ہے بدبختی وڈی (جس وچ قدم ٹکاندے)

19 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو کتنا پُر حقیقت

بِالْحَقِّ ط ۱
بنایا ہے؟

إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ ۲
چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے (انسانوں کی
جگہ کوئی اور مخلوق پیدا کردے)۔

(۱)
محبوبا، کیا ڈٹھا ناہیں پیدا کیتے اللہ
زمیں اسمان خدا نے اپنی کر کے خوب تسلّی

(۲)
جے چاہے تے پکڑ تہانوں قدرت نال مٹاوے
اِک نویں مخلوق تہاڈی تھانویں چک لیاوے

20 وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝
اور یہ کام اللہ پر کچھ بھاری نہیں ہے۔

○
ایسا کرنا رب دے اگے کجھ وی مشکل ناہیں
(یعنی ایہ کم کر دکھلانا رب نوں مشکل ناہیں)

21 وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اور سب اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے تو کمزور لوگ متکبر (بڑے) لوگوں سے

اسْتَكْبَرُوْٓا ۱
کہیں گے:

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ
ہم تمہارے تابعدار تھے تو کیا تم ہم سے اللہ کا تھوڑا سا عذاب دور نہیں

عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط ۲
کر سکتے؟

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ط ۳
وہ کہیں گے: اگر ہمیں اللہ ہدایت دیتا تو لازماً ہم تمہیں ہدایت دیتے،

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
اب ہمارے لئے بے قراری یا صبر برابر ہے، ہمارے لئے کوئی پناہ

ع ۱۵ مَّحِيْصٍ ۝ ۴
گاہ نہیں۔

(۱)
رب اگے جا حاضر ہوسن اُس دن لوکی سارے
آکھن گے کمزور نمانے، اے سردارو سارے

(۲)
اَسی تہاڈے تابع آہے، (کرسکدے کجھ ناہیں؟)
ساتھوں کجھ ہٹا نہیں سکدے قہر خدا دے تائیں؟

(۳)
کہیسن: جے ہدایت دیندا اللہ پاک اسانوں
بھلیو، لازم اسی ہدایت دیندے آپ تہانوں

(۴)
صبر کمانا یا گھبرانا اِک برابر سانوں
ناہیں ملے ٹکانا کوئی دے پناہ اسانوں

22 وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ
جب فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا: بے شک اللہ نے وعدہ
وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ ١
دیا تمہیں سچا،
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ
اور میں نے تمہیں وعدہ دیا تو تم سے خلاف (جھوٹا) کیا اور مجھے تم پر کچھ
عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ٢
اختیار نہ تھا
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا
سوا اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی تو تم نے قبول کر لی، پس مجھے
تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ٣
ملامت نہ کرو، اپنے آپ کو ملامت کرو،
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور تم میری فریاد کو نہیں پہنچ سکتے، جو تم پہلے
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ ٤
تم مجھے شریک ٹھہراتے تھے، میں اس سے منکر ہوں،
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۵
بے شک ظالم لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
جس دن کام تمام ہوویگا کہے لعین کوپتّا
بے شک اللہ آپ تہانوں سچّا وعدہ دتّا

(۲)
میں جو وعدہ دتّا آہا اوہ سی بالکل جھوٹھا
میرا کوئی تہاڈے اُتے نہیں سی قابو قبضا

(۳)
میں تہانوں دعوت دتّی تُساں قبولی آپے
مینوں کرو ملامت ناہیں کرو ملامت آپے

(۴)
میں اج سُناں تہاڈی ناہیں ناں تُساں سُن سکنی
مینوں تُساں جو شرکت دِتّی میں اج ناہیں منّنی

(۵)
بے شک ظالم لوکاں تائیں ملے سزا پُر دردوں
(یعنی جھڑے ظلمی ہوئے پان سزاواں دردوں)

23 وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ ١
اور نیک عمل مومنوں کو ایسی بہشتوں میں داخل کیا جائے گا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جن کے اندر نہریں رواں ہوں گی، ان میں وہ اپنے اللہ کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ ٢
رہیں گے۔

(۱)
داخل کیتے جان بہشتیں جو ایمان لیائے
نالے جنہاں وچ حیاتی چنگے عمل کمائے

(۲)
ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری تازہ چار چوفیرے
رب دے اذنوں اوہناں اندر لان ہمیشہ ڈیرے

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ ۝ ۳

وہاں آپس میں ان کی دعا، السلام علیکم ہوگی۔

(۳)

آپس وچ اوہ اِک دوجے نوں کرن سلام سلامی

(یعنی اکدوجے نوں مل کے دیہن دعا اسلامی)

24 أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی: وہ

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ ۱

ایک اچھے درخت کی مانند ہے جس کی جڑ قائم (مضبوط گہری) ہے

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ ۲

اور جس کی شاخیں آسمان تک بلند ہیں۔

(۱)

محبوبا، نہیں ڈیکھی کیسی رب مثال سنائی!

چنگی گل اِک شجر چنگیرا پکی جڑ جس پائی

(۲)

شاخاں کڈھ اسمان پچائیاں، (ڈاڈھی رونق لائی)

(یعنی چنگا پھلیا پھلیا، سوہنی رونق لائی)

25 تُؤْتِيْٓ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِإِذْنِ رَبِّهَا ط

وہ ہر موسم میں اللہ کے حکم سے بار آور ہوتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۱

مثالیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۱)

ہر موسم وچ رب دے حکموں پورا پھل اُٹھاوے

لوکاں لئی مثالاں واہ وا اللہ آپ سناوے

(۲)

تاں جے سن مثالاں تائیں اوہ نصیحت پاون

(یعنی لوک مثالاں پاروں متے نصیحت پاون)

26 وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ

اور بری بات کی مثال برے درخت کی مانند ہے جو زمین کے اوپر ہی سے

اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ ۱

اکھیڑ دیا جائے، (کیونکہ)

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ ۲

اسے پائیداری حاصل نہیں۔

(۱)

مندی گل دی شجر مندیرے وانگ مثال سنائی

اُتے اُتے جڑ زمیں دے اُکھڑن ہاری پائی

(۲)

شجر اجیہا وچ زمیں دے پائیدار نہ ہووے

(بار آور نہ ہووے وافر سایہ دار نہ ہووے)

27	يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي اللہ تعالیٰ مومن لوگوں کو ثابت رہنے والی بات سے دنیا اور آخرت میں الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ ثابت قدم رکھتا ہے، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۝ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔	① محکم گلوں ثابت رکھے اللہ مومن تائیں وچ حیاتی دنیا نالے آخر اندر تائیں ② ہاں ہاں، ظالم لوکاں تائیں آپ اللہ بدراہوے کر دکھلاوے اللہ فوراً جو کجھ وی اوہ چاہوے
28	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے کفر کر کے اللہ کی نعمت وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ بدل ڈالی اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہ خانے میں لا ٹھہرایا (تباہی تک پہنچا دیا)	◯ ڈٹھا نہیں توں، نعمت تائیں جنہاں نے بدلایا کفروں نالے قوم اپنی نوں دار ہلاکت پایا؟
29	جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ یعنی جہنم میں، وہ اس میں داخل ہوں گے، بے شک وہ بُرا ٹھکانا ہے۔	◯ یعنی دوزخ، اُسدے اندر داخل ہوسن سارے جو ہے وڈّا بُرا ٹکانا، (پاون شامت مارے)
30	وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اور انہوں نے اللہ کے شریک بنائے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے دور کریں، قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝ کہو: تم فائدہ اٹھا لو، پھر بے شک تم نے آگ کی طرف لوٹ جانا ہے۔	① نالے اوہناں رب برابر ہین شریک بنائے تاں جے اُس دی راہوں لوکاں نوں بدراہیا جائے ② کہو محبوباً، چند دیہاڑے اچھے فائدہ پاؤ بے شک اگ انجام تہاڈا، (خاک سرے وچ پاؤ)
31	قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ کہو: میرے مومن بندوں سے کہ وہ نماز قائم کریں اور ہمارے دیئے وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ ہوئے مال میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہیں	① میرے بندے مومن جیہڑے اوہناں نوں فرماؤ پڑھو نمازاں ساڈے دتّے وچوں خرچ وکھاؤ

سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ
چھپا کر اور ظاہر کرکے اس دن کی آمد سے پہلے پہلے جس میں نہ خرید و
فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ۝ ۲
فروخت ہوگی اور نہ یاری دوستی کام آئے گی!

(۲)
ظاہر یا در پردہ، اُس تھیں پہلاں اُوہ دن آوے
جس وچ نہ کوئی سودا بازی ناں یاری کم آوے

---

32 اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمان اور زمین تیار کئے اور آسمان سے مینہ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۱
برسایا،
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ
پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ ۲
(جہاز) مسخر فرمائیں۔
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ
جو اس کے حکم سے بحر (سمندر) میں چلتی ہیں، اور تمہارے لئے نہریں
الْاَنْهٰرَ ۝ ۳
(دریا، ندیاں) مسخر فرمائیں۔

(۱)
اللہ جنّے دھرتی نالے ست اسمان بنائے
نالے جنّے اسمانے تھیں چھم چھم مینہ برسائے

(۲)
جس تھیں کھاون لئی تہاڈے میوے ثمر بنائے
بھی تہاڈی خاطر بیڑے کر تسخیر وکھائے

(۳)
رب دے حکموں وچ سمندر دن تے رات چلائے
نالے، دریا، ندیاں نالے کر تسخیر وگائے

---

33 وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ
اور تمہارے لئے گردش کرنے والے سورج اور چاند مسخر کئے اور تمہارے
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۝
لئے رات اور دن بھی مسخر کئے۔

○
سورج چن مسخر کیتے گردش اندر دائم
نالے دن تے رات مسخر کیتے ہر دم قائم

---

34 وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ
نیز تمہیں وہ سب کچھ دیا جو تم نے مانگا، اور اگر تم اللہ کی نعمت
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ ۱
گننے لگو تو گن نہ سکو۔

(۱)
جو کجھ اُس تھیں منگیا اوہنے دِتا آپ تہانوں
گنن لگو تے گن نہ سکو نعمت ملی تہانوں

ع ۱۶	إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝ ۲ بے شک انسان بڑا ظالم اور کفر کرنے والا ہے۔	(۲) بے شک ہے انسان ظلومی کفر کماون والا (یعنی بندہ ہے ای ظالم کفر کماون والا)
35	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا ۱ اور جب ابراہیم نے عرض کی: اے رب، اس شہر کو جائے امن بنا، وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ ۲ اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کی پوجا سے بچا،	(۱) ابراہیم جدوں رب اپنے اگے عرض گزاری شہر مکّے نوں جگہ امن دی کریں خداوند باری (۲) مینوں تے اولاد میری نوں بت پوجن تھیں رکھیں (یعنی سانوں رحمت پاروں مسلم کر کے رکھیں)
36	رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ اے رب، انہوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۱ پس جس نے میری تابعداری کی وہ مجھ سے ہوگا وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۲ اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	(۱) ربا، اوہناں بہت زیادہ لوکاں نوں بدراہیا پر جس تابعداری کیتی اوہ بس میرا آیا (۲) بھی جس نافرمانی کیتی، (کی گوایا میرا) بے شک بخشنہارا رحمت والا نام ہے تیرا
37	رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي اے رب ہمارے، میں نے اپنی اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے قریب زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ ۱ ایک غیر کاشتہ وادی میں لا آباد کیا ہے، رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ اے رب ہمارے، تاکہ وہ نماز قائم کریں، پس لوگوں کے دل ان کی طرف النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ ۲ جھکا دے!	(۱) اے رب، وادی بے کھیتی وچ میں اولاد جو پائی تیرے گھر مکرم نیڑے لیا آباد کرائی (۲) اے رب، ایس لئی کہ سارے قائم کرن نمازاں مائل کر دے لوکاں دے دل اوہناں ول، نشاواں!

	وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ○ ۳ اورانہیں کھانے کو پھل عطافرماتا کہ وہ تیرے شکرگزار ہوں۔	(۳) دیہ کھاون نوں پھل اُنہانوں تاں جے شکر اداون (یعنی تیرے دتّے اُتّے تیرا شکر اداون)
38	رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ط اے رب ہمارے، بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپائیں اور جو کچھ ہم ظاہر کریں، وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ اور زمین وآسمان میں اللہ پر کوئی شی مخفی وَ لَا فِي السَّمَآءِ ○ ۲ نہیں ہے۔	(۱) ظاہر کریے یا چھپایے ربا، سب کجھ جانیں! (یعنی کجھ نہ چھپیا تیتھوں تھینیں سب کجھ جانیں) (۲) رب تھیں کجھ وی مخفی ناہیں وچ زمیں اسمانے (یعنی وچ زمیں اسمانے سب کجھ اللہ جانے)
39	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ط اور اسحاق عطافرمائے، اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○ ۲ بے شک میرا رب یقیناً دعا کا سننے والا ہے۔	(۱) اَحْمدُ الحمدُ لِلّٰہ جس نے بخشے آپے اسماعیل اسحاق پیارے مینوں وچ بڑھاپے (۲) بے شک میرا رب دعاواں لازم سننے والا (یعنی بے شک سُنے دعاواں ہے رب سننے والا)
40	رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ اے رب، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، (نماز قائم کرنے والے بنا) رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ ۲ اے رب ہمارے، ہماری دعا قبول فرما!	(۱) اے رب میرے، مینوں کر دے قائم کراں نمازاں نالے میری آل اولادوں، (قائم کرن نمازاں) (۲) اے رب، اپنی رحمت پاروں کریں قبول دعاواں (یعنی ربا، رحمت پاروں کریں قبول دعاواں)

41 رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
اے رب ہمارے، میرے والدین کو اور مومنوں کو اس دن بخش دینا جس
ع ۱۸ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝
دن حساب قائم ہو۔

○
اے رب بخشیں مینوں نالے میرے ما پیو تائیں
نالے روز حسابے بخشیں ہر اک مومن تائیں

42 وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ط
اور تم اللہ کو ظالموں کے عمل سے غافل نہ سمجھو، وہ تو صرف انہیں مہلت دیتا
اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝
ہے اس دن تک جس میں آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

○
اللہ نوں نہ غافل سمجھو ظالم کرن جو بدیاں
بس اوہ مہلت دے انہاں نوں، جس دن اکھاں ٹڈیاں

43 مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ
وہ اپنے سروں کو اٹھائے دوڑتے پھریں گے ان کی نگاہیں (خود) ان کی طرف بھی
طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝ ط
نہ لوٹیں گی اور ان کے دل اُڑ رہے ہوں گے۔

○
ناں اپنے ول ویکھن اُس دن سر چک بھجدے جاون
دل انہاں دے خوف عذابوں ہر دم اُڈدے جاون

44 وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ
اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ، جب ان پر عذاب آئے گا، تو ظالم کہیں گے
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ
اے رب ہمارے، ہمیں تھوڑی سی مدت کے لئے مہلت دے،
نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ
تاکہ ہم آپ کی دعوت (حکم) قبول کریں اور رسولوں کی پیروی کریں،
تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝ ۙ
(کہا جائے گا) تو کیا پہلے تم نے قسم نہ کھائی تھی کہ تمہیں زوال نہیں ہوگا؟

(۱)
لوکاں نوں محبوبؐ، ڈراؤ دن عذاب جاں آوے
ظالم کہیسن: ربا، سانوں مہلت بخشی جاوے

(۲)
منیئے تیرے حکماں تائیں نبیاں تابع ہوئیے
پہلاں کھاندے نہیں ساہو قسماں وچ زوال نہ ہوئیے؟

45 وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اور تم ظالموں کے گھروں میں قیام کر چکے، اور تم پر ظاہر ہو چکا کہ ہم نے
وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ ۙ
ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا!

(۱)
نالے ظالم لوکاں دے گھر تساں سکونت کیتی
بھی تہانوں ظاہر ہوئی اوہناں نال جو کیتی

	وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝٤٥ اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان فرمائیں۔	(۲) اوہناں بارے کئی مثالاں تہانوں اساں سنائیاں (اساں تہانوں اوہناں بارے باتاں بہت سنائیاں)
46	وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۚ اور بے شک انہوں نے اپنا مکر چلایا اور اللہ کو ان کے مکر کا علم ہے، وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝٤٦ اور ان کا مکر ایسا نہیں تھا کہ اس سے پہاڑ ٹل جاتے۔	(۱) چتا ہویا اوہناں کولوں اوہناں مکر چلایا پر انہاندا مکر تمامی علم خدا دے آیا (۲) نہیں سی مکر انہاندا ایسا پہاڑ جدھے تھیں ٹلدے (یعنی مکر انہاندے پاروں پہاڑ نہیں ٹل سکدے)
47	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۚ اور ہرگز خیال نہ کرو کہ اللہ رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا، إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤٧ بے شک اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے۔	(۱) محبوب، نہ سوچو اللہ وعدہ کرے خلافی نال رسولاں، (اللہ کر دا ناہیں عہد خلافی) (۲) بے شک اللہ غالب دائم بدلہ پاون والا (یعنی اللہ غالب قادر بدلہ پاون والا)
48	يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ ۖ جس دن زمین اس زمین کے سوا بدل دی جائے گی اور آسمانوں کو بھی، وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝٤٨ اور سب ایک غالب اللہ کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔	(۱) ایہ زمین زمینے دُوجی جسدم بدلی جاسی نالے، سارے اسماناں دی صورت بدلی جاسی (۲) حاضر ہوون گے سب اگے اللہ واحد غالب (یعنی سب دی پیشی ہوسی اگے اللہ غالب)
49	وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ اور تم مجرموں کو اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے پاؤ گے۔	اُس دن اکھیں ویکھو گے سب مجرم پکڑے ہوئے اوس دیہاڑے زنجیراں دے اندر جکڑے ہوئے
50	سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۝ ان کے کُرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ رہی ہوگی۔	گندھک بنیاں سب قمیضاں (بدن سمیٹے ہوئے) منہ انہاندے ہوسن سارے اگ لپیٹے ہوئے

51 لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ
تا کہ اللہ ہر جان کو اُس کے عمل کا بدلہ دے، بے شک اللہ حساب کا جلدی
اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
کرنے والا ہے۔

تاں جے اللہ بدلہ ہر نوں دیوے کسب کسابوں
بے شک اللہ جلدی کرنے والا بہت حسابوں

52 هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ
یہ (قرآن) پیغام پہنچانا ہے لوگوں کو تا کہ انہیں اُس کے ساتھ ڈرایا جائے،
وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا
نیز اس لئے کہ وہ جان لیں کہ معبودِ واحد صرف وہی ہے، اور اس لئے
ع الْاَلْبَابِ ۝ ۲
کہ عقلمند نصیحت حاصل کریں۔

①
ایہ ہے حکم پچانا رب دی طرفوں لوکاں خاطر
تاں جے اِسدے نال اُنہانوں ڈر سنایئے ظاہر
②
نالے ایس لئی کہ جانن اوہ معبود اکلّہ
نالے ایس لئی کہ عاقل پھڑن نصیحت پلّہ

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

مَكِّيَّةٌ ۱۵ اٰيَاتُهَا ۹۹ رُكُوْعَاتٌ ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
الف لام را، یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور روشن قرآن کی۔

الف، لام تے را مقطعہ (ظاہر خالی تینوں)
ایہ کتابوں آئیاں آیتاں بھی قرآن مُبینوں

2 رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ○

ایک دن کافر بہت تمنا کریں گے، کاش! وہ مسلمان ہوتے۔

بہت زیادہ کرن تمنا اِک دِن کافر سارے ○ کاش! اوہ وی سب مسلم ہوندے (جے لگدے وس چارے)

3 ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

بس انہیں کھانے پینے دو، فائدہ لے لیں اور خواہش انہیں غافل کر دے،

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○

پھر جلد انہیں معلوم ہو جائے گا (انجام)!

○

چھوڑ انہانوں کھاون پیون نفع اٹھاون سارے
خواہش غافل کرے انہانوں جلدی جانن سارے

4 وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ○

اور ہم نے کوئی بھی بستی برباد نہیں کی مگر یہ کہ اس کے لئے لکھا ہوا وقت مقرر تھا۔

○

ی کوئی ایسی بستی ناہیں جو برباد بنائی
ر اوہ جس دے بارے لکھیا وقت مقرر آہی

5 مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ○

کوئی جماعت اپنے وقت سے آگے نہیں جاتی اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔

○

امت کوئی نہ جاوے اگے وقت مقرر نالوں
نہ اوہ لوکی پچھے رہیندے، (وقت مقرر نالوں)

6 وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

اور وہ بولے: اے کہ جس پر قرآن اترا، بے شک

لَمَجْنُوْنٌ○ؕ

تم جنونی ہو۔

○

بی اوہ کہیندے: اے، جس اُتے نازل ذکر ایہ ہویا
بے شک توں دیوانہ مجنوں، (تینوں عقل نہ چھویا)

7 لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ○

تم ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے، اگر تم سچے ہو؟

○

کیوں اساڈے کول لیاویں نہیں توں نال فرشتے
جے توں ہیں اُنہاندے وچوں جو پیغمبر سچے؟

8 مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ○

ہم فرشتوں کو بیکار نہیں اتارتے، اگر اتاریں تو کافروں کو مہلت نہیں دی جاتی۔

○

نازل نہیں فرشتے کریئے اینویں بے ضرورت
ایسا کریئے تاں اوہ دتے جاون ناہیں مہلت

9 اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○

بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

○

بے شک ہم نے نازل کیتا ذکر قران پیارا
بے شک اسی محافظ اُسدے (ذمہ خاص ہمارا)

10	وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بے شک ہم نے آپ سے پہلے پہلی امتوں میں رسول بھیجے۔	تیتھوں پہلاں محبوبا! سی اساں پیغمبر بھیجے اوہناں اندر ہوئے پہلے امتی ٹولے جھڑے
11	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔	کوئی پیغمبر نہیں سی آوندا ہوندا کول انہاندے پر اوہ ظالم کافر اُس دا سن مخول اُڈاندے
12	كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اسی طرح ہی ہم مرضِ استہزا کو مجرموں کے دل میں چلاتے ہیں۔ (جو کفر ہے)	مجرم لوکاں دے دِل اندر اینویں کفر چلائیے (یعنی اینویں دِل انہاندے پُٹھے رستے لائیے)
13	لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وہ قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہی طریقہ پہلے لوگوں کا تھا۔	پاک قرآن اساڈے اُتے نہیں ایمان لیاوندے بے شک پہلے لوکی آہے عادت ایہو رکھاوندے
14	وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ میں چڑھنے لگیں۔	جے اسانوں اوہناں اُتے کھول دیئے دروازہ چڑھدے جاون اُسدے اندر، (دن نوں بے تحاشہ)
15	لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ پھر بھی یقیناً وہ یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور کر دی گئیں، بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر ع مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ دیا گیا ہے۔	فِر وی کہیسن ساڈیاں اکھیں نشہ چڑھایا گیا بلکہ اسی وچارے بندے سحر چلایا گیا
16	وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا اور بے شک ہم نے آسمان میں برج (ستارے) بنائے اور اسے دیکھنے لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ والوں کے لیے سجا دیا ہے۔	بے شک اساں اسمانے اندر برجاں تائیں بنایا ویکھن والے لوکاں خاطر اُس دے تائیں سجایا

17	وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ نیز اسے ہر مردود شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔	○ نالے اساں محفوظ بنایا، (اندر ہر اک حالے) ہر مردود شیطانوں اُس نوں (اپنے نال خیالے)
18	اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ○ مگر جو چوری چوری کچھ سننے جاتا ہے تو اس کے پیچھے ایک واضح شعلہ لگ جاتا ہے۔	○ پر جو اوتھوں چوری چوری گلاں سننے وگے شعلہ ظاہر وڈا سارا پچھے اُس دے لگے
19	وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑوں کو ڈال دیا اور زمین میں ہم وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ○ نے ہر چیز (پودا) مناسب طور اگائی۔	○ زمیں وچھائی اُس دے اُتے فیر پہاڑ ٹکائے طور مناسب سارے پودے اُسدے وچ اُگائے
20	وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے روزی کے سامان رکھے، اور (وہ مخلوق بِرٰزِقِيْنَ ○ پیدا کر دی) جس کے تم رزق دینے والے نہیں ہو۔	○ اُسدے وچ تہاڈی خاطر روزی اساں رکھائی نالے جس دے رازق نہیوں (اوہ مخلوق بنائی)
21	وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۡ وَمَا اور کوئی شئے ایسی نہیں مگر اس کے ہمارے پاس خزانے ہیں، پھر ہم اسے نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○ ایک مقرر اندازے کے مطابق اتارتے ہیں۔	○ ہر اک شئے دے رکھے ہم نے اپنے پاس خزانے نازل کریئے اُسنوں اپنے نال حساب شہانے
22	وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً اور ہم ہواؤں کو بھرا ہوا بھیجتے ہیں پھر آسمان سے پانی برساتے ہیں فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ○ تو اس سے ہم تمہیں پلاتے ہیں، اور تم اس کے خازن نہیں ہو۔	(١) نالے باد ہواواں تائیں بوجھل اسی چلایئے اسمانے تھیں مینہ وسایئے، (بدل ٹُرت بنایئے) (٢) اُس تھیں فیر تہانوں سب نوں پانی اسی پلایئے آب ذخیرہ کر نہ سکو، (چاہئے جدوں اُڈایئے)

23 وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ○

بے شک ہم ہی زندگی عطا کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔

○

سب نوں اُسی حیاتی دینے سب نوں موت پچائیے
اُسی حقیقی وارث سب دے، (آخر کار صدائیے!)

24 وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ○

اور بے شک ہمیں تم سے پہلوں کا بھی علم ہے اور بے شک ہم پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔

○

جو تہاتھوں پہلاں گزرے سانوں علم انہاندا
جو تہاتھوں پچھے آون نالے علم انہاندا

25 وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ○ ع

اور بے شک آپ کا پروردگار سب کو جمع کرے گا، بے شک وہ حکمت والا ہے، جاننے والا ہے۔

○

محبوبا، رب بے شک تیرا جمع انہانوں کرسی
اوہ حکیم علیم (انہاندے اگے لکھیا دھرسی)

26 وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○ ج

اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکھنے والی، سیاہ بدبودار مٹی سے پیدا کیا۔

○

کھنکن والی مٹی تھیں چک بندہ اساں بنایا
جس مٹی نوں کالا سڑیا گارا اساں بنایا

27 وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ○

اور جنّوں کو انسانوں سے پہلے ہم نے بے دھواں آگ (شعلہ دار) سے پیدا کیا۔

○

جنّ تمام انساناں کولوں پہلاں اساں بنائے
اُس اگ تھیں جس اگ دے وچوں دھواں نظر نہ آئے

28 وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا: بے شک میں ایک آدمی بنانے والا ہوں،

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○

بجنے والی مٹی سے جو سیاہ بدبودار گارا ہے۔

(۱)

تیرے رب ملائکہ تائیں جس دم ایہ فرمایا:
مٹی تھیں اِک بشر بناواں، (ہے میرا دل چاہیا)

(۲)

کھنکن والی مٹی تھیں جو کالا گارا کر کے
بدبو مارے چار چوفیرے، (پئی پئی آخر سڑ کے)

29 فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

تو جب میں اسے ٹھیک ٹھاک بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں،

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ ۲۹

تو اس کے آگے سجدہ کرنے والے بن کر گر پڑو۔

(۱)

کر درستی اُسدی اُس تھیں بندہ جدوں بناواں
نالے جس دم اُسدے اندر اپنی رُوح چلاواں

(۲)

ڈِگ پَوو سب اُس دے اگے، (ویر زرا نہ لاوو)
(سجدہ کر کے اُس دے اگے)، سب ساجد بن جاوو

30 فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ

31 تو سب فرشتوں نے مل کر سجدہ کیا سوا

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝

ابلیس کے، اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔

○

سجدہ کیتا آدم تائیں سب فرشتیاں مل کے
پر ابلیس انکاری ہویا سجدے پاروں ہل کے

32 قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝

فرمایا: اے ابلیس، تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہیں ہوا؟

○

فرمایا: کی ہویا تینوں اے ابلیس نکارے
کیوں توں سجدہ کیتا ناہیں جاں گئے سجدے سارے؟

33 قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ

بولا: مجھے زیب نہیں دیتا کہ میں بشر کو سجدہ کروں، اسے تو نے بجنے والی

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

سیاہ بدبودار مٹی سے پیدا فرمایا ہے۔

○

کہیا، مینوں بندے اگے سجدہ لائق نہ آیا
جس توں کالی کھنکھن والی خاکوں تساں بنایا

34 قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝

35 فرمایا: اس (جنّت) میں سے نکل جا، بے شک تو مردود ہو گیا ہے، اور بے شک

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

تجھ پر فیصلے کے دن تک لعنت برستی رہے گی۔

○

فرمایا: جا اے مردودا، نکل دواریوں میرے
روز حشر تک لعنت ہوی بیشک اُپر تیرے

36 قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○
37 بولا: پروردگار مجھے یومِ حشر تک مہلت دیجئے۔ فرمایا: جا، تو مہلت والوں
38 قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ○ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
الْمَعْلُوْمِ ○
میں سے ہے، ایک مقررہ وقت کے دن تک!

○
کہیا: ربا، مہلت دیویں روز حشر تک مینوں
فرمایا: دن وقت مقرر تائیں مہلت تینوں

39 قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِیْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِی
بولا: اے پروردگار، قسم اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں بھی ان کے لئے دنیا
الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ○
میں (گناہ) سجاؤں گا اور سب کو گمراہ کروں گا۔

○
کہیا: ربا توں گمراہیا مینوں جیہاں چارے
اوہناں خاطر زمیں سجاواں تے گمراہواں سارے

40 اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ○ قَالَ
41 سوا تیرے بندوں کے جو اُن میں سے مخلص ہیں۔ فرمایا یہ راستہ سیدھا میری
هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِيْمٌ ○
طرف آتا ہے۔

○
پر نہ تیرے بندے جہڑے خالص کیتے ہوئے!
فرمایا: ایہہ سِدّھا رستہ میرے وَلّیں ڈھوئے

42 اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ
بے شک میرے بندے ایسے ہیں کہ ان پر تیرا بس نہیں چل سکتا سوائے
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ○
گمراہوں کے جو تیری پیروی کریں۔

○
تینوں میرے بندیاں اُتّے ناہیں غلبہ ہوئے
پر اوہناں تے جو گمراہے، تیرے تابع ہوئے

43 وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ○ لَهَا سَبْعَةُ
44 اور بے شک دوزخ اُن سب کی وعدہ گاہ ہے، اس کے سات
اَبْوَابٍ ؕ
دروازے ہیں،
لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ○ ع ۲
ہر دروازے کے لئے دوزخیوں کا ایک حصہ مقسوم ہے۔

①
بے شک دوزخ اوہناں خاطر وعدہ گاہ بنائی
ست دروازے اُسدے کیتے، (وسعت ایڈ رکھائی!)
②
حشر دیہاڑے ہر دروازے وچوں گزرن کارے
رب تعالیٰ نے ونڈ دتے اہلِ دوزخ سارے

45 إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ؕ
46 بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (کہا جائے گا) بہشتوں
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝
میں داخل ہو جاؤ سلامتی اور امن کے ساتھ۔

○
بے شک تقوٰی والے اندر باغاں چشمیاں والے
داخل ہووو وچ انہاندے امن اماناں حالے

47 وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا
اور ہم ان کے سینے سے کینے نکال باہر کریں گے، بھائی بھائی بن کر تختوں
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝
پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

○
کریئے دور انہاندے سینے وچوں اسی نراضی
بھائی بھائی بن کے بیٹھن تختیں، راضی باضی

48 لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝
وہاں انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

○
اوہناں نوں تکلیف نہ پہنچے کوئی بہشتاں اندر
بھی کڈھوائے جاسن ناہیں جنتاں وچوں باہر

49 نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۙ
میرے بندوں کو بتا دو کہ بے شک میں بخشنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔

○
محبوبا، خوشخبری دے دے میرے بندیاں تائیں
بے شک میں ہاں بخشن والا، مہراں بھریا سائیں

50 وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۝
نیز یہ کہ میرا عذاب بہت دردناک ہے۔

○
نالے دس انہاندے تائیں ہے عذابا میرا
ہے عذابا درداں بھریا، (بے حسابا میرا)

51 وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِذْ
52 اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا حال سناؤ، جب وہ ان کے گھر میں داخل
53 دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ
ہوئے تو انہوں نے سلام کہا،
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ
فرمایا: ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ وہ بولے: مت ڈرو، ہم آپ کو ایک صاحب علم
اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ ۲۰
لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔

(۱)
ہن توں ابراہیم مہماناں خبراں دیہ انہاں نوں
جاں اوہ آ کے داخل ہوئے کہیا سلام انہاں نوں

(۲)
فرمایا: کہ بے شک دونویں اسی تہاتھوں ڈریئے
بولے: ناں ڈر اسی بشارت لڑکے بارے کریئے

54 قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ
فرمایا: کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو جس وقت مجھے بڑھاپا آن لگا ہے، اب
تُبَشِّرُوْنَ ۝
کس بنا پر بشارت دیتے ہو؟

○
کہیا: تسی بشارت دیہو مینوں وچ بڑھاپے
کس سبھوں دیہو بشارت، (بہت عجیبہ جاپے)؟

55 قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ۝
بولے: ہم تمہیں سچی بشارت دیتے ہیں، پس تم ناامیدوں میں سے نہ ہو۔

○
بولے اونویں تینوں بالکل حق بشارت دیئے
بس اُس رب دی رحمت بارے ناامید نہ تھییے

56 قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝
فرمایا: اپنے رب کی رحمت سے سوا گمراہوں کے کوئی ناامید نہیں ہوتا۔

○
فرمایا: کوئی بن گمراہواں، (کدے بے دید نہ ہووے)
اپنے رب دی رحمت بارے ناامیّد نہ ہووے

57 قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝
58 پوچھا: اے رسولو، تمہارا کیا کام ہے؟ بولے: ہم مجرم
قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ۝ۙ
لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

○
پچھیا: فرا ے رب دے بندیو، کس مطلب نوں آئے؟
بولے: مجرم لوکاں وَلّے رب دے بھیجے آئے

59 اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ۙ
60 سوا آلِ لوط کے، ہم ان سب کو بچا لیں گے سوا اس کی عورت کے، اس
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ
کے لئے ہم مقدر کر چکے ہیں
ع ۴ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝
کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

①
پر اوہ کُنبہ لوط ہوراں دا سب نجاتی کیتا
ایپر اُس دی عورت دے حق ایہ مقدر کیتا:

②
کہ اوہ گھر وچ پچھے بیٹھین والیاں وِچوں ہوسی
(یعنی اوہ بدبختہ گھر وچ پچھے بیٹھی روسی)

61 فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ۙ
62 پس جب فرستادہ (فرشتے) آلِ لوط کے پاس آئے، لوط نے کہا: تم تو
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝
ناواقف سے لوگ ہو۔

○
جاں فر آئے لوطؑ قبیلے کول گھلائے ہوئے
آکھن لگا: تسی نہیں میرے واقف پائے ہوئے

63	قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ○ بولے: بلکہ ہم تمہارے پاس وہ چیز لائے ہیں جس پر یہ لوگ شک کرتے تھے۔	○ بولے: ایسی شئے اِک لے کے آئے پاس تمہارے اوہ شئے جس دے اندر کردے آہے شک نکارے
64	وَ اٰتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ○ اور ہم تمہارے پاس سچ لائے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں۔	○ پاس تمہارے حق لیائے ہم ہیں صادق سارے (ہاں، ہاں، حق لیائے بے شک ہاں سچے ہم سارے)
65	فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کا کچھ حصہ رہتے لے کر چل دیں اور ان کے پیچھے اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ پیچھے چلیں اور کوئی تم میں سے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ○ اور جاؤ جہاں کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔	(۱) وقت کسے وی لیجاؤ راتی اہل اپنے دے تائیں خود انہاندے پچھے چلو، مڑ کے ویکھو ناہیں (۲) اوتھے جاؤ جتھے تہانوں حکم جاون دا ہویا (یعنی شام ملک نوں جاؤ حکم جاون دا ہویا)
66	وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ اور ہم نے اسے یہ حکم (فیصلہ) سنا دیا کہ ان کافروں کی جڑ صبح ہوتے ہی مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ○ کاٹ دی جائے گی۔	○ ایس امر دے بارے اُسنوں اساں بیان سنایا: جڑ انہاندی کٹی جاسی وقت صبح جاں آیا
67	وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○ اور شہر والے خوش خوش دوڑے آئے۔	○ شہری سارے پاس لوط دے خوش خوش دوڑے آئے (برائی دی خاطر شہری کر تیاری آئے)
68	قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۙ○ فرمایا: بے شک یہ لوگ میرے مہمان ہیں تو تم مجھے رسوا نہ کرو۔	○ لوط ہوراں فرمایا: بے شک ایہ مہمان نیں میرے میتوں رسوا کریو ناہیں، (ایہ مہمان اُچیرے)
69	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ○ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔	○ ڈرو خدا تھیں مورکھ لوکو، (بدکاری نہ کرنا) خوف خدا دا کریو میری رسوائی نہ کرنا

70	قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ بولے: کیا ہم نے تمہیں منع نہ کیا تھا کہ دوسروں کے بارے میں دخل نہ دو؟	بولے: باقی لوکاں بارے کیا منع ناہا کیتا؟ (یعنی دخل اندازی بارے تینوں منع ناہا کیتا؟)
71	قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِیْۤ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ۝ؕ فرمایا: وہ (قوم کی عورتیں) میری بیٹیاں ہیں اگر تم کرنے والے ہو۔ (تو ان سے شادی کرلو۔)	فرمایا لوو میریاں دھیاں فعل چاہو جے کرنا (یعنی کر لوو شادی ایہناں نال چاہو جے کرنا)
72 73	لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝ آپ کی قسم، بے شک وہ اپنے نشے میں بہک رہے تھے۔ تو دن نکلتے ہی فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُشْرِقِیْنَ ۝ۙ انہیں چنگھاڑ نے آلیا۔	جان تیری دی قسم محبوبا، اوہ مستی وچ دھاڑے سورج چڑھدے نال اُنہاںنوں پھڑیا اک چنگھاڑے
74	فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ پس ہم نے اس بستی کے اوپر کو نیچا کر دیا اور ہم نے ان پر کنکری پتھر حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ؕ برسائے۔	تد بستی دے اوپر والا نیچے لایا ہم نے اوہناں اُپر کھنگری پتھر خوب وسایا ہم نے
75 76	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ۝ وَ اِنَّهَا بے شک اس میں فراست والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور وہ بستی لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ ۝ اب تک راہ پر کھڑی ہے۔	بے شک ایس بیانے آہتاں ہین داناواں خاطر بے شک ہے اوہ بستی ہن تک سڑک کنارے حاضر
77	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ؕ بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے۔	بے شک اُس وچ ہے نشانی اہل ایماناں خاطر (بے شک اُس وچ عبرت رکھی مومن لوکاں خاطر

78 وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۙ
79 اور ایک کے رہنے والے (قوم شعیب) بھی ظالم لوگ تھے۔ تو ہم نے
80 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ
ان سے بدلہ لیا،
وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ؕ وَ لَقَدْ
اور وہ دونوں بستیاں بھی کھلے رستے پر موجود ہیں۔ اور بے شک وادی حجر
كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ
والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

(۱)
آ ہے بستی ایکہ والے وی اِک اُمت ظالم
اساں وی بدلہ لیا انہاتھوں بے شک اوہ سن ظالم

(۲)
بے شک ایہہ نیں بستیاں دونویں ہن وی سڑک کنارے
بے شک نبیاں نوں جھٹلایا حجری لوکاں سارے

81 وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۙ
82 اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تو وہ ان سے منہ پھیرتے
وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝
رہے، اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گزری (آرام دہ) گھر بناتے تھے۔

(۳)
آئتاں دتیاں اساں انہانوں اوہ منہ موڑن والے
کٹ پہاڑاں گھر بناون عیش مناون والے

83 فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۙ فَمَآ
84 تو انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ لیا۔ تو ان کے کسب
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؕ
کچھ کام نہ آئے۔

(۴)
وقت صبح دے پھڑیا اوہناں تائیں اِک چنگھاڑے
کم انہاندے آئے ناہیں کیتے کسب شدھاڑے

85 وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ
اور ہم نے زمین آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کو سوا حق کے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
پیدا نہیں فرمایا،
وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝
اور بے شک قیامت کی ساعت ضرور آنے والی ہے، تو اے محبوب، آپ
اچھی طرح درگزر کرتے رہیں۔

(۱)
زمیں اسماناں تائیں نالے جو کجھ وچ انہاندے
حق دے نال بنایا سب نوں، (قدرت وچ اساندے)!

(۲)
بے شک گھڑی قیامت والی اک دن آون والی
محبوباً، درگزریں چنگا، (شان کریمی والی!)

	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ بے شک آپ کا پروردگار پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔	بے شک رب تیرا ہے خالق سب کجھ جانن والا (یعنی رب تیرا ہے خالق سب کجھ جانن والا)
87	وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ اور بے شک ہم نے آپ کو سات دہرائی جانے والی آیتیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔	آکھاں ست دہرائی والیاں تینوں اساں عطائیاں نالے عظمت والا یہ قرآن جدھے وچ آئیاں
88	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ آپ اپنی آنکھیں اٹھا اٹھا کر ان مختلف اسباب کی طرف نہ دیکھیں جو ہم نے انہیں دیے ہیں، وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور ان پر تاسف نہ کریں اور مومنوں کے لئے آپ اپنا بازو جھکائے رکھیں، (شفقت سے پیش آئیں)۔	(۱) محبوبا! نہ چک چک اکھیاں ویکھیں ول انہاندے جنہاں تائیں اساں دتے نیں فائدے کئی طرحاندے (۲) ناں کھاؤ غم اوہناں بارے (دل تے لاؤ ناہیں) مومن لوکاں خاطر نیواں رکھو بازو تائیں
89	وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ اور کہہ دیں: میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔	کہو محبوبا، بے شک میں ہاں صاف ڈراون والا میں تہانوں آیا سدھا راہ وکھاون والا)
90 91	كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جس طرح کہ ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا جنہوں نے اس قرآن کو ٹکڑے جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ ٹکڑے کیا،	اونویں جیونکر نازل کیتا ونڈن والیاں اتے جنہاں پکڑ قرآن پیارا کیتا ٹوٹے ٹٹے
92 93	فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا تو آپ کے رب کی قسم، ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے، ان کے اعمال كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔	تیرے رب دی قسم محبوبا اساں انہانوں پچھنا جو کجھ عمل کماندے آہے اوہ ظالم وچ دنیا

94	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ پس اعلانیہ کہہ دو وہ بات جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے، اور مشرکین سے منہ موڑ لو۔	○ بس محبوبا، ظاہر کریو حکم ہویا جس گلوں موڑ لوو ایہہ مکھڑا سوہنا مشرک لوکاں ولوں
95 96	اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ بیشک ہم آپ کو مذاق کرنے والوں سے بچانے کے لئے کافی ہیں، جو يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ خدا کے ساتھ ایک اور معبود بناتے ہیں، فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ تو جلد انہیں (اس جرم کے انجام کا) پتہ چل جائے گا۔	① کافی تینوں اسی انہاں تھیں جو مذاق بناندے نال خدا دے ہور کسے نوں جو معبود بناندے ② جلد انہانوں معلم ہوسی کی انجام انہاندا! (یعنی جلدی جانن سارے جو انجام انہاندا)
97	وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝ بے شک ہم جانتے ہیں کہ آپ کا دل ان کی باتوں سے تنگ ہوتا ہے۔	○ تیرا دل انہاندی گلوں تنگ، اسانوں معلم (توں انہاندی گلوں ہوویں تنگ اسانوں معلم)
98 99	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ پس تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح بیان کریں اور (نماز میں) سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں، وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ ع اور یقین (موت) آنے تک اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں۔	① رب دی حمدوں پاکی بولو نالے ساجد ہووو نالے مرنے توڑی اپنے رب دا عابد ہووو

سُوْرَةُ النَّحْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١٢٨ — رُكُوْعَاتُ ١٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ اللہ کا حکم آیا چاہتا ہے پس اس کے لئے جلدی نہ کرو، وہ پاک ہے اور بلند وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ شان والا ہے اس چیز سے جو شریک ٹھہراتے ہیں۔	○ حکم اللہ دا آون والا جلدی کرو نہ اُس دی! شرک انہاندے کولوں آئی پاک اُچی ذات اُس دی

2 يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ
وہ فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
اتارتا ہے
اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○ ۲
کہ ڈراؤ (اور بتادو) کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس مجھ سے ڈرتے رہو۔

①
دے پیام فرشتے نازل کردا اللہ امروں!
(جس دم چاہے) جس تے چاہے فوراً اپنے عبدوں

②
دسّو لوکاں تائیں: میرے بِن معبود نہ کوئی
ڈردے رہنا میرے کولوں، (شرک وجود نہ کوئی)

3 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى
اس نے زمین اور آسمان حق کے ساتھ بنائے، وہ ان کے شرک سے بلند
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○
و برتر ہے۔

○
زمیں اسماناں تائیں پیدا کیتا رب نے حقا
بہت بلند خدا وند سائیں شرکوں پاک بے شکا

4 خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○
اس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا، مگر وہ صاف جھگڑالو ہے۔

○
بندے نوں رب پیدا کیتا ہے نطفے دے وچوں
پَر اوہ ہے جھگڑالو ہویا چنگا نگا کچھوں

5 وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ
اور اس نے مویشی پیدا کیے، تمہارے واسطے ان میں اونی لباس ہے
وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ ۲
اور فائدے ہیں اور ان کا تم (گوشت) کھاتے ہو۔

①
رب چوپائے پیدا کیتے ہر اک صورت اندر
گرم لباس تہاڈی خاطر کیتا اوہناں اندر

②
رکھے بہت منافعے اوہناں وچ تہاڈی خاطر
نالے کھاؤ گوشت انہاندا ہر اک وچوں وافر

6 وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ○
اور تمہارے واسطے ان میں شان ہے جب انہیں چرا کر شام کو لاتے ہو اور
جب انہیں صبح کو چرانے لے جاتے ہو۔

○
وچ جمال انہاندے بھریا اپنی خاطر پاؤ
شام چرا کے واپس آوٗ، جدوں چراون جاؤ

7	وَ تَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ اِلٰی بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اور وہ تمہارے بوجھ شہر تک اٹھا کر لے جاتے ہیں تم اُسے اٹھا کر نہ پہنچتے مگر اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ جان توڑ کر، اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ﴿۷﴾ بے شک تمہارا پروردگار مہربان ہے رحم کرنے والا ہے۔	(١) چک لیجاون بوجھ تہاڈے شہراں وَل وچارے چک تُسی نہ پہنچو جد تک جان تہاڈی ہارے (٢) رحمت رافت پاروں اپنی رب رؤف کہاوے رحم کرے رب بے شک وڈا آپ رحیم صداوے
8	وَّ الۡخَيۡلَ وَ الۡبِغَالَ وَ الۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَ زِيۡنَةً ؕ نیز گھوڑے، خچر اور گدھے بھی کہ تم ان پر سواری کرو اور وہ زینت ہیں، وَ يَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ اور وہ (ایسے جانور) پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔	(١) بھی اُس خلقے گھوڑے، کھوتے خچر آپ پیاروں کرو سواری اوہناں اُتے پالو زینت پاروں (٢) پیدا کر دا اللہ نالے جو کجھ تُسی نہ جانو (یعنی اوہ مخلوق بنائے جنھوں تسی نہ جانو)
9	وَ عَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَ مِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ اور درمیانی راہ اللہ تک جاتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں، اور اگر وہ ع وَ لَوۡ شَآءَ لَهَدٰىكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹﴾ چاہتا تو تم سب کو سیدھی راہ دکھاتا!	راہ میانہ رب تک جاوے کجھ رستے نیں ڈنگے جے چاہندا تے سب تساں نوں لاندا رستے سدھے
10	هُوَ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّـكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا جس میں سے پیتے ہو، وَّ مِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اور جس سے درخت (پودے) اگتے ہیں جن سے تم چراتے ہو۔	(١) اوہی ہے جس نازل کیتا اسمانے توں پانی جس دے وچوں پین تہاڈا، (نال جدھے زندگانی)۔ (٢) اُس تھیں پودے شجر اُگاوے جس تھیں چارا پاؤ (پانی تھیں اوہ سبزہ پالے جس تے ڈھور چراؤ)
11	يُنۡۢبِتُ لَكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وہ پانی سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے،	(١) جس تھیں ہر اِک فصل اُگاوے آپ تہاڈی خاطر (جس تھیں ہر اک پھل اُگاوے خاص تہاڈی خاطر)

وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ
اور زیتون اور کھجور اور انگور اور سب پھل بھی اگاتا ہے، بے شک اس میں
الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
سوچنے والوں کے لئے نشانی ہے۔

(۲)
زیت، کھجور، انگور اُگائے ہر قسموں پھل سارے
بے شک اِس دے وچ نشانی خاطر لوک سوچارے

12 وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ
اور تمہارے لئے دن اور رات مسخر کئے، اور سورج چاند بھی، اور ستارے
وَالْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ
بھی اس کے حکم کے مطابق کام کر رہے ہیں،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
بے شک اس میں عقلندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)
دن تے رات مسخر کیتے سورج چن تمہارے
نالے آپ مسخر کیتے امروں کل ستارے

(۲)
بے شک اِس وچ ہین نشانے قوم داناواں خاطر
(یعنی ایہ نشان بنائے دانشمنداں خاطر)

13 وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ
اور جو چیزیں تمہارے لئے زمین میں پیدا کیں وہ مختلف رنگوں کی ہیں،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝
بے شک اس میں نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نشانی ہے۔

(۱)
زمیوں جو کجھ پیدا کیتا اوس تہاڈی خاطر
کئی کئی اُس دے رنگ بنائے، (طبع تہاڈی خاطر)

(۲)
بے شک اِس وچ ہے نشانی اوہناں لوکاں خاطر
جہڑے اس نوں جس دم ویکھن لین نصیحت ظاہر

14 وَ هُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ
اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
اور اس میں سے پہننے کو زیور نکالو،
وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
اور آپ دیکھتے ہیں کہ سمندر میں کشتیاں (جہاز) چلتی ہیں تاکہ تم اس کا
فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
فضل تلاش کرو اور (اس کا) شکر ادا کرو۔

(۱)
اوہی جس مسخر کیتا بحر سمندر سارا
تاں جے کھاؤ گوشت تازہ، کڈھو زیور سارا

(۲)
محبوبا! توں ویکھیں نالے چلدے اُس وچ بیڑے
تاں جے ڈھونڈو فضل خدا دا شکروں ہوود نیڑے

15	وَ اَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ کہیں تمہارے ساتھ ہل نہ جائے اور وَاَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ دریا اور راستے بنائے تا کہ تم سفر کر سکو۔	○ اندر زمیں پہاڑ رکھائے تاں جے ہل نہ جاؤ نالے نہراں راہ بنائے تاں جے رستہ پاؤ
16	وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اور راستہ معلوم کرنے کو علامات بنائیں، اور لوگ ستاروں سے راستہ معلوم کرتے ہیں۔	○ بھی اُس بہت نشان بنائے (تاں جے منزل پاون) تارے ویکھ اسمانے اندر لوکی رستہ پاون
17	اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ تو کیا جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہوتا ہے جو پیدا نہیں کرتا، اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ تو کیا تم نصیحت نہیں لیتے؟	(۱) پیدا کرنے والا ہے کیا مثل اُس فرد نکارے جہڑا ککھ نہیں پیدا کر دا قدرت نہیں وچارے؟ (۲) کیا نہیں تسی نصیحت لیندے، (نہیں شعور تہانوں؟) (یعنی پھڑو نصیحت ناہیں عقل فتور تہانوں!)
18	وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اور اگر تم اللہ کی نعمت گننے لگو تو تم اسے گن نہ سکو، بے شک اللہ بخشنے والا اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رحم کرنے والا ہے۔	○ نعمت رب دی گنن جے لگو گن نہ سکو سارے بے شک اللہ بخشن والے، ہین رحیم تمہارے
19	وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو،	○ اللہ جانے پورا پورا جو کجھ تسی چھپاندے نالے جانے جو کجھ ہیو ظاہر کر وکھلاندے
20	وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ کیے جاتے ہیں۔	○ چھوڑ خدا نوں بندے، جنہاں تائیں جا پکارن ککھ اوہ پیدا کر دے ناہیں، پیدا کیتے جاون

21 اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ
وہ مردے ہیں زندہ نہیں، وہ خبر نہیں رکھتے کہ وہ کب
ع ۱۲ ۸ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝
اٹھائے جائیں گے۔

○
مُردے نیں اوہ زندہ ناہیں، ناں شعور رکھاون:
مَرنوں بعد قبر تھیں عاجز کدوں اُٹھائے جاون!

22 اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
تمہارا معبود ایک معبود ہے، پس جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝
ان کے دل منکر ہیں اور وہ متکبر ہیں۔

(۱)
ہے معبود تہاڈا جھڑا اوہ ہے کلّم کلّا
جو آخر نوں منّن ناہیں، (سر انہاندے کھلّا)

(۲)
دل انہاندے منکر ہوئے، اوہ تکبّر کر دے
(یعنی دل تھیں منکر ہو کے اوہ تکبّر کر دے)

23 لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ
یقیناً وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ جانتا ہے،
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝
بے شک وہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
فی الحقیقت اللہ جانے جو کجھ اوہ چھپاون
نالے جانے جو کجھ ظالم ظاہر کر وکھلاون

(۲)
بے شک نہیں اوہ دوست رکھدا جو مغرور صداون
(یعنی اوہ نہ چنگا جانے جو غرور وکھاون)

24 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا
اور جب ان سے پوچھا جائے کہ تمہارے رب نے کیا اتارا؟ تو کہتے ہیں
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں!

○
جاں کہیئے: کی نازل کیتا ہے اُس پاک خدا نے؟
کہیندے: پہلے لوکاں والے سب قصّے افسانے

25 لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ
تاکہ وہ روز قیامت کو اپنے بوجھ پورے پورے اٹھائیں اور کچھ ان کے
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
بوجھ بھی جنہیں وہ جہالت کی بنا پر گمراہ کرتے ہیں،

(۱)
تاں جے روز قیامت اپنے پورے بوجھ اُٹھاون
بوجھ انہاندے بے علمی تھیں جنہاں نوں گم راہون

ع	اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ۠ ؁ دیکھو، کتنا برا ہے جو بوجھ وہ اٹھاتے ہیں!	(۲) ویکھو کِنّا بُرا تکادا جو اوہ بوجھ اُٹھاون (کِنّی مشکل کار انہاندی جو اوہ بوجھ اٹھاون!)
26	قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بے شک ان سے پہلوں نے بھی فریب کیا، تو اللہ نے ان کی عمارت بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ بنیادوں سے اکھاڑ پھینکی فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ تو ان کے اوپر سے چھت ان کے اوپر آ گری اور ان پر عذاب آ گیا الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ؁ جہاں سے انہیں خبر نہ تھی۔	(۱) اوہناں نالوں پہلے لوکاں وی سی مکر چلایا پس مکان انہاندا اللہ نہیّوں پٹ وگایا؟ (۲) اوہناں اُتوّں آ کے ڈگّی چھت انہاندے اُتّے بھی نہ جانن کتھوں آیا قہر انہاندے اُتّے
27	ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ پھر روز قیامت کو وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ کہاں ہیں؟ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؁ جن کے بارے میں تم جھگڑتے تھے، قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ علم والے کہیں گے: بے شک آج کی رسوائی اور برائی کافروں پر وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ؁ (تھوپی جانے والی) ہے۔	(۱) روز قیامت فیرانہانوں رسوا کیتا جاوے کتھے اوہ شریک نیں میرے اُس دن اوہ فرماوے: (۲) جنہاں بارے دنیا اندر جھگڑا کر دے ساہو! (یعنی جنہاں خاطر وائم جھگڑا کر دے آہو) (۳) علماں والے آکھن بے شک اَج دِن دی رُسوائی اہل کفر دے حصّے آئی بھی اَج دی بُریائی
28	اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص وہ ظالم لوگ جب فرشتے ان کی جان نکالنے لگتے ہیں۔ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ط تو آب صلح کی بنا ڈالتے ہیں (کہتے ہیں) کہ ہم تو برائی نہیں کرتے تھے	(۱) جدوں فرشتے ظالم لوکاں تائیں مارن آون آکھن: نہیں ساں بُرا کماندے، چادر صلح وچھاون

بَلٰۤى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲

ہاں ہاں، بے شک اللہ تمہارے عملوں کو خوب جاننے والا ہے۔

(۲)
ہاں ہاں، اللہ جانن والا جو کجھ عمل کماؤ
(یعنی معلم اللہ تائیں جو جو عمل کماؤ)

29 فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۱

تو اب جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہو جاؤ وہاں ہمیشہ رہو گے،

(۱)
دوزخ دے دَر کُھلّے اُس وچ داخل ہووو سارے
رہوو ہمیشہ اُسدے اندر، (سڑ دے دائم نارے!)

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ ۲

پس تکبر کرنے والوں کا وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

(۲)
بُرا ٹھکانہ اوہناں خاطر کرن تکبّر جہڑے
(یعنی بُرا ٹھکانا پاون کرن تکبّر جہڑے)

30 وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ

اور متقیوں سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے رب نے کیا اُتارا؟

(۱)
پُچھن نیکاں نوں کی کیتا نازل رب تہاڈے!
آکھن: خیر بھلائی! (نازل کیتی رب اساڈے!)

قَالُوْا خَيْرًا ۱

وہ کہیں گے: بھلائی!

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ

جنہوں نے اس دنیا میں اچھے کام کیے ان کے لئے بھلائی ہے۔

(۲)
نیکوکاراں خاطر رکھّی دنیا وچ بھلیائی
نالے آخر دے گھر اندر ہے رکھّی بھلیائی

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ ۲

اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے،

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ۳

اور لازماً پرہیزگاروں کا گھر اچھا ہے۔

(۳)
نالے بے شک بہتر ہے گھر تقوے داراں والا
(یعنی بہتر ہے گھر دوجا تقوے داراں والا)

31 جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ

وہ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل ہوں گے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۱

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،

(۱)
عدن بہشتاں اندر جا کے سب اوہ داخل ہوون
ہیٹھ جنہاندے تازہ نہراں جاری دائم ہوون

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي
وہاں ان کے لئے جو چاہیں گے ہوگا، اللہ پرہیزگاروں کو
اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ۝ ۲
ایسی ہی جزا دے گا۔

(۲)
وچ بہشتاں اوہناں خاطر ہوسی جو کجھ چاہون
تقوی والے اللہ کولوں ایہو بدلہ پاون

---

32 الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ
جنہیں فرشتے پاک زندگی بسر کرنے کی حالت میں مارتے ہیں، انہیں
سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ۱
وہ کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو،
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۲
چلو جنت میں چلو، اپنے عمل کرنے کی بنا پر!

(۱)
جدوں فرشتے نیکاں تائیں جانوں مارن آون
کہن سلام تہاڈے اُتے (بول پیار الاون)

(۲)
چلو جنت اندر چلو بدلہ عمل کمایا
(دیون جنت دی خوشخبری بدلہ عملوں پایا)

---

33 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ
کیا وہ منتظر رہتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارے رب کا
يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۭ ۱
امر (عذاب) آئے؟
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ ۲
ایسا ہی ان سے پہلے لوگ بھی کرتے تھے،
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ۳
اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

(۱)
کیا اوہ نت اڈیکاں رکھن کدوں فرشتے آون
رب تیرے دا حکم عذابوں آوے یاں، (اوہ چاہون)

(۲)
اوہناں نالوں پہلے لوکی وی انج کر دے آہے
(یعنی پہلے لوکی وی سب ایہ گل کر دے آہے)

(۳)
اللہ رحمت یاروں اوہناں اُتے ظلم نہ پایا
لیکن اوہناں جاناں اُتے خود ہی ظلم کمایا

---

34 فَأَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
تو انہیں برائیاں ملیں جو انہوں نے کیں اور اس نے انہیں گھیر لیا جس
كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ ع ۱۰
کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

(○)
اپنے عملوں بُرے نتیجے پہنچے اوہناں تائیں
جس دا اوہ مذاق بناندے گھیرے اوہناں تائیں

35 وَ قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اور مشرک لوگ کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا
عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ ۱
تو ہم اس کے سوا نہ پوجتے
مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَآ اٰبَآؤُنَا ۲
کسی کو اور نہ ہی ہمارے باپ دادا پوجتے،
وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ
اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ اسی طور ان سے پہلے
فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ ۳
بھی (باتیں) کرتے تھے،
فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۴
تو رسولوں کے ذمہ کیا ہے سوا صاف صاف پیغام پہنچانے کے؟

(۱)
ایہ گل مشرک لوکی آکھن پیغمبرؑ دے تائیں:
امر الٰہی بناں نہ کر دے پوجا ہوری تائیں

(۲)
اوہنوں چھڈ کے ہور کسے دی (کدے نہ جھولی وڑدے)
اَسی تے ساڈے پیو دادے بھی، (اس تے کدے نہ اڑدے)

(۳)
بن اُسدے ہاں چیز کسے نوں بھی حرام نہ کردے
اوہناں نالوں پہلے وی انج (گلاں) آپے کردے

(۴)
نہیں رسولاں اُتّے لازم مگر پچانا ظاہر
(یعنی نبیاںؑ اُتّے لازم حکم سنانا ظاہر)

36 وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا
اور بے شک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ اللہ کی عبادت کرو اور
اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ ۱
شیطان سے بچو،
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ
تو ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور ان میں سے بعض پر گمراہی
عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ ۲
لازم ٹھہری،
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
پس دنیا میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ ۳
انجام ہوا؟

(۱)
اساں گھلایا ہر امت وچ اک نہ اک پیغمبر
کہیا: کرو عبادت رب دی حذر شیطانوں حذر

(۲)
پس اوہناں چوں اوہ جنہاں نوں بخشی رب ہدایت
کجھ اوہناں چوں اوہ جنہاں تے لازم پئی ضلالت

(۳)
سیر کرو بس دنیا اندر ویکھو جا کے گویا
کی انجام مکذب لوکاں والا آخر ہویا؟

37 اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
اگر آپ طمع کریں ان کی ہدایت پر تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا
يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ
جسے وہ گمراہ کرے
وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝
اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

(۱)
حرص کریں جے چلّن سارے اوہ ہدائت اُتّہ
جس نوں اوہ گمراہے، جاوے نہیں ہدائت اُتّہ

(۲)
نالے ملسن نہیں انہانوں نصرت کاراں وچوں
(ملے امدادی نہیں انہانوں دونہاں جہاناں وچوں)

38 وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ
اور انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں، کہ جو مر جائے گا اللہ ہرگز اسے
اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ
دوبارہ نہیں اٹھائے گا،
بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
نہیں بلکہ اس بات کا سچا وعدہ ہے لیکن اکثر
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
لوگ نہیں جانتے۔

(۱)
اوہناں کھادی قسم خدا دی کر کے بہتی بھاری:
کدے اٹھاوے ناہیں اللہ جو اُس خلقت ماری

(۲)
بلکہ اُسدا وعدہ سچّا اکثر جانن ناہیں
(روز قیامت وعدہ سچّا بہتے جانن ناہیں)

39 لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ
تاکہ جس بات کے بارے میں وہ اختلاف کرتے تھے وہ ان پر ظاہر کر دے، اور
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝
تا کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

تاں جے دسّے اوہناں تائیں جس لئی جھگڑے آہے
تاں جے جانن کافر لوکی کہ اوہ جھوٹھے آہے

40 اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
جب ہم کسی کام کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم صرف اُس کے لئے ہو جا کہتے ہیں
فَيَكُوْنُ ۝ ع ۱۱
تو وہ ہو جاتا ہے۔

جھڑے کم دی نیّت کریئے اکوّ ایہ گل کریئے
ہو جاندا اے فوراً اوہ کم "ہو جا" جس لئی کہیئے

41 وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور ظلم ہونے کے بعد جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، انہیں ہم دنیا
ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ
میں اچھا ٹھکانہ دیں گے،
وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝
اور آخرت میں بہت بڑا اجر ہے، کاش وہ جانتے!

وقف لازم

(١)
جنہاں کیتی ہجرت فی اللہ ظلم سہارن پچھوں
دنیا اندر چنگا دیئے بہت ٹھکانا پچھوں
(٢)
نالے آخر وچ انہانوں اجر وڈیرا دیئے
کاش! انہانوں معلم ہوندا، (جو اسراروں کہیئے)

---

42 الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
یعنی وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکّل رکھتے ہیں۔

(سہہ تکلیفاں رب دی راہے)، صبر جنہانے کیتا
نالے جنہاں رب اپنے تے ٹھیک بھروسہ کیتا

---

43 وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ
اور ہم نے آپ سے پہلے رسول صرف مرد بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے،
فَسْئَلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
پس علم والوں سے پوچھو، اگر تم نہیں جانتے،

(١)
محبوبا! نہیں تیں تھیں پہلاں اساں پیغمبر گھلّے
اوہ سن مرد تمامی، بھیجی وحی انہاندے وتے
(٢)
جیکر معلم نہیں تہانوں اہل علم تھیں پچھو
(یعنی معلم ناہیں جیکر اہل کتابوں پچھو)

---

44 بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ
روشن دلیلیں اور کتابیں (دے کر)، اور ہم نے تمہاری طرف ذکر
لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
(قرآن) اتارا تاکہ تم لوگوں کو سناؤ
مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
جو ان کی طرف اتارا گیا، تاکہ وہ غور وفکر کریں۔

النصف

(١)
اوہناں دل دلیلاں روشن نالے بہت کتاباں
تیرے کول قرآن گھلایا، پڑھ سناؤ لوکاں
(٢)
جو اوہناں ول نازل ہویا تاں جے سوچ وچارن
(یعنی جانن حکم قرآنوں اُس تے فکر دوڑاون)

---

45 اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ
کیا بُرے کام کرنے والے بے خوف ہوگئے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا
اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
دے یا ان کے پاس عذاب آجائے

(١)
کیا بے خوفے ہوئے لوکی جنہاں بھیڑ کمائے
رب انہانوں زمیں دھسائے یاں عذاب پچائے؟

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
جہاں سے انہیں خبر نہ ہو؟

(۲)
ایسی تھاؤوں جتھوں سارے بالکل پتہ نہ پاون
(یعنی کتھوں آیا سارے ایہ گل جان نہ پاون!)

46 اَوْ يَأْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝
یا انہیں چلتے پھرتے پکڑے اور وہ اسے عاجز نہیں کر سکتے۔

یاں اوہ پکڑے آپ انہانوں چلدیاں پھردیاں تائیں
کر سکدے نہیں عاجز اُسنوں (روکن والے ناہیں)

47 اَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
یا انہیں عذاب کے ڈر پر پکڑے، پس بے شک رب تمہارا مہربان، رحم

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
کرنے والا ہے۔

یاں اوہ پکڑے آپ انہانوں دے دے خوف ڈلاندے
بے شک رب تہاڈے شفقت والے رحم کماندے

48 اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
کیا انہوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں کہ

يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ
جن کے سائے دائیں بائیں جھکتے رہتے ہیں،

سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ۝
اور وہ عاجز ہو کر اللہ کے آگے سجدے میں پڑے رہتے ہیں؟

(۱)
کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں جو شئے رب بنائی
سائے انہاندے سجے کھبے پھر دے سیس نوائی

(۲)
اللہ اگے سجدہ کر دے عاجز ہو ہو جاندے
(یعنی دھرتی اُپر لمے ہوندے وِچھدے جاندے)

49 وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
اور وہ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے اور جانوروں اور فرشتوں میں

الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ
سے ہے، سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں،

وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝
اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۱)
اللہ اگے سجدہ کر دے جو وچ زمیں اسماناں
چلن والے کل جناور ہور فرشتے جاناں

(۲)
نالے اوہ سب ذرہ برابر کرن تکبر ناہیں
(سارے عاجز بن بن آون پڑھ تسبیحاں تائیں)

50 يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا
وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور وہ کام کرتے ہیں جن کا
يُؤْمَرُوْنَ۩
انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

○
اپنے اُتے رب اپنے تھیں ہر دم ڈردے رہیندے
جووی حکم خداوا پاون ہر دم کر دے رہیندے

51 وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا
اور اللہ نے فرمایا: دو معبود نہ بناؤ،
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
معبود تو وہ ایک ہی ہے،
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ۝
پس مجھی سے ڈرتے رہو۔

①
دو معبود بناوو ناہیں اللہ نے فرمایا
اوہی ہے معبود اکلا (وچ حقیقت آیا)

②
ڈر دے رہو فِر میرے کولوں (میری کرو اطاعت)
(یعنی میتھوں ڈر دے رہیو نالے کرو اطاعت)

52 وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ
اور اسی کے لئے ہے جو زمین اور آسمانوں میں ہے اور عبادت صرف اسی
وَاصِبًا ؕ
کے لئے لازم ہے،
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ۝
تو کیا اللہ کے سوا تم دوسروں سے ڈرتے ہو؟

①
سب کجھ اُسدی خاطر آیا زمیں اسماناں اندر
اوسے لئی عبادت لازم (خلقت اُتے ظاہر)

②
کیا فِر غیر خدا دے کولوں ڈرو تمامی اینویں
(یعنی غیراں کولوں ناحق ڈرو تمامی اینویں)

53 وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ
اور جو نعمت تمہارے پاس ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی
الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ۝
تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے آگے فریاد کرتے ہو۔

○
بھی جو نعمت کول تہاڈے رب دی طرفوں آوے
اُسدے اگے کر دے ہوؤ فریاد جاں سختی آوے

54 ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ
پھر جب وہ تم سے تکلیف ہٹا دیتا ہے تب تم میں سے ایک گروہ والے اپنے
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ
رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

○
فر جاں سختی دور ہٹاوے اللہ کرم کماوے
ٹولہ اِک تہاڈے وچوں رب تے شرک بناوے

55 لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ
تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس کی ناشکری کریں، پس عیش کر لو، پھر تمہیں
تَعْلَمُوْنَ ○
جلد پتہ چل جائے گا (اپنے انجام کا)!

○
ایس لئی کہ کرن ناشکری دِتا جو انہانوں!
موجاں کرلوؤ چار دیہاڑے لگسی پتہ تہانوں!

56 وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا
اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے نامعلوم چیزوں کا وہ حصہ مقرر
رَزَقْنٰهُمْ ۭ
کرتے ہیں،
تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ○
اللہ کی قسم تم سے ضرور پوچھا جائے گا اس کے بارے میں جو تم (اللہ کے
بارے میں) افترا کرتے ہو۔

(۱)
ساڈے دتے وچوں اُسدا کرن مقرر حصہ
جیہدا ہرگز جانن ناہیں، (ہے کوتاہی قصہ!)

(۲)
قسم خدا دی پچھے جاسو جو کجھ دلوں بناؤ
(جانو ایہہ کم بہت بُرا اے شرکوں بات بناؤ)

57 وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا
اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں وہ (تو اولاد سے) پاک ہے،
يَشْتَهُوْنَ ○
اور اپنے لئے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو ان کا جی چاہتا ہے۔

○
رب دی خاطر دھیاں بناون اوہ ہے پاک (اولادوں)
اپنی خاطر کرن مقرر جو کجھ چاہن (اولادوں)

58 وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ
اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا منہ کالا ہو
مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○
جاتا ہے اور وہ سخت غمگین ہو جاتا ہے۔

○
اوہناں وچوں جدوں کوئی وی خبر بیٹی دے پاوے
غم سیتوں چہرہ اس دا کالا ہو ہو جاوے

59 يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ط
اور وہ بشارت کی برائی کے مارے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے، (سوچتا ہے)
اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ط
کیا اسے ذلت پر مجبور ہو کر رکھ لے یا اسے مٹی میں زندہ گاڑ دے
اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝
دیکھو، کیسی بے انصافی کرتے ہیں؟

①
چھپدا پھر دا لوکاں کولوں بُری بشارت پاوے!
ذلت سہہ کے رکھّی رکھے یاں وچ خاک دباوے!

②
ویکھو کیڈی بے انصافی، (کیڈا بُرا ارادہ!)
(یعنی بے انصافی وڈّی کیڈا کر دے واہدہ!)

60 لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ج
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے بری مثال ہے، اور اللہ کے
وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ط
لئے اعلیٰ مثال ہے،
ع ۱۴ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
اور وہ عزت والا حکمت والا ہے۔

①
روز قیامت منّن نہ جو بُری مثال انہاندی
اوہناں نالوں اعلیٰ بہت، بلند مثال خدا دی

②
اوہی عزّت والا غالب خود عزیز کہاوے
اوہی حکمت والا مالک آپ حکیم صداوے

61 وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر گرفت کرے تو دنیا میں کوئی جاندار باقی
عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ
نہ رہے،
وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج
مگر اللہ تعالیٰ انہیں ایک مقرّرہ وقت تک ڈھیل دیتا ہے،
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
پھر جب ان کا وقت مقرّر آ جاتا ہے تو (وہ فرشتے)
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝
ایک ساعت نہ تاخیر کرتے ہیں اور نہ ہی وہ پہلے چلے آتے ہیں۔

①
جے لوکاں نوں پکڑے اللہ ظلم انہاندے پاروں
کوئی دھرتی تے رہے نہ باقی جانوراں دی ڈاروں

②
پَر اوہ دیوے ڈھل انہانوں وقت مقرّر تائیں
جدوں انہاندا وقت مقرّر آوے اوہناں تائیں

③
اِک گھڑی وی اجل فرشتے دیر لگاون ناہیں
نالے اِک گھڑی وی وقتوں پہلاں آون ناہیں

62	وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اور وہ اللہ کے لئے وہ چیزیں مقرر کرتے ہیں جو خود پسند نہیں کرتے اور اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے، لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝ یقیناً ان کے لئے دوزخ ہے اور بے شک وہ حد سے گزرے ہوئے ہیں۔	(١) کرن مقرر رب دی خاطر جس نوں بُرا مناندے چنگی چیز انہاندی خاطر، منہ تھیں جھوٹ الاندے (٢) بے شک اَگ انہاندی خاطر، اوہ حدّوں ودھ چلّے (یعنی دوزخ اوہناں خاطر اوہ حدّوں ودھ چلّے)
63	تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ اللہ کی قسم، ہم نے آپ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ ان کے کرتوت ان کی نظروں میں اچھے کر دکھائے، فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تو وہ اس دن اُن کا دوست ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔	(١) قسم خدا دی بھیجے مرسل پہلیاں اُمتّاں وتے نظراں وچ شیطان بنائے چنگے عمل انہاندے (٢) اوہی اُس دن دوست انہاندا، (منگن اُس تھیں مدداں!) تے عذاب انہاندی خاطر بھریا دکھاں درداں
64	وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اس لئے نازل کی ہے کہ آپ اسے لوگوں میں بیان کریں الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور (یہ کتاب) ہدایت اور رحمت ہے لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ مومنوں کے لئے!	(١) محبوباً ہے تیرے اُتّے اساں کتاب اُتاری ایس لئی کہ اوہناں اگّے کرو بیان (پیاری) (٢) جس دے اندر فرق اوہ پاون (سارے جھگڑ نہارے) ایہ کتاب ہدائت رحمت خاطر مومن سارے
65	وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو زندہ کیا الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اس کے مُردہ (خشک) ہونے کے بعد،	(١) ہے اُس اللہ نازل کیتا اسمانے تھیں پانی مُردہ ہوون پچھوں بخشی دھرتی نوں زندگانی

ع إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝
بے شک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

②
بے شک اس وچ ہے نشانی لوکاں لئی جو سُن دے
(ایہدے وچ نشانی قدرت لوکاں لئی جو سُن دے)

66 وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم
اور بے شک مویشیوں میں تمہارے لئے عبرت (نصیحت) ہے، جو کچھ
مِّمَّا فِي بُطُونِهِ
ان کے پیٹوں میں ہے ہم تمہیں اُس میں سے پینے کو دیتے ہیں،
مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا
گوبر اور خون کے درمیان میں سے خالص دودھ جو پینے والوں کے حلق
لِّلشَّارِبِينَ ۝
سے آسانی سے اتر جاتا ہے۔

①
بے شک عبرت ہے تہاڈی خاطر ڈھوراں اندر
پیون کارن دیئے تہانوں جونیں پیٹاں اندر:

②
خالص دودھ بنایا اُس تھیں گوبر لہو وچکاروں
سنگھوں لنگھے نال آسانی، پیون والے ساروں

67 وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ
اور پھلوں میں سے کھجور اور انگور، ان سے تم شراب بناتے ہو، اور اچھا
مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ
رزق لیتے ہو،
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانی ہے۔

①
پھل کھجور انگوروں جس تھیں تسی شراب بناندے
نالے رزق پیارا، (جس نوں نال محبت کھاندے)

②
بے شک اس وچ ہے نشانی لوکاں لئی جو دانے
(آہو، اوہناں لئی نشانی جہڑے لوک سیانے)

68 وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ
اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کی طرف الہام کیا: پہاڑوں، درختوں
الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝
اور بلند جگہوں پر گھر (چھتے) بناؤ۔

○
رب تیرے الہام پہنچایا شہد مکھی دے تائیں:
رُکھ، پہاڑ، بلندی اُتے جا کے گھر بنائیں

69 ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ
پھر سب پھلوں میں سے کھاؤ (چوسو) اور اپنے رب
رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
کی آسان راہیں چلو،
يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اس کے پیٹوں سے پینے کی چیز نکلتی ہے، جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں،
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ
جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے،
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانی ہے۔

(۱)
ہر میوے چوں جا جا چوسیں ہر تھاں کوشش کر کے
چلئیں رب دے رستے دسّے جو مقرّر کر کے

(۲)
نکلے اُس دے پٹیاں وچوں ویکھ شراب پیاری
کئی کئی رنگاں اندر ہووے، اُس وچ شفا بیماری

(۳)
بے شک اس وچ ہے نشانی سوچن والیاں تائیں
(یعنی اس وچ ہے نشانی سمجھن والیاں تائیں)

70 وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ۫ وَمِنْكُمْ
اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں مارے گا، اور تم میں سے بعض کو ناقص عمر
مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
کی طرف لوٹا دیتا ہے۔ (مگر جس نے قرآن پڑھا وہ اس حالت کو نہیں
پہنچے گا۔ بقول عکرمہؒ)
لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تا کہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے، بے شک اللہ جاننے والا
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ ع ۱۵
قدرت والا ہے۔

(۱)
رب تہانوں پیدا کیتا مارے فیر تہانوں
بھی کنیاں نوں عمر نکاری دیوے پھیر تہانوں

(۲)
تاں جے اوہ کجھ جانن ناہیں اپنے جانن پچھوں
بے شک اللہ جانن والا قادر اگوں پچھوں

71 وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى
اور اللہ نے تمہیں بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی، مگر
الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ
جنہیں فضیلت دی وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو
عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
لوٹا دینے والے نہیں ہیں

(۱)
رب تہانوں اِک دوئے تے بخشی رزق فضیلت
پر اوہ دیون نہیں غلاماں جھوڑے پان فضیلت

فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ ۲
کہ وہ رزق میں ان کے برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کے منکر ہوتے ہیں؟

۲
مت ہو جان برابر اوہ وی اندر رزق انہاندے
کیا اوہ رب دی رحمت بارے ہین انکار سناندے؟

72 وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جانوں میں سے بیویاں بنائیں اور
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً ۱
تمہارے لئے تمہاری بیویوں میں سے بیٹے اور پوتے بنائے
وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ۲
اور تمہیں پاک صاف چیزیں کھانے کو دیں،
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ
تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت سے منکر
يَكْفُرُوْنَ ۝ ۳
ہوتے ہیں۔

۱
خاطر تساں بنائیاں زوجاں رب تہاڈے وچوں
خاطر تساں بنائے پتر پوتے بیویاں وچوں

۲
نالے دتا رزق تہانوں پاک اُس چیزاں وچوں
(یعنی کھاون لئی اُس بخشیاں چیزاں پاکاں وچوں)

۳
کیا اوہ مُورکھ فر وی باطل نال ایمان لیاون
نالے نعمت نال خدا دی فر وی کفر کماون

73 وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ
اور وہ اللہ کے سوا کو پوجتے ہیں جو انہیں زمین اور آسمانوں سے ذرا بھی
رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا ۱
رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے
وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ ۲
اور نہ ہی وہ کچھ کر سکتے ہیں۔

۱
چھوڑ خدا نوں پُوجن ہوراں اوہ انہاندے تائیں
زمیں اسمانوں رزق انہاندا وَس جنہاندے ناہیں

۲
کجھ کرن دی جنہاں اندر کجھ وی طاقت ناہیں
(یعنی کجھ وی کر نہ سکن کجھ وی طاقت ناہیں)

74 فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
پس اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کیا کرو، بے شک اللہ جانتا ہے اور تم
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
نہیں جانتے۔

○
بس بیان کرو نہ ہرگز رب دے لئی مثالاں
بے شک اللہ سب کجھ جانے تسی نہ جانو حالاں

75 ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا
اللہ نے ایک غلام بندے کی مثال بیان فرمائی جو کسی
يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ ؕ ۱
شے پر اختیار نہیں رکھتا،
وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ
اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ
سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ ۲
اس میں سے چھپے ظاہر خرچ کرتا ہے،
هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
تو کیا وہ دونوں برابر ہیں؟ سب تعریف اللہ کے لئے ہے،
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳
مگر وہ اکثر نہیں جانتے۔

(۱)
اللہ اِک غلام بندے دی ہے مثال سنائی
جو چیز کسے دے اُپر مُول نہ قدرت پائی

(۲)
دُوجا جس نوں روزی بخشی، بخشی روزی وافر
جس چوں کر دا خرچ چھُپا کے نالے کر دا ظاہر

(۳)
دونویں کیا برابر ہوون؟ حمد خدا دے تائیں
بلکہ ایہ گل اوہناں وچوں اکثر جانن ناہیں!!

76 وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ
پھر اللہ نے دو مردوں کی مثال بیان فرمائی، ان میں سے ایک گونگا ہے
لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ ۱
جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا
اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے، جدھر بھیجا جائے وہ کوئی
يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ ۲
بھلائی نہیں لاتا،

(۱)
فیر خداوند دو مرداں دی ہور مثال سنائی
اِک انہاندے وچوں گونگا ککھ قدرت نہ پائی

(۲)
بوجھ اوہ اپنے آقا اُتّے (نت تکلیف پچاوے)
جدھر بھیجیا جاوے اُسنوں اوہ نہ خیر کماوے

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۙ وَمَنْ يَّأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ ۳

کیا وہ اس کے برابر ہے جو انصاف کا حکم کرتا ہے؟

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۴ ع ۱۲

نیز وہ سیدھی راہ پر ہے۔

(۳)

دسّو، دسّو، کیا اوہ اُس دے نال برابر آوے؟
جہڑا اپنی نال عقل دے عدلوں حکم چلاوے

(۴)

نالے چلّے سدّھے رستے کدے نہ پُٹھا جاوے
(یعنی چلّے راہ سدّھی تے پُٹھے پیر نہ جاوے)

77 وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

اور زمین اور آسمانوں کا غیب اللہ کے لئے ہے، اور قیامت کا حکم

اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ ۱

بس آنکھ کا جھپکنا ہے

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۲

یا اس سے بھی قریب تر، بے شک اللہ ہر شئے پر قدرت رکھتا ہے۔

(۱)

غیب زمیں اسماناں دا ہے رب دی خاطر سارا
امر قیامت ہے بس اینا جتا اَکھ پلکارا

(۲)

یاں اُس تھیں وی بہت زیادہ وقت قریبی گویا
بے شک اللہ ہر اک شئے تے صاحب قدرت ہویا

78 وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے بطن سے نکالا، تم کچھ نہیں

تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ ۱

جانتے تھے،

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

اور تمہیں کان، آنکھیں اور دل عطا کئے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ۲

تا کہ تم شکر ادا کرو۔

(۱)

رب تہانوں پیدا کیتا بطن مائی دے وچوں
کُجھ وی علم تہانوں ناہا، جس دم نکلے وچوں

(۲)

کن، اکھاں، دل سبھے بخشے اُسنے آپ تہانوں
تاں جے شکر اداؤ اُس دا، (کرے پیار تہانوں)

79 اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ

کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں مسخر

السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ ۱

ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی نہیں تھامے رکھتا،

(۱)

کیا نہیں اوہناں ویکھے پنچھی وچ خلا اسمانی؟
با جھ خدا دے تھمّے نہ کوئی وچ فضا اسمانی؟

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۲

بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۲)
بے شک اُس وچ ہین نشانے مومن لوکاں خاطر
(یعنی اُس وچ قدرت بارے تکتے مومن خاطر)

80 وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا

اور اللہ نے تمہارے گھروں کوتمہارے لئے رہنے کی جگہ بنایا

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

اور تمہارے لئے مویشیوں کی کھالوں سے بھی گھر بنائے

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ ۲

جو تمہارے لئے ہلکے ہیں سفر کے دن بھی اور حضر کے دن بھی،

وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ

اور ان کی اون اور ریشم اور بالوں سے کچھ سامان اور برتنے کی چیزیں ایک

مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ ۳

عرصہ تک فائدہ اٹھانے کیلئے بنائیں۔

(۱)
رب تہاڈی جگہ سکونت گھر تہاڈے کیتے
جانوراں دے چمڑے تھیں وی گھر تہاڈے کیتے

(۲)
جہڑے اندر سفر تہانوں ہلکے پھلکے جاپن
نالے اندر حضر تہانوں، (ہلکے پھلکے جاپن)

(۳)
بھیڈاں، اوٹھاں، بکریاں دے والوں اوس بنائے
گھر دی ورتن نالے جو سامان گھراں دے آئے

81 وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ

اور اللہ نے اپنی پیدا کردہ چیزوں سے سائے بنائے اور پہاڑوں میں چھپنے

لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا

کی جگہیں (غاریں) بنائیں،

وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

اور اس نے تمہارے لئے کرتے (لباس) بنائے جو تمہیں گرمی سے

وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ ۲

بچائیں اور کرتے (زرہیں) بنائے، جو تمہیں لڑائی کے وقت محفوظ رکھیں،

كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝ ۳

اس طرح وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

(۱)
اللہ ہر اک شئے تھیں سائے خاطر تساں بنائے
نالے اوہنے وچ پہاڑاں خفیہ غار بنائے

(۲)
نالے اوس لباس تہاڈا کُرتے کوٹ بنائے
جو تہانوں گرمی جنگاں کولوں خوب بچائے

(۳)
ایس طرح اوہ پوری نعمت کرے تہاڈے اُتے
تاں جے تم اسلام لیاؤ، (رہیو نہیں وگتے)

82	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ پس اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ پر صرف صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے۔	○ جیکر اوہ منہ موڑن بس ہے صرف تہاڈے اُتے محبوباً پیغام پچانا صاف تہاڈے اُتے
83 ع ۱۷	يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کردیتے ہیں اور اکثر وہ لوگ کافر وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○ (ناشکرے) ہیں۔	○ اوہ پچھانن رب دی نعمت فر انکار لیاون اوہناں وچوں اکثر بندے ظاہر کفر کماون
84	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا اور اس دن ہم ہر امّت میں ایک گواہ اٹھائیں گے پھر کافروں کو اجازت يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ○ نہ ہوگی اور نہ ان کا کوئی عذر قبول ہوگا۔	○ ہر اک امّت وچوں جس دن اُسی گواہ بنایئے اہل کفر نوں اذن نہ دیہئے عذر قبول نہ پایئے
85	وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ اور جب ظالم عذاب دیکھیں گے، تو عذاب ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا، اور نہ انہیں عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○ ڈھیل دی جائے گی۔	○ جدوں عذاب اوہ ویکھن ظالم کجھ تخفیف نہ ہووے نالے ڈِھل نہ دتّی جاوے، (رو رعایت نہ ہووے)
86 الثلثة	وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو وہ بول اٹھیں گے کہ اے رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا ہمارے پروردگار، یہ ہیں ہمارے شریک! الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے، تو وہ ان کے قول کو انہی کی طرف ڈال اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ ۚ دیں گے کہ بے شک تم جھوٹے ہو۔	(۱) جاں فر مشرک ویکھن سارے خود شریکاں تائیں آکھن اے رب، ایہو سارے ہین شریک اسامیں (۲) جنہاں دی ساں پوجا کر دے اُسی سوا تمہارے اوہ انہانوں آکھن الٹا: جھوٹے تسی نکارے

87 وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۣ السَّلَمَ وَ ضَلَّ

اور اس دن وہ اللہ کے آگے سر جھکا دیں گے اور جو کچھ وہ افترا کرتے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○

تھے ان سے جاتا رہے گا۔

○

اُس دن عاجز ہوون گے اوہ ڈِگسن رب دے اگے
جو کجھ دلوں بناندے آہے گم انہاندے اگے

88 اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا تو ہم انہیں عذاب پر عذاب

زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا

يُفْسِدُوْنَ ○

دیں گے اس سبب سے کہ وہ فساد مچاتے تھے۔

○

جنہاں کفر کمایا رب دی راہوں دور ہٹایا
اساں فسادوں اوہناں اتے دکھ اُتے دکھ پایا

89 وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ

اور جس دن ہم ہر امت پر انہیں میں سے ایک ایک گواہ اٹھائیں گے اور

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ ۱

ان سب پر آپ کو گواہ بنائیں گے،

وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اتاری جو ہر چیز کو بیان (کرنے والی) ہے اور مسلمانوں کے

وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ○ ۲ ع ۱۲ ۱۸

لئے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔

(۱)

جس دن ہر امت دے وچوں شاہد اسی بنایے
تینوں شاہد اوہناں اُتے اے محبوبؐ بنایے!

(۲)

بھی کتاب اتاری ہر اک چیز بتاوے ظاہر
ایہ ہدایت بشارت رحمت مسلم لوکاں خاطر

90 اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ

بے شک اللہ عدل اور احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم

ذِي الْقُرْبٰى ۱

فرماتا ہے،

(۱)

اللہ عدل احسان کرن دا بے شک حکم چلاوے
رشتے داراں تائیں دیون دا بھی امر سناوے

وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ
اور بے حیائی اور بری باتوں اور سرکشی کرنے سے روکتا ہے، تمہیں نصیحت
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ٢
کرتا ہے تاکہ تم توجہ کرو۔

(٢)
نالے روکے بے حیائیوں بدیوں تے سرکشیوں
دیوے متاں آپ تہانوں جھولی بھرو نصیحتوں

91 وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا
اور اللہ کا عہد پورا کرو جب تم عہد کرو اور اپنی قسمیں پکی
الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا ١
کرنے کے بعد نہ توڑو
وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ
کیونکہ تم نے اللہ کو اپنا ضامن بنایا ہے، بے شک اللہ تمہارے افعال
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ٢
کو جانتا ہے۔

(١)
عہد کرو جاں نال خدا دے پورا عہد نبھاؤ
قسماں نوں نہ ہرگز توڑو جاں مضبوط بناؤ

(٢)
رب نوں بے شک اپنے اُتے ضامن تساں بنایا
بے شک اللہ جانے عملوں جو جو تساں کمایا

92 وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ
اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنے سوت کو مضبوطی کے
بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ ١
بعد کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا،
تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ
تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان ایک بہانہ بناتے ہو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر
اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ ٢
غالب رہے،
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ ٣
اللہ تو اس سے تمہاری آزمائش کرتا ہے،

(١)
اُس عورت دی مثل نہ ہووو سوتر جس نے کتیا
بعد اُس دی مضبوطی، اُسنوں ٹکڑے کر کے سٹیا

(٢)
تسی بناؤ قسماں تائیں آپس وچ وسیلہ
کہ اک ٹولہ غلبہ پاوے دُوجے تے کر حیلہ

(٣)
اُس تھیں رب تہاڈے تائیں ہے بس کہ ازماندا
(یعنی رب تہاڈے تائیں ہے اُس تھیں ازماندا)

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ
اور وہ لازماً قیامت کے روز تمہیں بتادے گا جس کے بارے
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○ ۴
میں تم دنیا میں جھگڑتے تھے۔

(۴)
روز حشر دے آپ تہانوں سب کجھ اوہ بتلائے
جس دے بارے وچ حیاتی جھگڑے تُساں چلائے

93 وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہے
يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ ۱
گمراہ کرتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ ۲
اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے،
وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ۳
اور یقیناً تم سے تمہارے اعمال کی نسبت سوال کیا جائے گا۔

(۱)
جے رب چاہندا آپ تہانوں امت اِک بناندا
لیکن جس نوں چاہوے آپے ہے اُس نوں بدراہندا

(۲)
نالے جس نوں چاہوے اُس نوں آپ ہدایت دیوے
(یعنی جس نوں چاہوے اُسنوں آپ ہدایت دیوے)

(۳)
پُچھیا جاسی خوب تہاتھوں روز حشر جاں آیا
ہر اک عملوں وچ حیاتی جو جو تساں کمایا

94 وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ
اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان بہانہ نہ بناؤ مبادا کوئی پاؤں جمنے کے بعد
قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا ۱
ڈگمگا جائے!
وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
اور تمہیں برائی چکھنا پڑے اس بنا پر کہ تم اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ ۲
تمہیں بہت بڑا عذاب سہنا پڑے۔

(۱)
تُساں تائیں آپس دے وچ حیلہ نہیں بناؤ
انج نہ ہووے بعد ثبوتوں قدموں ڈگمگاؤ:

(۲)
رب دی راہوں روکن بدلے چکھنی پوے بُرائی
بڑا عذاب تہانوں آوے (جدوں قیامت آئی)

95 وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا
اور اللہ کے ساتھ عہد کو تھوڑی رقم کے بدلے میں مت بیچو، بے شک
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○
جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

○
ویچو نائیں عہد اللہ دا تھوڑی قیمت کارے
جے جانو تے پاس خدا دے بہتر لئی تمہارے

96 مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ
جو کچھ تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے،
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
اور صبر کرنے والوں کو لازماً ہم ان کا بدلہ دیں گے جو ان کے اعمال کے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
حساب سے بہتر ہوگا۔

(١)
جو کجھ کول تہاڈے آیا ہے مٹ جاون والا
پر جو کول خدا دے ہے اوہ باقی راہون والا

(٢)
اجر انہاندا لازم دیئے جنہاں صبر کمائے
اجر انہاندا جہڑے اوہناں چنگے عمل کمائے

97 مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مرد یا عورت جس نے نیک عمل کئے اور وہ ایمان والا بھی ہے تو ہم اسے
مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج
پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے،
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور یقیناً انہیں ہم ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے۔

(١)
عورت نے یا مرد کسے نے نیکی جس نے پاتی
نالے ہووے مومن اُسنوں دیئے پاک حیاتی

(٢)
بے شک اجر انہاندا دیئے (جس وچ کمی نہ آئے)
بدلہ نیک عملاں دا جہڑے اوہناں آپ کمائے

78 فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ
تو جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں شیطان
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
مردود سے!

محبوباً جاں پڑھیں قرآنوں منگ پناہ خدا دی
اُس مردود شیطانوں (جنہے توڑی حد وفا دی)

99 اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بے شک مومنوں اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والوں پر اس کا بس
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
نہیں چل سکتا۔

بے شک اُسنوں غلبہ ناہیں اُہنّ مومن لوکاں
رب اپنے تے کرن توکل بھی، (ایہ عادت جنہاں)

100 اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
اس کا بس تو ان پر چلتا ہے جو اسے دوست رکھتے ہیں اور جو اس (اللہ) کے ساتھ شریک
هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ ع
ٹھہراتے ہیں۔

اُسنوں صرف انہاندے اُتّے غلبہ حاصل ہووے
جہڑے یار بناون اُسنوں، شرک جنہاں دل ہووے

101 وَ اِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ
اور جب بھی ہم نے ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدل لی ۔۔۔ اور اللہ خوب

بِمَا يُنَزِّلُ
جانتا ہے، جو کچھ وہ اتارتا ہے،

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
تو وہ کہتے ہیں تو تو دل سے بنا لاتا ہے۔ (نہیں) بلکہ ان کے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

①
اک آیت دی تھاؤیں جس دم اک آیت بدلاوے
اللہ بہتر جانے اُس نوں جو اُتار لیاوے

②
آکھن بے شک توں ایہ آیت اپنے دلوں بنائی
نہیں نہیں، اکثر اوہناں وچوں رکھن علم نہ کائی

102 قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
کہہ دیجئے: اسے پاک روح نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اتارا تا کہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے،

وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝
اور وہ مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

①
کہو اتاری رُوح قدس نے رب دی طرفوں سچی
تاں جے ثابت رکھے مومن تائیں ایہ گل حقی

②
نبی اسلامی بھائیاں خاطر ایہ ہدایت بشارت
(یعنی مومن بھائیاں خاطر ایہ ہدایت بشارت)

103 وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ
اور ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے تو ایک بشر سکھا جاتا ہے،

لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا
جس کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے، حالانکہ

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝
یہ زبان صریح عربی ہے۔

①
بے شک ایہ گل ہے انہاندی علم اساڈے آوے
ایہ تے بندہ بشر ہے کوئی جو اُسنوں سکھلاوے

②
ایہ گل جس دے ذمّے لاون بولی اُس دی عجمی
حالانکہ ایہ سُن دے جھڑی، صاف زبان ہے عربی

104 اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
بے شک جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ
نہیں دیتا،

①
جو ایمان لیاون ناہیں آیتاں تال خدائی
نہیں ہدایت دیندا اللہ کدے انہانوں رائی

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝ ٢
اوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۲)
اوہناں خاطر درداں بھریا رب عذاب بنایا
(یعنی رب انہاندی خاطر سخت عذاب بنایا)

105 إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
جھوٹ تو وہی بناتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے،
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝
اور وہی جھوٹے ہوتے ہیں۔

(○)
اوہی جھوٹھ بناون جہڑے ناں ایمان لیاون
رب دیاں آیتاں اُتّے، نالے جھوٹھے اوہ صدواون

106 مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ
ایمان لانے کے بعد جس نے اللہ سے کفر کیا سوا اس کے جو مجبور کیا جائے
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ
اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو، اور لیکن جس کا دل کفر کے لئے
شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا ٢
کھلا ہو
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
تو ایسے لوگوں پر خدا کا غضب ہوتا ہے، اور ان کے لئے بہت بڑا
عَظِيْمٌ ۝ ٣
عذاب ہے۔

(۱)
بعد ایمانوں ناں خدا دے جسنے کفر کمایا
پر نہ جسوں راہ خدا دے کفروں جبر دبایا

(۲)
نالے جس دا ناں ایمانے دل تسلی پاوے
پر اوہ جس دا ناں کفر دے دل سارا کھل جاوے

(۳)
پس اجہیاں لوکاں اُتّے غضب خدا دا آوے
نالے بڑا عذاب خدائی اوہناں خاطر آوے

107 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
یہ اس لئے ہے کہ وہ ... آخرت کی نسبت دنیا کی
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ ١
زندگی اسے محبت کرتے ہیں،
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ٢
مزید یہ کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱)
ایس لئی کہ کرن پیاری آخر نالوں دنیا
(یعنی آخر نالوں سمجھن چنگی فانی دنیا!)

(۲)
نہیں ہدایت دیندا اللہ کافر لوکاں تائیں
(اللہ نہیں ولایت دیندا کافر لوکاں تائیں)

108 أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر ثبت

وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ

فرمادی ہے،

وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

اور یہی غفلت میں غرق ہیں۔

①

ایہو لوکی جہاں دے دل اللہ مہر لگائی

کناں اُتے نالے اکھیں اُتے مہر لگائی

②

ایہو ہی نیں غافل ہوئے یاد خدا نہ آوے

(ہاں ہاں، غافل ہوئے کافر یاد خدا نہ آوے)

109 لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

یقیناً آخرت میں یہی خسارہ پانے والے ہیں۔

○

بے شک اوہی آخر اندر گھاٹا پاون والے

(یعنی اگلی دنیا اندر گھاٹا پاون والے)

110 ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنۢ

پھر بے شک رب آپ کا ان کے لئے جنہوں نے اذیت سہنے

بَعْدِ مَا فُتِنُوا

کے بعد ترکِ وطن کیا،

ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوٓا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ

پھر جہاد کیا اور صبر کیا، بے شک آپ کا رب اس کے بعد یقیناً (ان کے

ع ۲۰ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

لئے) بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

①

محبوبا رب بے شک تیرا خاطر لوکاں اوہناں

بعد اذیت کیتی ہجرت اپنے وطنوں جنہاں

②

کیتا فیر جہاد جنہاں نے نالے صبر کمائے

محبوبا، رب تیرا بخشنہار رحیم صدائے

111 يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا

جس دن ہر جان اپنے بارے میں جھگڑتی آئے گی تو ہر جان کو اس کے

وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

①

جس دن جھگڑا کردا آوے ہر جی اپنے بارے

سارے اپنا بدلہ پاون اپنے کیتے بارے

②

اوہناں اُتے روز جزا دے ظلم نہ کیتا جاسی

(یعنی روز جزا اوہناں تے ظلم نہ کیتا جاسی)

112 وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
اوراللہ نے ایک ایسے قصبے کی مثال بیان فرمائی جو پرامن

مُّطْمَئِنَّةً ۱
پُرسکون تھا،

يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ
اس کی روزی ہر طرف سے بافراغت چلی آتی تھی تو اس (قصبے والوں)

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ ۲
نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی،

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
پس اللہ نے اسے (انہیں) بھوک کا لباس پہنایا اور خوف کا مزا چکھایا بدلہ

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ○ ۳
اس کا جو وہ کرتے تھے۔

(۱)
اِک بستی دی رب تعالیٰ اِک مثال سنائی
جس دے اُتے چین امن دی چِٹّی چادر چھائی

(۲)
ہر پاسے تھیں وافر روزی اُس دی آوے
رب دی نعمت دی ناشکری پر لوکاں دل آوے

(۳)
اُس بستی نوں اللہ اُس دم بھکھ لباس پہنایا
نالے خوفوں مزا چکھایا، بدلہ کسب کمایا

113 وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ ۱
اور انہی میں سے ان کے پاس ایک رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○ ۲
پس انہیں عذاب نے آدبوچا کیونکہ وہ ظالم تھے

(۱)
اِک پیغمبر اوہناں وچوں پاس انہاندے آیا
اُس دے تائیں منکر ہو کے اوہناں نے جھٹلایا

(۲)
پھڑیا آن عذاب انہانوں کہ اوہ ظالم آہے
(یعنی غضب خدا دا آیا کیوں جے ظالم آہے)

114 فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا
لہٰذا اللہ کی طرف سے حلال اور پاکیزہ رزق کھاؤ، اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○
کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

○
کھاؤ جو کجھ رب تہانوں پاک حلال پچایا
نعمت رب دا شکر اداؤ جے معبود بنایا

115 إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ

اللہ نے تو تم پر مردار، خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ چیز جس پر غیر خدا کا نام لیا گیا ہو، حرام کیا ہے،

①

لہو، مردار حرام بنائے رب تہاڈے اُتے
خنزیراں دا گوشت نالے غیر اللہ ناں پُتے

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

مگر جو لاچار، باغی نہ ہو اور نہ عادی ہو، تو بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے،

②

پَر جو بے بس ہووے لیکن باغی عادی ناہیں
بے شک اللہ بخشنہارا رحمت والا سائیں!

116 وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ

اور جس کے لئے تمہاری زبانیں جھوٹ بولتی ہیں، اسے نہ کہو یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

①

ناں کہوو جس بارے بولے جھوٹ زبان تہاڈی:
ایہ حلال اے اوہ حرام اے، (جو جو چیز خدا دی)

لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ

اس لئے کہ تم اللہ کے ذمے جھوٹ بہتان لگاؤ،

②

ایس لئی کہ اللہ اُتے جھوٹھ بہتان لگاؤ
(یعنی اپنے اللہ اُتے جھوٹھ بہتان لگاؤ)

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝

بے شک جو لوگ اللہ کے ذمے جھوٹ لگاتے ہیں، فلاح نہیں پائیں گے۔

③

بے شک اللہ اُتے جہڑے لوکی جھوٹھ لگاون
بالکل ہر اک صورت اندر کدی بھلا نہ پاون

117 مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

ان کے لئے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

○

ایسے لوکاں خاطر ایتھے فائدہ تھوڑا دھریا
آخر وچ انہاندی خاطر ہے دُکھ درداں بھریا

118 وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ ۚ

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا تھا جو ہم نے پہلے آپ کے لئے بیان فرمایا ہے،

①

آہا یہودی لوکاں اُتے اساں حرام بنایا
تیرے اُتے پہلاں جو کجھ محبوبا، فرمایا

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

(۲)

اوہناں اُتے کسے وی صورت اساں نہ ظلم کمایا
پر اوہناں نے جاناں اُتے آپے ظلم کمایا

---

119 ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
پھر بے شک رب آپ کا ان لوگوں کے لئے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے،
ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ
پھر اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی، بے شک رب آپ کا اس کے
رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع ۱۵ ۲۱
بعد یقیناً (انہیں) بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

فر تیرا رب بے شک ہے اوہ اوہناں لوکاں خاطر
جنہاں بھیڑے عمل کمائے نادانی تھیں ظاہر

(۲)

اُسدے پچھوں توبہ کیتی ٹھیک کیتا خود چالا
بے شک اُسدے بعد تیرا رب بخشش رحمت والا

---

120 اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا
بے شک ابراہیم ایک امام تھا، اللہ کا فرمانبردار تھا، باطل سے الگ تھا،
وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰
اور مشرک لوگوں میں سے نہیں تھا۔

(۱)

بے شک ابراہیم اِک کامل رہبر بن کے آیا
فرماندار خدا دا آہی، باطل تھیں کترایا

(۲)

مشرک لوکاں وچوں نہیں سی شرک کماون والا
(ہاں ہاں، اوہ نہ مشرک آہا، شرک کماون والا)

---

121 شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى
وہ اس کی نعمتوں کا قدردان تھا، اسے اس نے چن لیا اور ہدایت عطا فرمائی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
اسے سیدھے راستے کی طرف۔

○

رب دی ہر اک نعمت اُتے شاکر بن کے آیا
چُنیا اُسنوں نالے رب نے سدّھا راہ وکھلایا

---

122 وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى
اور اسے دنیا میں بھلائی عطا فرمائی، اور وہ آخرت میں بھی بے شک صالحین
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ؕ
میں سے ہوگا۔

○

بخشی خیر بھلائی دنیا اندر کرم کمایا
نالے آخر اندر اُسنوں نیکاں سنگ ملایا

123 ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ دینِ ابراہیم کی پیروی کریں،
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ
جو باطل سے الگ تھلگ رہتا تھا،
وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳
اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔

(۱)
محبوبا، فر تیری طرفے اساں پیام پُچایا
ملّت ابراہیم حنیفی دا ہو پَیرووایا!

(۲)
مشرک لوکاں وچوں نہ اوہ شرک کماون والا
(ابراہیم نہ مشرک آہا، شرک کماون والا)

124 اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
ہفتہ (کی تعظیم) تو ان پر رکھی گئی جو اس میں اختلاف کرتے تھے،
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین فیصلہ کرے گا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴
جس کے بارے میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

(۱)
ہفتے دی تعظیم مقرر صرف انہاندے اُتّے
جھگڑا باہم پایا جنّہاں ایسی اندر ہفتے

(۲)
روز قیامت بے شک اللہ کرے مابین انہاندے
اِک تصفیہ بابت گل دے جس وچ جھگڑا پاندے

125 اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
اے محبوبؐ، اپنے پروردگار کی راہ کی طرف دانائی اور
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ؕ
اچھی نصیحت سے بلاؤ
وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ
اور اچھے طریقے سے ان کے ساتھ مباحثہ کرو،
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے اسے جو اس کی راہ سے بے راہ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۵
ہوا اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے۔

(۱)
اے محبوبؐ، بلاؤ اپنے رب دے رستے ولّے
نال دانائی حکمت نالے وعظ پیاری گلّے

(۲)
نالے بہتر طور طریقے بحثو نال انہاندے
(یعنی بہتر طور طریقے بحثو نال انہاندے)

(۳)
بے شک رب گمراہ بندے نوں خوب طرحاں اوہ جانے
بھی ہدایت والیاں تائیں خوب طرحاں اوہ جانے

126	وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ اور اگر تم انہیں تکلیف دو تو ویسی ہی تکلیف دو جیسی تمہیں تکلیف دی گئی تھی، وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ اور اگر صبر کرو تو یقیناً یہ بات صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔	① جے تکلیف پچانی چاہو کافر لوکاں تائیں تسی پچاؤ اونی، پہنچی جو تہاڈے تائیں ② صبر کرو جے، ہے اوہ بہتر صابر لوکاں خاطر (یعنی صبر کمانا بہتر صابر لوکاں خاطر)
127	وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور محبوب صبر کریں اور آپ کا صبر اللہ کی توفیق سے ہے وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ ؕ اور آپ ان کے لئے غم نہ کھائیں وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اور ان کے مکر وفریب سے تنگ دل نہ ہوں۔	① محبوبا، کر صبر! ہے تیرا صبر توفیق خدا تھیں نہ کھا غم انہاندے بارے ہے! (تاکید خدا تھیں) ② تنگدلی وچ آویں ناہیں جو اوہ مکر چلاون (یعنی توں دل تنگ نہ ہوویں جو اوہ مکر چلاون)
128 ع ۱۶ ۲۲	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ بے شک اللہ ڈرنے والوں کے اور نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔	○ بے شک اللہ ساتھی ہووے تقوی جہڑے پاون نالے اللہ نال انہاندے جو احسان کماون

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | مَکِّیَّةٌ اٰیَاتُهَا ۱۱۱ رُکُوْعَاتٌ ۱۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا ۱

پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصا تک لے گیا،

(۱)

ہستی ہے اوہ پاک خداوی لے گیا بندے تائیں

راتو راتی خانے کعبیوں مسجد اقصیٰ تائیں

الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط ۲

جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا تاکہ ہم انہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں،

(۲)

چار چوفیرا برکت والا جس دا اساں بنایا

تاں جے اسی وکھایئے اسنوں ہر نشان بنایا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۳

بے شک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

(۳)

بے شک ہے اوہ سننے ہارا خود سمیع کہاوے

نالے ہے اوہ ویکھن ہارا آپ بصیر صداوے

2 وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی جسے ہم نے اسرائیل قبیلے کے لئے

اِسْرَآءِیْلَ ۱

مشعل راہ بنایا، (اور کہا)

(۱)

بخشی اساں کتاب موسیٰ نوں جہڑی اساں بنائی

اسرائیل قبیلے تائیں راہ وکھاون آئی

اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۲

کہ تم میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ۔

(۲)

تاں جے تسی بناؤ ناہیں کام بناون والا

میرے باجھوں ہور کسے نوں کاج سنوارن والا

3 ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ط ۱

اے ان کی اولاد، جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا،

(۱)

(سن قبیلے اسرائیلی،) اے اولاد انہاندی!

کتی اساں سواری مرسل نوح دے نال جنہاندی

اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۲

بے شک وہ ایک شکر گزار بندہ تھا۔

(۲)

بے شک موسیٰ بندہ اوہ اک شکر گزار ہمارا

(یعنی مہتر نوح پیارا شکر گزار ہمارا)

4 وَ قَضَيْنَآ اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو صاف صاف کہہ دیا تورات کتاب میں کہ تم ملک
لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ ۱
میں دو بار لازماً فساد بپا کرو گے،
وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ ۲
اور یقیناً تم بہت بڑا غرور کرو گے۔

(۱)
اسرائیل قبیلے تائیں وچ کتاب سنایا
وچ زمین فساد مچاسو دو واری فرمایا

(۲)
بھی یقیناً ظلم کرو گے بہت بڑا وچ دنیا
(یعنی فخر تکبر کر سو وچ حیاتی دنیا)

5 فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا
پھر جب ان کا پہلا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے اپنے جنگجو
لَّنَآ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۱
بندوں کو تم پر بھیجا،
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ○ ۲
تو وہ گھروں میں گھس گئے، اور وعدہ پورا ہو گیا۔

(۱)
فر جاں پہلے وعدے وا سی ویلا نیڑے آیا
بہت لڑاکے بندیاں تائیں اُپر تساں چڑھایا

(۲)
وچ گھراں دے داخل ہوئے، (پکڑ تہاڈی خاطر)
پہلا وعدہ ایسے صورت پورا ہویا ظاہر

6 ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ
پھر ہم نے تمہیں دوبارہ ان پر غلبہ عطا کیا اور تمہیں مالوں اور بیٹوں سے
بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ○
امداد بہم پہنچائی اور تمہیں ایک بڑی جماعت بنا دیا۔

( )
اوہناں اُتے دُوجی واری تہانوں اساں چڑھایا
مالوں پُتروں مدد پُچائی بڑی جماعت بنایا

7 اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَ اِنْ
اگر تم نے بھلائی کی، تو اپنے لئے کی اور اگر تم نے برائی کی تو وہ بھی اپنی
اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ ۱
جان کے لئے کی،
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءُا وُجُوْهَكُمْ
پھر جب دوسری بار کا وعدہ آ پہنچا تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور وہ
وَلِيَدْخُلُوا ۲
داخل ہو جائیں

(۱)
جیکر تساں کمائی نیکی آپنے لئی کمائی
جیکر بدی کمائی اوہ وی آپنے لئی کمائی

(۲)
دُوجا وعدہ آیا جس دم بھیجے اساں دوبارہ
تاں جے تہاڈے منہ وگاڑن داخل ہون دوبارہ

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا

مسجد میں جیسا کہ وہ پہلی بار مسجد میں داخل ہوئے تھے نیز جس پر بھی غلبہ

عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ ۳

پائیں، اسے تباہ و برباد کردیں۔

(۳)

جیونکر مسجد داخل ہوئے ہیکسن پہلی واری

بھی برباد بناون جس تے پاون اوہ سرداری

---

8 عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ ۱

شائد تمہارا رب تم پر رحم کرے،

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ ۲

اور اگر تم پھر کوئی شرارت کروگے تو ہم پھر عذاب کریں گے،

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ ۳

اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنایا ہے۔

رقیہ ۹

(۱)

ہو سکدا اے رب تہمارا تم پر رحم کماوے

(یعنی جیکر عجز کماؤ اللہ رحم کماوے)

(۲)

جیکوئی کر سو کارستانی تاں فر اسی وی کریئے

(یعنی جیکوئی کرو شرارت اسی عذابہ کریئے)

(۳)

دوزخ نوں ہے کافر لوکاں خاطر جیل بنایا

(یعنی دوزخ نوں ہے کافر خاطر جیل بنایا)

---

9 اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

بے شک یہ قرآن سیدھی راہ دکھاتا ہے اور نیک عمل کرنے والے

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ ۱

مومنوں کو بشارت دیتا ہے

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ ۲

کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

(۱)

بے شک ایہ قرآن پیارا سدھی راہ دکھلاوے

نالے مومن نیکاں تائیں ایہ خوش خبر سناوے:

(۲)

ایہی کہ، ہے اوہناں خاطر اجر وڈیرا آیا

(یعنی نیکاں خاطر اللہ وڈا اجر بنایا)

---

10 وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے ہم نے دردناک

ع لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ۱

عذاب تیار کر رکھا ہے۔

()

نالے ایہ کہ، آخر تے جو ناں ایمان لیاون

ساڈی طرفوں درداں بھریا دکھ تیار اوہ پاون

11 وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ
اورانسان برائی کے لئے ویسے ہی دعا کرتا ہے جیسا کہ بھلائی کے لئے،
وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝
اورانسان بہت جلد باز ہے۔

○
بندہ جیونکر خیراں منگے اونویں طالب شر دا
بھی بندہ اے کاہلا بہتا بہتی جلدی کر دا

12 وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ
اورہم نے رات اوردن کودونشانیاں بنایا، رات کی نشانی مٹانے والی
الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً ۱
(تاریک) اوردن کی نشانی دکھانے والی (روشن) بنائی۔
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تم سالوں کی گنتی اور
السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ ۲
حساب جان سکو،
وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ ۳
اور ہر چیز کو ہم نے تفصیل سے بیان فرمادیا۔

(۱)
دن راتے نوں اپنی طرفوں دو نشان بنایا
رات ہنیر بنائی نالے دن نوں نور بنایا

(۲)
تاں جے ڈھونڈو فضل خدا دا ایس حیاتی کارن
نالے گنتی سالوں جانو کرن حسابے کارن

(۳)
ہر چیزوں تفصیل سنائی کر کر وکھو وکھری
(یعنی ہر شے کھول وکھائی کر کر وکھو وکھری)

13 وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ
اور ہر انسان کا پروانہ (اعمال نامہ) ہم نے اس کی گردن میں آویزاں کردیا
وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۱
ہے اور قیامت کے دن اسے نکال کردیں گے ایک
كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ ۲
کتابی شکل میں، وہ اسے کھلا ہوا پائے گا۔

(۱)
ہر اک بندے دا پروانہ اُسدے گل وچ پایا
اوہنوں کڈھ وکھائے جس دن روز قیامت آیا

(۲)
ایہ کتابی صورت اندر چھپیا، چک وکھایئے
(یعنی اِک کتاب مکمل اوہنوں کھول وکھایئے)

14 اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ۭ
پڑھ لے اپنی کتاب، آج تیرا نفس تیرے لئے بہ حیثیت محاسب کافی ہے۔

○
بندیا، پڑھ کتاب اپنی نوں ویکھ کمائی صافی
اَج دیہاڑے اپنی خاطر توں محاسب کافی

15 مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
جس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنے لئے ہدایت پائی، اور جو گمراہ ہوا تو
ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ ۱
اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے،
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم کبھی
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ ۲
عذاب کرنے والے نہیں ہوئے جب تک کہ ہم نے رسول نہ بھیج دیا۔

①
جس ہدایت پائی بس اُس پائی اپنی خاطر
جس گمراہی پائی بس اُس پائی اپنی خاطر

②
کوئی نہ بوجھ اُٹھاون والا بوجھ ہوراں دا چاوے
اسی عذاب نہ کریئے جد تک نبی نہ بھیجیا جاوے

16 وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا ۱
اور جب ہم نے کسی بستی کو برباد کرنا چاہا تو اس کے امیر لوگوں کو اپنا حکم پہنچایا،
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا
تو انہوں نے اس میں خرابی کی پھر اس پر بات (عذاب کی) لازم ہوگئی
تَدْمِيْرًا ۝ ۲
پھر ہم نے اسے اچھی طرح برباد کر دیا۔

①
اساں ارادہ جس دم کیتا بستی کوئی تباہیئے
اس دے لوک امیراں تائیں اسی احکام پچایئے

②
اُس وچ اوہ بے حکمی کر دے، حجت پوری ہووے
حکمے نال اساڈے اُس دی تدوں تباہی ہووے

17 وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ ۱
اور نوح کے بعد ہم نے کتنی امتیں ہلاک کیں،
وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ ۲
اور اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا آپ کا رب کافی ہے۔

①
کینیاں اُمتاں نوح دے مگروں اساں ہلاک بنائیاں
(مہتر نوح دے پچھوں کافی امتاں مار گوائیاں)

②
محبوبا، رب تیرا کافی جانن ویکھن والا
اوگن اپنے بندیاں دے (اوہ جانن ویکھن والا)

18 مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا
جو کوئی یہ دنیا چاہتا ہے ہم اسے اسی دنیا میں جو کچھ چاہیں جلدی دے دیتے ہیں،
نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ۱
جس کے لئے ہم ارادہ کر لیتے ہیں،

①
جو کوئی چاہے اِس دنیا نوں جو ہے جلدی والی
دیئے جو کجھ چاہیے اوہنوں اندر جلدی والی

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ ۱۸

پھر اس کے لئے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، وہ اس میں بدحال راندہ داخل ہوگا۔

(۲)
فیر جہنم اُس دی خاطر اُسی تیار کرایئے
اوہ راندہ، بدحالہ پھڑ کے دوزخ اندر پایئے

19 وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝

اور جس نے آخرت چاہی اور اس کے لئے کماحقہ کوشش بھی کی اور وہ مومن بھی ہو، تو وہی ہیں جن کی کوشش کی قدر کی گئی۔

جو آخر دا کرے ارادہ، پوری کوشش کر دا
نالے مومن وی اوہ ہووے، اوہی جھولی بھردا

20 كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝

ہم آپ کے رب کے فضل سے انہیں بھی اور انہیں بھی دیتے رہتے ہیں، اور تیرے رب کا فضل کسی سے روکا ہوا نہیں ہے۔

ایہناں اوہناں دوہاں دھراں نوں فضلوں مدد پچایئے
ایہ عطا محبوبا، رب دی ناہیں روک رکھایئے

21 اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝

دیکھیے، ہم کس طرح لوگوں کو ایک دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں اور آخرت درجوں میں بہت بڑی ہے اور فضیلت میں بھی بہت بڑی ہے۔

ویکھو اِک دُوئے تے بخشی کیسی اساں فضیلت!
آخر درجے دے وچ وڈی، وڈی وچ فضیلت!

22 لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ ع ۲

خدا کے ساتھ دوسروں کو معبود نہ بناؤ ورنہ تم بدحال اور بے کس ہو کر بیٹھ رہو گے۔

ناں معبود بناویں (قاری)، نال خدا دے دُوجا
بدحالا تے بے کس ہوسیں، (غیراں دی کر پُوجا)

23 وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ

اور میرے رب نے حکم کیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

(۱)
کیتا حکم خداوند تیرے ہے تساں دے تائیں:
رب دے باجھوں ہور کسے دی کرو عبادت ناہیں

وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ
اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر وہ تیرے سامنے ایک یا دونوں
الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا ۲
بڑھاپے کو پہنچ جائیں،
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا
تو انہیں اف تک نہ کہنا اور انہیں مت جھڑکنا اور ان سے
قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ ۳
تعظیم سے بات کرنا۔

(۲)
نالے کرو سلوک چنگیرا اپنے ما پیو تائیں
اک یاں دونویں پہنچن نیڑے جدوں بڑھاپے تائیں

(۳)
اُف تک ناہیں کہوو انہانوں نالے جھڑکو ناہیں
تعظیموں گل کہوو انہانوں، کہوو انہاندے تائیں

24 وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا دو پیار سے اور دعا کیا کرو: اے
وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا ۱
پروردگار ان دونوں پر رحم فرما،
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ ۲
جیسا کہ انہوں نے صغر سنی میں میری پرورش کی۔

(۱)
جھک جھک رہوو انہاندے اگے عجز نیاز پیاروں
کرد دعاواں: رحم کماویں ربا (ہر اک چاروں)

(۲)
نکے ہوندیاں جیونکر مینوں اوہناں پال وکھایا
(شفقت نال جیونکر مینوں سی پروان چڑھایا)

25 رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ ۱
تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے،
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ
اگر تم درست خیال والے ہو تو بے شک وہ اہلِ توجہ کے لئے مغفرت
غَفُوْرًا ۝ ۲
فرمانے والا ہے۔

(۱)
رب تہاڈا جانے بہتر جو وچ دل تہاڈے
(یعنی اللہ جانے بہتر جو دماغ تہاڈے)

(۲)
جے ہووَ دل تھیں نیکی والے دل وچ نفرت ناہیں
بے شک تائب لوکاں تائیں بخشنہارا سائیں

26 وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ
اور رشتہ داروں، مسکین اور مسافر کا حق ادا کرو اور ناجائز طور پر (بری
السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝
طرح) مال نہ اڑاؤ۔

○
دیہو حق قرابت داراں تے مسکین مسافر
ہرگز مال اُڑاؤو ناہیں کر فضولی وافر

27	اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط بے شک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ پروردگار سے کفر کرنے والا ہے۔	○ بے شک جو ناجائز خرچن ہین شیطانی بھائی ہے شیطان اوہ رب اپنے دا بہت ناشکرا کائی
28	وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ اور اگر آپ اُن سے منہ پھیر لیں اپنے رب کی رحمت طلب کرنے کے تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○ انتظار میں جس کی تمہیں امید ہے، تو اُن سے نرمی سے بات کریں۔	○ جے منہ موڑو اوہناں ولّوں رحمت رب دی لوڑو کہوو انہانوں بات پیاری، (مت انہانوں توڑو)
29	وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ اور آپ اپنا ہاتھ گردن سے باندھ نہ رکھیں اور نہ ہی وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ بالکل کھول دیں، فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○ ۲ ایسا نہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بیٹھے رہیں۔	① محبوباً ہتھ بنھو ناہیں اپنی گردن نالے ناں ہتھ کھولو دونویں اپنے پورے نالے ② مت ہو بہو ملامت لیندے دل وچ حسرت کردے (یعنی لوو ملامت ناہیں دل وچ ہو کے بھردے)
30	اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ بے شک آپ کا رب جس کا چاہتا ہے، رزق کھلا کر دیتا ہے اور جس کا وَيَقْدِرُ ط ۱ چاہے تنگ کر دیتا ہے، ع اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ○ ۲ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ہے اور دیکھنے والا ہے۔	① جس نوں چاہوے رب تہاڈا رزقوں دے فراخی بھی اوہ جس نوں چاہوے آپے رزقوں دے تنگی ② بے شک ہے اوہ اپنے بندیاں تائیں جانن والا نالے اپنے بندیاں تائیں ہے اوہ ویکھن والا
31	وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خدشے سے قتل نہ کرو، ہم انہیں رزق دیتے نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ط ۱ ہیں اور تمہیں بھی!	① قتل کرو نہ بچے اپنے خوف غریبی کانوں اسی انہانوں رزق پچائیے نالے خود تہانوں

	إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيرًا ۝ ۲ بے شک ان کا قتل بہت بڑی خطا ہے۔	② بے شک قتل انہاندا کرنا ہے اِک اوگن بھارا یعنی قتل انہاندا کرنا ہے اِک بھیڑا کارا)
32	وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ط اور تم زنا کے قریب تک نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی کا کام ہے، اور ایک وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ بُری راہ ہے۔	○ نالے ہرگز جاؤ ناہیں بدکاری دے نیڑے ایہ ہے بے حیائی وڈی ایہ پاوے راہ بھیڑے
33	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط ۱ اور تم کسی جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر جس کا قتل حق ہو، وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ اور جو ناحق مارا گیا تو اس کے ولی کے لئے ہم نے اختیار دیا ہے پس وہ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ ط ۲ قتل کے سلسلے میں حد سے نہ بڑھے، إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ۝ ۳ بے شک وہ نصرت یافتہ (مدد کا مستحق) ہے۔	① قتل کرو نہ جان کسے نوں رب حرام بنائی پَر جو قتل کرن دے لائق ھتی کرنی آئی ② ناحق قتل جو ہویا اُسدے وارث دے وس کیتا اوہ اس قتلوں ودھے نہ حدّوں ہے اودھے وس کیتا ③ بے شک اوہ حقدار مدد دا لازم کیتی جاوے (یعنی اوہ حقدار مدد دا لازم کیتی جاوے)
34	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۱ اور یتیم کے مال کے قریب تک نہ جاؤ مگر اچھے طریقے سے حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ص ۲ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے، وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ ۳ اور تم اپنا عہد پورا کیا کرو، بے شک عہد پوچھا جانے والا ہے۔	① نال جانا، نہ جانا ہرگز، مال یتیمے نیڑے ایہہ نال ضرورت جاؤ چنگے راہ نیں جھیڑے ② اُسدے بالغ ہوون تائیں روز جوانی تائیں (تاں جے اپنا مال سنبھالے، نکے دوانی تائیں) ③ ہرصورت وچ (اِس دے بارے) عہد کرو ہر پورا بے شک عہد جو کیتا ہووے پچھن لائق پورا

35	وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ اور ماپ پورا دیا کرو جب بھی ماپو اور سیدھی ترازو الْمُسْتَقِيْمِ ۭ سے تولا کرو، ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ یہ بہتر ہے اور اس کا نتیجہ اچھا ہے۔	① جے ماپو تے پورا ماپو ہرگز کمی نہ کرنا تولو نال ترازو رتیرے ہرگز کجی نہ کرنا ② ایہی ہے اِک بھلا طریقہ بھلا انجام بناوے (یعنی ایہ ہے بھلا طریقہ نیک انجام دلاوے)
36	وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ اور جس بات کا تمہیں علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو، بے شک کان، آنکھ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝ اور دل سب سے سوال کیا جائے گا۔	○ جھڑی شئے دا علم نہ تینوں پویں نہ اُس دے پچھے بے شک دل تے کن، اکھ تینے ہر اک جان پچھے
37	وَ لَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ اور زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلو، بے شک تم زمین کو پھاڑ تَخْرِقَ الْاَرْضَ نہ سکو گے وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ اور تم ہرگز اونچائی میں پہاڑوں کو نہ پہنچ سکو گے۔	① آکڑ آکڑ کے نہ چلیا کر اِس دھرتی اُتے بے شک دھرتی پاڑ نہ سکیں، (ایہ کم تیتھوں اُتے) ② نالے ہرگز پہنچ نہ سکیں طول پہاڑوں اُتے (یعنی ہرگز پہنچیں ناہیں طول پہاڑوں اُتے)
38 39	كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ان سب کی برائی تیرے رب کو ناپسند ہے، ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ یہ حکمت بھری باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب کی طرف الْحِكْمَةِ ۭ سے تمہاری طرف وحی کی جاتی ہیں،	① اینہاں کماں دی بُریائی نہیں پسند خداؤں ایہ گلاں نیں حکمت بھریاں کیتی وحی تہانوں

وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ
اور کسی اور کو اللہ کے ساتھ معبود نہ بناؤ ورنہ تمہیں ملامت زدہ اور در ماندہ

جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۳۹
کر کے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

②
ناں معبود بناویں (قاری)، ناں خدا دے دوجا
سٹیا جاسیں دوزخ اندر طعنے، دھکے کھاندا

40 اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ
کیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کے ساتھ مخصوص کر دیا اور خود اس نے

الْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنَاثًا ؕ
فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا؟

ع اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ۝۴۰
بے شک تم بہت بڑا بول بولتے ہو۔

①
کیا اللہ نے بیٹے کیتے ہین تہاڈی خاطر؟
خود ملائکہ وچوں دھیاں پائیاں اپنی خاطر؟

②
بے شک تُسی خدا دے بارے بول بڑا ایہ بولو!
(ایہ تہانوں لائق ناہیں تول بڑا ایہ تولو!)

41 وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ
اور بے شک ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے باتیں بیان کیں تاکہ
لوگ نصیحت حاصل کریں،

وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱
مگر اس سے ان کی نفرت میں زیادتی ہوتی ہے۔

①
الیں قرآنے طرح طرح دے اساں بیان سنائے
تاں جے پڑھ سُن اِسدے تائیں مت اُنہانوں آئے

②
پَر ایہ کرے انہاندے تائیں نفرت وچ زیادہ
(اِس تھیں دل انہاندے ہووے نفرت بہت زیادہ)

42 قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ
کہہ دیجئے: اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں،

اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ۝۴۲
تو وہ لازماً عرش والے کی طرف کوئی راہ ڈھونڈ نکالتے۔

①
کہیو: اُسدے نال جے ہوندا لائق عبادت کوئی
ہین جویں اوہ کہیندے گلاں رب دی بابت سوئی

②
لازم ڈھونڈ وکھاندے رستہ عرشاں والے توڑی
(ایس لئی کہ جاندے فوراً عرشاں والے توڑی)

43 سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۱
وہ پاک ہے اور عالی ہے جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے، بہت بڑی شان والا ہے۔

○
پاک خدا دی ذات شریکوں عالی رتبہ اُسدا
جو کجھ اوہ نیں آکھ سناندے اُس تھیں اولیٰ اعلیٰ

44 تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ۱
ساتوں آسمان اور زمین اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ بھی جو ان میں ہے،

①
اُس دی تسبیح کر دے ہر دم ست اسمان زمیناں
نالے تسبیح کر دے ہر دم جو جو وچ انہاناں

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ ۲
اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرے،

②
نہیں کوئی چیز اجہی اجے تسبیح کرے نہ جہڑی
(نالے تسبیح کر دی کر دی) کرے تعریف نہ جہڑی

وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۳
مگر تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے،

③
لیکن تسبیح تسی انہاندی ہرگز سمجھ نہیں سکدے
(جو کجھ حالوں قالوں اپنی کر کر کدے نہیں تھکدے)

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴
بے شک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔

④
بے شک اوہ حلیم خداوند، (جلدی کدے نہیں کردا)
بے شک ہے اوہ بخشنہارا، (سختی کدے نہیں کردا)

45 وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝
اور جب تم نے قرآن پڑھا، ہم نے تمہارے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان خفیہ پردہ ڈال دیا۔

○
پڑھیا جدوں قرآن محبوبا کافر لوکاں اگے
پردہ خفیہ پایا اُس دم تیرے بین انہاندے

46 وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۱
اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے تا کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں نیز ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے،

①
نالے دل انہاندے اُتے اساں غلاف چڑھایا
تاں جے اُسنوں سمجھن ناہیں کنّیں بوجھ رکھایا

وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا

اور جب تم اپنے ایک رب کو قرآن میں یاد کرتے ہو تو وہ پشت پھیر کر

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝

نفرت کرتے چل دیتے ہیں۔

(۲)

یاد کرو جاں وچ قرآنے اِک خدا دے تائیں

نفرت پاروں پھیرن پشتاں اوہ سب تیرے تائیں

---

47 نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ

ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کے لئے وہ اسے سنتے ہیں، جب وہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں،

وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ

اور جب وہ آپس میں مشورہ کرتے ہیں، جبکہ ظالم کہتے ہیں،

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

تم تو ایک سحر زدہ مرد کے پیچھے چلتے ہو۔

(۱)

اچھی طرح اوہ معلم سانوں جس لئی سننا چاہون

تیری طرف محبوبا، جد اوہ اپنے کن لگاون

(۲)

نالے جاں اوہ آپس اندر خفیہ متا پکاون

جد اوہ ظالم اکدوئے نوں ایہ گل آکھ سناون:

(۳)

بس تسی اِک جادو ہوئے بندے پچھے لگدے

(یعنی جس تے جادو ہویا اُس دے پچھے لگدے)

---

48 اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

دیکھیں، انہوں نے تمہارے لئے کیسی مثالیں بیان کیں، پس وہ گمراہ

ع يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝

ہوئے، راہ نہیں پا سکیں گے۔

()

ویکھ محبوبا تیرے بارے کہیاں دیہن مثالاں

بے ہدایتے ہوئے سارے پان کدے نہ راہواں

---

49 وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا

اور انہوں نے کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝

ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟

()

بولے: جس دم ہڈیاں ہو گئے ریزہ ریزہ نالے

کیا اسانوں کیتا جاسی زندہ، نواں بنا کے؟

---

50 قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝

محبوب، ان سے کہو، چاہے پتھر ہو جاؤ یا لوہا!

()

کہو انہانوں بھانویں ہووو جو کجھ تسی، محبوبا

بھانویں ہووو پتھر پکے، بھانویں ہووو لوہا

51 اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
یا اپنے خیال کے مطابق اس سے بھی بڑی مخلوق بن جاؤ تو اب وہ کہیں گے

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ
ہمیں پھر دوبارہ کون پیدا کرے گا؟

قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
انہیں بتا دیں: وہ جس نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا فرمایا، تو اب وہ آپ کی

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ
طرف (تمسخر سے) سر ہلائیں گے،

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝
اور کہیں گے کہ کب ایسا ہوگا؟ تو بتائیے شاید زمانہ قریب ہی ہو۔

(۱)
یاں مخلوق وڈیری ہوؤو تسی خیالاں جتے
تاں اوہ ظالم فورا آکھن فیر لوٹانا کتھے!

(۲)
کہوو، تہانوں پیدا کیتا، پہلی واری جتے
فر اوہ سر ہلاون گے سب تیرے اگے جتے

(۳)
تدوں تہانوں پچھن گے اوہ ایہ کدوں کم ہووے
کہو انہانوں ہین امیداں جلدی ایہ کم ہووے

52 يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ
جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے چلے آؤ گے،

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ع ۵
اور تم خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت تھوڑی دیر رہے۔

(۱)
روز حشر جاں رب تہانوں اپنے کول بلاوے
ہر اک تاں فر قبروں باہر حمداں کردا آوے

(۲)
سوچو گے فر تدوں تمامی ایس حیاتی بارے
دنیا اندر اساں گزاری بیتے کم دیہاڑے

53 وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ
اور میرے بندوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بات کریں جو اچھی ہو، بے شک

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ
شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے،

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝
بے شک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

(۱)
میرے بندیاں نوں فرماؤ سخن الاؤو چنگے
بے شک اوہ شیطان فساد مچاوے بین انہاندے

(۲)
بے شک ہے شیطان (فسادی بڑا فساد مچاوے)
بندیاں دا ہے دشمن کھلا، (نت لڑائی پاوے)

54 رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ
تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے،

اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ
اگر وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے اور اگر وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے،

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝
اور ہم نے تمہیں ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔

(۱)
رب تہاڈا ہر حالت وچ خوب تہانوں جانے
(رب تہاڈا جانے تم نے کیا کیا کسب کمانے)

(۲)
جے رب چاہے اوہ تہاڈے اُتے رحم کماوے
جے اوہ چاہے آپ تہانوں بڑا عذاب پچاوے

(۳)
تینوں نہیں انہاندے اُتے کر نگران گھلایا
(یعنی تینوں اوہناں اُتے نہیں نگران بنایا)

---

55 وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور آپ کا رب انہیں جو زمین اور آسمانوں میں ہیں، خوب جانتا ہے، اور

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ
بے شک ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے،

وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝
اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

(۱)
سب نوں اللہ جانے بہتر زمیں اسماناں اندر
بعضے نبیاں تائیں بنایا بعضیاں نالوں بہتر

(۲)
پاک کتاب زبور اساں داؤد نبی نوں بخشی
(یعنی پاک زبور اساں داؤدؑ نبی نوں بخشی)

---

56 قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
ان سے کہیئے کہ تم انہیں پکارو جنہیں تم اللہ کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو،

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝
تو وہ تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ ہی تکلیف کو پھیر دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔

(۱)
کہو: پکارو اوہناں تائیں سمجھو تُسی جہانوں
کام بناون والے، پوجا لائق خاص جہانوں

(۲)
تکلیفاں دا دُور ہٹانا نہیں وچ وس انہاندے
نالے موڑ مصیبت دینا نہیں وچ وس انہاندے

---

57 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ
وہ بندے جنہیں وہ کافر پوجتے ہیں، اپنے رب کی طرف خود وسیلہ

الْوَسِيْلَةَ
ڈھونڈتے ہیں،

(۱)
اوہ جہانوں کافر پوجن دل وچ ہر دم اوڑن
خود اوہ اپنے رب دی طرفے آپ وسیلہ لوڑن

اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ
کہ ان میں سے کون زیادہ مقرب ہے؟ اور وہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں،
وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ
اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرے رب کا عذاب
مَحْذُوْرًا ۝
ڈرنے کی چیز ہے۔

(۲)
کون مقرب ہووے اوہناں وچوں دل وچ اوڑن
نالے وچ حیاتی اپنے رب دی رحمت لوڑن

(۳)
ہر دم کھاون خوف تمامی بھی عذابوں اوہدے
ہے عذاب خدا دا دائم لائق خوف اندوہ دے

58 وَ اِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ
اور کوئی بستی ایسی نہیں مگر یہ کہ ہم اسے روزِ قیامت سے پہلے برباد کر
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ
دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے،
كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝
اور یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

(۱)
دنیا اندر ہر بستی نوں روز جزا توں پہلاں
وچ ہلاکت پائے اسنوں یا وچ سخت عذاباں

(۲)
ایہ کتابے اندر لکھیا وچ تقدیر انہاندی
(اس دے بارے باطل ہوسی کل تدبیر انہاندی)

59 وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ
اور ہم نشانیاں بھیجنے سے باز نہ رہے (بھیجتے رہے) مگر یہ کہ پہلے لوگوں نے
بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ
انہیں جھٹلایا،
وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ
اور ہم نے ثمود کو ناقہ نشانی بھیجی تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا،
وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ۝
اور ہم نشانیاں صرف خوف دلانے کے لئے بھیجتے ہیں۔

(۱)
کجھ رکاوٹ نہیں سی سانوں بھیجن آئتاں ولوں
پر اوہ سی جھٹلائیاں گئیاں پہلیاں لوکاں ولوں

(۲)
بخشی اساں ثموداں تائیں ناقہ بڑی نشانی
اوہناں وڈا ظلم کمایا بابت اوس نشانی

(۳)
آئتاں اسی گھلائیے تاں جے کھاون خوف تمامی
(چنگے عمل کماون جس دم کھاون خوف تمامی)

60 وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ
اور جب ہم نے تمہیں بتایا کہ تمہارے رب نے لوگوں کو قابو میں کر رکھا ہے،

(۱)
اے محبوبؐ تہانوں جس دم سی اساں فرمایا
بے شک تیرے رب انساناں اُتے قابو پایا

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ

اور جو چیزیں ہم نے تمہیں دکھائی تھیں وہ تو لوگوں کے لئے آزمائش تھیں،

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ

اور وہ پیڑ بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں،

ع ۶ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

مگر ہمارا ڈرانا بڑی سرکشی میں انہیں زیادہ کرتا ہے۔

(۲)

تینوں جو جو منظر ہم نے (وچ معراج) دکھایا
اوہنوں لوکاں خاطر ہم نے فتنہ اِک بنایا

(۳)

نالے شجر ملعونے نوں وی جو قرآنے آیا
نالے ہر دم اسی انہانوں چاہئے خوف دلایا

(۴)

ایہ ڈراون کرے انہانوں اندر کفر زیادہ
(اس تھیں دل انہاندے اندر ہووے کفر زیادہ)

61 وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

اور یاد کرو جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم کو سجدہ کریں،

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ

مگر شیطان نے سجدہ نہ کیا، بولا: کیا اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے

خَلَقْتَ طِيْنًا ۝

پیدا کیا؟

(۱)

یاد کرو فرمایا جس دم اساں فرشتیاں تائیں:
سجدہ کرو تمامی فوراً آدم ہوراں تائیں

(۲)

سب نے سجدہ کیتا اُسنوں مگر ابلیسے ناہیں
بولا: کیا کراں میں سجدہ مٹیوں خلقے تائیں؟

62 قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ

بولا: دیکھ یہ جسے تو نے مجھ پر بڑائی دی اگر تو نے مجھے روز قیامت تک

لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

مہلت دی،

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

تو میں اس کی اولاد کو، چند ایک چھوڑ کر (گمراہی کی چکی میں) پیس ڈالوں گا۔

(۱)

بولا: ویکھو، میں پر جس نوں عزت دار بنایا
جے مینوں توں روز جزا تک مہلت دار بنایا

(۲)

پیڑ دیاں گا اِسدے بچے پر نہ تھوڑے جتے
(اوہناں نوں گمراہ بناواں پر نہ تھوڑے جتے)

63 قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

فرمایا: چلا جا، تو ان میں سے جو تیرے پیچھے چلیں گے، تو بے شک دوزخ

جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝

تمہارا پورا پورا بدلہ ہوگا۔

( )

فرمایا: جا، اوہناں چوں جو تیرا تابع ہویا
بے شک دوزخ ملے تہانوں پورا بدلہ گویا

64 وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
اوران میں سے جسے ہو سکے تو اپنی آواز سے گمراہ کر، اوران پر اپنے لشکر

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ ۱
سے اور اپنے مردوں سے چڑھائی کرتا رہ،

وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ط ۲
اور مال واولاد میں ان کا شریک بن اورانہیں غلط وعدے دیتا رہ!

وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۞ ۳
اور شیطان انہیں سوائے دھوکے کے کیا وعدہ دیتا ہے؟

(۱)
کر گمراہ جنہوں کر سکیں اپنی نال آوازے
چاہڑ اُنہاندے اُتّے جا کے بھی سوار، پیادے

(۲)
نالے شرکت کر انہاندے وچ اموال اولادے
نالے دیہ انہاندے تائیں اپنے ولّوں وعدے

(۳)
دیندا نہیں شیطان انہانوں وعدے مگر فریبوں
(یعنی دے شیطان انہانوں وعدے مگر فریبوں)

65 اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ط
بے شک میرے بندوں پر تمہارا کوئی اختیار نہ ہوگا، اور آپ کا رب

وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۞
بہ حیثیت کارساز آپ کو کافی ہے۔

○
بے شک میرے بندیاں اُتّے زور نہیں کُجھ تیرا
کارکُشائی خاطر کافی محبوبا، رب تیرا

66 رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ
تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے (کشتیاں) چلاتا ہے تاکہ تم

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ط ۱
اس کا فضل تلاش کرو،

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۞ ۲
بے شک وہ تمہارے ساتھ رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
وچ سمندر رب چلاوے جہاز تہاڈی خاطر
تاں جے فضل تلاشو اُس دا ہر دم اپنی خاطر

(۲)
بے شک اوہ تہاڈے اُتّے رحم کماون والا
(رحمت پاروں ہر اک اُتّے کرم کماون والا)

67 وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
اور جب تمہیں سمندر میں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے علاوہ جنہیں

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ج ۱
تم پکارتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں،

(۱)
وچ سمندر جدوں تہاڈے آفت نازل ہووے
اوہنوں چھوڑ پکارو جیہاں، ہر ہستی گم ہووے

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ ۲
تو جب وہ تمہیں بچا کر خشکی کی طرف لاتا ہے تو تم منہ موڑ جاتے ہو،

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ ۳
اور انسان بہت ناقدرا ہے۔

(۲)
جدوں تہانوں بخش خلاصی خشکی چاہڑ لیاوے
تدوں تہاڈے وچوں رب تھیں ہر کوئی مکھ بھنواوے

(۳)
بس ایہ بندہ فطرت اندر ہے ہی بہت ناشکرا
(یعنی بندہ فطرت اندر ہیں بہت ناقدرا)

68 اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ ۱
کیا اب تم اس سے بے خوف ہو گئے کہ تم سمیت خشکی کا کوئی کنارا دھنسا
دے؟ (تمہیں خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دیا جائے)

اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
یا تمہارے اوپر پتھراؤ ارسال کیا جائے، پھر تم کسی کو

وَكِيْلًا ۝ ۲
اپنا مددگار نہ پاؤ۔

(۱)
کیا اس تھیں بے خوفے ہوئے باہر سمندروں آ کے
تہانوں زمیں دھسایا جائے خشکی طرف لیا کے؟

(۲)
یاں تہاڈے اُتے بھیجے جاون سنگ اُڈا کے
فیر حمایتی پاؤ ناہیں ہور کسے نوں جا کے!

69 اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
یا تم بے خوف ہو گئے کہ تمہیں دوبارہ سمندر میں واپس لے جائے پھر تم پر شدید

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ ۱
(جہاز شکن) آندھی بھیجے؟

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
پھر بہ وجہ کفر تمہیں غرق کر دے، پھر تمہیں ہمارے اوپر کوئی پیچھا کرنے والا

عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝ ۲
نہ ملے؟

(۱)
یاں بے خوفے ہوئے، تہانوں دوجی وار لیجا کے
وچ سمندر بھیجے تم پر تند ہوا چلا کے

(۲)
مار ڈوباوے اوہ تہانوں کفروں دفعہ لگا کے
فر کوئی پچھنہار نہ پاؤ مگر اساڈے پا کے

70 وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي
بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۱
دی۔ (انسانوں کو ہر جگہ کا مختار کر بنایا)!

(۱)
بے شک ہم نے آدمیاں نوں عزت دار بنایا
خشکی نالے وچ تری دے چا اسوار بنایا

ع ۷ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى
اور انہیں پاک چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی خلقت پر
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۟ؑ
فضیلت عطا فرمائی۔

(۲)
صاف پاکیزہ چیزاں وچوں بخشی رزق معیشت
نالے بخشی بہت زیادہ اُتّے خلق فضیلت

71 يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ
اُس دن کو ہم لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے، تو جسے اس کا عمل
اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ
تو لوگ اپنے عمل نامے پڑھیں گے اور دھاگے برابر اُن پر ظلم نہ کیا
فَتِيْلًا ۟
جائے گا۔

(۱)
اُس دن ہر جماعت بلائیے نال امام انہاندے
سجے ہتھ پھڑائیے جاں فر نامہ عمل جنہاندے

(۲)
نامہ عمل پڑھن گے اپنا معلم ہوگ انہانوں
تیلے جتا ظلم تعدی ناہیں ملے انہانوں

72 وَ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
اور جو اس دنیا میں اندھا بنا رہے گا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا،
اَعْمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۟
اور زیادہ گمراہ ہوگا۔

(۱)
جو کوئی اتھے انھا ہویا آخر ہوسی انھا
بھی ہوسی گم راہی اندر بہت زیادہ جتا

73 وَ اِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ
اور قریب تھا کہ وہ آپ کو وحی کے سلسلے میں کسی فتنے میں ڈال دیتے جو ہم
اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖۗ
نے آپ کی طرف بھیجی تا کہ آپ ہمارے بارے میں اور باتیں بنا لیتے،
وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۟
اور ایسا ہوتا تو وہ تمہیں گہرا دوست بنا لیتے۔

(۱)
شاید تہانوں وحی دے بارے لغزش اندر پاندے
تاں جے تسی اساڈے بارے گلاں ہور بناندے

(۲)
جے انج ہوندا تدوں تہانوں اپنا یار بناندے
(یعنی تاں اوہ فیر تہانوں اپنا یار بناندے)

○ بھی جے اسی تہاڈے تائیں ثابت قدم نہ رکھدے تھوڑا جتا تسی انہاندی طرفے لازم جھکدے	وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۙ سا جھک جاتے۔	74
○ تدوں تہانوں مزا چکھاندے دُونا موت حیاتی ساڈے باجھوں فیر تہانوں ناں ملدا امدادی	اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ایسا ہوتا تو ہم آپ کو زندگی میں بھی اور موت میں بھی دگنا مزہ چکھاتے ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ○ پھر آپ کو ہمارے مقابلے کے لئے کوئی مددگار نہ ملتا۔	75
① ممکن سی اوہ جلد تہانوں اس زمیوں پھسلاندے ایسی لئی کہ کڈھ تہانوں اس تھیں باہر وگاندے ② جے انج ہوندا بعد تہاڈے اوہ وی ٹھہر نہ پاندے (یعنی مکے اندر مگروں اوہ وی تھوڑے راہندے)	وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ اور قریب تھا کہ وہ تمہیں زمین مکہ سے پھسلا دیتے تاکہ تمہیں جلاوطن لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا کر دیتے، وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ اور اس صورت میں تمہارے پیچھے وہ بھی تھوڑا ٹھہر پاتے۔	76
○ اساں پیغمبر بھیجے تیتھوں پہلاں ایس طریقے پاؤ نہ تبدیلی بالکل ساڈے طور طریقے	سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تم سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے ان کے بارے میں یہی دستور رہا، اور تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ○ ع ۸ آپ ہمارے طریق میں تبدیلی نہ پائیں گے۔	77
① سورج ڈھلیوں رات گئے تک پڑھو نماز پیارے نالے پڑھو قران فجر نوں، اے حبیبؐ ہمارے	اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک تم نماز قائم کرو اور صبح کو الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ قرآن پڑھا کرو،	78

	اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۝ ؏ بے شک صبح کو قرآن پڑھنا موجب حضوری ہے۔	② پڑھنا ایہ قرآن فجر نوں خاص حضوری پاوے (یعنی وقت فجر دے پڑھنا نائیں دوری پاوے)
79	وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ق صلے اور رات کو تہجد پڑھا کرو، آپ کے لئے یہ بات خاص ہے، قریب ہے عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۝ کہ وہ آپ کو مقامِ محمود تک پہنچادے۔	○ راتی اُٹھ تہجد پڑھنے خاطر تساں ودھائیے تاں جے اسی تہانوں خود مقام محمود پچائیے
80	وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ اور کہیے: اے رب مجھے جائے صدق میں داخل فرما اور مجھے جائے صدق وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ ؕ سے نکال، وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۝ ؏ اور میرے لئے اپنی طرف سے بڑا مددگار مقرر فرما!	① کرو دعاواں ربا، مینوں بصدقوں داخل کرنا نالے مینوں خارج کرنا، بصدقوں خارج کرنا ② مینوں..... اپنی طرفوں بخشیں نُصرت پاروں غلبہ (یعنی مینوں اپنی طرفوں بخشیں نُصرت، غلبہ)
81	وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ اور کہیے: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۝ والا ہے۔	○ حق آیا تے باطل نٹھیا، کر اعلان پیارے بے شک باطل اِک نہ اِک دن لائق جان، پیارے
82	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ اور قرآن کے ذریعے جو کچھ ہم اتارتے ہیں وہ ایمان والوں کے لئے لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا ؕ شفا اور رحمت ہے۔ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ ؏ اور ظالموں کو صرف گھاٹے میں بڑھاتا ہے۔	① اسی قرآنے نازل کریئے جو کجھ شافی ہووے اہل ایماناں خاطر، نالے رحمت کافی ہووے ② ظالم لوکاں تائیں ایہ تاں گھاٹے وچ ودھاوے (یعنی ظالم لوکاں نوں ایہ گھاٹے اندر پاوے)

83 وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۚ

اور جب ہم نے انسان پر انعام کیا، پھر گیا اور پہلو پھیر لیا؛

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ۝

اور جب اسے برائی پہنچے، مایوس ہو جاتا ہے۔

(۱)

بندے تے احسان جاں کریئے ساتھوں مکھ بھنواوے
دور دوراڈا ہووے ساتھوں، (نیڑے مول نہ آوے)

(۲)

جاں فر سختی پہنچے اُسنوں نااُمیدا ہووے
(یعنی سختی پہنچے اُسنوں نااُمیدا ہووے)

84 قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ ط فَرَبُّكُمْ

کہو: ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے، تو تمہارا رب جانتا ہے اسے جو

ع ۹ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝

سیدھی راہ پر ہے۔

○

کہیئے: اپنے طور طریقے سب نے عمل کمانے
کون کوئی ہے سدھے رستے رب تہاڈا جانے!

85 وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ط قُلِ الرُّوحُ مِنْ

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، تو بتا دیجئے کہ روح

أَمْرِ رَبِّى

میرے رب کے امر کی ایک شان ہے،

وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

اور روح کے بارے میں تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

(۱)

محبوبا، اوہ روح دے بارے پچھن تیرے کولوں
کہیئے: روح ہے شان نیاری حکم خدا دے کولوں

(۲)

اس دے بارے علم تہانوں دتا بہتا تھوڑا
(یعنی روح دے بارے دتا علم تہانوں تھوڑا)

86 وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ

اور اگر ہم چاہیں تو تمہاری طرف کی ہوئی وحی لے جائیں،

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِۦ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝

پھر تم اس سلسلے میں ہمارے مقابل اپنے لئے کسی کو حمایتی نہ پاؤ گے

(۱)

جے چاہیے تے اَسی لیجائیے، (محو دلاں توں کریئے)
محبوبا، جو طرف تہاڈی وحی قرآنوں کریئے

(۲)

اساں مقابل اِس دی خاطر کوئی وکیل نہ پاؤ:
(خاطر اِس دی ساڈے اُتّے کوئی وکیل نہ پاؤ)

87 إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ط إِنَّ فَضْلَهُۥ كَانَ

سوائے اپنے رب کی رحمت کے، بے شک اس کا فضل آپ پر

عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝

بہت بڑا ہے۔

○

اوپر تیرے رب دی رحمت، (ہے وکیل تہاڈی)
بے شک اُس دا فضل بڑا ہے اُتّے پشت تہاڈی

88	قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ کہہ دیجئے: اگر سب انسان اور سب جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا جیسا ایک قرآن بنا لائیں، یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ وہ اس جیسا قرآن نہیں لاسکیں گے چاہے وہ ایک دوسرے کے مددگار ظَهِیْرًا ○ ۲ بن جائیں۔	① فرماؤ: جے جمع ہو جاون جن انسان تمامی مثل قرآن قرآن لیاونٔ (سارے بھر کے حامی) ② طاقت نہیں انہاندے اندر اِس دی مثل لیاون بھانویں اِک دوئے دے کئے امدادی بن جاون
89	وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ بے شک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں سب مثالیں بیان کر دیں كُلِّ مَثَلٍ ز فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ○ تو اکثر (بعض) لوگوں نے انکار کیا۔ (حق کا انکار کیا اور ناقدری کی)	○ وچ قرآنے لوکاں خاطر ہر مثال سنائی اکثر نے انکار سنایا، (قدر نہ اِس دی پائی)
90	وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ اور کہا: ہم تم پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمارے لئے زمین الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا ۙ○ سے ایک چشمہ بہا دو۔	○ کہندے نیں ایمان لیایئے تیرے اُتے کوتا جد تک ساڈی خاطر زمیوں ناں چلاویں سوتا
91	اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ عِنَبٍ یا تمہارے لئے کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو اس کے درمیان بہتی ہوئی فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ۙ○ نہریں جاری کر دو۔	○ یاں بُر ہووے تیری خاطر باغ کھجور انگوروں بُر اُس دے وچ جاری کرلیو نہراں وگدیاں زوروں
92	اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا كِسَفًا اَوْ یا اپنے خیال کے مطابق ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر آسمان گرا دو یا تم اللہ اور تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا ۙ○ فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔	○ یا اساڈے اُتے ٹکڑے کر اسمان سٹاؤ یا خداوند اُتے فرشتے ساڈے کول لیاؤ

93 اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ

یا تمہارے لئے سونے سے بنا ہوا ایک گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ،

وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا

نیز ہم تمہارے آسمان پر چڑھنے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے جب تک

نَّقْرَؤُهٗ ؕ ۲

ہمارے پڑھنے کے لئے کوئی کتاب نہ اتار لاؤ،

ع قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ ۳

کہو، میرا رب پاک ہے، میں تو صرف ایک بشر پیغمبر ہوں۔

(۱)

یا اپنے لئی سونے بنیا گھر کوئی دکھلاؤ
یا اسمانے اندر سانوں خود چڑھ کے دکھلاؤ

(۲)

فِر وی تیرے چڑھ جاون تے ناں ایمان لیائیے
جد تک کوئی کتاب پڑھن لئی نازل ناہیں پائیے

(۳)

فرماؤ: رب پاک ہے میرا میں اک بشر پیغمبر
(ہے اوہ پاک خداوند میرا میں ہاں بشر پیغمبر)

94 وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جب ان کے پاس ہدایت آ گئی تو لوگوں کو کس چیز نے ایمان لانے

الْهُدٰٓى ۱

سے روک دیا؟

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ ۲

سوا ان کے اس کہنے نے: کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنایا؟

(۱)

کہڑی شئے نے لوکاں اگے آن روکاوٹ پائی
کہ ایمان لیاون ناہیں جدوں ہدایت آئی

(۲)

جُز اِس کہنے: "کیا اللہ نے بشر رسول بنایا؟"
(ساڈے ورگا بندہ وچ درگاہ مقبول بنایا)

95 قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ

کہو: اگر زمین پر فرشتے ہوتے، اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ان پر

مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

آسمان سے کوئی فرشتہ ہی رسول بناتے۔

( )

کہوو: فرشتے رہندے ہوندے اگر زمیں دے اُتے
ای رسول فرشتے نازل کر دے اوہناں اُتے

96 قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

کہو: میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ کافی ہے، بے شک وہ اپنے

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ۝

بندوں کی خبر رکھنے والا اور انہیں دیکھنے والا ہے۔

( )

آکھو: بیَن تہاڈے میرے شاہد کافی مولیٰ!
جو ہے اپنے بندیاں تائیں جانن ویکھن والا

97 وَ مَنۡ یَّہۡدِ اللّٰہُ فَہُوَ الۡمُہۡتَدِ ۚ وَ مَنۡ

اور جسے اللہ ہدایت دیتا ہے تو وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے، اور جنہیں وہ ہدایت

یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَہُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ؕ

نہیں دیتا تو تم اللہ کے سوا ان کے لئے کوئی دوست نہیں پاؤ گے۔

وَ نَحۡشُرُہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَلٰی وُجُوۡہِہِمۡ

اور قیامت کے دن ہم انہیں منہ کے بل اندھا بہرہ اور گونگا کر کے

عُمۡیًا وَّ بُکۡمًا وَّ صُمًّا ؕ

اٹھائیں گے۔

النصف

مَاۡوٰىہُمۡ جَہَنَّمُ ؕ کُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰہُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾

ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا، جب بجھنے لگے گی، اسے ہم پھر بھڑکا دیں گے۔

①

جس نوں رب ہدایت دیندا اوہو ہدایت پاوے

اوہناں دا کوئی یار نہ پاؤ، جنہاں نوں گمراہوے

②

جمع کراں گے روز قیامت اوہناں نوں منہ پرنے

ایس طور کہ ہو دن ظالم گونگے، ڈورے، انھے

③

ہے ٹکانا نار انہاندا، (چک اُس دے وچ پایئے)

جاں اگ بجھن اُتے آوے نیر اوہنوں بھڑکایئے

---

98 ذٰلِکَ جَزَآؤُہُمۡ بِاَنَّہُمۡ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا

یہ ان کی سزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا،

وَ قَالُوۡۤا ءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَ اِنَّا

اور کہا تھا: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾

سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟

①

ایہو سزا ملے انہانوں کیوں جے کفر کمائے!

آیتاں ساڈیاں اُتے ناہیں اوہ ایمان لیائے

②

کہن جدوں ہم ہڈی ہڈی، ریزہ ریزہ ہویئے

نویں سروں کیا پیدا ہو کے سارے اُٹھ کھلویئے؟

---

99 اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ

کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ وہ ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا؟

قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَہُمۡ وَ جَعَلَ

وہ ان جیسے اور پیدا کرنے پر قادر ہے اور اس نے ان کے لئے

لَہُمۡ اَجَلًا

مدت مقرر کر رکھی ہے۔

①

کیا انہانوں معلم ناہیں ہے رب قدرت والا؟

جس زمیں اسماناں تائیں ہے پیدا کر ڈالا

②

قادر ہے اوہ خلقن اُنہر ہور انہاندے ورگے

اللہ وقت مقرر کیتا کارن آپ انہاندے

لَا رَيْبَ فِيهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۳
جس میں کوئی شک نہیں، پس ظالموں نے انکار کیا

(۳)
شک نہیں ککھ اِس دے اندر، (سچ اللہ فرمایا)
لیکن ظالم منکر ہوئے ناہلیں نکر دوڑایا)

100 قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ ۝۱
کہہ دیجئے: اگر تم میرے رب کے فضل کے خزانوں کے مالک بھی ہوتے،
اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ
پھر بھی تم انہیں خرچ ہو جانے کے خدشے سے روک رکھتے، اور انسان تو
الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۲
(فطرتاً) ہی کنجوس (واقع ہوا) ہے۔

(۱)
کہو محبوباً: جیکر اندر ہتھ تہاڈے ہوندے
فضل خدا دے کل خزانے، (گھر اپنے توں ڈھوندے)

(۲)
رکھدے روک انہاندے تائیں خرچن دے ڈر پاروں
بندہ بہت بخیل بخل تھیں اپنی فطرت پاروں

101 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو واضح نو معجزے عطا کئے تو پوچھ لیں بنی
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۱
اسرائیل سے!
اِذْ جَآءَهُمْ ۝۲
جب وہ ان کے پاس آئے،
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى
تو فرعون نے موسیٰ سے کہا: اے موسیٰ، بے شک میں تمہیں
مَسْحُوْرًا ۝۳
مسحور خیال کرتا ہوں۔

(۱)
روشن نوں (۹) نشان عطائے ہم نے موسیٰ تائیں
پچھو ایہ گل کنی سچی اسرائیلیاں تائیں!

(۲)
بعد نبوت موسیٰ جس دم کول انہاندے آیا
(وچ دربار شاہی دے جسدم آون جاون لایا)

(۳)
فرعونے نے کہیا اُسنوں ایہ مینوں شک ہووے
موسیٰ، تیرے اُتّے جیونکر جادو کیتا ہووے

102 قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
فرمایا: بے شک تو جانتا ہے کہ زمین اور آسمانوں کے رب ہی نے یہ کلام صرف
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۝۱
آنکھیں کھولنے والا (بصیرت بخش) بنا کر اتارا ہے،

(۱)
فرمایا: توں بے شک جانے نازل جو ایہ کیتا
زمیں اسماناں دے رب سارا ہے بصیرت کیتا

وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ○ ۲ اور بے شک میں اے فرعون، تمہیں برباد ہوا دیکھتا ہوں!	۲ بے شک اے فرعون، میرا ہے ظن تمہارے بارے تیئوں وچ ہلاکت پانا، (ہے رب آپ ہمارے)
103 فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ پس اس نے انہیں ملک سے نکال دینا چاہا تو ہم نے اسے اس کے سارے وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ○ ساتھیوں سمیت غرق دریا کر دیا۔	○ فر اُس چاہیا اوہناں تائیں مصروں باہر کڈھائے بس اُسنوں تے ساتھی اُسدے سارے مار ڈبائے
104 وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اب تم اس اسْكُنُوا الْاَرْضَ ۱ زمین میں رہائش بنالو، فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ○ ۲ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تمہیں اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔	۱ کہیا اسانئے اُس دے پچھوں اسرائیلیاں تائیں کر وسکونت مصر زمیں وچ اوس دیہاڑے تائیں ۲ آخر دا جاں وعدہ آوے سب نوں میل لیایئے (یعنی روز قیامت اندر سب نوں جمع کرایئے)
105 وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَآ اور ہم نے اسے حق کے ساتھ اتارا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا، اور ہم اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ○ نے آپ کو صرف مبشر اور نذیر بنا کے بھیجا۔	○ حق تھیں نازل ہویا، اُسنوں، حق تھیں نازل کیتا کر مبشر منذر ہم نے تیئوں مرسل کیتا
106 وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا اتارا تا کہ آپ اسے لوگوں سے عَلٰى مُكْثٍ ۱ سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں (سنائیں)، وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ○ ۲ اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ اتارا۔	۱ تھوڑا تھوڑا کر اسانئے نازل کیتا اوہنوں لوکاں تائیں وقفے وقفے تُسی سُناؤ اوہنوں ۲ خود اساں اوہ نازل کیتا آہستہ آہستہ (یعنی اساں اُتار لیاندا آہستہ آہستہ)

107 قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ
کہدیں:تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ،(ہمیں کچھ پروانہیں)،
اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى
بے شک اس سے پہلے جنہیں علم دیا گیا ہے جب ان پر آیتیں پڑھی جاتی
عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ
ہیں تو وہ سجدے میں ٹھوڑی کے بل گر پڑتے ہیں۔

(۱)
کہو اُس تے ایمان لیاؤ یا لیاؤ ناہیں
(ایہ تہاڈی لاپرواہی کے حساب ناہیں)

(۲)
بے شک اس تھیں پہلاں جہڑے علماں والے ہوون
جدوں سنایئے ٹھوڈی پرنے ڈگ ڈگ ساجد ہوون

108 وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
اور پکار اٹھتے ہیں:ہمارا پروردگار پاک ہے،ہمارے رب کا وعدہ
لَمَفْعُوْلًا ○
بے شک پورا ہونا تھا۔

○
نالے آکھن رب اساڈا پاک بزرگی والا
ساڈے رب دا وعدہ بے شک پورا ہوون والا

109 وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ
اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر پڑتے ہیں اور قرآن ان کے خشوع کو اور
خُشُوْعًا ○ السجدہ
بڑھا دیتا ہے۔
السجدۃ ۴

○
روندے روندے ٹھوڈی پرنے ڈگ سجدے وچ جاندے
دل انہاندے ہور زیادہ عاجز ہو ہو جاندے

110 قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا
کہد یجئے:اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن،جس نام سے چاہے پکارو،اس کے تو
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
کئی پیارے پیارے نام ہیں۔
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
اور اپنی نماز میں آواز زیادہ بلند نہ کرو اور نہ اسے زیادہ دھیما کرو،
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○
اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کرو۔(امام کو چاہیئے نماز میں میانہ آواز
سے قرات کرے)۔

(۱)
کہو پکارو اللہ اللہ یا رحمٰن پکارو
نام اُسدے سب سوہنے چاہے جہناں نال پکارو

(۲)
اُچی نال آواز زیادہ پڑھو نمازاں ناہیں
نال آواز زیادہ نیویں پڑھو نمازاں ناہیں

(۳)
بس چلو اُس رستے اُتے جو جاوے وچکارے
(یعنی بہتی اُچی نیویں نہ کر صوت پیارے)

111 وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ
اور اللہ کی حمد بیان کریں جس نے اپنے لئے اولاد نہیں بنائی اور بادشاہی
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
میں کوئی اس کا شریک نہیں،
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ
اور بہ وجہ کمزوری اس کا کوئی حمایتی نہیں ہے (وہ کمزور نہیں کہ حمایتی رکھے)
تَكْبِيْرًا ؏ ۱۲
اور اس کی بہت زیادہ بزرگی بیان کرو۔

(۱)
بول محبوباً، حمد خدا دی جدھی اولاد نہ کوئی
نالے بادشاہی دے اندر جدھا شریک نہ کوئی

(۲)
نہیں کمزورا، ایس بناؤں اُس دا ولی نہ کوئی!
بول بزرگی اُس دی تیتھوں جتنی بولن ہوئی

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱۰ — رُكُوْعَاتُ ۱۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری،
وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ سکتہ قَيِّمًا
اور جس میں کوئی کجی نہ رکھی، جو بالکل صاف سیدھی ہے۔
لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ
تاکہ وہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے
وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
اور نیک عمل مومنین کو بشارت دے
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا
کہ ان کے لئے اچھا ثواب (جنت) ہے۔

(۱)
ساری حمد خدا دے تائیں جس نے آپ اُتاری
اپنے بندے سرورؐ اُتے ایہ کتاب پیاری

(۲)
جس دے اندر رکھی اُسنے بالکل کجی نہ کائی
سدھی صاف سناون والی، (جس وچ کجی نہ رائی)

(۳)
تاں جے ہردم ایہ ڈراوے اُس دے سخت عذابوں
دے بشارت مومن نیکاں اپنے خوب ثوابوں

3 مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۰)
جس دے اندر رہن ہمیشہ، (نہیں نکالے جاون)
(دائم ملے ٹکانہ اوتھے نہیں نکالے جاون)

4	وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۟ۙ نیز انہیں ڈرائے جو کہتے ہیں: اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی۔	(۲) بھی ڈراوے اوہناں تائیں، (جنہاں عقل نہ پائی) آکھن نال دلیری کیڈی: رب اولاد بنائی!
5	مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ جس کا انہیں اور نہ ہی ان کے باپ دادا کو علم ہے، كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ بہت بڑا بول ہے جو ان کے منہ سے نکلتا ہے، وہ جھوٹ کے سوا کچھ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ ۵ نہیں کہتے۔	(۱) جس دے بارے کسے طرح دا علم انہانوں ناہیں نالے علم نہ کوئی انہاندے پیؤ دادے دے تائیں (۲) کیڈا وڈا بول جیہا، نکلے مُونہوں انہاندے! جو کجھ ہین الاندے بالکل چٹا جھوٹ الاندے!
6	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ تو ایسا نہ ہو کہ ان کے پیچھے لگ کر آپ اپنی جان غم سے ہلاک کر بیٹھیں، يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اگر وہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں۔	○ متے ہلاکت اندر پاؤ جان انہاندے پچھے جے ایمان لیاون ناہیں ایس کلامے اُتے
7	اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً بے شک ہم نے جو کچھ زمین پر ہے، زمین کے لئے زینت بنایا تا کہ لوگوں لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ کو آزمایا جائے کہ عمل کے لحاظ سے ان میں سے سب سے اچھا کون ہے؟	○ زینت کیتا اُس دی جو کجھ اُتّے زمیں بنایا تاں جے لوکاں نوں ازمائیے کیہڑا چنگا آیا!
8	وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۟ؕ اور بے شک ہم اس کے اوپر کی زینت کو ختم کر کے صاف بنجر میدان بنانے والے ہیں۔	○ جو کجھ آیا زمیں دے اُتّے اُسنوں اِک دن چاہیئے کر برباد تمامی بنجر رڑا میدان بنائیے
9	اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کہف اور بستی رقیم ہمارے عجائبات كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ میں سے تھے۔	○ کیا خیال تہاڈے اندر آیا ایہ محبوبا: کہف اصحاب، رقیم اساڈے ہین نشان عجوبا؟

10	إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا جب ان نوجوانوں نے غار میں ٹھکانہ کیا تو دعا مانگی: رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اے ہمارے رب، ہم پر اپنی رحمت فرما اور ہمارا کام أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ درست فرما دے!	① جس دم جا پناہ پکڑی اندر غار جواناں کر توجہ منگی فوراً ایہ دعا جواناں: ② دیہ اسانوں اپنی رحمت وچوں رب ہمارے کر درستی آپ خدایا اندر کام ہمارے!
11	فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ تو ہم نے ان کے کانوں پر غار میں کئی سالوں تک (پردہ) ڈال دیا۔ (ہم نے انہیں غار میں گہری نیند سلا دیا)۔	○ اندر غار انہاندے کناں اُتّے پردہ پایا کئی سالاں تک، (اوہناں تائیں اندر غار سلایا)
12	ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا پھر ہم نے انہیں اٹھایا کہ دیکھیں دو گروہوں میں سے کون ان کے ٹھہرنے لَبِثُوا أَمَدًا ۝ ع ۲ ۱۲ کی مدت کی صحیح گنتی بتاتا ہے؟	○ فیر جگایا اساں انہانوں تاں جے معلم ہوئے کنہوں یاد جماعتوں دوہاں کتنی مدت سوئے؟
13	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ ہم آپ کو ان کے بارے میں سچی خبر سناتے ہیں، بے شک وہ نوجوان فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ اپنے رب پر ایمان رکھتے تھے، وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ اور ہم نے انہیں ہدایت کے میدان میں بہت بڑھا دیا تھا۔	① تینوں اسی انہاندے بارے سچی خبر سنائیے اوہ سن کئی جوان خدا تے سب ایمان لیائے ② نالے اساں زیادہ کیتا وچ ہدایت انہانوں (یعنی اساں زیادہ کیتا وچ ولایت انہانوں)
14	وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا اور ہم نے ان کا حوصلہ بڑھایا جب وہ (بادشاہ دقیانوس کے سامنے) حاضر ہوئے تو بولے:	① بھی اساں مضبوط بنایا دل انہاندے تائیں جاں اوہ شاہ دے حاضر ہوئے بولے اُس دے تائیں:

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا
ہمارا رب وہ ہے جو زمین اور آسمانوں کا رب ہے، اس کے علاوہ ہم
مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلٰـہًا ۲
کسی کو معبود نہیں بنائیں گے
لَقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝ ۳
ایسا ہوا تو بے شک ہم نے زیادتی کی بات کی۔

(۲)
جو زمیاں اسماناں دا ہے رب اوہ رب اساڈا
اُسدے باجھ نہ ہووے کوئی ہور معبود اساڈا

(۳)
جے انج کہیے حدوں باہر اپنا قدم اُٹھایئے
(اپنا آپ تباہیے، جے کوئی ہور معبود بنایئے)

15 هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِهَةً ط ۱
ہماری اس قوم نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ،
لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ط ۲
وہ ان کے بارے میں کوئی واضح سند کیوں نہیں لاتے؟
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ط ۳
پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟

(۱)
ایہ ہے جہڑی قوم اساڈی، (بھیڑے عمل کمائے)
رب علاوہ ہین اوہناں نے ہور معبود بنائے

(۲)
کیوں نہیں اوہناں اُتے کوئی صاف دلیل لیاوندے؟
(ناہیں اوہناں اُتے کوئی کر وکیل لیاوندے)

(۳)
اُس تھیں وڈا ظالم کہڑا، (بندیاں اندر آوے)؟
جہڑا جھوٹھ خدا تے لاوے (مکر فریب چلاوے؟)

16 وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۱
اور جبکہ تم ان سے اور اللہ کے علاوہ ان کے معبودوں سے الگ ہو گئے
(اصحاب کہف آپس میں کہنے لگے)
فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
تو غار میں پناہ لو، اللہ تم پر اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں
رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ ۲
آسانی فرما دے گا۔

(۱)
اوہناں کولوں جد کہ سبھناں تُساں کنارہ پایا
بھی انہاں دے معبوداں تھیں (تُساں کنارہ پایا)

(۲)
اندر غار ٹکانہ پکڑو رحمت رب کھنڈاوے
نالے کم تہاڈے سارے رب آسان بناوے

17 وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
اور آپ سورج کو چڑھتے وقت ان کے غار سے دائیں طرف کو جھک کر
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ
گزرتا دیکھیں گے،
وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ
اور جب ڈوبے تو ان کی بائیں جانب کتراجاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کی
فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ
کھلی جگہ میں ہیں،
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
یہ بات اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی راہ پانے
الْمُهْتَدِ ۚ
والا ہے،
ع ۱۴ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝
اور جسے وہ گمراہ کرے تو اس کے لئے ہرگز کوئی دوست مرشد نہیں پاؤ گے۔

①
بھی دیکھو گے جھڑے ویلے چڑھدیاں سورج تائیں
غاروں سجے پاسے ویکھو جھکدیاں سورج تائیں

②
ڈبدے ویلے کھبے پاسے اوہناں تھیں کتراوے
حالانکہ اوہ ہر اک کھلی تھانویں ڈیرا لاوے

③
ایہ حالت وی رب دے سب نشاناں وچوں آوے
جسنوں اللہ راہ وکھاوے اوہی رستہ پاوے!

④
پر اوہ شامت ماروں جسنوں آپ اللہ بدراہ ہووے
نہیں کسے نوں اسدی خاطر دوست مرشد پاوے

18 وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ
اور آپ انہیں بیدار خیال کریں حالانکہ وہ سوتے ہیں، اور ہم انہیں دائیں
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ
اور بائیں کروٹ دلاتے ہیں،
وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ
اور کتا ان کا چوکھٹ پر اپنے پاؤں پھیلائے ہوئے ہے، اگر آپ انہیں
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا
جھانک کر دیکھتے تو آپ ان سے بھاگنا پسند کرتے
وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝
اور ان کی طرف سے آپ پر رعب طاری ہو جاتا!

①
تسی انہانوں جاگے سمجھو حالانکہ اوہ سوندے
سجے کھبے اسی انہانوں کروٹ آپ دلاوندے

②
چوکھٹ اُپر سگ انہاندا بیٹھا پیر وچھا کے
جے اوہناں تے جھاتی پاندوں، نسدوں کنڈ ولا کے

③
ہیبت کھاندوں بہت زیادہ رعب انہاندے پاروں
(یعنی ڈردوں بہت زیادہ رعب انہاندے پاروں)

19 وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ ١

اور یونہی ہم نے انہیں جگایا تا کہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں،

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا

تو ان میں سے ایک نے پوچھا: تم کتنی دیر یہاں رہے؟ کچھ بولے: ایک

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ ٢

دن یا دن کا کچھ حصہ رہے،

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ ٣

دوسرے بولے: تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے،

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

پس کسی ایک کو سکہ دے کر اس شہر میں بھیجو، جو دیکھے

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا ٤

کونسا کھانا زیادہ اچھا ہے!

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ

پھر اس میں سے تمہارے کھانے کے لئے لائے اور احتیاط سے آئے

بِكُمْ اَحَدًا ٥

جائے اور تمہارے بارے میں کسی کو آگاہ نہ کرے۔

نصف القرآن

①

اینویں اساں جگایا پھڑ کے آپ انہاندے تائیں
تاں جے پچھن آپس اندر اکدوجے دے تائیں

②

اِکّ اوہناں وچوں پُچھیا کد تک رہے ہو ایتھے؟
بولے: اک دن یا دن تھوڑا رہے ہاں ایتھے

③

بعضے بولے اوہناں وچوں رب تہاڈا جانے
کیتے ایتھے تساں تمامی کتنی دیر ٹکانے

④

بھیج دیہو اک اپنے وچوں سکہ ایہ لیجا کے
شہر اندر اوہ ویکھے کیہڑے چنگے کھانے، جا کے

⑤

اُس دے وچوں کھانا لے کے آوے ہر اک کارے
رہے محتاط بتاوے ناہیں مول تہاڈے بارے

20 اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

بے شک اگر انہوں نے تمہارے بارے میں جان لیا تو وہ تم پر پتھراؤ کریں گے

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ ١

یا تمہیں اپنے دین میں پھیر لیں گے،

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ٢

اس صورت میں تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

①

بے شک اوہ تہاڈے اُتّے جیکر غلبہ پاون
اپنے مذہب پھیر لیجاون یا پتھر برساون

②

اُس دم فیر تُسی نہ کوئی کدے بھلائی پاؤ
(یعنی فیر تُسی نہ کوئی کدے بھلائی پاؤ)

21 وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ
اور اس طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تا کہ لوگ جان لیں کہ اللہ

اللّٰهِ حَقٌّ ۱
کا وعدہ سچا ہے،

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
اور یہ کہ قیامت میں کچھ شک نہیں، جب لوگ ان کے معاملے میں باہم

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ ۲
جھگڑنے لگے،

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ ۳
تو بولے: ان کے غار پر ایک عمارت بنا دو، ان کا رب انہیں خوب سمجھتا ہے،

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
جو اس کام میں غالب رہے وہ بولے: ہم اُن

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝ ۴
پر ایک مسجد بنائیں گے۔

①
ایویں کیتا لوکاں اُتے ظاہر حال انہاندا
ایس لئی کہ جانن وعدہ سچا پاک خدا دا

②
نالے ایس لئی کہ ناہیں شک قیامت بارے
جس دم لوکی جھگڑا کردے امر انہاندے بارے

③
آکھن لگے: اوہناں اُتے اک مکان بنایئے
رب انہاندا اوہناں بارے جانے، (نہ گھبرایئے)

④
جو اس امرے غالب آئے بولے یکدم: آیئے
اسی ضروری اوہناں اُتے مسجد اک بنایئے

22 سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ ۱
اب لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا، اور بعض کہیں گے وہ

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا،

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ ۲
بے دیکھے تکے بازی ہے (یقینی بات نہیں)،

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ
اور بعض کہیں گے وہ سات تھے، آٹھواں ان کا کتا تھا، کہہ دیں: میرا رب

رَّبِّىْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ ۳
ان کی گنتی خوب جانتا ہے،

①
بعض اندازہ لاندے اوہ تن، چوتھا سگ انہاندا
بھی اوہ کہندے اوہ پنج آہے، چھیواں سگ انہاندا

②
انہے واہ اوہ وٹے مارن، پکی گل نہ کوئی
(وچ انھیرے تکے مارن، نہیں نشانہ کوئی)

③
بعضے کہندے ست اوہ ہوئے، اٹھواں پیارا انہاندا
کہو میرا رب جانے کی کجھ ہے شمار انہاندا

مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا
بہت کم لوگ انہیں جانتے ہیں، پس ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر
مِرَآءً ظَاهِرًا ص ۴
جو سرسری سی
ع ۱۵ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۵ ﴿۵﴾
اور ان کے بارے میں اُن (کتابیوں) میں سے کسی سے کچھ نہ پوچھو۔

(۴)
جانن تھوڑے لوک انہانوں، ہر کوئی جانے ناہیں
اوہناں بارے بحث کرو نہ، پَر جو ظاہر تائیں

(۵)
اوہناں بارے کجھ نہ پُچھو، کسے کتابی کولوں
(یعنی کجھ نہ پُچھو ہرگز، کسے کتابی کولوں)

23 وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۵
اور کسی کام کے بارے میں ہرگز یہ نہ کہو کہ میں کل یہ کام کروں گا۔

○
محبوبا، ہرگز نہ کہیئے کم کسے دے بارے:
کل کراں گا میں کجھ کرنا جو کرنا اِس بارے

24 اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ز وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ ا
مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے، اور جب بھول جاؤ اللہ کو فوراً یاد کرو،
وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
اور کہو: قریب ہے کہ میرا رب مجھے اس سے زیادہ بھلائی کی
رَشَدًا ۵ ۲
طرف چلائے۔

(۱)
پَر ایہ کہیئے انشاء اللہ: جے اللہ نے چاہیا
یاد کرو رب اپنے تائیں جس دم ہوگ بُھلایا

(۲)
نالے کہیئے شائد مینوں رب اوہ راہ دکھلاوے
جہڑا مینوں ہور زیادہ نیڑے رُشد پُچاوے

25 وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
اور وہ اپنی غار میں تین سو نو (309)
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۵
سال تک رہے۔

○
غار اندر اوہ رہے پیارے تن سو سال تمامی
ہور اُتّے نوں پایئے پورے ایہ گنتی اک عامی

26 قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ج لَهٗ غَيْبُ
کہو: اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنی دیر ٹھہرے، زمین اور
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ۱
آسمانوں کا غیب اسی کے لئے ہے،

(۱)
کہیئے: اللہ بہتر جانے جتّا چِر اوہ ٹھہرے
غیب زمیں اسماناں سارا رب دی خاطر ٹھہرے

اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ ۲
وہی خوب دیکھتا ہے اور وہی خوب سنتا ہے،

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ
اس کے علاوہ لوگوں کا کوئی دوست نہیں اور کسی کو وہ اپنے حکم میں

حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ۳
شریک نہیں کرتا۔

(۲)
خوب طرح اوہ ویہندا سندا ہر اک شئے دے تائیں
(ظاہر باطن کُکھ نہ چھپیا اُس دے جانن تائیں)

(۳)
اُس دے باجھ انہاندا ایتھے دوست یار نہ کوئی
بھی اوہ وچ حکومت اپنی کرے شریک نہ کوئی

27 وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ ۱
اور تلاوت کرتے رہیں جو کچھ آپ کے رب کی کتاب میں سے آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے،

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ
اللہ کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور ہرگز آپ اس کے سوا

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۲
پناہ نہ پائیں گے۔

(۱)
محبوبا، رہو پڑھدا رب دی طرفوں جو کجھ آوے
تیرے رب دی خاص کتابوں وحی ذریعے آوے

(۲)
آیا ایتھے کوئی نہ اُسدے کلمے بدلن والا
رب دے باجھوں تینوں کوئی اوٹ نہ (بخشن والا)

28 وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
اور آپ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھیں جو اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ ۱
صبح و شام یاد کرتے رہتے ہیں،

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ ۲
وہ اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے نہ پھریں،

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ۳
کہ حیاتِ دنیا کی شان و شوکت چاہنے لگو،

(۱)
صبح و شام پکارن جیہڑے رب اپنے دے تائیں
نال انہاندے روکی رکھو جان اپنی دے تائیں

(۲)
اوہ رضا خدا دی لوڑن، (ہر دم تیں ول ویکھن)
تیریاں اکھیاں چھوڑ انہانوں ہور کتے نہ ویکھن!

(۳)
متے حیاتی دنیا والی زیب و زینت چاہو؟
(چار دناں دی شان و شوکت اُتے دل رجھاؤ!)

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
اوراس کا کہنہ مانیں جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور جو اپنی
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۴
خواہش کی پیروی کرتا ہے،
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ ۵
اور جس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے۔

(۴)
اُس دی کرو اطاعت ناہیں جو دل غافل ہویا
ساڈی یادوں نالے اپنی خواہش پچھے مویا

(۵)
کم جدھا ودھ حدّوں چکیا، (بیڑہ غرق سدھایا)
(جنّے حدّاں کل ٹپائیاں بیڑہ غرق کرایا)

29 وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ
اور کہو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، جو چاہے مانے، اور جو چاہے
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۱
نہ مانے،
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ
بے شک ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ تیار کی ہے، اس کی چار
سُرَادِقُهَا ۲
دیواری انہیں گھیر لے گی،
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي
اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد تانبے جیسے پانی سے سنی جائے گی،
الْوُجُوْهَ ۳
جو منہ کو جلا دے گا،
بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ ۴
بہت ہی بری پینے کی چیز ہے، اور بہت برا ٹھکانہ ہے۔

(۱)
محبوباً کہو: ایہ حق آیا رب تہاڈے ولّوں
جو چاہے ایمان لیاوے جو پھیرے سر کفروں

(۲)
بے شک ظلمی لوکاں خاطر اگ تیار کرائی
چار دیواری دوزخ اوہناں گھیرا ہوسی پائی

(۳)
پانی لئی جے ترلا پاسن ترلا سُنیا جاسی
پانی اوہ جیوں تانبا تتا ہر منہ بھُنیا جاسی

(۴)
بہت بُرا اوہ پانی پینا، (پیون ہووے ناہیں)
دوزخ بہت ٹھکانہ بھیڑا، (جیون ہووے ناہیں)

30 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا
بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، یقیناً ہم اس کا اجر ضائع نہیں
نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝
کرتے جو اپنے عمل میں اچھا ہو۔

○
جو ایمان لیائے نالے چنگے عمل کمائے
اجر نہ ضائع کریئے، جہڑا چنگے عمل کمائے

31 أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ
وہی ہیں جن کے لئے عدن کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
الْأَنْهَٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ۱
وہاں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے،
وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ
اورانہیں سبز دیبا اوراطلس کے کپڑے پہنائے جائیں گے، وہاں وہ تختوں
وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ط ۲
پر تکیہ لگائے بیٹھا کریں گے،
ع ۱۶ نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۳
بہت ہی اچھا بدلہ ہے اور بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

(۱)
باغ عدن دے اندر اوہناں خاطر نہراں جاری
سونے دے اوہ کنگن پاون، (چمک جھاندی بھاری)

(۲)
ساوی ریشم دیبا اطلس تن پوشاک لگاون
تختاں اُپر تکیئے لا کے، (بیٹھے موج مناون!)

(۳)
بہت پیارا ہے ایہ بدلہ، (ہے ثواب پیارا)
(ایہ بہشتی بیٹھک اعلیٰ)، بڑا مکان پیارا

32 وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ ۱
اوراب آپ انہیں دو مردوں کا حال سنائیں:۔
جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
ان میں سے ایک کے لئے ہم نے انگور کے دو باغ
وَحَفَفْنَٰهُمَا بِنَخْلٍ ۲
بنائے تھے اور کھجوروں سے انہیں گھیر رکھا تھا
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ط ۳
اوران کے درمیان میں کھیتی اگائی ہوئی تھی۔

(۱)
دو شخصاں دا اوہناں لگے حال احوال سناؤ
(کافر مومن دوناں بارے ایہ مثال سجاؤ)

(۲)
اِک دی خاطر باغ انگوروں سن دو اساں اُگائے
چار چوفیرے نال کھجوراں سن اوہ اساں چھپائے

(۳)
نالے سی وچکار انہاندے کھیتی اساں اُگائی
(پالو پال لگائے بوٹے خالی تھاں، اُگائی)

33 كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ
دونوں باغ پھل لاتے تھے اوراس میں کچھ کمی نہ کرتے تھے اوران کے بیچوں
شَيْئًا لا وَفَجَّرْنَا خِلَٰلَهُمَا نَهَرًا ۝
بیچ ہم نے نہر چلائی ہوئی تھی۔

()
دونویں باغ اوہ پھل لیاؤندے کمی نہ اُس وچ پائی
نالے نہر دُوہناں دے اندر آپ ہی اساں چلائی

34 وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ ۱
اوراس کے لئے پھل پہ کثرت ہوتا تھا،
فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ
پس اس نے اپنے ساتھی سے باتیں کرتے کرتے کہا: میں تم سے مال
مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ ۲
اور افراد (بیٹوں) میں زیادہ ہوں۔

①
کثرت کر کے اوہ پھل چاوے، (بہتی فصل اُٹھاوے)
(اوہ باغے دے پھل تے فصلوں بہتا مال کماوے)

②
ساتھی اپنے نوں اُس کہیا اِک دن کر دیاں گلاں
میں وچ مال زیادہ تیتھوں نالے اندر پتاں

35 وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ
اور اپنے باغ میں اپنی جان پر ظلم کرتا داخل ہوا، کہنے لگا: میرے خیال میں
مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۝
یہ باغ کبھی تباہ نہ ہوگا۔

○
باغے اندر داخل ہویا خود تے ظلم کماندا:
ہووے ایہ برباد کسے دن میں نہیں سوچ رکھاندا!

36 وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ
اور میرے خیال میں قیامت نہیں آئے گی اور اگر میں
رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ ۱
اپنے رب کے ہاں لوٹایا گیا
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ ۲
تو میں لازماً اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔

①
آوے کدے قیامت ایتھے نہیں خیال ایہ میرا
رب دے اگے حاضر ہونا ہویا جیکر میرا

②
اس باغوں میں بہتر جاگہ اوتھے جا کے پاواں
(یعنی بہتر جگہ رہائش جنت اندر پاواں)

37 قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ
تو باتیں کرتے کرتے اس کے ساتھی نے جواب دیا: کیا تو نے اس کے
بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ۱
ساتھ کفر کیا جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا؟
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ۝ ۲
پھر نطفے سے، پھر تمہیں درست کر کے مرد بنایا۔

①
ساتھی اُس دے اُسنوں گلاں باتاں کر دیاں کہیا
مٹی تھیں جس پیدا کیتا اُس سنگ کفر کو یہا؟

②
فر نطفے تھیں پیدا کیتا پورا مرد بنایا
(اُس ہستی دے اگے چاہیئے کیوں خودنوں وڈیایا!)

38 لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝

لیکن میں تو یہی کہتا ہوں وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

○

پر میں کہناں اوہ اللہ ہے میرا پالن والا
میں نہ اپنے نال خدا دے شرک بناون والا

39/40 وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

اور کیوں نہ تو نے کہا: جو اللہ چاہے، نہیں طاقت مگر اللہ کی مدد سے، جب تو

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

اپنے باغ میں داخل ہوا۔

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝

اگر تو نے مجھے دیکھا کہ میں تجھ سے مال اور بیٹوں سے کمتر ہوں، تو ہو سکتا

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے دے،

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ

اور وہ اس پر آسمان سے بجلیاں بھیج دے تو وہ صاف

صَعِيْدًا زَلَقًا ۝

میدان ہو جائے۔

(۱)

کیوں نہ کہیا جاں توں اپنے باغے داخل ہویا:
ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ گویا

(۲)

جے توں ویکھیں میں ہاں کمتر تیتھوں مال اولادوں
عجب نہیں رب میرا دیوے بہتر تیرے باغوں

(۳)

باغ تیرے تے بھیجے بجلی غضبوں اوہ اسمانوں
ہو جاوے اوہ ویکھن اندر چٹیل صاف میدانوں

41 اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝

یا اس کا پانی جذب ہو جائے اور تو اسے ڈھونڈ نہ سکے۔

○

یاں فر اُسدا پانی سارا دھس زمیں وچ جاوے
توڑے اُسنوں لبھ لبھ تھکیں تینوں نظر نہ آوے

42 وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

اور اس کا پھل گھیر لیا گیا (تباہ کر دیا گیا) تو وہ اس پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے اس پر

اَنْفَقَ فِيْهَا

خرچ کیا تھا،

(۱)

اُسدا پھل خدا دی طرفوں گھیرے دیوچ آیا
ہتھ ملدا اوہ رہ گیا اُس تے جو کجھ خرچ اٹھایا

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
اور باغ اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہہ رہا تھا: ہائے افسوس! میں اپنے

لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ ۲
رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا!

(۲)
اپنی چھتیاں اُتے باغ اوہ ڈگ پیا سی سارا
رب اپنے سنگ شرک نہ کردا کہے مردود نکارا

43 وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور وہ نہ بدلہ لینے

وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ؕ
کے قابل تھا۔

○
باجھوں رب امدادی اُس دی ہوئی جماعت نہ کوئی
لے سکیا نہ بدلہ نالے جرأت نہ اُس نوں ہوئی

44 هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ ۱
اس سے ظاہر ہوا کہ ولائیت (کلّی اختیار) حقیقتاً اللہ ہی کے لئے ہے،

ع ۵ ۱۳ ۱۷ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ۲
وہی بدلہ دینے کے لحاظ سے بھی بہتر ہے اور انجام دینے کے لحاظ
سے بھی بہتر ہے۔

(۱)
(ایتھوں ایہ گل ثابت ہوئی اِس وچ شک نہ کوئی)
ایتھے کل ولایت شاہی رب سچے دی ہوئی

(۲)
اوہی سب تھیں بہتر بدلہ جھولی پاون والا
نالے اوہی بہتر ہے انجام بناون والا

45 وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
اور لوگوں کے لئے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجئے: ایسی ہے جیسے آسمان

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ ۱
سے پانی اتارا،

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
تو اس سے زمین کا سبزہ اگ آیا پھر وہ خشک پھوس ہو گیا جسے ہوائیں

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ ۲
اڑاتی پھریں،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ ۳
اور اللہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱)
کرو بیان مثال محبوبا، دنیا دی زندگانی
جیونکر اسمانے تھیں ہم نے نازل کیتا پانی

(۲)
اُسدے نال زمیں تھیں اُگن والی ہر شئے آئی
فِر اوہ سُک کے تِرڑی ہوئی وائے آن اُڈائی

(۳)
اللہ ہر اک شئے دے اُتّے قدرت پاون والا
(یعنی اللہ ہر شئے اُتّے قابو پاون والا)

46 اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کا سنگھار ہیں،
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ ۱
مگر باقی رہنے والی چیزیں نیکیاں ہیں،
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ۝ ۲
ثواب میں تمہارے رب کے ہاں (نیکیاں) بہتر ہیں، اور بہتر ہیں امید میں بھی!

(۱)
بیٹے، مال پیارے زینت دُنیا دی زندگانی
باقی رہن ہمیشہ نیکیاں، (باقی سب کجھ فانی)

(۲)
بہتر اوہ نزدیک خدا دے آئیاں ہین ثوابوں
بھی اوہ بہتر آئیاں نالے ہین اُمیدی خوابوں

47 وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ
اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے
وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝
اور ہم لوگوں کو اکٹھا کریں گے، اور کسی کو نہیں چھوڑیں گے۔

( )
بھی پہاڑ چلایئے جس دن زمیں میدان بنایئے
سب نوں تدوں اکٹھا کریئے، اِک وی چھوڑ نہ پایئے

48 وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ ۱
اور انہیں آپ کے رب کے سامنے قطار در قطار حاضر کیا جائے گا (اور کہا جائے گا)،
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ز
تم ہمارے سامنے اسی طرح آئے جس طرح پہلی بار ہم نے تمہیں پیدا کیا
بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ ۳
تھا، تمہارا تو یہ خیال تھا کہ ہم تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت (قیامت) نہ رکھیں گے۔

(۱)
رب دی خدمت اندر سارے بنھ قطاراں جاسن
(بنھ صفاں سب رب دی خدمت اندر اُس دن آسن)

(۲)
پہلی وار جیوں پیدا کیتا آئے کول اساڈے
کدے قیامت کریئے ناہیں آہن خیال تہاڈے

49 وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
اور عمل نامہ سامنے رکھا جائے گا تو مجرم لوگ دیکھ کر ڈریں گے جو کچھ
مِمَّا فِيْهِ ۱
اس میں ہوگا،
وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا
اور بول اٹھیں گے: ہائے، افسوس! اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے؟ اُس نے
يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ ۲
چھوٹی بڑی کوئی نہ چھوڑی مگر لکھ کر گن رکھی ہے،

(۱)
کھول کتاب عمل دی جس دم حاضر کیتی جاسی
ہر مجرم تد ڈر دا ہوسی جو کجھ اُس وچ پاسی

(۲)
آکھن گے سب ہے ہے لُٹے! کہی کتاب ایہ آئی؟
نکی وڈی چھڈی ناہیں سب کجھ لکھ لیائی

وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظْلِمُ
اور جو عمل کیے انہوں نے حاضر پائے، اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں
ع ۱۸ رَبُّكَ اَحَدًا ۝ ۳
کرتا۔

(۳)
جو کجھ کیتا حاضر پایا، (فرق زرا نہ پاون!)
تیرے رب اوہ نال کسے دے ناہیں ظلم کماون

50 وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۱
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو،
فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ
تو سوائے ابلیس سب نے سجدہ کیا، وہ جن کی نسل سے تھا تو اس نے اپنے
فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ ۲
رب کے حکم سے سرتابی کی،
اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ
تو کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو مجھے چھوڑ کر حالانکہ وہ
لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ ۳
تمہارے دشمن ہیں؟
بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۝ ۴
ظالموں کو بہت برا بدلہ دیا جائے گا۔

(۱)
یاد کرو فرمایا جس دم اساں فرشتیاں تائیں:
سجدہ کرو اکٹھے سارے آدم ہوراں تائیں

(۲)
سب ملائکہ سجدہ کیتا پر ابلیسے ناہیں
آہا جن بغاوت کیتی رب دے حکمے تائیں

(۳)
اُسٹوں تے اولاد اُسدی نوں کیا ہوؤ یار بناندے؟
میں علاوہ، حالانکہ اوہ دشمن ہین تساندے

(۴)
ظالم لوکاں تائیں اوتھے بدلہ برا دلایئے
(ظلم انہاندے پاروں پھڑ کے دوزخ وچ شایئے)

51 مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا
میں نے انہیں نہ زمین آسمان بناتے وقت اور نہ ہی انہیں پیدا کرتے وقت
خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ص ۱
اپنے پاس بٹھایا تھا،
وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ۝ ۲
اور میں گمراہوں کو بازو (مددگار) بنانے والا نہیں تھا۔

(۱)
زمیں اسمان بناون ویلے نہیں سی کول بلایا
نالے وقت پیدائش انہانوں نہیں سی کول بٹھایا

(۲)
میں ماڑا کم زورا نہیں سی، (کہ میں آس لگاندا)
پھڑ گمراہواں تائیں اپنا نُصرت کار بناندا

52 وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
اور جس دن وہ فرمائے گا کہ انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے،
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
تو وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ ۵۲
جائے ہلاکت بنا دیں گے۔

①
جس دن اوہ فرماوے: زرا پکارو اوہناں تائیں
جو شریک بنائے میرے تساں خیالاں تائیں
②
بس پکارن اوہناں تائیں، دیہن جواب نہ کائی
بین انہاندے جا ہلاکت تاں فر اساں بنائی

53 وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
اور مجرم دوزخ کو دیکھ کر یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں،
ع ۱۹ وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ ۵۳
اور اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔

①
مجرم ویکھن دوزخ تائیں کرن یقین نکارے
کہ اوہ ڈگن والے ہوئے اُس دے اندر سارے
②
اُس تھیں بچ کے نسن دی اوہ تھاں کوئی نہ پاسن
(بچ جاون اوہ دوزخ کولوں کوئی پناہ نہ پاسن)

54 وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ
اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال بیان فرما دی
كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝
ہے، اور انسان زیادہ تر جھگڑنے والا ہے۔

○
وچ قرآنے لوکاں تائیں ہر مثال سنائی
بندے دی ہے فطرت اکثر جھگڑن والی آئی

55 وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ
اور لوگوں کو کس چیز نے روکا کہ ایمان نہ لائیں، جب ان کے پاس ہدایت
الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ
آ گئی، اور اپنے رب سے بخشش نہ مانگیں۔
اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
سوائے اس کے کہ ان کے ساتھ پہلے لوگوں جیسا معاملہ ہو یا ان کے
الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ ۵۵
سامنے عذاب آ جائے؟

①
لوکاں نوں کس منع سنایا ناں ایمان لیاون
جدوں ہدایت آئی رب دی بخشش نہ منگ پاون!
②
پر سوائے اِس دے ایہ کہ حال اُنہاندا ہووے
پہلیاں لوکاں والا یا عذاب مقابل ہووے

56 وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ ۱

اور ہم رسولوں کو صرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے بنا کر بھیجتے ہیں،

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

اور کافر باطل انداز سے جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو حق

بِهِ الْحَقَّ ۲

سے دُور ہٹائیں،

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ ۳

اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جو ڈر سنایا گیا انہیں مذاق کا نشانہ بنایا۔

(۱)

اسی رسولاں تائیں بالکل نہیں گھلاون والے
اپر کر مبشرّ نالے ڈر سناون والے

(۲)

جھگڑن باطل طور تمامی جنہاں کفر کمائے
تاں جے حق دی راہوں لوکاں، تائیں ہٹایا جائے

(۳)

اوہناں میریاں آیتاں نالے جہڑا ڈر سنایا!
دُونہاں تائیں پھڑ کے اوہناں اُسی مذاق بنایا

57 وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا ۱

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جسے اس کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی گئی، تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا؟

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ ۲

اور اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہوئے (عمل) کو بھول گیا؟

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ ۳

بے شک ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے کہ وہ قرآن کو سمجھ نہ پائیں،

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ ۴

اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا ہے

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ ۵

اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں گے تو وہ کبھی بھی راہ ہدایت نہیں پائیں گے۔

(۱)

اُس تھیں وَدھ کے ظالم کہڑا جہڑا مکھ بھنوائے؟
جسنوں رب دیاں آیتاں پڑھ پڑھ کے سمجھایا جائے

(۲)

کیتے عملاں تائیں نالے جنّے دلوں بھلایا
(یعنی اپنے بدعملاں نوں جنّے دلوں بھلایا)

(۳)

بے شک دل انہاندے اُتّے اساں غلاف چڑھائے
تاں جے کوئی ظالم اُس دے تائیں سمجھ نہ پائے

(۴)

نالے کناں وچ انہاندے بھارے بوجھ رکھائے
(تاں جے کوئی ظالم حق دا کلمہ سن نہ پائے)

(۵)

اگر بلاؤ اوہناں تائیں سدھے رستے ولے
کدے ہدایت پاون ناہیں، اوہ کسے وی گلّے

58 وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ
اور تیرا پروردگار بخشنے والا اور رحمت والا ہے، اگر وہ انہیں عمل پر
بِمَا كَسَبُوْا ۱
پکڑ کرے
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ ۲
تو ان پر جلد عذاب بھیج دے، مگر ان کے لئے ایک وعدہ مقرر ہے،
لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۳
وہ سوائے اس کے ہرگز پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔

①
محبوباً، رب تیرا رحمت والا، بخشن والا
جے انہانوں ہوئے کسباں پاروں پکڑن والا

②
جلدی کر کے دیوے بھیج عذاب انہاندے اُتّے
پر انہاندی خاطر ہویا عہد مقرر اُتّے

③
(جدوں انہاندا وعدہ آوے فیر پچھاں نہ جاوے)
باجھوں اُس دے، اوہناں وچوں، اوٹ کوئی نہ پاوے

59 وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۱
یہ وہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ظلم کرنے کی بنا پر ہلاک کیا،
وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۲ ع
اور ہم نے ان کی تباہی کے لئے وقت مقرر کر دیا تھا۔

①
ایہ اوہ شہر تمامی ہوئے ذکر جنہاندا آئے
شہری جسدم ظالم ہوئے پھڑ برباد بنائے

②
اوہناں دی بربادی کارن وقت مقرر آہا
(یعنی اوہ برباد بنائے وقت مقرر آہا)

60 وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ
اور جب موسیٰ نے اپنے جوان کو فرمایا: میں سنگھم تک پہنچے
مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ ۱
سے نہیں رکوں گا،
اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۲
چاہے برسوں چلتا رہوں۔

①
یاد کرو جاں موسیٰ ہوراں خادم نوں فرمایا
چلدا رہیساں جد تک سنگھم تائیں پہنچ نہ پایا

②
بھانویں چلدے چلدے مینوں کتنے سال وہاون
(یعنی چلدا رہیساں بھانویں کتنے سال وہاون)

61 فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ
دونوں جب سنگم جا پہنچے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے، پس مچھلی نے سمندر میں فوراً
سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ○
سرنگ کی طرح اپنی راہ لی۔

○
جاں سنگھم تک پہنچے دونویں مچھی دونہاں بھلائی
وچ سمندر مثل سرنگے مچھی راہ بنائی

62 فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ

پھر جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا: ہمارا کھانا لاؤ،

لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ○

بے شک اس سفر سے ہمیں بہت کوفت ہوئی۔

○

جاں اوہ گزرے اوس جگہ توں خادم نوں فرمایا
لے آ کھانا ایس سفر نے سانوں بہت تھکایا

63 قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ

عرض کیا: آپ کو معلوم ہے جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی

نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز وَمَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا

کو بھول گیا اور، اور مجھے وہ بات

الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ج

شیطان نے بھلا دی کہ میں اس کا ذکر کرتا،

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ق صلے عَجَبًا ○ ۶

اور اس نے پراسرار طور پر سمندر کی راہ لی ؟

①

کہیا: دیکھو جس دم ڈیرہ کول چٹان لگایا
بھل گیا میں مچھی اوتھے، یاد شیطان بھلایا

②

طرف سمندر رستہ پھڑیا مچھی عجب طریقے
(یعنی گئی سمندر اندر مچھی عجب طریقے)

64 قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ق صلے فَارْتَدَّا عَلٰۤى

فرمایا: وہی جگہ ہے جو ہم چاہتے تھے، پس وہ اپنے قدموں کے نشانوں پر

اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ○لا

چلتے چلتے لوٹ گئے۔

○

ایہی ہے جو ہم چاہتے تھے، موسیٰ نے فرمایا
فوراً قدماں اُتے پلٹے واپس سفر بنایا

65 فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

تو ہمارے ایک بندے کو دیکھا، جسے اپنی رحمت میں سے ہم نے حصہ دیا تھا،

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ○ ۶

اور اسے اپنی طرف سے علم سکھایا تھا۔

①

ساڈے بندیاں وچوں بندہ اوہناں نے اک پایا
جس نوں اپنی رحمت وچوں حصہ اساں عطایا

②

نالے اپنے علموں کجھ سی حصہ اساں سکھایا
(اُسنوں اپنے علموں کئی حصہ اساں دلایا)

66 قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ

موسیٰ نے اس سے درخواست کی: کیا میں آپ کے ساتھ رہوں، اگر آپ

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ○

مجھے اپنے سیکھے ہوئے علم ہدایت میں سے سکھائیں؟

○

اُس دے اگے حاضر ہو کے موسیٰ عرض گزاری:
علم ہدایت جوں سکھلاؤ کرساں تابعداری!

67 قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○
فرمایا: بے شک تم میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکو گے۔

○
لا اندازہ موسیٰ بارے بندے نے فرمایا:
میں سنگ صبر کمانا تیرے وس تھیں باہر آیا

68 وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ○
اور تم اس پر کیونکر صبر کر سکتے ہو جس کے بارے میں تمہیں خبر ہی نہیں؟

○
نالے ایہ وی ہے کہ اُس تے کیونکر صبر کماؤ
جس دے بارے کسے طرح دی خبر تسی نہ پاؤ

69 قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَآ
عرض کی: اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے حکم کی
اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ○
نافرمانی نہیں کروں گا۔

○
موسیٰ عرض گزاری: انشاء اللہ صابر پاسو
انشاء اللہ اپنے حکموں نافرمان نہ پاسو

70 قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ
فرمایا: اگر میرے ساتھ رہنا چاہا تو مجھ سے کچھ نہ پوچھنا جب تک کہ میں
ع ۲۱ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ○
اس میں سے خود کچھ بیان نہ کروں۔

○
نال میرے جے رہنا چاہو، بندے نے فرمایا
کجھ نہ میتھوں پچھنا جد تک خود نہ میں بتلایا

71 فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ
پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک کشتی میں سوار ہوئے
خَرَقَهَا ط
تو اس (خضر) نے کشتی کو پھاڑ ڈالا،
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ج لَقَدْ جِئْتَ
موسیٰ نے کہا: آپ نے کشتی کو پھاڑ دیا تاکہ کشتی والے ڈوب جائیں؟
شَيْـًٔا اِمْرًا ○ ۲
آپ نے بہت بڑا کام کیا! (اچھا نہیں کیا)۔

①
دونویں ٹر پئے تد اوتھوں اِک کشتی تک پہنچے
چیر دتی اوہ کشتی اوہنے جاں کشتی تے بیٹھے

②
فرمایا توں کشتی چیری ڈوبن خاطر سارے؟
بے شک کیتا بہت بڑا توں، (لگدے کویں کنارے؟)

72	قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○ فرمایا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر سے نہ رہ سکو گے؟	○ فرمایا: کیا میں نہ کہیا توں نہ صبر کماسیں؟ (یعنی میرے کیتے اُتے توں خموش نہ راہسیں)
73	قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ عرض کی: آپ مجھے بھول پر نہ پکڑیں، اور میرے کام میں مجھ پر دشواری مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ○ نہ ڈالیں۔	○ عرض گزاری: پکڑ کرو نہ جو بھُل میتھوں ہوئی میرے امروں میرے اُتے پاوو نہیں دھروہی
74	فَانْطَلَقَا وقفہ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ پھر دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے قتل کر ڈالا۔ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ عرض کی: کیا آپ نے ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے مار ڈالا، بے لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ○ ع شک آپ نے بہت ناپسندیدہ کام کیا۔	① چل پئے فر دونویں اوتھوں مل پیا اِک لڑکا مار دتّا اوہ لڑکا اوہنے، (ہو کر بہت بے دھڑکا) ② عرض گزاری: ناحق ماری توں اِک جان پیاری بے شک کیتا بہت بُرا توں، (ماپے کرسن زاری!)

75 قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○

فرمایا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟

①

فرمایا: کیا میں نہ کہیا صبر کما نہ سکیں؟ (یعنی میرے کیتے اُتّے صاد بنا نہ سکیں)

76 قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا

کہا: اگر اس کے بعد میں آپ سے کوئی سوال کروں تو مجھے اپنے

تُصٰحِبْنِيْ ج ۱

ساتھ نہ رکھیں،

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ○ ۲

میری طرف سے آپ عذر کو پہنچ گئے۔

①

عرض گزاری: جے میں پچھاں کجھ وی اِس دے پچھوں
مینوں اپنے نال نہ رکھنا، (اوس گھڑی دے پچھوں)

②

بے شک عذر کنارے پہنچے بچیو میری طرفوں
(نہیں اعتراض تہاڈے اُتّے صورت کسے وی حرفوں)

77 فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ۨ

تو دونوں چلے، یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے، ان

اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا ۱

سے کھانا مانگا، تو انہوں نے انہیں کھانا دینے سے انکار کر دیا،

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ ۲

جو گرا چاہتی تھی،

فَاَقَامَهٗ ط ۳

تو (خضرؑ) نے اسے مرمت کر کے کھڑا کر دیا،

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ○ ۴

موسیٰؑ بولے: تم چاہتے تو اس پر اُجرت لے سکتے تھے۔

①

چلّے اوتھوں آئے دونویں اِک بستی دے کولے
کھانا منگیا لوکی دعوت کرنوں مول نہ بولے

②

اُس بستی وچ ویکھی اوہناں اک دیوار پُرانی
جو چاہندی سی حالت پاروں فوراً ہی ڈیہہ جانی

③

اُسنے پکڑ مرمّت کیتی، (مفتو مفت تمامی)
(بالکل مفت درستی کیتی اوہ دیوار تمامی)

④

عرض گزاری: جے چاہندے تے لے لیندے مزدوری
(مل جاندی مزدوری جیکر چاہندے تُسی ضروری)

78	قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ کہا: اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، میں ابھی تمہیں اس کی بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں جس پر تم صبر نہ کر سکے۔	○ فرمایا: ہُن تیرے میرے ہے مابین جدائی تینوں راز بتاواں جس تے طاقت صبر نہ پائی
79	اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ ١ وہ جو کشتی تھی وہ مسکینوں کی تھی اس سے وہ دریا میں کام کرتے تھے، فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا ٢ میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کر دوں، وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝ ٣ کیونکہ ان سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی چھین لیتا تھا،	① جو کشتی سی اوہ ملکیّت وچ مسکیناں آئی وچ سمندر کر دے سن اوہ، (کشتی نال کمائی) ② میں ارادہ کیتا اُسنوں عیباں دار بناواں (اس گل دا وی تیرے تائیں راز نیاز بتاواں) ③ اک سلطان انہاندے پچھے نیڑے رہندا آہی ظالم ہر اک سالم کشتی قبضے لیندا آہی
80	وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اور جو لڑکا تھا تو اس کے والدین صاحب ایمان تھے، ہمیں فکر لاحق ہوئی اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۝ۚ مبادا وہ دونوں کو سرکشی اور کفر تک پہنچائے۔	○ جو لڑکا سی اُس دے ماپے مومن آہے وڈّے سانوں فکر انہانوں نہ اوہ کفر بغاوت سئّے
81	فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ پس ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کی جگہ انہیں اس سے بہتر پاک طینت اور زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ۝ محبت کرنے میں زیادہ قریب بیٹا عطا فرمائے۔	○ چاہیا دیوے بدل انہانوں اُس تھیں بہتر کوئی پاک طبیعت، وچ محبّت اعلیٰ برتر کوئی
82	وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي اور جو دیوار تھی وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان دونوں الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا ١ کا خزانہ تھا،	① جو دیوار پرانی آہی دو یتیماں والی اُس دے تھلّے آہا خزانہ دولت دوناں والی

وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ
اور ان دونوں کا باپ ایک نیک شخص تھا، تمہارے رب نے چاہا کہ وہ
يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا ٢
اپنی جوانی کو پہنچ جائیں
وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ٣
اور اپنا خزانہ نکال لیں، یہ تمہارے رب کی رحمت کا تقاضا ہے،
وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا
اور یہ سب کچھ میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ ہے حقیقت جس پر تم
ع ١ لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ ٤
صبر نہ کر سکے۔

(٢)
باپ دُوہاں دا صالح آہا نیکوکار وچارہ
رب تہاڈے چاہیا پہنچن اوہ شباب چُبارہ

(٣)
تاں اوہ کڈھ کڈھ کھاون دونویں اپنا مال خزانہ
ایہ تہاڈے رب دی رحمت (شوکت شان شہانہ)

(٤)
سارے کم ایہہ میں نہیں کیتے اپنی مرضی پاروں
ایہ حقیقت، توں کر سکیا صبر نہ جس دے پاروں

83 وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا
اور آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیں: میں
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝
تمہیں اُن کے بارے میں کچھ پڑھ کر سناتا ہوں

○
محبوبا، اوہ پُچھن تیتھوں ذوالقرنینے بارے
کہو: تہانوں جلدی دساں میں انہاندے بارے

84 اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ
بے شک ہم نے اسے زمین میں اقتدار عطا کیا تھا اور اسے ہر طرح کا
شَيْءٍ سَبَبًا ۝
ساز و سامان دیا تھا۔

○
بے شک اُسنوں وچ زمیں دے بخشی شان و شوکت
ہر طرح دے ساز سامانوں دِتی اُسنوں قوت

85 فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝
تو اس نے سفر کا سامان کیا (اور چل پڑا)۔

○
پکڑ سامان تیاری کیتی سفروں واگ اٹھائی
(چل چل آیا مار و ماری، تاں اِک منزل آئی)

86 حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
یہاں تک کہ جب وہ سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک
تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ ١
سیاہ کیچڑ والے چشمے میں غروب ہوتے دیکھا

(١)
پہنچ گیا اوہ مغرب اندر جس جا سورج ڈُبّے
گارے والے چشمے اندر ڈِٹھا سورج ڈُبّے

وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬
اور اس کے پاس ہی ایک قوم کو دیکھا (جو مردار خور تھی)،

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ
ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین، انہیں تکلیف دے یا ان کے ساتھ احسان

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝
کر (تمہاری مرضی پر منحصر ہے)۔

(٢)
نیڑے اُس دے قوم اک ڈٹھی، (کافر مُردے کھاندی)
(سوچن لگا کی تدبیراں حالت ویکھ انہاندی)

(٣)
فرمایا ہم: ذوالقرنینا، کر اپنے من آئی
دیہ تکلیف انہاندے تائیں یا احسان، بھلائی

87 قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ
بولا: جو ظلم کرے گا ہم اسے سزا دیں گے پھر اسے اپنے رب کے ہاں

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝
لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت بُرا عذاب دے گا۔

○
کہیا: دکھ دیانگے اُسنوں جتھے ظلم کمایا
بُرا عذاب ملے گا اُسنوں جاں ربّے ول آیا

88 وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ
مگر جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو اس کے لئے

جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ
بہت اچھا بدلہ ہے،

وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝ؕ
اور ہم اسے اپنا آسان کام بتائیں گے۔

(١)
پَر ایمان لیایا جہڑا چنگا عمل کمایا
اُس دی خاطر چنگا بدلہ، چنگا اجر بنایا

(٢)
خاطر اُس دی اپنی طرفوں کم آسان سنائیے
(بلکہ اوسنوں اپنی طرفوں ناں تکلیف پُہنچائیے)

89 ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝
پھر اس نے سفر کا سامان کیا۔ (اور چل پڑا)۔

○
فِر اُسنے سامان اٹھایا (سفروں واگ اٹھائی،
(چل چل آیا مارو ماری تاں اِک منزل آئی)

90 حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
91 یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک قوم پر

عَلٰى قَوْمٍ
طلوع ہوتے دیکھا،

(١)
جاں اوہ آیا مطلع اندر جتھوں سورج چڑھدا
اُسنے ایسے لوکاں اُتّے ڈٹھا سورج چڑھدا

لَمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝

جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی اوٹ نہ بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱

حقیقت یہ تھی، اور جو کچھ اس کے پاس تھا، اس کی ہمیں پوری طرح خبر تھی۔

(۳)

سورج وِلّوں اوہناں اگّے نہ کوئی اوٹ بنائی
اینویں اُس دے بارے ہم نے ہر اک خبر رکھائی

92 ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝

پھر اس نے سفر کا سامان کیا۔ (اور چل پڑا)۔

○

فِر اُسنے سامان اٹھایا سفروں واگ اٹھائی
(چل چل آیا مارو ماری تاں اِک منزل آئی)

93 حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا

یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو ان سے

قَوْمًا ۙ لا

پرے ایک قوم کو پایا،

لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝۹۳

جو اس کی بولی نہ سمجھتے تھے۔

(۱)

دو پہاڑاں دے وچکارے جاں اُس قدم ٹکایا
اک نرالی قوے تائیں پار پہاڑوں پایا

(۲)

جو اُس دی نہ بولی بُجھن نہ کوئی بات الائی
(یعنی بولی سمجھن ناہیں نہ کوئی بات سنائی)

94 قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ

بولے: اے ذوالقرنین، بے شک یاجوج اور ماجوج ملک میں فساد مچانے

مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ

والے ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

تو کیا ہم تمہیں کچھ خرچ اکٹھا کر دیں تاکہ تم ہمارے اور ان کے درمیان

بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴

ایک دیوار بنا دو۔

(۱)

ذوالقرنینا، کر اشارے لوکاں نے سمجھایا
یاجوجاں ماجوجاں اندر زمیں فساد مچایا

(۲)

جے تینوں چا دیئے سارا خرچ اکٹھا کر کے
جاویں توں مابین اساڈے کندھ اِک پختہ کر کے

95 قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ ۱

فرمایا: جو کچھ میرے رب نے میرے قبضے میں دیا ہے، بہتر ہے، تو طاقت سے میری مدد کرو

أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ ۲

میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنادوں گا۔

①

فرمایا: ہے کافی مینوں جو کجھ رب عطایا
میری کرو اعانت اُس تھیں زور تساں جو پایا

②

بَیّن تہاڈے بَیّن اُنہاندے تاں جے آڑ بناواں
(مل کے نال تہاڈے ایہ کم جلدی کر دکھلاواں)

96 آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ ۱

میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۲

یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کردیا تو کہا: اسے دھونکو،

حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کردیا تو کہا: لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا

عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ ۳

ڈال دوں۔

①

مینوں دیہو لیا کے لوہا وڈّے وڈّے تختے
(کوشش کر کے اوہناں اوتھے کیتے تختے تختے)

②

جدوں برابر کیتا حصّہ دو وچکار پہاڑاں
دتّا حکم انہانوں پھُوکو، (سکھّے میل دراڑاں)

③

ایتھوں تیک بھکھایا اُسنوں پوری نار بنایا
لے آؤ تانبا اس تے پاواں اوہناں نوں فرمایا

97 فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝

پس وہ نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے۔

○

(انج ہوئی اوہ پختہ اُچّی اک دیوار فولادی)
چڑھ نہ سکّن اُسدے اُتے پاڑ نہ لان فسادی

98 قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

کہا: یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو

رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ ۱

اسے ٹکڑے ٹکڑے کردے گا،

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ ۲

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔

①

ذوالقرنین پیارے کہیا: ایہ ہے رحمت ربّی
ٹکڑے ٹکڑے اوہنوں کرسی وعد آیا جاں ربّی

②

وعدہ میرے رب دا سچّا ہر صُورت وچ آوے
(ہاں ہاں، روز قیامت تائیں کون کوئی جھٹلاوے)

99 وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ
اوراس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے، وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑیں گے

وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝
اور صور میں پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کریں گے۔

①
روز قیامت چھوڑ دیانگے، (ایہ اک فوج نہانی)
چڑھ جاون گے اک دوئے تے (جیوں موجاں وچ پانی)

②
جد اوہ صور پھُکایا جاسی سب نوں جمع کرایئے
(کرکے جمع جماعت سب نوں خدمت وچ لیایئے)

---

100 وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝
پھراس دن ہم جہنم کو کافروں کے آگے پیش کریں گے۔

○
پیش کراں گے اوس دیہاڑے اَسی جہنم تائیں
کافر لوکاں اگّے (کرسی دوزخ شائیں شائیں)

---

101 الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ
جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ ہمارا ذکر (قرآن)

ع ۱۱ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝
سن بھی نہ سکتے تھے۔

○
اوہ جہاندی اکھیاں اُتّے ذکر میرے تھیں پردے
دنیا اندر ذکر سنن دی نہیں سن حامی بھردے۔

---

102 اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ
کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا کارساز

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ
بنائیں گے؟

اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝
بے شک کافروں کے لئے ہم نے دوزخ کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

①
کیا اوہ جہڑے کافر ہوئے سوچن ایہ گل مندے
مینوں چھوڑ حمائتی پکڑن جوئیں میرے بندے

②
بے شک کافر لوکاں خاطر اساں تیار کرائی
ایہ دوزخ اک خاص مہمانی، (کرکے خاص بنائی)

---

103 قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝
اے محبوبؐ کہدیں: کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے زیادہ تر
خسارے میں کون ہیں؟

○
کہو محبوبا: اَسی تہاڈے تائیں ایہ بتلایئے
عملوں گھاٹا پاون والے جوئیں، اسی دسایئے

104	اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ وہ ہیں جن کی کوشش دنیا کی حیاتی میں گم ہو کر رہ گئی، اور وہ سمجھتے ہیں کہ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	○ وچ حیاتی دنیا ہوئی کوشش گم جہاندی اوہ سمجھن کم چنگے کریئے (ماری مت انہاندی)
105	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ وہی ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے آگے پیشی سے انکار کیا، فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ تو ان کے عمل ضائع ہو گئے، پس روز قیامت کو ان کے لئے میزان قائم الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ نہیں کریں گے۔	(۱) اوہی جنہاں کفر کمایا نال آیات ربانی نالے اوہ جو منکر ہوئے بابت میل رحمانی (۲) ضائع ہو گئے عمل انہاندے (کی حساب لگانا!) تاںہیں اوہناں خاطر اُس دن نہیں میزان رکھانا
106	ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا دوزخ ان کی سزا ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور رسولوں کا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ۝ مذاق اڑایا۔	○ ایہو بدلہ ہے انہاندا کفروں دوزخ پایا میریاں آیتاں اَتے رسولاں تئیں مذاق بنایا
107	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ بے شک جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لئے لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ جنت الفردوس کی مہمانی ہے	○ بے شک جو ایمان لیائے عمل کمائے چنگے جنّٰتُ الفِردَوس انہاندی مہمانی وچ رنگے
108	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ اُس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے بدلے میں جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔	○ رہن ہمیشاں وچ انہاندے باہر کتے نہ جاہون ہور جگہ دی نال انہاندے ناں تبدیلی چاہون
109	قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ کہہ دیجئے: اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے سیاہی بن جائیں	(۱) کہو محبوبا، جے ہو جاوے ایہہ سمندر سارا میرے رب دیاں گلاں خاطر اک سیاہی سارا

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ
تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے خواہ ویسا ہی
جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝
مدد کو اور لایا جائے۔

②
رب دیاں گلاں ختم ہوون تھیں پہلاں ختم ہو جاوے
بھانویں اُس دے جیڈا اُتوں ہور لیاندا جاوے

110 قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
کہیے: میں تو بس تمہاری طرح کا بشر ہوں میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
معبود ایک ہے۔
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
تو جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ عمل صالح کرتا رہے،
وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ ع ۱۲ / ۳
اور کسی کو اپنے رب کی عبادت میں شریک نہ کرے۔

①
فرماؤ: میں ظاہر صورت بشر تہاڈے ورگا
میں نوں آوے وحی: تہاڈا ہے معبود اکلا
②
رب دے ملنے کارن جیہڑا دل امیدوں رنگے
چاہیئے اُسنوں خاطر اپنی عمل کمائے چنگے
③
اوہ عبادت رب دی اندر ناں شریک بناوے
(وچ حیاتی چاہیئے اُسنوں اکو یار مناوے!)

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۹۸
رُكُوْعَاتُهَا ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 كٓهٰيٰعٓصٓ ۝
کاف، ہا، یا، عین، صاد

کاف، ہا، یا، عین، صاد (ایہہ ہین حروف اشارے)
(ایہناں اندر گلاں ہوئیاں نال محبوبؐ پیارے)

2 ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝
یہ تیرے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی تھی۔

تیرے رب دی رحمت دا ایہہ ہے بیان پیارا
اپنے بندے زکریا تے، (کیتا جدھا اشارا)

3 اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝
جب اس نے اپنے رب کو آہستہ آہستہ پکارا،

جاں اُس اپنے رب دے اگے خفیہ کیتی زاری
(جدوں بڑھاپے والی اُسنوں لگی آن بیماری)

4	قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ ۘ عرض کی: اے میرے رب، میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں، وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ اور بڑھاپے کی وجہ سے سر شعلے مارنے لگا ہے اور میں تجھے پکارنے میں کبھی بِدُعَآىِٕكَ رَبِّ شَقِیًّا۝ بدبخت نہیں رہا۔	① عرض گزاری: ربا، (میرے سُن کوؤ میری زاری) ہو چلیاں کمزور اِس عمرے میریاں ہڈیاں ساری ② شعلے مارن لگ پیا اے سر ضعیفی پاروں ربا، اج تک رہیا نہیں میں کدے محروم پکاروں
5	وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَ كَانَتِ اور مجھے اپنے بعد رشتہ داروں کا ڈر ہے اور میری امْرَاَتِیْ عَاقِرًا عورت بانجھ ہے، فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا۝ پس اپنی طرف سے مجھے ایک وارث عطا فرما!	① اپنے پچھوں ڈر واہاں میں رشتے داراں پاروں بیوی میری بانجھ بے چاری ہے ضعیفی پاروں ② پاک جنابوں والی وارث مینوں کوئی عطاویں (یعنی اپنے فضلوں مینوں بیٹا کوئی عطاویں)
6	یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ جو میرا وارث ہو اور آلِ یعقوب کا وارث ہو، اور اسے وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا۝ اے میرے رب، پسندیدہ بنا۔	○ میرا وارث نالے وارث آل یعقوبی ہووے نالے وچ درگاہے تیری اوہ مقبولی ہووے
7	یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ اے زکریا، ہم تمہیں ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا، لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا۝ اس سے پہلے اس کے نام کا ہم نے کوئی پیدا نہیں کیا۔	① بے شک تینوں اے زکریا اسی بشارت دیئے اک بیٹے دی، نام اُس یحییٰ، (نال ارادت کہیئے) ② اس تھیں پہلاں اِس ناویں دا نہیں کوئی اساں بنایا (یعنی اس تھیں پہلاں ایہ ناں، ناہیں کسے دھرایا)

8 قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ
عرض کی: اے میرے رب، میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ میری

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا
عورت بانجھ ہے؟

وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝
اور میں بھی خشک بڑھاپے کو پہنچ چکا ہوں۔

(۱)
عرض گزاری: ربا، میرے کیونکر ہوسی بیٹا
جد کہ میری بیوی ہے اک بنجر بانجھ بریتا؟

(۲)
نالے میں وی پہنچ گیا ہاں خشک ضعیفی اُتے
(یعنی میں وی بڈھا ہویاں حد ضعیفی اُتے)؟

9 قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ
فرمایا: یونہی ہے، تیرے رب نے فرمایا: یہ کام مجھ پر آسان ہے،

وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝
اور بے شک میں نے پہلے تمہیں بھی پیدا فرمایا جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

(۱)
کہیا: کہ بس اینویں ہوسی، رب تیرے فرمایا:
مینوں ایہ کم کر وکھانا بہوں وسکھالا آیا

(۲)
تینوں پہلاں پید اکیتا جاں توں کجھ نہ آہی
(یعنی اساں بنایا تینوں جاں توں کجھ نہ آہی)

10 قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ
عرض کی: اے میرے رب، میرے لئے کوئی نشانی بنا، فرمایا: تیرے لئے
یہ نشانی ہے

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝
کہ تو تندرست ہو کر بھی تین رات تک لوگوں سے بات نہ کر سکے گا۔

(۱)
عرض گزاری: ربا، میرے کوئی نشانی کرنا
فرمایا: میں تیری خاطر ایہ نشانی کرنا

(۲)
راتاں تن سلامت ہو کے تُسی کلام نہ کرسو
(یعنی راتاں تن اشارت بن کلام نہ کرسو)

11 فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ
پھر وہ حجرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس آئے تو انہیں اشارے سے بتایا

اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ۝
کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

(۱)
تد حجرے تھیں باہر آئے اوہ لوکاں دے کولے
لوکاں تائیں اشارہ کیتا منہ تھیں کجھ نہ بولے:

(۲)
شام سویرے پاک خدا دی تسبیح پڑھدے رہنا
(وچ حیاتی یاد خدا دی ہر دم کر دے رہنا)

12	يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ اے یحیٰی کتاب کو محکم کر کے پکڑو، اور ہم نے انہیں بچپن ہی سے حکمت الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ عطا فرمائی تھی۔	○ اے یحیٰی، پھڑ محکم کر کے توں کتاب الٰہی نالے بچپن اندر اُسنوں حکمت اساں عطائی
13	وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ اور اپنی طرف سے مہربانی اور پاکیزگی بھی، اور وہ نہایت پرہیزگار تھے۔	○ نالے اپنی طرفوں بخشی نرمی تے ستھرائی نالے اُس دے حصے آئے تقوٰی تے بھلیائی
14	وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ○ اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرتے تھے اور وہ جابر اور نافرمان نہ تھے۔	○ نالے نیکی کرنے والا سی اوہ ما پیو تائیں نالے سرکش بے فرمانا نہیں سی اوہناں تائیں
15	وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ ۱ اور ان پر پیدا ہونے کے دن اور مرنے کے دن سلام ہے،	(۱) ہین سلاماں اُس دے اُتّے جس دن پیدا ہویا بھی سلاماں اُس دے اُتّے جس دن مری گویا
ع	وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۙ ۲ اور زندہ ہو کر اٹھنے کے دن (سلام ہے)۔	(۲) بھی سلاماں اُس دے اُتّے جدوں دوبارہ اُٹھسی (یعنی ہون سلاماں اُس تے جاں اوہ قبروں اُٹھسی)
16	وَ اذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اور کتاب میں مریم کو یاد کرو، جب وہ اپنے گھر والوں سے ایک مشرقی اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ مکان میں الگ جا بیٹھیں۔	○ یاد کرو محبوباؐ، مریمؑ تائیں وچ کتابے بیٹھی جاں اوہ وکھری اہلوں شرقی کمرے جا کے
17	فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ تو انہوں نے ان سے پردہ کر لیا، تو ہم نے ان کی طرف فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا ۱ اپنا فرشتہ بھیجا	(۱) کر لیا فر پردہ اُسنے سبھناں لوکاں کولوں اُس دے کول فرشتہ گھلیا اُس دم اپنے کولوں

	فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ ۲ تو وہ ان کے لئے ایک ٹھیک ٹھاک آدمی بن گیا۔	(۲) اُس دے اگے بن کے آیا بندہ بشر توانا (یعنی اُس نوں نظری آیا خوب جوان توانا)
18	قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ وہ بولیں: بے شک میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تم متقی ہو۔	○ بولی فوراً: بے شک منگاں میں پناہ اُس رب دی تیتھوں، کوئی جیکر ہیں توں آیا ہو کے متقی
19	قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ وہ بولا: میں تو تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ عطا کروں۔	○ کہیا اُسنے: میں ہاں تیرے رب دا بھیجیا ہویا تاں جے تینوں دے کے جاواں بیٹا سلجھیا ہویا
20 ع	قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وہ بولیں: میرے لڑکا کیونکر ہوگا جبکہ آدمی نے مجھے چھوا تک نہیں اور میں وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ بدکار بھی نہیں؟	○ بولی: بیٹا کیونکر ہوسی میری کُکھ دے وچوں؟ جد کہ بندے ہتھ نہیں لایا، ناں بدکارن وچوں
21	قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ ۱ وہ بولا یونہی، تمہارے رب نے فرمایا: وہ مجھ پر آسان ہے۔	(۱) کہیا: کہ بس اینویں ہوسی، رب تیرے فرمایا مینوں ایہ کم کر دکھلانا بہوں سوکھالا آیا
	وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ ۲ اور اس لئے کہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشانی بنائیں اور وہ ہماری طرف سے رحمت ہو،	(۲) ایس لئی کہ اُسنوں لوکاں لئی نشانی کریئے نالے اُسنوں لوکاں خاطر رحمت اپنی کریئے
	وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ ۳ اور یہ کام فیصل ہو چکا ہے۔	(۳) تیرے رب دی طرفوں سارا ایہہ کم فیصل ہویا (یعنی تیرے رب دی طرفوں پکّا وعدہ ہویا)

22 فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝

23 تو وہ اس کی حاملہ ہوگئیں تب وہ ایک دُور مقام پر چلی گئیں، پھر انہیں درد زہ

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ لے

لے آیا

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ ۲

ایک کھجور کے پیڑ کی طرف،

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا

وہ آزردہ ہوکر بولیں: ہائے ہائے! میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور بھُولی

مَّنْسِيًّا ۝ ۳

بسری ہوگئی ہوتی۔

①

تاں بچے نوں پیٹ لیا تے دور روانہ ہوئی

اُسنوں جھیڑے ویلے اوہ فر درد زنانہ ہوئی

②

ساوے اِک کھجور شجر دے وَل آمادہ ہوئی

(اوس ویلے اوہ درداں اوتھے بہت آزردہ ہوئی)

③

بولی: ہائے اِس تھیں پہلاں میں مُر مُکی ہوندی

نالے ہر اک تائیں میں اَج وِسری بھُلی ہوندی

24 فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

تو اس کے نیچے سے انہیں آواز دی کہ تو غم نہ کھا، بے شک تیرے رب نے

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝

تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

○

تدوں فرشتے اُسنوں اوتھوں ایہ آوازہ کیتا

ناں کھا غم خدا وند نیچے چشمہ جاری کیتا

25 وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

اور تو اپنی طرف کھجور کے پیڑ کو ہلا تو تیرے اوپر پکی ہوئی کھجوریں

رُطَبًا جَنِيًّا ۝

گریں گی۔

○

مریم، پکڑ ہلاویں اپنی طرفے تنا کھجوری

اگّے آن کھجوراں ڈگسن ہوسن پکیاں پوری

26 فَكُلِيْ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ

پس تو کھا اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھ، پھر اگر تو کسی آدمی کو

مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ لے

دیکھے تو کہہ دینا:

①

تاں توں کھاویں پیویں نالے اکھاں ٹھنڈیاں رکھیں

جے ویکھیں توں بندہ کوئی اُسنوں ایہ گل آکھیں:

إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ
کہ میں نے رحمان کی ایک روزہ کی نذر مانی ہوئی ہے، پس میں آج کسی
الْيَوْمَ إِنسِيًّا ۚ ۝ ع
انسان سے کلام نہیں کروں گی۔

(٢)
کہ میں روزہ رب دی خاطر سی اک نذری منیا
تاں پھر اج کلام نہ کرساں نال کسے ماں جنیا

27 فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ
پس اسے اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں، لوگ بولے: اے مریم،
جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝
تو نے بہت برا کام کیا۔

تاں اوہ لے کے آئی اُسنوں قوم اپنی وَل چک کے
اے مریم، توں بدی کمائی سارے بولے تک کے:

28 يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَ
اے ہارون کی بہن، تیرا باپ برا آدمی نہ تھا، اور تیری
مَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝
ماں بدکار نہ تھی۔

اے ہے بھین ہارون نبی دی، باپ تیرا ناہا بھیڑا
ماں تیری بدکار نہ آہی، (عجیب وطیرہ تیرا!)

29 فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن
تو اس نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے کیونکر بات
كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝
کریں جو گود کا بچہ ہو؟

تاں مریم نے بچے دے وَل مُرت اشارہ کیتا
بولے: کیونکر باتاں کریے، جو گودی دہدہ پیتا

30 قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ
بچہ بولا: بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے اور
وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝
مجھے نبی بنایا ہے۔

بول پیا اوہ بچڑا، میں ہاں اِک اللہ دا بندا
مینوں اوس کتاب عطائی، اُتے نبوت جھنڈا

① مینوں اوس مبارک کیتا جس جائی میں جاواں مینوں اوس وصیت کیتی ہر دم پڑھاں نمازاں ② نالے دیاں زکاتاں جد تک میں حیاتی پاواں (یعنی ایہ حیاتی ساری رب دا فرض نبھاواں)	وَّ جَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ اور مجھے مبارک بنایا جہاں کہیں میں ہوں، اور اُس نے مجھے وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ حکم دیا نماز کا وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ اور زکاۃ کا، جب تک میں زندہ رہوں،	31
○ نالے مینوں اماں دے سنگ نیک سلوک بنایا نالے مینوں باغی، نالے نہیں بدبخت بنایا	وَّ بَرًّاۢ بِوَالِدَتِىْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا بنایا، اور مجھے جبر کرنے والا شَقِيًّا ۝ بدبخت نہیں بنایا۔	32
① ہین سلاماں میرے اُتے جس دن سی میں جمیا ہون سلاماں میرے اُتے جس دن نوں میں مریا ② بھی سلاماں میرے اُتے جس دن زندہ اُٹھنا (یعنی مینوں ہون سلاماں جدوں دوبارہ اُٹھنا)	وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا، وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝ اور اس دن بھی جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔	33
○ محبوباً، ایہ حالا عیسیٰ بیٹے مریم والا ایہ گل سچی جس دے اندر کر دے شبہ نرالا	ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا یہ سچی بات ہے جس میں وہ شک الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝ کرتے ہیں۔	34
① زیب نہیں ایہ اللہ تائیں پھڑے اولادوں حصہ پاک نرالی ذات پیاری، (بالکل کوتاہ قصہ) ② کار کسے نوں کرنے کارے جاں اوہ کرے ارادہ ہو جا، آکھے تے ہو جاوے، (مول نہ کہے زیادہ)	مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ اولاد بنائے، وہ پاک ہے، اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو محض اس کے لئے ہو جا، کہتا ہے تو وہ ہو جاتا ہے۔	35

36 وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا
اور بے شک اللہ تمہارا اور میرا رب ہے، پس اس کی عبادت کرو، یہ
صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝
سیدھی راہ ہے۔

○
اللہ، رب تہاڈا میرا کریو اُس دی پوجا
ایہ ہے سدّھا رستہ اکو، (ہور نہیں کوئی دوجا)
جنیا

---

37 فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ
پھر ان کے اندر مختلف گروہ ہو گئے، پس خرابی ہے ان کے لئے جنہوں نے
لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝
بڑے دن کی حاضری سے انکار کیا۔

○
فِر نصاریٰ آپس اندر کئی کئی فرقے ہوئے
ہے خرابی روز حشر دے جہڑے منکر ہوئے

---

38 اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ
جب ہمارے پاس آئیں گے کیسے سننے اور دیکھنے والے ہوں گے!
الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝
مگر آج ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔

○
سُن دے ویہندے ہوسن کِتنا! کول اساں جاں آون
پَر اوہ ظالم اج دیہاڑے بالکل راہ نہ پاون

---

39 وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ
اور حسرت کے دن سے انہیں ڈراؤ حبیب، کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔
وقف لازم
وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝
اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

(۱)
اوہناں نوں محبوبؐ، ڈراؤ حسرت دے دن بارے
جس دن فیصل ہوسن اوتھے امر حیاتی سارے
(۲)
اَج اُوہ اُس تھیں غافل ہوئے، ناں ایمان لیاون
(روز قیامت بارے غافل، ناں ایمان لیاون)

---

40 اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْهَا وَ
بے شک ہم زمین کے اور جو کچھ اس کے اوپر ہے، وارث ہیں اور لوگ
ع ۵
اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ۝
ہمارے ہی پاس لوٹ کر آئیں گے۔

○
بے شک وارث اسی زمیں دے نالے جو کجھ اُتے
اُس دن سارے آون گے اوہ پرت اساڈے اُتے

41 وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو،

كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝

بے شک وہ سچے نبی تھے۔

○

وچ کتابے یاد کرو ہاں ابراہیم پیارے

بے شک اوہ صدیق نبی سن، (خاص خلیل ہمارے)

42 اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ، تم اس کی عبادت

وَ لَا يُبْصِرُ ١

کیوں کرتے ہو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے؟

وَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ ٢

اور نہ تمہارے کسی کام آتا ہے؟

(١)

جاں اوہناں نے باپ اپنے نوں کہیا: باپ پیارے!

کیوں توں پوجیں اُسنوں جہڑا سنے نہ ویکھے کارے

(٢)

نالے جہڑا وچ حیاتی تیرے کم نہ آوے

(ناہیں جہڑا وچ حیاتی تیرا کام بناوے)

43 يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ ١

اے ابا، میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا،

فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ ٢

تو تم میری پیروی کرو میں تمہیں سیدھی راہ دکھاؤں گا۔

(١)

ابو، میرے کول اجیہا علم نرالا آیا

جہڑا اج تک وچ حیاتی تیرے کول نہ آیا

(٢)

لگو میرے مگر تہانوں سدھے رستے پاواں

(یعنی میرے پچھے لگو سدھے رستے لاواں)

44 يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

اے ابا، شیطان کی عبادت نہ کرو، بے شک شیطان رحمان کا

لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝

نافرمان ہے۔

○

ابو، کرو عبادت ناہیں شیطانے مردودے

بے شک ہے شیطان خدا دا نافرمان وجودے

45 يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ

اے ابا، مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ تمہیں خدا کا عذاب آ لگے تو تم

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝

شیطان کے ساتھی ہو جاؤ!

○

ابو، میں تے ڈراں تہانوں غضب خدا دا لگے

تاں ہو جاوو سنگی ساتھی تسی شیطانے اگے

46 قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ
وہ بولا: اے ابراہیم، کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے؟ اگر تو باز

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ ۱
نہ آیا تو میں تمہیں سنگسار کراؤں گا،

وَ اهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ۝ ۲
اور مجھ سے ہمیشہ کے لئے دور چلا جا۔

①
کہیا: میرے معبوداں تھیں کیا توں مکھ بھنواویں؟
میں پتھر مرواواں تینوں جے توں باز نہ آویں

②
میتھوں ہو جا دُور دُوراڈا توں ہمیشاں تائیں
(مینوں منہ وکھلاویں ناہیں توں ہمیشاں تائیں)

47 قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ ۱
فرمایا: تم پر سلام ہو! میں جلد اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت طلب کروں گا،

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝ ۲
بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔

①
کہیا ابراہیم: سلاماں ہون تہاڈے اُتے
بخشش منگاں رب اپنے تھیں میں تہاڈے کِتے

②
بے شک میرے اُتے ہر دم ہے اوہ مہر کماندا
(میرے اُتے ہر دم ہے اوہ نظر کرم دی پاندا)

48 وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
اور میں تم سے اور ان سے جنہیں تم خدا کے سوا پوجتے ہو، الگ

اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ ز ۱
ہو جاؤں گا اور میں تو اپنے پروردگار کو پوجوں گا،

عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۝ ۲
امید ہے کہ میں اپنے رب کے پکارنے سے بدبخت نہیں ہوں گا۔

①
میں الگ تہاتھوں ہوواں ہور خداواں کولوں
میں پکاراں رب اپنے نوں (دور خداواں کولوں)

②
ہے امید نہ موڑے خالی رب نوں جدوں پکاراں
(اوہ میرا رب سن دا فوراً اُسنوں جدوں پکاراں)

49 فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ
پھر جب وہ ان سے اور اللہ کے سوا ان کے معبودوں سے الگ ہو گیا

وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ ۱
تو ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے،

وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ ۲
اور سب کو ہم نے پیغمبر بنایا۔

①
جاں اوہناں تھیں وکھرا ہویا ہور خداواں کولوں
اساں اسحاقؑ یعقوبؑ پیارے بخشے اپنے کولوں

②
سب نوں اساں پیغمبر کیتا (پُتر پوتیاں تائیں)
(یعنی سب نوں نبی بنایا پُتر پوتیاں تائیں)

50 وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ
اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں سے حصہ عطا فرمایا اور ہم نے ان کا سچا
ع لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝
ذکر بلند کیا۔

اساں عطایا اوہناں تائیں رحمت وچوں حصہ
کیتا اساں بلند انہاندا ذکر پیارا قصہ

51 وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى ؗ اِنَّهٗ كَانَ
اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کرو، بے شک وہ چنا ہوا تھا اور وہ خبریں دینے
مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝
والا رسول تھا۔

یاد کرو محبوبا موسیٰ تائیں وچ کتابے
بے شک چنواں اوہ پیغمبر ساڈے وچ حسابے

52 وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
اور اسے ہم نے طور کی داہنی جانب سے ندا فرمائی اور اسے تکلّم کے لئے
وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝
اپنا قرب عطا فرمایا۔

اُسنوں اساں آواز لگائی دائیں طور پہاڑوں
نالے اساں مقرّب کیتا خاص تکلّم پاروں

53 وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝
اور اسے اپنی رحمت سے نبی بنا کر اس کا بھائی ہارون عطا فرمایا۔

اپنی رحمت پاروں اُوہنوں بھائی اساں عطایا
ہاروں نام پیارا جس دا اوہ وی نبی بنایا

54 وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ
اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو، بے شک وہ وعدے کا سچا تھا
صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ۚ
اور خبریں دینے والا رسول تھا۔

وچ کتابے یاد کرو ہاں اسماعیل پیارے
وعدے اندر سن اوہ سچے، نبی رسولؑ ہمارے

55 وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۨ
اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے
وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝
نزدیک پسندیدہ تھا۔

کر دے سن اوہ اہل اپنے نوں حکم صلوٰۃ زکاتوں
نالے اوہ مقبول پیارے سن نزدیک خدا توں

56 وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ
اور کتاب میں ادریس کو یاد کرو، بے شک وہ
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا
سچا نبی تھا۔

○
یاد کرو ادریسؑ محبوبا، اندر ایس کتابے
بے شک اوہ صدیقؑ پیارا نبی رسول حسابے

57 وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا
اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھالیا۔ (آپؐ نے شبِ معراج ادریسؑ کو آسمان چہارم پر دیکھا) (بخاری شریف)

○
نالے اساں اٹھایا اُسنوں بہت بلند مکانے
(یعنی اساں اٹھایا اُسنوں چوتھے وچ اسمانے)

58 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے فضل فرمایا، وہ آدم کی اولاد میں سے
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق ۱
پیغمبر تھے۔
وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
اور ان کی اولاد میں سے تھے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار
وَ اِسْرَآءِيْلَ ز ۲
کرایا تھا۔ نیز ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد میں سے تھے،
وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط ۳
اور ان کی اولاد میں سے تھے جنہیں ہم نے ہدایت بخشی اور برگزیدہ بنایا،
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا
جب ان پر خدا کی آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں جا
وَّبُكِيًّا ۩ ۴
گرتے تھے۔

السجدة ۵

(۱)
ایہہ اوہی نیں جنہاں اُتّے رب احسان کمایا
آدمؑ دی اولادوں ہوئے شان نبوّت پایا

(۲)
نالے نوحؑ دے سنگیاں وچوں جو کشتی وچ آئے
بھی اولادے ابراہیمی، یعقوبی وچ آئے

(۳)
بھی اوہناں چوں جنہاں تائیں اساں ہدایت بخشی
بھی اوہناں چوں جنہاں تائیں اساں ولایت بخشی

(۴)
جدوں انہاں دے اُتّے رب دیاں آیتاں پڑھدے آہے
ڈِگ پیندے سی سجدے اندر نالے روندے آہے

59 فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا
پھران کے بعد ایسے جانشین آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور

الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ
خواہشات کے تابع ہوئے

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝
تو جلد انہیں غیّ جہنم میں ڈالا جائے گا۔

①
فیر انہاندے پچھوں آئے جانشین اُنہاندے
ضائع کرن نمازاں تائیں، خواہشاں پچھے جاندے

②
جلد انہانوں غیّ جہنم وچ پچایا جاسی
(یعنی دوزخ دی اک وادی وچ سُٹایا جاسی)

60 اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
مگر اسے نہیں جو تائب ہوا اور ایمان لایا اور جس نے نیک عمل کئے،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝
تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ذرا سا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

①
پر اوہ جنہاں توبہ کیتی پرت ایمان لیائے
نالے جنہاں توبہ مگروں چنگے عمل کمائے

②
اوہی نیں جو جنّت اندر داخل کیتے جاسن
پورا پورا بدلہ پاسن ککھ کمی نہ پاسن

61 جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
ہمیشہ رہنے کو باغات ہوں گے رحمان نے اپنے بندوں سے جن کا غیبی

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝
وعدہ فرمایا تھا، بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔

○
باغ عدن دے وعدہ رب دا غیبوں بندیاں تائیں
بے شک آپ نبھاون والا اپنے وعدیاں تائیں

62 لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ
وہ جنتوں میں لغو باتیں نہیں سنیں گے، صرف سلام سلام سنیں گے،

وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ۝
اور ان کے لئے ان میں صبح و شام رزق ہوگا

①
گلّاں لغو بہشتاں اندر اوہ نہ سُنسن کائی
بس اوہ اک کلام سنن گے صرف سلاموں آئی

②
اوہناں اندر رزق انہانوں ملسی شام سویرے
(یعنی کھانا ملے انہانوں اُس جا شام سویرے)

63 تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ
یہ ہے جنت جس کا ہم اپنے بندوں میں سے پرہیزگاروں کو

كَانَ تَقِیًّا ۝
وارث بنائیں گے۔

○
ایہ اوہ جنت وارث جس دے اسی بنائیے بندے
جو رہندے نیں ڈردے ہردم اوہ اساڈے بندے

64 وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ ١
اور (جبریل نے حضورؐ سے عرض کی) ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے،

لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ مَا بَیْنَ ذٰلِكَ ۚ ٢
جو کچھ ہمارے آگے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، سب اس کے لئے ہے،

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ۝ ۚ ٣
اور آپ کا رب بھلکڑ نہیں ہے۔

①
(جبرائیل کہیا: محبوبا،) اسی نہ نازل ہوندے
پر، ہاں امروں رب تیرے دے سارے نازل ہوندے

②
سب کجھ اُس دا جو کجھ اگے پچھے ہوگ اساندے
نالے جو کجھ آیا ہووے ہے وچکار انہاندے

③
نہیں تیرا رب بھُلنہارا جو کجھ پیدا کیتا
(رب بھلاونہارا ناہیں جو کجھ پیدا کیتا)

65 رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُس کا جو ان کے درمیان بھی ہے،

بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ ١
پس اسی کی عبادت کرو

ع ۴ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ۝ ٢
اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو، کیا کوئی اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو؟

①
رب زمیں اسماناں دا اوہ نالے جو کجھ اندر
کرو عبادت اُس دی تاں فِر، (باطن، ظاہر اندر)

②
ثابت قدمی کرو ہمیشہ بھی عبادت اندر
دسّو اُس دے ناؤیں دا کوئی ہے زمانے اندر؟

66 وَ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا ۝
اور انسان کہتا ہے، کیا جب میں مرجاؤں گا تو زندہ کرکے پھر نکالا جاؤں گا؟

○
کافر بندہ کہیندا اے میں جاں دفنایا جاساں
زندہ کر دوبارہ قبروں کیا اُٹھایا جاساں؟

67 اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ
اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ اس سے قبل ہم نے اسے پیدا کیا حالانکہ
يَكُ شَيْـًٔا ○
وہ کچھ نہ تھا۔

○
کیا انسانے تائیں ایہ گل یاد کدے نہیں آئی؟
پہلاں اُس نوں پیدا کیتا، جاں آہا چیز نہ کائی

68 فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ١
تو آپ کے رب کی قسم! کہ ہم انہیں اور شیطانوں کو جمع کریں گے
ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ○ ٢
پھر انہیں گھٹنوں کے بل دوزخ کے گرد حاضر کریں گے۔

①
رب تیرے دی قسم محبوبا، جمع انہانوں کریے
نالے جمع شیطاناں تائیں، (نال انہاندے کریے)

②
فیر انہانوں گوڈیاں پرنے، دوزخ گرد لیایئے
(یعنی گوڈیاں بھار انہانوں دوزخ پاس پچایئے)

69 ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى
پھر ہم ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو جو رحمان کے سب سے بڑھ کر سرکش
الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ○
ہوں گے، نکال الگ کریں گے۔

○
فر کجھ بندے ہر ٹولے تھیں باہر کرائے جاسن
جو مخالف سخت رحمانی سرکش پائے جاسن

70 ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ○
پھر ہم انہیں بھی خوب جانتے ہیں جو اس (دوزخ) میں داخل ہونے کے
زیادہ لائق ہیں۔

○
فر اوہ معلم خوب اسانوں جو دوزخ دے لائق
(یعنی معلم خوب اسانوں جو ساڑن دے لائق)

71 وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ
اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اس پر سے گزرے گا، لازماً یہ کام تمہارے
حَتْمًا مَّقْضِيًّا ○
رب کے ذمے ٹھہرا ہوا ہے۔

○
نالے اللہ ہر اک تائیں دوزخ پار گزارے
ایہ کم حتما ذمے اپنے لایا رب تمہارے

72 ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ○
پھر ہم پرہیزگاروں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا
ہوا چھوڑ دیں گے۔

○
تقوٰی والے لوکاں تائیں اسی نجات دلایئے
ظالم لوکاں تائیں دوزخ گوڈیاں پرنے پایئے

73 وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ
اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے

كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ
کہتے ہیں:

اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِیًّا ۝۷۳
دونوں جماعتوں میں سے کون اچھے مقام والا ہے اور کون اچھی محفل والا ہے؟

(۱)
پڑھیاں جاون روشن آیتاں جدوں انہاندے اُتّے
کافر کہن انہاندے تائیں جو ایمانے اُتّے:

(۲)
دُونہاں وچوں کہڑے دَل دا ہے ٹھکانا چنگا
نالے دُونہاں وچوں کس دا بزم سجانا چنگا

74 وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ
اور ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کیں جو اسباب اور نمائش میں ان

اَثَاثًا وَّ رِءْیًا ۝
سے بہتر تھیں۔

( )
اوہناں نالوں پہلاں رکنیاں اُمتّاں مارگوائیاں
جو اسباب، نمائش اندر بہتر ہو ہوائیاں

75 قُلْ مَنْ كَانَ فِی الضَّلٰلَةِ فَلْیَمْدُدْ لَهُ
کہیے: جو کوئی گمراہی میں ہو تو رحمان اسے ڈھیل دیتا

الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ
جائے گا،

حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ
یہاں تک کہ وہ دیا ہوا وعدہ دیکھیں گے یا عذاب یا

اِمَّا السَّاعَةَ ؕ
قیامت!

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ
تو جلد انہیں پتہ چل جائے گا کہ کس کا ٹھکانہ بُرا ہے اور کس کا لشکر

جُنْدًا ۝۷۵
(ساتھی) کمزور ہے؟

(۱)
کہو محبوبا: جہڑا کوئی وچ گمراہی جاوے
اُسنوں پاک خداوند، کمی مہلت دیندا جاوے

(۲)
ایتھوں تک کہ جس دیہاڑے وعدے نوں تک لیئسن
چاہے سخت عذاب اساڈا یا قیامت ویکھن

(۳)
معلم ہوسی اوہناں تائیں کس دا بُرا ٹھکانا!
نالے جانن گے اوہ ماڑا کس دا لشکر لانا!

76	وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ اور اللہ ہدایت والوں کو زیادہ ہدایت دے گا۔ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بہتر خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ ہیں اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں۔	① باہدائیتیاں تائیں اللہ دے ہدائیت زیادہ (یعنی جو ہدائیت والے پان ہدائیت زیادہ) ② نیکی رہن ہمیشاں والی بہتر بہت ثوابوں بھی نزدیک خداوند تیرے بہتر خوب انجاموں
77	اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، اور کہتا ہے کہ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝ؕ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے؟	○ آیتاں دا جو منکر ہویا کیا توں ڈٹھا ہے گا؟ کہندا: مینوں اگے جا کے مال اولاد ملے گا
78	اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ۙ کیا اسے غیب کی خبر ہے یا اس نے اللہ سے عہد لے لیا ہے؟	○ تک لیا ہے غیب اس نے کیا اپنی قسمت بارے یا اس نے ہے عہد پکایا نال خدا اِس بارے؟
79	كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ ۙ ہرگز نہیں، جو کچھ وہ کہتا ہے ہم جلد لکھ لیتے ہیں وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ۙ اور اس کے لئے ہم عذاب کو خوب لمبا کریں گے۔	① نہیں نہیں، ہرگز ایہ گل ناہیں، (ایسا ہو نہیں سکدا!) فوراً سب کجھ لکھ لینے آں جو کجھ ہے اوہ بکدا ② خوب طویل عذاب دیاہنگے لمی مدّت تائیں (یعنی خوب عذاب دیاہنگے لمے عرصے تائیں)
80	وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝ اور وہ جو بڑا کہتا ہے اس کے ہم وارث ہوں گے اور وہ تن تنہا ہمارے پاس حاضر ہوگا۔	○ جو کجھ کہندا اوہ تسانوں اَسی وارث سب اُس دے کل مُکلّا کول اساڈے اوہ آوے دن اُس دے

81 وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝
اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنالئے تا کہ وہ ان کے لئے موجب عزت بنیں۔

○
رب نوں چھوڑ معبود بنائے اوہناں اپنی خاطر
تاں جے ہوون موجب عزّت اوہ اس دنیا حاضر

82 كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ ع ٨
ہرگز نہیں، عنقریب وہ ان کی عبادت سے انکار کریں گے اور وہ ان کے خلاف ہو جائیں گے۔

○
نہیں نہیں، اوہ معبود تمامی اُس دن منکر ہوسن
اوہ اُنہاندی پوجا پاروں نالے دشمن ہوسن

83 اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان بھیجے کہ انہیں خوب اشتعال دلاتے رہتے ہیں؟

○
ڈٹھا نہیں شیطاناں تائیں کافر لوکاں اُتے
بھیجیا، لگے رہین انہانوں چک چُکاون اُتے؟

84 فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝
پس ان کے بارے میں جلدی نہ کرو، ہم تو خود ان کے لئے دن گن رہے ہیں۔

○
محبوبا، کر جلدی نہ توں بالکل اوہناں بارے
پے گننے آں اوہناں بارے گنتی دے دن سارے

85 يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝
اس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمان کے پاس مہمان بنا کرلے جائیں گے۔

○
اوس دیہاڑے لے جاواں گے متقی لوکاں تائیں
مہمان بنا کے پاس خدا دے، (متقی لوکاں تائیں)

86 وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ (وقف لازم)
اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک کرلے جائیں گے۔

○
ہک لیجایئے دوزخ وَلّے اوگنہاراں تائیں
(بھکھے تے ترہائے ریوڑ وانگوں سمھناں تائیں)

87 لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ (وقف لازم)
لوگوں کو شفاعت کا کوئی اختیار نہ ہوگا سوائے اُن کے جنہیں رحمان کے ہاں سے اجازت ملی ہو۔

○
کوئی کسے دی کرے سفارش ایہ نہ طاقت ہوسی
پَر اوہ جس نوں رب دی طرفوں ملی اجازت ہوسی

88/89 وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ
اور کافروں نے کہا: رحمٰن نے اپنے لئے اولاد بنائی،

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۙ
کافرو، تم بہت بُری بات بنالائے!

کافر آکھن رب نے اپنی ہے اولاد بنائی
کافر لوکو، بہت بُری ہے تم نے بات بنائی!

90 تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ
قریب ہے اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہوجائے

وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۙ
اور پہاڑ پھٹ کر گر جائیں۔

(١)
ایہ گل نیڑے جاپے جیوں ہے پھٹ جانا اسماناں
انج لگدا اے جانا جیونکر پاٹ زمین زماناں

(٢)
نالے جانا ڈھے پہاڑاں ریزہ ریزہ ہو کے:
(یعنی جانا ڈگ پہاڑاں ذرّہ ذرّہ ہو کے)

91/92 اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ
اس لئے کہ انہوں نے رحمان کی اولاد بنائی۔ (انہوں نے رحمان کیلئے اولاد ہونے کا دعویٰ کیا)۔
وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۗ
حالانکہ رحمان کے لائق نہیں کہ اولاد بنائے۔

ایس لئی کہ رب دی اوہناں ہے اولاد بتائی
حالانکہ نہیں رب دے لائق چاہے آل بنائی

93 اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي
زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہیں سب صرف رحمان کے بندے بن

الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۗ
کر حاضر ہوں گے۔

جو بھی کوئی وچ زمیناں اسماناں دے ہووے
بندہ بن کے اُس دن رب دی خدمت وچ کھلووے

94/95 لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۗ
بے شک اس نے انہیں شمار کیا اور انہیں خوب گن رکھا ہے، اور سب

وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝
اس کے پاس روز قیامت کو ایک ایک کر کے حاضر ہوں گے۔

جانے گنتی اوہ انہاندی گن گن رکھے سارے
روز قیامت حاضر ہوسن اِک اِک کر کے سارے

96	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو جلد ہی سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ رحمان ان کے لئے (لوگوں کے دلوں میں) محبت پیدا کر دے گا۔	۝ بے شک جو ایمان لیائے چنگے عمل کمائے رب محبّت اوہناں خاطر پیدا کر دکھلائے
97	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ تو ہم نے اسے (قرآن کو) تمہاری زبان ہی میں آسان بنایا، لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝ تا کہ تم اس سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دو اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈراؤ۔	① تیری بولی وچ محبوبا، ایہہ آسان بنایا (عربی وچ قرآن پیارا اساں آسان بنایا) ② تاں جے تقوے داراں تائیں تُسی بشارت دیہو نالے جھیڑے جھگڑن اِس دے نال ڈراوا دیہو۔
78	وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی امتیں ہلاک کر ڈالیں؟ کیا تم ان میں سے کسی تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ کو دیکھتے ہو؟ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ ع یا ان کی بھنک (آواز) سنتے ہو؟	① اوہناں نالوں پہلاں کنّیاں اُمتاں مار کھپائیاں۔ کیا کوئی تیرے ویکھن اندر ہین کدے اوہ آئیاں؟ ② یا کدے وچ سننے آئی کیا کوئی بھنک انہاندی؟ (یعنی سُنن اندر نہ آئی کدے آواز انہاندی!)

سُوْرَةُ طٰهٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١٣٥ ‏ رُكُوْعَاتٌ ٨

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	طٰهٰ ۝ (حروف مقطعات ہیں) اے محبوب،	۝ طا تے ہ حروف عجیبہ (آئے لقب نیارے) (ایہناں اندر گلاں ہوئیاں نال محبوب پیارے)
2	مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝ ہم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑو۔	۝ تیرے اُتّے نازل کیتا نہیں قرآن، پیارے تاں جے اُس دی فکر تہانوں وچ مشقت مارے

3 4 5	إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝ یہ صرف نصیحت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہو۔ تَنزِيلًا مِّمَّنْ یہ نزول ہے اس کی طرف سے جس نے خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝ زمین اور بلند و بالا آسمانوں کو پیدا فرمایا، الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۝ جو بہت مہربان ہے، عرش پر استوا فرمانے والا ہے۔	① ایہہ تے ہے بس اک نصیحت جہڑا ڈر رکھاوے ایہہ نزول ہے اُسدی طرفوں،(جس وارعب ڈراوے) ② پیدا کیتی دھرتی، اُچے جس اسمان بنائے اوہ رحمٰن خداوند جنہے عرشیں ڈیرے لائے
6	لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا اُسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۝ کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔	○ جو کجھ وچ زمیں اساناں ہے بس اُسدا سارا نالے جو مابین انہاندے، تحت ثریٰ جو سارا
7	وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ اور اگر آپ بات پکار کر کہیں تو بے شک وہ رازدارانہ بھی اور گہری چھپی بات بھی جانتا ہے۔	○ محبوبا، جے بولو بھانویں نال بلند آوازے جانے سب اوہ راز دردونی نالے خفی ارادے
8	اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے لئے ہیں پیارے پیارے نام!	○ اللہ اِک معبود نہ کوئی ہور سوائے اُسدے سوہنے نام نیں اُس سوہنے دے،(نہیں سوائے اُسدے)
9 10	وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آئی؟ إِذْ رَأَىٰ نَارًا جب انہوں نے آگ کو دیکھا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا تو اپنی بیوی سے کہا: ٹھہرو، بے شک مجھے آگ نظر آئی ہے،	① موسیٰ بارے خبر تہانوں محبوبا، کوئی آئی؟ (”سرے جاندیاں راہ وچ) اُسنوں اگ جاں نظری آئی ② ”ٹھہرو اتھے، اوہناں اپنی بیوی نوں فرمایا اگ دِسّوں ہے مینوں شعلہ اُٹھدا نظری آیا

لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ
ہوسکتا ہے اس میں سے تمہیں چنگاری لا دوں یا آگ کے

عَلَی النَّارِ هُدًی ۝٣
مقام پر سے راستے کا پتہ پاؤں۔

③
ممکن ہے میں لے کے آواں اوتھوں اک انگیاری
یا کوئی اوتھوں جا کے پاواں رستے دی راہداری

11 فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰی ۝ؕ
12 پس جب وہ وہاں پہنچے، تو آواز دی گئی اے موسیٰ،

اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّكَ
بے شک میں تمہارا پروردگار ہوں

فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ۝ؕ ١٢
تم اپنے جوتے اتار لو تم پاک وادی طویٰ میں ہو۔

①
جاں موسیٰ اُس جائی پُہنچے ایہ آوازہ آیا
اے موسیٰ، میں رب ہاں تیرا، (میں تینوں فرمایا)

②
جتیاں لاہ کے آویں ایتھے، ایہ مقدّس وادی!
جس دے وچ کھلوتا ایں توں نام طوی دی وادی

13 وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی ۝
14 اور میں نے تمہیں چن لیا ہے، پس سنو اسے جو کچھ تمہاری طرف وحی کیا

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ
جاتا ہے بے شک میں تمہارا اللہ ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ ١٢
میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری عبادت کرو،

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝٣
اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔

①
موسیٰ، تینوں چن لیا اے، سن جو وحی سناواں
بے شک میں ہاں اللہ تیرا، (آپ تینوں فرماواں)

②
میں معبود ہاں اک اکلا ہور معبود نہ کوئی
تیرے اُتے میری پوجا کرنی لازم ہوئی

③
میری یاد لئی اے موسیٰ، قائم کرو نمازاں
(مینوں یاد کرن دی خاطر پڑھیا کرو نمازاں)

15 اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا
بے شک قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، میں اسے سب سے چھپانا چاہتا ہوں

①
بے شک گھڑی قیامت والی لازم آون والی
میں چاہواں اوہ خفیہ رکھاں، (ایہ گل حکمت والی)

	لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا تَسۡعٰی ۝ تاکہ ہر جان کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے۔	۲ تاں جے ہر اک اپنی کیتی پاروں بدلہ پاوے (یعنی ہر اک اپنی کیتی کوشش دا پھل پاوے)
16	فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنۡہَا مَنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِہَا پس وہ تجھے اس کے ماننے سے روک نہ دے جو اس پر ایمان نہ لائے وَ اتَّبَعَ ہَوٰىہُ فَتَرۡدٰی ۝ اور اپنی خواہش کی پیروی کرے، ایسا ہوا تو تو ہلاک ہو جائے گا۔	۱ بس تینوں نہ روکے اُس تھیں توں یقین لیاوے اوہ بندہ جو روز قیامت ناں یقین لیاوے ۲ نالے اپنی خواہش پچھے دوڑیا دوڑیا جاوے جے توں منیا اُس دا کہنا توں ہلاک ہو جاوے!
17	وَ مَا تِلۡکَ بِیَمِیۡنِکَ یٰمُوۡسٰی ۝ اور اے موسیٰ یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟	○ اے موسیٰ، ایہہ تیرے سجے ہتھ وچ دسّو کی اے؟ (یعنی اپنے سجّے ہتھ وچ پھڑیا ہویا کی اے؟)
18	قَالَ ہِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَکَّؤُا عَلَیۡہَا وَ اَہُشُّ عرض کی: وہ میرا عصا ہے، اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنے بِہَا عَلٰی غَنَمِیۡ ریوڑ پر پتے جھاڑتا ہوں، وَلِیَ فِیۡہَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰی ۝ اور میرے لئے اس میں کئی دیگر فوائد ہیں۔	۱ کیتی عرض: ایہہ عاصا میرا، اس تے ٹیک لگاواں نالے اپنے اجڑ اُتے اس تھیں پتے جھاڑاں ۲ نالے میری خاطر اس وچ فائدے ہور بتھیرے (یعنی میری خاطر اس وچ فائدے ہور چنگیرے)
19 20 21	قَالَ اَلۡقِہَا یٰمُوۡسٰی ۝ فَاَلۡقٰىہَا فرمایا: اے موسیٰ، اسے ڈال دو، تو اس نے اسے ڈال دیا، فَاِذَا ہِیَ حَیَّۃٌ تَسۡعٰی ۝ قَالَ خُذۡہَا جبھی وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ فرمایا: اسے پکڑ لو وَلَا تَخَفۡ وقفۃ اور مت ڈرو،	۱ فرمایا: اے موسیٰ، اُسنوں لمّا پا دے پھڑ کے موسیٰ نے فر عاصا اپنا لمّا پایا پھڑ کے ۲ فوراً لمّا اوہ سپ بنیا اُٹھ کے دوڑن لگا فرمایا: توں پھڑ لے اُسنوں، کیوں تینوں ڈر لگا

21	سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ ٢١ ہم فوراً اسے پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔	(٣) لے آواں گے فوراً اُسنوں پہلی حالت اُتے (یعنی اُسنوں کریئے فوراً اصلی حالت اُتے)
22 23 24	وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں ڈالو، وہ بغیر کسی عیب کے سفید باہر آئے گا، یہ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ ٢٢ ایک دوسری نشانی ہے۔ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ تاکہ ہم تمہیں اپنی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ ٢ فرعون کے پاس جاؤ ع ١/١٠ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ ٣ بے شک وہ سرکش ہو چکا ہے۔	(١) پا اپنا ہتھ بغلے اندر بازو نال ملاویں بے نقصا تے چٹا نکلے، ہور نشانی پاویں (٢) ایس لئی کہ تینوں اپنے بڑے نشان وکھایئے جا فرعونے ولے موسیٰ، (تینوں ایہہ فرمایئے) (٣) بے شک ہے اوہ حدّوں ودھیا، وڈّا طاغی ہویا (یعنی ہے اوہ حدّوں ودھیا وڈا باغی ہویا)
25 26	قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ عرض کی: اے میرے رب، میرا سینہ کھول دے، اور میرا کام وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ آسان بنا دے!	○ عرض گزاری: اے رب میرے کھولیں میرا سینہ میرا کم آسان بناویں، (اپنا کھول خزینہ)
27 28	وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔	○ نالے عقدہ گنڈھ اڑیکا میری کھول زبانوں تاں جے لوکی سمجھن گلاں میرے حرف زبانوں
29 30	وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اور میرے اہل میں سے یعنی میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے۔	○ نالے اہل میرے چوں میرا آپ وزیر بناویں یعنی میرا ہاروں بھائی (میرے نال ملاویں)

31
32
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝ۙ وَ اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝ۙ
اس سے میری قوت زیادہ کر، اور اسے میرے کام میں ساجھی بنا۔

اُسنوں نال ملا کے میری قوت خوب ودھاویں
میرے کم وچ اسنوں میرا آپ شریک بناویں

33
34
كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ۙ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ؕ
تاکہ ہم تیری بہت زیادہ تسبیح کریں اور تجھے بہت بہت یاد کریں۔

تاں جے دونویں مل کے تیری بہتی تسبیح کریئے
نالے ذکر مبارک تیرا کثرت اندر کریئے،

35
36
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ
بے شک تو ہمیں دیکھنے والا ہے: فرمایا: اے موسیٰ تمہیں دے دیا گیا جو
سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝ ۱؎
تم مانگتے ہو!

بے شک توں اساڈے تائیں ویکھن والا آیا
فرمایا: اے موسیٰ، جو کجھ منگیا اساں عطایا

37
38
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝ۙ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ
بے شک تم پر ہم نے ایک دفعہ اور احسان فرمایا تھا، جب تمہاری والدہ کو
بذریعہ الہام فرمایا تھا
مَا يُوْحٰٓى ۝ۙ ۲؎
جو تمہاری طرف بذریعہ وحی پہنچایا جا رہا ہے:

①
تیرے اُتّے ہور اک واری اساں احسان کمایا
جاں سی تیری امّی وتے اساں پیغام پچایا:

②
جو کجھ تینوں وحی ذریعے ہن پچاندے پے آں
(یعنی تینوں وحی ذریعے جو سناندے پے آں)

39
اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ ۱؎
کہ موسیٰ کو صندوق میں رکھو، پھر اسے دریا میں ڈال دو،
فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ
تو دریا اُسے کنارے پر ڈال دے گا، میرا اور اس کا دشمن
عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ ۲؎
اسے پکڑ لے گا،

①
(اے بی بی،) توں موسیٰ تائیں پا صندوقے اندر
فیر صندوقے تائیں پھڑ کے روہڑ ندی دے اندر

②
تاں ندی پھڑ اوہنوں اُتّے جا کنارے رکھے
دشمن میرا، اُسدا، اوہنوں لا کلیجے رکھے

الربع

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۵ وَلِتُصْنَعَ

نیز میں نے تم پر اپنی طرف سے محبّت ڈالی، اور اس لیے

عَلٰى عَيْنِيْ ۝ ۳ٌ

کہ تم میری نگاہ کے سامنے (میری مرضی کے مطابق) بن (تربیت) پاؤ۔

(۳)

اپنی طرفوں تیرے اُتّے میں محبت پائی
تاں جے ہووے میرے اگے توں تربیت پائی

40
41

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

جب تمہاری بہن (فرعون کے گھر) گئی تو کہنے لگی، کیا میں تمہیں بتاؤں کہ

يَّكْفُلُهٗ ؕ ۱

کون اس کی کفالت کرے؟ (چنانچہ آپؑ کی والدہ کو بلا لیا گیا)

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا

پس ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں

تَحْزَنَ ؕ۵ ۲

ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کھائے،

وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ ۳

پھر تو نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا، تو ہم نے تمہیں فکر سے نجات بخشی،

وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۵ قف فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ

اور تمہیں خوب آزمایا، پھر تم کئی سال مدین

اَهْلِ مَدْيَنَ ۵ لا ۴

والوں میں رہے،

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝

پھر تم اے موسیٰ (رسالت کی) اہلیت تک آ پہنچے اور میں نے تمہیں

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ج ۵

خاص اپنے لئے چن لیا۔

(۱)

تیرے پچھے ہو متفکر گئی ہمشیرہ تیری
آکھن لگی: میں دساواں دائی کون چنگیری؟

(۲)

حیلے ایس پُچایا تینوں تیری ماں دے کولے
تاں جے اکھاں رکھے ٹھنڈیاں غم کرے نہ تولے

(۳)

توں اک بندہ مار گوایا، (غصے پاروں قبطی)
تینوں ایس اندیشے غم تھیں اساں رہائی بخشی!

(۴)

تینوں پا آزمائش اندر خوب اساں ازمایا
تیرا اہلِ مدین اندر ورہیاں وقت وہایا

(۵)

تدوں اندازے ساڈے اُتّے اے موسیٰ، توں آیا
تاں فر تینوں اپنی خاطر بندہ خاص بنایا

42 اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَ اَخُوۡكَ بِاٰيٰتِىۡ وَ لَا تَنِيَا فِىۡ
اب تم اور تمہارا بھائی میری آیتیں لے کر جاؤ اور میری

ذِكۡرِىۡ ۚ
یاد (کام) میں سستی نہ کرنا۔

جاؤ توں تے بھائی تیرا، میریاں آیتاں چا کے
یاد میری دے اندر رہنا غفلت دلوں گوا کے

43 اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚ ۖ
44 دونوں فرعون کے پاس جاؤ اس نے بے شک سرکشی کی۔

فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّ
اور اس سے نرم (پیارے انداز سے) گفتگو کرو

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ۝ ٤٤
تاکہ وہ نصیحت پکڑے یا خوف کھائے۔

(١)
جاؤ دونویں، باغی ہویا، تسی فرعونے وتے
دونویں جا کے اُسنوں کہنا، پایا نرمی گلے

(٢)
تاں جے پھڑے نصیحت یاں اوہ خوف اساڈا کھاوے
(یعنی اوہ نصیحت پاوے، خوف اساڈا کھاوے)

45 قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ
دونوں بولے: اے ہمارے رب، یقیناً ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی

اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ۝
کرے گا یا بغاوت کرے گا۔

دونویں بولے: رب اساڈے، سانوں خوف ڈراوے
اوہ اساں تے کرے تعدّی یاں بغاوت چاوے!

46 قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَ اَرٰى ۝
فرمایا: ڈرو نہیں بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں

فرمایا: کوئی خوف نہ کھاؤ ہرگز دونویں بھائی
بے شک میں ہاں نال تہاڈے سُن دا ویہندا رائی

47 فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا
پس اس کے پاس جاؤ تو کہو: ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں، پس تو

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ
بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے،

دونویں جاؤ، آکھو اُسنوں: تیرے رب دے بھیجے!
بھیج اساڈے نال تمامی اسرائیل قبیلے!

وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

اور انہیں تکلیف نہ دے، تیرے پاس ہم تیرے رب کی طرف سے نشانی لائے ہیں،

وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ○

اس پر سلامتی ہے جو بھی سیدھی راہ اپنائے،

②

ناہیں دیہ تکلیف انہانوں، (جاون نہیں ستائے!)
تیرے رب دی طرفوں لیکے اسی نشانی آئے

③

دائم ہوگ سلامت اُس تے جو ہدایت پاوے
(عمل کماوے، رب اپنے تھیں اوہ ولایت پاوے)

48 اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ اس پر عذاب ہوگا

كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ○

جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

○

آئی وحی اساڈی طرفے ہے عذابہ اُس تے
جس جھٹلایا، مکھ بھنوایا، (ہے خرابہ اُس تے)

49 قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ○ قَالَ رَبُّنَا
50 کہا: اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ فرمایا: ہمارا رب وہ ہے جس نے

الَّذِیْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ

ہر شے کو اس کی صورت عطا فرمائی (اسے پیدا فرمایا)

ثُمَّ هَدٰى ○

پھر راہ دکھائی۔

①

آکھن لگا: ہاں اے موسیٰ کہڑا رب تہاڈا؟
فرمایا جس ہر شئے خلقی اوہ ہے رب اساڈا

②

(خلقن پچھوں ہر اک شئے نوں) اُسنے راہ دکھلائی
(یعنی ہر شئے پیدا کیتی، ہر نوں راہ دکھلائی)

51 قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ○ قَالَ
52 پوچھا: پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ فرمایا: اس کا علم میرے رب کے پاس

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ

کتاب میں موجود ہے،

لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَى ○

میرا رب نہ غلطی کھاتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے۔

①

آکھن لگا: حال کیا ہے پہلی اُمتاں والا؟
فرمایا: ہے وچ کتابے ربی سارا حالا

②

ناں میرا رب غلطی کھاوے، ناں اوہ بھلنہارا
(یعنی ناں رب غلطی کھاندا، ناں اوہ بھلنہارا)

53 الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ سَلَکَ
وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے
لَکُمۡ فِیۡهَا سُبُلًا
راستے چلائے،
وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ
اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس سے ہم نے کئی طرح کی مختلف
اَزۡوَاجًا مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰی ۞ ۵۳
نباتات نکالیں۔

(۱)
رب تہاڈا اے اوہ جنھے فرش زمین وچھایا
نالے اُس وچ ہر اک پاسے رستہ اوس چلایا

(۲)
نالے جس نے نازل کیتا اسمانے تھیں پانی
نالے کئی طرحاں دی سبزی اُس تھیں اساں اُگانی

54 کُلُوۡا وَ ارۡعَوۡا اَنۡعَامَکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ
خود کھاؤ اور اپنے ڈھور ڈنگر کو چراؤ، بے شک اس میں اہل عقل کے لئے
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ۞ ع ۱۱
نشانیاں ہیں۔

○
خود وی اُس تھیں رج رج کھاؤ ڈنگر ڈھور چراؤ
بے شک ایہناں اندر آیتاں جیکر عقل دوڑاؤ

55 مِنۡهَا خَلَقۡنٰکُمۡ وَ فِیۡهَا نُعِیۡدُکُمۡ وَ مِنۡهَا
زمین سے تمہیں پیدا کیا اور واپس اسی میں تمہیں لے جائیں گے، اور
نُخۡرِجُکُمۡ تَارَۃً اُخۡرٰی ۞
اسی میں سے تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔

○
زمیوں پیدا کر تہانوں اُس وچ پرت پُچایئے
دُوجی وار تہانوں اُس دے وچوں کڈھ لیایئے

56 وَ لَقَدۡ اَرَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَکَذَّبَ وَ اَبٰی ۞
اور بے شک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا
اور انکار کیا۔

○
فرعونے نوں اپنیاں آیتاں سبھے اساں وکھائیاں
منکر ہو کے سبھے آیتاں ظالم نے جھٹلائیاں

57 قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا
بولا: اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا کہ ہمیں اپنے جادو سے
بِسِحۡرِکَ یٰمُوۡسٰی ۞
ہمارے شہر سے نکال باہر کرے؟

○
آکھن لگا: ہاں اے موسیٰ، ایس لئی توں آیا!
جادو نال اسانوں ساڈے شہروں کڈھن آیا؟

58 فَلَنَاۡتِیَنَّکَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکَ
تو ہم تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے، تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک
مَوۡعِدًا
معاہدہ کرلو،

(۱)
تیرے ورگا جادو لیکے تیں مقابل آیئے
تیرے تے ما بین اساڈے اِک معاہدہ پایئے

	لَا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝٥٨ ہم اور تم اس کے خلاف نہ کریں، اس کے لئے ایک ہموار میدان چاہیئے۔	(۲) بر اخلافی اُس دی کرنی ناں اسانوں چاہیے اِسدی خاطر بہت بڑی ہموار جگہ اک چاہیے
59	قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ فرمایا: تمہارے لئے روز زینت (میلے) کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ چاشت النَّاسُ ضُحًى ۝ کے وقت جمع ہوں۔	○ آکھن لگا: میلے دے دن نال تہاڈے وعدہ چاشت ویلے تائیں لوکی ہوون جمع زیادہ
60	فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝ پھر فرعون واپس گیا، پھر اپنا سامانِ مکر جمع کیا، پھر آ گیا۔	○ پرت گیا فرعون کمینہ کرے سامان اکٹھا آیا (پوری کر تیاری کر عوام اکٹھا)
61	قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا موسیٰ نے انہیں فرمایا: افسوس ہے تم پر، اللہ پر جھوٹ نہ لگاؤ، فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝٦١ ورنہ تمہیں وہ عذاب سے برباد کر دے گا: اور وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔	(۱) جاں اوہ سارے ہوئے اکٹھے موسیٰ نے فرمایا: اے بدبختو، چاہیئے ناہیں رب تے جھوٹھ چلایا (۲) نہیں تے رب برباد کرے گا دے عذاب تہانوں نامرادا ہویا جس نے لایا جھوٹھ خدا نوں
62	فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ تو اپنے معاملے میں باہم جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے مشورہ کیا۔	○ ایس امر دے بارے سارے باہم جھگڑن لگے اِک دُوجے نوں چوری چوری آ سمجھاون لگے
63	قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ بولے: یہ دونوں جادوگر ہیں وہ دونوں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمہیں يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا تمہارے شہر سے نکال باہر کریں،	(۱) آکھن لگے: دونویں نیں ایہ جادو کار پرانے چاہن تہانوں شہروں کڈھن جادو نال دھگانے

	وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ ۲ اور تمہارے اچھے دین کو بھی برباد کر دیں۔	۲ نالے چاہون ایہ تہاڈا چنگا دین ونجانا (یعنی چاہون ایہ تہانوں پُٹھے رستے لانا)
64	فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ تو تم اپنا سامان مکر جمع کرو پھر مل کر آؤ، آج اسی نے فلاح پائی الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝ جو غالب رہا۔	۝ کرو سامان اکٹھا مل کے بنھ قطاراں آؤ اَج فلاحواں اوہی پاوے جس نوں غالب پاؤ
65 66	قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ بولے: اے موسیٰ، یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالتے ہیں اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ ۱ فرمایا: بلکہ تم ڈالو، فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ پس جب ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ان کے جادو سے سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ ۲ دوڑنے لگیں۔	۱ بولے: موسیٰ، توں سٹیں یا پہلاں اسی وگاہیے فرمایا: نہیں، تسی وگاہو، (پچھوں اسی وگاہیے) ۲ جدوں انہاندے رسّے ڈنڈے وچ خیالے موسیٰ سب انہاندے جادو پاروں دوڑن لگے خاصا
67 68	فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا تو موسیٰ اپنے دل میں خوف محسوس کرنے لگے ہم نے فرمایا: لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ اے موسیٰ ڈرو نہیں، بے شک تم ہی غالب ہو۔	۝ موسیٰ دے تاں دل دے اندر لگا خوف سمانا کہیا: خوف کریں نہ ماسہ ہینئیں غالب آنا
69	وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ ۱ اور جو کچھ تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو، جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسے نگل جائے گا،	۱ سٹ اہگاں توں جو کجھ تیرے سجے ہتھ وچ آیا کھا جاوے گا جو کجھ اوہناں جادو نال بنایا

	اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے جادوگر کی کارستانی ہے، اور جادوگر جہاں جائے السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ ٢ فلاح نہیں پاتا۔	② جو کجھ ہے بنایا اوہناں جادو دا کارا جتھے جاوے بھلا نہ پاوے جادو کار وچارا
70	فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ تو جادوگر سجدے میں گر گئے، بولے: ہم موسیٰ اور ہارون کے رب هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ۝ پر ایمان لائے۔	○ فرایہہ ہو یا سجدے پے گئے جادوگر جو آئے بولے: موسیٰ ہاروں دے رب پر ایمان لیائے
71	قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ فرعون بولا: تم میرے حکم سے پہلے اس پر ایمان لے آئے بے شک وہ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ ١ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا، فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ تو لازما میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹوں گا اور لازما لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؗ ٢ تمہیں کھجور کے تنوں پر سُولی دونگا، وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ۝ ٣ اور تمہیں پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کون عذاب میں سخت تر اور دیرپا ہے۔	① کہیا: قبل اجازت میری کسی ایمان لیائے؟ بے شک اوہ تہاڈا وڈکا جادو اوس سکھائے ② ہتھ تے پیر تہاڈے کٹساں میں مخالف طرفوں سُولی دیواں چاہڑ تہانوں اپر تنے کھجوروں ③ لگے گا تد پتہ تہانوں کون عذابوں وڈا!! کدھا عذاب زیادہ لما کِدھا زیادہ ڈاہڈا!!
72	قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ بولے: ہم تمہیں، ان روشن دلیلوں پر جو ہمارے پاس آئیں اور اس پر جس وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا ۔ ١ نے ہمیں پیدا کیا، ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔	① بولے: نہیں پسند کراں گے ہرگز تیرے تائیں بالمقابل روشن آیتاں بھی جو خالق سائیں

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ط اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ پس جو فیصلہ تو چاہے کر، تُو تو صرف دنیا کی اس زندگانی میں ہی فیصلہ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ط ۲ دے سکتا ہے۔	② بولے: جو کُجھ کرنا چاہویں کر، پرواہ نہیں ظاہر توں تے جو کُجھ کرنا، کرنا صرف اس دنیا حاضر
73 اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَلَنَا خَطٰيٰنَا ۱ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تا کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے! وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللّٰهُ اور اسے بھی جو تُو نے ہم سے زبردستی جادو کرایا، اور اللہ تجھ سے بہتر اور خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ ۲ باقی رہنے والا ہے۔	① بے شک اسی ایمان لیائے اپنے رب دے اُتّے تاں جے اوگن اوہ اساڈے سارے سانوں بخشے ② نالے جو مجبور بنایا سانوں جادو اُتّے رب اساڈا بہتر، باقی (سانوں سب کُجھ بخشے)
74 اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ط بے شک جو اپنے رب کے پاس گنہگار بن کر آئے گا تو بے شک اس لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ کے لئے دوزخ ہے، وہ وہاں نہ مر سکے گا نہ جی سکے گا۔	◯ بے شک جیہڑا رب اپنے دا مُجرم ہو کے آوے بے شک اُس لئی ہے جہنّم مَرن جیون نہ پاوے
75 وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ اور جو کوئی مومن ہو کر اور نیک اعمال کر کے آئے گا تو ایسے لوگوں کے لئے فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ بلند درجات ہوں گے۔	◯ جیہڑا آوے مومن ہو کے عمل کماوے چنگے اوہناں لوکاں خاطر ہی نیں درجے اعلیٰ رنگے
76 جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ہمیشہ رہنے کو بہشت ہوں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط ۱ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔	① عدن بہشتاں اوہناں خاطر جِتّھے رہین ہمیشہ نہراں تازہ ہیٹھ جنہاں دے جاری رہین ہمیشہ

ع ١٢	وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ ۲ع اور یہ بدلہ اس کے لئے ہے جس نے خود کو گناہوں (کفر) سے بچائے رکھا۔	(٢) ایہہ جزا ہے اسنوں ملدی جو ہو پاک گناہوں (چنگے چنگا بدلہ پاون اللہ دی درگاہوں)
77	وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ ١ۦ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تم (راتوں رات) میرے بندوں کو لے چلو، فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لا ۲ۦ اور عصا مار کر ان کے لئے دریا میں خشک راستہ بنا دو، لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ۝ ۳ۦ تمہیں نہ پکڑ کا خوف ہوگا نہ ڈوبنے کا ڈر،	(١) فیر اساں نے اپنی وحی بھیجی موسیٰ تائیں راتو راتی نکل جا لیکے میرے بندیاں تائیں (٢) لاٹھی مار اُنہاندی خاطر وچ دریا بناویں سُکّا راہ اُنہاندی خاطر (نال اعجاز بناویں) (٣) پکڑیون دا خوف نہ ہوسی ناں ڈر ڈُبّن والا (یعنی خوف نہ پکڑوں ہوسی ناں ڈر ڈُبّن والا)
78	فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ پس فرعون نے اپنے لشکر لے کر ان کا تعاقب کیا تو انہیں دریا نے پوری طرح مَا غَشِيَهُمْ ۝ط ڈھانپ لیا (ڈبو دیا)،	○ فرعونے فرپچھا کیتا لشکر لے کے سارے چڑھ چڑھ کے دریائی موجاں ڈوب دتے اوہ سارے
79	وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ۝ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور انہیں ہدایت نہ کی۔	○ فرعونے گمراہ بنایا قوم اپنی دے تائیں نہیں ہدائیت کیتی اوہنے اپنے لوکاں تائیں
80	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ ١ۦ اے بنی اسرائیل، بے شک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی، وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا اور تمہارے لئے طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ۝ ۲ۦ منّ اور سلویٰ نازل فرمایا۔	(١) اے قبیلہ اسرائیلی اساں نجات دلائی تہانوں تہاڈے دشمن کولوں، (جس مصیبت پائی) (٢) سجّا پاسہ طُور پہاڑوں اساں مقرر کیتا نالے لطف اٹھاؤ نازل منّ و سلویٰ کیتا

81 كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ

کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو تمہیں کھانے کو دیں مگر اس میں حد سے نہ بڑھو،

فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ

ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا، اور جس پر میرا غضب نازل ہُوا تو بے

عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝

شک وہ برباد ہوگیا۔

(١)

کھاؤ پاک پاکیزہ چیزاں جو جو اساں عطائیاں
پَر نہ اس وچ حدّوں لنگھنا، (ناں کرنا من آئیاں)

(٢)

ورنہ آن تہاڈے اُتّے غضب میرا ہے اُترے
اوہ برباد نکارا میرا غضب جدے تے اُترے

82 وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اور بے شک میں بخشنے والا ہوں اُسے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝

نیک کیا پھر سیدھی راہ پر چلا۔

○

بے شک میں ہاں بخشہارا جسنے توبہ چائی
مومن ہویا، نیکی کیتی، راہ ہدایت پائی

83 وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝

اور اے موسیٰؑ، تم نے اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟

○

اے موسیٰ، توں قوم اپنی توں کاہنوں جلدی کیتی؟
(قوم اپنی نوں پچھے چھڈیا، بھاری غلطی کیتی)

84 قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

عرض کی: وہ میرے پیچھے ہی ہیں،

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝

اور میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ اے میرے رب، تو راضی ہو۔

(١)

عرض گزاری، اوہ نیں سارے میرے پیروکاری
(یعنی میرے پچھے آون کرسن تابعداری)

(٢)

ایس لئی میں تیری طرفے جلدی جلدی آیا
تاں جے ہوویں راضی ربا، (وچ خیال سمایا)

85 قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

فرمایا: پھر تیرے پیچھے قوم کو ہم نے فتنے میں ڈال دیا، اور سامری نے انہیں

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝

گمراہ کر دیا۔

○

فرمایا: وچ فتنے پایا قوم تیری نوں پچھوں
اوہناں نوں گمراہ بنایا سمری تیرے پچھوں

86 فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ ۱
تو موسیٰ غضبناک ہو کر افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کے پاس واپس چلا آیا،

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ ط ۲
فرمایا: اے میری قوم، کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں فرمایا تھا؟

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
کیا تم پر عہد طویل ہو گیا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۳
غضب نازل ہو،

فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝ ۴
تو تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

(۱)
غصّے ہویا موسیٰ فوراً قوم اپنی ول آیا
نالے اپنے دل وچ غم تھیں کڑھدا آیا

(۲)
کہیا: لوکو، کیتا نہیں سی رب تہاڈے وعدہ؟
(کہ تورات عطاوے تہانوں) نہیں سی چنگا وعدہ

(۳)
کیا تہاڈے وعدے بارے لمّی ہو گئی مدت؟
یاں فر غضب خدا دا اترے کیتی تُساں ارادت؟

(۴)
تانہیں میرے وعدے بارے قدم خلاف اٹھایا
(کرے معاف تہانوں مولیٰ مینوں تساں ستایا)

87 قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا ۱
88 بولے: ہم نے اپنی مرضی سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا،

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
لیکن ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے، تو ہم نے انہیں

فَقَذَفْنٰهَا ۲
(آگ میں) ڈال دیا،

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ لا
تو اسی طرح سامری نے بھی ڈال دیا۔

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا ۳
تو اس نے ان کے لئے بچھڑے کا ایک جسم نکالا،

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ ۴
جو گائے کی طرح ڈکارتا تو وہ بولے یہ تمہارا معبود ہے

(۱)
بولے: کیتی نہیں اساں نے تیری عہد خلافی
اپنی مرضی نال نہ کیتی تیری عہد خلافی

(۲)
لیکن لوکاں دے کجھ زیور کول اساڈے آہے
اوہناں نوں اگ اندر پایا بوجھ اسانوں آہے

(۳)
سمری نے وی ایسے صورت سا ڈا عمل دہرایا
اوہناں خاطر وچھے دا بت باہر کڈھ لیایا

(۴)
وچھا گانواں ہار ندائے آہا ڈکار لگا ندا
کہیا لوکاں: ہے بس ایہو ایہہ معبود تہاڈا

وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ؕ۝ ۵

اور معبود ہے موسیٰ کا، تو وہ بھول گیا۔

⑤

نالے ایہو موسیٰ دا وی ہے معبود حقیقی

بھُل گیا اے موسیٰ وی، (ہے ایہو رب حقیقی)

89 اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ۵ ۙ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ وہ انہیں بات کا جواب نہیں دیتا؟

ع ١٣ ١٤ وَّ لَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ۝ ۲

اور وہ ان کے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔

①

ایہہ حقیقت کیا انہا نوں ہرگز نظر نہ آوے

ناں جواب کسے وی گل دا اوہناں ول پرتاوے؟

②

اسدے قبضے اندر ناہیں نفع ضرر انہا ندا

(نفع انہانوں دیوے ناہیں، ناں نقصان پہنچا ندا)

90 وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا

اور ہارون نے اس سے پہلے انہیں کہا تھا کہ اے میری قوم تم محض اس سے

فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ ۱

فتنے میں ڈالے گئے ہو،

وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ

نیز بے شک رحمان تمہارا رب ہے، پس میری اتباع کرو اور

اَطِيْعُوْۤا اَمْرِيْ ۝ ۲

میرے حکم کی اطاعت کرو۔

①

اس تھیں پہلاں ہاروں ہسّی اوہناں نوں سمجھایا

لوکو وچھے نال تہانوں اللہ نے ازمایا

②

رب رحمٰن تہاڈا، کریو میری تابعداری

نالے میری کرو اطاعت، (میری فرمانداری)

91 قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ

بولے: اس کی پوجا کرنے سے ہم ہرگز باز نہیں آئیں گے یہاں تک کہ موسیٰ

اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝

ہمارے پاس لوٹ آئیں۔

○

بولے: اس دی پوجا کرنوں ہرگز ٹلیئے ناہیں

جد تک موسیٰ پرت کے آوے کول اساڈے ناہیں

92 قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ۙ۝

فرمایا: اے ہارون، تمہیں کس چیز نے منع کیا جب تو نے انہیں گمراہ دیکھا

○

کی روکاوٹ آئی ہاروں؟ موسیٰ ہویا گویا

جاں لوکاں نوں ڈٹھا آہی توں بدراہیا ہویا

93 اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ ۲

کہ تم میری پیروی نہ کرتے ؟ کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟

○

تُوں نہ کر دوں میرے پچھوں میری تابعداری؟
کیا تُوں کیتی میرے حکموں نافرمانی بھاری؟

94 قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ج ۱

بولا: اے میری ماں کے بیٹے، میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑو،

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۲

مجھے صرف یہ خدشہ ہوا کہ تم یہ کہو گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں تفریق ڈالی،

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝ ۳

اور میرے کہنے کا لحاظ نہ کیا۔

(١)

ہاروں کہیا: اے ماں جائے، ناں پھڑ میری داہڑی
ناں پھڑ سر دے والوں مینوں، (چھڈ دے میرے داڑھی)

(٢)

میں ڈریا مت کہیں نہ مینوں (میرے دل وچ آیا)
وچ قبیلے اسرائیلی کیوں تفرقہ پایا!

(٣)

(نالے مت ایہہ کہیں نہ مینوں، دل وچ فکر دوڑایا)
میری گل دا ہاروں تینوں زرا خیال نہ آیا!

95 قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝

فرمایا: اے سامری، اب تو کیا کہتا ہے؟

○

(موسیٰ نے فر سمری تائیں کر مخاطب) کہیا:
دس اے سمری، توں ہن مینوں تیرا کہنا کیہا؟

96 قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ

بولا: میں نے وہ دیکھا جو کچھ انہوں نے نہ دیکھا، تو میں نے فرشتے کے

قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ۱

قدم سے ایک مٹھی بھر لی،

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝ ۲

پھر اسے بچھڑے کے جسد میں ڈالا، اور اس طرح میرے نفس نے مجھے پھسلا دیا۔

(١)

کہیا: جو کجھ میں سی ڈٹھا اوہناں ڈٹھا ناہیں
مَیں مُٹھ مٹی دی اک پکڑی قدم فرشتے جائیں

(٢)

تاں وَچھے دے بت وچ پائی (اوس ڈکار لگایا)
انیویں مینوں چنگا لگا، (چک معبود بنایا)

97 قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

فرمایا: چلے جاؤ، تو بے شک زندگی بھر تیری یہ سزا ہے کہ تو کہتا رہے گا کہ

لَا مِسَاسَ ص ۱

مجھے نہ چھونا (کیونکہ تیری حالت بگڑ جائے گی):

(١)

فرمایا: جاوچ حیاتی ایہہ سزا ہے تیری:
نہ چھونا، نہ چھونا آکھیں، (وِگڑے حالت تیری)

وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ ۲
اور بے شک تیرے لئے عذاب کا ایک وعدہ ہے ہرگز جس کے خلاف نہ کیا جائے گا،

(۲)
نالے بے شک تیری خاطر وعدہ قہر عذابے
جیہڑا ہرگز ٹلنا ناہیں، (مِلسی روز حسابے)

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ
اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس کا تو پجاری رہا ہے، اسے ہم ضرور

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ۳
جلا ڈالیں گے،

(۳)
ویکھ ذرا معبود اپنے نوں جدھا پجاری ہویوں
لازم اسنوں ساڑ دیانگے، (جدھا پوجاری ہویوں)

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ ۴
پھر اسے لازماً ہم ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہا دیں گے۔

(۴)
ساڑ سواہ بنا کے اسدی وچ دریا وگاییئے
(لیعنی دُھوڑ اڈا کے اسدی وچ دریا سٹاییئے)

98 اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ ۱
صرف اللہ ہی تمہارا معبود ہے۔

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز پر اس کا علم احاطہ کئے

عِلْمًا ۝ ۲
ہوئے ہے۔

(۱)
(اس تھیں فارغ ہو کے موسیٰ لوکاں نوں فرمایا)
بے شک نہیں معبود تہاڈا اللہ باجھوں آیا:

(۲)
اللہ اوہ اے جس دے باجھوں ہور معبود نہ آیا
اپنے علموں اسنے ہر اک شئے نوں گھیرا پایا

99 كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ
ایسے ہی ہم تم پر گزشتہ حالات بیان کرتے ہیں، اور ہم نے اپنی

سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ۖ
طرف سے تمہیں ایک ذکر (قرآن، نصیحت) عطا فرمایا۔

( )
ایس طرحاں محبوبا تینوں گزرے حال سنائیے
نالے تینوں اپنی طرفوں ایہہ کتاب عطائیے

100 مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ۙ
جس نے اس سے منہ موڑا تو وہ بے شک بروز قیامت ایک بوجھ اٹھائے گا،

( )
اسنوں سن کے جو کوئی اس دے کولوں مکھ بھنواوے
بے شک روزِ قیامت ظالم وڈا بھار اٹھاوے

101	خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور روز قیامت کو ان کے لئے وہ بُرا بوجھ ہوگا۔	○ اسدے اندر رہین ہمیشاں (ہرگز نکل نہ پاون) بہت برا اے حق انہاندے بوجھ قیامت چاون
102	يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ اس دن صور میں پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو اس حالت میں يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں (عذاب کے خوف سے) نیلی ہوں گی۔	○ رب دی طرفوں جس دن صُورے اندر پھوک مرائیے اوس دیہاڑے نیل اکٹھے سب مجرم جمع کرائیے
103	يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ○ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس دن ہی رہے ہو۔	○ اوس دیہاڑے آپس اندر ہولی ہولی کہیسن رہے تسی ہو دس دیہاڑے، آپس اندر کہیسن
104	نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ ہمیں خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کہیں گے، اس وقت ان میں سے اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً ١ بہتر رائے والا کہے گا۔ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۚ ٢ (ع ۵ ١٤) تم صرف ایک ہی دن رہے ہو۔	① جو کجھ کہیسن اوس دیہاڑے معلم خوب اسانوں اس دن اک سیانا وڈا کہیسی ایہہ انہانوں ② رہے تسی بس اک دیہاڑا (دنیا اندر سارے) (یعنی سارا اک دیہاڑا رہے دنیا وچ سارے)
105	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا اور وہ آپ سے پہاڑوں کا حال پوچھتے ہیں۔ تو کہیئے: اللہ انہیں خوب ریزہ رَبِّيْ نَسْفًا ۙ ریزہ کر کے اُڑا دے گا۔	○ محبوبا، اوہ پچھن تیتھوں حال پہاڑاں والے کہو: انہانوں ریزہ ریزہ کر کے رب اُڈا لے
106 107	فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ پھر ایسا صاف میدان بنا دے گا، لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ؕ یہاں تک کہ تم اس میں کوئی بھی (پستی) اور بلندی نہ دیکھو گے۔	○ فیر اُنہانوں پدّھر کر کے صاف میدان بناوے اسدے اندر ٹویا ٹبہ کدھرے نظر نہ آوے

108	يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس سے انحراف نہیں کریں گے وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اور خدا کے آگے سب کی آوازیں دھیمی ہوں گی، تمہیں صرف بھن بھن اِلَّا هَمْسًا ۝ ۱۰۸ سنائی دے گی۔	① اوس دیہاڑے اک بُلاون والے پچھے جاون اُسدے اگے ٹیڑھ نہ مارن، (پچھے پچھے جاون) ② اللہ اگے ہر اک جائی مدھم آوازاں ہوسن بھن بھن دے بن سُن سوناہیں، (ہولی ہولی بولن)
109	يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ اس دن کسی کی سفارش کام نہ آئے گی مگر اس کی جسے خدا اجازت الرَّحْمٰنُ ۚ دے گا، وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ ۱۰۹ اور جس کی بات وہ پسند فرمائے گا۔	① اس دن نفع نہ دیسی ہرگز کسے دی کوئی شفاعت پر اک اس دی جس نوں رب دی طرفوں ملے اجازت ② نالے جس دی پاک خدا نوں لگے بات پیاری (یعنی اس دی جس دی رب نوں لگے بات پیاری)
110	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا وہ ان کے آگے پیچھے کی سب باتیں جانتا ہے مگر وہ اس کے علم کا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ احاطہ نہیں کر سکتے۔	○ جو اُنہا ندے اگے پچھے سب کچھ اللہ جانے پر نہ حد حدود علم دی اس دی کوئی پچھانے
111	وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ اور اس زندہ اور قائم کے سامنے سب کے منہ جھک جائیں گے، وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ ۱۱۱ اور بے شک وہ نامراد رہا جس نے ظلم اٹھایا۔ (شرک اور کفر اختیار کیا)۔	① منہ سارے جھک جاون اس دن زندہ قائم اگے (سر سارے اوہ نیویں ہوون مالک دائم اگے) ② بے شک نا مُرادا ہو یا جس نے ظلم کمایا (بے شک نا مرادا ہو یا جس نے شرک کمایا)
112	وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ اور جو کوئی اچھے کام کرے اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو اسے زیادتی اور نقصان فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ۝ کا خدشہ نہ ہوگا۔	○ جہڑا چنگے عمل کمائے، حصہ لوے ایمانوں کھاسی خوف تعدی ناہیں، ڈرسی نہ نقصانوں

113 وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ
اوراس طرح ہم نے قرآن کو عربی میں نازل فرمایا اوراس میں وعدہ
مِنَ الْوَعِيْدِ
عذاب بیان فرمایا،
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝
تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں یا وہ ان کے لئے نصیحت (حاصل کرنے کا جذبہ) پیدا کرے۔

①
عربی وچ قرآن اساڈے ولوں نازل آیا
اس دے اندر ہر وعیدوں اساں بیان سنایا
②
تاں جے دل انہاں دے اندر آوے خوف خدا دا
یاں اوہ دیوے اوہناں تائیں فکر و غور خدا دا

114 فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج وَلَا تَعْجَلْ
تو اللہ سچا بادشاہ شان وشوکت والا ہے، اور آپ قرآن کے بارے میں عجلت
بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ز
سے کام نہ لیں اس سے پہلے کہ آپ کی طرف اس کی وحی کا آنا پورا نہ ہو جائے،
وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝
اور دعا کرتے رہیں کہ اے رب مجھے علم زیادہ عطا فرما!

①
بادشاہ اوہ سچا اللہ، شان بلند حضوری
نہ کر جلدی نال قرآنے ہووے وحی ایہ پوری
②
محبوبا کہو: علموں مینوں ربا کریں زیادہ!
(یعنی اے رب میرے، مینوں بخشیں علم زیادہ)

115 وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ
اوراس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا جسے وہ بھلا بیٹھا، اور ہم نے
ع ٦ ١٥ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝
اسے صاحب عزم نہ پایا۔

○
آدم کولوں پہلاں اک سی وعدہ اساں کرایا
بھل گیا اوہ ہم نے اسنوں پختہ عزم نہ پایا

116 وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو انہوں نے سجدہ کیا
اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى ۝
مگر ابلیس نے انکار کیا۔

○
آدم نوں سب سجدہ کریو، کہیا فرشتیاں تائیں:
سب نے سجدہ کیتا اس نوں، پر ابلیسے ناہیں

117 فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ
تو ہم نے فرمایا: اے آدم، بے شک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے،

①
اے آدم، فرمایا ہم نے، ایہ ہے دشمن تیرا
نالے تیری بیوی دا وی، (دشمن ایہ وڈیرا)

فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ○

تو وہ تم دونوں (یعنی تم کو) جنت سے نکلوا نہ دے، تو تم مشقت میں جا پڑو۔

(٢)

انج نہ ہووے دوہناں تائیں جنت چوں کڈھواوے

(جنت چوں کڈھواوے تے) فر وچ مشقت پاوے

118 اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ○

بے شک جنت میں تیرے لئے نہ بھوکا ہونا ہے نہ ننگا۔

119 وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ○

مزید یہ کہ تجھے وہاں نہ پیاس لگے نہ دھوپ (گرمی) ۔

جنت وچ نہ بھکھ تہانوں تالے ننگ نہ آوے

ناں ہووو ترہائے اس وچ ناہیں دھپ ستاوے

120 فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

تو شیطان نے اسے وسوسہ میں ڈالا، بولا: اے آدم، کیا تمھیں میں ایک ایسا

عَلٰى شَجَرَةِ

درخت بتاؤں

الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ○

جو ہمیشگی دے اور ایسی سلطنت جو کبھی برباد نہ ہو؟

(١)

تاں وسواس شیطانے پایا آدم دے دل آخر

کہیا: آدم دساں تینوں میں شجر اک ظاہر

(٢)

جس دا میوہ کھا کھا ایتھے رہوو ہمیشہ زندہ

بھی شاہی اک ایسی پاہو جہڑی رہے پائندہ

121 فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

تو دونوں نے اس کا میوہ کھالیا، نتیجۃً ان دونوں کی شرم گاہیں ان پر ظاہر ہوگئیں،

وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

پھر ان پر جنت کے پتے لے کر چپکانے،

وَ عَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ○

اور آدم اپنے رب کے فرمان کے بارے میں خطا کر بیٹھے تو مطلب کی راہ سے بھی دور ہوگئے۔

(١)

بس دوہناں نے کھادا میوہ اوس شجر تھیں وافر

دوناں اُتے شرم تنگیاں ہو گیاں فر ظاہر

(٢)

پتے لا بہشتی دوہناں اپنا ننگ چھپایا

آدم کولوں لغزش ہوئی، مطلب وی نہ پایا

122 ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ○

پھر اللہ نے انہیں منتخب کرلیا اور ان پر مہربانی فرمائی اور انہیں اپنی راہ دکھائی۔

فر اُسدے رب چُنیا اُسنوں اپنی رحمت کر کے

سدھی راہ وکھائی اُسنوں (خاص عنایت کر کے)

123 قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ ۱
فرمایا: جنت سے دونوں مل کر نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے،
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۵ فَمَنِ اتَّبَعَ
پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے گی تو جو میری ہدایت
هُدَايَ ۲
کی تابعداری کرے گا،
فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝ ۳
تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ ہی مشقت میں پڑے گا۔

(۱)
فرمایا: ہُن دونویں مل کے اُتر بہشتوں جاؤ
اک دُوجے دے دشمن ہوسو، (جاؤ موج مناؤ)
(۲)
میری طرفوں کول تہاڈے جدوں ہدایت آوے
جو ہدایت میری اُتے پختہ عمل کماوے
(۳)
سدھی راہوں بھٹکے ناہیں، ناں مشقت پاوے
(بھلے راہ ہدایت ناہیں، ناں مشقت پاوے)

124 وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا ۱
اور جس نے میری نصیحت سے منہ موڑا تو اس کے لئے اس کی گزران (زندگی) تنگ ہوگی،
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ ۲
اور روز قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

(۱)
جس نے میری یاد بھلائی، پھیر لیا منہ ذکروں
اس دی ہووے تنگ حیاتی، (ہر دم گھریا فکروں)
(۲)
اسنوں روز قیامت انہا کر کے ترت اٹھائیے
(یعنی اسنوں انہا کر کے قبروں پکڑ اٹھائیے)

125 قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝
عرض کرے گا: اے رب تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا جبکہ میں بینا تھا؟

○
آکھے گا: کیوں ربا مینوں انہا کر اٹھایا؟
جد کہ آہا میں سُجا کھا، (کیوں انہا کر پایا؟)

126 قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
رب فرمائے گا: ایسا اس لئے ہے کہ تیرے پاس ہمارے احکام آئے تو تُو
الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝
نے انہیں فراموش کر دیا، اسی طرح آج ہم نے تجھے فراموش کر دیا۔

○
آکھے گا رب: ایس لئی کہ آیتاں تیں وَل آئیاں
تینوں اج بھلایا، ساڈیاں آیتاں جویں بھلائیاں

127 وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ
اور جو حد سے بڑھے، اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، ہم
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ ۱
اسے ایسے ہی سزا دیں گے،

○
اینویں بدلہ دیئے جہڑا چڑھے حدوداں لتے
نالے نہ ایمان لیاوے رب دیاں آیتاں لتے

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ○

اور بے شک ان کے لئے عذاب آخرت سخت تر ہوگا اور وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔

آخر دا دُکھ بہتا ڈاڈھا باقی رہوے ہمیشہ
(سخت عذاب قیامت دے دن ہوندا رہوے ہمیشہ)

128 اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

تو کیا انہوں نے اس سے ہدایت حاصل نہ کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کیں

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

جن کی رہائش گاہوں میں وہ چلتے پھرتے ہیں؟ بے شک اس میں عقلمندوں

لِّاُولِي النُّهٰى ○ ؏

کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)
کیا ایہہ بات انہاندی خاطر نہیں ہدایت لیائی
پہلے کتیاں اُمتاں اُتےّ اساں ہلاکت پائی

(۲)
جنہاندے اوہ وچ گھراں دے پئے چلدے پھردے رہندے
اوہناں خاطر اس وچ آیتاں، جہڑے عقل رکھیندے

129 وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت

وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ○ ؕ

مقرر نہ ہوتا تو عذاب نازل ہو چکا ہوتا۔

تیرے رب دی طرفوں جے اک گل نہ ہوئی ہوندی
جے نہ ہوندا وقت مقرر، ہونی ہو گئی ہوندی

130 فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

پس اے محبوبؐ، جو کچھ وہ کہتے ہیں اسے صبر سے برداشت کرو، اور سورج

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھا کرو یعنی نماز،

وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ

اور رات کے اوقات میں اور دن کی اطراف میں بھی تسبیح پڑھا کرو تا کہ تم

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○ ؏

راضی ہو جاؤ۔

(۱)
صبر کرو بس جو اوہ کہندے، حمدوں تسبیح پڑھیو
سورج نکلن کولوں پہلاں، ڈُبنوں پہلاں پڑھیو

(۲)
نالے راتی گھڑیاں اندر، دن دے وقتوں کریو
تاں جے اتھے محبوبا، تم خوشیوں جھولی بھریو

131 وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا

اور بعض لوگوں کو حیاتِ دنیا کی شان و شوکت کے لئے جو کچھ دیا ہے

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۵

اس کی طرف آنکھیں اٹھا اٹھا کر نہ دیکھیں،

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝

اس لئے کہ ہم انہیں آزمائیں اور تمہارے رب کا دیا ہوا بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

(١)

چک چک اکھیاں ویکھو ناہیں جو انہا نوں دتا

جو کجھ اس دنیا دی شان و شوکت وچوں دتا

(٢)

ایس لئی کہ اس دے وچ ازمایئے اوہناں تائیں

تیرے رب دا دتا بہتر، رہے ہمیشہ تائیں

132 وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیں اور خود بھی اس پر ڈٹے رہیں،

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

ہم تم سے رزق نہیں مانگتے، بلکہ ہم تمہیں رزق دیتے ہیں، اور

وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝

آخرت کی بھلائی اہل تقویٰ کے لئے ہے،

(١)

اہل اپنے نوں حکم نمازوں ہر دم کر دے رہیئے

خود وی اس دے اتے ثابت قدمی کر دے رہیئے

(٢)

تیتھوں منگیئے رزق نہ بالکل، تینوں رزق پچایئے

آخر دی بھلیائی صاحب تقویٰ لئی رکھایئے

133 وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ لَمْ

اور بولے: ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے وہ کیوں کوئی نشانی

تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝

نہیں لاتے؟ اور کیا ان کے پاس پہلی کتابوں میں جو کچھ ہے نشانی بن کر نہیں آیا؟

(۰)

آکھن: کیوں لیاوے ناہیں رب تھیں کوئی نشانی؟

کیا انہاندے کول نہ آئی پہلیاں وچ نشانی؟

134 وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا

اور اگر ہم انہیں عذاب آنے سے پہلے ہی ہلاک کر دیتے تو وہ لازماً کہتے

رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا ۙ

کہ اے ہمارے رب کیوں نہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول بھیجا؟

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ۝

تو ہم ذلت اور رسوائی پانے سے پہلے ہی تیرے احکام کی اتباع کرتے!

(١)

جے ہلاک انہا نوں کر دے کسے عذابوں پہلے!

کہندے: ربا، ساڈے وَلّے کیوں کوئی نبی نہ گھلّے؟

(٢)

تیرے حکماں اُتّے لازم پیروکاری کر دے

پہلاں ذلت پاون کولوں، ناں رُسوائی بھر دے

135 قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

کہہ دیجئے: ہر کوئی منتظر ہے تم بھی منتظر رہو، پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ ؕ

جائے گا کہ کون سیدھی راہ والے ہیں؟

ع ۱۷ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝

اور کس نے ہدایت پائی؟

(۱)

کہو محبوبا! سب اڈیکن تُسی اُڈیکو نالے
جان لوو گے کون کوئی نیں سدّھے رستے والے!

(۲)

(نالے جان لوو گے جلدی) کس ہدایت پائی!
(یعنی راہ ہدایت پائی، کس بھلائی پائی!)

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١١٢
رُكُوْعَاتٌ ٧

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝
لوگوں کا حساب قریب آ پہنچا اور وہ غفلت میں پڑے منہ پھیر رہے ہیں۔

ہے نزدیک حساب انہاں دا (جد کہ لوک بھلاون) ○ غفلت اندر ڈبے مورکھ رب تھیں مکھ بھنوا ون

الجزء ١٧

2 مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا ان کے خدا کی طرف سے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے سنتے اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ ہیں مگر کھیل تماشا سمجھتے ہیں۔	○ رب انہاندے ولوں جاں کوئی نویں نصیحت آوے بس اوہ اسنوں سن دے نیں سب کھیل تماشے داوے
3 لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ط وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ ان کے دل کھلنڈرے ہیں، الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ اور ظالم خفیہ خفیہ باتیں کرتے ہیں: هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ یہ محض تمہاری طرح کا ایک بشر ہے، کیا تم دیکھتے ہوئے بھی جادو السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ کے قریب جاتے ہو؟	① دل انہاندے ہر دم رُہیدے کھیل تماشے اندر خفیہ خفیہ گلاں کر دے ظالم اندر و اندرا! ② آکھن ایہ تے ہے نرا اک بشر تہاڈے ورگا جادو نیڑے جاؤ اکھیں ویکھیا تہاڈی پردا ؟
4 قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ فرمایا: میرا رب زمین و آسمان میں ہر بات کو جانتا ہے کیونکہ وہ سننے والا، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ جاننے والا ہے۔	○ فرمایا : رب میرا جانے قول زمیں اسمانے بھی اوہ سب کچھ سننے والا نالے سب کجھ جانے

5	بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ بلکہ بولے: قرآن پریشان خواب ہیں، بلکہ وہ اس کا اپنا گھڑا ہوا ہے، هُوَ شَاعِرٌ ۚ ۖ بلکہ وہ ایک شاعر ہے (پیغمبر نہیں) ایسا ہے فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ○ ۵ تو وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسا کہ پہلے پیغمبر لائے تھے۔	(١) بولے اوہ: کہ خواب پریشاں ہے قرآن تمامی بلکہ اُسنوں دلوں بنایا ہے اس شاعر عامی (٢) لے آوے اوہ کوئی نشانی جویں لیائے پہلے رب دی طرفوں مُرسل سارے، جویں لیائے پہلے
6	مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ ہم نے ان سے پہلے جو بھی بستی ہلاک فرمائی وہ ایمان نہیں لائی تھی، اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ○ ۶ تو کیا وہ (نشانی پاکر) ایمان لے آئیں گے؟	(١) اوہناں کولوں جو وی بستی پہلاں مار ونجائی (پیغمبر دے وچ زمانے) ناں ایمان لیائی (٢) اوہ ایمان لیاون گے کیا ویکھ نشانی تائیں؟ (نہیں ایمان لیاون والے ویکھ نشانی تائیں!)
7	وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ اور آپ سے پہلے ہم نے صرف مرد ہی رسول بنائے تھے جن کی طرف وحی فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ کی جاتی تھی، پس پوچھو علم والوں سے اگر تمہیں معلوم نہیں ہے۔	○ قبل تہاتھوں بھیجی وحی مرد رسولاں تائیں اہل ذکر نوں پچھو جیکر پتہ تہانوں ناہیں
8	وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ اور ہم نے انہیں ایسے جسم عطا نہیں کیے تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ○ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے (انہیں بھی موت آئی)۔	○ بدن انہاندے ناہیں بنائے جو نہ کھانا کھاون نانہیں سن اَیسے کہ اوہ تاں ہمیشہ راہیون
9	ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ پھر ہم نے انہیں اپنا وعدہ سچ کر دکھایا تو انہیں اور جنہیں چاہا ہم نے نجات عطا فرمائی وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ○ ۹ اور ہم نے حدِ حکم سے تجاوز کرنے والوں کو برباد فرمایا۔	(١) وعدہ اوہناں نال اساں نے سچا کر وکھلایا اوہناں نوں چھٹکارہ دتا نالے جس نوں چاہیا (٢) حد حدوُدوں نکلن والے اساں ہلاک کرائے (یعنی حدّاں توڑن والے سبھے مار گوائے)

10	لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ط ۱ ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب اتاری ہے جس میں جا بجا تمہارا تذکرہ ہے، ع ۱ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ۲ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟	(١) طرف تمہاری اساں اُتاری اک کتاب پیاری جس دے اندر تھاں تھاں لِتّے کیتی یاد تمہاری (٢) اینی وی گل سمجھو ناہیں واہ وا عقل تمہاری! (ناں ایمان لیاؤ اس تے ہے کی دلیں بیماری؟)
11	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا اور ہم نے کتنی بستیوں کو برباد کیا جن کے باسی ظالم تھے اور ان کے بعد ہم بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ نے اور لوگوں کو پیدا فرمایا۔	○ ظالم قریے کتنی کریئے جو برباد کرائے اوہناں پچھوں ہور بتھیرے پیدا کر دکھلائے
12	فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ ط انہیں جونہی ہمارے عذاب کا پتہ چلا، دفعتہً بھاگنے لگے۔	○ ڈٹھا جدوں عذاب اساڈا اوہناں ظالم لوکاں نسّن لگے شامت مارے، (کر کر خالی جھوکاں)
13	لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ اب، نہ بھاگو، اور واپس آ جاؤ اُس عیش و عشرت میں جس میں تم محو تھے اور اپنے وَمَسٰكِنِكُمْ ۱ ٹھکانوں کی طرف لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝ ۲ تا کہ تم سے پوچھا جائے۔	(١) ہن نہ نسّو واپس آؤ عیش آسائش والے نالے اپنے محل مکاناں، (خاص رہائش والے) (٢) تاں جے پچھیے اج تہانوں، (کتھے شان تمہاری!) (کیونکر دیئے عذاب تہانوں، ویکھو شان ہماری!)
14	قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ بولے: ہائے افسوس! ہم بے شک ظالم تھے۔	○ آکھن لگے: ہے ہے لٹے! ظالم اسی تمامی (چارہ نہ کوئی چلّے ساڈا مارے اسی تمامی!)

15	فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ تو ان کا واویلا یونہی چلتا رہا یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی (اور) حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝ بجھی ہوئی راکھ کی طرح کر دیا۔	○ تد تک ختم نہ ہوئی بالکل حال پکار انہاندی کٹی کھیتی وانگوں کیتے بجھی راکھ انہاندی
16	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ اور ہم نے زمین وآسمان اور مابین ان کے کھیل تماشا نہیں بنائے۔	○ زمیں آسمان تمامی نالے جو کجھ وچ انہاندے پیدا کیتے نہیں اساں نے محض ایک کھیل رچاندے
17	لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ اگر ہم چاہتے کہ کچھ سامان تفریح بنایا جائے تو اپنی طرف سے بنا لیتے، لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ اگر ہم ایسا کرنا چاہتے!	○ جیکر کھیل تماشا کوئی اسی بنانا چاہندے اپنے کولوں اسی بناندے اگر بنانا چاہندے
18	بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ بلکہ ہم حق کو باطل پر دے مارتے ہیں تو وہ اس کا بھیجہ نکال دیتا ہے تو فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ تب وہ مٹ کر رہ جاتا ہے، وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ ۲ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان کی وجہ سے تمہارے لئے خرابی ہے۔	① بلکہ باطل اتے وڈی حق دی ضرب لگائیے مٹ جاوے اوہ تدوں تمامی بھیجہ کڈھ وکھائیے ② (نابکارو، نانجارو) ویل تہاڈی خاطر اوہناں گلاں پاروں جو جو تسی بناؤ ظاہر
19	وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اور جو (بھی) زمین اور آسمانوں میں ہے، سب اسی کا ہے، وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ ہی وہ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ ۲ عبادت کرتے تھکتے ہیں۔	① ایتھے جو بھی نظری آوے وچ زمین اسماناں رب دی خاطر ہوئے سارے (مع انسان حیواناں) ② جہڑے اس دے کول (فرشتے) نہیں تکبر کردے ناں منہ موڑن ناں اوہ تھکن اس دی پوجا کردے

20 یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَ النَّھَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ ۝
وہ دن رات اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، سُستی نہیں کرتے۔

دن تے راتی اس دی سبھے رہندے تسبیح کردے
رُکدے ناہیں سُستی پاروں (رہندے تسبیح کردے)

21 اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِھَةً مِّنَ الْاَرْضِ ھُمْ یُنْشِرُوْنَ ۝
کیا انہوں نے زمینی مخلوق میں سے معبود بنالئے ہیں تو کیا وہ انہیں دوبارہ زندہ کرسکیں گے؟

کیا مخلوق زمینی اوہناں ہے معبود بنائی؟
کیا اوہناں نوں زندہ کرسن، (جدوں قیامت آئی؟)

22 لَوْ کَانَ فِیْھِمَآ اٰلِھَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ
اگر (زمین اور آسمان) دونوں میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے تو دونوں میں فساد برپا رہتا،

①
رب علاوہ اوہناں اندر ہور معبود جے ہوندے
(زمین اسماناں اندر) اوہناں پاروں فتنے پوندے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ ٢٠
پس اللہ جو عرش کا مالک ہے، ان صفات سے مبرا ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

②
ظالم لوکو، پاک اللہ اوہ عرشاں دا رب دائم
(شرک اولادوں) جو جو صفتاں اس تے کردے قائم

23 لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَ ھُمْ یُسْئَلُوْنَ ۝
جو وہ کرتا ہے اس کے بارے میں اس سے نہیں پوچھا جائے گا بلکہ لوگوں سے (ان کے اعمال و افعال کے بارے میں) پوچھا جائے گا۔

اس نوں پچھیا جاوے ناہیں جو کجھ کر وکھلاوے
پر جو بندے نیں کر بہندے سب کجھ پچھیا جاوے

24 اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِھَةً ؕ قُلْ ھَاتُوْا
کیا انہوں نے اسے چھوڑ کر کوئی اور معبود بنالئے ہیں؟ (ایسا ہے) تو انہیں کہو

①
کیا اوہناں نے رب علاوہ ہور معبود بنائے!
کہو: دلیل لیا ڈُ کوئی، (جو معبود بنائے!)

بُرْھَانَکُمْ ۚ
کہ اپنی کوئی دلیل لاؤ،

ھٰذَا ذِکْرُ مَنْ مَّعِیَ وَ ذِکْرُ مَنْ قَبْلِیْ ؕ ٢
یہ میرے ساتھیوں کا تذکرہ ہے اور ان کا جو مجھ سے پہلے ہو چکے ہیں،

②
ایہ قرآن پیارا آیا اس وچ ذکر انہاں دا
میرے سنگی نالے جہڑے پہلے، ذکر انہاں دا

بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَھُمْ
بلکہ اکثر تو حقیقت سے ناواقف ہیں اس لئے وہ اس سے اعراض

مُّعْرِضُوْنَ ۝ ٣
کرنے والے ہیں۔

③
ہاں ہاں، اوہناں وچوں اکثر حق نوں جانن ناہیں
ایسے لئی منہ پھیرن اس تھیں، (اس نوں مانن ناہیں)

25 وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِيۡۤ اِلَيۡهِ
اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جسے یہ پیغام نہ دیا ہو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ۝۲۵
کہ بے شبہ میں ہی معبود ہوں، پس میری عبادت کرو۔

①
تیتھوں پہلاں جس دے تائیں اساں رسول بنایا
اس دی طرف ہور نہ اِس بن وحی اساں فرمایا:
②
نہیں معبود علاوہ میرے کرو عبادت میری
(یعنی نہیں معبود میرے بن، کرو عبادت میری)

26 وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ
اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے، وہ تو پاک ہے،

عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۝
بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔

○
بولے: رب اولاد بنائی، پر اوہ پاک الٰہی
بلکہ اوہ معززؔ بندے، (وچ درگاہ الٰہی)

27 لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ۝
وہ اس کی مرضی سے بڑھ کر بات نہیں کرتے بلکہ وہ اس کے امر کی تعمیل کرتے ہیں۔

○
ہرگز ودھ خدا تھیں اگے گلاں کر دے ناہیں
اندر عمل لیاون ہر دم امر خدا دے تائیں

28 يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا
وہ لوگوں کے آگے پیچھے کا علم رکھتا ہے اور وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے مگر

يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى
اس کی جس کے لئے وہ راضی ہو

وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ۝۲۸
اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

①
اللہ جانے سب اُنہاندے اگے پچھے آئے
اوہ شفاعت کر دے ناہیں پر اوہ جس دی چاہے
②
پاک خدا دی ہستی تھیں اوہ ہر دم ڈردے رہندے
(یعنی پاک خدا دے کولوں ہر دم خائف رہندے)

29 وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّيۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ
اور جو کوئی ان میں سے یہ دعویٰ کرے گا کہ میں اللہ کے علاوہ معبود ہوں تو

نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ ؕ
اس صورت میں ہم اسے بدلے میں جہنم دیں گے۔

كَذٰلِكَ نَجۡزِي الظّٰلِمِيۡنَ ۝۲۹ ع ۲
ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

①
جو کوئی آکھے رب علاوہ میں عبادت لائق
بدلے وچ جہنم دیئے، (پا سر خاک نالائق)
②
آہو، ایہو سزا اُنہاندی جہڑے ظلم کماون
(ہاں ہاں، ایہو سزا اُنہاندی خاک سرے وچ پاون)

30 اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ
کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ زمین اور آسمان جڑے ہوئے تھے
الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ
تو ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا!
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اور ہم نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا فرمایا، کیا وہ تسلیم نہیں کرتے؟

(۱)
پتہ نہیں کیا لوکاں تائیں جنہاں کفر کمائے
زمیں آسمان جڑے ہوئے سن اساں الگ کرائے
(۲)
پانی تھیں ہر زندہ شئے نوں دیکھو، اساں بنایا
کیا نہیں چاہندے (رب دی قدرت پر) ایمان لیایا!

31 وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪
اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ وہ لوگوں کے ساتھ نہ ہلے۔ پھر ہم
وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝
نے اس میں کشادہ راہیں بنائیں تا کہ لوگ چلیں پھریں۔

○
ہلّے ناہیں، وچ زمیں دے اساں پہاڑ بنائے
وچ زمیں دے کھلے رستے چلن کان بنائے

32 وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ ۖ
اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا، اور وہ اس کی نشانیوں سے
وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝
منہ موڑنے والے ہیں۔

○
نالے ہے اسمانے تائیں چھت محفوظ بنایا
پر اوہناں نے اُس دیاں آیتاں ولّوں مکھ بھنوایا

33 وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا فرمایا،
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝
وہ سب آسمان میں گردش کر رہے ہیں۔

(۱)
اوہی ہے جس (قدرت پاروں) دن تے رات بنائے
نالے (اپنی قدرت پاروں) چن سورج چمکائے
(۲)
سارے بحرِ فلک وچ تردے (موجاں قدرت مارے)
(یعنی ہر دم گردش کردے اندر فلک کنارے)

34 وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ
اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کو ہمیشہ کے لئے نہیں بنایا، اگر آپ
اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝
فوت ہو جائیں گے تو کیا وہ ہمیشہ رہیں گے؟

○
تیتھوں پہلاں بشر کسے نوں دائم نہیں بنایا
کیا! وہ رہن ہمیشہ ایتھے جے تدھ جانا آیا؟

35 كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ
ہر جان موت کو چکھنے والی ہے،
وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا
اور ہم خیر و شر سے تمہاری آزمائش کرتے ہیں، اور تم ہمارے پاس
تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵
لوٹ کر آؤ گے۔

(۱)
محبوباً، ہر جان مزا ہے موتوں چکھن والی
(بس ہے ہر اک جان نمانی آخر مرنے والی)

(۲)
دکھ سکھ اندر پا تہانوں ہاں، اسی ازمایئے
اک دن لازم اسی تہانوں اپنے کول لیایئے

36 وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی
اِلَّا هُزُوًا ؕ
بناتے ہیں،
اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ
کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کو برائی سے یاد کرتا ہے؟ اور وہ رحمان
الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶
کی یاد سے انکار کرتے ہیں۔

(۱)
جدوں محبوباً؟ طرف تہاڈی ویکھدے نیں ایہ کافر
سمجھے کجھ نہ ہور انہانوں کرن مزا خاں آخر

(۲)
کیا ایہی اے کردا جہڑا ہے بریائی بتاں؟
بھی اوہ ذکر رحمانوں سیتھے نفراں نیں تے کفراں

37 خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ
انسان کو عجلت کے خمیر سے بنایا گیا ہے،
سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷
میں جلد تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس تم جلدی نہ مچاؤ۔

(۱)
جلد بازی دی مٹی وچوں بندہ پیدا ہویا
(یعنی فطرت ہے انسانی جلدی کرنا گویا)

(۲)
آیتاں جلد وکھاواں ایپر جلدی تسی نہ کرنا
(یعنی جلد وکھاواں آیتاں جلدی تسی نہ کرنا)

38 وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

( )
کد ہووے گا وعدہ پورا آکھن اوہ تمامی
دسو، دسو، جے ہوؤ سچے جلدی تسی تمامی

39 لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ
کاش! کافراس وقت کو جان لیتے جب وہ نہ اپنے مونہوں سے اور نہ اپنی پشتوں

وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
سے آگ کو روک سکیں گے

وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○
اور نہ انہیں مدد دی جائے گی۔

①
جانن کاش! اوہ ویلا کافر جاں اوہ روک نہ سکن
اپنے مونہاں کنڈاں اتوں اگ نوں (روک نہ سکن)

②
اوکھے ویلے کوئی انہاندا ناں ہوسی امدادی
(ہاں ہاں، اوکھے ویلے کوئی ناں ہوسی امدادی)

40 بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا
بلکہ وہ ان پر اچانک آئے گی تو انہیں بدحواس کر دے گی پس وہ اسے دور
نہیں کر سکیں گے،

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○
اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

①
بلکہ اوہناں اُتے آوے اوہ دن اچن چیتی
رد اُسنوں اوہ کر نہ سکن بدحواسی سیتی

②
ناں اوہناں نوں مہلت ملسی، (توبہ تائب ہوون)
(یعنی اینا وقت نہ ملسی توبہ تائب ہوون)

41 وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے مذاق

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اڑانے والوں کو اس نے آگھیرا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ ع
جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

○
تیتھوں پہلیاں نال رسولاں گیا مذاق بنایا
جدھا مذاق بناندے سے آہے اوہنے گھیرا پایا

42 قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ
ان سے پوچھیں کہ تمہیں رحمان سے دن رات میں کون

مِنَ الرَّحْمٰنِ
حفاظت سے رکھتا ہے،

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○
بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے منہ موڑنے والے ہیں۔

①
کہو: تہانوں رب تھیں اتھے کہڑا آن بچاوے؟
رات دنے یا ہر دم اندر، (کہڑا آن بچاوے)

②
بلکہ اوہ نیں ذکر خدا تھیں مکھ بھنواون والے
(یعنی اوہ نیں ذکر خدا تھیں مکھ بھنواون والے)

43 أَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

کیا ان کے کوئی اور معبود ہیں ہمارے علاوہ جو ان سے (مصائب کو) روکتے ہیں؟

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا

وہ اپنی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہی ہم ان کا ساتھ

هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝

دیں گے۔

①
کیا معبود انہاندے کوئی ہین بچاون جہڑے؟
ساڈے بِن انہاندے تائیں، (آن بچاون جہڑے!)

②
اپنی کر امداد نہ سکن، اسی وی ساتھ نہ دیئے
(ناں ہوون امدادی اپنے، اسی وی ساتھ نہ دیئے)

44 بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ

بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے آباء کو مال و متاع دیا یہاں تک کہ ان کی زندگی

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ

دراز ہوگئی (اور وہ مغرور ہوگئے)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

اَطْرَافِهَا ؕ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ زمین کو اطراف سے ہم گھٹاتے آ رہے ہیں،

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

تو کیا وہ غالب ہیں (کہ ہمیں ایسا کرنے سے روک سکیں گے)؟

①
بلکہ فائدہ رہے اُٹھاندے اوہ تے باپ انہاندے
لمّی ہوگئی عمر انہاندی، (اوہ غرور دکھاندے)

②
کیا انہانوں نظر نہ آوے ایہ مشاہدے اندر
اسی زمین گھٹائی جایئے ہر اک طرفوں ظاہر

③
کیا اوہ غالب ہوسن سارے، (آن مقابل ساڈے)
سانوں اِس تھیں روکن کیہا اوہ آن مقابل ساڈے)

45 قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ

کہیے کہ میں تمہیں صرف وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں اور بہرے پکار کو

الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝

نہیں سن سکتے جب انہیں ڈرایا جائے۔

○
کہو محبوبؐ، میں تے تہانوں وحی دے نال ڈراواں
ڈورے نہیں ڈراوا سُن دے پایئے حال کوکاراں

46 وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

اور اگر آپ کے رب کے عذاب کی ہوا بھی انہیں لگ جائے تو وہ بول

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

اٹھیں گے کہ ہائے افسوس! بے شک ہم ظالم تھے۔

○
جے عذاب خدائی ولوں لگّے واء انہانوں
لازم کہن اسی ہاں ظالم ہے ہے ویل اسانوں!

47 وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا
اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے،
تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ
پس کسی جان کے ساتھ کچھ زیادتی نہ کی جائیگی،
وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لے آئیں
اَتَيْنَا بِهَا ؕ
گے (ہم اسے بھی حساب میں شامل کریں گے)،
وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝۴۷
اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔

(۱)
عدل کرن لئی اَسی ترازو دھریئے روز قیامت
بس کسے تے ظلم نہ کریئے اندر روز قیامت

(۲)
بھانویں دانے رائی برابر ہووے عمل انہاندا
پورا پورا ہر صورت وچ جاسی اوہ لیاندا

(۳)
کافی اسی حساب کرن نوں اندر روز جزا دے
(اس وچ سانوں وقت ناہیں بالکل، روز جزا دے)

48 وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ
اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو متقیوں کے لئے فرقان، روشنی اور
ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ
ذکر عطا فرمایا:

○
موسیٰ تے ہارون ہوراں نوں سی فرقان عطایا
ڈرنے والے لوکاں خاطر چانن، ذکر عطایا:

49 الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ
وہ جو اپنے رب سے غائبانہ ڈرتے ہیں، نیز قیامت کا
السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝
خوف رکھتے ہیں۔

○
اوہ جو ڈردے رب اپنے تھیں بن دیکھے بن جانے
نالے جو نیں روز جزا دا دل وچ خوف رکھانے

50 وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
اور ہم نے یہ برکت والا ذکر (قرآن) اتارا، تو کیا تم اس سے انکار
مُنْكِرُوْنَ ۝۵۰ ع
کرنے والے ہو؟

○
ایہ ہے ذکر مبارک وڈّا جس نوں نازل کیتا
کیا اس تھیں ہوو منکر ہوندے، (جس نوں نازل کیتا)؟

51 وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ
اور بے شک ہم نے اس سے قبل ابراہیم کو ہدایت سے نوازا تھا،
كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۚ
اور ہم ان کے حال سے آگاہ تھے۔

○
ابراہیم ہوراں نوں بخشی پہلے اساں ہدایت
جانن والے اسی انہانوں آہے باکفایت

52 اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جن
اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ○
کے آگے معتکف ہوتے ہو؟ (جن کی پوجا کرتے ہو)

○
قوم اپنی تے باپ اپنے نوں جاں اوہناں نے کہیاں
جنہاں دے ہو کرد تسی پجاری مورتیاں ایہہ کہیاں!

53 قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ○
بولے: ہم نے اپنے آباء کو ان کی عبادت کرتے پایا۔

○
بولے: ڈٹھا پیو دادے نوں پوجا کر دیاں ہویاں
(ڈٹھا اوہناں پیو دادے نوں اس راہ ٹر دیاں ہویاں)

54 قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○
فرمایا: بے شک تم اور تمہارے آباء صاف گمراہ تھے۔

○
فرمایا: ہووَ تسی تمامی وچ گمراہی وڈّی
نالے پیو دادے وی آہے (وچ گمراہی وڈّی)

55 قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ○
بولے: کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو ہم سے شغل کرنے والا ہے؟

○
بولے: واقعی حق لیاندا یاں ہووَ شغل بناندے؟
(یعنی ایہ ہے حق حقیقی یا مخول اُڈاندے؟)

56 قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
فرمایا: بلکہ تمہارا رب زمین اور آسمانوں کا رب ہے جس نے
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ ذ ١
انہیں پیدا فرمایا،
وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ ٢
اور میں اس پر گواہ ہوں۔

①
فرمایا: ہے رب تہاڈا رب زمیں اسماناں
پیدا کیتا اپنی قدرت پاروں جس انہاناں!

②
اسدے اُتّے میں گواہ ہاں (نالے قائل اِس دا)
(یعنی اِس تے میں ہاں شاہد نالے قائل اِس دا)

57 وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

اور اللہ کی قسم، میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک کارستانی کروں گا تمہارے پیٹھ پھیر کر چلے جانے کے بعد!

قسم خدا دی چال چلاواں بتاں نال تہاڈے
جاسو جس دم کنڈ ولا کے اُس دم بعد تہاڈے

58 فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝

پس انہوں نے انہیں سوا اُن کے بڑے کے پاش پاش کر ڈالا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کر سکیں!

پس انہانوں ٹکڑے کیتا وڈکا اک والایا
تاں جے اُسنوں پچھن آ کے کی کجھ حال وہایا!

59 قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بولے: ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کس نے کیا؟ بے شک وہ ظالم ہے۔

آکھن لگے: کس ایہ کیتا حال معبوداں والا؟
بے شک ہے اوہ ظالم بندہ، (برے وجوداں والا)

60 قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ؕ

بولے: ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

وچوں لوکی آکھن لگے: اک جوان سنیندا
اُسنوں ابراہیم کہیندے نیں آہا ذکر کریندا

61 قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝

بولے: اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواہی دیں۔
(پھر جب انہیں لوگوں کے سامنے لایا گیا تو لوگوں نے

بولے: حاضر کریو اسنوں روبرو سب لوکاں
تاں جے اوہ گواہی دیون، (ہووے معلم اوہناں)

62 قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ؕ

پوچھا: اے ابراہیم، کیا ہمارے بتوں کے ساتھ یہ برتاؤ تو نے کیا ہے؟

بولے: کیا توں کیتا ہے ایہ ساڈے نال معبوداں؟
بول اے ابراہیم، (کردی اے چال ایہ نال معبوداں؟)

63 قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖۗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

فرمایا: ان کے اِس بڑے نے کیا ہوگا،

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝

تو تم ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں!

فرمایا: ایہ کیتا ہوسی وڈ کے ایس انہاندے!
پس اُنہانوں پچھو جا کے جے اوہ بول نیں پاندے

64	فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ تو دل میں سوچنے لگے، پھر باہم کہنے لگے کہ تم بے شک ظالم ہو۔	تاں اوہناں نے جھاتی ماری اپنے اپنے اندر آکھن لگے آپس اندر ہیئو ظالم ظاہر
65	ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ پھر ندامت سے سر جھکا لئے (اور بولے) تُو تو جانتا ہے کہ وہ بولتے نہیں!	فِر ندامت پاروں فوراً جھک گئے سر انہاندے: اوہ بولے ہے تینوں معلم ایہہ تے بول نہیں پاندے!
66	قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۗ فرمایا: تو کیا تم اللہ کے علاوہ ایسوں کی پوجا کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان!	فرمایا: اِک رب نوں چھڈ کے بندے کیوڈا انہاندے جو نہ دیندے نفع تہانوں ناں نقصان پچاندے!
67	اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ ١ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ٢ تم پر افسوس ہے اور ان پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو! تو کیا تمہیں عقل نہیں؟	١ ہے افسوس تہاڈے اُتے بھی افسوس انہاں تے! پوجو تُسی جہاندے تائیں رب نوں چھوڑ انہاں تے ٢ (مورکھ لوکو، نانجارو)، کیا نہیں عقل تہانوں؟ (یعنی مورکھ شامت مارو، ہے نہیں عقل تہانوں؟)
68	قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ بولے: اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے! (چنانچہ انہوں نے ابراہیمؑ کے لئے چِخہ تیار کی)	بولے: ساڑ دیہو پھڑ اُسنوں دیہوو مدد معبوداں جے کجھ کرنا چاہو سارے، (دیہوو مدد معبوداں)
69	قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ ہم نے آگ کو حکم دیا: تُو ابراہیم کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا!	اَگ نوں دتا حکم اساں نے اے اگ ٹھنڈی ہو جا! ابراہیم ہوراں دے اُتے ترت سلامت ہو جا!
70	وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۚ پھر انہوں نے ابراہیم کے ساتھ ایک چال چلی تو ہم نے انہیں بڑا گھاٹا پانے والے بنا دیا۔	اوہناں نیت کیتی اُس سنگ بُرا کماون بارے اساں انہانوں ایسا کیتا پاون خوب خسارے

71 وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا
اور ابراہیم کو اور لوط کو ہم نے دنیا میں ایک بابرکت سرزمین (شام) کی
فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ۝
طرف نجات دے کر بھیج دیا۔

○
اوہنوں اساں نجات دلائی نالے لوط پیارے
طرفے اک زمین مبارک اندر عالم سارے

72 وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ ۱
پھر ہم نے انہیں اسحاق عطا فرمایا اور مزید یعقوب پوتا،
وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ۝ ۲
اور ان سب کو ہم نے صالح بنایا۔

①
اسنوں اساں عطا فرمایا نبی اسحاق پیارا
نالے اُس نوں پوتا بخشیا نبی یعقوب پیارا
②
سبھناں نوں سی نیک بنایا، (قرب حضوری دتا)
(یعنی سب نوں نبی بنایا قرب حضوری دتا)

73 وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ
نیز انہیں ہم نے امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت دیتے تھے،
اِلَيْهِمْ ۱
اور ہم نے انہیں وحی کی تھی:
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ ۲
نیک کام کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی اور زکوۃ دینے کی،
وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ۝ۙ ۳
اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

①
اوہناں نوں بنایا امام بنایا امروں دیہن ہدایت
اوہناں دے ول وحی اتاری، (کردے رہو ہدایت)
②
نیکی دے کم کریو نالے پڑھدے رہو نمازاں
(قائم کریو سب نمازاں)، دیندے رہو زکاتاں
③
اوہ اساڈی کرن عبادت عابد ہوئے اساڈے
(یعنی کرن عبادت ساڈی عابد ہوئے اساڈے)

74 وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ
اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم دیا اور اسے پلید کام کرنے والی بستی
الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ ۱
سے نجات دلائی،
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ۝ۙ ۲
کیونکہ اس بستی والے لوگ بدکار تھے۔

①
نالے لوط ہوراں نوں دونویں علم حکومت دتے
پنڈوں اوس بچایا اُسنوں فعل بُرے سن جتھے
②
بے شک اوہ سن قوم بُری اک فاسق فاجر سارے
(یعنی اوہ اک قوم بُری سن فاسق فاجر سارے)

75 ع ۵	وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا، بے شک وہ صالحین میں سے تھا۔	(۱) اُسنوں داخل کیتا ہم نے اپنی رحمت اندر بے شک اوہ سی نیکاں وچوں، (آیا رحمت اندر)
76	وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ اور نوح تھا اس سے پہلے جب اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول فرمائی، فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ۝ پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو ہم نے بڑے کرب سے نجات دلائی۔	(۱) پہلاں اس تھیں نوح نے سانوں جدوں پکار سنائی جھٹ اساں منظوری بخشی، (رحمت جوشے آئی) (۲) اُسنوں تے سب اہل اُس دے نوں بڑی مصیبت وچوں اساں خلاصی بخشی سب نوں، (بڑی مصیبت وچوں)
77	وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ پھر ہم نے اسے اپنی آیات کو جھٹلانے والے لوگوں پر نصرت عطا فرمائی، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ کیونکہ وہ برے لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔	(۱) اُسنوں اساں امداد پچائی اوہناں لوکاں اُتے جنہاں نے سی جھوٹھ لگایا ساڈیاں آیتاں اُتے (۲) بے شک اوہ سن قوم بُری اِک سارے پکڑ ڈُبائے (یعنی اوہ اک قوم بُری سن سارے غرق کرائے)
78	وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نیز داؤد اور سلیمان جب کھیتی کے بارے میں فیصلہ کرنے لگے، جس نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ میں لوگوں کا ریوڑ چر گیا تھا، وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ۝ تو ہم ان کے فیصلہ کے موقع پر حاضر تھے۔	(۱) داؤد اُتے سُلیماں جس دم جھگڑا آہن مکاندے کھیتی بارے جس دے اندر ریوڑ چریا پاندے (۲) حاضر اسی انہاندے اُتے جھگڑا جدوں مکایا (یعنی موقعے دے ساں شاہد جھگڑا جدوں مکایا)
79	فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ تو ہم نے سلیمان کو اس کا فہم عطا کر دیا، اور سب کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا۔	(۱) اساں سُلیماں نوں فہمایا اوس مقدمے بارے دونہاں تائیں بخشے ہم نے علم حکومت سارے

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ط
اور داؤد کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کر دیے جو تسبیح پڑھتے رہتے تھے،

وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝
اور یہ کام ہم ہی کرنے والے تھے۔ (کسی کو تعجب یا انکار کی ضرورت نہیں)

②
داؤد ہوراں دی خاطر کیتے کل پہاڑ مسخر
جہڑے تسبیح پڑھدے نالے کیتے طیر مسخر

③
ساڈی قدرت دے ایہہ کارے، کر وکھلاون والی
(یعنی قدرت دے ایہہ کارے، کر وکھلاون والی)!

80 وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
اور ہم نے اسے تمہارے لئے ایسا لباس بنانا سکھایا جو تمہیں

مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ج
لڑائی سے بچائے،

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝
تو کیا تم شکر ادا کرنے والے ہو؟

①
خاطر تساں سکھایا اُسنوں اساں لباس بنانا
تاں جے کرے لڑائی اندر تہانوں خوب بچانا

②
کیا اساڈی اِس نعمت دی کرسو شکر گزاری؟
(یعنی ساڈی اس نعمت دی کرنا شکر گزاری)

81 وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى
اور سلیمان کے لئے تیز رو ہوا مسخر کی جو اللہ کے حکم سے برکت والی سرزمین

الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط
کی طرف چلتی تھی،

وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝
اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

①
اساں سلیماں خاطر کیتی تیز ہوا مسخر
اُسدے حکموں چلدی سی جو زمیں مبارک اندر

②
ہر صورت وچ ہر اک شئے ہے علم اساڈے اندر
(یعنی ہاں ہر شئے نوں جانن والے باطن ظاہر)

82 وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ
اور کچھ شیطانوں کو بھی، جو اس کے لئے غوطہ خوری کرتے تھے

وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ج
اور اس کے علاوہ بھی وہ کئی کام کرتے تھے،

وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝
اور ہم ان کے نگران تھے۔

①
بھی شیطان مسخر کیتے کر دے غوطہ خوری
کر دے ہور علاوہ اِسدے کئی کم اندر زوری

②
اوہ سن وچ نگرانی ساڈی ساڈے قابو اندر
(یعنی ہر کم کر دے آہے ساڈے قابو اندر)

83	وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ ۱ نیز ایوبؑ نے جب اپنے رب سے دعا کی: کہ مجھے سخت تکلیف ہے، وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ۲ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔	① رب اپنے نوں جس دم سی ایوبؑ پکار پکاری ربا، میںنوں لگی بہت زیادہ سخت بیماری ② توں ہیں ارحم سب تھیں وڈا رحم کماون والا (یعنی توں رحمان پیارا رحم کماون والا)
84	فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۱ تو ہم نے اس کی دعا منظور فرمائی، پس اس کی تکلیف دور کردی، وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً اور اسے اس کے اہل و عیال عطا فرمائے اور اپنی رحمت سے ان کے مِّنْ عِنْدِنَا ۲ ساتھ ان جیسے اور عطا فرمائے، وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ ۳ اور یہ عبادت گزاروں کے لئے ایک نصیحت ہے۔	① پس اساں منظوری بخشی کیتی دور بیماری جس تھیں سی ایوب ہوراں نوں ہر دم دلآزاری ② اُسدے اہل عطائے اُسنوں اپنی رحمت پاروں اوہناں جنے ہور عطائے اپنے فضل دیاروں ③ اِس دے وچ عبادت کاراں لئی نصیحت بھاری (یعنی اِس دے اندر بندیاں لئی نصیحت کاری)
85	وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ نیز اسماعیل، ادریس اور ذوالکفل جو تھے، سب مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ صابر تھے۔	○ اسماعیل ادریس پیارے تے ذوالکفل پیارا اِک اِک سی انہاندے وچوں صابر عبد ہمارا
86	وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا، بے شک وہ نیکوکار تھے۔	○ داخل کیتا اساں انہانوں اپنی رحمت اندر بے شک سارے اوہ ہو گزرے نیکوکاراں اندر
87	وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ اور ذوالنونؑ جب غصے سے بھرا چل دیا تو خیال کیا کہ ہم اس پر قابو نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ۱ نہیں پاسکیں گے (جب پکڑا گیا)	① جس دم چلیا غصے اندر اوہ ذاالنون پیارا نہیں پاواں گے قابو اُس تے دل خیال گزارا

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ صرف تو ہی معبود ہے

سُبْحٰنَكَ ق صلے ۲
تیری ذات پاک ہے،

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ج صلے ۳
بے شک میں ظالم ہوں۔

(۲)
پکڑن پچھّوں وچ ہنیرے سانوں اوس پکارا:
تیں بِن پاکن پاک نہ کوئی ناں معبود ہمارا

(۳)
بے شک میں ہاں ظالم ہویا، (ظلموں کارگزاری)
(یعنی میں ہاں ظالم ہویا ظلموں کارگزاری)

88 فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ لا وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَ
تو ہم نے اس کی دعا منظور کی اور اسے غم سے نجات بخشی، اور یونہی ہم

كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝
ایمان والوں کو نجات بخشتے ہیں۔

(۱)
تد اساں منظوری بخشی، غموں نجات دلائی
اہل ایماناں تائیں اینویں دیئے اسی رہائی

89 وَ زَكَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا
نیز زکریا نے جب اپنے رب سے دعا کی: اے میرے رب، مجھے اکیلا نہ چھوڑ،

وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ ج صلے ۲
اور تو ہی بہترین وارث ہے۔

(۱)
بھی زکریا رب اپنے نوں جدوں پکار پکاری
مینوں چھوڑ اکلا ناہیں، (بخش اولاد پیاری)

(۲)
توں ایں سب تھیں بہتر وارث اندر دنیا فانی
(یعنی توں ایں وارث اصلی (اندر دنیا فانی)

90 فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ز وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَ
تو ہم نے اس کی دعا منظور فرمائی، اور اسے یحییٰ عطا فرمایا، اور

اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ط ۱
اس کی بیوی کو اس کے لئے درست کر دیا،

اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ
بے شک وہ سب نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور وہ چاہت سے اور

یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ط ۲
ڈر سے ہمیں پکارتے تھے۔

(۱)
تد اساں منظوری بخشی یحییٰ اساں عطایا
ایس لئی فِر بیوی اُسدی تائیں ٹھیک بنایا

(۲)
بے شک اوہ سن نیکی دے کم اندر جلدی کر دے
رغبت نال پکارن سانوں خوفوں ہنجوں بھر دے

وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ ۳ ع
اور ہمارے آگے وہ نہایت عاجزی کرنے والے تھے۔

(۳)
وچ حضور اساڈے آپے انکساری کر دے
• (یعنی ساڈے اگے آپے عجزوں زاری کر دے)

91 وَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا
نیز وہ بی بی جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں
مِنْ رُّوْحِنَا ا
اپنی روح پھونکی،
وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲ ع
اور ہم نے اسے اوراس کے بیٹے کوتمام جہانوں کے لئے نشانی بنادیا۔

(۱)
اور بی بی جس آپ بچائی عزت نال دھیانے
اُس وچ پھوکی روح اساں نے نال پیار بہانے

(۲)
لوکاں لئی سی ماں بیٹے نوں اساں نشانی کیتا
(یعنی لوکاں لئی دونہاں نوں اساں نشانی کیتا)

92 اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا
بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝
میری عبادت کرتے رہو۔

○
بے شک ایہہ جماعت تہاڈی ہے ہی اک جماعت
میں تہاڈا پالنہارا میری کرو عبادت

93 وَ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا
مگر لوگوں نے اپنے دین کوالگ الگ کرلیا، سب لوٹ کر ہمارے
رٰجِعُوْنَ ۝ ع ۶
پاس آنے والے ہیں۔

○
دین اپنے نوں لوکاں نے فر ٹکڑے ٹکڑے کیتا
اک دن ساڈے کول تمامی پرت کے آون، میتا

94 فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا
وہ جو نیک کام کرے اور وہ مومن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری
كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ ا
نہیں کی جائے گی،
وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ ۲ ع
اور بے شک ہم اس کے لئے لکھتے جارہے ہیں۔

(۱)
نیک اعمال کماوے جہڑا نالے مومن ہووے
ہرگز اُسدی کوشش بارے ناقدری نہ ہووے

(۲)
لکھدے جایئے نال و نال ای عمل تمامی اُسدے
(یعنی نال و نال لکھایئے عمل تمامی اُسدے)

95	وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا اس کے لئے محال ہے اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ کہ وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	① ہر اک بستی بارے ہے ایہ امر محال بنایا جس نوں بدعملی دے پاروں ہے برباد کرایا ② کہ اوہ پرت کے آون ناہیں اِس دنیا دے اُتّے (یعنی پرت نہ آون گے اوہ اِس دنیا دے اُتّے)
96	حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا تو وہ ہر مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ بلندی سے کودتے پھاندتے آئیں گے۔	○ ایتھوں تک کہ جوج ماجُوج جس دم کھولے جاسن ہر اک اُچّے پاسے تھیں اوہ دُھوڑ دھماندے آسن
97	وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اور جب سچا وعدہ قریب آیا تو اسی وقت کفار کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ جائیں گی، (اور کہیں گے): يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ ہائے افسوس، ہم اس سے قبل غفلت میں رہے بلکہ ہم ظالم تھے۔	① جدوں قیامت والا سچّا وعدہ نیڑے آیا اکھاں اڈّیاں رہ جاسن اوہ جنھاں کفر کمایا: ② رہے ہاں غفلت اندر ڈُبّے اِس تھیں شامت مارے! بلکہ ہَیاں ظالم سارے، (ہے ہے شامت مارے!)
98	اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ بے شک تم اور اللہ کے علاوہ تمہارے معبود دوزخ کا ایندھن ہیں جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ تم اس میں داخل ہو گے۔	○ تُسی تے اوہ معبود تہاڈے بالن دوزخ والے ہیؤ تُسی تمامی دوزخ داخل ہوون والے
99	لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ اگر وہ واقعی معبود ہوتے، وہ دوزخ میں داخل نہ ہوتے! حالانکہ وہ سب اس فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ میں ہمیشہ رہیں گے۔	○ جے معبود حقیقی ہوندے دوزخ جاون ناہیں رہن ہمیشہ اُس وچ سارے باہر آون ناہیں

100 لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝

وہاں انہیں چیخنا چلانا ہوگا اور وہاں انہیں کچھ سنائی نہ دے گا۔

○

اُسدے اندر روون دھوون وچ مقدّر آیا
بھی سن سکن ناہیں اوتھے کوئی آوازہ آیا

101 إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ ۙ

بے شک جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی، وہی اس

أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝

(جہنم) سے دور رکھے جائیں گے۔

○

بے شک جنہاں خاطر ساڈی طرفوں ہہد بھلائی
اوہی نیں اوہ جنہاں دوزخ کولوں دُوری پائی

102 لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ

وہ اس کی بھنک بھی نہ سنیں گے،

وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝

اور وہ اپنی من چاہی چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

①

جنّت اندر اوہ نہ سُنسن بھنک جہنّم والی
(یعنی جنّت وچ نہ جاوے بھنک جہنّم والی)

②

جو کجھ چاہون حاضر پاون رہسن ہمیشہ اوتھے
(یعنی ہر شئے حاضر پاون رہسن ہمیشہ اوتھے)

103 لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ

انہیں سب سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہ کرے گی اور فرشتے انہیں

الْمَلَائِكَةُ ۖ

خوش آمدید کہیں گے:

هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝

یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

①

اُس دن دی گھبراہٹ بڑی دا نہ کوئی غم انہانوں
اَگّوں وانڈی آن فرشتے وَیلکم کہن انہانوں

②

ایہ دن یوم تہاڈا جس دا نال تہاڈے وعدہ
(یعنی پورا ہویا، کیتا نال تہاڈے وعدہ)

104 يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے اس طرح جس طرح سجل نامہ ہائے اعمال کو لپیٹے گا،

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ

جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا ہم دوبارہ پیدا کر دیں گے، یہ کام

إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

ہمارے ذمّے ہے، بے شک ہم ضرور کرنے والے ہیں۔

①

جس دن اسی ولھیٹا دیئے سب اسماناں تائیں
جیویں ولھیٹا دیوے سجل عمل کتاباں تائیں

②

جیونکر اوّل پیدا کیتا تویں دوبارہ کر دیئے
ایہ ہے کم اساڈے ذمّے پورا کر کے دھریئے

105	وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اور ہم نے ذکر (تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ ہم اپنے نیک اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ○ بندوں کو زمین کا وارث بنا دیں گے۔	○ بعد نصیحت وچ زبُورے ایہ گل اسی لکھایئے: ایس زمیں دے وارث اپنے بندے نیک بنایئے
106	اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ○ؕ بے شک اس (قرآن) میں عبادت گزاروں کے لئے تبلیغ (نصیحت) ہے۔	○ بے شک ایس قرآنے اندر ہے تبلیغ مکمّل خاطر اوہناں جو عبادت کر دے ہین مکمّل
107	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ اور ہم نے آپ کو بس تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔	○ نہیں گھلیا نہیں گھلیا تینوں ایہر اساں بنا کے سب جہاناں دے لئی رحمت، (گھلیا اساں بنا کے)
108	قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج کہہ دیجیے: میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود صرف اکیلا معبود ہے، فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ تو کیا تم اس کے فرمانبردار بنو گے؟	(۱) کہو محبوبا: میرے وَلّے آوے وحی تسلا: بے شک جو معبود تہاڈا ہے معبود اکلا (۲) کیا واحد معبود اپنے دی کرسو فرمانداری؟ (یعنی واحد معبود اپنے دی کرنا فرمانداری!)
109	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ط پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجیے کہ میں نے تم سب کو یکساں مطلع کر دیا ہے، وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ○ اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ دور ہے یا نزدیک ہے؟	(۱) فِر وی جیکر اوہ منہ موڑن (جس تھیں مطلع کیتا) کہو انہانوں میں تہانوں یکساں مطلع کیتا: (۲) نیڑے ہے یا دُور دُوراڈی معلم ناہیں مینوں جس دا وعدہ ملے تہانوں، (معلم ناہیں مینوں)
110	اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ○ بے شک وہ ظاہر بات بھی جانتا ہے اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔	○ بے شک اُچّی بات اوہ جانے جہڑی بول سناؤ اوہ وی جانے جو نہ کیتی ہووے، تسی چھپاؤ

111 وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ○

اور میں نہیں جانتا کہ شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک عرصہ تک تمہارے لئے مفید ہو۔

○

کی جاناں کہ شاید تہاڈی اوہ ازمائش ہووے
اوہ اک مدّت تائیں فائدہ لئی تہاڈے ہووے

112 قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ

پیغمبرؐ نے دعا کی: اے میرے رب، حق کے ساتھ فیصلہ فرما،

①

عرض گزاری: ربّا، حق تھیں سب کجھ فیصل کر دے
(یعنی ربّا، خود ہی حق تھیں ہر گل فیصل کر دے)

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۠ ۲ ع

اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے اور ان باتوں پر جو تم ہمیں کہتے ہو، ہمارا مددگار ہے۔

②

نالے رب رحمان اساڈا پالنہار اساڈا
جو کجھ تُسی سناوُو اُس تے نُصرت کار اساڈا

سُوْرَةُ الْحَجِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنِیَّةٌ اٰیَاتُهَا ۷۸
رُكُوْعَاتُ ۱۰

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا

وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرتے رہو، بے شک ساعتِ قیامت کا زلزلہ

السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ○

بہت بڑی چیز ہے۔

○

ڈر دے رہنا رب اپنے تھیں بھُلنہار انسانو!
بے شک ہے بھچال قیامت وڈّی چیز نادانو!

2 یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ ا

اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پینے والے (بچے) کو بھول جائے گی،

①

اُس دن ویکھیں گا توں ہر اک دودھ پلاون والی
بھُل جاوے گی بچیاں تائیں، (دودھ پلاون والی)

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى ۲

اور ہر حمل والی اپنے حمل کو ڈال دے گی اور تو لوگوں کو مست دیکھے گا

②

حمل اپنے نوں ساقط کریسی ہر اک حملاں والی
ویکھیں گا توں لوکاں تائیں شکل مدہوشاں والی

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ○ ۳

حالانکہ وہ مست نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب ہی اتنا شدید ہوگا!

③

اوہ نہ شکل مدہوشاں ہوسن، ہوسن حالت اصلی
لیکن مار خُدا دی بھاری، (ایہ حقیقت اصلی)

3	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بے علمی سے جھگڑا کرتے عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝ ہیں اور ہر راندہ شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔	○ بعضے جاہل لوگ خدا دے بارے جھگڑا پاندے نالے ہر مردود شیطانے پچھے پچھے جاندے
4	كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ اس (شیطان) کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ گمراہ کرے گا اور اسے وہ عذاب دوزخ کی راہ دکھائے گا۔	○ اُسدے اُتے لازم جہڑا اُسنوں یار بناوے دوزخ دی راہ دسّے اُسنوں پُٹھے رستے لاوے
5	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ اے لوگو، اگر تمہیں دوبارہ جی اٹھنے میں شبہہ ہے تو (جان لو) کہ ہم نے تمہیں فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ١ مٹی سے پیدا کیا تھا، ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ ٢ پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے، پھر بوٹی سے مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ط ٣ جو کامل صورت غیر کامل صورت ہو سکتی ہے، تاکہ تم پر اپنی قدرت ظاہر کریں، وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ اور ہم جسے چاہیں رحموں میں ایک مقررہ میعاد تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ٤ تمہیں بچہ بنا کر باہر نکالتے ہیں ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ج ٥ تاکہ تم شباب کو جا پہنچو!	(١) لوکو، جیکر شبہ تہانوں جی اٹھنے دے بارے بے شک اساں تہانوں پیدا کیتا مٹیوں گارے (٢) فیر تہانوں نُطفے وچوں، (درجے وار چلایا) نُطفے وچوں لوتھ بنائی، لوتھوں بوٹ بنایا (٣) بوٹی نوں فر کامل بخشی نالے ناقص صورت تاں جے۔ظاہر کریئے تم پر اپنی علم و حکمت (٤) جتھوں چاہیئے رحماں اندر اسی ٹھہرائی رکھیئے وقت مقرّر تائیں، تاں فر بچّہ کر کے کڈھیئے (٥) فیر تہانوں جا پچایئے اُسی جوانی تائیں (فیر تہانوں پال وکھایئے اُسی جوانی تائیں)

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
اور بعض تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور تم میں سے کسی کو رذیل ترین عمر

اَرْذَلِ الْعُمُرِ ٦
کی طرف پھیر دیا جاتا ہے

لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ٧
تاکہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے،

وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ ٨
اور تم زمین کو خشک دیکھتے ہو پھر جب اس پر ہم نے پانی برسایا

اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
تو وہ شاداب ہوگئی اور ابھر بھری (نرم) ہوگئی اور ہر طرح کی پیاری پیاری

بَهِيْجٍ ○ ٩
چیزیں اگانے لگی۔

(٦)
پان وفات تہاڈے وچوں، (بعضے وچ جوانی)
کوئی تہاڈے وچوں کیتا پاوے عمر کمائی

(٧)
تاں جے کجھ نہ جانے علموں اندر عمر کمائی
(یعنی بھلے وچ ضعیفی علم تمام جوانی)

(٨)
نالے ویکھو محبوبا، جو خشک زمین تمامی
نازل کریئے پانی اُس تے جاں فر عام و عامی

(٩)
تر ہووے تے ہووے پولی، (پی پی پانی تائیں)
فیر اُگاوے کئی طرح دیاں موزوں چیزاں تائیں

6 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى ١
اس طرح پتہ چلتا ہے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور یہ کہ وہ تمام مُردوں کو
زندہ کرے گا،

وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ٢
اور بے شک وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(١)
اُس تھیں ظاہر بے شک اللہ ہے اک اصل حقیقت
سارے مُردے زندہ کرسی اوہ اندر ہر صورت

(٢)
بے شک ہر اک شئے دے اُتے ہے اوہ قدرت والا
(یعنی ہر اک شئے دے اُتے ہے اوہ قدرت والا)

7 وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ
نیز یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں، اور یہ کہ اللہ قبروالوں

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ○
کو دوبارہ اٹھائے گا۔

○
نالے ایہ کہ ہے قیامت بے شک آون والی
نالے ذات خدا دی قبروں پکڑ اٹھاون والی

8 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
اور لوگوں میں سے جو کوئی اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کسی
عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ
روشن کتاب کے جھگڑتا ہے (وہ نضر الحارث تھا)-

لوکاں وچوں کوئی اجیہا جھگڑے اللہ بارے
بن علموں تے بن ہدایتوں نوری لکھت ندارے

9 ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ
حق سے پہلو موڑ کرتا کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کرے، اس کے لئے
فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۱
دنیا میں رسوائی ہے،
وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۲
اور قیامت کے دن ہم اسے جلا دینے والا عذاب چکھائیں گے، (اور اسے
کہا جائے گا)؛

①
موڑے حق تھیں پہلو تائیں راہ خدا تھیں ہٹکے
دنیا اندر اللہ اسنوں ذلت اندر پٹکے

②
روز قیامت اُسدے تائیں اگ عذاب چکھائیے
(یعنی روزِ قیامت اُسنوں اگ عذاب پچائیے)

10 ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور اللہ بندوں پر ہرگز ظلم
ع ۸ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۧ
نہیں کرتا۔

ایہ ہے بدلہ اُسدا جو توں ہتھیں اگاں پچایا
اللہ اپنے بندیاں اُتّے کدی نہیں ظلم کمایا

11 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ
اور لوگوں میں سے بعض اللہ کی عبادت ایک کنارے پر کرتے ہیں، پس اگر
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ ۱
انہیں بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن رہتے ہیں،
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ڗ قف
اور اگر آزمائش آجائے تو منہ پر ہی پلٹ جاتے ہیں، ان کے لئے دنیا
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ۲
اور آخرت میں گھاٹا ہے،
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۳
یہی تو صاف خسارہ ہے۔

①
بعضے بندے کرن عبادت عین کنارے اُتّے
جیکر ملے بھلائی تاں اوہ رہین قرارے اُتّے

②
جیکوئی پہنچے آفت فتنہ پرتن منہ دے بل تے
گھاٹا دنیا آخر اندر جدھر جاون چل تے

③
آہو، ایہو خسارہ بھارا بالکل چٹّا ننگا
(یعنی ایہو خسارہ بھارا بالکل چٹّا ننگا)

12	يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا وہ اللہ کے علاوہ اس کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتا ہے لَا يَنْفَعُهٗ ؕ اور نہ ہی نفع دے سکتا ہے، ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ ۝ یہی تو بہت دور کی گمراہی ہے۔	① رب نوں چھوڑ پکارن اُسنوں جو نقصان نہ دیوے بھی اوہ نفع پچاوے ناہیں، (بس نقصان اوہ دیوے) ② ایہو ہے گمراہی بھاری نہیں دماغیں آوے! (یعنی ایہ گمراہی وڈی اندر سوچ نہ آوے)
13	يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ وہ اس کی عبادت کرتے ہیں جس کا نقصان اس کے نفع سے قریب تر ہے، لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ یقیناً وہ بہت بُرا آقا ہے اور بہت بُرا ساتھی! (اس سے مراد شیطان ہے)	○ مُورکھ پوجن جس دا نفعیوں ہے نقصان زیادہ بہت بُرا اوہ آقا نالے ساتھی بُرا زیادہ
14	اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بے شک اللہ صاحبِ ایمان اور نیک عمل والوں کو داخل کرے گا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ باغوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، بے شک اللہ جو چاہے يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ کر سکتا ہے۔	① بے شک اللہ داخل کرسی جو ایمان لیائے (جو ایمان لیائے)، نالے نیک اعمال کمائے ② باغاں اندر، نہراں ہر دم ہیٹھ جہاندے جاری بے شک جو کجھ چاہوے کردا آپ خدا وند باری
15	مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي جو یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ اس کی مدد نہیں کرے گا دنیا الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اور آخرت میں، فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ تو اسے چاہیے کہ آسمان تک ایک رسّی تان لے پھر (پھانسی لے کر) کاٹ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کا غصہ اس تدبیر سے دور ہوتا ہے؟	① جو کوئی کرے گمان کہ اُسنوں مدد نہ دیوے اللہ دنیا اندر، آخر اندر، (دیوے چھوڑ اِکلّہ) ② بنھ رسّہ اسمانے اُتّے، (پھاہی گل وچ پاوے) کٹ دیوے فر ویکھے ایہ گل غصہ دُور ہٹاوے؟

16 وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ

اور اسی طور ہم نے قرآن میں روشن آیتیں اتاریں اور یہ کہ اللہ جسے چاہے

يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝

ہدایت دیتا ہے۔

○

ایس طریقے روشن آیتاں اساں اُتار وکھائیاں
اللہ راہ وکھاوے اُسنوں جس بارے من آئیاں

17 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ

بے شک جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی، اور نصاریٰ

وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ ١

اور مجوسی اور جو مشرک ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ

اللہ ان کے درمیان روزِ قیامت کو فیصلہ فرمادے گا، بے شک اللہ ہر چیز

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ٢

پر حاضر رہتا ہے۔

①

بے شک مومن اُتے یہودی صابی ہور نصاریٰ
ہور مجوسی نالے مشرک، (جھڑے پان پواڑی)

②

بے شک اللہ روزِ قیامت اوہناں وچ نبیڑے
بے شک اللہ ہر اک شئے تے حاضر نیڑے نیڑے

18 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں، سب اللہ

وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ١

کو سجدہ کرتے ہیں،

وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ

اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور مویشی اور بہت سے

الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ ٢

لوگ بھی (اللہ کو سجدہ کرتے ہیں)،

وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَ مَنْ يُّهِنِ

اور بہت سوں پر عذاب لازم ہوا، اور جسے اللہ رسوا کرے تو اسے کوئی عزت

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ ٣

دینے والا نہیں،

①

محبوبا، کیا ویکھے ناہیں رب نوں سجدہ کر دے
زمیں اسماناں اندر سارے، (جوجووی نیں پھردے)

②

نالے سورج چن ستارے پہاڑ درخت چوپائے
نالے اکثر بندیاں وچوں، (سجدہ کر دے آئے)

③

اکثر اُتے ہویا لازم قہر خدا دا جھٹا
جنہوں اللہ ذلّت دیوے، عزّت دیوے کہڑا؟

السجدۃ ۱	اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ۩ (السجدة) بے شک اللہ جو چاہے کرتا ہے۔	(۴) بے شک جو کجھ چاہوے کر دا آپ خداوند باری (بے شک دنیا اُتّے ہر دم فضل خدا دا جاری)
19	هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ یہ دونوں (مومن وکفار) اپنے رب کے بارے میں باہم جھگڑنے والے ہیں، كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ پس کافروں کے لئے آگ سے کپڑے قطع کئے جائیں گے، يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ ان کے سر پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔	(۱) دونویں جھگڑن والے ہر دم جھگڑن رب دے بارے کٹے جاسن اگ تھیں کپڑے خاطر کافر سارے (۲) تتا بلدا آب انہاندے سر تے پایا جاسی (یعنی آب اُبالے کھاندا سر تے پایا جاسی)
20	يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ؕ جس سے ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے، گل جائے گا اور جلدیں بھی، (گل جائیں گی)۔	( ) گل جاوے گا اُس تھیں جو کجھ پیٹاں وچ انہاندے نالے سارے گل جاون گے چمڑے (کھل) انہاندے
21	وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔	( ) نالے مارن لئی انہانوں گرز تیار فولادی (کُٹن پھنڈن لئی انہانوں گرز تیار فولادی)
22	كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ جب وہ دوزخ سے تکلیف کے مارے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ واپس کردیے جائیں گے، (اور کہا جائے گا): ع ۹ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ کہ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔	(۱) جاں چاہون کہ نکلن دوزخ وچوں دکھاں مارے واپس دوزخ دھکے جاون، (اوہنیں پیریں سارے) (۲) (دوزخ دا دربان انہانوں طعنے مارن والا): چکھو، چکھو مزا عذابوں ہے جو ساڑن والا
23	اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بے شک اللہ ایمان والوں اور نیک عمل والوں کو داخل کرے گا	(۱) بے شک اللہ داخل کرسی مومن لوکاں تائیں نالے داخل کرسی سارے نیکو کاراں تائیں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ
باغوں میں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، وہاں انہیں سونے کے کنگن اور

فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ ۲
موتی پہنائے جائیں گے،

وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ۝ ۳
اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

(۲)
باغاں اندر بیٹھ جنہاندے ہر دم نہراں جاری
جنت والے پاون موتی، کنگن خاص سوناری

(۳)
نالے پاون جنت اندر اوہ پوشاک حریری
(بھی انہانوں ہر اک نعمت اوتھے ملے ضروری)

24 وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖۚ
اور نیک باتوں کی طرف ان کی رہنمائی کی جائے گی اور بزرگی والے خدا

وَهُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ۝
کی راہ کی طرف انہیں چلایا جائے گا۔

(○)
قول کلام پاکیزہ والی اوہ ہدایت پاون
بھی بزرگی والے رب دی راہ دکھلائے جاون

25 اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
بے شک جو کافر ہوئے اور جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام (خانہ کعبہ)

وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۱
سے روکتے ہیں،

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ
جسے ہم نے لوگوں کے لئے برابر کی عبادت گاہ بنایا ہے، اس میں رہنے

فِیْهِ وَ الْبَادِ ؕ ۲
والے ہوں یا باہر سے آئے ہوئے ہوں،

وَ مَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ
اور جو اس میں کفر کرنا چاہے ظلم سے، تو اُسے ہم دردناک عذاب

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ ۳ ع ۱۰
چکھائیں گے۔

(۱)
بے شک کافر نالے جو جو رب دی راہوں روکن
نالے جو جو خانے کعبیوں، (لوکاں تائیں ٹوکن)

(۲)
جس نوں سارے لوکاں خاطر ہے گا اساں بنایا
چاہے کوئی مقامی ہووے چاہے باہروں آیا

(۳)
جو بھی چاہے اُس جا کوئی ظلموں کُفر کمانا
لازم اُسنوں درداں بھریا اساں عذاب چکھانا

26 وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا
اور جب ہم نے ابراہیم کو کعبہ کا مقام بتادیا اور حکم دیا کہ کسی کو میرا

تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا ١
شریک نہ بناؤ،

وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ ٢
اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں کے لئے صاف رکھو

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ ٣
اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے بھی!

(١)
ابراہیم ہوراں نوں خانہ کعبہ جدوں دسایا
کسے طرحاں دا شرک نہ کرنا بھی اُسنوں فرمایا

(٢)
گھر میرے نوں پاک بنانا طائف لوکاں خاطر
نالے صاف بنانا کعبہ قائم لوکاں خاطر

(٣)
نالے رکھنا صاف اِس تائیں خاطر کل نمازی
جہڑے کرن رکوعاں سجدے، (بندے خاص نمازی)

27 وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ
اور لوگوں میں حج کا اعلان کردو، پیدل اور ہر دُبلی اونٹنی پر سوار وہ تیرے

عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ ١
پاس آئیں گے جو

يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ ٢
ہر دُور کی مسافت سے آتی ہیں۔

(١)
حج کرن دا لوکاں اندر کرو اعلان پکاروں
حاضر ہوسن پیدل نالے لِسّے اُوٹھ سواروں

(٢)
آون گے سب ایتھے لوکی سفروں دُور درازوں
(یعنی ہر کوئی آوے ایتھے سُن سُن خاص آوازوں)

28 لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ
تاکہ وہ اپنے لئے فوائد حاصل کرنے آئیں اور مقررہ دنوں میں

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ ١
اللہ کا نام یاد کریں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ
اپنے دیئے گئے (پالے ہوئے) بے زبان چار پایوں پر، یعنی قربانی کے

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝ ٢
جانوروں پر، پس ان میں سے کھاؤ اور محتاج فقیر کو بھی کھلاؤ۔

(١)
تاں جے حج میدانے اندر آون نفع کماون
نالے دناں مقررّہ اندر رب دا نام دھیاون:

(٢)
قربانی دے جانوراں تے ذبح کرن دے ویلے
کھاؤ خود، کھلاؤ اُس تھیں مانگت نوں اُسویلے

29	ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ۱ پھر چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۲ اور خانہ کعبہ کا طواف کریں۔	① فیر نہاون دھوون حاجی میل کچیل اُتارن نذر نیازاں پوری کر کے، (سر تھیں بوجھ اُتارن) ② نالے خانے کعبے دا جا کرن طواف تمامی (تاں جے حج مکمل ہووے مول رہے نہ خامی)
30	ذٰلِكَ ق ۱ یہ ہے، (حج کرنے کا طریقہ))، وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ اور جو کوئی اللہ کی قابلِ احترام اشیاء کی عزت کرے تو رب کے ہاں اس عِنْدَ رَبِّهٖ ط ۲ کے لیے بھلائی ہے، وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ ۳ اور سب چوپائے تم پر حلال کیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں بتائے گئے ہیں، فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۴ پس بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرتے رہو۔	① ایہ ہے، (حج طریقہ پورا جاں کوئی کرنا چاہوے) (ایہ معزز رکن مقرر ہر حاجی اپناوے) ② جو کوئی کرے تعظیم حرم دی اسدے وچ بھلیائی اُسدی خاطر وچ درگاہِ رب پسند ایہ آئی ③ کیتے گئے حلال تہاڈے اُہ کل مویشی ماسوائے گئے سنائے تہانوں جو مویشی ④ بچدے رہیو رِجس بُتاں تھیں، (ایہ پلیتی بھاری!) نالے بچدے رہو ہمیشہ جھوٹھی گلوں ساری
31	حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ط ۱ صرف خدا کے ہو رہو، اس کے مشرک نہ بنو، وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ اور جو اللہ کا شریک بنائے گا تو وہ اس کی مانند ہوگا جو آسمان سے گرے اور السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ ۲ پرندے اسے اُچک لے جائیں	① سارے اپنے اللہ دیول رہو متوجہ ہو کے مشرک اُسدے نال نہ ہووو، (رہو موحّد ہو کے) ② اللہ نال شریک ٹھہراوے ہے مثل اُہس گویا! جسنوں آن پرندے اُچکن ڈگ اسمانوں رویا!

اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ○ ۳
یا اسے ہوا دُور دراز جگہ پر لے جا کر پھینک دے۔

(۳)
یاں فِر دُور دُوراڈی تھانویں اُسنوں وا لیجاوے
(یعنی وا اُڈاوے اُسنوں دُور دراز سٹاوے)

32 ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
مختصر یہ کہ جو کوئی اللہ کی قابلِ تعظیم اشیاء کی قدر کرتا ہے تو وہ دلوں کے تقویٰ
تَقْوَى الْقُلُوْبِ ○
میں سے ہے۔ (شعائر اللہ سے مُراد قربانی کے جانور ہیں)

○
القصہ، تعظیم کرے جو ہے شعائر رب دی
بے شک ہے ایہ حال حقیقت دل دے تقویٰ پھبدی

33 لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
تمہارے لئے ایک وقت تک ان میں فائدے ہیں، پھر ان کی جائے حلال (ذبح کرنے)
ع ۸/۱۱ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ○
خانہ کعبہ کی طرف ہے۔

○
فائدے اوہناں وچ تہاڈے وقت مقررّ تائیں
فیر اُنہانوں ذبح کرن لئی لانا کعبے تائیں

34 وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ
اور ہر امت کے لئے ہم نے قربانی کی رسم بنائی تاکہ لوگ انہیں دیئے
اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ ۱
گئے (پالے ہوئے) چوپائے جانوروں پر اللہ کا نام یاد کریں،
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ ۲
پس تمہارا معبود معبود ہے ایک تو صرف اس کے آگے جھکو،
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ○ ۳
اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دو:

(۱)
ہر امت دی خاطر ایہ قربانی اساں بنائی
تاں جے دتے جانوراں تے پڑھن اوہ اسم خدائی
(۲)
پس معبود تہاڈا ہے اوہ اک معبود اِکلا
اوہدی تابعداری کرنا، (دل دی نال تسلّی)
(۳)
دیہو بشارت تُسی انہانوں جو جو عجز کماون
(تُسی انہانوں دیہو بشارت جو جو عجز کماون)

35 الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ
وہ وہ لوگ ہیں، جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور
الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ ۱
جو مصیبت آتی ہے اس پر صبر کرتے ہیں

(۱)
اوہ جو ذکر خدا دے ویلے دل انہاندے ڈر دے
جدوں مصیبت آوے سارے ہین صبر اوہ کر دے

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ ٥
اور نماز قائم کرتے ہیں، اور اپنی روزی میں سے خرچ (فی سبیل اللہ) کرتے ہیں۔

(٥)
پڑھدے ہین نمازاں، (پنجے وقت پابندی کردے)
رب دے دتے وچوں ہردم رہیندے خرچہ کردے

36 وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور قربانی کے بڑے جانوروں کو تمہارے لئے اللہ کی قابلِ تعظیم
لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ ق ١
نشانیاں بنایا، جن میں تمہارے لئے بھلائی رکھی گئی ہے،
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ ٢
پس اُن پر کھڑا کرکے، ایک پاؤں باندھ کر، اللہ کا نام یاد کرو،
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا
پھر جب وہ اپنے پہلو پر گر جائیں تو ان کا گوشت کھاؤ اور قانع (نہ مانگنے والے)
الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ ٣
کو اور سوالی (مانگنے والے) کو بھی کھلاؤ،
كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ٤
اس طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

(١)
قربانی دے بڑے جناور اساں شعائر کیتے
خاطر تساں جہاندے اندر خیر ذخائر کیتے

(٢)
یاد کرو بس نام اللہ دا فیر انہاندے اُتے
اِک اِک پیر انہاندا بنھو، (تن تے رہین کھلوتے)

(٣)
جاں اوہ پاسے ہر نے ڈگن کر کے گوشت کھاؤ
صابر تائیں دیہوو نالے جو سوالی پاو

(٤)
اینویں اوہ مسخر کیتے تاں جے شکر اداؤ!
(یعنی اوہ سب تابع کیتے تاں جے شکر اداؤ)

37 لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ
اللہ کو ہرگز ان کا گوشت اور ان کا خون نہیں پہنچتا، مگر اسے تمہاری طرف
يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ ١
سے تقویٰ پہنچتا ہے،
كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى
اس طرح اللہ نے انہیں تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی
مَا هَدٰىكُمْ ؕ ٢
بیان کرو جس طرح تمہیں ہدایت کی گئی ہے، اور
وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ٣
(اے رسول) آپ نیکوکاروں کو بشارت دے دیں۔

(١)
رب دے تائیں پہنچے ناہیں گوشت خون اُنہاندا
لیکن اُسدے تائیں پہنچے تقوی خوف تہاڈا

(٢)
اینویں کیتے گئے مسخر کرو بڑائی رب دی!
اوس طریقے نال جیونکر ملی ہدایت رب دی

(٣)
نالے نیکو کاراں تائیں دیہو بشارت بھاری
(جہڑے تابعداری کردے حکماں وچ ہماری)

38 اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بے شک اللہ مومنین سے (دشمن یا مصیبت وغیرہ) دور کرتا رہتا ہے۔ بے
لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۠
شک اللہ ہر خائن کافر کو دوست نہیں رکھتا۔

○

بے شک مومن لوکاں کولوں دور کرے دکھ اللہ
خائن کافر نال خداوند نہیں محبت کر دا

39 اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ
جن سے لڑائی کی جاتی ہے انہیں بھی (لڑنے کی) اجازت ہے
بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
لَقَدِيْرُ ۙ
کیونکہ ان پر ظلم ہوا، اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے،

①

نال جنہاندے کافر لڑ دے ہے اجازت اوہناں
(یعنی دشمن نال لڑن دی ہے اجازت اوہناں)

②

ایس لئی کہ اوہناں اُتے ظلم کمایا ہویا
بے شک اللہ مدد انہاندی اُتے قادر ہویا

40 الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ
جنہیں ناحق ان کے گھروں سے نکال دیا گیا صرف اس کہنے پر کہ اللہ ہمارا
اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ
پروردگار ہے،
وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو تکیئے، گرجے، مندر اور
لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ
مسجدیں منہدم کر دیے جاتے
يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ
جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے، اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا
اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ
جو اللہ (دین) کی مدد کرے گا،
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝
بے شک اللہ قوت والا عزت والا ہے۔

①

ناحق گئے کڈھوائے گھر چوں جہڑے لوک وچارے
صرف اوہناں نے کہیا اپنا اللہ رب ہمارے

②

اِکدوجے تھیں لوکی جے نہ باز رکھائے جاندے
تکیئے گرجے مندر مسجد ڈھیہہ ڈھوائے جاندے

③

جنہاں اندر نام خدا دا بہتا لیّا جاوے
اللہ مدد پہچاوے اُسنوں جہڑا مدد پہچاوے

④

بے شک اللہ قوت والا عزت والا غالب
(ہاں، ہاں، اللہ قوت والا عزت والا غالب)

41 اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا

وہ جنہیں ہم اگر دنیا میں اقتدار دے دیں تو وہ نماز قائم کریں اور زکات

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

ادا کریں،

وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں، اور سب کاموں کا انجام

وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ ٢٥

اللہ کی مرضی پر موقوف ہے۔

①

اوہ جنہاں نوں وچ زمین دے قوت قبضہ دیئے
پڑھن نمازاں دیہن زکاتاں، (کہیے یا نہ کہیے)

②

نیکی دا اوہ حکم چلاون بدیوں منع کریندے
سارے کماں کا جاں نوں انجام خداوند دیندے

42 وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

اور اگر وہ آپؐ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح، عاد اور ثمود نے بھی

نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ۝ۙ

جھٹلایا تھا۔

○

محبوبا، ایہ کافر مشرک جے تینوں جھٹلاندے
نوح تے عاد ثمودی لوکی وی تے رہے جھٹلاندے

43 وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۝ۙ

44 اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کی قوموں نے اور مدین والوں

وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

نے بھی جھٹلایا تھا،

وَ كُذِّبَ مُوْسٰى

اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا،

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ

لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر انہیں پکڑ لیا، تو میرا

كَانَ نَكِيْرِ ۝ ٣

عذاب کیسا تھا؟

①

نالے ابراہیم ہوراں دے نالے لوط ہوراں دے
نالے اوہ اصحابِ مدین (شاہ شعیب ہوراں دے)

②

(نالے ساتھی موسیٰ دے تے دشمن ہور تمامی)
رہے جھٹلاندے موسیٰ تائیں، (عادت پھڑی مدامی)

③

کفاراں نوں مہلت بخشی فیر انہاں نوں پھڑیا
ویکھو کیہا عذاب پہچایا، (کویں انہاں نوں لڑیا!)

45	فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ تو کتنی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا کیونکہ وہ ظالم تھیں، پس وہ اپنی فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ ١ چھتوں کے بل گری پڑی ہیں اور ان کے کنوئیں بیکار پڑے ہوئے ہیں، وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ○ ٢ اور ان کے اونچے اونچے محل (ویران پڑے ہیں)۔	① کتنے شہر ویران بنائے! شہری ظالم آہے! چھتاں پرنے ڈھٹھے کوٹھے کھوہ بیکار بنائے ② اُچے محل مکان تمامی ہین ویران بنائے (یعنی اُچے محل تمامی دھرتی پکڑ ستائے
46	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی؟ تو ان کے دل ہوتے کہ ان سے قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ ١ بات سمجھتے، اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ج ٢ یا کان ہوتے جن سے سنتے، فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ تو بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ○ ٣ میں ہوتے ہیں۔	① کیا اوہناں نے سیر نہیں کیتی وچ زمینے ساری تاں جے ہوندے دل اُنہاندے رکھدے سوچ پیاری؟ ② یاں جے ہوندے کن انہاندے سُن دے بات ہماری (یعنی کن اچھے ہوندے سُن دے بات ہماری) ③ اکھاں بے شک ہون نہ انہیاں، (جیکرا کھاں ہوون) بلکہ دل نیں انھے ہوندے جو سینے وچ ہوون
47	وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُّخْلِفَ اور وہ آپ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے اللّٰهُ وَعْدَهٗ ط ١ خلاف نہیں کرتا، وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا اور بے شک آپ کے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کے برابر ہے جس تَعُدُّوْنَ ○ ٢ کی تم گنتی کرتے ہو۔	① جلدی کردے نال تیرے اوہ طلب عذاب کریندے اللہ اپنے وعدے بارے نہیں خلاف کریندے ② بے شک ہر اک دن برابر ہے ہزار دیہاڑے (ایہ حساب خدا دے اندر) حساب شمار تمہارے

48 وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ

نیز کتنے شہر ہیں جنہیں میں مہلت دیتا رہا اور وہ ظالم تھے، پھر میں

ثُمَّ اَخَذْتُهَا ج ۱

نے انہیں پکڑ لیا،

ع ۱۲ وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ ۲

اور میری طرف ہی لوٹ کے آنا ہے۔

(۱)

کتنے شہر لچے ہوئے مہلت دیندا رہیاں
پر اوہ اصلوں ظالم آہے تاں پکڑیندا رہیاں

(۲)

بھی سب دا ہے تھوہ ٹھکانہ میرے وچ دربارے
(یعنی سب نے حاضر ہونا ہے میری سرکارے)

---

49 قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ۚ

کہہ دیں: اے لوگو، میں تو صرف تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

○

کہو: اے لوکو، (میں ہاں اِک اعلان سناون والا)
میں تے آیاں صاف تہانوں ڈر سناون والا

---

50 فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، ان کے لئے مغفرت ہے اور

مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

عزت والا رزق ہے۔

○

پس ایمان لیاندا جنہاں چنگے عمل کمائے
اوہناں خاطر بخشش نالے رزق پیارا آئے

---

51 وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ

اور جنہوں نے ہمیں ہرانے کے لئے ہماری آیتوں میں کوشش کی، وہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

لوگ دوزخ والے ہیں۔

○

جنہاں کوشش کیتی سانوں آیتاں وچ ہراون
اوہی دوزخ والے سارے، (سِدّھے دوزخ جاون)

---

52 وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ

اور ہم نے آپ سے پہلے نہ کوئی رسول اور نہ کوئی ایسا نبی بھیجا کہ جب

اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ ۱

اس نے آرزو کی (پڑھا) تو شیطان نے اس کے آرزو کرنے (پڑھنے) میں اپنی طرف سے کچھ (وسوسہ) ملایا نہ ہو۔

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

تو اللہ اسے منسوخ کر دیتا ہے جو شیطان ملا دیتا ہے، پھر اللہ اپنی آیتیں

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ط ۲

محکم کر دیتا ہے،

(۱)

تیتھوں پہلاں بھیجیا ناہیں نبی پیغمبر کائی
جدوں پیغام سنایا اُسنے وچ ابلیس ملائی

(۲)

پس اللہ منسوخ بناوے جو شیطان ملاوے
فیر خداوند اپنیاں آیتاں نوں مضبوط بناوے

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ ۳

اور اللہ علم والا ہے، حکمت والا ہے۔

(۳)

اللہ سب کجھ جانن والا آپ علیم کہاوے
نالے اللہ حکمت والا خود حکیم صداوے

53 لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ

تاکہ وہ جو کچھ شیطان ڈالتا ہے، اسے ان لوگوں کے لئے فتنہ بنادے جن

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۱

کے دلوں میں مرض ہے

وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ

اور جن کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم بہت دُور کی (شدید)

شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ ۲

مخالفت میں پڑے ہیں،

(۱)

تاں جے جو شیطان ملاوے اُسنوں رب بناوے
اوہناں لئی ازمائش فتنہ مرض جنہاں دل آوے

(۲)

نالے اوہناں لئی ازمائش دل جہاندے وٹا
بے شک ظالم سخت مخالف، (سر انہاندے گھٹا)

54 وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

اور اس لئے کہ علم والے جان لیں کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے برحق

رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ ۱

ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں،

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ ۲

تو اُس کے لئے ان کے دل عاجزی کریں،

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۳

اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے۔

(۱)

تاں جے جانن علماں والے حق اوہ رب دی طرفوں
پس ایمان لیاون اُس تے سمجھن رب دی طرفوں

(۲)

تاں فیر دل انہاندے رب دے اگے عجز کماون
(یعنی اپنے رب دے لگے سب اوہ سیس نواون)

(۳)

بھی یقیناً اللہ اُتے جو ایمان لیائے
اوہناں تائیں اللہ اپنا سدھا راہ دکھلائے

55 وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
اور کافر قیامت کے بارے میں ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ
حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ۱
قیامت ان پر اچانک آجائے گی،
اَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝ ۲
یا منحوس دن کا عذاب آجائے گا۔

①
کافر رہین ہمیشہ شکی روز جزا دے بھاوے
ایتھوں تیک انہاں دے اُتّے اوہ اچانک آوے

②
یاں عذاب انہاں دے اُتّے آوے روز نحوست
(ہاں، ہاں، اوہناں اُتّے آوے قہر اُس روز نحوست)

56 اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ ۱
اس دن کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا،
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ
تو ایمان والے اور نیک عمل لوگ نعمتوں والے باغوں میں
النَّعِيْمِ ۝ ۲
ہوں گے۔

①
شاہی اوس دیہاڑے والی ہے خدا دی خاطر
فیصل کرسی بیّن انہاں دے، (آپ انہاں دی خاطر)

②
بس جو لوک ایمان لیائے چنگے عمل کمائے
اللہ آپ انہاں نوں نعمت والے باغ پُچائے

57 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور انہیں جھٹلایا وہی ہیں جن کے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ع ۱۴
لئے رسوا کن عذاب ہوگا۔

○
جہڑے کافر ہوئے نالے آیتاں نوں جھٹلایا
ذلّت مند عذاب انہاں دی خاطر، (دوزخ آیا)

58 وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا ۱
اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر شہید ہوگئے یا مر گئے،
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
تو انہیں اللہ اچھا رزق دے گا، اور بے شک اللہ ہی
لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ۲
بہترین رزق دینے والا ہے۔

①
بھی جنہاں نے ہجرت کیتی راہ خدا دے اندر
قتل ہوئے اوہ یا اوہ موئے، (راہ خدا دے اندر)

②
رب انہاں نوں رزق پُچاوے رزق کمال پیارا
بے شک اللہ سب تھیں بہتر رزق پُچاون ہارا

59 لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط وَاِنَّ اللّٰهَ
پھر ضرور انہیں ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بے
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○
شک اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔

○
اوہناں نوں اوہ داخل کرسی وچ مقام پیارے
بے شک اللہ جانن والے ہین حلیم نیارے

60 ذٰلِكَ ج وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ۱
یہ بات ہے فیصل اور جو اپنی تکلیف کے مطابق جو اُسے پہنچائی گئی، بدلہ لے،
ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط ۲
پھر اس پر زیادتی ہو تو اللہ اسے ضرور مدد دے گا،
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○ ۳
بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے، بخشنے والا ہے۔

①
آہو، (ایہو فیصل ہویا وچ دربار خدا دے)
جتا کوئی ایذایا جاوے، اونی اوہ ایذا دے
②
فر وی اوہ جے دشمن ولوں ہور اذّیت پاوے
بے شک اپنے اللہ ولوں اوہ فر نصرت پاوے
③
بے شک اللہ عفو کنندہ آپے رحم کماوے
بے شک اللہ بخشنہارا خود غفور صداوے

61 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۱
داخل کرتا ہے،
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ○ ۲
اور یہ کہ اللہ سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔

①
ایس لئی کہ اللہ رات لیاوے دن دے بدلے
نالے دن لیاوے روشن گزری راتے بدلے
②
نالے ایہ کہ اللہ سننے والا، سمیع کہاوے
بے شک ویکھن والا ہے اوہ خود بصیر صداوے

62 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
یہ اس لئے کہ اللہ حق ہے اور یہ کہ جسے وہ اس کے علاوہ پکارتے ہیں، وہ
مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۱
باطل ہے،
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ○ ۲
اور یہ کہ اللہ ہی شان والا بزرگی والا ہے۔

①
ایہ ہے ایس لئی کہ اللہ ہے اک ذات حقیقی
اوس علاوہ جس نوں پوجن باطل کل تحقیقی
②
نالے ایہ کہ اللہ اعلیٰ شاناں اُچیاں والا
کبر بڑائی اُسنوں لائق، (باتاں سچیاں والا)

63 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو اس سے
فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ ۱
زمین سرسبز ہوگئی؟
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۚ ۲
بے شک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔

(۱)
محبوبا، کیا ڈٹھا ناہیں اللہ پاک اُتارے
اسمانے تھیں پانی، ساوے ہوون کھیت تمہارے؟

(۲)
بے شک اللہ لطف کماوے خود لطیف کہاوے
بے شک اللہ خبر رکھاوے آپ خبیر صداوے

64 لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ
اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بے
ع ۱۵ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۚ
شک اللہ ہی غنی، تعریف والا ہے۔

( )
زمیں اسماناں اندر سب کجھ ہے خدا دی خاطر
بے شک اللہ بے پرواہ اے صاحب بزرگی ظاہر

65 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے زمین کی ہر شئے مسخر
الْفُلْكَ ۱
کر دی ہے اور کشتی بھی،
تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ ۲
جو سمندر میں اللہ کے حکم سے چلتی ہے؟
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
اور اس نے آسمان کو تھام رکھا ہے کہ زمین پر گر نہ جائے مگر اس کے حکم
بِاِذْنِهٖ ؕ ۳
سے (ایسا ہو سکتا ہے)؟
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۚ ۴
بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

(۱)
محبوبا، کیا ڈٹھا ناہیں اساں مسخر کیتی
جو شئے وچ زمینے نالے وچ سمندر کشتی؟

(۲)
جہڑی امر خدا دے پاروں رہے سمندر تر دی
(یعنی حکم خدا دے پاروں سیر سمندریں کر دی)

(۳)
رکھیا روک اسمانے تائیں مت زمیں پر ڈگے
جے ڈگے تے ڈگے تھلّے اُسدے حکموں ڈگے

(۴)
بے شک پاک خداوند لوکاں لئی رؤف کہاوے
نالے پاک خداوند لوکاں لئی رحیم صداوے

66 وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ۱
اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی، پھر تمہیں موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ○ ۲
پھر تمہیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ناقدرا ہے۔

(١)
اوہی ہے جس زندہ کیتا آپ تہانوں سارے
فِر اوہ وقت مقررؔ اُتّے آپ تہانوں مارے
(٢)
فیر تہانوں قدرت پاروں دوجی وار جواوے
بے شک ہے انسان ناشکرا اُسدا قدر نہ پاوے

67 لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ ۱
ہر امت کے لئے ہم نے ایک شریعت بنائی ہے جس پر وہ چلتے ہیں،

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ ۲
تو چاہیئے کہ وہ اس بارے میں آپ سے نہ جھگڑیں اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیں،

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ○ ۳
بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔

(١)
ہر امت دی خاطر ہے اِک اُساں شریعت کیتی
جس دے اُپر چلدے نیں اوہ، (اپنی اپنی نیتی)
(٢)
چاہیئے نہ کوئی جھگڑے تیں سنگ امر شریعت بارے
اپنے رب دی طرفے دعوت دیہ محبوبؐ پیارے
(٣)
بے شک ہیں توں سدھے رستے اُپر چلنے والا
(یعنی توں ایں سدھے رستے اُپر چلنے والا)

68 وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہیئے: اللہ تمہارے اعمال سے بخوبی

تَعْمَلُوْنَ ○
واقف ہے۔

○
محبوباؐ، جے تیں سنگ جھگڑن کہو انہاندے تائیں:
جو کجھ عمل کماؤ، اللہ جانے اُس دے تائیں!

69 اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ
اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا جس چیز کے بارے

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○
میں تم جھگڑتے ہو۔ (حق اور باطل کا فیصلہ)

○
روز قیامت اللہ فیصل کرے مابین تساندے
اُس وَتے بارے جس دے اندر ہمیؤ جھگڑا پاندے

70 اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ ۱
کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؟

(١)
کیا توں جانے ناہیں ایہ گل سب کجھ اللہ جانے؟
زمیں اسمانے اندر جو کجھ، (سب کجھ اللہ جانے)

إِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ ط إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ٥ ؏ بے شک یہ سب کچھ کتاب میں ہے، بے شک یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے۔	② بے شک لکھیا ہے ایہ سب کجھ اندر اک کتابے بے شک لکھنا اللہ اُتے ہے آسان حسابے
71 وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ اور وہ اللہ کے علاوہ اُن کی عبادت کرتے ہیں جن کے لئے کوئی سند بِهٖ سُلْطٰنًا ؏ نہیں اتاری گئی وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَ مَا لِلظّٰلِمِينَ اور جن کے بارے میں انہیں کوئی علم نہیں، اور ظالم لوگوں کا کوئی مِنْ نَّصِيرٍ ٥ ؏ مددگار نہیں۔	① اوہ عبادت کرن انہاندی چھوڑ خدا دے تائیں ناہیں سند اُتاری کوئی ہے جہاندے تائیں ② نالے نہیں جہاندے بارے علم انہانوں کوئی نالے ظالم لوکاں خاطر نہیں امدادی کوئی
72 وَ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِي اور جب ان پر روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہروں میں وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ط ؏ نفرت کے آثار پہچان جائیں گے، يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ قریب ہیں کہ وہ ان پر جھپٹ پڑیں (مسلمانوں) جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتے اٰيٰتِنَا ط قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ط ؏ ہیں، کہہ دیجئے: کیا میں تمہیں بتادوں، جو اس سے بھی بُری چیز ہے؟ اَلنَّارُ ط وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ط ؏ وہ آگ ہے، اللہ نے کافر لوگوں سے اس کا وعدہ فرمایا ہے۔ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ٥ ؏ ع ٩ / ١٦ اور وہ بہت بُری جگہ ہے لوٹ کر جانے کی!	① آیتاں روشن جدوں انہاندے اُتے پڑھیاں جاون تُسی پچھانو کافر لوکاں دے منہ نفرت چاون ② جاپے پڑھنے والیاں اُتّے حملہ آور ہوون کہو انہانوں: دساں اِس تھیں حال بُرے جس ہوون ③ اوہ ہے نار جہنم والی، (حال ونجاون والی) جس دا وعدہ اللہ دا سنگ قوم کفاراں والی ④ اوہ تھاں کیڈی بُری سیندی پرت کے جاون والی (آ ہو، اوہ تھاں بہت بُری اے پرت کے جاون والی)

73 يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ

اے لوگو، ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو، بے شک جو اللہ

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لـ

کے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں

لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ

چاہے وہ سب مل جائیں، ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، اور اگر ان سے

يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ۲

مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے،

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ ۳

طالب بھی کمزور ہے اور مطلوب بھی کمزور ہے!

(۱)

لوکو، اک مثال سنایئے سنو تہاڈے تائیں

بے شک جھڑے پوجن ہوراں چھوڑ خداوند تائیں

(۲)

کر سکن تخلیق نہ مکھی خواہ مل جاون سارے

جے مکھی کجھ کھوہ لیجاوے کویں چھڈاون سارے؟

(۳)

طالب بھی کمزورا وڈّا بھی مطلوب نکارا

(یعنی طالب ہے کمزورا بھی مطلوب نکارا)

74 مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لوگوں نے اللہ کی قدر ایسی نہیں کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق ہے، بے

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

شک قوت والا عزت والا ہے۔

○

قدر خدا دی جانی ناہیں جیوں حق ہوندا جانن

بے شک اللہ قوت والا نالے غالب جانن

75 اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ ۱

اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے رسول چنتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ ۲

بے شک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

(۱)

اللہ اپنے چنے پیغمبر، (چاہے جتھاندے وچوں)

خواہ ملائک وچوں ہوون خواہ انساناں وچوں

(۲)

بے شک اللہ سننے والا آپ سمیع کہاوے

بے شک اللہ ویکھن والا خود بصیر صداوے

76 يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ

وہ ان کے آگے پیچھے جو کچھ ہے سب جانتا ہے، اور تمام کاموں کا انجام

اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

اللہ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔

○

اوہ جانے ہے جو کجھ اگے بھی جو مگر انہاندے

رب دی طرف لوٹائے جاندے سب اُمور انہاندے

77 يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ
اے ایمان والو، رکوع کرو، اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت
اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ۱
کرو،
السجدة عند الشافعي
وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۲ السجدة
اور نیک کام کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(۱)
مومن لوکو رب اپنے نوں کرو رکوعاں سجدے
کروعبادت رب اپنے دی (کرو بندگی تھیں سجدے)

(۲)
نیکی دے سب عمل کماؤ، (چھوڑ بُرائی ساری)
تاں جے تُسی خلاصی پاؤ، (ہوگ بہبود تمہاری)

78 وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ
اور اللہ کی راہ میں جیسا کہ حق ہے جہاد (کوشش) کرو، اس نے
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ ۱
تمہیں چن لیا ہے
وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ
اور اس نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں کی،
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ ۲
یہ تمہارے باپ ابراہیم کا پسندیدہ دین ہے،
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا ۳
اُس نے پہلے تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا نام مسلمان رکھا گیا ہے)
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا
تا کہ یہ رسولؐ تم پر گواہ ہوں، اور تم تمام لوگوں پر
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ ۴
گواہ ہو،
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ
تو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو
وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ ۵
اور اللہ کی رسی تھام رکھو،
ع هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ ۶
وہی تمہارا مولیٰ ہے، تو کتنا اچھا مولیٰ ہے اور کتنا اچھا مددگار ہے!

(۱)
کرو جہاد خدا دی راہے جیونکر حق جہادوں
اوہنے چنیا آپ تہانوں، (سب لوکائی وچوں)

(۲)
اندر دین تہاڈے اُتّے تنگی مول نہ پائی
ایہ ہے ملّت ابراہیمی باپ تہاڈے پائی

(۳)
اُس نے رکھیا نام پیارا مسلم مان تمہارا
پہلیاں اندر، نالے دسّے ایہ قرآن تمہارا

(۴)
تاں جے شاہد ہووے اُتّے ایہ رسولؐ تمہارے
نالے تُسی گواہی دیہو باقی لوکاں بارے

(۵)
بس کہ قائم کرو نمازاں نالے دیہو زکاتاں
نالے رب دی رسّی پکڑو (طفری مثل قناتاں)

(۶)
اوہ تہاڈا مالک مولیٰ اندر ایس حیاتی
کِنّا چنگا مالک مولیٰ چنگا کیڈ امدادی!

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱۸
رُكُوْعَاتُ ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا ‏ وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
بے شک بھلائی پا گئے ایمان والے۔

بے شک دُونہیں جہانیں اوہ مراداں پاون والے ۝ ایس حیاتی اندر جو ایمان لیاون والے

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝
جو اپنی نمازوں میں خشوع کرنے والے ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝
اور جو لغو سے اعراض کرنے والے ہیں۔

۝
جہڑے وچ نماز اپنی دے عجز کماون والے
نالے بیحیائی کولوں مکھ بھنواون والے

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝
نیز جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔

۝
نالے وائم مالوں فرض زکات اداون والے
(بھی مقررّہ حصّہ دے خیرات اداون والے)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝
اور جو اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے ہیں،

۝
نالے اپنی شرم گاہواں دی کرن حفاظت والے
(یعنی ننگ ناموس اپنے دی کرن حفاظت والے)

اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
مگر اپنی بیویوں اور لونڈیاں کے حساب میں ان پر ملامت
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝
نہیں۔

۝
پر اوہ جہڑی بیوی ہووے یا کوئی لونڈی باندی
انہاں بارے اوہناں اُتے نہیں ملامت جاندی

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝
تو جس نے اس کے علاوہ کچھ چاہا تو وہ حد سے نکلنے والے ہیں۔

۝
پس انہاں نوں چھوڑ دونہاں توں ہور کوئی جو چاہے
اوہی اوکی حدّوں ودھدے، (اوجھڑ وتدے راہے)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝
نیز جو اپنی امانتوں اور وعدے کو محفوظ رکھنے والے ہیں
وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝
اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۝
نالے جو امانت، وعدے بارے کرن رعایت
نالے جہڑے فرض نمازاں سندی کرن حفاظت

10 11	أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ وہی وارث ہیں جو جنت کی میراث پائیں گے، الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔	○ ایہو لوکی وارث ہوئے، (یعنی ورثہ والے) جنّت ورثے پاون جھڑے رہین ہمیشہ والے
12	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ اور بے شک ہم نے انسان کو چھنی ہوئی مٹی سے بنایا۔	○ فر بندے نوں پیدا کیتا پُن کے مٹّی تائیں (یعنی آدم دا بت گھڑیا پُن کے مٹّی تائیں)
13 14	ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ پھر ہم نے اسے نطفہ کی صورت میں محفوظ مقام میں رکھا، ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۱ پھر اس نطفہ کو ایک لوتھڑا بنایا، فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا ۲ پھر اس لوتھڑا کو ایک بوٹی بنایا پھر اس بوٹی میں ہڈیاں بنائیں فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ق پھر ان ہڈیوں (کے ڈھانچے) پر گوشت چڑھایا، ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ط ۳ پھر اسے آخری شکل میں پیدا فرمایا، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ۴ پس برکت والا اللہ بہترین خالق ہے۔	(۱) فر بندے نوں نُطفہ کر کے رکھیا رحم ٹھکانے فر نطفے تھیں پیدا کیتی خونی لوتھ زمانے (۲) فر اُس لوتھوں اگے چل کے خوب بنائی بوٹی فر بوٹی تھیں ڈھانچہ کیتا کر کے ہڈیاں موٹی (۳) فر ہڈیاں تے ماس چڑھایا (سوہنا بدن بنایا) اُسنوں دے کے شکل اخیری پیدا کر دکھلایا (۴) اللہ پاک مبارک ہستی سب تھیں اُچّا خالق (بے شک اللہ برکت والا سب تھیں اُچّا خالق)
15	ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ط پھر بے شک اس کے بعد تم مرنے والے ہو۔	○ فیر تُسی ہو بے شک (اِک دن وقت مقررہ پچھوں) مرنے والے وارو واری، (وقت مقررہ پچھوں)
16	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝ پھر بے شک تم قیامت کے روز دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔	(۱) فیر تُسی ہو بے شک روز قیامت اٹھن والے (یعنی زندہ ہو کے روز قیامت اٹھن والے)

17 وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ق صلے

اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات راستے (آسمان) بنائے، اور ہم

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ○

تمام خلقت سے بے خبر نہیں۔

○

ست اسمان تہاڈے اُتّے پیدا کر دکھلائے
اَسی کدے نہ خلقت بارے غفلت اندر آئے

18 وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ صلے ۱

اور ہم نے آسمان سے اندازے سے مینہ برسایا، پھر اسے زمین میں ٹھہرایا،

وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ○ ج ۲

اور بے شک ہم اسے لے جانے پر قادر ہیں۔

(۱)

نال اندازے اسمانے تھیں پانی اساں وسایا
اپنی قدرت پاروں اوہنوں وچ زمین ٹھہرایا

(۲)

اُسدے اسی لیجاون اُتّے بے شک قادر ہوئے
(بے شک اسی لیجاون اُتے اُسدے قادر ہوئے)

19 فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ م ۱

پھر ہم نے تمہاری خاطر کھجور اور انگور کے باغات پیدا کئے،

لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ○ لا ۲

جن میں تمہارے لئے بہت سے پھل ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

(۱)

اُس تھیں باغ کھجوروں کیتے اساں تہاڈی خاطر
نالے باغ انگوروں کیتے، (اساں تہاڈی خاطر)

(۲)

اوہناں وچ تہاڈی خاطر میوے بہت زیادہ
کھاؤ تسی انہاندے وچوں (تھوڑا کدے زیادہ)

20 وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

اور ایک درخت ایسا طور سینا سے نکلتا ہے

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ○

جو کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لیکر اُگتا ہے۔

○

نالے اِک درخت بنایا طُور سینا چوں نکلے
کھاون خاطر روغن، سالن جس دے وچوں نکلے

21 وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ

اور بے شک جانوروں میں تمہارے لئے عبرت ہے، ہم تمہیں ان کے

مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا ۱

پیٹ سے نکلنے والی چیز (دودھ) پلاتے ہیں۔

(۱)

بے شک عبرت ڈھوراں اندر ہے تہاڈی خاطر
اُس تھیں پیون دیئے جو کجھ پیٹ انہاندے اندر

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ ٢

اور ان میں تمہارے لئے بہت سے فائدے ہیں اور تم بعض کا
گوشت بھی کھاتے ہو۔

(٢)
وچ انہاندے بہت منافعے ہین تہاڈی خاطر
نالے اوہناں وچوں کھاہو، (گوشت لذیذہ وافر)

22 وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

اور ان پر اور کشتی پر سواری بھی کرتے ہو۔ ع ٢

نالے کرو سواری اوہناں اُپر خشکی اندر
نالے کشتی اُپر کرو سواری بحر سمندر

23 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ ١

اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف رسول بنایا۔ تو اس نے کہا

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ٢

اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے

أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ ٣

کیا تم ڈرتے نہیں؟

(١)
نوح نوں اساں نبی بنایا قوم انہاندی وتے
نوح ہوری فر قوم اپنی نوں ایہ گل آکھن لگے:

(٢)
لوکو، کرو عبادت رب دی (جتنی طاقت ہوئی)
رب علاوہ ہور تہاڈا ہے معبود نہ کوئی

(٣)
کیا تہانوں رب تے تھیں خوف کوئی نہ آوے؟
(یعنی رب تھیں کیا تہانوں خوف کوئی نہ آوے؟)

24 فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا

تو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: یہ بھی محض تمہاری طرح کا ایک

هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ١

آدمی ہے،

يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

وہ تم پر فضیلت پانا چاہتا ہے، اور اگر اللہ چاہتا

لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً ٢

تو فرشتے نازل کرتا،

مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ ٣

ہم نے تو اس کے بارے میں اپنے پہلے باپ دادا سے نہیں سنا۔

(١)
قوم اُسدی دے وچوں کافر سرداراں نے کہیا:
ایہ نہ ہے کوئی چیز نرالی، بشر تہاڈے جہیا

(٢)
چاہوے اُسنوں ملے بڑائی قوم تہاڈی اُتے
فِر جے اللہ چاہندا نازل کر دا چک فرشتے

(٣)
ایہ گل پہلے پیو دادے وچ کدے نہ سنی سنائی
(یعنی ایہ گل پہلاں ایتھے نہیں سُنن وچ آئی)

25 اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ○

وہ تو محض ایک جنونی آدمی ہے۔ پس ایک وقت تک اس کے ساتھ انتظار کرو۔

○

اوہ تے ہے اک کملا بندہ چھوڑ دیہو بس اوہنوں
بس اُڈیکو کجھ عرصہ تک چھوڑ دیہو سب اوہنوں

26 قَالَ رَبِّ انْصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ○

عرض کی: اے میرے رب! میری مدد فرما! کیونکہ وہ میری تکذیب کرتے ہیں۔

○

عرض گزاری: ربا میںوں اپنی مدد پچاویں
ایس لئی کہ میںوں نیں جھٹلاندے، (مدد پچاویں)

27 فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡـفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا

پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہمارے سامنے ہمارے کہنے کے مطابق ایک کشتی بناؤ،

فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا

پھر جب ہمارا حکم آئے اور تنور ابلنے لگے تو اس میں ہر جنس کا جوڑا جوڑا

مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۲

(اپنے ساتھ کشتی پر) لے چلو

وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ ۳

اور اپنے اہل کو بھی سوا اس کے جس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا،

وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ

اور ظالموں کے سلسلے میں ہم سے بات نہ کرو،

اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ○ ۴

بے شک وہ غرق کر دیے جائیں گے۔

(۱)

اُسدی طرفے کیتی وحی: کر تیار اِک کشتی!
ساڈیاں اکھیں اگے ویہندیاں، حکم اساڈے سیتی

(۲)

جس دم آوے حکم اساڈا دے تنور اُبالے
پچھل کشتی اندر ہر اک جنسوں جوڑے نالے

(۳)

نالے اپنے اہل نوں لے لے، پر سوائے اوہناں
جنہاں بارے بات ہو چکّی ماسوائے اوہناں

(۴)

میںوں بالکل کہنا ناہیں ظالم لوکاں بارے!
بے شک اوہ نیں ڈوبن لائق سارے ڈُبنہارے

28 فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ عَلَى الۡـفُلۡكِ

پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی پر سوار ہوں

فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ○

تو کہو: سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دلائی۔

○

جس دم بیٹھن توں تے تیرے ساتھی اُپر کشتی
کہو: الحمد خدا دی، ظلموں جس رہائی بخشی

29	وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ اور کہو، اے میرے رب، مجھے مبارک مقام پر اتار اور خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ○ تو بہتر اُتارنے والا ہے۔	○ نالے کہوو، خدایا: مینوں برکت نال اُتاریں بہتر توں اُتارن والا، (برکت نال اُتاریں)
30	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ○ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور ہم لازماً آزمانے والے تھے۔	○ بے شک اسدے اندر آیتاں، (سوچن والیاں تائیں) اسی تے سی ازماون والے، (اس وچ سمجھناں تائیں)
31	ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ○ۚ پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور جماعت پیدا کی۔	○ ہور جماعت اِک پیدا کیتی اساں انہاندے مگروں (یعنی ہور جماعت لیاندی اساں انہاندے مگروں)
32	فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا پھر انہی میں سے ان میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ ۱ علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے ع ۲ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ○ۧ ۲ کیا تم ڈرتے نہیں؟	① اوہناں وچوں اوہناں اندر بھیجیا اک پیغمبر کہیا: کرو عبادت رب دی ہور معبود نہ بہتر ② کیا تہانوں رب تھیں خوف کوئی نہ آوے؟ (یعنی رب تھیں کیا تہانوں خوف کوئی نہ آوے؟)
33 34	وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ نیز اس کی قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور قیامت كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ ۱ کی حاضری کو جھٹلایا، وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسائش دے رکھی تھی، کہنے لگے: بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ ۲ یہ تو صرف تمہاری طرح کا ایک بشر ہے،	① قوم اُسدی دے وچوں کافر سرداراں نے کہیا: پیشی آخر دی جھٹلائی، (جھوٹ جنہاں نے کہیا) ② بھی اوہناں نوں دنیا اندر کیتا اساں آسودہ ایہ ہے بشر تہاڈے ورگا، (کرن کلام بیہودہ)

يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ
وہی کچھ کھاتا ہے جو کچھ تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا
مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝ ۳
ہے جو کچھ تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا
اور اگر تم اپنے جیسے ایک بشر کی اطاعت کرو گے تو بے شک تم گھاٹا
لَّخٰسِرُوْنَ ۝ ۴
پانے والے ہو گے۔

③
دیکھو بالکل کھاندا اوہو جو کجھ ہووتم کھاندے
نالے پیندا اوہو جو کجھ پیندے تُسی پلاندے

④
اپنے ورگے بشر دی جیکر تابعداری کرسو
بے شک گھاٹا پاون والے، (ورگی کاری کرسو)

35 أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا
کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے تو مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے
أَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ ۲
اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے

①
کیا اوہ وعدہ کرے تہانوں جس دم مرسو سارے
مر کے مٹی ہوسو، نالے ہڈیاں ہوسو سارے

②
قبروں باہر فیر تہانوں کڈھ لیایا جاسی
(یعنی دُوجی وارتہانوں پرت اُٹھایا جاسی)؟

36 هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝
37 دور ہے! دور ہے! جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔
إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
زندگی صرف یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں،
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ ۲
اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

①
وڈی دُور دُوراڈی جس دا وعدہ ملے تہانوں!
بس زندگانی دُنیا والی موت حیاتی سانوں!

②
مرنوں بعد دوبارہ ہرگز نہیں اُٹھائے جایئے
(یعنی دُوجی وار نہ زندہ کر دکھلائے جایئے)

38 إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ
وہ تو صرف ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ لگایا اور ہم اس پر ایمان
مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
لانے والے نہیں۔

○
اوہ تے ہے اک بندہ ایسا لاوے جھوٹھ خدا تے
ناں ایمان لیایئے بالکل اُسدی کسے ادا تے

39 قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ○

عرض کی: اے رب میرے میری مدد فرما (کیونکہ وہ) مجھے جھٹلاتے ہیں۔

○

عرض گزاری: ربا، میتوں اپنی مدد پچاویں

ایس لئی کہ میتوں نیں جھٹلاندے (مدد پچاویں)

40 قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ○ؕ

فرمایا: وہ تھوڑے ہی عرصہ میں پشیمان ہو جائیں گے۔

○

فرمایا: اوہ تھوڑے عرصے اندر نادم ہوسن

(یعنی تھوڑی مدت اندر اوہ شرمندہ ہوسن)

41 فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۱

پس انہیں برحق چنگھاڑنے آ پکڑا تو ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر دیا،

(۱)

پس آ پھڑیا چیخ ڈراونی حق دے نال انہانوں

چورا چورا کیتا کوڑے وانگوں اساں انہانوں

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ ۲

تو ظالم لوگوں کے لئے دوری (لعنت) ہے۔

(۲)

دوری، بُعد اساڈے ولوں ظالم لوکاں خاطر

(یعنی لعنت ساڈے ولوں ظالم لوکاں خاطر)

42 ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ ؕ ۱

پھر ان کے بعد ہم نے بہت سی اور جماعتوں کو پیدا کیا،

(۱)

ہور جماعتاں پیدا کیتیاں اساں انہاندے مگروں

(یعنی ہور جماعتاں اسی لیائے اوہناں مگروں)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا یَسْتَاْخِرُوْنَ○ؕ ۲

کوئی جماعت اپنے وقت سے آگے نہیں جاتی اور نہ ہی وہ پیچھے رہتے ہیں۔

(۲)

کوئی جماعت نہ اپنے وقتوں اگے ہے جا سکدی

نالے اپنے وقتوں نہ کوئی پچھے ہے جا سکدی

43 ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً

پھر ہم پے در پے اپنے رسول بھیجتے رہے، جب بھی کسی امت کے پاس اس کا

رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ ۱

رسول آیا، انہوں نے اسے جھٹلایا،

(۱)

فیر اساں نے نبیاں تائیں پے در پے گھلایا

جدوں رسول خدا دا آیا امت نے جھٹلایا

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ ۲

تو ہم بھی انہیں یکے بعد دیگرے لاتے رہے اور انہیں قصے کہانیاں بناتے رہے کہ

(۲)

فر اساں وی پھڑ انہانوں اگڑ پچھڑ لایا

نالے اساں انہاندے تائیں قصہ کہان بنایا

44	فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳ع تو ایمان نہ لانے والوں کے لئے دوری (لعنت) ہو۔	(۳) دُوری بُعد اساڈے ولوں کافر لوکاں خاطر (یعنی لعنت ساڈے ولوں کافر لوکاں خاطر)
45	ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ کے ساتھ بھیجا	○ بھیجے فیر اساں نے موسیٰ تے ہارون پیارے دے کے روشن سند انہانوں بھی نشان ہمارے
46	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ قَوْمًا عَالِيْنَ ۝ لوگ چھائے ہوئے تھے۔	○ طرف فرعونے تے سرداراں جنہاں فخر جتایا اوس زمانے اوہ سن وڈّے اوہناں غلبہ پایا
47	فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا تو وہ کہنے لگے: کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لائیں، حالانکہ ان کی لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝ قوم ہماری پوجا کرنے والی ہے۔	○ بولے: کیا ایمان لیائیے بشر دو ساڈے ورگے نالے لوکی، قوم انہاندی پُوجا ساڈی کر دے
48	فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ پس انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو وہ سب برباد کر دیئے گئے۔	○ دوناں نوں جھٹلایا اوہناں، (ناں ایمان لیائے) ایسے پاروں اوہ کافر سن اساں ہلاک کرائے
49	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ لوگ ہدایت پائیں۔	○ بے شک مہتر موسیٰ نوں سی اساں کتاب عطائی تاں جے لوگ ہدایت پاون، (ساڈے ولوں آئی)
50	وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَآ اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنا دیا، اور ہم نے دونوں کو اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ۝ ۳ع ایک قابلِ رہائش اور پانی والے ٹیلے پر ٹھکانہ دیا۔	○ ابن مریم تے ماں اُسدی اساں نشان بنائے لائق سکونت پانی والے تّے طرف ٹکائے

51 يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ
اے پیغمبرو، پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیکی کے کام کرو،
اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ۭ ۲
بے شک میں تمہارے اعمال کو جاننے والا ہوں۔

(۱)
اے رسولو، کھاؤ پیوو چیزاں صاف پاکیزہ
نالے چنگے عمل کماؤ، (ہوون دل آویزہ)

(۲)
بے شک مینوں معلم سارے جو جو عمل کماؤ
(یعنی مینوں معلم سارے جہڑے عمل کماؤ)

52 وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ
اور بے شک تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار
فَاتَّقُوْنِ ۝
ہوں، پس مجھ سے ڈرتے رہو۔

بے شک ایہ جماعت تہاڈی ہے جماعت اکو
میں ہاں رب تہاڈا سب دا میتھوں ڈردے رہیو

53 فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ
مگر لوگوں نے اپنے کام فرقہ فرقہ ہو کر الگ الگ کر لئے، ہر جماعت جو کچھ اس
حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝
کے پاس ہے، اس سے خوش ہے۔

فر لوکاں نے اپنے اپنے کم علیحدہ کیتے
ہر اک ٹولے اپنے کم تے جام خوشی دے پیتے

54 فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝
پس انہیں ایک وقت تک غفلت میں پڑا رہنے دو۔

چھوڑ انہانوں غفلت اندر، بس اک مدت تائیں
(یعنی چھوڑ انہانوں غافل تھوڑی مدت تائیں)

55 اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ۙ
56 کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ
تو کیا ہم ان کے لئے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟
بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۲
نہیں، بلکہ وہ شعور ہی نہیں رکھتے۔

(۱)
دے کے بیٹے، مال انہانوں جو امداد پچائیے
کیا اوہ سوچن اوہناں نوں بھلیائی جلد پچائیے؟

(۲)
نہیں نہیں، ایہ گل ہرگز ناہیں، نہیں شعور انہانوں
(یعنی ایہ گل ہرگز ناہیں، نہیں شعور انہانوں)

57 إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝
58 بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں اور جو اپنے
وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝
رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں،

○
بے شک جہڑے رب اپنے دا ہر دم خوف رکھاؤندے
نالے اوہ جو رب دیاں آیتاں پر ایمان لیاؤندے

---

59 وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝
60 اور وہ جو اپنے رب سے شرک نہیں کرتے،
61 وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا ۱
اور وہ جو دیتے ہیں جو دے سکیں،
وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝
اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رب
أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۲
کے ہاں حاضر ہونا ہے، ایسے لوگ ہی نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں
وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝ ۳
اور وہی نیکیوں میں آگے نکلنے والے ہیں۔

(۱)
نالے اوہ جو رب اپنے دا نہیں شریک بناؤندے
جو کجھ دتا گیا انہاں نوں رب دی راہ ورتاؤندے

(۲)
رب دے اگے حاضر ہوون تھیں جو رہیندے ڈردے
ایہو ہی نیں جہڑے نیکی اندر جلدی کر دے!

(۳)
ایہو ہی نیں نیکی اندر سبقت پاون والے
(اک دوجے توں نیکی اندر اگے جاون والے)

---

62 وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ
اور ہم کسی کو اس کی استطاعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے
يَنطِقُ بِالْحَقِّ ۱
پاس ایسی کتاب ہے جو حق بیان کرتی ہے،
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ ۲
اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

(۱)
حدوں ودھ کسے نوں ہرگز ناں تکلیف پچائیے
سچ بیان کریندی جہڑی اسی کتاب رکھائیے

(۲)
ہرگز اوہناں اُپر کوئی ظلم نہ کیتا جاسی
(آہو اوہناں اُتے ہرگز ظلم نہ کیتا جاسی)

---

63 بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ
بلکہ ان کے دل اس کتاب سے غافل ہیں اور اس کے علاوہ انہیں اور بھی
مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝
کام ہیں جنہیں وہ کرنے والے ہیں۔

○
بلکہ دل انہاندے غافل ایس قرآنے بارے
ایس علاوہ ہور عمل بھی کردے نیں اوہ سارے

64	حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ۝ؕ حتیٰ کہ جب ہم نے ان کے امیروں کو عذاب میں پکڑا تو جب وہ بلبلاء اُٹھے۔	وچ عذابے پکڑے جس دم اساں امیر انہاندے حال دُہائی دیون لگے اوہ امیر انہاندے
65	لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ ۣ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ آج واویلا نہ کرو، بے شک تمہیں ہم سے نصرت نہیں ملے گی۔	اج دہائی دیہوو ناہیں، (ہرگز سُنے نہ کوئی!) ساڈی طرفوں اج تہانوں مدد ملے نہ کوئی
66	قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ۙ جب تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں پلٹ جاتے تھے	میریاں آیتاں پڑھیاں جاندیاں سن تہاڈے اُتے تسی نکارے پھِر پھِر جاندے اپنیاں اَڈیاں اُتے
67	مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝ متکبر ہو کر (خدمتِ بیت اللہ پر)، بیہودہ داستان گوئی کرتے اٹھ جاتے تھے۔	(بیت اللہ دی خدمت اُتے) آکڑ خودی وکھاندے قصہ گوئی کردے کردے بے ہُودہ اُٹھ جاندے
68	اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ؗ کیا انہوں نے اس کلام میں تدبر نہیں کیا یا یہ ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے آباء کے پاس نہیں آئی تھی؟	کیا اوہناں نے ایس کلامے سوچ وچار نہ پائی؟ یاں اوہناں کول آئی جو نہ پیو دادے کول آئی؟
69	اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ؗ یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لیے وہ اسے تسلیم نہیں کرتے؟	یاں اوہ اپنے پیغمبرؐ نوں خوب پچھانن ناہیں؟ اس دے اُتے ایس لئی ایمان لیاون ناہیں!
70	اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں نہیں، بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے، وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ ۴ اور اکثر وہ حق سے نفرت کرنے والے ہیں۔	(۱) یاں اوہ کہن سودائی ہویا، (کملا جھلا ہویا؟) بلکہ اوہ تے کول انہاندے حق لیایا گویا! (۲) اکثر اوہناں وچوں حق نوں چنگا سمجھن ناہیں (یعنی اوہناں وچوں حق نوں ٹھیک پچھانن ناہیں)

71 وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ
اور اگر سچا خدا ان کی خواہشوں کے پیچھے چلتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ
السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ
ان میں ہے، برباد ہو جاتے۔
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ
بلکہ ہم نے انہیں ان کی نصیحت کی کتاب دے دی ہے تو اب وہ اس سے
مُّعْرِضُوْنَ ؕ
منہ موڑ رہے ہیں۔

(۱)
جے رب خواہشاں مگر انہاندی پیروکاری پاندے
زمیں اسمان سمیت ہر شئے دے جھٹ بربادی پاندے

(۲)
بلکہ ذکر لیاندا، اوہناں خاطر کول انہاندے!
پر اوہ اپنے ذکروں سارے منہ بھنوائی جاندے!

72 اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ
73 کیا آپ ان سے کچھ صلہ مانگتے ہیں تو آپ کے رب کی طرف سے صلہ بہتر ہے؟
وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
اور وہ بہترین رازق ہے۔
ع وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
اور آپ تو انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں۔

(۱)
کیا تُسی ہو اوہناں کولوں اُجرت منگن جاندے؟
محبوباً، ہے اجر چنگیرا رب دے کول تساندے!

(۲)
اوہ ہے سب تھیں بہتر رازق رزق پچاون والا
تُسی بلاوا دیہوو سِدھے رستے جاون والا

74 وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ
اور بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ سیدھی راہ سے بھٹکنے
الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝
والے ہیں۔

( )
بے شک جہڑے آخر اُتّے ناں ایمان لیاون
سِدّھی راہوں ہر صورت اوہ پاسے اُتّے جاون

75 وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ
اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان سے تکلیف دور کر دیں
لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
تو وہ لازماً ضد کر کے اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔

(۱)
جیکر اَسی اُنہاندے اُتّے اپنا رحم کمایئے!
نالے پئی انہاندے سِر توں پوری ٹال وکھایئے

(۲)
ضد وکھاون وچ بغاوت، بھٹکن مُورکھ سارے
(باغی ہو اطاعت وچّوں نکلن مُورکھ سارے)

76	وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا اور بے شک ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ نہ جھکے، اور نہ وہ عاجزی کرتے ہیں۔	○ اساں انہانوں بے شک اپنے وچ عذاب پھڑایا رب اگے نہ نیویں ہوئے ناہیں عجز کمایا
77 ع	حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ یہاں تک کہ ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا، تب وہ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ ناامید ہوگئے۔	○ ایتھوں تک کہ کھول وکھایا جدوں انہاندے اُتے سخت عذابوں اِک دروازہ، ناامید وگئے!
78	وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ اور وہی ہے جس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے، قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو،	(۱) اوہی ہے جس پیدا کیتے آپ تہاڈی خاطر کن، اکھاں، دل سینے اندر، (آپ تہاڈی خاطر) (۲) پَر افسوس تہاڈے اُتے تھوڑا شکر اداؤ (یعنی ہے افسوس اسانوں تھوڑا شکر اداؤ)
79	وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تمہیں جمع کیا جائے گا۔	○ اوہی جسنے پیدا کر کے وچ زمین پھیلائے بعد حیاتی روز قیامت جاسو جمع کرائے
80	وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اور وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے اور الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ دن رات کو بدلنا اُسی کا کام ہے، اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ کیا تم سوچتے نہیں؟	(۱) اوہی ہے جو زندہ کر دا نالے اوہی مارے ہے تبدیلی اُسدے کُس وچ اندر لیل نہارے (۲) کیا نہیں قوت سوچن والی وچ دماغ تمہارے؟ (یعنی قوت سمجھن والی ناہیں پاس تمہارے)
81 82	بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ بلکہ انہوں نے اس طرح کہا جس طرح پہلوں نے کہا تھا۔ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا کہتے ہیں: کیا جب ہم مر جائیں گے؟	(۱) بلکہ اوہناں اوہ کجھ کہیا، پہلیاں جو کجھ گویا بولے: دنیا اُتوں جس دم مرن اساڈا ہویا

وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ ۲؎

اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم ضرور دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟

②

رَل مٹی وچ مٹی ہوئیے، ہڈیاں دی مُٹھ ہوئیے؟
کیا اُٹھائے جاواں گے، (جد مر کے مُردہ ہوئیے؟)

83 لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ

بے شک ہمیں وعدہ دیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے آباء کو وعدہ دیا گیا، یہ

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

محض پہلوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

○

وعدہ دتا گیا اسانوں نالے پیوواں تائیں
ایہ سب قصے ہین پُرانے بابت پہلیاں تائیں

84 قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

پوچھو: زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے؟ بتاؤ اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ۝

جانتے ہو؟

○

پُچھ انہانوں دسّو جے ہے وچ عِلمیّت جس دی
ایہ دھرتی تے جو کجھ اس وچ ہے مِلکیّت کس دی؟

85 سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

فوراً کہیں گے کہ اللہ کا! تو کہو، پھر تم سوچتے نہیں؟

○

فوراً کہیسن: سب کجھ آیا ہے ایہ اللہ خاطر
کہو انہانوں، سوچو کیوں نہ، (ہور گلاں فر ظاہر؟)

86 قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ

ان سے پوچھیں: سات آسمانوں اور عظمت والے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

عرش کا رب کون ہے؟

○

پُچھ انہانوں ہے رب کہڑا ست اسماناں والا؟
نالے دسّو ہے رب کہڑا عرشِ اعظم والا؟

87 سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

فوراً کہیں گے کہ اللہ! انہیں کہیں پھر ڈرتے کیوں نہیں؟

○

فوراً کہیسن: ایہ سب چیزاں بنیاں اللہ خاطر
کہو انہانوں ڈرو کیوں نہ، (رب سچے تھیں ظاہر؟)

88 قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ
پوچھو: کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شئی کی بادشاہی ہے اور وہی پناہ
يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ
دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دیتا،
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
اگر تم جانتے ہو؟

(۱)
پُچھ انہانوں ہتھ کس دے وچ ہر اک شئے دی شاہی؟
اوہ پناہی نہیں کسے دا اُسدا ہر پناہی

(۲)
دسّو دسّو فوراً جیکر ہے کجھ علم تہانوں؟
(یعنی دسّو فوراً جیکر اس دا علم تہانوں)

89 سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝
فوراً کہیں گے اللہ، تو کہو پھر تم پر جادو کہاں سے ہو جاتا ہے؟

فوراً آکھن ایہ سب شاہی بنی خدا دی خاطر
کہو انہانوں ہو جاندا پھر تم پر جادو کیونکر؟

90 بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
بلکہ ہم نے انہیں حق پہنچا دیا ہے اور وہ بے شک جھوٹے ہیں۔

بلکہ اوہناں تائیں حق پچایا اپنی طرفوں
بے شک ظاہر جھوٹھے نیں اوہ، (اپنے ہر ہر حرفوں)

91 مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ
اللہ نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں، ایسا
اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ
ہوتا تب ہر معبود اپنی اپنی مخلوق کو لے کر چل دیتا،
وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
اور وہ ایک دوسرے پر غلبہ پانا چاہتے، اللہ کی ذات پاک ہے اس بات
عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
سے جو وہ بناتے ہیں۔

(۱)
بیٹا نہیں بنایا اللہ ہور معبود نہ کوئی
جے ہوندا تے اپنی خلقت لے چلدا ہر کوئی

(۲)
اکدوجے تے چڑھویں کر دے (زور وکھاندے بھارا)
اوس بیانوں پاک خداوند، جو سناندے سارا

92 عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا
93
غیب اور شہادت کو جاننے والا ہے اور ان کے شرک سے بلند ہے۔
94 ع ۵ يُشْرِكُوْنَ ۝ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ
کہو: اے میرے رب، اگر تو مجھے دکھائے

(۱)
جانن والا غیب شہادت، بہت بلند شریکوں
کہو، محبوبا: ربا جیکر توں وکھاویں مینوں:

مَا یُوعَدُوْنَ ۝
جو وہ وعدہ دیے جاتے ہیں،
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝
تو میرے رب مجھے ظالموں میں سے نہ کرنا!

(۴)
روز قیامت والے جھڑا وعدہ دیہو انہانوں
ربا، تاں نہ کرنا ظالم لوکاں وچ اسانوں

95 وَاِنَّا عَلٰۤی اَنْ نُّرِیَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝
اور بے شک ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم انہیں وعدہ دیتے ہیں۔

بے شک تینوں اسی وکھاون اُتے قادر سارے
جو کجھ وعدہ دیئے انہانوں، (اسی عذاباں بارے)

96 اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ
آپ برائی کو دور کریں اس طریقے سے جو بہتر ہو! جو باتیں وہ بناتے
اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ۝
ہیں ہم بخوبی جانتے ہیں۔

کرو برائی دور پیارےؐ، نال طریقے سُروے
معلم خوب اسانوں جو کجھ اوہ زبانوں کردے

97 وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝
اور دعا مانگیں: کہ اے میرے رب، میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری
پناہ مانگتا ہوں۔ (یہاں شیاطین سے مراد کفار ہیں)

کہو، پیارےؐ، ربا میرے، ہر دم اوٹ منگاناں
تیری ذات نیاری دی میں از وسواس شیطاناں

98 وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝
اور اے میرے رب، میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

بھی پناہواں منگاں تیتھوں پاس میرے اوہ آون
(یعنی میرے کول کدے شیطان نہ حاضر آون)

99 حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ
یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ میرے
ارْجِعُوْنِ ۝
رب مجھے واپس بھیج دو۔

ایتھوں تک کہ اوہناں وچوں آوے موت کسے نوں
آکھے ربا، دنیا اندر واپس بھیجیں مینوں

100 لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا
تاکہ میں نیک عمل کروں جو میں چھوڑ آیا ہوں، ہرگز ایسا نہ ہوگا، وہ تو ایک
كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ
بات ہے جسے وہ کہتا ہوگا۔

(۱)
تاں جے عمل کماواں چنگا جو کجھ ہاں چھوڑ آیا
ہرگز ناہیں ایہ تے اُسدا ہے اک بول الایا

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

اوران کے آگے پیچھے دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک ایک برزخ ہے۔

(۲)

موتوں پچھے برزخ اوہناں اِک مدّت تک آوے
اوس دیہاڑے تک انہاںنوں جس دن رب اٹھاوے

101 فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ

تو جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان رشتے نہ رہیں

يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝

گے اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

○

جس دن صُور پھوکایا جاسی رشتے ختم انہاندے
اِک دُوجے نوں پُچھن ناہیں کی کجھ حال انہاندے!

102 فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

پس جن کے وزن بھاری ہوں گے، وہ فلاح پائیں گے۔

103 وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے، تو وہی اپنے آپ کو خسارے

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

میں ڈالنے والے ہیں،

فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝

دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱)

وزن جنہاندے بھارے ہوسن اوہ مراداں پاسن
وزن جنہاندے ہولے ہوسن اوہ خسارہ پاسن

(۲)

جا جہنم دوزخ اندر اوہ ہمیشاں راہسن!
(یعنی جا جہنم اندر اوہ ہمیشاں راہسن)

104 تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝

آگ ان کے چہرے جھلس دے گی اور وہ وہاں بگڑی شکل والے ہوں گے۔

○

اگ جھلوہے شعلے مارے منہ انہاندے اُتے
وِگڑے شکل انہاندی اوتھے، (آن مقدر ستے!)

105 اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

کیا تمہیں میری آیتیں نہیں سنائی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے؟

○

کیا تہانوں میریاں آیتاں ناہن سنائیاں گیاں؟
تسی انہاںنوں رہے جھٹلاندے، (اوہ جھٹلائیاں گیاں!)

106 قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝

کہیں گے، اے ہمارے رب، ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی تھی اور ہم گمراہ ہو گئے تھے۔

○

بولے: ربا، غالب آیا بُرا مقدّر ساتھے
تاہیں دنیا اندر چلدے رہے اپُٹھی راہ تے

107	رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ○ اے رب ہمارے ہمیں دوزخ سے نکال، پھر بھی ہم پھر گئے تو پھر بے شک ہم ظالم ہوں گے۔	○ ربّا: ایتھوں کڈھ اسانوں جیکر فر وی پھر یئے بے شک فر ہم ظالم ہویئے، (جیکر فر وی پھر یئے)
108	قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ○ فرمائے گا: وہیں ذلت میں پڑے رہو، اور مجھ سے کلام نہ کرو۔	○ رب فرماسی: جاؤ ذلیلو، (جسم ناپاک تہاڈے) میرے نال نہ بولو بالکل، (منہ وچ خاک تہاڈے)
109	اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ بے شک میرے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا تھا جو دعا مانگتے تھے رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا اے ہمارے پروردگار، ہم ایمان لائے، فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ۚۖ ۲ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔	(۱) میرے بندیاں وچوں آیا اک فریق جیہاندا کہندے سن: اے رب اساڈے اساں ایمان لیاندا (۲) ساڈے اوگن بخشیں سائیاں، (جو جو اساں کمائے) تُہنئیں اَرحم سب تھیں راحم، (رحمت دے کرسائے!)
110	فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰٓى اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكۡرِىۡ ۱ تو تم ان کی ہنسی اڑایا کرتے تھے یہاں تک کہ تم میری یاد بھول گئے، وَكُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُوۡنَ ○ ۲ اور ہمیشہ ان کا مذاق اڑاتے رہے۔	(۱) تدوں ہمیشہ رہے انہاندا تُسی مذاق بناندے ایتھوں تک کہ آن تہانوں بھلّے ذکر اساندے (۲) نالے تُسی انہاندا ہر دم رہے مخول اُڈاندے (یعنی تُسی انہاندا ہر دم رہے مذاق بناندے)
111	اِنِّىۡ جَزَيۡتُهُمُ الۡيَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا ۙ ۱ بے شک آج میں نے انہیں صبر کرنے کا بدلہ دیا ہے، اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآٮِٕزُوۡنَ ○ ۲ کہ وہ کامیاب ہوگئے ہیں۔	(۱) بے شک اج دیہاڑے میں انہانوں اجر دلایا ایس لئی کہ اوہناں میری خاطر صبر کمایا (۲) بدلہ ایہ کہ اج دن اوہناں دلی مراداں پائیاں (بے شک اوہناں دوزخ کولوں اج نجاتاں پائیاں)

112 قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝

پوچھے گا: تم دنیا میں کتنے سال رہے؟

113 قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

کہیں گے: ہم ایک دن رہے یا دن کا کچھ حصہ رہے،

فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝

پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیں۔

①

پُچھے گا رب دنیا اندر کتنے سال گزارے؟
کہیسن: اک دن یا کُجھ حصّہ سی اوہ دن دا سارے

②

ربا، پُچھ اُنہاندے کولوں جو گنتی سن لکھدے
(یعنی پُچھ ملائکہ کولوں جو گنتی سن لکھدے)

114 قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

فرمائے گا: تم وہاں بہت ہی تھوڑی دیر رہے، کاش تمہیں معلوم ہوتا۔

فرماوے رب: بالکل تھوڑی جتی مدّت پائی
ایہ گل ہوندی اوددوں ہے ہے علم تہاڈے آئی!

115 اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں فضول پیدا کیا، مزید یہ کہ تم ہمارے

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

سوچو، کیا ہے پیدا کیتا عبث تہاڈے تائیں
نالے سوچو ساڈی خدمت حاضر ہوسو نائیں؟

116 فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

تو خدائے برتر سچا بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، اور وہ بزرگی

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

والے عرش کا پروردگار ہے۔

شان بلند خداوند والی شاہ اوہ حق قدیمی
نہیں معبود سوائے اُسدے رب اوہ عرش کریمی

117 وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ

پھر جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارتا ہے جس کی

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا، بے شک کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

①

جو کوئی اللہ نال پکارے ہور معبود کسے توں
ہرگز سند ملے نہ کوئی بابت اُس دے اُسنوں

②

پس خداوند کرسی اُسدا آپ حساب تمامی
بے شک نہ چھٹکارہ پاسن کافر لوک مدامی

118 وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۟ ع

اور دعا مانگا کرو: اے رب بخش دے اور رحم فرما، اور تو ہی بہتر رحم کرنے والا ہے۔

کہو محبوبا! ربا، بخشیں نالے رحم کماویں!
تہنیئیں سب تھیں بہتر راحم، (رحمت دامنیہ پاویں)

سُوْرَةُ النُّوْرِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٦٤ — رُكُوْعَاتٌ ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا

یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کیا،

وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۟

اور اس میں ہم نے واضح احکام اتارے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

(۱)
ایہ اک سورت ایسی ہوئی جس نوں نازل کیتا
اسدے سارے حکماں تائیں فرضوں درجہ دتا
(۲)
جس دے اندر نازل کیتیاں آیتاں صاف تمامی
تاں جے حاصل کرو نصیحت، (کر کے سوچ مدامی)

2 اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

جو زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو

مِائَةَ جَلْدَةٍ

سو کوڑے لگاؤ،

وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ

اور تم اللہ کے دین میں ان کے ساتھ نرمی نہ کرو اگر تم خدا اور روز

كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ

قیامت پر ایمان رکھتے ہو؟

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۟

اور چاہئے کہ انہیں سزا دیتے وقت کچھ مومن لوگ حاضر ہوں۔

(۱)
زانی مرد زنانی (دونویں بدکاری دے گھوڑے)
اوہناں وچوں ہر اک تائیں مارو سو سو کوڑے
(۲)
ناہیں پکڑو دین اللہ وچ نرمی نال انہاندے
جے ہوو مومن نال خدا دے نالے روز جزا دے!
(۳)
اہل ایمانی ٹولہ ہووے حاضر وقت سزا دے
(کافی مومن حاضر ہوون دیون وقت سزا دے)

3 اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً

زانی مرد صرف زانیہ یا مشرکہ سے نکاح کرے،

(۱)
زانی مرد نکاحوے ناہیں مگر زنانی زانی
یا نکاحوے جیکر کوئی مشرک ملے زنانی

وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ ۚ ۲

اور زانیہ عورت زانی یا مشرک مرد ہی سے نکاح کرے،

وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝ ۳

اور یہ کام (بدکار سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام فرمایا۔

(۲)
زانی عورت ناں نکاحوے پر جو ہووے زانی
یا نکاحوے مشرک تائیں، (اوہ زنانی زانی)

(۳)
ایہ کم بس حرام بنایا مومن لوکاں اُتے
(ایہ حلال بنایا ناہیں مومن لوکاں اُتے)

---

4 وَ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَاۡتُوۡا

نیز جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں

بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۱

لاتے

فَاجۡلِدُوۡهُمۡ ثَمٰنِيۡنَ جَلۡدَةً وَّلَا تَقۡبَلُوۡا لَهُمۡ

تو انہیں اسّی کوڑے لگاؤ اور کبھی اُن کی

شَهَادَةً اَبَدًا ۚ ۲

گواہی قبول نہ کرو،

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝ ۳

اور وہی بدکار ہیں۔

(۱)
دامن پاک خاتوناں اُتے جو الزام لگاون
فر اوہ شاہد چار انہاندے اُتے نہ بھگتاون

(۲)
فوراً پھڑ کے اوہناں تائیں مارو اسّی کوڑے
کرو قبول انہاندی ناہیں کدے شہادت لوڑے

(۳)
آہو، اوہو فاسق لوکی، (کرن بُرائی بھاری)
(جو بدکارے رکھن ہر دم بدی بُرائی جاری)

---

5 اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۚ ۱

مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی،

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ ۲

تو بے شک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
پر اوہ بندے بعد سزاؤں تائب جیکر ہوون
نالے اِسدے پچھوں جھڑے اپنا آپ اصلاحون

(۲)
بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے
بے شک اللہ رحم کماوے خود رحیم صداوے

---

6 وَ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ

اور جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کی طرف سے کوئی گواہ نہ ہو

شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ ۱

سوائے خود ان کے

(۱)
بیوی اپنی اُتے بندے جو الزام لگاون
ہون گواہ انہاندے ناہیں، اپنا آپا پاون

	فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ توان کے ایک کی شہادت یہ ہے کہ چار دفعہ اللہ کی گواہی دے کہ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۲ وہ سچا ہے۔	(۲) ایہو جے دی ہے گواہی چار دفعہ نال اللہ بے شک ہے اوہ سچیاں وچوں کہے گواہ ہے اللہ
7	وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ اور پانچویں دفعہ یہ کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر وہ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ جھوٹا ہو۔	○ پنجویں واری ایہ کہوے کہ لعنت اللہ اُس تے جے اوہ ہووے جھوٹھیاں وچوں، (لعنت اللہ اُس تے)
8	وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ ۱ نیز عورت سے اس طور سزا ٹلے گی کہ چار دفعہ اللہ کی گواہی شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۙ ۲ دے کہ بے شک وہ جھوٹوں میں سے ہے۔	(۱) عورت اُتوں ایس طریقے ہے سزا ایہ ٹلدی چار گواہیاں قسم خدا دی کر کے دیوے جلدی: (۲) بے شک مرد ہے جھوٹھا اِس وچ، (ہرگز ناہیں سچا) (یعنی خاوند سچا ناہیں ہے اوہ اِس وچ جھوٹھا)
9	وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ اور پانچویں دفعہ یہ کہ اس پر اللہ کا عذاب ہو اگر وہ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ سچوں میں سے ہو۔	○ پنجویں واری کہے خدا دا غضب ہے میرے اُتّے جے اوہ ہووے سچیاں وچوں، (غضب ہے میرے اُتّے)
10 ع ۱	وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو بہت برا ہوتا) اور یہ کہ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ ع اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔	○ جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت اُس دی توبہ رب قبول والا پاروں حکمت اُس دی

11 اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ
بے شک جن لوگوں نے بہتان باندھا وہ تمہیں میں سے ایک جماعت
لَاتَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ
ہے، اسے اپنے لئے برا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمہارے لئے بھلائی ہے۔
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ
ان میں سے ہر شخص کے لئے جتنا گناہ کیا اتنا ہی وبال ہے۔
وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○
اور ان میں سے جس نے زیادہ حصہ لیا اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

(۱)
بے شک جو بہتان لیائے ہین جماعت تہاڈی
اپنے حق وچ بُرا نہ سمجھو اس وچ خیر تہاڈی

(۲)
ہر اک خاطر اوس گناہوں جتنا کسے کمایا
بڑا عذاب ہے اُس دی خاطر بوجھ بڑا جس چایا

12 لَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ
جب اس بہتان کے بارے میں تم نے سنا تو مومن مرد وعورت نے کیوں
الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ
نہ اپنے دل میں نیک گمان کیا؟
وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ○
اور کیوں نہ کہا کہ یہ صاف بہتان ہے؟

(۱)
جاں کجھ بابت اوس طوفانے سخن تہاڈے آیا
کیوں نہ اُس دم مومن لوکاں نیک گمان بنایا؟

(۲)
کیوں نہ اوہناں کہیا ایہ کہ ہے بہتان صریحاً
(حق انہاندا کہیندے ایہ کہ ہے طوفان صریحاً)

13 لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ
اس کے لئے کیوں نہ چار گواہ لائے؟ پس جب وہ
يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
گواہ نہ لا سکے
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ○
تو وہی لوگ اللہ کے ہاں جھوٹے ہیں۔

(۱)
کیوں نہ لیائے چار گواہواں تائیں اُس دے اُتّے
چار گواہ لیائے نہ اوہ، (جسدم اُس دے اُتّے)

(۲)
اوہی نیں بس نزد خدا دے آخر وڈّے جھوٹھے
(اوہی نیں بس نزد خدا دے آخر پکّے جھوٹھے)

14 وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ فِي
اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور رحمت
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ
نہ ہوتے

(۱)
جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت اُسدی
دنیا اندر آخر اندر، (دوہیں جہانیں اُسدی)

	لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ۚ ۲ تو اس چرچے کے نتیجے میں جس میں تم پڑے، تم بہت بڑے عذاب سے دوچار ہوتے۔	(۲) اُس دے پاروں لگدا آ کے بڑا عذاب تہانوں جس رَولے نے اپنے اندر کیتا محو تہانوں!
15	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ جب تم اسے اپنی زبانوں پر لائے تھے اور اپنے منہ سے کہتے تھے جس بات مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۱ کا تمہیں علم نہیں تھا، وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ ۲ اور اسے ایک معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے،	(۱) نال زباناں اُس دے بارے ذکر جدھا ساہُو کردے نالے بے علمی دیاں گلّاں منہ تھیں ساہُو کردے (۲) بھی تُسی سی اُسنوں اک معمولی گل سمجھدے حالانکہ نزدیک خدا دے ایہ بڑی گل کہیندے
16	وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ اور جب تم نے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا کہ ہمیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ ہم نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ ۱ ایسی بات کریں، سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ ۲ تو پاک ہے، یہ بہت بڑا بہتان ہے۔	(۱) سنیا جس دم کیوں نہ کہیا: سانوں زیب نہیں دیندا ایہ کلام زباناں کریئے، (سانوں زیب نہیں دیندا) (۲) توں ایں پاک خداوند ہے ایہ بہت بہتان وڈیرا (یعنی کہیندے پاک خدا توں، ایہ بہتان وڈیرا)
17	يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اس طرح پھر کبھی نہ کرنا، اگر كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ تم مومن ہو!	◯ کرے نصیحت رب تہانوں انج کدے نہ کرنا جے ہووَ مومن وچ حیاتی، (ایہ کم پرت نہ کرنا)
18	وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اور اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔	◯ کھول بیان سناوے آیتاں رب تہاڈی خاطر پاک خداوند جانن والا حکمت والا ظاہر

19 إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي
بے شک جو لوگ اس بُرے چرچے کا مسلمانوں میں پھیلنا پسند کرتے ہیں،
الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ ۚ ۱
ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ۲
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(۱)
چاہون جو بدخبری پھیلے مومن لوکاں اندر
اوہناں لئی پُر درد عذاباں دنیا آخر اندر

(۲)
رب تعالیٰ سب کجھ جانے تُسی نہ جانو رائی
(جو شئے علم خدا دے اندر، نہیں تہاڈے آئی)

20 وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی (تو تمہیں اس کی سزا ملتی) اور
اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ ع
اللہ بہت مہربان اور رحمت والا ہے۔
النصف ع ۸

○
جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت اُسدی
اوہ رؤف رحیم خداوند (حمد ثنا سب اُسدی)

21 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
اے ایمان والو، شیطانی اقدام کی پیروی نہ کرو، اور جو شیطانی اقدام
الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۱
کی پیروی کرے گا
فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ ۲
تو بے شک وہ تو بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے،
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی
زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۙ ۳
بھی کبھی پاکباز نہ بن سکتا،
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ ۴
لیکن اللہ جسے چاہے پاکباز بنا دے، اور اللہ سننے والا سب جاننے والا ہے۔

(۱)
مومن لوکو، چلّو ناہیں قدم شیطانی اُتّے
بھی جو ظالم چلّے کوئی قدم شیطانی اُتّے

(۲)
بے حیائی تے بدکاری دا اوہ حکم چلاوے
(بے شک بے حیائی دا اوہ ہر دم حکم چلاوے)

(۳)
جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت ہوئی
پاک کدے نہ ہوندی تہاڈے وچوں ہستی کوئی

(۴)
لیکن اللہ چاہوے جس نوں ستھرا صاف بناوے
نالے اللہ سننے والا جانن والا آوے

22	وَلَا يَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا ۱ تم میں سے صاحب فضل اور کشائش والے لوگ قسم نہ کھائیں کہ وہ نہیں دیں گے اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ رشتے داروں، مسکینوں اور مہاجرین کو راہِ خدا، اور چاہیئے کہ وہ معاف کر سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ ۲ دیں اور درگزر سے کام لیں، اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ کیا تمہیں پسند نہیں کہ اللہ تمہیں بخش دے، اور اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ ۳ والا ہے۔	۱ وسعت والے تساں وچالے، فضل فضیلت والے قسم نہ کھاون کہ نہ دیون گے اوہ خرچ روالے ۲ رشتے داراں تے مسکیناں ہجرت والیاں تائیں چاہیئے اوہ درگزرن، معافی دیہن انہاندے تائیں ۳ کیا نہیں چاہندے تُسی تمامی بخشے رب تہانوں؟ اللہ بخشنہارا رحمت والا آپ تہانوں!
23	اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ ۱ بے شک جو پاک دامن، بھولی بھالی، ایمان والی خواتین پر تہمت لگاتے ہیں لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۠ وَ لَهُمْ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے، اور ان کے لئے عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞ ۲ بہت بڑا عذاب ہے۔	۱ دامن پاک خاتوناں اُتے جو الزام لگاون بھولیاں مومن بی بیاں، (اُتے جو الزام لگاون) ۲ لعنت دنیا اندر آخر اندر اوہناں اُتے نالے بڑا عذاب خدا دا ہووے اوہناں اُتے
24	يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ جس دن ان پر ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ اعمال کی گواہی دیں گے،	○ جس دن ہتھ زبان انہاندے نالے پیر انہاندے دیہن گواہی اوہناں اُتے جو رہے عمل کماندے
25	يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ اس دن اللہ انہیں (ان کے اعمال کا) پورا پورا بدلہ (سزا) دے گا اور وہ جان يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۞ لیں گے کہ اللہ ہی عین برحق ہے۔	○ اُس دن دے انہاں نوں پورا پورا بدلہ اللہ نالے جانن گے اوہ اللہ ہے برحق اکلہ

26 اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے

وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ج ۱

لئے، اور پاک بی بیاں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہوتے ہیں،

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ط لَهُمْ

پاک لوگ ان کی باتوں سے پاک ہیں (جو تہمت لگانے والے کرتے ہیں)، اُن

مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ ۲ ع

کے لئے بخشش اور عزت کا رزق ہے۔

①

گندیاں۔ گندے مرداں خاطر، گندے۔ گندیاں خاطر
پاکاں۔ پاکن مرداں خاطر، پاکن۔ پاکاں خاطر

②

پاکن پاک مبرّا اُس تھیں جو کجھ لوک سناندے
بخشش رزق پیارا رکھیا ہم نے لئی انہاندے

27 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

اے ایمان والو، اپنے گھروں کے علاوہ کسی کے گھر میں داخل نہ ہو

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ط ۱

یہاں تک کہ اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے تاکہ نصیحت حاصل کرو۔

①

مومن لوکو، غیراں دے گھر داخل ہووو ناہیں
بن اپنے گھر، بے اجازت، بن سلاموں ناہیں

②

ایہو بہتر حق تہاڈے شائد نصیحت پاؤ!
(یعنی بہتر حق تہاڈے تُسی نصیحت پاؤ)

28 فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا

اگر ان میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت

حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ج ۱

نہ ملے،

وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ

اور اگر تمہیں چلے جانے کو کہا جائے تو چلے جاؤ، یہ تمہارے لئے

اَزْكٰى لَكُمْ ط ۲

بڑا پاکیزہ عمل ہے،

①

وچ گھراں دے اگر کسے نوں اُس دم ویکھو ناہیں
جد تک ملے اجازت ناہیں داخل ہووو ناہیں

②

جیکر کہیا جائے تہانوں مُڑ جاؤ مُڑ جاؤ
ایہ ہے عمل پاکیزہ، (اِس تے سارے عمل کماؤ)

	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۲۸ ○ اور اللہ تمہارے عمل کو جاننے والا ہے۔	③ اللہ جانن والا وڈا جو تم عمل کماؤ (بے شک اللہ بہتر جانے جو جو کسب کماؤ)
29	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جہاں کوئی نہ رہتا ہو اور مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ط ۱ وہاں تمہارا سامان رکھا ہو (یا کوئی فائدہ ہو)، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۲۹ ○ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔	① نہیں گناہ تہاڈے اُتے ایسے گھر وچ جاؤ جس وچ ناں کوئی رہیندا ہووے فائدہ اپنا پاؤ ② اللہ نوں اوہ سب کجھ معلم جو کجھ ظاہر کراؤ نالے سب کجھ جانے اللہ جو کجھ تسی چھپاؤ
30	قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ مومنین سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط ۱ کی حفاظت کیا کریں، ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط ۲ یہ ان کے لئے بڑا پاکیزہ عمل ہے، اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۳۰ ○ بے شک اللہ ان کے کاموں سے باخبر ہے۔	① محبوبا، کہو مومناں تائیں نظراں نیویاں رکھن نالے وچ حفاظت ہر دم فرجاں اپنیاں رکھن ② ایہ کم پاک انہاندی خاطر، (پاک انہانوں رکھے) (یعنی عمل پاکیزہ ہے ایہ پاک انہانوں رکھے) ③ بے شک رب تعالیٰ جانے جو اوہ کر دکھلاون (یعنی اللہ بہتر جانے جو اوہ عمل کماون)
31	وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ اور مومنات سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ ۱ حفاظت کریں، وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۲ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہری ہو	① محبوبا کہو: مومن بی بیاں نظراں نیویاں رکھن نالے وچ حفاظت ہر دم فرجاں اپنیاں رکھن ② زینت اپنی تائیں ہرگز ظاہر ہون نہ دیون پر جو اُس تھیں ظاہر ہوئی، (باقی ہون نہ دیون)

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص ٣
نیز اپنے سینوں پر دوپٹے ڈالے رکھیں،

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اور وہ اپنی زیب و زینت ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں یا اپنے باپوں

اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ ٤
یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں پر

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ ٥
اپنی بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں (اپنے جیسی) پر

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي
یا اپنی لونڈیوں غلاموں پر یا بے شہوت خدمتگاروں پر

الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
یا لڑکوں پر جو

يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص ٦
عورتوں کی چھپائی جانے والی چیزوں سے واقف نہ ہوں،

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ
مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ط ٧
اور اپنے پیر مار کر نہ چلیں تا کہ ان کی زینت کی خفیہ چیزیں ظاہر نہ ہوں،

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۳۱
اور اے ایمان والو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(٣)
اپنے سینے اُتے ہر دم پا دوپٹے رکھن
(یعنی آپنا آپ چھپائی نال دوپٹے رکھن)

(٤)
بالکل ظاہر ہون نہ دیون زینت اپنی تائیں
خاوند، باپ تے سوہرے ہور سوائے بیٹیاں تائیں

(٥)
یا خاوند دے پُتّاں تائیں، بھائی، بھتیجیاں تائیں
یا بھیناں دے پُتّاں تائیں یا خود بیبیاں تائیں

(٦)
یا غلاماں تائیں، بڈّھے خدمتگاراں تائیں
یا نابالغ مُنڈیاں تائیں عصمت کاراں تائیں

(٧)
نالے اَڈّی مار نہ چلّن تاں جے ظاہر نہ ہووے
جھانجر ورگی زیور زینت جھڑی مخفی ہووے

(٨)
مومن لوکو، تائب ہووو سب خدا دے اگّے
تاں جے تُسی بھلائی پاؤ، (جس دم جاؤ اگّے)

32 وَ اَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَ الصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ

اور اپنے بے نکاحوں اور اپنے نیک غلاموں اور لونڈیوں کا نکاح

عِبَادِكُمۡ وَ اِمَآئِكُمۡ ؕ

کردو،

اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ

اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے خوشحال کردے گا، اور

وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۝

اللہ وسعت والا ہے جاننے والا ہے۔

(۱)
اپنے وچوں بے نکاحیاں تائیں جلد نکاحو
نالے نیک غلام، کنیزاں تائیں جلد نکاحو

(۲)
اللہ فضلوں غنی کریسی جے اوہ ہوسن بھکھے
اللہ وسعت دیون والا علم انہاندا رکھے

33 وَلۡيَسۡتَعۡفِفِ الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا حَتّٰى

اور جو مرد نکاح کی توفیق نہ پائیں انہیں چاہیئے کہ بچتے رہیں، یہاں تک کہ

يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ

اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے،

وَ الَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتۡ

اور جو تمہارے غلام لونڈی آزادی کا پروانہ مانگیں تو انہیں لکھ دو اگر تم

اَيۡمَانُكُمۡ فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ۖ

ان میں نیک نیتی سمجھو،

وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ

اور اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے انہیں دو،

وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ اِنۡ اَرَدۡنَ

اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو، اگر وہ پاکدامن

تَحَصُّنًا

رہنا چاہیں،

لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَنۡ يُّكۡرِهْهُّنَّ

اس لئے کہ تم دنیا کی زندگی کا مال چاہو، اور جو انہیں ایسا کرنے پر مجبور
کرے گا

(۱)
جو نکاح کر پاون ناہیں چاہیئے بچن حراموں
ایتھوں تیک خداوند فضلوں کر دے غنی انہاناں

(۲)
چاہون لکھت آزادی جیکر خود غلام تہاڈے
سمجھو نیت نیک انہاندی تاں لکھ دیہو حسابے

(۳)
رب اپنے دے دتے وچوں دیہو مال انہانوں
(تاں جے اوہ آزادی پاون کرو خوشحال انہانوں)

(۴)
بدکاری تے ناں مجبورو خود کنیزاں تائیں
جے اوہ اُس تھیں بچنا چاہون، (بالکل مارو ناہیں)

(۵)
ایس لئی کہ مال حیاتی چاہو حاصل کرنا!
بھی جے ہووے فیر کسے مجبور انہانوں کرنا

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۶

تو بے شک اللہ ان کی مجبوری پر انہیں بخشنے والا مہربان ہے۔

(۶)

مجبوری دے بعد انہاں نوں اللہ بخشنہارا

(اِس حالت وچ کرے نہ سختی)، اللہ رحمتکارا

34 وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ

اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن آیات اُتاریں، اوران سے احوال

(۱)

طرف تہاڈی کھلیاں روشن آیتاں ہور مثالاں

قبل تہاتھوں گزرے جہڑے بابت حال احوالاں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۱

جو تم سے پہلے ہو گزرے

ع ۴ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ۲

اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت نازل کی۔

(۲)

نالے اساں نصیحت بھیجی تقوٰی والیاں خاطر

(ہاں ہاں، اساں نصیحت بھیجی تقوٰی والیاں خاطر)

35 اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایک طاق جیسی ہے

(۱)

اللہ نور زمیں اسماناں، (ہر پاسے چمکارے!)

طاق مانند مثال اُس نوروں وچ چراغ اُجیارے

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ ۱

جس میں چراغ ہے،

اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

چراغ ایک فانوس میں ہے، فانوس گویا ایک ستارہ ہے جو موتی کی مانند

(۲)

اوہ چراغ قندیلے اندر، (جو رکھیا وچکارے)

اوہ قندیل مانند ستارے جیوں موتی چمکارے

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ ۲

روشن ہوتا ہے

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا

زیتون کے برکت والے درخت سے، جو نہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں،

(۳)

جو درخت زیتون مبارک پاروں روشن ہووے

اوہ درخت نہ مشرق مغرب (عین میانے ہووے)

غَرْبِيَّةٍ ۙ ۳

(اس پر دھوپ صرف سورج چڑھنے کے وقت یا غروب کے وقت ہی نہیں پڑتی بلکہ سارا دن وہ دھوپ میں رہتا ہے)،

يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ

قریب ہے کہ اس کا تیل روشنی دینے لگے اگر چہ اسے آگ بھی نہ چھوئے،

(۴)

تیل اُسدا ہو روشن جاوے بھانویں اگ نہ لگے

نور اُتے ہے نور چڑھایا، (ہر سُو پہنچے اگے)

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ ۴

پس نور اُوپر نور (چڑھا ہوا) ہے۔

يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَ يَضْرِبُ
اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں
اپنی عطا فرماتا ہے -
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ ۵
بیان کرتا ہے،

(۵)
نور اپنے دی راہ وکھاوے اللہ جس نوں چاہوے
لوکاں لئی مثالاں نوری اللہ آپ سناوے

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۶
اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

(۶)
اللہ ہر شے تائیں جانے آپ علیم صداوے
(یعنی اللہ جانے ہر شے خود علیم کہاوے)

36 فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا
اللہ نے حکم دیا ہے کہ گھروں کی رفعت (عظمت) کا خیال رکھا جائے
اسْمُهٗ ۙ ۱
اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے (گھروں سے مراد مسجدیں ہیں)،

(۱)
کیتا حکم خدا گھراں نوں رفعت عطائی جاوے
نالے نام خدا دی اوتھے یاد منائی جاوے

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۝ ۲
ان میں اس کی صبح و شام تسبیح (نماز) پڑھتے رہتے ہیں،

(۲)
شام سویرے اوتھے اُسدی تسبیح گاندے رہندے
(یعنی وچ انہاندے ہر نماز اداندے رہندے)

37 رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ
ایسے مرد جنہیں اللہ کی یاد سے خرید و فروخت (کاروبار) غافل نہیں کرتے،
ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ ۱
اور نماز قائم کرنے سے اور زکات دینے سے بھی (غافل نہیں کرتے)،

(۱)
مرد جنہاں نوں کرن نہ غافل بیع تجارت دونویں
ذکر خداوں، پڑھن نمازوں، دین زکاتوں اونویں

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ
وہ اُس دن سے، جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گے،
وَ الْاَبْصَارُ ۝ ۲
ڈرتے رہتے ہیں۔

(۲)
ڈردے رہندے ہین تمامی اوس دیہاڑے کولوں
اُلٹے ہوسن دل تے اکھیاں جس دیہاڑے خوفوں

38 لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
تا کہ اللہ انہیں ان کے عمل کا اچھا بدلہ دے اور انہیں اپنے فضل سے
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ ا
زیادہ دے،
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۲
اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے روزی دیتا ہے۔

①
تاں جے اچھا بدلہ دیوے رب انہاندے عملوں
نالے اللہ ہور زیادہ دے انہانوں فضلوں

②
اللہ رزق پچاوے جس نوں چاہوے بے حسابا
(بے شک اللہ جس نوں چاہوے دیوے بے حسابا)

39 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ
اور کفار کے اعمال ریت کے میدان کی مانند ہیں،
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ ا
جسے پیاسا پانی سمجھے،
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ
یہاں تک کہ جب وہ اس تک آئے تو اسے کچھ نہ پایا اور صرف
اللّٰهَ عِنْدَهٗ ۲
اللہ کو اپنے پاس پایا۔
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ۳
تو اللہ نے اس کا حساب پورا کر دیا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

①
عمل انہاندے ریتل تھہ جتھاں کفر کمایا
جس دے تائیں پانی سمجھے دوروں کوئی ترہایا

②
اوتھے جا کے ویکھے ناہیں کجھ وی نیڑ تریڑے
بلکہ اوتھے پاوے جا کے رب نوں اپنے نیڑے

③
پس اُسنوں رب پورا دتا جیوں اندازہ اُسدا
اللہ جلد حساب کریسی تیز اندازہ اُسدا

40 اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ ا
یا (ان کے اعمال کی مثال) گہرے سمندر میں اندھیروں کی مانند ہے
جہاں اس کو ایک لہر ڈھانپ لے،
مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ
اس کے اوپر پھر لہر ہو اور پھر اس کے اوپر بادل ہو،
ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ ۲
ایک دوسرے پر اندھیرے ہی اندھیرے چھائے ہوں،

①
یا اعمال مثال ہنیرے وچ عمیق سمندر
چڑھدی آوے لہر اُس اُتے، (ڈونگھے وچ سمندر)

②
لہراُتے فر لہراک آوے، لہراُتے فر بدّل
اک دوجے تے چڑھے ہنیرے، (جیوں بدّل تے بدّل)

اِذَآ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ يَرٰىهَا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے وہ دیکھ نہ سکے، اور جس کے لئے اللہ روشنی ع ۱۱ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ۞ ۳ نہ بنائے تو اسے روشنی نہیں مل سکتی۔	(۳) جے اپنا ہتھ کڈھے باہر اسنوں ویکھ نہ سکے جسنوں اللہ نور نہ دیوے دُوجا دے نہ سکے
41 اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اور پر الۡاَرۡضِ وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ ۱ پھیلائے اُڑنے والے (پرندے) سب اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسۡبِيۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ ہر کوئی اپنی نماز اور تسبیح سے واقف ہے، اور اللہ ان کے افعال کو جاننے عَلِيۡمٌ ۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ۞ ۲ والا ہے۔	(۱) کیا توں ڈٹھا ناہیں رب دی تسبیح ہر اک کردا جو جو زمیں اسماناں اندر، بھی ہر طائر تردا (۲) ہر اک اپنی تسبیح جانے ہور نماز اداون اللہ جانے خوب انہانوں جو اوہ فعل کماون
42 وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَاِلَى اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے، اور اللہ کی طرف ہی اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ۞ لوٹ کر جانا ہے۔	( ) زمیں آسماناں دی ایہ شاہی پاک خدا دی خاطر رب دی طرفے واپس جانا، (مرنوں پچھے ظاہر)
43 اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر انہیں بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا ۱ آپس میں ملا دیتا ہے، پھر انہیں تہ در تہ کر دیتا ہے، فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کی تہوں سے مینہ نکل کر برسنے لگتا ہے اور وہ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ ۲ آسمان سے برف کے پہاڑ (اولے) نازل کرتا ہے	(۱) کیا توں ڈٹھا ناہیں اللہ بدّل آپ چلاوے فیر انہانوں آپس اندر تہ در تہ ملاوے (۲) فر ویکھیں توں مینہ نوں وسدا، (چھم چھم اوہناں وچوں) فر اوہ اولے نازل کردا اِس اسما نے وچوں

فَيُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ
پھر اس اولوں کی بارش کو جسے چاہتا ہے پہنچاتا ہے اور جس سے چاہتا
يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝۳ؕ
ہے پھیر دیتا ہے، قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھیں ختم کر دے۔

(۳)
چاہے تے برساوے جس پر چاہے پھیر لیجاوے
انج لگدا جیوں چمک برق دی اکھیاں کڈھ لیجاوے

44 يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اللہ دن اور رات کو پھیرتا رہتا ہے، بے شک اس (تغیر و تبدل) میں اہل
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝
بصارت کے لئے عبرت ہے۔

○
اللہ دن تے رات دوہناں نوں ہر دم رہے بدلاندا
بے شک اس وچ اہل بصیرت نوں عبرت دکھلاندا

45 وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ
اور اللہ نے سب جاندار پانی سے پیدا کیے، تو بعض اپنے پیٹ
مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ ۱
کے بل چلتے ہیں،

(۱)
اللہ کل جناور پیدا کیتے پانی وچوں
چلدے پھردے پیٹاں اُتے بعض انہاندے وچوں

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ
اور بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں، اور بعض
مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ ۲
چار پاؤں پر چلتے ہیں،

(۲)
دونہہ پیراں تے چلدے پھردے بعض انہاندے وچوں
چونہہ پیراں تے چلدے پھردے بعض انہاندے وچوں

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳
رکھتا ہے۔

(۳)
جو کجھ چاہوے آپ خداوند پیدا کر دکھلاوے
بے شک اللہ ہر اک شئے تے قدرت خوب رکھاوے

46 لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ
بے شک ہم نے واضح آیات نازل فرمائی ہیں، اور اللہ جسے چاہتا
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
ہے سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔

○
بے شک روشن آیتاں تائیں ہم نے آپ اُتارا
جنہوں چاہوے سدھے رستے پاوے رب تعالیٰ

51 اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
ایمان والوں کا تو صرف یہی قول ہے، جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی

وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے،

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝
کہ وہ کہیں: کہ ہم نے سنا، اور اطاعت کی، اور یہی وہ ہیں جو فلاح پائیں گے۔

①
اہل ایماناں دا ایہ ہوندا اکو قول پیارا
جس دم رب رسولؐ بلاون تاں جے کرن نتارا

②
سُنیا اساں، اطاعت کیتی، کہ اوہ کہن پیارے
آہو، اوہی ایتھے اوتھے پان فلاحواں سارے

52 وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور

اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ
پرہیز گاری کرتا ہے،

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝
تو وہی ہیں جو مراد پائیں گے۔

①
جو کوئی کرے اطاعت الٰہی اتے پیغمبرؐ والی
ڈرے خداوند کولوں، چلے چال پرہیز کمالی

②
آہو، اوہی پاون والے دلی مُراداں تائیں
(اوہناں خاطر حشر دیہاڑے نا مُرادی ناہیں)

53 وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
نیز وہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم

اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ
دیں تو وہ ضرور نکلیں گے (جہاد کے لئے)،

قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ
کہہ دیں کہ قسمیں نہ کھاؤ، بلکہ اچھی طرح اطاعت کرو،

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
بے شک اللہ کو تمہارے اعمال کی خبر ہے۔

①
وڈّے جھوٹھے رب دیاں وڈیاں قسماں کھاون
حکم انہانوں دیہو، جیکر فوراً نکلے آون

②
محبوباً، کہو اوہناں تائیں، (انج ٹرخاؤ ناہیں)
دل تھیں کرو اطاعت پوری، قسماں کھاؤ ناہیں

③
بے شک اللہ خبر رکھیندا جو کجھ عمل کماؤ
(اللہ واقف ہر دم اُس تھیں جیہڑا قدم اٹھاؤ)

54 قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا
کہہ دیجئے اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر منہ موڑ لو گے

فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ ۲
تو جو قدم رسول اٹھاتا ہے وہ اس کے ذمے ہے اور جو قدم تم اٹھاؤ گے اس کے ذمہ دار تم ہو گے،

وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ
اور اگر اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے، اور رسول کے ذمے

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۳
تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔

(۱)
کہو، محبوبؐ: کرو اطاعت رب رسولؐ دوہناں دی
جے منہ موڑو، (کرو عدولی اندر حکم انہاندی)

(۲)
اُسدا ذمہ اُسدے اُتے جو اس قدم اٹھایا
ایپر اوہ تہاڈے ذمے جو کجھ تُساں اُٹھایا

(۳)
تُسی ہدایت پاسو، کرسو جے اطاعت ظاہر
نہیں رسولؐ خدا دے ذمے مگر رسالت ظاہر

55 وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا
تم میں جو مومن ہیں اور نیک عمل ہیں ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا
انہیں زمین میں اپنی خلافت عطا فرمائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں

اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ ۱
کو عطا فرمائی تھی،

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ
اور ان کے دین کو غلبہ عطا فرمائے گا جسے اس نے ان کے لئے پسند فرمایا ہے

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ ۲
اور بعد میں ان کے خوف کو امن میں تبدیل کر دیگا،

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ
وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے، پھر

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ۳
جس نے اس کے بعد کفر کیا تو ایسے لوگ فاسق ہوں گے۔

(۱)
مومن نیکاں نال خداوند ہین ایہ عہد پکائے:
حاکم وچ زمین بنائیے پہلے جویں بنائے

(۲)
غالب کرسی دین انہاندا اوس پسند لیاندا
اندر امن مبدّل کرسی جو ہے خوف انہاندا

(۳)
کرسن اوہ عبادت میری ککھ شریک نہ کرسن
بعد اُس دے جو کفر کماون فاسق ہو کے مرسن

56 وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحمت
الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝
فرمائی جائے۔

○
قائم کرو نمازاں پنجے نالے دیہو زکاتاں
کرو اطاعت رسول اللہ دی، (رحمت بھرو پراتاں!)

57 لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي
کافروں کو دنیا پر غالب نہ سمجھو،
الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ۝ ع ۱۳
ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور یقیناً وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

○
سمجھو ناہیں اہل کفر نوں غالب دنیا اندر
دوزخ اندر پان ٹھکانہ، بُرا ٹھکانہ ظاہر

58 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ
اے ایمان والو تمہارے غلام لونڈیاں (نوکر چاکر)
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا
اور تمہارے نابالغ
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ ۱
لوگ تم سے تین وقتوں میں اجازت لیا کریں:
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ
فجر کی نماز سے قبل اور جب دوپہر کو کپڑے
ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ ۲
اتار کر سوتے ہو،
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ ۳
اور عشا کی نماز کے بعد، یہ تینوں تمہارے لئے پردے کے اوقات ہیں،
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ ۴
ان کے بعد تم پر اور ان پر کوئی گناہ نہیں،

(۱)
مومن لوکو، لین اجازت اوہ تہاڈے کولوں
نوکر آتے نابالغ جہڑے تن وقتاں دے کولوں:

(۲)
فجر نمازوں پہلاں نالے وقت دوپہراں اندر
جہڑے ویلے ہوندے نہیوں تُسی لباساں اندر

(۳)
نالے بعد نماز عشاء دے، (وقت آراماں والے)
ایہ نیں تنے وقت تہاڈے پردے شرماں والے

(۴)
نہیں گناہ تہاڈے اُتے نالے اوہناں اُتے
تن وقتاں دے اگے پچھے، (تاں بیٹھاں ناں اُتے)

طُوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
کیونکہ تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہو، اسی طرح اللہ تمہارے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ ۵
لئے احکام بیان کرتا ہے،
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶
کیونکہ اللہ جاننے والا ہے اور حکیم (سمجھنے والا) ہے۔

(۵)
اک دُوجے دے کول تُسی ہو آون جاون والے
ایس طرح احکام تہانوں رب سناون والے

(۶)
اللہ بہتر جانن والا خود علیم کہاوے
اللہ وڈّا حکمت والا آپ حکیم صداوے

59 وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ
اور جب تمہارے نابالغ لڑکے بلوغت کو پہنچ جائیں تو انہیں بھی اجازت
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ۱
لینی چاہئے جس طرح ان سے پہلے اجازت لیتے ہیں،
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ
اللہ تمہارے لئے اسی طرح آیات بیان فرماتا ہے، اور اللہ جاننے
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲
والا ہے اور حکمت والا ہے۔

(۱)
نالے بیٹے آپ تہاڈے جدوں جوانی پاون
اوہ وی پان اجازت سارے پہلے جیونکر پاون

(۲)
ایسے طرحاں سناوے اللہ آیتاں آپ تہانوں
اللہ جانن والا حکمت والا پتہ تہانوں!

60 وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ
اور ایسی خانہ نشین خواتین جو نکاح کی امید نہ رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ ۱
کہ وہ اپنے کپڑے (چادر، دوپٹہ) اتار رکھیں،
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ
اور زینت سے ہار سنگار نہ کریں،
وَ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ ۲
پھر بھی عفت پسند بنیں تو ان کے لئے بہتر ہوگا،
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۳
اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

(۱)
گھر وچ بیٹھن والیاں بڈھیاں نا امید نکاحوں
جے اوہ کپڑے لاہن (سراں توں)، ناہیں کُکھ گناہوں

(۲)
ایس حالت کہ زینت والی نہ کوئی چیز وکھاون
اس تھیں وی جے بچن تمامی بہتر اُس نوں پاون

(۳)
اللہ ہر دم سننے والا آپ سمیع کہاوے
اللہ جانن والا سب کجھ خود علیم صداوے

61 لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
اندھے پر کچھ گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى
اور نہ بیمار پر تنگی
اَنْفُسِكُمْ ۱
ہے اور نہ خود تمہارے اوپر تنگی ہے

اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ
کہ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ ۲
گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے،
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ
یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے
بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ ۳
گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے،
اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی چابیوں کے مالک
اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ ۴
ہو یا اپنے دوست کے گھروں سے،
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ ۵
تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ یا الگ الگ،
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
تو جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنوں کو سلام کہو، یہ دعا ہے اللہ کی طرف
تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ ۶
سے برکت والی پاکیزہ،

(۱)
کُکھ گناہ نہیں انھے اُتے ناں لنگڑے دے اُتے
ناں بیمار مریضے اُتے ناں تہاڈے اُتے

(۲)
کھانا کھاؤ گھر دے وچوں یا باپاں دے گھر چوں
یا مانواں دے گھر دے وچوں یا بھائیاں دے گھر چوں

(۳)
یا بھیناں دے گھر دے وچوں یا چاچے دے گھر چوں
یا پھپھیاں دے گھر دے وچوں یا مامے دے گھر چوں

(۴)
یا خالہ دے گھر دے وچوں یا مختاری گھر چوں
یا یاراں دے گھر دے وچوں، (یعنی یاری گھر چوں)

(۵)
نہیں گناہ تہاڈے اُتے کھانا مل کر کھاؤ
نہیں گناہ تہاڈے اُتے وکھرے وکھرے کھاؤ

(۶)
جدوں گھراں وچ داخل ہووو، کہو سلام علیکم
رب دی طرفوں دعا مبارک ہے سلام علیکم

ع ۱۴	كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ؎ ۷ اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لئے احکام تا کہ تم عقل سے کام لو۔	(۷) ایسے صورت اللہ آیتاں دسّے کھول تہانوں تاں جے بابت ایس حیاتی آوے عقل تہانوں
62	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؎ ۱ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ اور جب وہ رسول کے پاس حاضر ہوں، اور انہیں کسی کام کے لئے جمع کیا گیا يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ ؎ ۲ ہو، تو وہ ان کی اجازت بغیر نہ جائیں، اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ بے شک جو آپ سے اجازت لے لیتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ ؎ ۳ پر ایمان رکھتے ہیں، فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ پس جو آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو آپ شِئْتَ مِنْهُمْ ؎ ۴ جسے چاہیں، اجازت دے دیں، وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ؎ ۵ اور اللہ سے ان کے لئے بخشش طلب کریں، بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	(۱) بے شک مومن اوہ لوکی نیں جو ایمان لیائے اپنے اللہ اُتے نالے ایس پیغمبرؐ آئے (۲) بے اجازت جاون ناہیں کول اُسدے جاں آون کرن لئی کوئی کم اکٹھا کٹھے ہو جاں آون! (۳) بے شک جیہڑے جاون کارن اِذن تہاتھوں لیندے اوہی نیں جو رب پیغمبرؐ پر ایمان رکھیندے (۴) جاں اوہ منگن اِذن تہاتھوں کم کسے دی خاطر دیہو اُسنوں جس نوں چاہو اِذن انہاندی خاطر (۵) بخشش منگو رب دے کولوں تُسی انہاندی خاطر بے شک اللہ بخشنہارا، رحمت والا ظاہر!!
63	لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ رسولؐ کو اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح کہ ایک دوسرے بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ ؎ ۱ کو باہم پکارتے ہو،	(۱) ناں بُلاؤ ایس طریقے تُسی پیغمبرؐ تائیں جویں بُلاؤ آپس اندر اکدوجے دے تائیں

قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ ۲

بے شک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے چوری چھپے کھسک جاتے ہیں،

فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ

پس جو اس کے حکم کے خلاف چلتے ہیں، انہیں ڈرنا چاہیے ایسا نہ ہو

تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ ۳

کہ انہیں آفت آ پہنچے

اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝ ۴

یا انہیں دردناک عذاب پہنچے۔

(۲)

اللہ جانے خوب انہانوں بندے نیں اوہ کہڑے
جاندے نکل تہاڈے وچوں اکھ بچا کے جہڑے!

(۳)

پس انہانوں ڈرنا چاہیے جو مخالف ہوون!
انج نہ ہووے اپنے اُتّے آفت کوئی ڈھوون!

(۴)

یاں عذاب انہاندے اُتّے درداں بھریا آوے
(جس تھیں نافرمان نبیؐ دا ناں چھٹکارا پاوے)

64 اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ۱

دیکھو، بے شک سب کچھ اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ ۲

بے شک وہ جانتا ہے جس طریقے پر تم ہو،

وَيَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ ۳

اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹیں گے تو وہ انہیں ان کے اعمال بتا دے گا،

ع ۱۵ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝ ۴

اور اللہ ہر شئے کو جاننے والا ہے۔

(۱)

یاد رکھو کہ آخر سب کُجھ ہے خدا دی خاطر
جو کجھ وچ زمیں دے آیا جو اساناں اندر

(۲)

اللہ جانے خوب تہانوں چلو جس طریقے!
(یعنی پاس نبیؐ دے آؤ جہڑے نال سلیقے!)

(۳)

جس دن لوک تمامی رب دی طرف لوٹائے جاون
رب انہانوں آپ دساوے جو کجھ عمل کماون

(۴)

اللہ ہر اک شئے دے بارے سب کُجھ جانن والا
(اگوں پچھوں، نیتوں عملوں، سب پچھانن والا)

سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مَكِّيَّةٌ ايَاتُهَا ٧٧ — رُكُوعَاتُ ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

ناں مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ

برکت والا ہے وہ جس نے فرقان (مقیاس الخیر) اپنے بندے پر نازل

لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۝ ۙ

فرمایا تاکہ وہ سب کو ڈرانے والا ہو،

( )

برکت والی ذات پیاری جس فرقان اُتارا
اپنے بندے اُتّے تاں جے ہوگ ڈراون ہارا

2 الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ

(برکت والا ہے) وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اور

یَتَّخِذْ وَلَدًا

جس نے اپنے لئے اولاد نہیں بنائی،

وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ خَلَقَ

اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر

كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝۲

اس کو اچھی طرح اندازے سے رکھا۔

①

جس دی خاطر شاہی ہے ایہ زمیں اسماناں والی
جسنے نہیں اولاد بنائی، (ناں اُسدی گھر والی)

②

شہنشاہی وچ اُسدی بِھیدا ہے شریک نہ کائی
بھی اندازہ پختہ کر کے ہر اک چیز بنائی!

3 وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا

اور انہوں نے اس کے سوا ایسے معبود بنائے ہیں جو کوئی چیز پیدا کر نہیں سکتے

وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ

بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں،

وَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا

اور وہ اپنے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ موت، زندگی

یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَیٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ۝۳

اور دوبارہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

①

فر وی اوہناں اوس سوائے ہور معبود بنائے
کجھ اوہ پیدا کر نہ سکن خود اوہ گئے بنائے

②

اپنے گھاٹے واہدے دے اوہ نہیں مختار وچارے
موت حیاتی اُتے نشوروں نہیں مختار وچارے

4 وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ

اور کافروں نے کہا: یہ تو ایک من گھڑت جھوٹ ہے،

افْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ

اور اس پر دوسرے لوگوں نے تعاون کیا ہے،

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۝۴ معانقة ۱۰

تو بے شک وہ (اپنی پرانی عادت) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے۔

①

کافر آکھن ایہ قرآن اک جھوٹھ بنایا ہویا!
ناں اعانت دُوجے لوکاں گھڑ وکھایا ہویا

②

ہن اوہ عادت اُتے آئے ظلم کماون اُتے
نالے جھوٹھے لگے نیں ہن جھوٹھ سناون اُتے

5	وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا اور وہ بولے: یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوا رکھے ہیں، فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝ تو اسے وہ صبح و شام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔	① آکھن پہلے لوکاں دے ایہ قصے بہت پرانے جنہاں نوں لکھوایا اُسنے، (کر کے زور دھگانے) ② شام سویرے اُسنوں پڑھ پڑھ ہین سنائے جاندے (جہڑے نیں امدادی اُسدے، اُسنوں یاد کراندے)
6	قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ کہہ دیجئے: اسے اس خدا نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین میں وَالْاَرْضِ ط پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے، اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	① کہو، محبوبا: نازل کیتا اُسنوں آپ خدا نے زمیں اسماناں اندر جہڑا ڈھکیاں چھپیاں جانے ② بے شک ہے اوہ بخشنہارا، رحم کماون والا (ہر اک تائیں بخشنہارا، رحم کماون والا)
7	وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ اور کہتے ہیں: یہ کیسا رسولؐ ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ط پھرتا ہے؟ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ ہو کر ڈرانے والا ہوتا۔	① بولے ظالم: کی ہویا اے ایس پیغمبرؐ تائیں؟ کھانا کھاوے نالے چلے وچ بازاراں جائیں ② کیوں نہیں کوئی فرشتہ اُسدے ول گھلایا جاندا؟ اُسدے نال ڈراون والا اوہ بنایا جاندا!
8	اَوْ يُلْقٰى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ یا اس کے پاس کوئی خزانہ بھیجا جاتا یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا جس کا مِنْهَا ط وہ پھل کھایا کرتا،	① یاں فر کنز خزانہ کوئی اُسنے ستے پایا جاندا! یاں کوئی اُس دے کھاون خاطر باغ لگایا جاندا!

47 وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ ۱ے

وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے

(۱)

کہندے نیں اوہ اللہ اُتّے اسی ایمان لیائے
نالے ایس پیغمبرؐ اتّے، (اسی ایمان لیائے)

وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ ۲ے

اور ہم نے اطاعت کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک جماعت پھر جاتی ہے،

(۲)

نالے حکم خدا دی خاطر اسی اطاعت لیائے
اُسدے پچھوں اوہناں وچوں اک ٹولہ پھر جائے

وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳ے

درحقیقت وہ ایمان والوں کے ساتھ نہیں۔

(۳)

آہو، اوہی در حقیقت سچے مومن ناہیں
(آہو اوہ منافق ہوئے سچے مومن ناہیں

48 وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے

(۱)

جدوں رسولؐ خدا دی طرفے جاندے ہین بلائے
تاں جے بیّن انہاندے جھگڑے فیصل کر وکھلائے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲ے

تو فوراً ان میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے۔

(۲)

اک فریق انہاندے وچوں ہے فوراً پھر جائے
(انج جاپے جیوں پیغمبر تے راضی نہیں سن آئے)

49 وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝ؕ

اور اگر فیصلہ ان کے حق میں ہو رہا ہو تو اس کی طرف سرِ تسلیم خم کر کے چلے آتے ہیں۔

( )

جے نتیجہ حق انہاندے دوڑے اس ول آون
(اگر نتیجہ حق وچ پاون راضی باضی آون)

50 اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ

کیا ان کے دل میں بیماری ہے یا انہیں شک ہے یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ ۱ے

اور اس کا رسول اُن پر ظلم کریں گے

(۱)

کیا تے مرض انہاندے اندر یاں اوہ شک لیاون
یاں ڈر دے نیں نبیؐ خدا تھیں مت اوہ ظلم کماون

ع بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۲ے

بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔

(۲)

نہیں نہیں، بلکہ خود ظالم نیں ظلم کماون والے
(پیغمبر نہیں ظالم ہوندا اوہ نہیں سوچن والے؟)

	وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ ۲ اورظالم بولے :تم صرف ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو!	(۲) ایہ گل آکھن ظالم لوکی: (غلط ئی ہووَ کر دے!) محض اک جادو والے دی ہووَ پیروکاری کر دے!
9 ع ۹/۱۶	اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا آپ دیکھیں،انہوں نے آپ کے لئے کیسی کیسی مثالیں بیان کی ہیں يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ پس وہ گم راہ ہوئے،اب وہ راستہ نہیں پاتے۔	○ ویکھ،محبوبا: تیرے لئی اوہ کیہیاں مثالاں گھڑ دے! ہو گئے اوہ گمراہ تمامی سدھے راہ نہیں مردے!
10	تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے تو آپ کے لئے اس سے بہتر باغات ذٰلِكَ جَنّٰتٍ بنادے، تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ ۲ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں اور آپ کے لئے محلات بنادے۔	(۱) برکت والی ذات خدا دی جے چاہوے تے لاوے تیری خاطر بہتر اس تھیں ساوے باغ بناوے (۲) ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری، (دن تے رات چلاوے) بھی چاہوے تے تیری خاطر میحل مکان بناوے
11	بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ بلکہ وہ قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝ ۲ جس نے بھی قیامت کو جھٹلایا۔	○ بلکہ روز جزا دے تائیں ظلمی نیں جھٹلاندے اوہناں خاطر دوزخ کیتی جو ساعت جھٹلاندے
12	اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو وہ اس کو جوش مارتے اور چنگھاڑتے تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ ہوئے سنیں گے۔	○ جس دم دوروں دیکھے گی ہاں دوزخ اوہناں تائیں سُنسن اُس دے جوش غضب تے چیخ چنگھاڑے تائیں
13	وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ اور جب وہ جکڑے ہوئے دوزخ کے کسی تنگ مقام میں ڈالے جائیں گے	(۱) جدوں اُنہاں نوں سٹیا جاسی تنگ مکانے اندر (تنگ مکانے اندر جس دم)، کڑ زنجیراں اندر

	دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ؕ تو وہاں موت کو پکاریں گے۔	(٢) دم دم اوتھے موتے خاطر حال کُکارا پاسن (آوے آوے موت اسانوں اِکو رَٹ لگاسن)
14	لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا آج کے دن ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ پکارو۔	○ اج پکارو ناہیں محض اکلی موتے تائیں ایتھے اج پکارو بہت زیادہ موتاں تائیں
15	قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ ان سے پوچھیں کہ کیا یہ (دنیا کی چیزیں) بہتر ہیں یا دائمی جنت بہتر ہے الْمُتَّقُوْنَ ؕ جس کا پرہیزگاروں کو وعدہ دیا جاتا ہے؟ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ۝ ان کے لئے (بہتر) بدلہ ہے اور (بہتر) ٹھکانہ ہے۔	(١) محبوبا، پچھ اوہناں کولوں: ایہ بہتر یا جنت جس دا وعدہ متقیاں ، (جو نیں اہلِ ہمت) (٢) ایہ انہاندا عملوں بدلہ نالے خوب ٹھکانا (ایس ٹھکانے دا کی کہنا ہے ایہ خاص ٹھکانا!)
16	لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ وہاں اُن کے لئے وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے، ہمیشہ کے لئے اس میں رہیں گے، كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝ یہ آپ کے رب کے ذمے لازمی وعدہ ہے۔	(١) جنت اندر جو کُجھ چاہون اوہ ہمیشہ پاون رہین ہمیشہ اُسدے اندر، (نہیں نکالے جاون) (٢) ایہ وعدہ ہے رب تیرے تے لازم پورا کرنا (یعنی متقی لوکاں تائیں جنت اندر کھڑنا)
17	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور اس دن انہیں جمع کیا جائے گا اور انہیں بھی جنہیں وہ رب کے سوا پوجتے ہیں،	(١) جس دن رب اکٹھا کرسی اوہناں سبھناں تائیں نالے جو معبود انہاندے پوجن جنہاں تائیں

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ
پھر فرمایا جائے گا کیا تم وہ ہو جنھوں نے میرے بندوں کو گمراہ کیا
اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ ۲
یا وہ خود گمراہ ہوئے؟

(۲)
پچھے گا رب: کیا تُساں گمراہے میرے بندے؟
یا اوہ خود ہی بدنصیبے سدّھا رستہ بھُلّے؟

18 قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ
وہ جواب دیں گے: تیری ذات پاک ہے، ہمیں کسی اور کو تیرے سوا اپنے
نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۱
خیر خواہ بنانا لائق نہ تھا،
وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ ۲
لیکن تو نے انھیں اور ان کے آباء کو مال و متاع اتنا دیا تھا
حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ ۳
یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو فراموش کر بیٹھے، اور وہ تھے ہی ہلاک ہونے والے لوگ!

(۱)
عرض کرن گے: پاکی تینوں، لائق اسی نہ آہے
کہ ہوراں نوں یار بناندے ایتھے تدھ سوائے!

(۲)
پَر دتا توں مال حیاتی رج انہاندے تائیں
نالے دتا رج انہاندے پیو دادے دے تائیں

(۳)
ایتھوں تک کہ دلوں بھُلایا ذکر تہاڈے تائیں
لائق آہے پاون دے ایہ لوک ہلاکت تائیں

19 فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ ۱
تو اے کافرو، اب معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا دی!
فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ ۲
تو اب تم عذاب کو پھیر نہیں سکتے اور نہ ہی کچھ مدد لے سکتے ہو،
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝ ۳
اور جو تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسے بہت بڑا عذاب چکھائیں گے۔

(۱)
کافر لوکو، پس تہانوں معبوداں جھٹلایا
جو کجھ کہو انہاندے بارے، (جو عقیدہ پایا)

(۲)
ہُن عذاب ہٹا نہ سکو مدد امداد نہ پاؤ
(کُکھ تہاڈی پیش نہ جاسی لکھ تدبیر دوڑاؤ)

(۳)
بس جو کوئی تہاڈے وچّوں شرکوں ظلم کمائے
ساڈی طرفوں اُسنوں بڑا عذاب چکھایا جائے

20 وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ
اور آپ سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے، (یاد رکھو) بیشک وہ سب کھانا کھاتے تھے
لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ ۱
یقیناً اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے،

(۱)
تیتھوں پہلاں اساں گھلائے جتنے کل پیغمبر
بے شک کھانا کھاندے آہے پھرن بازاراں اندر

وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ط اَتَصْبِرُوْنَ ج ۲

اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش (مصیبت) بنایا ہے، کہ آیا تم صبر کرتے ہو؟

(۲)

اساں تہانوں اک دُوجے دے لئی ازمائش بنایا
جانن لئی کہ صبر کمایا یا کہ نہیں کمایا؟

وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۳ ع ۱۷

اور آپ کا رب جاننے والا ہے۔

(۳)

محبوبا، رب تیرا ویکھن والا ہر اک تائیں
(نیتوں، عملوں واقف ہر وا غافل بالکل ناہیں)

21 وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ط
جنہیں ہماری ملاقات کی امید نہیں، وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ ہم پر فرشتے اتارے گئے یا ہم اپنے خدا کو دیکھتے،

الجزء ۱۹

(۱)
بولے ناامید پیشی دے: کیوں نہ نازل ہوئے؟ ملک فرشتے، یاں خدا دے کیوں نہ درشن ہوئے؟

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا بے شک انہوں نے دل میں غرور کیا اور بہت بڑی سرکشی پر اتر كَبِيْرًا ۝ ؏ آئے۔	(۲) دل تکبر کیتا اوہناں، رُوگردانی بھاری (رب لگے نہ عاجز ہوئے دل وچ کفر بیماری)
22 يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری لِّلْمُجْرِمِيْنَ ؏ نہ ہوگی! وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ ؏ اور وہ کہیں گے: کہ (یاالٰہی ان میں اور ہم میں) کوئی رکاوٹ ہوا (یا اللہ تیری پناہ)	(۱) انھیں ویکھن جدوں فرشتے رب دی طرفوں آئے! مجرم لوکاں تائیں اُس دن خوشخبری نہ آئے (۲) آکھن گے: پس ایہہ رُک جاون متھے لگن ناہیں (ساتھوں رہہن ایہہ دُور دوراڈے سانوں دِسن ناہیں)
23 وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ اور جب ہم ان کے اعمال کی جانب متوجہ ہوں گے تو انہیں خاک کے هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝ بکھرے ہوئے ذرے کر دیں گے۔	○ جدوں انہاندے عملاں دے ول اسی توجہ پائیے ریزہ ریزہ کر انہانوں وچ ہوا اُڈائیے
24 اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا جنت والے اس دن اچھے ٹھکانے پر ہوں گے اور قیلولہ کے لئے بہتر جگہ وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ پر ہوں گے۔	○ جنت والے اُس دن ہوسن وچ ٹھکانے بہتر نالے ہوسی جاء قیلولہ وقت دوپہراں بہتر

25	وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ اور جس دن آسمان بادلوں سمیت پھٹ جائے گا اور لگا تار فرشتے نازل تَنْزِيْلًا ۝ کیے جائیں گے۔	○ مع بدلاں اسمان پھٹے جاں، (حکم اساڈے پاروں) پَے در پَے فرشتے اُترن، (باہر حد شماروں)
26	اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا اس دن بادشاہی رحمان کے لئے برحق ہے، اور وہ دن کافروں پر بہت تنگی عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝ کا ہوگا۔	○ اوس دیہاڑے شاہی ساری ہے برحق خدا دی اُس دن حالت کافر لوکاں ہوسی تنگ بلا دی
27	وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں پر کاٹے گا اور کہے گا: اے کاش! میں يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ اس رسولؐ کا ساتھ اختیار کرتا!	○ اوس دیہاڑے ظالم وڈھسی ہتھاں اپڑ وندیاں کہیسی ہے افسوس نہ پھڑیاں کیوں پیغمبری ڈنڈیاں!
28	يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝ ہائے افسوس، کاش! میں فلاں (شیطان) کو دوست نہ بناتا!	○ ہے افسوس سی کاہنوں پھڑیا میں اوہ یار فلانا (یعنی کاہنوں یار بنایا دشمن بڑا پُرانا)
29	لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ بے شک اس نے میرے پاس کتاب آ جانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا تھا، وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ اور شیطان انسان کو وقت پڑنے پر دغا دینے والا ہے۔	① ذکر کتاب خدا دی طرفوں جاں میرے کول آئی مینوں اوس بہکایا ظالم میں گمراہی پائی ② ہے ابلیس خبیث نکارا دیکھ انسان و چارے! دے فریب علیحدہ ہو وے (سٹے وچ خسارے)
30	وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا اور رسول کہیں گے: اے میرے رب، بے شک میری قوم نے اس قرآن هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ کو قابل ترک سمجھا۔	○ کرسن عرض رسولؐ اساڈے اے میرے رب عالی! بے شک قوم میری نہ جانی قدر قرآنے والی

31 وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ
اور اس طرح ہم نے ہر نبی کے لئے ایک مجرم کو دشمن بنایا اور آپ کے لئے
الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ○
آپ کا رب ہادی اور مددگار کے طور پر کافی ہے۔

○
ایسے صورت نبیاں دے کئی مجرم دشمن کیتے
محبوبا، رب تیرا کافی ہادی نصرت کیتے

32 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اور کافر کہتے ہیں: کیوں نہ اس پر قرآن یکبارگی
مع الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ لے
اتار دیا گیا؟
كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ۲
بس یونہی، اس لئے کہ آپ کے دل کو اس سے اثبات بخشا جائے،
وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ○ ۳۵
اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا (تا کہ سمجھ سکو)۔

①
کافر آکھن کیوں نہ نازل ہو یا اکو واری
(کیوں قرآن پیغمبر اُتے آیا بہتی واری)
②
ایس طرح (ایہ نازل کیتا کر تینوں دکھلایئے)
تاں جے تیرے دل نوں قوت اسدے نال پچایئے
①
تینوں ایہ قرآن پیارا رُک رُک اساں سنایا
(سوچیں سمجھیں، ٹھہر ٹھہر کے تینوں ایہ سمجھایا)

33 وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ
اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم آپ کے پاس اس کے
وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ○ ط
مقابلے میں حق لاتے ہیں اور بہتر تفصیل!

○
تیرے کول لیاون جاں اوہ کوئی مثال نکاری
حق جواب سنایئے اُسدا کر تفسیر پیاری

34 اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ لا
وہ جو اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے،
ع اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ○ ع ۲
ان کا ٹھکانہ بہت بُرا ہے اور وہ بہت بڑے گمراہ ہیں۔

①
اوہو جہڑے دوزخ اندر کٹھے کیتے جاسن
منہ پرنے اوہ دوزخ ولے اوکھے ہوندے جاسن
②
ویکھو اوتھے پاون گے اوہ کیڈا بُرا ٹکانا!
نالے ویکھو کیڈ انہاندا پُٹھے رستے جاتا!

35 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی
اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝
ہارون کو وزیر (مددگار) بنادیا۔

○
موسیٰ تائیں بے شک اساں کتاب تورات عطائی
اُسدے نال وزیر بنایا ہاروں اُس دا بھائی

36 فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
پھر ہم نے حکم دیا: جاؤ دونوں ان لوگوں کے پاس جنہوں نے ہماری آیتوں
کی تکذیب کی،
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝
پھر ہم نے انہیں خوب برباد کیا۔

①
اوہناں لوکاں ولے جاؤ، دُونہاں نوں فرمایا
ظالم ہو کے جنہاں ساڈیاں آیتاں نوں جھٹلایا
②
کیتا اساں تباہ انہانوں جیونکر حق تباہی
(یعنی ملے وجود نہ کوئی کی انہاندی شاہی؟)

37 وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ
اور نوح کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا، ہم نے انہیں غرق کردیا،
وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
اور ہم نے انہیں لوگوں کے لئے نشانی بنادیا، اور ہم نے ظالموں کے لئے
عَذَابًا اَلِيْمًا ۝
تکلیف دہ عذاب تیار کر رکھا ہے۔

①
نالے نوح دی امت جس دم نبیاں نوں جھٹلایا
وچ طوفان انہاندے تائیں سب نوں غرق کرایا
②
لوکاں خاطر اساں انہانوں خاص نشان بنایا
ظالم لوکاں لئی عذاب الیم تیار کرایا

38 وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ
اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان میں بہت سی جماعتوں
ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝
(امتوں) کو بھی (نشانی بنایا گیا)۔

○
نالے عاد ثمودی قوماں (بھی نشان بنائیاں)
کھوہ والے تے کئی وچکارے ہور جماعتاں آئیاں

39 وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝
اور ہم نے سب کی مثالیں بیان کیں اور سب کو خوب تباہ و برباد کیا۔

○
ہر اک نوں سمجھاون کارن اساں مثالاں دسیاں
ہر اک نوں برباد بنایا کسراں مول نہ چھڈیاں

40 وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِیْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ
اور وہ (کافر) اس بستی پر سے بھی گزرے ہیں جس پر بری بارش
السَّوْءِ ؕ
(پتھروں کی) برسائی گئی (وہ بستی سدوم ہے)۔
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا
کیا انہوں نے اسے دیکھا نہ ہوگا؟ نہیں، بلکہ انہیں دوبارہ جی
يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝
اٹھنے کی امید نہیں ہے۔

①
اُس بستی دے اُتوں لازم گزر انہاندا ہویا
جس دے اُپّر پتھراں دا پتھراؤ ڈاڈھا ہویا

②
کیا اوہناں نے اُس بستی دی حالت ویکھی ناہیں؟
بلکہ روز حشر نوں اُٹھن حرص انہانوں ناہیں!

41 وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا
اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو انہیں آپ سے مذاق کے سوا کچھ نہیں سوجھتا،
الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝
کہتے ہیں: کیا یہ وہ شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟

○
محبوباؐ، جاں ویکھن تینوں تدوں مذاق اُڈاون
ایہ ہے جس دے تائیں اللہ پاک، رسول بناون!

42 اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا
قریب تھا کہ یہ ہمیں ہمارے خداؤں کی طرف سے گمراہ کر دیتا، اگر ہم
عَلَيْهَا ؕ
ان (کے ساتھ اعتقاد) پر ڈٹے نہ رہتے۔
وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ
اور جلد وہ جان جائیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون زیادہ
اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝
گمراہ تھا۔

①
جے اس گل تے ڈٹے نہ رہندے ثابت قدم نہ رہندے
ایہ بہکاندا معبوداں تھیں پچھے رستے وہندے

②
ویکھن جدوں عذاب اساڈا جلدی معلم ہوسی:
کہڑا پچھے رستے چلیا؟ (کیہڑا بیٹھا روسی!)

43 اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ
کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنایا تھا؟

①
محبوباؐ، کیا ڈٹھا اُسنوں جس معبود بنایا
اپنی نفسی خواہش تائیں (سرتے آن چڑھایا؟)

اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ۙ

تو کیا آپ اس پر نگہبان ہو سکتے ہیں؟

(۲)

اُسدے اُتّے ہو سکدے ہو کیا تم آپ داروغا؟

(جہڑا اپنی خواہش پاروں کھا چکیا اے دھوکا!)

44 اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

یا یہ خیال کرتے ہو کہ اکثر ان کے سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟

(۱)

کیا ایہہ ہے خیال تہاڈا، اوہ اکثر نیں سُن دے؟

یا ایہہ ہے خیال تہاڈا، اوہ عقلاں نیں رکھدے؟

ع اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ۧ

وہ تو چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی گمراہ تر،

(۲)

اوہ تے ہین نرے بس ہوئے ڈنگر ڈھور تمامی

بلکہ اوہناں نالوں ودھ کے اوہ گمراہ تمامی

45 اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ

کیا آپ نے اپنے رب کی طرف دیکھا، اس نے کس طرح سایہ پھیلایا ہے؟

وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ۙ

اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا۔

(۱)

محبوبا، کیا ڈٹھا ناہیں رب دی قدرت تائیں

کویں پھیلایا سایہ اوہنے دسیا قدرت تائیں؟

(۲)

جے چاہندا تے اللہ اُسنوں ساکن کر وکھلاندا

سورج اساں دلیل بنایا، (اُسدی شکل بناندا)

46 ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝

پھر اسے آہستہ آہستہ ہم نے اپنی طرف سمیٹ لیا۔

○

فیر آہستہ ہولی اُسنوں اپنی طرفے کھچیا

(تاہیں جا دوپہراں ویلے پیراں تھلّے وچھیا)

47 وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے لباس بنایا اور نیند کو آرام بنایا،

(۱)

اوہی ہے جس رات تہاڈے لئی لباس بنائی

نالے نیندر نوم تہاڈے لئی آرام بنائی

وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝

اور دن دوبارہ اٹھنے کو بنایا۔

(۲)

نالے دوجی واری اُٹھّن خاطر دن بنایا

(تاں جے کاروبار چلاؤ سارا دن بنایا)

48	وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو بارش سے پہلے بشارت بنا کے بھیجا رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۙ اور آسمان سے ہم نے پاک پانی نازل کیا۔	○ اوہی جس ہواواں تائیں مینہ دی خبر بنایا فر اسمانوں قدرت پاروں پانی پاک وسایا
49	لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ تاکہ اس سے شہر مردہ (خشک علاقہ) کو زندہ (تازہ) کردیں اور اس سے اپنی بہت سی مخلوق مثلاً مویشی اور انسانوں کو پانی اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا پلائیں۔	① تاں جے اُس تھیں مردہ شہرے تائیں زندہ کریئے (یعنی اُس تھیں خشک علاقے تائیں تازہ کریئے) ② نالے اُس تھیں خلقت تِنّی نوں سیراب بنایئے یعنی مال مویشی بندے سب سیراب کرایئے
50	وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ڮ اور ہم نے قرآن کی آیتوں کو لوگوں کے سامنے دہرا دہرا کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں، فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا مگر اکثر لوگوں نے نہ مانا بلکہ کفر کیا۔	① کئی کئی صورت اندر لوکاں نوں قرآن سنایا تاں جے پھڑن نصیحت اُس تھیں، (کئی کئی وار دہرایا) ② پر اکثر نے منیا ناہیں بلکہ کفر کمایا (کی نصیحت لینی اوہناں اُلٹا کفر کمایا!)
51	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ڮ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شہر بستی میں ایک ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجتے۔	○ جے چاہندے تے اَسی اُٹھاندے ہر بستی دے اندر نبی رسول ڈراون والا، (ہر بستی دے اندر)
52	فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ پس آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور ان کے ساتھ بڑے پیمانے پر جہاد جِهَادًا كَبِيْرًا کریں (جب وہ اطاعت پر مجبور کریں)۔	○ محبوبا، نہ کریں اطاعت، جنہاں کفر کمایا نال انہاندے حکم اساڈا کرو جہاد سوایا

53 وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
وہی ہے جس نے دو دریا چلائے، یہ میٹھا پیاس بجھانے والا اور یہ
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ
کڑوا جی جلانے والا!
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝
اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ بنایا اور ایک زبردست اوٹ رکھی
(تاکہ الگ الگ رہیں)۔

①
اوہی قدرت والا جس نے دو دریا چلائے
مٹھا ایہ پیاس بجھاوے، کھاری جگر جلائے

②
دُونہاں دے وچکار بنایا پردہ آڑ برابر
(تاں جے اک دوجے تھیں دونویں وکھرے رہن سراسر)

54 وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ
اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی کو بنایا پھر اس کے لئے میکہ اور
نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ
سسرال بنائے،
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝
اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

①
اوہی جس نے پیدا کیتا پانی تھیں ایہ بندہ
مائی باپ بنائے اُسدے نالے سَسّتو سوہرہ

②
محبوبا، رب تیرا قادر قدرت پاون والا
(رشتے ناطے دے کے سارے دل وَلاون والا)

55 وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا
اور اللہ کے سوا وہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع دیتے ہیں اور نہ
يَضُرُّهُمْ ۭ
نقصان،
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝
اور کافر اپنے رب کے خلاف (شیطان کا) مددگار رہتا ہے۔

①
چھوڑ خدا نوں ہوراں نُوں پوجن اَتے پوجاون
جو انہاں نوں نفع نہ دیون ناں نقصان پچاون

②
کافر سدا مخالف رہندا اپنے مالک رب دا
اوہ امدادی اُسدا ہووے جو دشمن ہے رب دا

56 وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
اور آپ کو ہم نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

○
محبوبا، نہیں گھلیا تینوں پر بشیر بنا کے!
نالے تینوں گھلیا ناہیں پر نذیر بنا کے!

57 قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
کہہ دیں: میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے اپنے رب کی
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝
طرف راستہ پکڑ لے۔

○
کہو محبوبا، میں نہیں منگدا اُس تے اجر تہاتھوں
رب اپنے دی راہ جو چاہے پکڑے، مگر تہاتھوں

58 وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ
اور اس زندہ ذات پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں آتی اور اس کی تعریف
بِحَمْدِهٖ ؕ
کرتے ہوئے پاکی بیان کرتے رہو،

①
کرو توکل زندہ اُتے موت کدے نہ پاوے
پڑھ پڑھ حمداں تسبیح بولو (رب تہاڈا چاہوے)

مع وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۝ؕ ۲
اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کو کافی ہے۔

②
کافی ہے اوہ خبراں رکھے اوگن بندیاں بارے
(بندیاں دے اوہ اوگن جانے اِک اِک کر کے سارے!)

59 الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
جس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے،
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ؕ
کو چھ دن میں پیدا فرمایا

①
اوہی جس نے پیدا کیتے زمیں اسمان تمامی
نالے جو وچکار انہاندے اندر چھے دن عامی

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ
پھر عرش پر جا ٹکا، وہ رحمان ہے اس کے بارے میں کسی خبر دار سے دریافت
بِهٖ خَبِيْرًا ۝ ۲۵
کرو۔ (کہ وہ کیا ہے؟)

②
جا ٹکیا فر عرشاں اُپر نام رحمان دھرایا
پچھو شاناں اُس دیاں اُس تھیں جو باخبر صدایا

60 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ
الرَّحْمٰنُ ۗ
رحمان کیا ہے؟

①
سجدہ کرو رحمان خدا نوں جدوں انہانوں کہیئے
آکھن: کون رحمان تہاڈا، (کی صِفتاں اُس کہیئے؟)

ع السجدۃ ۷ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝ ۲۵
کیا ہم اسے سجدہ کریں جسے تم کہتے ہو؟ اور وہ نفرت میں بڑھ گئے۔

②
کیا اسنوں ہن سجدہ کریئے کہوتُسی جس بارے؟
یعنی اس تھیں ہور زیادہ چڑدے نفرت مارے

61 تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا
برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ
وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ○
(سورج) بنایا اور نور دینے والا چاند بنایا،

○
برکت والا وچ اسمانے جس بروج بنائے!
نالے جس وچ سورج تے چن خود نوروں چمکائے

62 وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
اور اسی نے آگے پیچھے آنے والے دن اور رات بنائے
لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ○
اس کے لئے جو نصیحت پکڑنا چاہے یا شکر کا ارادہ کرے۔

①
اوہی ذات نیاری جس نے دن تے رات بنائے
اگے پچھے آون جاون والے ساتھ بنائے
②
اُسدی خاطر جیہڑا چاہے پند نصیحت پکڑے
یاں جو اپنے دل دے اندر شکر ارادہ پکڑے

63 وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ
اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر شرافت سے چلتے ہیں اور جب
هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○
جاہلوں سے مخاطب ہوتے ہیں تو انہیں سلام کہتے ہیں۔

○
بندے اوہ رحمان خدا دے: چلّن نال شرافت
جدوں مخاطب جاہل ہوون کہن سلام سلامت

64 وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ○
65 اور وہ جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام کرتے ہیں اور جو (دعا
وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
مانگتے) کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار،
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا
ہم سے دوزخ کا عذاب دور رکھیو، یقیناً اس کا عذاب بہت
كَانَ غَرَامًا ○
تکلیف دہ ہے۔

①
بندے اوہ جو رات گزارن کر قیاماں سجدے
نالے اوہ جو کرن دعاواں اے ہے رب اساڈے:
②
دور اساں تھیں کرنا وڈّا قہر جہنّم والا
بے شک ہے تکلیف پچاندا، (قہر جہنّم والا)

66 اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○
بے شک دوزخ ٹھہرنے کے لئے بُری جگہ اور برا مقام ہے۔

○
بے شک ہے اوہ بُری سرائے نالے بُرا ٹکانا
(جتھے چین آرام نہ کوئی ہر دم سڑدیاں رہنا)

67 وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا
اور وہ جو خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور نہ ہی تنگی کرتے ہیں،
وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○
اور اس کے درمیان اعتدال برتتے ہیں۔

○
بندے اوہ جو خرچ جاں کر دے اینویں نہیں اُڈاندے
چلدے نیں اوہ چال میانی تنگی نہیں چلاندے

68 وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا
اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں کہتے، اور اس جان کو ناحق
يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۱
قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہو،
وَلَا يَزْنُوْنَ ج ۲
اور وہ زنا نہیں کرتے،
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ○ ۳
اور جو یہ کام کرے گا، سخت گناہ گار ہوگا۔ (شرک، قتل اور زنا برابر گناہ کے ہے)

①
بندے اوہ جو باجھ خدا دے نہیں معبود بناندے
بھی نہ جان حرام کے نوں ناحق مار ونجاندے
②
نالے نہیں بدکاری کر دے (زانی نہیں اکھواندے)
(یعنی بے حیائی دے اوہ نیڑے مول نہیں جاندے)
③
جو ایہ فعل کماوے گندے، اوگنہار کہاوے
(آخر دونہیں جہانیں اُسنوں رُسوا کیتا جاوے)

69 يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
قیامت کو اسے دگنا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہو کر پڑا
فِيْهٖ مُهَانًا ○ۖ صلے
رہے گا۔

○
روز قیامت اُس تے دُونا قہر کمایا جاوے
اُسدے وچ ہمیشہ ذلت نال رکھایا جاوے

70 اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا ۱
مگر وہ جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیا،
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط
تو انہی لوگوں کی برائیاں اللہ نیکیوں میں بدل دے گا، اور اللہ بخشنے والا، رحم
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ ۲
کرنے والا ہے۔

①
پر جو تائب ہویا نالے بندہ مومن ہویا
نالے عمل کمایا چنگا، (داخل نیکاں ہویا)
②
ایہ اوہ بدیاں رب جنہاندیاں نیکی وچ بدلاوے
ہے اوہ اللہ بخشنہارا آپ رحیم صداوے

71	وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى نیز جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو بے شک وہ اللہ کی طرف ما حقہٗ اللَّهِ مَتَابًا ۝ رجوع لایا۔	۝ جس نے توبہ کیتی نالے چنگے عمل کمائے بے شک اوہی رب دی طرفے اصل رجوع لیائے
72	وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ بیہودہ مقام سے گزرتے ہیں بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔	۝ بندے اوہ جو ہرگز ناہیں جھوٹھی دیہن گواہی گندی محفل کولوں گزرن وانگ شریفاں راہی
73	وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا اور وہ جو جب اپنے رب کی آیتیں سنتے ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝ ہو کر نہیں گرتے (بلکہ توجہ سے سنتے ہیں)۔	۝ بندے اوہ جہاں توں آیتاں یاد دلائیاں جاون سن کے اوہناں تائیں ہو نہ انھے ڈورے جاون
74	وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا اور وہ جو دعا کرتے ہیں: اے ہمارے رب ہمیں (ہماری) بیویوں اور اولاد سے وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ ۱ آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما! وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ ۲ اور ہمیں پرہیزگاروں کا رہنما بنا۔	① بندے اوہ جو عرض گزارن ربا دئیں اسانوں: بیویاں اُتے اولاداں وچوں اکھاں دی ٹھنڈ سانوں ② نالے سانوں متقی لوکاں دا ایمام بناویں (جہڑے تیتھوں ڈرن انہاندا رہبر آپ بناویں)
75	أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ ایسے مومنوں کو ان کے صبر کے بدلے میں بالاخانے دیئے فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ جائیں گے اور وہاں سلام و دعا کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔	۝ ایہو صبروں جنت اندر چڑھ چوبارے رہسن نال سلام دعاواں اوتھے استقبالے جاسن

76	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہ اچھی قرارگاہ اور اچھی قیام گاہ ہے۔	○ جنت اندر رہن ہمیشہ، (من دی موج مناسن) او ہے ریسٹورینٹ پیارا، خوب ٹکانا پاسن
77	قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ کہہ دیں: میرے رب کو تمہاری کچھ پرواہ نہیں اگر تم اسے نہیں پکارتے ہو! كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ○ چونکہ تم نے اللہ کو جھٹلایا پس تم پر اللہ کا عذاب لازم ہوا۔	① محبوبا، کہو رب میرے نوں نہیں پرواہ تہاڈی جے نہ تُسی پکارو اُسنوں، (کی پرواہ تہاڈی؟) ② (قدر نہ جانی ظلم کمایا)، رب نوں تساں جھوٹھایا قہر خدا دا پس تہاڈے اُپّر لازم آیا

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٢٢٧ رُكُوْعَاتٌ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	طٰسٓمّٓ ○ طا سین میم۔	○ طٰا سین تے میم مقطّعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) ایہ کتاب وضاحت کر دی اس وچ حکم ربّانے
2	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ یہ صاف گو کتاب کی آیتیں (باتیں) ہیں۔	
3	لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○ شاید آپ اپنی جان کو ہلاک کرنے والے ہیں، اس لئے کہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہوتے۔	○ محبوبا، توں جان اپنی نوں وچ ہلاکت پاویں! ایس لئی کہ اوہناں نوں نہ مومن ہویا پاویں!
4	اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ وہ اس کے آگے اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ○ اپنی گردنیں جھکائے رکھیں (مگر ہم مجبور نہیں کرتے)۔	○ جیکر چاہیے نازل کریے اسمانوں اک آیت گردن نیویں رکھن اپنی اُس اگے ہر ساعت

5	وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ○ اور رحمان کی جانب سے جب کوئی نئی نصیحت ان کے پاس آتی ہے تو اس کی طرف سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	○ رب دی طرفوں جدوں نصیحت کول انہاندے آوے ہر اک اپنے منہ نوں اُسدی طرفوں پھیر لیجاوے
6	فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ○ تو بے شک انہوں نے جھٹلایا تو جلد ہی ان کے پاس اُس چیز کی خبریں آیا چاہتی ہیں جس کا وہ مذاق اڑاتے ہیں۔	○ حقیقت نوں جھٹلایا اوہناں شرم نہ ماسہ آیا جلدی خبراں ملن انہانوں جدھا مذاق بنایا
7	أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ○ اور کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی عمدہ عمدہ چیزیں (فصلیں) اُگائیں۔	○ کیا نہ ویکھن طرف زمیں دے کِنیاں اساں اُگائیاں ہر اِک قسموں عمدہ عمدہ فصلاں اساں اُگائیاں؟
8	إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ○ بے شک اس میں نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔	○ اُسدے اندر بے شک آیت قدرت بارے آئی پَر انہاندے اکثر دے نہیں وچ ایمانے آئی
9 ع ۵	وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ اور بے شک تیرا رب عزت والا، رحم کرنے والا ہے۔	○ محبوباً، رب بے شک تیرا عزت والا ہویا محبوباً، رب بے شک تیرا رحمت والا ہویا
10	وَإِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوسٰٓى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ○ اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو ندا فرمائی کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ،	○ جاں تیرے رب موسیٰ تائیں سی آواز لگائی حکم سنایا: جا! اُس وتے قوم جو ظالم آئی
11	قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۗ أَلَا يَتَّقُونَ ○ یعنی فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈریں گے نہیں؟	○ (ہاں، اوہ قوم جو ظالم آئی)، ہے اوہ قوم فرعونی کیا اوہ ڈرسن نہیں خدا تھیں، (کی اوہناں نال ہونی!)

12	قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ۭ عرض کی: اے میرے رب، میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے،	عرض گزاری: ربا، بے شک میں ایہ خوف رکھاواں (جاواں تے سمجھاواں اُسنوں،) مت جھٹلایا جاواں
13	وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اور میرا دل تنگی محسوس کرتا ہے اور میری زبان صاف نہیں چلتی (اٹکتی) ہے اِلٰی هٰرُوْنَ ۝ تو ہارون کو بھی رسول بنادیں۔	دل میرے وچ تنگی آوے، اٹک زبانوں جاواں ہاروں تائیں بخش رسالت، (اُسنوں سنگ ملاواں)
14	وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ۚ اور فرعونیوں کا مجھ پہ ایک الزام ہے، پس مجھے ڈر ہے، کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔	میں اوہناں دا ملزم نالے ڈردا ہاں اس گلوں (میں جاواں تے پھڑیا جاواں) ٹنگیا جاواں قتلوں
15	قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝ فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری آیتیں لے کر جاؤ، بے شک ہم تمہارے ساتھ سنتے ہیں۔	فرمایا: نہ ایسا ہووے، ہرگز ناہیں ہووے جاؤ اساڈیاں آیتاں لے کے ساتھ اساڈا ہووے
16	فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ بے شک ہم تمام جہانوں کے الْعٰلَمِیْنَ ۙ پروردگار کے رسول ہیں۔ (اور اس لئے آئے ہیں)	کول فرعونے جاؤ دونویں مل کے کہوو انہانوں بے شک اَسی پیغمبر رب دے، رب جو ہر جہانوں:
17	اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۭ کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔	بھیج اساڈے نال دوہاں دے اسرائیل قبیلہ (اہی نجات دلاون آئے رب تھیں خاص وسیلہ)
18	قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ کہنے لگا: کیا ہم نے تمہیں اپنے درمیان بچپن میں نہیں پالا؟ اور تو نے اپنی عُمُرِكَ سِنِیْنَ ۙ عمر کے کئی سال ہمارے درمیان گزارے!	آکھن لگا: کیا نہ جانیں، پلیوں وچ ہمارے؟ نال اساڈے رہیوں عمراں کتنے سال گزارے!

19 وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِىۡ فَعَلۡتَ وَاَنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ○
اور تو نے کیا وہ کام جو تو نے کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے۔

○
فر توں فعل کمایا ایتھے جو توں فعل کمایا
توں تے ہیں ناقدراں وچوں، (ساڈا قدر نہ پایا!)

20
21
قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ○ؕ
فرمایا جب میں نے وہ کام کیا تھا تو اس وقت میں بے خبروں میں سے تھا،
فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ
تو میں تمہارے ہاں سے اس وقت ڈر کے مارے بھاگ گیا تھا،
فَوَهَبَ لِىۡ رَبِّىۡ حُكۡمًا وَّجَعَلَنِىۡ مِنَ
الۡمُرۡسَلِيۡنَ ○
پھر مجھے میرے رب نے حکمت عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں سے کیا۔

①
فرمایا: میں کیتا سی اوہ فعل بے خبری اندر
ڈردا مارا نس گیا میں، (تدوں بے خبری اندر)

②
فر میرے رب بخشی مینوں دولت حکمت والی
مینوں نبی بنایا نعمت دے رسالت والی

22 وَتِلۡكَ نِعۡمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنۡ عَبَّدتَّ بَنِىۡۤ
اور یہ احسان ہے جو تو مجھ پہ دھرتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام
اِسۡرَآءِيۡلَ ○ؕ
بنا رکھا ہے؟

○
ایہ احسان میرے تے تیرا، جس دا ہے نتیجہ!
توں غلام بنایا میرا اسرائیل قبیلہ؟

23
24
قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○ؕ
فرعون نے کہا: اور رب العالمین کیا ہے؟
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
فرمایا: جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور
وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ○
اس کا جو ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین رکھتے ہو،

①
تد کہیا فرعونے: دس ایہ رب جہاناں کی اے؟
فرمایا: اوہ رب زمیں اسماناں والا ہی اے!

②
نالے رب انہاندا جو کجھ ہے وچکار انہاندے
جے ہوو (میری کیتی اُتے) تُسی یقین لیاوندے!)

25 قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ○
اپنے آس پاس والوں (درباریوں) سے وہ کہنے لگا: کیا سنتے نہیں ہو؟

○
آکھن لگا اوہناں تائیں جو درباری اُسدے
ویکھو ایہ کی کہے زبانوں اس دی نہیوں سندے؟

26	قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ پھر فرمایا: جو تمہارا اور تمہارے پہلے آباء کا رب ہے۔	فرمایا ہے رب تہاڈا، (وگڑے کاج سنوارے!) نالے تہاڈے پیّو دادے دا ہو گزرے جو سارے
27	قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ○ بولا: بے شک یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، پاگل ہے،	آکھن لگا: ویکھو، جیہڑا ایہ رسولؑ تہاڈا طرف تہاڈی آیا جیہڑا ہے مجنون تہاڈا
28	قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ پھر فرمایا: جو مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، وہ ان کا رب ہے، اگر تم سمجھو!	فرمایا: رب مشرق مغرب، جو وچکار انہاندے (سوچو سمجھو اس دے بارے)، جے ہو وُ عقل رکھاندے!
29	قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ○ بولا: اگر تو میرے سوا کسی دوسرے کو معبود بنائے گا تو میں تمہیں قید میں ڈال دوں گا۔	کہیا: جیکر میرے رِبن توُں ہور معبود بنایا! لازم تینوں بندی خانے رکھساں قید کرایا
30	قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ○ۚ فرمایا: کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز لاؤں؟	فرمایا: (کیا میرے تائیں فِر وی قید کراویں؟) واضح چیز لیاواں کوئی پاس تیرے میں بھاویں؟
31	قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ بولا: تو وہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔	آکھن لگا: لے آ کوئی جیکر سچا ہیں توں! (سانوں چیز کوئی وکھلا دے، جیکر سچا ہیں توں!)
32	فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ○ۚ ۖ تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا جو ناگہاں ایک بہت بڑا ناگ بن گیا۔	موسیٰ سٹیا عاصا اپنا بنیا ناگ ڈراونا (شُوک پیا فرعونے اُتّے، خوب ادہدا گھبراونا!)
33 ع ۲	وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ○ۧ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ فوراً دیکھنے والوں کو سفید دکھائی دینے لگا۔	فِر موسیٰ ہتھ کڈھ وکھایا، چٹّا ہویا کیڈا! ویکھن والے وِسہندے رہ گئے، (روشن ہویا ایڈا!)

34	قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ تو فرعون نے اپنے درباری مصاحبوں سے کہا: بے شک یہ ایک ماہر جادوگر ہے۔	کہن لگا سرداراں تائیں جو محفل وچ آیا بے شک ایہ ہے جادوگر اک بڑا سیانا آیا!
35	يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین میں سے جادو کی مدد سے نکال باہر فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ کرے، تو تمہارا کیا مشورہ ہے؟	جادو تھیں ایہ چاہے تہانوں وطنوں باہر کڈھانا اسدے بارے دسّو مینوں کی تساں فرمانا؟
36	قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ بولے: اسے اور اس کے بھائی کو روک رکھو اور شہروں میں (جادوگر) لانے حٰشِرِيْنَ ۙ کے لئے جمع کرنے والے بھیجو۔	بولے: روکو اُسنوں نالے روکو اسدا بھائی بھیجو شہراں اندر کرن اکٹھا جہڑے بھائی
37 38	يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ جو تمہارے پاس سب ماہر جادوگروں کو لے آئیں، تو مقررہ دن کو فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ جادوگر جمع ہو گئے۔	چُن چُن کے اوہ سب لیاون ماہر جادو والے پس اکٹھے ہو گئے ساحر دن معاہدے والے
39	وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ اور لوگوں سے کہا گیا، کیا تم جمع ہو گے؟ (جمع ہو جاؤ)	لوکاں نوں اعلان سنایا: کیا جمع سب ہووو (ویکھو آ کے سب تماشا بہت مزے وچ ہووو!)
40	لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کی پیروی کریں۔	مگر انہاندے لگئے جادوگر جے غالب ہوون! (اس حیلے سی کافر چاہندا لوک اکٹھے ہوون)

41 فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا
توجب جادوگر آ گئے: انہوں نے فرعون سے کہا، اگر ہم غالب رہے تو کیا
لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ○
ہمیں اجر ملے گا؟

○
جاں جادوگر آئے سارے فرعونے نوں کہیا:
جے ہم غالب آئے سارے ملے انعام کویہا؟

42 قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ○
43 بولا: ہاں ہاں، اور بے شک تم اس وقت مقرب ہو جاؤ گے، ان کو موسیٰ نے
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ○
کہا: ڈالدو جو کچھ ڈالنے والے ہو،

○
آکھن لگا: ہاں ہاں یارو، تسی تقرب پاہوو
موسیٰ نے فرمایا: سٹو، جو کجھ سٹنا چاہوو

44 فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ
توانہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے: فرعون کی عزت
فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ○
کی قسم، بے شک ہم غالب رہیں گے۔

○
ایہ گل سن کے فِر اوہناں نے رسیاں ڈنڈے ڈالے
بولے: قسم فرعونی! ہم ہیں غالب آون والے!

45 فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو فوراً وہ ان کی بنائی ہوئی (نقلی) چیزوں کو ہڑپ
يَاْفِكُوْنَ ○ ج صلے
کرنے لگا۔

○
فِر موسیٰ نے عاصا سٹیا، کھاون لگا سارے
جہڑے جادو یاروں جھوٹھے ناگن ناگ بے چارے

46 فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○ لا
تو جادوگر سجدے میں گر گئے۔

○
(ویکھ تماشا قدرت دا) اوہ ڈگ پئے وچ سجدے
جادوگر تمامی، (جہڑے دوروں آئے بھجدے!)

47 قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا
48 بولے: ہم سب جہانوں کے رب پر ایمان لائے
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○
جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے!

○
بولے: اسی ایمان لیائے رب جہاناں اُتے
جہڑا رب اے موسیٰ تے ہارون دونہاں دے اُتے

49 قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ ۱

بولا: کیا تم میرے حکم سے پہلے اس پر ایمان لے آئے؟

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ تو تمہیں جلد اس

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۵ ط ۲

کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا!

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

میں ضرور مخالف اطراف سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دوں گا، اور تم

وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۚ ۳

سب کو دار پہ چڑھا دوں گا۔

①
ویکھ دلیر انہانوں کیتی، (کافر جھاڑ چنگیری)
تسی ایمان لیائے اُس تے بناں اجازت میری؟

②
ہے کوئی وڈا اوہ تہاڈا جس ایہ سحر سکھایا
لگسی جلدی پتہ تہانوں کی کجھ دینا آیا؟

③
ہتھ تے پیر تہاڈے وڈھساں میں مخالف طرفوں
سب نوں پکڑ چڑھاساں سولی، (پوری کرساں حرفوں)

50 قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ

جادوگر بولے: کوئی حرج نہیں! بے شک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

○
بولے: (کر لے جو کجھ کرنا) نہیں پرواہ اسانوں
بے شک اپنے رب دے وتے اک دن راہ اسانوں

51 اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ

بے شک ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں ہماری خطائیں بخش دے گا

ع اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ط ۚ

کیونکہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

○
بخشے رب خطاواں سبھے ہے امید اسانوں
کیونکہ سب تھیں پہلاں ملیا ہے ایمان اسانوں

52 وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْۤ ۱

پھر ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے کر نکل چلو،

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۚ ۲

بے شک وہ (فرعونی) تمہارا پیچھا کریں گے۔

①
موسیٰ دے ول وحی پچائی: راتو رات لے چلو
میرے بندیاں تائیں ایتھوں، (سستی ناہیں ملّو!)

②
بے شک مگر فرعونی لگسن پچھا کرن تہاڈا
(پچھا چھڈن نہیں تہاڈا، دل وچ ویر تہاڈا)

53 54	فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۚ تو فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجا۔ (اور کہا) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ۙ بے شک وہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔	شہراں اندر بھیج فرعونے کیتے لوک اکٹھے کہیا اوہ جماعت تھوڑی، (وچ مقابل مٹھے)
55 56	وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۙ وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ اور بے شک وہ ہمیں غصہ دلانے والے ہیں، حالانکہ ہم بہت سا ساز و سامان حٰذِرُوْنَ ۙ رکھنے والے ہیں۔	بے شک اوہ مخالف ساڈے ساڑن دل اساڈے (اسی تمامی چست چوکنے) کول سامان اساڈے
57 58	فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۙ تو ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا، نیز خزانوں اور پیاری سی وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۙ جگہ (شہر مصر) سے بھی انہیں نکال دیا۔	تدوں انہانوں کڈھ وگایا باغاں چشمیاں وچوں بہت نفیس مقامے وچوں بھرے خزانیاں وچوں
59	كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؕ اس طرح سے ہم نے بنی اسرائیل کو اس (مصر) کا وارث بنا دیا۔	اینویں اسرائیل قبیلہ وارث اساں بنایا (انہناں چیزاں والا جہاں اُہر اساں کرنایا)
60 61 62	فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ۙ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ پس دن چڑھتے ہی فرعونیوں نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا، پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا، قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۚ قَالَ كَلَّا ۚ تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے، بے شک ہم پکڑ لئے گئے۔ فرمایا: ہرگز نہیں، اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۙ بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے۔ جلد مجھے وہ راستہ (نجات کا) دکھائے گا۔	(۱) سورج چڑھدے نال انہاندا پچھا کیتا اوہناں اک دوجے نوں ڈٹھا جس دم دوہناں جماعتاں اوہناں (۲) بولے بیلی موسیٰ والے: پھڑے گئے ہم سارے! فرمایا: نہیں ہرگز ناہیں، (اسی نہیں بے یارے) (۳) بے شک میرے نال میرا رب میںوں راہ دکھلاوے (ظالم لوکاں کولوں سانوں رحمت نال بچاوے)

63 فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ ۱

پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر مار،

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ ۲

تو دریا پھٹ گیا، ہر حصّہ بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا۔

(۱)

وحی پُچائی موسیٰ دتے، (موسیٰ نوں فرمایا:)
وچ ندی دے ماریں عاصا، (ایہ اوہنوں سمجھایا)

(۲)

پھٹ گیا دریا وچارہ دو حصے وچ ہویا
ہر اک حصہ ہویا وڈا جبل پہاڑوں گویا

64 وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا

65 پھر دوسروں (فرعونیوں) کو ہم قریب لے آئے۔ اور موسیٰ اور اس کے

مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝

سب ساتھیوں کو ہم نے نجات عطا فرمائی۔

(۰)

فِر دریا دے نیڑے کیتا اساں فرعونیاں تائیں
دتی اساں نجات موسیٰ تے اُسدے بیلیاں تائیں

66 ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ ۱

67 پھر دوسروں (فرعونیوں) کو ہم نے غرق کر دیا۔ بے شک اس میں نشانی ہے،

68 وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ

اور وہ اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا رب عزت

ع۸ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ ۲

والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

فِر دریا دے وچ ڈُبایا اساں فرعونیاں تائیں
بے شک اس وچ بڑی نشانی سمجھن والیاں تائیں

(۲)

اکثر اوہناں وچوں ناہن ایمان لیاون والے
بے شک رب تیرے نیں عزت والے رحمت والے

69 وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ

70 اور آپ انہیں ابراہیم کا حال سنائیں: جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی

71 لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ ۱

قوم سے فرمایا: تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا ۲

بولے: ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں،

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ ۳

پھر ان کے آگے دوزانو بیٹھے رہتے ہیں۔

(۱)

دس انہانوں حال احوالا ابراہیم ہوراں دا
جاں اوہناں نے باپ اپنے نوں، قوم اپنی نوں کہیا:

(۲)

کہڑی شئے دی کرو عبادت دسّو میرے تائیں؟
بولے: کریئے اسی عبادت بُت بنائے تائیں

(۳)

اسی انہاندی پوجا اُتے عاکف قائم دائم
(ایہو عقیدہ، ایہو طریقہ رہیئے جس تے قائم)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۙ أَوْ 72
فرمایا: جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری بات سنتے ہیں؟ یا وہ تمہیں 73
يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ○
نفع دیتے ہیں؟ یا نقصان دیتے ہیں؟

○
پُچھیا: کیا اوہ سُن لیندے نیں تہاڈا کدی پُکارن؟
یا اوہ تہانوں نفع پُچاون یا نقصان پُچاون؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ○ 74
بولے: نہیں، بلکہ ہم نے اپنے آباء کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔ فرمایا تو کیا تم 75
قَالَ أَفَرَءَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۙ
دیکھتے ہو جو کچھ تم پوجتے ہو؟

○
بولے: بلکہ اینویں کر دیاں پیؤ دادے نوں ڈٹھا
کہیا: نادانو، کی کجھ پُوجو، کیا تساں نے ڈٹھا؟

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۙ فَإِنَّهُمْ 76
تم اور تمہارے اگلے باپ دادا بے شک سب میرے دشمن ہیں سوائے 77
عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۙ
سب جہانوں کے پروردگار کے!

○
تُسی تے تہاڈے پیؤ دادے جو پہلے وچ زماناں
بے شک اوہ نیں دشمن میرے پَر نہیں رب جہاناں

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۙ وَالَّذِي 78
جس نے مجھے پیدا فرمایا وہی مجھے سیدھی راہ دکھائے گا اور وہی مجھے کھانا 79
هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۙ
کھلاتا ہے اور وہی مجھے پانی پلاتا ہے۔

○
جنّھے پیدا کیتا میتوں بھی ہدایت دیوے
نالے جہڑا کھاون دیوے نالے پیون دیوے

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۙ وَالَّذِي 80
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفاء دیتا ہے اور وہی مجھے موت دے 81
يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۙ
گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔

○
ہووال جدوں بیماری اندر دے شِفا دوبارہ
نالے میتوں مارے جہڑا، زندہ کرے دوبارہ

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۗ 82
اور اسی سے مجھے امید ہے کہ وہ مجھے میری خطائیں قیامت کے دن بخش
دے گا۔

○
ہے امید کہ بخشے میتوں اوہی روز جزا دے
جہڑے جہڑے کیتے نیں میں مندے کم خطا دے

83	رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ اے میرے رب، مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔	○ اے میرے رب، بخشیں مینوں اپنی طرفوں حکمت نالے نال ملاویں نیکاں، (بخش انہاندی صحبت
84 85	وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ اور پچھلوں میں میری سچی چرچا دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کا وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ وارث بنادے۔	○ پچھلے لوکاں اندر دیویں چنگی شہرت مینوں نعمت والے باغ بہشتوں دئیں وراثت مینوں
86 87	وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ اور میرے باپ کی مغفرت فرمادے، بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا۔ اور وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ مجھے روزِ محشر رسوانہ فرمانا!	○ نالے بخشیں باپ میرے نوں سی گمراہواں وچوں مینوں ہرگز کریں نہ سائیاں رُسوا روز حشر چوں
88 89	يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ جس دن مال اور بیٹے نفع نہ دیں گے، مگر جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لے اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۗ کر آئے گا، (نفع پائے گا)	○ جس دن فائدہ مال نہ دیوے، ناں بیٹے کم آون پر جو دل سلامت لے کے کول خدا دے آون
90 91	وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ وَبُرِّزَتِ اور جنت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی اور گمراہوں کے لئے الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۙ دوزخ ظاہر (سامنے) کردی جائے گی۔	○ متقی لوکاں خاطر جنت نیڑے کیتی جاسی گم راہواں دی خاطر دوزخ ظاہر کیتی جاسی
92 93	وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ اور ان سے پوچھا جائے گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے اللہ کے سوا؟ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ کیا وہ تمہیں مدد دے سکیں گے؟	① پچھیا جاسی: کتھے نیں اج اوہ معبود تہاڈے؟ رب علاوہ دسّو، آون کی اوہ کم تہاڈے؟

	اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ ط یا وہ بدلہ لے سکیں گے؟	(۲) یا دسّو، اوہ لے سکدے نیں بدلہ صورت کوئی؟ (یا نفع نقصان پچاون پتھر دے بُت کوئی؟)
94 95	فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝ پس انہیں اور گمراہوں کو اوندھا کر کے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا، اور وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝ ط شیطان کے سب لشکروں کو بھی۔	○ دوزخ سٹے جاسن اوہ تے گمراہے دونویں بھی لشکر ابلیسے والے سارے جاسن اونویں
96 97	قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝ تَاللّٰهِ وہ جھگڑتے ہوئے ایک دوسرے کو کہیں گے! خدا کی قسم، ہم تو صاف گمراہی اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ میں تھے،	○ آپس اندر جھگڑن گے اوہ اکدوجے نوں کہندے قسم خدا دی وچ گمراہی صاف اسی سی رہندے
98 99	اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَمَآ جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر سمجھتے تھے۔ اور ہمیں صرف مجرموں اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ نے گمراہ کیا تھا۔	○ جاں کر دے ساں رب برابر دنیا وچ تہانوں کر دے سن گمراہ بس اک اوہ مُجرم لوک اسانوں
100 101	فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝ تو آج ہمارا کوئی سفارشی نہیں، اور نہ ہی کوئی غمخوار دوست ہے۔	○ اج اسانوں ملدا نہ کوئی کرن شفاعت والا سجن بیلی لبھے نہ کوئی کرن حمائت والا
102	فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ پس کاش ہمیں واپس جانا نصیب ہو تو ہم مومن بنیں!	○ کاش! دوبارہ دنیا اندر ساڈا جاون ہووے مومن لوکاں وچوں ہوئیے، (جیکر جاون ہووے)
103 104 ع	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ بے شک اس میں نشانی ہے، مگر اکثر وہ ایمان والے نہ تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور بے شک تیرا رب ہی عزت والا، مہربان ہے۔	○ اُسدے وچ نشانی آئی اکثر مومن نا ہے بے شک رب تیرا ہے عزّت رحمت والے راہے

105
106
107

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ اِذْ

نوح کی قوم نے پیغمبروں کی تکذیب کی، جب ان کے بھائی

قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ

نوح نے فرمایا:

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارا رسول ہوں۔

(۱)

نوح دی قوے وی جھٹلایا اپنے نبیاں تائیں
جس دم بھائی نوح انہاندے کہیا انہاندے تائیں

(۲)

کیا نہیں ڈردے تسی خداتھیں، (ہردم اندر باہر)؟
میں تہاڈے آیا بن امین پیغمبر ظاہر

108
109
110

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ وَمَآ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اس پر میں تم سے اجر

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ

نہیں مانگتا۔

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ

میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۭ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

(۱)

کرو اطاعت میری ڈردے رہو خدا دے کولوں
اسدے اُتے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں

(۲)

میرا اجر خدا دے ذمے، پالنہار جہاناں
ڈرو خدا تھیں منو میری، اوہ ہے رب جہاناں

111
112
113

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۭ

بولے: کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں جبکہ تیری پیروی کرنے والے رذیل لوگ ہیں؟

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ

فرمایا: مجھے کیا علم کہ وہ کیا کرتے ہیں؟

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۚ

ان کا معاملہ تو میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تمہیں سمجھ ہو!

(۱)

بولے: کیا ایمان لیایئے تیرے اُتے سارے
جد کہ ہین رذیل تمامی پیروکار تمہارے

(۲)

فرمایا: کہ میں کی جاناں، کی اوہ عمل کماندے؟
رب دے ذمے حساب انہاندا کاش شعور رکھاندے!

114 115	وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا میں مومنوں کو نکالنے والا نہیں ہوں، میں تو صاف ڈرانے والا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۭ ہوں، بس	○ میں نہیں چکّن والا کولوں مومن لوکاں تائیں میں تے بس ہاں ڈر سناون والا لوکاں تائیں
116	قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ بولے: اے نوح، اگر تم باز نہ آئے تو لازماً سنگسار کر دیے الْمَرْجُوْمِيْنَ ۭ جاؤ گے۔	○ بولے: نوح، جے باز نہ آئیوں اپنی دعوت کولوں تینوں پھڑ سنگسار کرائیے، (رہ جا عادت کولوں!)
117 النصف	قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ښ عرض کی: اے میرے رب، بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔	○ عرض گزاری: ربا، بے شک قوم میری جھٹلایا (ہن تک روش انہاندی تے میں ڈاڈھا صبر کمایا)
118	فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما، اور مجھے اور میرے مومن ساتھیوں مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ کو نجات دے۔	○ میرے تے وچکار انہاندے کر تنازعہ فیصل مینوں تے جو ساتھی مومن دیہ نجات مکمل
119 120	فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۚ تو ہم نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو جن سے کشتی بھری ہوئی تھی، بچا لیا۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۭ پھر ہم نے بعد میں باقیوں کو غرق کر دیا۔	(۱) سنگ سمیت نجات دلائی بھر کے کشتی اندر مار ڈبایا اوہناں تائیں جو رہے باقی باہر
121 122 ع ٦ / ٨	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ بے شک اس میں نشانی ہے۔ اور ان کے اکثر ایمان والے نہیں مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ بے شک تیرا رب ہی غالب اور مہربان ہے۔	○ اسدے وچ نشانی آئی اکثر مومن ناہے بے شک رب تیرا ہے عزّت رحمت والے راہے

123 كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ
124 عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا، جب انہیں ان کے بھائی ہود نے
125 اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ۱
فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں؟
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ ۲
بے شک میں تمہارا رسول امین ہوں۔

(۱)
عادی لوکاں وی جھٹلایا اپنے نبیاں تائیں
جس دم بھائی ہود انہاں دے کہیا انہاں دے تائیں

(۲)
کیا نہیں ڈردے تُسی خداتھیں، (ہر دم اندر باہر؟)
میں تہاڈے آیا بن امین پیغمبر ظاہر

126 فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ وَمَآ
127 تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور اس پر میں تم سے کچھ اجر نہیں
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ ۱
مانگتا،
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ۲
میرا اجر تو صرف اللہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

(۱)
کرو اطاعت میری، ڈردے رہو خدا دے کولوں
اسدے لئے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں

(۲)
میرا اجر خدا دے ذمّے پالنہار جہاناں
(میرا تکیہ رب دے اُتّے جو ہے رب جہاناں)

128 اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝
129 کیا تم ہر بلندی پر ایک نشان بناتے ہو فضول خوشی کے لئے؟ اور تم مضبوط
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝
محل بناتے ہو تا کہ تم ہمیشہ رہو؟

○
ہر بلندی اُتّے کیا تم عبث نشان بناندے؟
شائد رہوو ہمیشہ تائیں ہووَ محل بناندے!

130 وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝
اور جب پکڑ کرتے ہو تو بڑے جبر سے پکڑ کرتے ہو۔

○
جاں پکڑو تے پکڑو ظلم و جبر زیادہ کر کے
(خلقت نال رویّہ رکھو کبر زیادہ کر کے)

131 فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا
132 پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں معلوم
الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝
چیزوں سے مدد دی۔

○
ڈردے رہو خدا دے کولوں کرو طاعت ہماری
ڈردے رہو خدا تھیں جس نے کیتی مدد تمہاری!

133 اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ ج لا
اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

دِتّی مدد تہانوں اللہ (چیزاں نال پچھانو!)
مجھاں گاواں، پتر دھیاں، (قدر جہاندا جانو)

134 وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ ج اِنِّيْٓ اَخَافُ
135 اور باغوں اور چشموں سے بھی، بے شک مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ ط
کے عذاب کا ڈر ہے!

باغ بغیچے (سبزے، فصلاں) نالے چشمے نہروں
میں نوں خوف تہاڈے بارے دن بڑے دے قہروں

136 قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ
137 مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ لا
بولے: ہمارے لئے تو ہمیں سمجھائے یا نہ سمجھائے، برابر ہے۔
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لا
یہ تو بس پہلے لوگوں کی ریت ہے۔

بولے: توں سمجھاویں نہ سمجھاویں سب برابر
بس ایہ پہلے لوکاں والے ہین طریقے ظاہر

138 وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ ج فَكَذَّبُوْهُ
139 اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ پس انہوں نے اسے جھٹلایا
فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، بے شک اس میں نشانی ہے، اور ان میں سے
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
اکثر مومن نہیں ہیں۔

(١)
ساتوں نہیں عذاب ہووے گا، (ناں کر فکر اساڈی)
ہود تائیں جھٹلایا اوہناں، (شرم نہ کیتی ساڈی)

(٢)
اوہناں نوں نابود بنایا، اس وچ ہے نشانی
اکثر نہیں انہاندے وچوں مومن دل نورانی

140 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ ع
ع ۸ ۱۱ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے۔

نالے بے شک رب تہاڈا ہے اوہ عزت والا
(خاصی عامی ہر اک اُتّے) پاون رحمت والا

141 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ج صلے اِذْ قَالَ لَهُمْ
142 ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا، جب انہیں ان کے
143 اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ
بھائی صالح نے فرمایا:

(١)
قوم ثمودی وی جھٹلایا اپنے نبیاں تائیں
جدوں انہاندے بھائی صالح کہیا انہاندے تائیں:

اَلَا تَتَّقُوْنَ ○ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○ۙ
کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں۔

(٢)
کیا نہیں ڈردے تُسی خداتھیں، (ہردم اندر باہر؟)
میں تہاڈے آیا بَن امین پیغمبر ظاہر

---

144 فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○ۚ وَمَآ
145 تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
مانگتا،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ۚ
میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

(١)
کرو اطاعت میری ڈردے رہو خدا دے کولوں
اسدے اتے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں
(٢)
میرا اجر خدا دے ذمّے پالنہار جہاناں
(میرا تکیہ رب دے اُتّے جو ہے رب جہاناں)

---

146 اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ○ۙ فِيْ
147 کیا تمہیں یہاں کی چیزوں میں موج مناتے رہنے دیا جائے گا
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ۙ
باغوں میں اور چشموں میں،

○
کیا تہانوں رہِن دیاں گے اندر موج بہاراں
باغ بہشتاں اندر نالے چشمے نہر ہزاراں؟

---

148 وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ○ۚ
149 اور کھیتوں میں اور کھجوروں (کے باغوں) میں جن کے خوشے نرم ہوتے ہیں،
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ○ۚ
اور تم پہاڑوں کو مہارت سے تراش کر پرتکلف گھر بناتے ہو۔

○
نالے فصلاں اندر، کھجیاں نرم شگوفے والی
نال مہارت کٹ پہاڑاں گھر بناوو عالی

---

150 فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○ۚ
پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

○
ڈردے رہو خدا دے کولوں طاعت کرو ہماری
(ڈردے رہو خداتھیں جس نے کیتی مدد تمہاری)

---

151 وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ○ۙ الَّذِيْنَ
152 اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد کرتے ہیں
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ○
اور اصلاح نہیں کرتے۔

○
ہرگز کرو اطاعت ناہیں مُسرف جہڑے ہوون
وچ زمین فساد مچاون مُصلح جو نہ ہوون

153 قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ مَآ
بولے: تُو تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ بس ہماری طرح کا ایک
154 اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ
بشر ہے،
فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
پس تو کوئی نشانی لے آ اگر تو سچا ہے!

(۱)
بولے: تُوں تے اوہناں وچوں جادو جنہاں اُتے
توں ایں بشر اساڈے ورگا، (ظاہر اساڈے اُتے)

(۲)
لے آ توں نشانی کوئی جے ہیں سچیاں وچوں
(نہیں تے سمجھ لواں گے پکا توں ایں کچیاں وچوں)

155 قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ
فرمایا: یہ اونٹنی ہے، اس کے لئے اور تمہارے لئے پانی پینے کا ایک دن مقرر
مَّعْلُوْمٍ ۝
ہے۔

○
فرمایا: ایہ ناقہ آئی اک دن پینا ایہنے
اک دن واری پین تہاڈا، (روکو ناہیں ایہنے)

156 وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
اور اس کو تکلیف نہ دینا (ایسا ہوا)
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝
تو تمہیں بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

○
اسدے اُتے ظلم نہ کرنا نہ کوئی کرو بُرائی
ورنہ آن عذاب پوے گا جس دن نوں وڈیائی

157 فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝
158 پھر انہوں نے اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو نادم ہو گئے۔
159 فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ
پھر عذاب نے انہیں پکڑ لیا،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
بے شک اس میں نشانی ہے، اور اکثر وہ ایمان والے نہ تھے۔
ع ۸ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝
اور بے شک آپ کا پروردگار بھی غالب، رحیم ہے۔

(۱)
فیر اُسدے کٹ سٹے کھونچے فر پچھتاون لگے
تدوں عذاب اوہناں تے آیا، (دن چڑھدے تھیں اگے)

(۲)
اسدے وچ نشانی آئی، اکثر مومن نا ہے
بے شک رب تیرا ہے عزت رحمت والے راہے

160 كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ
161 لوط کی قوم نے نبیوں کو جھٹلایا جب انہیں ان کے
162 قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ
بھائی لوط نے فرمایا:
اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝
کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیونکہ میں تمہارے لئے رسول امین ہوں۔

①
لوطی لوکاں وی جھٹلایا اپنے نبیاں تائیں
جدوں انہاندے لوط بھائی نے کہیا انہاندے تائیں:

②
کیا نہیں ڈردے تُسی خداتھیں، (ہردم اندر باہر؟)
میں تہاڈے آیا بن امین پیغمبر ظاہر

163 فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ
164 پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کچھ اجر
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
نہیں مانگتا،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

①
کرو اطاعت میری ڈردے رہو خدا دے کولوں
اسدے اُتے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں

②
میرا اجر خدا دے ذمے پالنہار جہاناں
(میرا تکیہ رب دے اُتے جو ہے رب جہاناں)

165 اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝
166 کیا تم سارے جہانوں میں سے (شہوت رانی کیلئے) مردوں کے پاس آتے ہو؟ اور تمہارے
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ
پروردگار نے تمہارے لئے جو تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں، انہیں چھوڑ دیتے ہو؟
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝
بلکہ تم لوگ ہو ہی حد سے بڑھنے والے!

①
ساری خلقت چھوڑ تُسی ہو مُنڈیاں دے کول آوندے
رب دی طرفوں زوجہ بیوی جورو ہو ٹھکراوندے

②
بلکہ بندے تُسی تمامی حدّوں لنگھے ہوئے
(ہیو رنگ بدکاری اندر سارے رنگے ہوئے!)

167 قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
کہنے لگے: اے لوط، اگر تو (اپنی حرکت سے) باز نہ آیا تو تجھے
الْمُخْرَجِيْنَ ۝
وطن بدر کر دیا جائے گا۔

①
بولے: جیکر باز نہ آئیوں اے لوط، اپنی گلوں
کڈھ دیاں گے سارے مل کے تینوں اپنے پنڈوں

168 قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ؕ رَبِّ
169 فرمایا: میں تمہارے عمل سے بیزار ہوں، اے میرے رب، مجھے اور میرے
نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝
گھر والوں کو ان کے عمل سے بچالے۔

○
کہیا میں بیزار تہاڈے ہر اک کموں کسیوں!
ربا، مینوں، اہل میرے نوں رکھ انہاندے عملوں!

170 فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۝ۙ
171 تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو بچالیا
اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ۝ۚ
سوائے ایک بڑھیا کے، جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

○
بخشی فر نجات انہانوں سنے عیال انہاندے
بس اک بڈھی رہ گئی پچھے رہی نہ نال انہاندے

172 ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝ۚ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ ۱
173 پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کردیا۔ اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا،
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ۝ ۲
پس ڈرائے گئے لوگوں کے لئے وہ بہت برا مینہ تھا۔

①
ویکھو فیر ہلاک انہانوں کیونکر اساں بنایا
ڈاڈھا مینہ اک اساں انہاندے اُتے چک وسایا
②
بہت بُرا اوہ مینہ انہاندے اُتے اساں وسایا
(اوہناں نوں کجھ اثر نہ ہویا)، کافی اساں ڈرایا

174 اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝
175 بے شک اس میں ایک نشانی ہے، اور اکثر وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔
ع ۱۱ ۱۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ۧ
اور آپ کا رب ہی غالب رحیم ہے۔

○
اسدے وچ نشانی آئی، اکثر مومن نا ہے
بے شک رب تیرا ہے عزت رحمت والے راہے

176 كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ۚۖ
177 جنگل والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا جب انہیں شعیب نے
178 اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ ۱
فرمایا:
اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ۙ ۲
کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارا رسول امین ہوں۔

①
جنگل والے لوکاں نے بھی نبیاںؑ نوں جھٹلایا
جدوں شعیب انہاندے بھائی اوہناں نوں فرمایا:
②
کیا نہیں ڈردے تُسی خداتھیں، (ہر دم اندر باہر؟)
میں تہاڈے آیا ہاں امین پیغمبر ظاہر

179 180	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۞ وَمَآ تو اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو، میں اس پر تم سے کوئی اجر اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ نہیں مانگتا، اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمے ہے۔	(۱) کرو اطاعت میری ڈر دے رہو خدا دے کولوں ایہدے اُتے منگدا نہیں میں اَجر تہاڈے کولوں (۲) میرا اجر خدا دے ذمے پالنہار جہاناں (میرا تکیہ رب دے اُتے جو ہے رب جہاناں)
181	اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۞ پورا ماپ دو اور کم ماپنے والوں میں سے نہ ہو۔	◯ پورا ماپو بنو نہ ہرگز ماپ گھٹاون والے (لوکاں ورگے ہووو، ناہیں ڈنڈی مارن والے)
182 183	وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۞ وَلَا اور سیدھی ترازو سے وزن کیا کرو۔ اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو، اور تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞ زمین میں فساد نہ مچاؤ۔	◯ تولو رکھ ترازو، سِدھا، مال گھٹاؤ ناہیں دنیا اندر ایس، طریقے فسق مچاؤ ناہیں
184	وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۞ اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور پہلی خلقت کو بھی۔	◯ جنھے پیدا کیتا تہانوں ڈرلو اوس خدا توں نالے خلقت پیدا کیتی پہلی آپ تہاتھوں
185 186 187	قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۞ وَمَآ کہنے لگے تو تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے، اور تو ہماری طرح کا ایک آدمی اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ ہی ہے! وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۞ فَاَسْقِطْ اور ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞ پس ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دے اگر تو سچا ہے۔	(۱) بولے: تیرے اُتے بس ہے جادو چلیا ہویا توں نے بس اک ساڈے ورگا بندہ بنیا ہویا! (۲) بھی خیال اساڈے اندر ہیں توں جھوٹھیاں وچوں سٹ اسانوں ٹکڑا کوئی جے توں سچیاں وچوں

188 قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ
189 فرمایا: میرا رب تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے، پھر انہوں نے اسے جھٹلایا
فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
توانہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آلیا، بے شک وہ بڑے
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۸۹
دن کا عذاب تھا۔

(۱)
فرمایا: رب میرا جانو تہاڈے عمل خرابوں
پس اوہناں جھٹلایا اُسنوں، (دعوت روز عذابوں)

(۲)
تنبو والے دن انہانوں آن عذابے چایا
بے شک اوہ عذاب اندری وڈّے دن دے آیا

190 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
191 بے شک اس میں نشانی ہے، اور وہ اکثر مومن نہیں تھے اور بے شک آپ
ع وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝
کا رب ہی عزت والا، رحمت والا ہے۔

اسدے وچ نشانی آئی، اکثر مومن نا ہے
بے شک رب تیرا ہے عزّت رحمت والے راہے

192 وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اور بے شک یہ (قرآن) رب العالمین کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔

بے شک ایہ قرآن پیارا ہے اُتاریا ہویا
رب جہاناں دی ایہ طرفوں، (خوب سنواریا ہویا)

193 نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰي قَلْبِكَ
194 اسے روح الامین (جبرائیل) لے کر نازل ہوا ہے آپ کے دل پر،
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝
تاکہ آپ ڈر سنانے والوں میں سے ہوں۔

نازل ہویا لے کے اُسنوں روح امین پیارا
تیرے دل تے، تاں توں ہوویں ڈر سناونہارا

195 بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝
196 صاف عربی زبان میں، اور بے شک اس کا چرچا پہلی کتابوں میں ہے۔

صاف زبانے عربی اندر، (اُس نوں نازل کیتا)
بے شک وچ کتاباں پہلی اُسدا چرچا کیتا

197 اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ
کیا یہ ان کے لئے ایک نشانی نہیں کہ اسے
عُلَمٰۗؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝
علماء بنی اسرائیل جانتے ہیں۔

کیا ایہ اک نشانی کافی نہیں سی اوہناں خاطر
سارے اسرائیلی عالم جانن اُسنوں ظاہر

198 وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۙ

199 اور اگر اسے کسی عجمی پر نازل کرتے تو وہ انہیں یہ پڑھ کر سناتا تو اس پر

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۗ

(ہرگز) ایمان نہ لاتے۔

جے کر اُس نوں عجمی بندے اُتّے نازل پاؤندے
اوہ اوہناں نوں پڑھ سناندا، ناں ایمان لیاؤندے

---

200 كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ

201 اس طرح ہم نے اسے (کفر کو) مجرموں کے دل میں جگہ دی، وہ اس

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۙ

(قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔

ایسے صورت مجرم لوکاں دے دل کُفر سمویا
جد تک اوہ عذاب نہ ویکھن مومن ہون نہ گویا

---

202 فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ

203 پس وہ (عذاب) ان کے پاس دفعۃً آ جائے گا اور انہیں پتہ بھی نہ چلے

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۗ

گا۔ تو وہ کہیں گے، کیا ہمیں کچھ مہلت ملے گی؟

اوہ اچانک آوے، ہوسی اوہناں خبر نہ کوئی
آکھن گے: کیا مل سکدی اے سانوں مہلت کوئی؟

---

204 اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ اِنْ

205 کیا وہ ہم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں؟ بھلا آپ دیکھیں، اگر ہم

مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۙ

انہیں برسوں فائدہ دیتے رہیں،

طلب عذاب اساڈے اندر کیا اوہ جلدی کر دے؟
ویکھ محبوبا، بھانویں رہین اوہ سالیں فائدہ بھردے

---

206 ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۙ مَآ

207 پھر ان کے پاس ہمارا دیا ہوا وعدہ آ جائے، تو ان کا مال ومتاع ان کے

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۗ

کام نہ آئے گا؟

فیر انہاندے اُتّے آوے جس دا وعدہ دیئے
آوے کم انہاندے ناہیں مال متاع جو دیئے!

---

208 مع ۹ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۛ

اور ہم نے کسی بستی کو برباد نہیں کیا مگر یہ کہ انہیں ڈرانے والے ہوں؟

گاؤں شہر یا قصبے قریے اساں ہلاک نہ کیتے
مُنذر لوکی جتھاں اندر نہیں روانہ کیتے

209 ذِكْرٰى قف وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝
نصیحت کرنے کے لئے، اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

○
تاں جے کرن نصیحت اوہناں تائیں، (جاکے پہلاں)
اوہناں اُتے ظلم کماون والے اسی تے نہیں ساں)

210 وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ
211 اور قرآن کو شیطان لے کر نہیں اترتے، یہ کام ان کو سزاوار نہ ہے اور نہ
212
وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ؕ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ؕ
ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں، انہیں تو سننے کی جگہ سے بھی الگ کر دیا گیا ہے۔

○
لے قرآن شیطان نہ آون ناں ایہ لائق اوہناں
ناں اوہ طاقت اس دی رکھن، دور انہاں تھیں سنناں

213 فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ
آپؐ پس کسی دوسرے کو اللہ کے ساتھ معبود نہ بنائیں ورنہ آپؐ عذاب دیئے گئے
مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ۚ
لوگوں میں سے ہوں گے۔ (امت کو سمجھانا مقصود ہے)

○
محبوبؐ، معبود نہ پوجیں ناں خدا دے دوجا
اس تے جیکر عمل نہ کریں تیں عذاب ملو گا

214 وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ۙ وَاخْفِضْ
215 اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں اور جو مومنوں میں سے آپ کی
جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ۚ
تابعداری کریں ان کے لئے تواضع اختیار کریں۔

○
اے محبوبؐ، قریبی رشتے داراں تائیں ڈراوٗ
مومن تابعداراں خاطر چادر کرم وچھاوٗ

216 فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ۚ
تو اگر وہ آپؐ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجئے کہ میں تمہارے کرتوتوں سے
بیزار ہوں۔

○
نافرمانی جے اوہ کر دے تاں فِر آکھ سناوٗ
میں بیزار تہاڈے کولوں جو کجھ عمل کماوٗ۔

217 وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ۙ
218 اور عزت والے رحمت والے پر بھروسہ کریں جو آپ کو کھڑے
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ۙ
ہوئے دیکھتا ہے،

○
کرو بھروسہ عزّت والے رحمت والے اُتّے
محبوبؐ، اوہ تہانوں ویکھے ہووو جدوں کھلوتے

219 وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ
220 اور نمازیوں میں آپ کا چلنا پھرنا۔ بے شک وہ سننے والا،
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
جاننے والا ہے۔

○
نالے وچ نمازی لوکاں جسدم دورہ کر دے
بے شک اللہ ہر دم سُن دے نالے جانن کر دے

221 هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ○ؕ
222 کیا میں تمہیں بتاؤں جس کے اوپر شیطان نازل ہوتے ہیں، وہ ہر جھوٹے
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○ۙ
گنہگار پر نازل ہوتے ہیں۔

○
دساں ایہ شیطان نکارے کس تے نازل ہوندے؟
ہر بہتانی اوگنہارے اُتے نازل ہوندے!

223 يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ○
224 سنی ہوئی اس پر ڈال دیتے ہیں۔ اور اکثر وہ جھوٹے ہیں۔ اور شعراء کی
وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ○ؕ
اتباع گمراہ کرتے ہیں۔

○
سنی سنائی آن سناون، اکثر جھوٹھے ہوندے
بھی شاعراں دے پِچھّوں نیں گمراہے لوکی ہوندے

225 اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ○ۙ
226 کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں گھومتے ہیں۔
وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ○ۙ
مزید یہ کہ وہ ایسی باتیں کہہ دیتے ہیں جن پر عمل نہیں کرتے۔

○
کیا انہانوں ڈٹھا ناہیں ہر وادی وچ پھر دے؟
اوہ بھی کہن زبانوں اپنی جو کجھ نہیں اوہ کر دے؟

227 اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مگر وہ لوگ ایسے نہیں ہیں، جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے
وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا
اور اللہ کو بہت بہت یاد کیا،
وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ
اور ظلم ہونے پر بدلہ لیا، اور
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○ ؑ
ظالم جان لیں گے کہ انہیں پلٹ کر کہاں جانا ہے۔

ع ۱۱ ۱۵

①
پَر سوائے مومن جنہاں چنگے عمل کمائے
کیتا یاد خدا نوں بہتا (غفلت وچ نہ آئے)

②
ظلموں پچھے (شعراں اندر) بدلہ لیا جنہانے
بھی جانن گے ظالم کتھے جانا پلٹ تنہانے!

سُوْرَةُ النَّمْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٩٣
رُكُوْعَاتُ ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا ‏ وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ طاسین، یہ آیتیں قرآن اور کتابِ مبین کی ہیں۔	○ طا سین حروف مقطعہ، (ہر کوئی نکتہ جانے) آیتاں ایہ قرآنوں آئیاں روشن وچ زمانے
2 3 4	هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ لا الَّذِيْنَ وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہیں، جو نماز قائم کرتے اور يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ لا زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لا لاتے زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ ط ان کے لئے ہم نے ان کے اعمال کو زینت دی ہے تو وہ بھٹک رہے ہیں۔	(١) ایہ ہدایت اتے بشارت خاطر مومن لوکاں قائم کرن نمازاں جہڑے نالے دیہن زکاتاں (٢) نالے اوہ یقین لیاون آخر دے دن اتے بے شک جو ایمان لیاون ناہیں آخر اتے (٣) عمل انہاندے اساں سجائے اندر نظر انہاندی سرگردان آوارہ ہوئے، (بھٹکی نظر انہاندی)
5	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي ایسے لوگوں کے لئے برا عذاب ہے اور آخرت میں وہ سب سے زیادہ الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ خسارہ پانے والے ہیں۔	○ آہو، اوہی جنہاں خاطر برا عذاب رکھایا اوہی آخر اندر جنہاں بہت خسارہ پایا
الثلثة 6	وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ نیز بے شک قرآن آپ کو حکمت والے جاننے والے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔	○ بے شک تیرے تائیں ہے قرآن عطایا جاندا اسدی طرفوں جو ہے حکمت والا علم رکھاندا
7	اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ط لا جب موسیٰ نے اپنی گھر والی سے فرمایا کہ میں آگ دیکھتا ہوں،	(١) جس دم اپنی گھر والی نوں موسیٰ نے فرمایا: مینوں دوروں اگ دا شعلہ ہے اک نظری آیا

	سَاٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ بِشِهَابٍ جلد تمہارے پاس کوئی خبر لاتا ہوں یا دہکتی چنگاری تمہیں لا دیتا ہوں قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ○ ٢ تا کہ تم تاپو۔	﴿٢﴾ خبر لیاواں اوتھوں کوئی یا چنگیاری بھکھدی ایس لئی کہ پیر ہتھ سیکو دور ہووے تاں سردی
8	فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِىَ اَنۡۢ بُوۡرِكَ مَنۡ فِى النَّارِ ١ تو جب آگ کے پاس پہنچا، اسے ندا آئی کہ برکت والا ہے جو آگ میں ہے وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○ ٢ اور جو اس کے آس پاس ہے، اور اللہ رب العالمین پاک ذات ہے (حلول سے)	﴿١﴾ جاں موسیٰ اگ نیڑے آئے ایہ آوازہ آیا برکت والا ہے جو تینوں اگ وچ نظری آیا ﴿٢﴾ جو ہے آل دوالے اُسدے بھی اوہ برکت والا بھی اللہ ہے پاک (حلولوں)، رب جہاناں والا
9	يٰمُوۡسٰٓى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ○ اے موسیٰ، بے شک یہ میں ہوں اللہ عزیز و حکیم!	○ اے موسیٰ، میں بے شک اللہ عزّت والا آیا نالے میں ہاں بے شک اللہ حکمت والا آیا
10 11	وَاَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ ١ اور اپنا عصا ڈال دے، (ڈالنے پر) جب اس نے اسے ایک سانپ کی طرح لہراتے دیکھا، وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰى لَا تَخَفۡ ٢ تو پیٹھ پھیر کر چل دیا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (فرمایا) اے موسیٰ نہ ڈرو، اِنِّىۡ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ○ اِلَّا بے شک رسول میرے پاس خوف نہیں کھاتے، مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًاۢ بَعۡدَ سُوۡٓءٍ ٣ کے بعد اُسے بھلائی میں بدل دیا، فَاِنِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ○ ٤ تو بے شک میں بخشنے والا ہوں رحیم ہوں۔	﴿١﴾ سٹو ہتھوں اپنا عاصا میں تینوں فرمایا! جاں موسیٰ نے ڈٹھا اُسنوں سپ وانگوں لہرایا ﴿٢﴾ پُٹھا مڑ کے نٹھا فوراً پچھوں مڑ نہ ڈٹھا ناں ڈر موسیٰ، ناں ڈر موسیٰ، (اساں سہارا دتا) ﴿٣﴾ بے شک وچ حضوری میری خوف نہ کسے پیغمبر پر جس ظلم کمایا، دتا بدل بھلائی اندر ﴿٤﴾ میں ہاں بخشنہارا بے شک آپ غفور کہاواں میں رحیم خداوند آپے سب تے رحم کماواں

12 وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
13 اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، بے عیب چمکتا
14 بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۣ قف ۱
ہوا نکلے گا،

فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ ۲
یہ نو نشانیوں میں سے ہے جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجی گئیں،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا
بے شک وہ فاسق لوگ تھے۔ جب ہماری واضح نشانیاں ان کے

جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً ۳
پاس آئیں،

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا ۴
بولے: یہ تو صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن کا انکار کیا،

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ ۵
حالانکہ ان کے دلوں میں انہیں یقین تھا، مگر ظلم اور تکبر سے ایسا کیا،

ع ١٦ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ۶
تو دیکھیں، فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔

(۱)
باہتھ اپنا جیب اپنی وچ، نکلے، دے چمکارے
جس وچ عیب نہ ہووے کوئی چٹا لشکاں مارے

(۲)
ایہ ہے نو نشانی وچوں جو نیں اساں عطائیاں
قوم اُسدی تے طرف فرعونے، (جونیں اساں گھلائیاں)

(۳)
بے شک اوہ سن فاسق لوکی، (اَت اُوہناں نے چائی)
جدوں نشانی واضح ساڈی کول انہاندے آئی

(۴)
ایہ ہے جادو ننگا چٹا فوراً آکھ سنایا
اوہناں (تک نشانی تائیں) جھٹ انکار سنایا

(۵)
اُیہر دل وچ پورا پکا آہا یقین انہاندے
ظلم تکبر پاروں (سُن اوہ ایہ انکار سناندے)

(۶)
ویکھ پیارے، مفسد لوکاں دا انجام کنارا؟
(کیونکر غرق کرایا اُسنوں نالے لشکر سارا)

---

15 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ
اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا، اور دونوں نے کہا کہ سب

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱
تعریف اللہ کے لئے ہے

الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲
جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

(۱)
دتا اساں داؤد سلیمان تائیں علم چنگیرا
دونویں بولے حمد خدا دی، (کر کر شوق ودھیرا)

(۲)
سانوں جس فضیلت بخشی اکثر لوکاں اُتے
یعنی اپنے بہت زیادہ مومن بندیاں اُتے

16 وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا اور بولا: اے لوگو، ہمیں پرندوں کی بولی
عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ ١
سکھائی گئی ہے
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
اور ہمیں ہر چیز دی گئی ہے، بے شک یہ اس کا
الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ ٢
نمایاں فضل ہے۔

(١)
داؤد ہوراں دا پُت سلیماں وارث اساں بنایا
بولے: ساتوں پکھوآں دا بولن رب سکھایا

(٢)
نالے لوکو، سب کجھ ایتھے ساتوں گیا عطایا
ایہ نشان اک ظاہر فضل دا (ساڈے اُتّے آیا!)

17 وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اور سلیمان کے لئے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے
وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝
پھر ان کی صف بندی کی گئی۔

○
لشکر جن انسان پرندے جمع سلیماں خاطر
حاضر کیتے گئے سن اوہ سب صفاں قطاراں اندر

18 حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ ١
جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے، ایک چیونٹی بولی:
يٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ ٢
اے چیونٹیو، اپنے اپنے بل میں گھس جاؤ،
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ٣
کہیں سلیمان اور اس کے لشکر بے شعوری میں تمہیں مسل نہ دیں۔

(١)
جاں اوہ لشکر پہنچے سارے وادی نملاں اندر
ویکھ انہاندے تائیں بولی سی اک کیڑی ظاہر:

(٢)
کیڑی بھیناں، داخل ہووو اپنے وچ ٹھکانے
ایہ سلیماں نالے لشکر (چڑھ کے زور دھگانے)

(٣)
کُچل نہ دیون متے تہانوں بے خبری وچ سارے
(خبر سلیماں پاوے ناہیں خود تہاڈے بارے)

19 فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ
تو اس کی بات سن کر وہ مسکرا کر ہنس پڑے اور بولے: اے میرے
اَوْزِعْنِيْۤ ١
پروردگار مجھے توفیق عطا فرما!

(١)
سُن سلیماں کرے تبسم گل اُسدی یکباری
عرض گزاری: ربّا مینوں بخش توفیق کراری

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى
کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے
وَالِدَيَّ ۲
والدین پر فرمائی،
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
اور یہ کہ نیک کام کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے نیک
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۳
لوگوں میں شامل فرما!

(۲)
جو نعمت توں میرے اُتّے کیتی شکر گزاراں
نالے میرے ماں پیو اُتّے کیتی، (باہر شماراں)

(۳)
جو پسند لیاویں میں اوہ چنگے عمل کماواں
رحمت پاروں نیکاں دے وچ داخل کیتا جاواں

20 وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ ۱
21 اور پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا،
22 اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝ لَاُعَذِّبَنَّهٗ
یا وہ غائب ہے؟ (ایسا ہے) تو میں لازماً اسے سخت سزا دوں گا یا اسے
عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ ۲
ذبح کر دوں گا،
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَمَكَثَ
یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لائے گا! تو تھوڑی دیر ہی ہوئی (اسے
غَيْرَ بَعِيْدٍ ۳
رکے ہوئے) کہ آموجود ہوا،
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ
کہنے لگا: میں وہ کچھ دیکھ آیا ہوں جو آپ نے نہیں دیکھا، اور میں آپ کے
سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝ ۴
پاس ملکِ سبا کے بارے میں پختہ خبر لایا ہوں۔

(۱)
پکھوآں تے نظر دوڑائی کہہ اٹھیا اوہ سب نوں
ھُد ھُد مینوں نظر نہ آوے کی ہویا اے مینوں؟

(۲)
یاں اوہ واقعی حاضر ناہیں کی اُس بارے جاناں!
سخت سزاواں دیواں اُسنوں یاں فر ذبح کراواں

(۳)
یاں کوئی روشن سند دلیلوں میرے کول لیاوے
ھُد ھُد کیتی دیر نہ لمّی (اُڈ دا اُڈ دا آوے)

(۴)
عرض گزاری: ویکھ آیاں میں جو گل تُساں نہ ویکھی
خبر لیایاں میں سبا دی تہاڈے کول یقینی

23 إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن
میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ان کی ملکہ ہے اور اس کے پاس سب کچھ
كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ○
ہے اور اس کا بہت بڑا تخت ہے۔

○
بے شک ویکھی میں اک عورت ملکہ بنی انہاندی
ہر شئے اُسنوں ملی پیاری بیٹھی تخت بڑے تے

24 وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ
25 اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا سورج
مِن دُونِ اللَّهِ ۱
کو سجدہ کرتے پایا،
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
اور شیطان نے ان کے عمل ان کی خاطر سجائے ہوئے ہیں اور اُس نے انہیں
السَّبِيلِ ۲
(سیدھی) راہ سے روکا ہوا ہے،
فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ○ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ ۳
پس وہ سیدھی راہ نہیں چلتے کیونکہ وہ خدا کو سجدہ نہیں کرتے
الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ
جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جانتا ہے جو
وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ○ ۴
کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کچھ تم اعلانیہ کرتے ہو۔

(۱)
اُسنوں تے میں قوم اُسدی نوں پایا اے یکسارے
چھوڑ خدانوں سورج اگے سجدہ کر دے سارے

(۲)
عمل انہاندے اوہناں خاطر ہین شیطان سجائے
اُس ظالم نے شامت مارے راہوں نیں بدراہے

(۳)
پس (اوہ ایہ گل سجھن ناہیں) اوہ گمراہے بھارے:
کیوں جے سجدہ کردے نہیں اوہ پاک خدانوں سارے

(۴)
زمیں اسماناں اندر جیہڑا چھپیاں ظاہر کر دا
جانے جو ہووے ظاہر کر دے، جو کر دے درپردا

26 اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ○ السجدة
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا رب ہے۔
السجدۃ ۸

○
اللہ لائق کل عبادت ہور معبود نہ کوئی
مالک عرش عظیم خداوند، (ہور موجود نہ کوئی)

27 قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ○
28 فرمایا: اب ہم دیکھیں گے کہ آیا تو سچا ہے یا جھوٹا ہے؟
28 اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ۱
29 یہ میرا نامہ لے جا اور ان کے آگے رکھ دے،

(۱)
فرمایا: توں سچا، جھوٹھا؟ ویکھاں میں اَزما کے
لے جا ایہہ خط میری طرفوں دیہ انہانوں جا کے

29/30 ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ○
پھر ان کے پاس سے ہٹ جاؤ اور دیکھو کیا جواب لوٹاتے ہیں۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا ٢
وہ بولی: اے سردارو،

اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ○ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ ٣
میری طرف ایک عزت والا خط بھیجا گیا ہے۔ جو سلیمان کی طرف سے ہے،

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ٤
اور وہ ہے: ساتھ نام اللہ کے جو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

(٢)
پا سے ہو کے ویکھ انہاناں کی جواب اوہ دیندے!
ملکہ بولی: اے سردارو، (کیا تسی نہیں ویہندے؟)

(٣)
میرے کول پچایا گیا اِک مکتوب گرامی
ہے سلیماں طرفوں آیا، (جو سلطان گرامی)

(٤)
بے شک ہے اوہ نام خداتھیں شروع آغاز رکھاندا
رحمت والی ذات نرالی جو رحیم کہاندا

31/32 اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ○ قَالَتْ
یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ، پھر بولی: اے

یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ ١
سردارو، مجھے اس کام میں رائے دو،

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ○ ٢
میں کوئی کام کرنے کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم مجھے مشورہ نہیں دیتے۔

(١)
تابعدار میرے بن آوو کرو بغاوت ناہیں
ملکہ بولی: اے سردارو، دیہو صلاحواں تائیں

(٢)
میں ارادہ کر دی ناہیں کم کسے دے بارے
جد تک دیہو نہیں صلاحواں حاضر ہو کے سارے

33 قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ
بولے: ہم طاقت والے ہیں اور بڑے جنگجو ہیں اور حکم آپ کی طرف

وَّالْاَمْرُ اِلَیْكِ ١
سے ہوگا،

فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ○ ٢
پھر اس پر غور کر لیں جو حکم دیں۔

(١)
بولے: اسی زورآور وڈے جنگجو وڈے حرفوں
(سانوں اِک اشارہ چاہیۓ) حکم تہاڈی طرفوں

(٢)
حکم اپنے تے بس اِک واری غور ذرا کر لینا!
(نکلے کی نتیجہ اگوں غور ذرا کر لینا!)

34 قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
وہ بولی: بے شک بادشاہ جب کسی شہر میں فاتحانہ داخل ہوتے ہیں تو اسے

وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ ۱
تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے معزز شہریوں کو سخت ذلیل کرتے ہیں،

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ○ ۲
اور اسی طرح ہی وہ کریں گے۔

①
بولی: بے شک شاہ جدوں نیں شہر کسے وچ جاندے
کرن ذلیل معزز تائیں شہر تباہی پاندے

②
ایسے صورت اوہ وی کرن، (ایہو توقّع ہوئی!)
(یعنی اوہ برباد کریسن ایہو توقّع ہوئی)

35 وَاِنِّىْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢبِمَ
اور میں ان کے پاس تحفہ بھیجنے والی ہوں اور دیکھنے لگی ہوں کہ ایلچی کیا

يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ○
جواب لے کر لوٹتے ہیں۔

○
بے شک میں انہاندی طرفے تحفہ بھیجن والی!
قاصد کی جواب لیاون ایہ ہاں ویکھن والی!

36 فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ ۱
پس جب قاصد سلیمان کے پاس تحائف لے کر آئے، فرمایا: کیا تم مجھے مال
سے مدد دینا چاہتے ہو،

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ ۲
تو (سن لو) جو کچھ مجھے اللہ نے دے رکھا ہے وہ تمہیں دیے گئے سے بہتر ہے۔

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ○ ۳
بلکہ تم تو اپنے تحفے سے بہت خوش ہو رہے ہو!

①
جاں قاصد اوہ تحفے لے کے کول سلیماں آیا
کیا مالی امداد پچاوو مینوں؟ ایہ فرمایا

②
جو کجھ اللہ دتّا مینوں بہتر اُس تھیں آیا
جو کجھ اوس تہانوں دتا، (میں خیال دوڑایا)

③
تُسی ہووَ اپنے تحفے اُتّے بہت بڑے خوش ہوندے!
(میرے دل وچ بالکل ایہو جہے خیال نہیں ہوندے)

37 اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا
تم ان کے پاس لوٹ جاؤ، پھر ہم یقیناً لشکر لے کر آئیں گے

قِبَلَ لَهُمْ بِهَا ۱
جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے،

①
واپس جاؤ، لشکر لے کے آئیے کول انہاندے
مدمقابل آ نہ سکن ویکھو اوہ جنہاندے

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ○ ۲
اور یقیناً وہاں سے انہیں ذلیل کر کے نکال دیں گے۔ اور وہ رُسوا ہوں گے۔

(۲)
کر ذلیل انہانوں شہروں فوراً مار بھجایئے
رُسوا ہوون دنیا اندر (شہروں باہر کڈھایئے)

38 قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ
فرمایا: اے سردارو، تم میں سے کون ہے جو اس کا تخت میرے پاس لے
اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ○
آئے اس سے قبل کہ وہ مطیع ہو کر میرے پاس آئیں؟

○
کہیا: سلیماں اے سردارو، کون تہاڈے وچوں
اُسدا تخت لیاوے پہلاں کہ اوہ آون پہلوں

39 قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
جنوں میں سے ایک دیو بولا: اسے میں آپ کے پاس لاؤں گا اس سے
اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ ۱
پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں،
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ○ ۲
اور میں تو اس کی طاقت رکھتا ہوں، امانتدار ہوں۔

(۱)
اِک عفریتے اُٹھ کے فوراً کہیا جنّاں وچوں
مَیں لیاواں پہلاں اُس تھیں اُٹھّو اپنی تھانوں

(۲)
بے شک میں ہاں قادر اس تے طاقت میرے تائیں
نالے میں امین ودھیرا کراں خیانت ناہیں

40 قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ
ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا بول اٹھا: میں اسے آپ کے پاس
بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ ۱
لاتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنی آنکھ جھپکیں،
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ
پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا پایا تو بولا یہ
فَضْلِ رَبِّيْ ۣ قف ۲
میرے رب کا فضل ہے
لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا
تا کہ مجھے آزمائے شکر کرتا ہوں یا کفر، اور جس نے شکر کیا تو وہ اپنے لئے
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ ۳
شکر کرتا ہے،

(۱)
فوراً گویا ہویا جتھوں ہیسی علم کتابوں:
میں لیاواں اُسنوں تیرے جھمکن اَکھ حسابوں

(۲)
ڈٹھا تخت سلیماں جس دم نیڑے رکھیا ہویا
فرمایا: ایہ فضل خدا دا میرے اُپّر گویا

(۳)
تاں جے میں ازمایا جاواں شکر کراں، ناشکری!
جو کوئی شکر اداوے، شکر اداوے خاطر اپنی

	وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ○ ۴۰ؕ اور جس نے کفر کیا تو بے شک میرا رب بے نیاز بزرگی والا ہے۔	۴ جو کوئی ہے ناشکری کردا، (کر دا اپنا گھاٹا) بے نیاز بزرگ میرا رب (کی گھاٹا کی وادھا)!
41	قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ فرمایا: اس کے تخت کی اس کے لیے صورت بدل دو، ہم دیکھیں کہ کیا تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ○ وہ پہچانتی ہے یا اسے نہ پہچاننے والوں میں سے ہوتی ہے۔	○ فرمایا: بس صورت بدلو تخت انہاندے والی ویکھ لیئے پہچانے اُسنوں یا ہے عقلوں خالی!
42	فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ پھر جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا: کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ بولی: كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ ۱ؕ بالکل یہ ہے ہی وہی! وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ○ ۲ؕ اور ہمیں اس سے پہلے ہی خبر مل گئی تھی، اور ہم مطیع ہو گئے تھے۔	۱ جاں آئی تے پچھیا، ہے کیا تیرا تخت اجیہا؟ ویکھ تاکھ کے آکھن لگی: ہے ای بالکل ایہیا! ۲ ہو چکیا سی علم اساتوں پہلاں ساری گل دا ہوئے اسی مطیع تمامی، (جھگڑا کہڑی گل دا!)
43	وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ ۱ؕ اور سلیمان نے اسے اللہ کے سوا جسے وہ پوجتی تھی، اس سے روک دیا، اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ○ ۲ؕ بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔	۱ کیتا منع سلیماں اُسنوں پوجا اُسدی بارے جس دی پوجا کر دی آہی دُور خدا دربارے ۲ بے شک اوہ سی پہلاں اُس تھیں کافرلوکاں وچوں (بے شک اُسنوں معلم نہیں سی ککھ خدا دی طرفوں)
44	قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو، پھر جب اس نے اسے دیکھا تو حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۱ؕ اُسے وہ پانی کا حوض سمجھی،	۱ محل اندر اُٹھ داخل ہوویں فرمایا اُس تائیں جاں ڈٹھا تے سمجھی اُسنوں حوض پانی دی تھائیں

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ

اور اس نے اپنی پنڈلیاں کھول لیں، فرمایا: یہ شیشوں کا

مِّنْ قَوَارِيرَ ۗ ۲

جڑاؤ محل ہے!

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ

بولی: اے رب بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب میں سلیمان

ع ۳ ۱۸ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ ۳

کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرمانبردار (مسلمان) بنتی ہوں۔

۲

داخل ہوون ویلے اپنے ساق دونویں اُس کھولے
ایہہ محل اے شیشے جڑیا، ویکھ سلیمان بولے

۳

بولی: ربا، ظلم کمایا جان اپنی تے ظاہر
نال سلیمان مسلم ہوواں رب جہاناں خاطر

45 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا أَنِ

نیز ثمود کی طرف ان کا بھائی صالح بھیجا کہ اللہ کی

اعْبُدُوا اللّٰهَ ۱

عبادت کرو،

فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝ ۲

پس فوراً وہ جھگڑتے ہوئے دو گروہ ہو گئے۔

۱

طرف ثموداں نبی بنایا صالح بھائی انہاندا:
رب دی کرو عبادت سارے اوہ معبود تساندا

۲

فوراً ہو گئے اوہ دو ٹولے باہم جھگڑن لگے
(اک مومن اِک کافر ہویا، اِکو اس تھیں اگے)

46 قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ ۱

فرمایا: اے لوگو، بھلائی سے پہلے برائی کے لئے تم کیوں جلدی کرتے ہو؟

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ ۲

تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۱

فرمایا: اے لوکو کاہنوں منگو جلد بُرائی
(جلد برائی کاہنوں منگو)، لوکو قبل بھلائی

۲

کیوں تُسی نہیں بخشش منگدے رب تھیں اپنے عملوں؟
تاں جے رحم کماوے تم پر اللہ اپنے فضلوں!

47 قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ ۱

بولے: ہم نے تم سے اور تمہارے ساتھیوں سے برا شگون لیا،

۱

بولے: بدشگونی پکڑی اساں تہاڈے کولوں
(یعنی تیرے کولوں) نالے سنگ تہاڈے کولوں

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
فرمایا: تمہاری بدشگونی اللہ کے ہاں ہے، بلکہ تم لوگ فتنے میں پڑے
تُفْتَنُوْنَ ۝٤٧
ہوئے ہو۔

②
کہیا: بدشگونی تہاڈی ہے خدا دے کولے
بلکہ لوک تُسی ہو سارے گئے فتنے وچ رولے

48 وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي
اور شہر میں نو بڑے اشخاص تھے جو ملک میں فساد مچاتے تھے اور
الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝
اصلاح نہیں کرتے تھے۔

○
٩
نوں بندے سن شہرے اندر وڈّے لوک اکھواندے
نہیں سن اوہ اصلاح چاہندے نت فساد مچاندے

49 قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ
وہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر
یقیناً شبخون ماریں گے،

①
بولے: سب اوہ قسماں کھا کھا راتی چھاپا لائیے
صالح نالے اہل اُسدے نوں پھڑ کے مار گوائیے

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ ۝٢
پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت
کے موقع پر موجود نہ تھے،

②
کہیئے اُسدے وارث نوں فر اَسی نہ حاضر آہے
وقت قتل دے صالح نالے اہل اُسدے دے نا ہے

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝٣
اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

③
بے شک سچے اسی تمامی اپنے قولوں سارے
(پر اوہ جھوٹھے سارے ظالم، مولیٰ قول نتارے)

50 وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ
اور انہوں نے خوب مکر کیا اور ہم نے بھی خوب چال چلی اور انہیں
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
اس کا شعور نہ تھا۔

○
اوہناں مکر چلایا اپنی پوری کوشش کر کے
چلی اک تدبیر اساں بے خبر انہانوں کر کے

51 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا
پس دیکھیں، ان کے مکر کا کیا نتیجہ نکلا! یہ کہ ہم نے انہیں اور ان کی ساری
دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
قوم کو تباہ کر دیا۔

○
ویکھو مکر انہاندے والا کی نتیجہ آیا؟
اساں انہانوں قوم انہاندی سنے ہلاک کرایا

52 فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کی وجہ سے برباد پڑے ہیں، بے شک اس میں جاننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

○

ایہ نیں گھر انہاندے اُجڑے ظلم انہاندے پاروں
بے شک اِس وچ ہے نشانی خاطر جانن کاروں

53 وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

اور ہم نے انہیں نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے۔

○

بخشی اساں نجات انہانوں جو ایمان لیائے
نافرمانی ساڈی کولوں بھی جو بچدے آئے

54 وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

اور لوط نے جب اپنی قوم سے فرمایا: کیا تم سمجھ رکھتے ہوئے بے حیائی پر آتے ہو؟

○

قوم اپنی دے تائیں جس دم لوط ہوراں فرمایا
دانستہ ایہ کم تساں کیوں بے حیائی چاپایا؟

55 اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مستی نکالنے کے لئے مردوں کے پاس جاتے ہو؟ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

○

مستی پاروں کیا تُسی ہوؤ مرداں اُتے جاندے؟
عورت چھوڑ کرو کم گندا، جاہل قوم کہاندے!

56 فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝

تو اس کی قوم کو اس کے سوا کوئی اور جواب نہ آیا کہ کہا: لوط کے گھرانے کو اپنے شہر سے نکال دو۔ کیونکہ وہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں۔

(۱)

قوم اُسدی نوں اس دا کوئی ہور جواب نہ آیا:
لوط گھرانہ کڈھو شہروں باہر اعلان کرایا

(۲)

ایہہ نیں لوکی پاک پوتر، (سانوں سُکنے پایا!)
(ککھ اُنہانوں اثر نہ ہویا لُوط بڑا سمجھایا!)

57 فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

تو ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سوا اُس کی ایک بیوی کے بچا لیا،

(۱)

اُسنوں اساں نجات دلائی اہل اُسدے نوں نالے
پَر اِک بیوی اُسدی تائیں (کیتا قہر حوالے)

58 قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ وَاَمْطَرْنَا

ہم نے اسے پیچھے رہ جانے والوں میں مقدر کر دیا تھا۔ پھر ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ ٢

خوب بارش (پتھروں کی) برسائی۔

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ○ ٣ ع

اور ان ڈرائے گئے لوگوں کے لئے وہ بہت بری بارش تھی۔

(٢)

اوہ انہاندے اندر رکھی جو رہ گئے سَن پچھے

فیر وسان وسایا چنگا اساں انہاندے اُتے

(٣)

بُرا وسان انہاندی خاطر جو سَن گئے ڈرائے

(یعنی اوہناں اُتے پتھروں گئے سَن مینہ وسائے)

59 قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

کہہ دیجئے، سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اس کے منتخب لوگوں پر

اصْطَفٰى ۭ ١

سلام ہو!

ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ ۭ ٢

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔

(١)

محبوباً، کہو حمد خدا دی (لائق اِس دے کہڑے؟)

بھی سلام انہاندے اُتے چیدہ بندے جہڑے

(٢)

دسو اللہ بہتر ہے یاں جو شریک انہاندے؟

(بہتر ذات خدا دی اکو خاک شریک انہاندے!)

الجزء ۲۰

60 اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ ۱

یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تمہارے لئے آسمان سے مینہ برسایا،

(۱)

یا اوہ جس نے پیدا کیتا زمیں اسماناں تائیں
اسماناں تھیں نالے چک وسایا پانی تائیں

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا

پھر اس سے رونق والے باغات اگائے،

كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ۲

تمہاری طاقت نہ تھی کہ تم ان کے درخت اگاتے،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞ ۳

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ لوگ رستے سے ہٹ رہے ہیں۔

(۲)

فر اُس تھیں باغات اُگائے رونق پاون والے!
جو ہر کدوں تہاڈے اندر پیڑ اُگاون والے؟

(۳)

ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟
بلکہ اوہ نیں قوم نکاری پُٹھے رستے جاوے

61 اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا ۱

یا وہ جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس میں نہریں بنائیں (دریا چلائے)،

وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

اور اس میں پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان

حَاجِزًا ؕ ۲

آڑ بنائی،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ۳

تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود اور ہے؟ بلکہ اکثر وہ نہیں جانتے۔

(۱)

یاں اوہ جس نے ایس زمیں نوں بستی لائق بنایا
نالے جنے اِس دے اندر نہری جال وچھایا

(۲)

نالے جنے اس دے اُتے لنگر پہاڑ بنائے
نالے جنے دو سمندر رکھ کے آڑ چلائے

(۳)

ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہائے؟
بلکہ اکثر اوہناں وچوں ہین بے علمے آئے

62 اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ

یا وہ جو پریشان حال کی سنتا ہے جب وہ اس سے دعا مانگے؟ اور اس سے

السُّوْٓءَ ۱

تکلیف دور کر دیتا ہے؟

(۱)

یاں اوہ جہڑا سُن مضطر دی داد رسی فرماوے
دُکھ تکلیف دلدّر اُس تھیں کر کے رحم ہٹاوے

وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ ٢
اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

(٢)
نالے وچ زمین تہانوں جانشین بناوے
ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ٣
تم بہت کم نصیحت لیتے ہو!

(٣)
تھوڑی ہے جو ایہنیں گلتیں تسی نصیحت پاؤ
(اکثر اینہاں تائیں ناہیں وچ خیال لیاؤ)

63 اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ
یا وہ جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے، اور جو ہوا کو

مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ١
اپنی رحمت (مینہ) سے قبل بشارت بنا کر بھیجتا ہے،

(١)
یاں اوہ جہڑا راہ وکھاوے خشکی تری ہنیرے
بھی جو باو بشارت بھیجے مینہ تھیں ذرا اگیرے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ٢
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان چیزوں سے بہت بلند ہے
جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

(٢)
ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟
بہت بلند خداوند اُس تھیں شرک کمایا جاوے

64 اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ١
یا وہ جو خلقت کو شروع میں بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا،

(١)
یاں اوہ جہڑا پہلی واری پیدا کر وکھلاوے
موتوں بعد انہاندے تائیں دوجی وار اٹھاوے

وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ
اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے، تو کیا اللہ کے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ ٢
ساتھ کوئی اور خدا ہے؟

(٢)
نالے جو اسمان زمینوں روزی تساں پچاوے
ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ٣
کہہ دیجئے: تم اپنی دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو!

(٣)
کہو انہانوں سند لیاؤ جے ہوؤ سچ سناندے
(بے دلیل خداوند بارے کیوں ہو وُ شرک کماندے؟)

کلام	ترجمہ
65 قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہہ دیں: جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے سوائے خدا کے غیب نہیں الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جانتا، وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ ۲ اور لوگوں کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ کب دوبارہ زندہ کئے جائیں گے؟	(۱) کہو محبوبا، کوئی نہ جانے غیب سوائے اللہ وچ زمیں اساناں بھانویں ادنیٰ بھانویں اعلیٰ (۲) نہیں کسے نوں معلم ایتھے کدوں اٹھائے جاون (کہڑا جانے کدوں دوبارہ زندہ چائے جاون)
66 بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ کیا ان کا علم آخرت کے جاننے تک پہنچ گیا؟ بلکہ انہیں تو اس میں فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ شک ہے، بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ ۲ ع ۸ نہیں، بلکہ وہ اس کے بارے میں اندھے ہیں!	(۱) کیا انہاندے علم قیامت تک رسائی پائی! بلکہ اوہ نیں شک وچ اُس تھیں (نہیں رسائی پائی!) (۲) بلکہ اُس تھیں انھے نیں اوہ نظر ذرا نہ آوے! (ساڈی قدرت منن ناہیں وچ دماغ نہ آوے)
67 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اور کافر کہتے ہیں جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے آباء بھی، تو کیا اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ ہم دوبارہ قبروں سے نکالے جائیں گے؟	○ کافر بولے کیا اسی تے ساڈے آباء نالے ہو جاواں گے مٹی جس دم، جایئے فیر نکالے؟
68 لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ بے شک یہ وعدہ ہمیں دیا گیا ہے اور یہی وعدہ اس سے پہلے ہمارے آباء اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ کو دیا گیا تھا، یہ تو محض پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔	○ ایہو وعدہ سانوں نالے دادا باپ اساندے جہڑے ساتھوں پہلاں ہوئے قصے ایہ انہاندے
69 قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ کہہ دیں: زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیسا عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ انجام ہوا؟	○ کہو محبوبا، وچ زمیں دے سیر کرو تے ویکھو پایا کی انجام نہایت مجرم لوکاں، ویکھو!

70 وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ
اور آپؐ ان کے بارے میں غم نہ کھائیں اور نہ ہی اس سے جو مکر کرتے
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝
ہیں، تنگدل ہوں!

اوہناں بارے غم نہ کھاؤ ، (جان جہنم اندر)
ویکھ اندر دل تنگ نہ ہووو، مکر انہاندا ظاہر

71 وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا، اگر تم سچے ہو؟
72 قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ
کہہ دیں: ہوسکتا ہے جس چیز کی تم جلدی مچا رہے ہو وہ تمہارے پیچھے
الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝
لگی ہو (تمہارے بہت قریب ہو)

کہندے نیں اوہ سچے ہوؤ تے کدآوے گا وعدا؟
کہو کہ شائد نیڑے ہووے جس دا کرو تقاضا

73 وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ
اور بے شک تیرا رب لوگوں پر صاحبِ فضل (بزرگی والا) ہے۔ لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝
اکثر وہ شکرادا نہیں کرتے۔

لوکاں اُتے ہین تیرے رب فضل کماون والے
لیکن اکثر نہیں اوہناں چوں شکر اداون والے

74 وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
اور بے شک تیرا رب یقیناً جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے میں چھپا ہوا ہے، اور جو
وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۝
کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

بے شک رب تیرا ہے جانے جو اوہ دلیں چھپاون
اوہ وی جانے جو کجھ اوہ سب ظاہر کر وکھلاون

75 وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ
اور جو چیزیں آسمان اور زمین میں پوشیدہ ہیں، سب بیان کرنے والی
كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝
کتاب میں محفوظ ہیں

جو کجھ غائب وچ اسمانے بھی جو وچ زمینے
سب کجھ ہے محفوظ رکھایا وچ کتاب مبینے

76 اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو بتاتا ہے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔

○

اسرائیل قبیلے تائیں ایہ قران سناوے
اکثر گلاں جتھاں اندر ہے اوہ جھگڑا پاوے

77 وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور بے شک وہ اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

○

بے شک ہے قرآن پیارا بَن ہدائیت آیا
نالے مومن لوکاں خاطر بَن عنائیت آیا

78 اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ۚۖ

بے شک آپ کا پروردگار ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا اور وہ غلبے والا، جاننے والا ہے۔

○

اوہناں دے مابین تیرا رب آپ مکاون والا
اوہی ہے اک عزّت والا علم رکھاون والا

79 فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝

پس آپؐ اللہ پر بھروسہ کریں، بے شک آپ صریح حق پر ہیں۔

○

کرو بھروسہ اللہ اُتّے اے محبوبؐ ہمارے!
بے شک روشن حق اُتّے ہووَ اے محبوب ہمارے!

80 اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

بے شک آپؐ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو پکار سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔

○

بے شک مُردے سُن دے ناہیں ناں ہی سُندے ڈورے
کنڈ ولا کے ٹُر پیندے نیں جاں اوہ پچھلی ٹورے

81 وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ[1]

اور نہ ہی آپؐ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر راستہ دکھا سکتے ہیں،

(۱)

توں انہیاں دا ہادی نہیوں کر ہدائیت سکّے!
(ایس لئی کہ اوہ سارے نیں وچ گمراہی پکّے)

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝[2]

سنتے تو وہی ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں، بس وہی مسلمان ہیں۔

(۲)

نہیں سُندے اوہ تیری پَر جو ہین ایمان لیائے
ساڈیاں آیتاں اُتّے اوہی ہین اسلام لیائے

82 وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً

اور جب بات ان پر آپڑے گی تو ہم زمین سے ان کے لئے

مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ لا

ایک دابہ (جانور) نکالیں گے وہ ان سے باتیں کرے گا۔

ع اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ ۲

اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

(۱)

پورا ہووے عہد اساڈا جس دم آن انہاں تے

زمیوں دآبہ کڈھ لیایئے کرے کلام انہاں تے

(۲)

نہیں سن لوک ایمان لیاوندے ساڈیاں آیتاں اُتے

(ریہندے سن بہتان لگاوندے ساڈیاں آیتاں اُتے)

83 وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

اور اس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اٹھائیں گے جو ہماری آیت

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا لا

کو جھٹلاتا ہے۔

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ ۲

پھر ان کی صف بندی کی جائے گی۔

(۱)

ہر امت دے وچوں اُس دن اسی گروہ اُٹھاندے

جہڑے ساڈیاں آیتاں تائیں ریہندے سن جھٹلاندے

(۲)

سبناں تائیں کھڑیاں کر کے صفاں بنائیاں جاسن

ہر اک ٹولی اگرو پچھڑ سنگ ملائیاں جاسن)

84 حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ لا

جب وہ سب حاضر ہو جائیں گے وہ پوچھے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا؟

وَ لَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲

حالانکہ تم علم کے لحاظ سے ان کا احاطہ نہ کرتے تھے، تب تم کیا عمل کرتے تھے؟

(جو آیتوں کے بارے میں نہ سوچا!)

(۱)

جاں اوہ سارے حاضر ہوسن پچھے گا رب سب نوں

کیا تساں جھٹلائیاں آیتاں (پچھے گا رب سب نوں)؟

(۲)

آیتاں بارے جد کہ نہیں سی علم تہانوں پورا

کی کر دے سی؟ (سوچیا ناہیں؟ جیون گیا ادھورا!)

85 وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝

بوجہ ظلم ان پر عذاب کا وعدہ پورا ہوگا، تو پھر وہ کچھ نہ بولیں گے۔

( )

پورا ہوسی تدوں اساڈا وعدہ اوہناں تائیں

کیونکہ اوہناں ظلم کمایا تد اوہ بولن ناہیں

86 اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو سکون کے لئے بنایا اور دن کو

النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ لا

روشن کیا (تا کہ لوگ کاروبار کر سکیں)؟

(۱)

کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں ہم نے رات بنائی

دن نوں چٹا روشن کیتا رات سکون لیائی

	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ۲ یقیناً اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	۲ بے شک اس وچ آیتاں خاطر قوم ایمان لیائی (انہی نوں کی دِسّے جہڑی ناں ایمان لیائی!)
87	وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي اور جس دن صور میں پھونک لگائی جائے گی تو زمین و آسمان والے سب السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ ۱ گھبرا جائیں گے إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝ ۲ سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، اور سب عاجزی کرتے اللہ کے حضور حاضر ہوں گے۔	۱ جس دن صور پھُوکایا جاسی سخت آوازہ آسی ہر کوئی زمیں اسماناں اندر خوف پاروں گھبراسی ۲ ماسوائے اُسدے جنہوں اللہ آپ بچاوے ہر کوئی عاجز ہو کے اللہ اگّے حاضر آوے
88	وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ آپ پہاڑوں کو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ وہ کھڑے ہوئے ہیں مگر وہ اس دن مَرَّ السَّحَابِ ۚ ۱ بادلوں کی طرح چلتے پھریں گے، صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ یہ اللہ کی کاری گری ہے جس نے ہر شئے کو مضبوط بنایا، بے شک وہ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝ ۲ تمہارے افعال سے باخبر ہے۔	۱ ویکھو تُسی پہاڑاں تائیں جّے خوب جمائے اُس دن اوہ وی چلدے ہوسن بدلاں وانگ چلائے ۲ ایہ خدا دی قدرت، ہر شئے حکمت نال بنائی بے شک اُسنوں خبر تمامی جو کجھ کرو کمائی
89	مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ جو نیکی لائے گا تو اس کے لئے اس میں سے بھلائی ہے اور وہ اس دن کی هُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝ گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے۔	۝ جو کوئی آون نیکی لے کے بہتر بدلہ پاون اوس دیہاڑے اُس گھبراہٹوں اوہ بچائے جاون

90	وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي اور جو برائی لائے گا تو ان کے چہرے آگ میں اوندھے کئے جائیں النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ گے، تمہیں اپنے اعمال کا ہی بدلہ ملے گا اور بس!	○ بدی لیاون والے اندر اگ اُلٹائے جاون بس کساں دا بدلہ پاؤ جو عملاں وچ آون
91	اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اس حرمت والے شہر (مکہ) کے رب کی عبادت الَّذِيْ حَرَّمَهَا ۔ کروں وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اور سب کچھ اسی کے لئے ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ۔ میں مسلمان بنوں۔	① بس ایہ حکم ہویا اے مینوں کراں عبادت رب دی جہڑا رب اے شہر مکّے دا جہنوں حرمت سب دی ② جس دی خاطر ہر اک شئے اے اندر باہراں وچوں مینوں حکم ہویا اے ہوواں فرماں داراں وچوں
92	وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا اور یہ کہ قرآن پڑھ کر سنایا کروں، پھر جو ہدایت پائے گا تو اپنے لئے يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ ۔ ہدایت پائے گا، وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ ۔ اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔	① نالے ایہ کہ پاک قرآنوں کراں تلاوت ظاہر جس ہدایت پائی اوہنے پائی اپنی خاطر ② جو ہویا گمراہ نکارا، (اسنوں رب سنبھالے!) آکھو: میں ہاں اوہناں وچوں ڈر سناون والے
93	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ ۔ اور کہیئے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ جلد تمہیں اپنی آیتیں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لوگے، وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۔ اور آپ کا رب تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔	① کہو: سب حمد خدا دے لائق جلدی ویکھ لوو گے رب اپنے دیاں آیتاں تائیں تُسی پچھان لوو گے ② نہیں تیرا رب غافل کوئی جس نوں معلم ناہیں سارے عمل تہاڈے جانے ہرگز غافل ناہیں

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۸۸ رُكُوْعَاتُ ۹

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	طٰسٓمّٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ طاسین میم، یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔	○ طا، سین تے میم مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) آیتاں ایہ کتاب مُبیّوں (سارے نور نشانے)
3	نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ ہم آپ کو مسلمانوں کے لئے موسیٰ اور فرعون کے بارے میں سچے بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ حالات سناتے ہیں:	○ تینوں اسی حالات سنایئے موسیٰ تے فرعانی مؤمن لوکاں خاطر بالکل سچے راز حقانی
4	اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا ا بے شک فرعون سرزمین مصر میں پوری طرح غالب تھا اور اس نے وہاں کے باشندوں کو دو گروہ بنا دیا تھا، يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ ایک گروہ کو کمزور کر دیا تھا اُن کے بیٹوں کو ذبح کرا دیتا تھا اور ان کی يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ط ۲ بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا، اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ ۳ بے شک وہ فسادیوں میں سے تھا۔	① بے شک سی فرعون ملک وچ بہت بڑا سرکردہ کیتے شہری تابع کر کے دو گروہ علیحدہ ② اوہناں وچوں اک دے تائیں کر کمزور رکھاوے ذبح کراوے مُڑے انہاندے کُڑیاں تک بچاوے ③ بے شک اوہ فسادی آہا (بڑا فساد مچایا!) (اسرائیل قبیلے تائیں آہا بہت ستایا)
5	وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى اور ہم چاہتے تھے کہ ملک کے کمزوروں پر احسان کریں اور انہیں ہم امام الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ○ (سردار) بنا دیں اور انہیں وارث بنا دیں۔	○ نیکی کریئے کمزوراں تے اساں ارادہ چایا اوہناں نوں ایمام بنایئے، وارث اُتے بنایا

6 وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ
اور ملک میں انہیں اقتدار بخشیں اور فرعون وہامان اور اُن دونوں کے

هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا ۱
لشکروں کو وہ چیز دکھادیں

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ○ ۲
جس سے وہ ڈرتے تھے۔

①

ملک اُتے مختار بنایئے قدرت آپ وکھایئے
ہامانے فرعون جنوداں تائیں چک وکھایئے

②

جہڑی شئے دا خوف انہانوں جہڑی گل دا خطرہ
(ایس لئی کہ سانوں اوہناں کولوں خوف نہ قطرہ)

7 وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا
اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کی طرف وحی بھیجی کہ اسے دودھ پلاتی رہو پھر جب تجھے

خِفْتِ عَلَيْهِ ۱
اس کے بارے میں اندیشہ لاحق ہو،

فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ
تو اسے دریا میں ڈال دینا اور خوف نہ کھا اور غم نہ کھانا بے شک ہم اسے

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ ۲
تیری طرف لوٹا دیں گے

وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ ۳
اور اسے رسول بنائیں گے (پھر جب اس نے موسیٰ کو دریا میں ڈال دیا)

①

اُمّ موسیٰ تائیں لکھی آپ اساں فرمایا:
دہدھ پلاندی رہنا! جس دم خوف تیرے دل آیا

②

وچ دریا دے پاویں اُسنوں غم تے خوف نہ کھاویں
اُسنوں تیری طرف لوٹایئے، (ماسہ نہ گھبراویں!)

③

اُسنوں اسی رسول بنایئے، (لوکاں وچ وڈیایئے)
(اُسنوں کڈھ دریائے وچوں گھر فرعون پہنچایئے)

8 فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا
تو فرعون کے لوگوں نے اسے اٹھالیا تاکہ وہ ان کے لئے دشمن بنے اور

وَّ حَزَنًا ؕ ۱
باعثِ غم ہو (انہیں علم نہ تھا کہ وہ ان کا دشمن بنے گا اور ان کے لئے غم کا
سبب بنے گا)

اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ○ ۲
بے شک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔

①

پس فرعونی چک لیائے از دریا انہانوں
تاں جے دشمن بنن انہاندے دیون غم انہانوں

②

ہامانہ فرعون جنودی سارے غلطی کرسی
(رب سزا انہانوں دتی دشمن بھیجیا گھر سی!)

9 وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۖ ۱
اور فرعون کی بیوی نے کہا: یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے،

لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۲
اسے قتل نہ کراؤ ہوسکتا ہے کہ ہم نفع پائیں یا اسے اپنا بیٹا بنالیں،

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۳
مگر انہیں (نتیجے کا) کوئی شعور نہ تھا۔

①
(ویکھ فرعونوں قتل ارادہ) بی بی نے فرمایا:
ایہہ بچہ ہے میری تیری اکھاں دی ٹھنڈ آیا
②
اسنوں قتل کراؤ ناہیں سانوں نفع پچاوے
یاں اولاد بنایئے ایہنوں، (بن سہارا جاوے)
③
پر انہانوں خبر نہ ہوئی، بھی شعور نہ ہویا
(کیونکر دشمن بنے انہاندا گھر وچ پلیا ہویا!)

10 وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۗ اِنْ
اور موسیٰ کی ماں کا دل بے چین ہوگیا، قریب تھا کہ وہ اس (بے چینی)

كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ ۱
کو ظاہر کر دیتی۔

لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲
اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تا کہ وہ مومن رہے۔

①
بے قرار ہویا دل ڈاہڈا اُمّ موسیٰ والا
نیڑے سی کہ ظاہر کر دی اپنے دل دا حالا:
②
جے کرا سی نہ ہمت دیندے اُسدے دل دے تائیں
تاں بے ساڈے وعدے اُتے رہے یقین اُس تائیں

11 وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ ۱
نیز اس کی ماں نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے جاؤ،

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۲
تو وہ اسے ایک طرف ہو کر دیکھتی گئی اور انہیں کچھ خبر نہ تھی۔

①
ماں اُسدی نے بھین اُسدی نوں کہیا "پچھے جاویں
(پچھے جاویں بھائی اپنے دے، جا کے خبر لیاویں)
②
دُور کھلوتی ویہندی رہی اوہ نہیں سی خبر انہانوں
(اوہ سن اک نگرانی اندر، نہیں سی خبر انہانوں)

12 وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
اور ہم نے موسیٰ پر پہلے ہی سے دودھ پلانے والیاں (دائیاں) حرام کر

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ ۱
دی تھیں، پس اس کی بہن نے کہا: کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ دوں

①
دائیاں اسی حرام ٹھہرائیاں پہلاں اُس دے تائیں
بولی: گھر اک بارے دیواں پتہ تہاڈے تائیں

	يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ ۱۲ جو اسے تمہارے لئے پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں،	۲ جو بچے نوں پال وکھاون خاص تہاڈی خاطر نال پیار محبت نالے خیر خواہی دے اندر؟
13	فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پس ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کھائے،	۱ بس لوٹایا اُستوں اُسدی ماں دی طرف اسانئے تاں جے اکھاں ٹھنڈیاں رکھے ناں کھانے غم ماں نے
ع	وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ اور وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ ۱۳ نہیں جانتے۔	۲ نالے جان لوے کہ ہے اوہ وعدہ رب دا سچا پر اکثر اوہ جانن ناہیں (رب وعدے دا سچا)
14	وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا اور جب وہ جوان ہوا اور ٹھیک ٹھاک طاقتور ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا فرمایا،	۱ موسیٰ جدوں جوانی چڑھیا زوراں اُتّے آیا اپنی طرفوں علم و حکمت اسنوں اساں عطایا
	وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ ۱۴ اور اس طرح ہم نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔	۲ ایسے صورت دیئے جزاواں نیکوکاراں تائیں (کدے نہ ملنا اُس درگاہوں ککھ بدکاراں تائیں!)
15	وَ دَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا اور وہ شہر (منف محلّے) میں داخل ہوا جب شہر والے بے خبر تھے،	۱ اک دن موسیٰ چلدا داخل منف محلّے ہویا جدوں دوپہراں ویلے ہر اک غافل سُتا ہویا
	فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ تو وہاں اس نے دو مردوں کو لڑتے دیکھا، ایک اس کے گروہ سے تھا اور شِیْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ دوسرا اس کے دشمن گروہ سے!	۲ دو بندے اُس لڑدے ڈٹھے (اک گلی دے اندر اک سی اُسدے ٹولے وچّوں دوجا دشمن ظاہر

	فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ مِنْ تواس کے گروہی نے اس سے فریاد کی اپنے دشمن گروہی کے خلاف،تو عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰی ۳ موسیٰ نے اسے مکا ماردیا فَقَضٰی عَلَیْهِ ۤ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ ۴ تواس کا کام تمام ہوگیا، موسیٰ بول اٹھے، یہ شیطان کے عمل سے ہے، اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ۞ ۵ بے شک وہ دشمن ہے، صریح بہکانے والا ہے۔	۳ اُسدے ٹولے والے دشمن اُتّے مدد ونگاری موسیٰ دتّا مار گھسُنّہ (لگی سٹ کراری) ۴ موت اُس اُتّے وارد ہوئی (آ موسیٰ پچھتایا) ایہ ہے عمل شیطانی میرا موسیٰ بول سنایا ۵ بے شک اوہ ہے دشمن (کھُلا وَیر کماون والا) ہر اک تائیں چنّا ننگا اوہ بدراہون والا
16	قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ موسیٰ نے دعا مانگی: اے میرے رب، بے شک میں نے اپنی جان فَغَفَرَ لَهٗ ؕ ۱ پر ظلم کیا، مجھے بخش دے تو اسے بخش دیا اللہ نے، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۞ ۲ بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	۱ عرض گزاری: ظلم کمایا ربّا بخشیں مینوں کر منظور خداوند اُسدی، بخش دتّا تد اوہنوں ۲ بے شک ہے اوہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے بے شک ہے اوہ رحمت والا آپ رحیم صداوے
17	قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ ۱ موسیٰ نے عرض کی: (اے پروردگار) اس بنا پر کہ تو نے مجھ پر احسان فرمایا فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ۞ ۲ پس میں ہرگز مجرم لوگوں کا مددگار نہیں ہوں گا۔	۱ (تائب ہو کے اللہ اگّے) موسیٰ عرض گزاری: ربّا، توں احسان کمایا، (رحمت کیتی بھاری) ۲ ہرگز حامی ہوواں ناہیں مجرم لوکاں خاطر (ہرگز ساتھی ہوواں ناہیں غلطی کاراں خاطر)
18	فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ۱ پھر وہ شہر (محلّہ منف) میں صبح ڈرتے ڈرتے گیا تا کہ دیکھے (کیا ہوتا ہے)	۱ ڈردا ڈردا گیا صبح نوں منف محلّے اندر تاں جے ویکھے موسیٰ (اوتھے کی ہوندا اے ظاہر)

فَاِذَا الَّذِی اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ یَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ ۲
تو اچانک وہی جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی، اسے پکار رہا تھا،

قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤی اِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِیۡنٌ ○ ۳
موسیٰ نے اسے کہا: بے شک تو صریح گمراہ ہے۔

(۲)
موسیٰ تھیں کل مدد منگی سی جھوٹے اسرائیلی
اوہو پیا بلاوے اُسنوں مڑ کے اسرائیلی

(۳)
موسیٰ نے فرمایا اُسنوں توں گمراہ نکارا
(روز مصیبت پائی رکھیں توں ذلیل آوارا)

19 فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ ۱
پھر جب موسیٰ نے اسے پکڑنا چاہا جو دونوں کا دشمن تھا،

قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اَتُرِیۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِیۡ ۲
(اسرائیلی) بولا: اے موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے قتل کر دے،

کَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ۖ اِنۡ
جس طرح تو نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، تم تو دنیا میں جابر بننا

تُرِیۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ ۳
چاہتے ہو! (کہ ظلم کرتے پھرو!)

وَ مَا تُرِیۡدُ اَنۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ○ ۴
اور تو اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں ہونا چاہتا!

(۱)
موسیٰ جدوں ارادہ کیتا پکڑے قبطی تائیں
جو دوہناں دا دشمن آہا، (پکڑے اُسدے تائیں)

(۲)
اسرائیلی آکھن لگا: (پے بھلیکھے اندر)
موسیٰ توں ارادہ رکھیں مینوں قتلن خاطر

(۳)
اک بندے نوں کل جیونکر توں قتلایا ظاہر
توں تے بنا چاہیں دنیا اُتے ظالم جابر

(۴)
توں تے ایہ گل چاہویں (مینوں پکا ہویا ظاہر)
دنیا دی اصلاح نہ ہووے، (گڑ بڑ اندر باہر)

20 وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَةِ یَسۡعٰی ۫ قَالَ
اور شہر کی جانب سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، کہنے لگا اے موسیٰ، بے شک

یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ یَاۡتَمِرُوۡنَ بِکَ لِیَقۡتُلُوۡکَ ۱
درباری تمہارے قتل کا مشورہ دے رہے ہیں

فَاخۡرُجۡ اِنِّیۡ لَکَ مِنَ النّٰصِحِیۡنَ ○ ۲
پس نکل جا، بے شک میں تیرا خیر خواہ ہوں۔

(۱)
وڈے شہروں موسیٰ کولے مرد اک بھجدا آیا
کہیا: موسیٰ، تیرے قتلوں شاہاں متا پکایا

(۲)
بچ نکلیں توں ایتھوں کدھرے میں ہاں ناصح تیرا!
(تیری میں بھلیائی چاہواں میں نہیں دشمن تیرا)

21 فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ
تو موسیٰ وہاں سے ڈر کے مارے دیکھتے بھالتے نکل بھاگے: اے میرے رب، مجھے
ع ۸ ۵ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
ظالموں سے نجات عطا فرما!

○
نکل گیا پھر ڈر دا مارا پتہ نہیں کی ہووے!
کہیا: ربا ظالم لوکاں تھیں چھٹکارا ہووے!

22 وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگا: امید ہے کہ میرا رب میری صحیح
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝
راستے کی طرف رہنمائی فرمائے۔

○
کیتا منہ جاں مدین ولّے مدین اندر جاوے
کہیا: رب میرا ہن مینوں سدھے رستے لاوے

23 وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ ۱
جب وہ مدین کے کنوئیں پر پہنچا تو وہاں اس نے لوگوں کا ایک گروہ دیکھا،
يَسْقُوْنَ ڭ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ
جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے۔ تو اس نے ان کے علاوہ دو عورتوں کو
امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج ۲
(اپنی بکریاں) روکے دیکھا،
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
پوچھا تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ دونوں بولیں: جب تک چرواہے
يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سكتة ۳
(مع مویشی) چلے نہ جائیں، ہم پانی نہیں پلا سکتیں،
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ ۴
اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے۔

(۱)
مدد خدا تھیں موسیٰ جس دم چاہ مدین تے آیا
کھوہ دے اُتے لوکاں دا ہجوم اک نظری آیا

(۲)
پانی لوک پلاندے آہے ڈھوراں وارو واری
ڈِٹھیاں کڑیاں دو اڈیکن پییاں اپنی واری

(۳)
موسیٰ نے فرمایا: کڑیو، کی اے حال تہاڈا؟
کہیا: عیالی جان جدوں ایہ، آوے نمبر ساڈا

(۴)
نالے ساڈا باپ وڈیرا ایہ کم کر نہیں سکدا
(بھائی کوئی اساڈا ناہیں جو ہووے کر سکدا)

24 فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ ۱
تو موسیٰ نے دونوں کی بکریوں کو پانی پلایا، پھر سائے میں جا بیٹھا،

(۱)
موسیٰ اُجر پکڑ دوہاں دا پانی تُرت پلایا
فِر آرام کرن دی خاطر سائے اندر آیا

فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ ۲

تب دعا مانگنے لگا: اے میرے رب، میں بھلائی کا محتاج ہوں جو تو میرے لئے نازل فرمائے۔

(۲)
میں ہاں سائل ہر بھلیائی ربا عرض گزاری:
میری خاطر جو توں ہووے میری طرف اُتاری

25 فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ ز

پھر دونوں میں سے ایک حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی،

قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ ۱

بولی: بے شک میرا باپ آپ کو بلاتا ہے

لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ

تا کہ آپ کو جو آپ نے ہمارے لئے جانوروں کو پانی پلایا ہے اس کا

وَقَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ لا ۲

بدلہ دیا جائے، پس جب موسیٰ اس (شعیب) کے پاس آیا اور اس سے حالات بیان کئے،

قَالَ لَا تَخَفْ قف نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ ۳

تو شعیب نے کہا مت ڈرو، تم ظالم لوگوں سے نجات پا گئے۔

(۱)
آئی اک انہاندے وچوں شرماندی شرماندی:
میرا باپ بلاوے تینوں موسیٰ نوں فرماندی

(۲)
تاں جے تینوں بدلہ دیوے جو توں آب پلایا
سب حالات سنائے اُسنوں جاں اُسدے کول آیا

(۳)
کہیا: موسیٰ، ہرگز نہ ڈر، خوف کوئی نہ تینوں
ملی نجات یقینی ظالم لوکاں کولوں تینوں

26 قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز ۱

دونوں میں سے ایک بولی: ابا جی، اسے ملازم رکھ لیں،

اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ○ ۲

بے شک آپ ایک بہتر ملازم رکھیں گے، طاقت ور، امانتدار!

(۱)
بولی اک انہاندے وچوں، (اپنے والد تائیں:)
ابا جی، ایہہ نوکر رکھ لوو، (تنگی اساڈے تائیں)

(۲)
بے شک نوکر چنگا اوہ جو طاقت والا ہووے
نالے کرے خیانت ناہیں اہل امانت ہووے

27 قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَی ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ ۱

موسیٰ سے شعیب نے کہا: بے شک میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح کر دوں

(۱)
موسیٰ نوں فرمایا اُسنے: آیا دل وچ میرے
دو دھیاں دے وچوں اک دا کراں نکاح سنگ تیرے

عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ
اس کے بدلے میں کہ آٹھ سال تم میری خدمت کرو، پھر اگر تم دس سال
اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ ۲
پورے کرو تو وہ تمہاری طرف سے ہے،
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ ۳
اور میں نہیں چاہتا کہ تم پر مشقت ڈالوں،
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۴
تم عنقریب مجھے اگر اللہ نے چاہا، نیک سلوک پاؤ گے۔

(۲)
بدلے اُس دے اٹھ ورہے تک رہوو ملازم میرے
جیکر دس کرو چا پورے اوہ فر طرفوں تیرے

(۳)
میں نہیں کوئی تہاڈے اُتے سختی کرنی چاہندا
(بلکہ میں ہاں نال تہاڈے نرمی کرنی چاہندا)

(۴)
انشاء اللہ مینوں نیکوکاراں وچوں پاسو
(میتوں بہت مسرت ہوسی جے ایہ عہد نبھاسو)

28 قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ ۱
کہا: یہ تمہارے اور میرے درمیان فیصلہ (معاہدہ) ہے، جو مدت میں پوری کروں گا
ع فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ ۲
تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، اور اللہ اس پر گواہ ہے، جو ہم کہہ رہے ہیں۔

(۱)
کہیا موسیٰ تیرے میرے وچ ایہ عہد مقرر
جہڑی چاہواں توڑ نبھاواں مدتاں دو مقرر

(۲)
میرے اُتے نہیں تقاضا ناں فر سختی کوئی
ساڈے قولاں اُتے اللہ باجھ وکیل نہ کوئی

29 فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ ۱
جب موسیٰ نے مدت پوری کر لی اور گھر والی کو لے چلا،
اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا ۲
تو اسے طور کی طرف سے آگ نظر آئی، اپنی بیوی سے بولا کہ ٹھہرو،
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ
میں نے آگ دیکھی ہے، ہو سکتا ہے میں وہاں سے کوئی خبر لاؤں یا کچھ
جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ ۳
آگ کا انگارہ لے آؤں

(۱)
موسیٰ کیتی پوری اپنی جدوں مقررہ مدت
ٹُر گیا اوہ بیوی لے کے (بعد مقررہ مدت)

(۲)
راہ وچ ویکھی طور پہاڑے طرفوں اگ چمکدی
فرمایا گھر والی تائیں ٹھہرو اِک پلک دی

(۳)
بے شک مینوں نظر پئی اے طوروں اگ چمکدی
تاں جے کوئی خبر لیاواں یاں انگیاری بھکھدی

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ○ ۴؎
تاکہ تم تاپ سکو۔

(۴)
تاں جے سیکو اپنے تائیں رخت ہوئی اے سردی)
(بِن گرمی دے سردی ناہیں ڈِٹھی ہرگز مَردی)

30 فَلَمَّآ اَتٰهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي
تو جب وہ وہاں آیا تو اسے وادی کے دائیں (اُس) کنارے سے مبارک میدان
الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ ۱؎
کے ایک درخت سے ندا دی گئی
اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۲؎
کہ اے موسیٰ، بے شک میں اللہ سب جہانوں کا پروردگار ہوں۔

(۱)
جس دم موسیٰ برکت والی وادی اندر آیا
تجی طرفوں اک درختوں ایہ آوازہ آیا:

(۲)
اے موسیٰ، میں اللہ تیرا رب جہاناں والا
(خالق مخلوقات تمامی واحد پالن والا)

31 وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ ۱؎
اور یہ کہ اپنا عصا ڈال دے، پھر جب اسے سانپ کی طرح لہراتے ہوئے دیکھا،
وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا
تَخَفْ قف ۲؎
تو پیٹھ پھیر کر چل دیا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ، آگے آؤ، اور مت ڈرو،
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ○ ۳؎
بے شک تو مامون ہے۔ (تم محفوظ رہو گے)

(۱)
عاصا رکھ زمیں دے اُتے، (جاں ایہ امر بجایا)
ڈِٹھا موسیٰ اُسنوں ہِلدا سپ وانگوں لہرایا

(۲)
پُٹھ پھیری تے نٹھا ڈر دا پرت پچھاں نہ ڈِٹھا:
اے موسیٰ توں بالکل نہ ڈر، نیڑے آ، (کیوں نٹھا؟)

(۳)
بالکل توں سلامت رہسیں تینوں نہ کوئی خطرہ
(اسنوں پھڑ لے ڈر نہ اُکا، ناں گھبراویں قطرہ)

32 اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ
اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، بے عیب چمکتا ہوا نکلے گا، اور اپنی طرف
غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ ۱؎
اپنا بازو سکیڑو (بغل میں دبالو)
مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ ۲؎
خوف دور کرنے کے لئے، پس یہ تیرے رب کی طرف سے دو دلیلیں
(معجزے) ہیں

(۱)
پا اپنا ہتھ پاکٹ اندر باہر کڈھ لیاویں!
چِٹا چمکے، عیب نہ کوئی، بازو بغل دباویں

(۲)
تاں جے تیرے دل تھیں ہووے دُور تیرا گھبراون
ایہ دلیلاں دونویں تیرے رب دی طرفوں آون

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، بے شک وہ لوگ فاسق

فٰسِقِيْنَ ۝ ۳۲
ہیں۔

(۳)
طرف فرعون نکارے نالے جو درباری اوہدے
بے شک اوہ نیں قوم تمامی نافرمانے شوہدے

33 قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
عرض کی: اے رب، میں نے ان کا ایک شخص قتل کیا تھا،

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ ۳۳
پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

(۱)
عرض گزاری: اے رب میرے میں نیں قتلایا
اوہناں وچوں اک بندے نوں، (مُکا مار مُکایا)

(۲)
مینوں خوف پیا ہن آوے مینوں مار مُکاون
(کی کر سکاں اِک اکلا مت اوہ قتل کراون!)

34 وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا
اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان کے لحاظ سے زیادہ فصیح ہے،

فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً
پس اُسے میرے ساتھ معاون بنا کر بھیج دیں

يُّصَدِّقُنِىْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ ۳۴
جو میری تصدیق کرے، کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے
جھٹلائیں گے۔

(۱)
ہاروں بھائی صاف زبانوں بہتا جاپے مینوں
اوہ امداد پُچاوے مینوں میں سنگ بھیجو اوہنوں

(۲)
میری اوہ تصدیق سناوے، (مِتے ایمان لیاون)
ڈرناں میں اوہ میرے تائیں مینوں ناں جھٹلاون

35 قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ
فرمایا: تیرے بھائی سے تیرے بازو کو مضبوط بنا دیں گے

وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ
اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو وہ تم تک پہنچ نہ پائیں گے ہماری نشانیوں

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ ۳۵
کی وجہ سے، تم اور تم دونوں کے پیروکار ہی غالب رہیں گے۔

(۱)
فرمایا: ہاں، تیرے بازو نوں مضبوط بنایئے
جلدی تیرے بھائی ہاروں، (تینوں زور پچایئے)

(۲)
جلدی غلبہ دیئے تہانوں، ناں نقصان پچاون
ساڈیاں آیتاں نال تُسی تے سنگی غلبہ پاون

36 فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا

پھر جب موسیٰ ہماری نشانیاں لے کران کے پاس آیا، تو انہوں نے کہا:

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى (بناوٹی)

کیا ہے یہ سوائے بنائے ہوئے جادو کے؟

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور ہم نے اپنے پہلے آباء سے اس کے بارے میں نہیں سنا۔

①

جدوں لیایا کول انہاندے موسیٰ روشن آیتاں
بولے: ایہہ تے جادو گھڑیا، (دلوں بنائیاں باتاں)

②

بھی اساں نے پیؤ داوے تھیں نہیں سنیاں ایہہ باتاں
(گویا ساڈی خاطر لائیاں ایہہ فریبوں گھاتاں)

37 وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

اور موسیٰ نے کہا میرا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے جو اس کی طرف سے

مِنْ عِنْدِهٖ

ہدایت لے کر آیا ہے،

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا

اور جس کے لئے عاقبت کا گھر ہوگا، بے شک وہ ظالموں کو نجات

يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

نہیں دیتا۔

①

خوب میرا رب جانے ایہہ گل موسیٰ نے فرمایا
کون کوئی جو رب دی طرفوں لے ہدایت آیا

②

جس دی خاطر آخر دا گھر (ایہہ وی جانے ڈاڈھا)
بے شک ظالم بھلا نہ پاون، (بھانویں لاون آڈھا)

38 وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ

اور فرعون نے کہا: اے سردارو، میں نہیں جانتا کہ میرے سوا کوئی دوسرا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ

تمہارا معبود ہے!

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَي الطِّيْنِ فَاجْعَلْ

پس میرے لئے، اے ہامان، مٹی پر آگ جلا کر (اینٹیں پکا کر) میرے لئے

لِّيْ صَرْحًا

ایک محل بناؤ (محل سے مراد مینار ہے)

①

کہیا فرعونے: اے سردارو، کوئی سوائے میرے
نہیں معبود تہاڈا کوئی وچ خیالے میرے

②

ہامانا، اٹ مٹیوں پکا فوراً میری خاطر
محل بنا اک اچا سارا فوراً میری خاطر

لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ
تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں، اور بے شک میں اسے جھوٹا
مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝ ۳۸
سمجھتا ہوں۔

(۳)
ایس لئی کہ موسیٰ دا معبود وچارا ویکھاں
ہر اک صورت میں تے موسیٰ نوں جھٹھیارا ویکھاں

3 وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ
اوراس نے اوراس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا،
وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ ۝ ۳۹
اوران کا خیال تھا کہ وہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

(۱)
ناحق وچ زمیں دے اُسنے بہت تکبر کیتا
اُسنے کیتا نالے اُسدے سارے لشکر کیتا

(۲)
نالے اوہناں دل دے اندر ایہ گمان دوڑایا
کہ انہانوں ساڈے ولّے جاوے نہیں لوٹایا

4 فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ
توہم نے اسے اوراس کے لشکروں کو پکڑا، پھر انہیں دریا میں غرق کردیا تو
فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ۝
دیکھیں ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

○
اُسنوں تے سب لشکر اُسدا پھڑ دریا وگایا
ویکھ محبوبا، ظالم لوکاں کی نتیجہ پایا؟

4 وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ
اور ہم نے انہیں دوزخ کی طرف بلانے والے رہنما بنادیا،
وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ ۴۱
اورروز قیامت کو انہیں مدد نہیں دی جائے گی۔

(۱)
اساں انہانوں دوزخیاں دا پیش امام بنایا
دوزخ ولّے دعوت دینا کم انہاندا آیا

(۲)
روز قیامت کوئی انہانوں دیوے نصرت ناہیں
(اوس دیہاڑے کوئی انہاندی کرے حمایت ناہیں)

4 وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَ یَوْمَ
اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگادی، اور روز قیامت کو وہ
الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ۝ ۴۲ ع
بدحال ہوں گے۔

○
مگر انہاندے لائی لعنت اِس دنیا دے اندر
روز قیامت ڈاڈھے ہوسن بدحالی دے اندر

43 وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اور بے شک ہم نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ ١ جس میں لوگوں کے لیے بصیرت تھی، وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ٢ اور جو ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔	① بعد ہلاکت پہلیاں اُمتاں موسیٰ تائیں عطائی اساں کتاب تورات جو لوکاں لئی بصیرت آئی ② نالے بن کے رحمت آئی، بھی ہدایت پاون تاں جے لوکی پڑھ کے اُسنوں نیک نصیحت پاون
44 وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى اور آپ غربی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کو رسالت کا حکم مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ بھیجا اور آپ حاضر نہ تھے۔	○ محبوبا، توں غربی جانب اُسدم نہیں سی حاضر جاں موسیٰ نوں حکم پچایا، تُسی نہیں سی حاضر
45 وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ١ اور لیکن ہم نے کئی اُمتوں کو پیدا فرمایا تو ان پر عرصہ دراز گزر گیا، وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا اور آپ اس وقت اہل مدین میں سکونت پذیر نہ تھے، کہ انہیں ہماری آیتیں عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ٢ پڑھ کر سناتے، وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ ٣ مگر ہم ان کی طرف پیغمبر بھیجتے رہے۔	① کئی اُمتاں نوں پیدا کیتا اساں انہاندے مگروں گزر گئیاں کئی مدتاں اوہناں اُتے ایسے ڈگروں ② اہلِ مدین اندر اودوں توں رہائشی نہیں سی اوہناں اُتے پڑھدوں آیتاں، (توں فرمائشی نہیں سی) ③ لیکن اسی گھلاندے اوہناں ول پیغمبر رہے سی (پر اوہ ظالم کر دے ساڈے نال تکبر رہے سی)
46 وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ اور آپ طور کی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کو آواز دی تھی لیکن یہ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ١ (آپ کو رسول بنایا) آپ کے رب کا احسان ہے	① توں تے نہیں سی طور کنارے جدوں پکارا کیتا بلکہ تینوں رب دی رحمت آپ سہارا کیتا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۲
تاکہ آپ قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا،

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۳
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۲)
تاں جے توں ڈراویں رب تھیں اوہناں لوکاں تائیں
جتھاں کول ڈراون والا پہلاں آیا ناہیں

(۳)
تاں جے پکڑن اوہ نصیحت رب دی طرفوں آئی
(تاں جے پاون رب دی طرفوں آئی اوہ بھلیائی)

47 وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اور اگرچہ انہیں اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہوئے اعمال کے سبب سے کوئی

اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا ۱
مصیبت پہنچے تو کہیں گے: اے ہمارے رب، تو نے ہماری طرف کیوں نہ
ایک رسول بھیجا؟

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲
تو ہم تیری آیات کی اتّباع کرتے اور مومن ہوتے!

(۱)
بھاویں کوئی مصیبت آوے ہتھوں کسب انہاندے
فِر وی کہسن ربّا، کیوں نہ گھلیا نبی اساندے

(۲)
تاں جے پیرو کاری کر دے تیریاں آیتاں والی
نالے ٹولی وچوں ہوندے اہل ایماناں والی

48 فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ
پس جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا تو بولے: جو کچھ موسیٰ

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ط ۱
کو دیا گیا، ویسا ہمیں کیوں نہ دیا گیا؟

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ج
کیا جو کچھ پہلے موسیٰ کو دیا گیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا تھا؟ انہوں نے

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وقفة قف ۲
کہا تھا: دونوں جادو (جادوگر) ہیں ایک دوسرے کے مددگار! (سحران
بمعنی ساحران ہے قرآن اور تورات مراد ہیں)۔

وَقَالُوْآ اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ ۳
اور بولے: بے شک ہم سب سے منکر ہیں۔

(۱)
کول انہاندے حق جدوں سی آیا ساڈی سانگوں
بولے: کیوں نہ گیا عطایا سانوں موسیٰ وانگوں؟

(۲)
جو موسیٰ نوں دتا پہلاں کیا منکر نہ ہوئے؟
بولے ایہ دو جادوگر نیں باہم امدادی ہوئے

(۳)
فِر بولے کہ اسی انہاندے سب دے منکر ہوئے
(کافر لوکی کسے وی گل تے قائم نہ ڈٹھے ہوئے)

49 قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کہہ دیجیے: اللہ کی طرف سے تم کوئی اور کتاب لے آؤ، جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت دینے والی ہو! تاکہ میں بھی اس کی پیروی کروں، اگر تم سچے ہو،

(۱)
کہو: کتاب لیاؤ کوئی تُسی خدا دی طرفوں
دیوے جو ہدایت تہانوں ودھ دوُنہاں تھیں حرفوں
(۲)
میں وی اُس تے عمل کماواں تابعداری کر کے
جے ہوؤ سچے تُسی تمامی، (دسّو کاری کر کے!)

50 فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

51 تو اگر وہ آپ کو جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ محض اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں،

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی طرف سے بغیر رہنمائی کے اپنی خواہش کی پیروی کرے؟

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع ۵ ۸

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور بے شک، ہم انہیں ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

(۱)
جیکر دیہن جواب نہ کوئی اے محبوبؐ تہانوں!
اپنی خواہشاں دا فِر جانو پیروکار انہانوں
(۲)
بے ہدایتا وڈّا ہویا اُس تھیں دسّو کائی؟
جو خواہش دا تابع ہویا بِن ہدایت خدائی
(۳)
اللہ نہیں ہدایت دیندا ظالم لوکاں تائیں
بھیجی اساں ہدایت برابر پان نصیحت تائیں

52 اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

جنہیں ہم نے اس سے قبل کتاب دی تھی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

اساں کتاب جنہاں نوں دتّی اس تھیں پہلاں سارے
اِس تے وی ایمان لیاون بندے اوہ ہمارے

53 وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ

جب انہیں قرآن پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں، ہم اس پر ایمان لائے۔ بے شک یہ، ہمارے رب کی طرف سے حق ہے،

(۱)
ایہ کتاب انہاندے اُتّے جدوں تلاوت ہووے
آکھن اسی ایمان لیائے ایہ رب تھیں حق ہووے

	إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝ ۵۳ ہم تو پہلے ہی اسے ماننے والے ہیں۔	(۲) بے شک اس تھیں پہلاں آ ہے اسی تے مسلم ہوئے (اسی اسلام لیایئے اس تھیں پہلاں مومن ہوئے)
54	أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَ ان لوگوں کو صبر کرنے کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائے گا يَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اور وہ برائی کو نیکی کے ساتھ دور کرتے ہیں، وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ ۵۴ اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔	(۱) اجر انہانوں دتا جاسی تاں فر دُونا کر کے صبر کمایا، بدی ہٹاون کم نیکی دا کر کے (۲) (ساڈی راہ وچ) خرچ کریندے ساڈے دتے وچوں (صدقہ تے خیرات کریندے ساڈے دتے وچوں)
55	وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں، لَنَا أَعْمَالُنَا ہمارے عمل ہمارے لئے وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي اور تمہارے عمل تمہارے لئے ہیں الْجَاهِلِينَ ۝ ۵۵ تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔	(۱) جدوں بیہودہ گلاں سُندے نہیں توجہ دیندے ساڈے عمل اساڈی خاطر اوہ انہانوں کہندے (۲) تہاڈا عمل تہاڈی خاطر، (بھی انہانوں آہندے) بس سلام تہاڈے اُتے، نہیں جاہلاں توں چاہندے
56	إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ بے شک جسے آپ چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ ہدایت دیتا ہے يَهْدِي مَن يَشَاءُ جسے چاہتا ہے، وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ ۵۶ اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔	(۱) جس نوں چاہو نہیں کر سکدے بے شک تُسی ہدایت لیکن اللہ جس نوں چاہوے دیوے آپ ہدایت (۲) جانے خوب خداوند آپے کون ہدایت والے! (کون ہدایت پاون لائق، کون لیاقت والے!)

57 وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ
اور کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں گے تو ہمیں ہمارے وطن
مِنْ اَرْضِنَا ؕ ۱
سے نکال دیا جائے گا،
اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ
کیا ہم نے انہیں امن والی حرم میں جگہ نہیں دی؟ جہاں ہر قسم کے پھل
ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا ۲
ہماری طرف سے کھانے کو پہنچائے جاتے ہیں؟
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ ۳
مگر اکثر وہ نہیں جانتے۔

①
بولے: اگر ہدایت سندی کریئے تابعداری
تدھ سمیت، اسانوں کڈھن وطنوں نال خواری

②
کیا انہانوں جگہ نہ دتی امناں والی حرموں
ہر طرحاں دے پھل پچائے کھاون ساڈی طرفوں

③
لیکن اکثر نیں اوہ جاہل، علم انہانوں ناہیں
(تاہئیں اوہ ہدایت اُتے کرن توجہ ناہیں)

58 وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ
اور ہم نے کتنے شہر برباد کئے جو اپنے کاروبار معاش پر اتراتے تھے؟ تو
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا
قَلِيْلًا ؕ ۱
دیکھیں ان کے محلات، جہاں ان کے بعد کم ہی لوگ رہتے ہیں،
وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۞ ۲
اور ہم ہی وارث ہیں۔

①
کتنے شہر ہلاک بنائے بزنس تے اتراندے
بعد انہاندے تھوڑے ٹھہرے محلاں وچ انہاندے

②
اصلی وارث اَسی دوامی اتھے ہر طرحاندے
(اتھے نظر نہ آون اصلی جانشین انہاندے)

59 وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ
نیز آپ کا رب بستیوں کو برباد نہیں کرتا تھا جب تک ان میں سے بڑی بستی
فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا ۱
میں رسول نہیں بھیجتا تھا
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي
جو انہیں احکام سناتا، اور بستیوں کو ہم برباد نہیں کرتے تھے مگر ان کے باسی
الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۞ ۲
ہی ظالم ہوتے تھے۔

①
تیرا رب برباد نہ کردا بالکل شہراں تائیں
وڈے شہر پیغمبر تائیں جد تک بھیجے ناہیں

②
کرے تلاوت اوہناں اُتّے جھوا آیتاں تائیں
جد تک شہری ہون نہ ظالم، ختم نہ شہراں تائیں

60 وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے وہ صرف دنیا کی زندگی کی متاع
وَزِيْنَتُهَا ۚ
اور زینت ہے،
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع
اور جو اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ہے، تم سمجھتے کیوں نہیں؟

①
جو کوئی چیز تہانوں بخشی فائدہ ایس حیاتی
نالے زینت دنیا والی چند دیہاڑے ذاتی

②
جو کجھ کول خدا دے ہے اوہ بہتر نالے باقی
کیا ایہ گلاں سوچو ناہیں، (بند عقل دی طاقی؟)

61 اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ
تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا اور وہ اسے ملنے والا ہے،
كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اس کی مانند ہے جسے ہم نے دنیا کا فائدہ دیا،
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝
پھر وہ روز قیامت ہمارے حضور حاضر ہوگا؟

①
دسو: جنہوں آخر بارے وعدہ دتا اچھا
حاصل ہوون والا اسنوں، (وعدہ دتا اچھا)

②
کیا اوہ ہووے اُس دے ورگا فائدہ پایا جنہے
دنیا دی زندگانی والا، (عیش ہنڈایا جنہے)

③
فر اوہ روز قیامت والے، (حاضر کیتا جاوے)
نال انہاندے جنہاں تائیں حاضر کیتا جاوے

62 وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
اور جس دن انہیں بلا کر کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرے شریک
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝
سمجھتے تھے؟

○
جس دن رب بُلائے انہاں نوں، اوہناں نوں فرماوے
میرے اوہ شریک کتھے جے، کرو جنہاندے دعوے؟

63 قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
جن پر ہماری بات سچی ثابت ہوئی کہیں گے اے رب ہمارے یہ ہیں
الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ
جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا!

①
آکھن گے، اوہ قول جنہاں تے ساڈا ثابت آیا:
اے رب ساڈے ایہ اوہ بندے جنہاں نوں گمراہیا

أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ز ۲

ہم نے انہیں گمراہ کیا جس طرح خود گمراہ ہوئے، ہم بیزار ہو کر تیری طرف آتے ہیں،

مَا كَانُوْٓا إِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ○ ۳

وہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے،

(۲)
اساں انہاںنوں سی گمراہیا جیوںکر گئے گم راہے
اَسی بیزار انہاں تھیں، ساڈا دل تہانوں چاہے

(۳)
نہیں سن اوہ عبادت کر دے وِر حقیقت ساڈی
(رات دنے اوہ پھر دے آہے اپنی خواہش وادی)

64 وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

اور انہیں کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو پکارو، تو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ ۱

انہیں جواب نہیں دیں گے،

وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ○ ۲

پھر وہ عذاب دیکھیں گے، کاش وہ ہدایت پاتے!

(۱)
کہیا جاسی اَج پکارو تُسی شریکاں تائیں
تدوں پکارن اوہ انہاںنوں، دیہن جواب اوہ ناہیں

(۲)
ویکھن اوہ عذاب تدوں فر، (دل وچ تاون سارے)
کاش اوہ راہ ہدایت پاندے، (ہوندے نہ دکھیارے!)

65 وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ

اور جس دن انہیں ندا دی جائے گی تو خدا پوچھے گا تم نے رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ ○

کو کیا جواب دیا؟

○
جس دن رب انہاندے تائیں کر آواز بلائے
پچھسی تُساں رسولاں تائیں کی جواب سنائے؟

66 فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا

تو اس دن ان کے لئے خبریں اندھی (غائب) کر دی جائیں گی، تو وہ ایک

يَتَسَآءَلُوْنَ ○

دوسرے سے پوچھ گچھ نہ کر سکیں گے۔

○
اوس دیہاڑے خبراں ولوں بالکل انھے ہوسن
آپس وچ کُجھ پچھ نہ سکن، (کلّے بیٹھے روسن!)

67 فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۱

پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیا،

فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ○ ۲

تو امید (یقین) ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو!

(۱)
پر جو تائب ہویا نالے اوہ ایمان لیایا
(مخلص ہو کے نال خدا دے)، چنگا عمل کمایا

(۲)
رب دی رحمت پاروں آہو جلد فلاح اوہ پاوے
(روز جزا دے آخر اندر جلد بھلا اوہ پاوے)

68 وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ
اور آپ کا رب جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے، چن لیتا ہے،
مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ
مگر انہیں کچھ اختیار نہیں، پاک ذات ہے اللہ اور ان کے شرک سے بہت بلند
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ۶
ہستی ہے۔

①
محبوبا، رب تیرا پیدا کر دا جو کجھ چاہوے
نالے جنوں چاہوے مالک آپ پسند لیاوے

②
اتھے اوتھے ہتھ انہاندے کجھ نہیں مختاری
پاک خداوند شاناں والا، شرکوں اُپرا پاری

69 وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا
اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے، اور جو کچھ
يُعْلِنُوْنَ ۝
وہ ظاہر کرتے ہیں۔

○
جانے رب تیرا اوہ جو کجھ سینے وچ چھپاون
نالے جانے خوب انہانوں جو کجھ ظاہر کراون

70 وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي
اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں سب
الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ز ۱
تعریف اسی کے لئے ہے،
وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲
اور حکم اسی کا ہے اور اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

①
اوہی ہے معبود خداوند دوجا ہور نہ ظاہر
اوہی لائق حمد تمامی دنیا آخر اندر

②
اصلی حکم اوسے دا چلّے (اوہی اصلی حاکم!)
اسدے کول تُسی سب جاسو، (کیا مومن کیا ظالم!)

71 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ
کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا: اگر اللہ رات کو تم پر ہمیشہ کے لئے بنا دے
سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ا
یعنی روز قیامت تک
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا
تو اللہ کے سوا کون معبود ہے
تَسْمَعُوْنَ ۝ ۲
جو تمہارے لئے روشنی لائے؟ کیا پھر تم سنتے
نہیں ہو؟

①
کہیئے دیکھو، اللہ دیوے سٹ تہاڈے اُتّے
رات ہمیشہ روز قیامت تک تہاڈے اُتّے

②
کون خداوند غیر خدا دے لے آوے جو چانن
کیا تُسی فرسُن دے ناہیں؟ (حق نوں کون پچھانن)

72 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہد یجئے: کیاتم نے دیکھا؛ اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے روزِ قیامت تک دن بنادے،

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

تو اللہ کے سوا کون کارساز ہے جو تمہارے پاس رات لائے گا جس میں تم سکون حاصل کرو، پھر کیا تم دیکھتے نہیں؟

(۱)
کہئے دیکھو اللہ دیوے سٹ تہاڈے اُتے
دن ہمیشہ روز قیامت تک تہاڈے اُتے

(۲)
کون خداوند غیر خدا دے لے آوے جو شب نوں
جس وچ کرو آرام، کیا فر نہیں وِسدا تم سب نوں؟

73 وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور اپنی رحمت سے اس نے تمہارے لئے رات دن بنائے تا کہ تم آرام کر سکو اور اس کا فضل تلاش کرو، اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔

(۱)
اپنی رحمت پاروں اللہ دن تے رات بناوے
راتی کرو آرام تے دن نوں فضل تلاشیا جاوے

(۲)
تاں جے شکر اداؤ رب دا لازم تم پر آوے
(بیشک اوہ بدبختا ڈاڈھا جو نہ شکر اداوے!)

74 وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

اور اس دن انہیں آواز دے کر فرمائے گا، وہ میرے شریک کہاں ہیں جنہیں تم میرے شریک سمجھتے تھے؟

( )
اُس دن رب بُلاوے اوہناں نوں بھی (اوہ فرماوے:
کتھے اوہ شریک جے میرے، کرو جہاندے دعوے؟

75 وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اور ہر اُمّت میں سے ہم ایک گواہ نکالیں گے اور کہیں گے: تم اپنی دلیل لاؤ،

(۱)
ہر امّت دے وچوں اُسدا اِک اِک شاہد لیہیے
اپنے اپنے دیہو دلائل ہر اِک تائیں کہیے

فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا
تو وہ جان لیں گے کہ سچی بات خدا کی ہے اور جو جھوٹ وہ گھڑتے تھے
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۲
ان سے ضائع ہو جائے گا۔

ع ۷ ۱۰

(۲)
فیر انہانوں معلم ہوسی سچ اللہ فرماوے!
جو بہتان طرازی کر دے ساری ضائع جاوے

76 اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۱
بے شک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا، وہ انہیں بہت ستاتا تھا،
وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ
اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی چابیاں ایک طاقتور
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۝ ۲
جماعت اٹھاتی تھی،
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
جب اسے اس کی قوم نے کہا کہ تو نہ اترا (فخر نہ کر) بے شک اللہ فخر کرنے
الْفَرِحِيْنَ ۝ ۳
والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
بے شک قاروں آہا نکارا قوے موسیٰ تائیں
بہت ستاندا آہی ظالم اپنے لوکاں تائیں

(۲)
اُسنوں اساں خزانے بخشے، (ککھ شمار نہ آوے)
اِک جماعت قوت والی چابی کل اُٹھاوے

(۳)
قوم اُسدی نے کہیا: شیخی مار نہ، (شیخی خورے!)
بے شک نہیں پسند خدا نوں بالکل شیخی خورے

77 وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا
اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے دار آخرت طلب کر، اور دنیا سے
تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۱
اپنا حصہ نہ بھلا (اپنے مال سے آخرت بھی بنا اور دنیا میں بھی فائدہ اٹھا)!
وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ
اور بھلائی کر جیسا کہ تیرے ساتھ اللہ نے بھلائی کی ہے اور دنیا میں فساد
الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۝ ۲
مچانے کا دل میں خیال بھی نہ لا،

(۱)
اُس تھیں آخر دا ہو طالب جو کجھ رب عطایا
دنیا وچوں وی نہ اپنا حصہ رکھ بھُلایا!

(۲)
کر احسان خدا نے جیونکر تیرے اُتے کیتا
وچ زمین فساد نہ پاویں، (جو بیتا سو بیتا)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ○ ٣ؕ
بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(٣)
بے شک نہیں پسند خدا نوں جو فساد مچاون
جینگا سمجھے کون انہانوں جو بدامنی پاون!)

78 قَالَ إِنَّمَآ أُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ أَوَلَمْ
کہنے لگا: یہ سب کچھ مجھے میرے علم کی بدولت دیا گیا ہے، تو کیا وہ نہیں
يَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ ۱ؕ
جانتا تھا کہ اللہ نے ہلاک کی تھیں
مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ
اس سے قبل بہت سی جماعتیں جو اس سے قوت میں سخت تھیں اور مال
قُوَّةً وَّأَكْثَرُ جَمْعًا ؕ ٢ؕ
میں زیادہ؟ (تو کیا اللہ اسے ہلاک نہیں کرسکتا؟)
وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ ٣ؕ
اور مجرموں کو ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا (اور
دوزخ میں ڈال دیا جائے گا)۔

(١)
آکھن لگا جو میں پایا اپنے علموں پایا
کیا نہ جانے اللہ کتیاں تائیں ہلاک کرایا؟

(٢)
اُس تھیں پہلاں اوہ اُمتاں نوں جو سن بہت زیادہ
قوت تے جمعیت اندر بہت جہانوں وادھ

(٣)
ہرگز ہرگز اوگن بارے پچھیا جاسی ناہیں
(اجر سزاواں دیون خاطر) مجرم لوکاں تائیں

79 فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ
پھر وہ اپنی زینت (جاہ وجلال) کے ساتھ لوگوں کے سامنے آیا، اسے
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۱ؕ
دیکھ کر دنیا چاہنے والے کہنے لگے:
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ إِنَّهٗ لَذُوْ
کاش، قارون کی طرح ہمیں بھی سب کچھ ملتا، بے شک وہ بہت بڑے
حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ ٢ؕ
نصیب والا ہے!

(١)
شان و شوکت نال تمامی لوکاں دے کول آیا
جو حیاتی دنیا چاہندے اوہناں بول سنایا:

(٢)
جو کجھ ملیا قاروں تائیں کاش اسانوں ملدا!
دنیا اندر بے شک ہویا بڑا نصیبہ اُسدا

80 وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ
مگر علم والے (سمجھدار) لوگ بولے افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب (دیا
خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ ۱
ہوا) ایمان لانے والے کے لئے بہتر ہے
وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ ۲
اور نیک عمل کرنے والے کے لئے، اور یہ بات صرف صبر کرنے والوں کو ملتی ہے۔

(۱)
عالماں والے بولے: ہے افسوس تہاڈے اُتّے!
بہتر اجر خدا دی طرفوں مومن بندے اُتّے!

(۲)
بہتر اُسدی خاطر جیہنے چنگا عمل کمایا
ایہہ توفیق انہانوں ملسی جیہناں صبر کمایا

81 فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ قف فَمَا كَانَ
تو ہم نے اسے اس کے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا، تو کوئی جماعت
لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق ۱
اسے اللہ کے سوا مدد نہ دے سکی،
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ ۲
اور وہ خدا سے بدلہ لینے والا نہ ہو سکا۔

(۱)
اوہنوں تے فِر گھر اُسدے نوں وِچ زمین دھسایا
کوئی نہ ٹولہ مدد اُسدی نوں باجھ خدا دے آیا

(۲)
ناں اوہناں چوں ہویا جہڑے بدلہ آپ چکاون
(ناں اوہ اپنے جوگا جہڑے بدلہ آپ چکاون)

82 وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ ۱
اور جو لوگ کل تک اس کے مرتبے کی تمنا کرتے تھے، صبح ہوئی تو کہنے لگے۔
وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ
اللہ کی ذات عجیب ہے!
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ج ۲
وہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے، رزق وسیع کر دیتا ہے اور
جس کے لئے چاہتا ہے، تنگ کر دیتا ہے،
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط ۳
اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا،
ع ۱۱ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ۴
افسوس، کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے!

(۱)
کل تک جو سن خواہش کردے اُس دے رتبے والی
صبح ہوئی تے آکھن لگے، (ویکھ اُسدی بدحالی!)

(۲)
واہ اوہ اللہ جس دی چاہے روزی کرے کشادہ!
کیہڑا روکے تنگ کرن تے ہووے جدوں آمادہ؟

(۳)
ساڈے اُتّے جیکر اللہ ناں احسان وکھاندا
قاروں نال اساں نوں بھی اوہ وِچ زمین دھساندا

(۴)
ہے ہے! کدے نجات نہ پاون جہڑے کفر کماون
(ہاں ہاں، جہڑے کفر کماون کدوں نجات اوہ پاون)؟

83 تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا

اس آخرت کے گھر کو ہم ان کے لئے کرتے ہیں جو دنیا میں

يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ

بڑائی (تکبر) اور فساد نہیں چاہتے،

وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ ۸۳

اور عاقبت پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

①

آخر دا گھر اوہناں خاطر جہڑے ظلم نہ چاہون

وچ حیاتی دنیا اندر ناں فساد مچاون

②

نالے نیک انجام نتیجہ تقوے والیاں خاطر

(بھلا نتیجہ رکھیا اللہ ڈرنے والیاں خاطر

84 مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

جو کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ ہے۔ اور جو کوئی

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ ؕ

برائی لے کر آئے گا

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

تو برے عمل کرنے والوں کو صرف

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ۸۴

بُرے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

①

جو کوئی آیا نیکی لیکے اُس تھیں بہتر پاوے

جو کوئی لے بُرائی آیا اوہ وی بدلہ پاوے

②

لوکی جہڑے وچ حیاتی بُرے اعمال کماون

جیہو جیہے اوہ عمل کماون تہیا نتیجہ پاون

85 اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ

بے شک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا، یقیناً وہ آپ کو پھیرنے کی

اِلٰى مَعَادٍ ؕ

جگہ پھیر لے جائے گا،

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ

کہہ دیں: میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ ۸۵

کھلی گمراہی میں ہے!

①

بے شک جنھیں تیرے اُتّے فرض قرآن بنایا

تینوں لازم پھیر لیجاسی جس جا پھرنا آیا

②

کہو: میرا رب جانے اُسنوں جو ہدائت پاوے

اوہنوں وی اوہ جانے مالک جو گمراہی جاوے

86 وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ ۙ
اور آپ کو امید نہیں تھی کہ آپ پر ایک کتاب بھیجی جائے گی

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا
مگر آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہوئی، پس کفر کرنے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝
والوں کے مددگار نہ بنیں،

①
تینوں تے امید نہ آہی اے محبوبؐ ہمارے!
تیرے اُتّے کسے دیہاڑے رب کتاب اُتارے

②
پر تیرے رب رحمت کیتی، (توں ایہہ ویہندا ناہیں!)
کافر لوکاں خاطر ہرگز بن حمائتی ناہیں!

87 وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں،

بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ
بعد اس کے کہ وہ آپ کی طرف نازل کی جائیں اور آپ لوگوں کو اپنے
رب کی طرف بلائیں،

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
اور مشرکوں میں سے نہ ہوں۔

①
چیتا تینوں روکن ناہیں رب دیاں آئتاں ولّوں
(جن سبب نہ روکن دا اوہ تینوں آئیتاں ولّوں)

②
اُسدے بعد جاں تیرے اُتّے آئتاں نازل ہوون
رب اپنے دی طرف بلاؤ، (جو گمراہے ہوون)

③
ہووو اوہناں وچّوں ناہیں جہڑے شرک کماون
(اوہناں سنگ نہ یاری لاؤ، مشرک جو اکھواون)

88 وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ
اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیں، اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۟ قف ۙ
کوئی معبود نہیں،

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَ
اُس کی ذات کے سوا سب کچھ ہلاک ہونے والا ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

①
ہور کسے نوں نال خدا دے ناں معبود بناؤ
اُس بن ہور معبود نہ کوئی، (ناں مسجود بناؤ)

②
ہر اک شئے بربادی پاوے مگر سوائے اُس دے
اِتھے اوتھے حکم اوسے دا پرت جانا کول اُس دے

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۶۹ رُكُوْعَاتٌ ۷

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	الٓمّٓ ۚ الف، لام، میم	الف، لام تے میم مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) (ایہناں اندر گلاں ہویاں نال محبوبؐ ربانے)
2	اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا کیا لوگ سمجھتے ہیں کہ بس اتنا کہنے پر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ لائے، اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟	لوکی کیا گمان رکھاندے اینویں پان خلاصی؟ جاں اوہ کہن ایمان لیائے، ناں ازمائش آسی؟
3	وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ اور بے شک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا، تو یقیناً اللہ سچوں اور الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ جھوٹوں کو ظاہر کرے گا۔	بے شک سی ازمایا اوہناں نالوں پہلیاں تائیں پس خداوند ظاہر کرسی سچیاں جھوٹھیاں تائیں
4	اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ کیا برائیاں کرنے والے سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ نکلیں گے، يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ بُرا ہے جو فیصلہ (خیال) کرتے ہیں۔	کیا بدعملے سمجھن ساڈے اوہ قابو نہ آون؟ جے اوہ ایسا سمجھن تاں فر بُرا خیال دوڑاون
5	مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ جسے اللہ سے ملاقات کی امید ہو تو بے شک اللہ سے ملنے کا وقت اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ ضرور آنے والا ہے، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔	(۱) جو ہے رب دی پیشی دی امید لگاون والا وقت خدا دی پیشی دا ہے لازم آون والا (۲) ہر اک دی اوہ سننے والا آپ سمیع کہاوے ہر اک دی اوہ جانن والا خود علیم صداوے

6 وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ ۱
اور جس نے کوشش کی تو وہ اپنے لئے ہی کوشش کرتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ۲
بے شک اللہ سارے جہانوں سے بے پرواہ ہے۔

①
جو وی کوئی رب دی راہے اندر کوشش کر دا
سمجھو ہے اوہ بس اک اپنی خاطر کوشش کردا

②
بے شک اللہ بے پرواہ ہے سب جہاناں بارے
(چیز کسے دی کی نہ کوئی وچ اُس دے دربارے)

7 وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو یقیناً ہم ان سے بُرائیاں دور کردیں

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ۱
گے (معاف کردیں گے)،

وَ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ ۲
اور لازماً انہیں ان کے اچھے اعمال کا بدلہ دیں گے۔

①
جو ایمان لیاون نالے چنگے عمل کماون
بدیاں دُور ہٹائیے، (ہرگز ناں سزاواں پاون)

②
چنگے عمل انہاندے اُتے چنگا بدلہ دیئے
(پورا اُسدے اُتے لیئے جہڑا وعدہ دیئے)

8 وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ ۱
اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے،

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۲
اور اگر وہ (اے انسان) تجھے میرے ساتھ شرک کرنے پر مجبور کریں جس کا تجھے علم نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ ۳
تو تُو دونوں کا کہنا نہ مان،

اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۴
تمہارا لوٹنا میری طرف ہے تو میں تمہارے اعمال کی تمہیں خبر دوں گا۔

①
بندے تائیں رب تعالیٰ خاص حکم فرماوے:
ما پیو اپنے نال رویہ چنگا اوہ اپناوے

②
جے اوہ کوشش کرن اس بارے: توں شریک بناویں
جس دا تینوں علم نہ کائی اُس کم نوں اپناویں!

③
(ایہ کم فائدہ دیوے نا ہیں رب تھیں دُور ہٹاوے)
تاں فر دونویں ماپیاں دی اطاعت نہ کیتی جاوے

④
میرے کول تُساں ہے آونا دنیا اُتے جا کے
سب کجھ کھول تہانوں دساں آؤ عمل کما کے

9	وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کیے تو یقیناً ہم انہیں نیکوکاروں میں داخل لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○ کریں گے۔	○ جو ایمان لیاون نالے چنگے عمل کماون نیکاں اندر داخل کریئے، (اُچے رُتبے پاون!)
10	وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں: ہم اللہ پر ایمان لائے تو جب اللہ کی اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ راہ میں انہیں تکلیف دی گئی، جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ تو انہوں نے لوگوں کی تکلیف کو اللہ کا عذاب سمجھا، اور اگر آپ کے رب کی جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ طرف سے مدد آئے لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ تو کہتے ہیں: ہم تمہارے ہی ساتھ تھے، تو کیا اللہ نہیں جانتا جو کچھ لوگوں بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○ کے دلوں میں ہے؟	① بعضے بندے منہ تھیں کہندے اسی ایمان لیائے جدوں اُنہانوں راہ خدا دے دُکھ مصیبت آئے ② لوکاں دی ازمائش تائیں سمجھن قہر خدائی بھی جے تیرے رب دی طرفوں مدد تہانوں آئی ③ تد اوہ آکھن اُسی تمامی آہے نال تُساں دے کیا نہیں معلم اللہ تائیں جو وچ دل اُنہاندے
11	وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○ اور یقیناً اللہ ایمان والوں کو اور منافقوں کو ظاہر کرے گا۔	○ ظاہر کرسی اللہ لازم جو ایمان لیائے نالے ظاہر کرے انہانوں جو منافق آئے
12	وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہماری راہ کی اتباع کریں تو ہم تمہاری سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ خطائیں اٹھالیں گے،	① کافر آکھن: مومن لوکو، لگو مگر اساڈے چک لواں گے روز جزا نوں اوگن اسی تہاڈے

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
اور وہ ان کی کوئی خطا اٹھانے والے نہیں ہیں، بے شک وہ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۲
جھوٹے ہیں۔

(۲)
ککھ انہاندے اوگن وچوں نہیں اٹھاون والے
بے شک اوہ نیں ظالم سارے جھوٹھ الاون والے

13 وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَ
اور وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ اور بوجھ بھی اٹھائیں
لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝
گے، اور روزِ قیامت کو جو وہ افترا کرتے تھے، اس کے بارے میں اُن سے
پوچھا جائے گا۔

○
اپنے بوجھ اُٹھاسن ظالم نالے بوجھ ہوراں دے
روز قیامت پچھیا جاسی جو بہتان اُٹھاندے

14 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ
اور بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ ان میں پچاس
اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ ۱
کم ایک ہزار (ساڑھے نوسو) سال تک رہے،
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۲
تو انہیں طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔

(۱)
نوح نوں نبی بنایا ہم نے لوکاں طرف انہاندے
ساڑھے نو سو سال گزارے اوہناں، نال انہاندے

(۲)
گیتی پکڑ طوفان انہانوں اوہ سن ظالم سارے
(اِک کافر وی بچیا نہیں سی ڈوب دتے بدکارے)

15 فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً
تو ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا اور اسے تمام جہانوں کے لئے ایک
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
نشانی بنادیا۔

○
کشتی والے لوکاں نالے نوح نوں اساں بچایا
لوکاں خاطر کشتی تائیں اساں نشان بنایا

16 وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ۱
اور ابراہیم نے جب اپنی قوم سے کہا: اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو،
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲
اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

(۱)
ویکھو، ابراہیم ہوراں جد قوم تائیں فرمایا:
رب دی کرو عبادت نالے تقوٰی رکھو چایا

(۲)
اس دے اندر بھلا تہاڈا جے ہوو سمجھ رکھاندے
(اس تھیں بہتر ہور نہیں کجھ جے ہوو عقل رکھاندے)

17 اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ
تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو اور
تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ ۱
جھوٹ گھڑتے ہو،

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا
بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو،
يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا ۲
وہ تمہارے لئے رزق کا اختیار نہیں رکھتے

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ
پس رزق اللہ کے ہاں سے تلاش کرو، اور اس کی عبادت کرو
وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ ۳
اور اُس کا شکر ادا کرو،

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۴
تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱)
چھوڑ خدا نوں بتاں دی ہو وَتُسی عبادت کر دے
نالے ہوؤ بہتان طوفانوں تُسی اُسارت کر دے!

(۲)
رب علاوہ تُسی تمامی پوجا کرو جنہاندی
رزق تہانوں دینا، ناہیں اندر مِلک انہاندی

(۳)
منگو رزق خدا دے کولوں، کرو عبادت اُس دی
دم دم اُسدا شکر اداؤ، (وچ ارادت اُس دی)

(۴)
روز قیامت اُس دی طرفے تُسی لوٹائے جاسو!
(روز قیامت رب دی خدمت وچ پہنچائے جاسو!)

18 وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ
اور اگر تم جھٹلاؤ تو بے شک تم سے پہلی اُمتوں نے بھی جھٹلایا، اور رسولؐ کے
وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝
ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

( )
ویکھو، جے جھٹلاندے ہو تم، پہلیاں دی جھٹلایا
نہیں کجھ ہور پیغمبرؐ ذمے بس پُچانا آیا!

19 اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ
کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ شروع میں خلق کو کیسے پیدا کرتا ہے؟
يُعِيْدُهٗ ۭ ۱
پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا،

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ۲
بے شک یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

(۱)
کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں کر دا شروع کیونکر
رب خلقت دا پیدا کرنا فیر دوبارہ جیونکر؟

(۲)
بے شک ایہ آسان خدا تے مشکل ہرگز ناہیں
(ہر اک کم تے قدرت رب نوں کر دا تھکدا ناہیں)

۲۰ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ
کہہ دیں: دنیا میں چل پھر کر دیکھو کہ اس نے خلق کی کس طرح ابتدا کی؟

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پھر اللہ پیدا کرے گا دوسری دفعہ! بے شک اللہ ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ
قادر ہے۔

①
محبوبا، کہو: دنیا اندر سیر کرو تے ویکھو
پیدا کر دا پہلی واری کیونکر، اُسنوں ویکھو

②
فِر اوہ پیدا کرسی دوجی واری خلقت تائیں!
بے شک اللہ ہر اک شئے تے رکھدا قدرت تائیں

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ
وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور جسے چاہے گا اس پر رحم کرے گا، اور تم

اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝
اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے۔

○
قہر کرے اوہ جس تے چاہے رحم کرے اوہ سائیں
تسی لوٹائے جاسو سارے اُس دی طرفے تائیں

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؗ
اور تم زمین میں اور آسمان میں عاجز کرنے والے نہیں ہو،

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۠
اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور نہ مددگار!

①
تسی خدا دے تائیں ناہیں عجز بنانے والے
اس دنیا دی دھرتی اُتے وچ اسمانے نالے

②
پناں خدا دے دوست نہ کوئی مول تہاڈے تائیں
اُسدے بِن امدادی نہ کوئی ہوگ تہاڈے تائیں

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں اور حاضری کا انکار کیا، وہی لوگ میری رحمت

يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
سے مایوس ہوئے،

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
اور انہی کے لئے دردناک عذاب ہے۔

①
آیتاں نالے میل خدا دے جو انکاری ہوئے
اوہی میری رحمت بارے نا امیدے ہوئے

②
اوہی نیں ہے درداں بھریا قہر جنہاندی خاطر
(آپ عذاب تیار رکھایا رب انہاندی خاطر)

24 فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ
تو ان کی قوم نے کوئی جواب نہ دیا مگر یہ کہا کہ اسے قتل کر دو
اَوْ حَرِّقُوْهُ
یا اسے جلا دو،
فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تو اللہ نے اسے آگ سے بچالیا، بے شک اس میں ایمان والے لوگوں کے
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۴
لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)
پر اگوں کوئی قوم اُسدی نوں ہور جواب نہ آیا
قتل کرو یا ساڑو اُسنوں، ایہ اعلان کرایا

(۲)
بلدی چخہ انہاندی وچوں اُسنوں رب بچایا
ہین نشان انہاندی خاطر مومن جنہاں صدایا

25 وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ
اور ابراہیم نے کہا: تم نے تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں سے رشتہ بنا لیا،
مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ
دنیا کی زندگی میں آپس میں دوستی کے لئے، پھر روز قیامت کو ایک دوسرے
الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
سے منکر ہو جاؤ گے،
وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ
اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے، اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور تمہارا
مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۵ۙ
کوئی مدد دینے والا نہ ہوگا

(۱)
(بُت پرستاں تائیں) ابراہیم ہوراں فرمایا:
چھوڑ خدا نوں نال بتاں دے رشتہ تساں بنایا!

(۲)
آپس اندر یاری خاطر وچ حیاتی گویا
روز قیامت اِکدوئے دے منکر ہوسو گویا

(۳)
نالے اکدوئے دے اُتے لعنت کرسو گویا
ہے ٹھکانا اگ تہاڈا، کون امدادی ہویا؟

26 فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى
تو لوط اس پر ایمان لایا، ابراہیم نے کہا: میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا
رَبِّيْ ؕ
ہوں، (اپنے خاندان سمیت شام چلے گئے)
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۶
بے شک عزت والا حکمت والا ہے۔

(۱)
لوط ہوراں تصدیق سنائی ابراہیم ہوراں دی
کہیا: میں مہاجر ہویا طرفے رب ہوراں دی

(۲)
بے شک ہے اوہ عزت والا آپ عزیز کہاوے
نالے ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

27 وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ
اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیئے اور اس کی اولاد میں نبوت

ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ
اور کتاب رکھی،

وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي
اور اسے ہم نے اس کا اجر دنیا میں بھی دیا، اور آخرت میں بےشک وہ

الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
صالح لوگوں میں سے ہے۔

①
اُسنوں اساں اسحاق عطایا بھی یعقوب عطایا
بھی کتاب، نبوت تائیں وچ اولاد رکھایا

②
دنیا اندر اُس دے تائیں بھی ثواب عطایا
بے شک آخر اندر اُسنوں نیکاں سنگ ملایا

28 وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا: بےشک تم

الْفَاحِشَةَ
بے حیائی کرتے ہو،

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝
ایسا کرنے والا لوگوں میں تم سے پہلے کوئی نہیں ہوا۔

①
جاں فِر لوط ہوراں نے اپنی قوے نوں فرمایا:
بے حیائی کر دے ہو تم، (کدے خیال نہیں آیا؟)

②
تہاتھوں پہلاں دنیا اندر ایہ کم کسے نہ کیتا!
(ایہ پلیت پیالہ تم بن ہور کسے نہیں پیتا!)

29 اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬
کیا تم مردوں کے پاس (شہوت رانی کیلئے) آتے ہو، نیز رہزنی کرتے ہو،

وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ
اور اپنی مجلسوں میں بُرے کام (شراب خوری، ناچ گانا، چغلی، غیبت، بہتان، گالی وغیرہ) کرتے ہو!

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا
تو ان کی قوم نے سوائے اس کے کوئی جواب نہ دیا،

①
کیا تُسی ہو بجھ بجھ ایتھے لونڈے بازی کر دے؟
نالے ہین تہاڈے ہتھوں راہ مسافر مر دے!

②
نالے اپنی مجلس اندر کم بُرے ہوؤ کر دے
(اپنا نامہ عمل تمامی گند گناہوں بھر دے!)

③
فِراگوں کوئی قوم اُسدی نوں ہور جواب نہ آیا
جے بولے تے بولے، (اگوں ایہ جواب سنایا:)

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ۔

(۴)

لے آ، جا، عذاب خدا دا جیکر ہیں توں سچا!
(لیا عذاب وکھائیں سانوں جیکر ہیں توں سچا)

---

30 ع ۱۵
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

تو لوط نے دعا مانگی۔ اے میرے رب، مفسدوں کی قوم پر میری مدد فرما!

( )

عرض گزاری: اے رب میرے دیویں نصرت مینوں
مفسد لوکاں اُتے فوری، (سب توفیقاں تینوں)

31
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ

پھر جب ہمارے فرستادہ (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے،

قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ

تو بولے، ہم اس بستی کے باسیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، بے شک

اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ صلے

اس کے باسی ظالم لوگ ہیں۔

(۱)

جاں خوشخبری لیکے آئے اوہ رسول ہمارے
ابراہیم ہوراں دی خدمت وچ، (رسول ہمارے)

(۲)

بولے: اسی ہلاک کراں گے اس بستی دے باسی
بے شک ظالم ہین تمامی اس وستی دے واسی

32
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ

عرض کی: اس میں تو لوط بھی ہے، فرشتے بولے: ہمیں خوب معلوم ہے

بِمَنْ فِيْهَا ۡ وقفہ

کہ اس میں کون کون ہے!

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۤ كَانَتْ

ہم یقیناً اسے اور اس کے بچوں کو سوائے اس کی بیوی کے بچا لیں گے،

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝

وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

(۱)

ابراہیم ہوراں فرمایا اس وچ لوط ہمارا!
بولے: جو وی ہے اس اندر سانوں معلم سارا

(۲)

اسی نجات دیاں گے اُسنوں نالے اہل اوہدے نوں
پر نہ بیوی اُس دی تائیں پچھے بیٹھی گھر نوں

33
وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ

اور جب ہمارے رسول لوط کے پاس آئے تو انہیں بُرا لگا اور وہ ان کی

ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

وجہ سے دل میں گھٹن محسوس کرنے لگے

(۱)

جس دم لوط ہوراں دے آئے کول رسول ہمارے
آون اُنہاندا ماڑا لگا دل وچ تنگی سارے

وَ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ قف اِنَّا
اور وہ بولے: مت ڈر اور غم نہ کھا، ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا
مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ ۲
لیں گے
اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ○ ۳
سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

(۲)
ڈریں نہ بالکل غم نہ کھاویں اوہ فرشتے بولے:
تیرے نالے اہل تیرے لئی ہُو ہے نجاتوں کھولے

(۳)
پَر نہ تیری بیوی خاطر، رہ گئی پچھے جہڑی
(اُسنوں ملن نجاتاں ناہیں رہ گئی پچھے جہڑی)

3 اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا
بے شک ہم اس بستی والوں کے اوپر آسمان سے عذاب نازل کرنے
مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ○
والے ہیں کیونکہ وہ بدکاری کرتے ہیں۔

○
ہم ہیں نازل کرنے والے اُپر بستی بانوں
اوہناں دی بدکاری پاروں قہر عذاب اسمانوں

3 وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ○
اور بے شک ہم نے اس میں عقل والوں کے لئے ایک روشن نشانی رکھی ہے۔

○
اس بستی نوں اساں بنایا اِک نشانی ظاہر
رب دی قدرت تائیں سمجھن والے لوکاں خاطر

3 وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا لا فَقَالَ يٰقَوْمِ
اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب بھیجے، تو انہوں نے کہا: اے لوگو،
اعْبُدُوا اللّٰهَ ۱
اللہ کی عبادت کرو
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
اور آخرت کے دن کی امید رکھو، اور دنیا میں مفسد تیار
مُفْسِدِيْنَ○ ۲
نہ کرو۔

(۱)
مدین والے لوکاں طرفے بھائی شعیب انہاندے:
لوکو، کرو عبادت رب دی لوکاں نوں فرماندے

(۲)
نالے آخر والے دن دیاں تُسی امّیداں رکھو
وچ زمین فساد مچاون تے کمراں نہ کسو

3 فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں بھونچال نے آلیا تو وہ اپنے گھر میں
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ○
اوندھے پڑے رہ گئے۔

○
پس اوہناں جھٹلایا اُسنوں، (رب دا خوف نہ آیا)
پھڑیا آن بھچال انہانوں گھر وچ مُونڈھا پایا

38 وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ
اور عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا) چنانچہ ان کے گھر (اجڑے ہوئے)
مَّسٰكِنِهِمْ قف ۱
تمہارے سامنے ہیں،
وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے سجا دیئے تھے، اس
السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۲
نے انہیں راہ سے روک دیا، حالانکہ وہ صاحبِ بصارت (دیکھنے والے) تھے۔

(۱)
عاد ثمود قبیلے دونویں بھی برباد کرائے
ایہ انجام ویران مکانوں نظر تہانوں آئے

(۲)
بھی شیطان اعمال انہاندے اوہناں لئی سجائے
سدھی راہوں روکے اُسنے، صاحبِ نظر صدائے

39 وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ قف ۱
اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی،
وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا
اور بے شک ان کے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا، تو انہوں نے ملک
فِي الْاَرْضِ ۲
میں تکبر (فساد) کیا،
صلے
وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۳
اور وہ ہم سے بچ نکلنے والے نہ تھے۔

(۱)
بھی ہامان فرعون قارونہ اساں ہلاک کرائے
(کجھ ڈوبے سی پانی اندر کجھ زمین دھسائے)

(۲)
آیا موسیٰ کول انہاندے آیتاں روشن لے کے
اوہناں فخر تکبّر کیتا وچ زمینے رہ کے

(۳)
ساڈے قابو وچوں ہرگز نہیں سن نسن والے
(کویں عذابوں ساڈے نسدے، نہیں سن بچن والے)

40 فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا
تو سب کو ہم نے گناہ کی وجہ سے پکڑا تو ان میں سے بعض پر ہم نے
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ ۱
پتھر برسائے،
وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ
اور بعض کو چنگھاڑ نے آ پکڑا، اور بعض کو ہم نے زمین
مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ ۲
میں دھنسا دیا۔

(۱)
ہر اک تائیں پھڑیا ہم نے اُسدے اوگن پاروں
اکناں اُتے مینہ وسایا ڈاڈھا پتھر پاروں

(۲)
اکناں تائیں پھڑیا آ کے سخت شدید صدائے
کجھ انہاندے وچوں پھڑ کے وچ زمین دھسائے

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ ۳

اور بعض کو ہم نے غرق کر دیا،

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

اور اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۴

خود ظالم تھے۔

(۳)

کجھ انہاندے وچوں پھڑ کے پانی غرق کرائے

(قہر خدا دے وچوں اپنے اپنے حصے پائے!)

(۴)

زیب نہیں دیندا پاک خدا نوں کر دا ظلم انہاندے

پر اوہ آپے اپنے اُتے خود ہی ظلم کماندے

41 مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

مثال ان کی جنہوں نے اللہ کے سوا دوست بنائے

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ صلے ۱

مکڑی کی مانند ہے،

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ

جس نے جالا بن کر گھر بنایا، حقیقت یہ ہے کہ گھروں میں سب سے کمزور

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ ۲

گھر مکڑی کا گھر ہے۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳

کاش وہ سمجھ سکتے!

(۱)

چھوڑ خدا نوں جنہاں سنگت پکڑی جاہوراندی

جالے والی مکڑی ورگی ہے مثال انہاندی

(۲)

(ویکھو کملی! کر کر محنت) کیسا گھر بنایا!

سب گھراں چوں نازک ہے جو مکڑی گھر بنایا!

(۳)

کاش! اوہ جانن والے ہوندے ایسی حقیقت تائیں

(تاں جھٹلاون والے ہوندے وحدانیت تائیں!)

42 اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

بے شک اللہ جانتا ہے جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں (کہ اس

مِنْ شَيْءٍ ۭ ۱

کی کوئی حقیقت نہیں)،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۲

اور اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔

(۱)

بے شک اللہ اُسدے بارے علم رکھاون والے

رب علاوہ جہڑی شئے نوں اوہ پکارن والے

(۲)

اوہی ہے رب عزت والا آپ عزیز کہاوے

اوہی ہے رب حکمت والا خود حکیم صدائے

43	وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں، اور انہیں علماء کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا۔	۴۳ ایہ مثالاں اَسی انہانوں لوکاں لئی سناندے عالم لوکاں باجھ انہانوں ہور سمجھ نہیں پاندے
44	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۱۶ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق بنایا ہے، بے شک اس میں مومنوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	۴۴ اللہ نے حق پیدا کیتا زمیں اسماناں تائیں بے شک اس وچ ہے نشانی اہل ایماناں تائیں

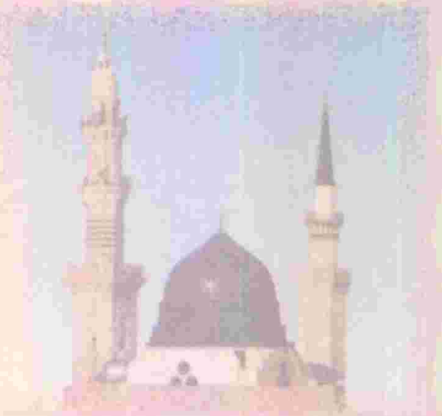

محمد احمد حامد محمود قاسم عاقب بسم اللہ
رشید منیر بشیر نذیر ھاد مھد رسول
کلیم حبیب مصطفیٰ مرتضیٰ مجتبیٰ مختار ناصر
حجۃ برھان ابطحی مؤمن
صادق مصدق ناطق صاحب
تھامی حجازی نزاری قریشی
رؤف رحیم یتیم غنی جواد فتاح عالم
امام بار شاف متوسط سابق مقتصد مھدی
محلل محرم امر ناہ شکور قریب منیب
محمد ﷺ

فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ دَاعٍ سِرَاجٌ

طٰہٰ یٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ شَفِیْعٌ خَلِیْلٌ

قَائِمٌ حَافِظٌ شَہِیْدٌ عَادِلٌ حَکِیْمٌ نُوْرٌ

مُذَکِّرٌ



وَاعِظٌ اَمِیْنٌ

مَدَنِیٌّ عَرَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ

اُمِّیٌّ عَزِیْزٌ حَرِیْصٌ

طَاہِرٌ مُطَہَّرٌ خَطِیْبٌ فَصِیْحٌ سَیِّدٌ مُتَّقِیٌّ

مُبِیْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاہِرٌ بَاطِنٌ رَحْمَۃٌ

مُبَلِّغٌ طٰسٓ حٰمٓ حَسِیْبٌ وَلِیٌّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الكريم

مترجم

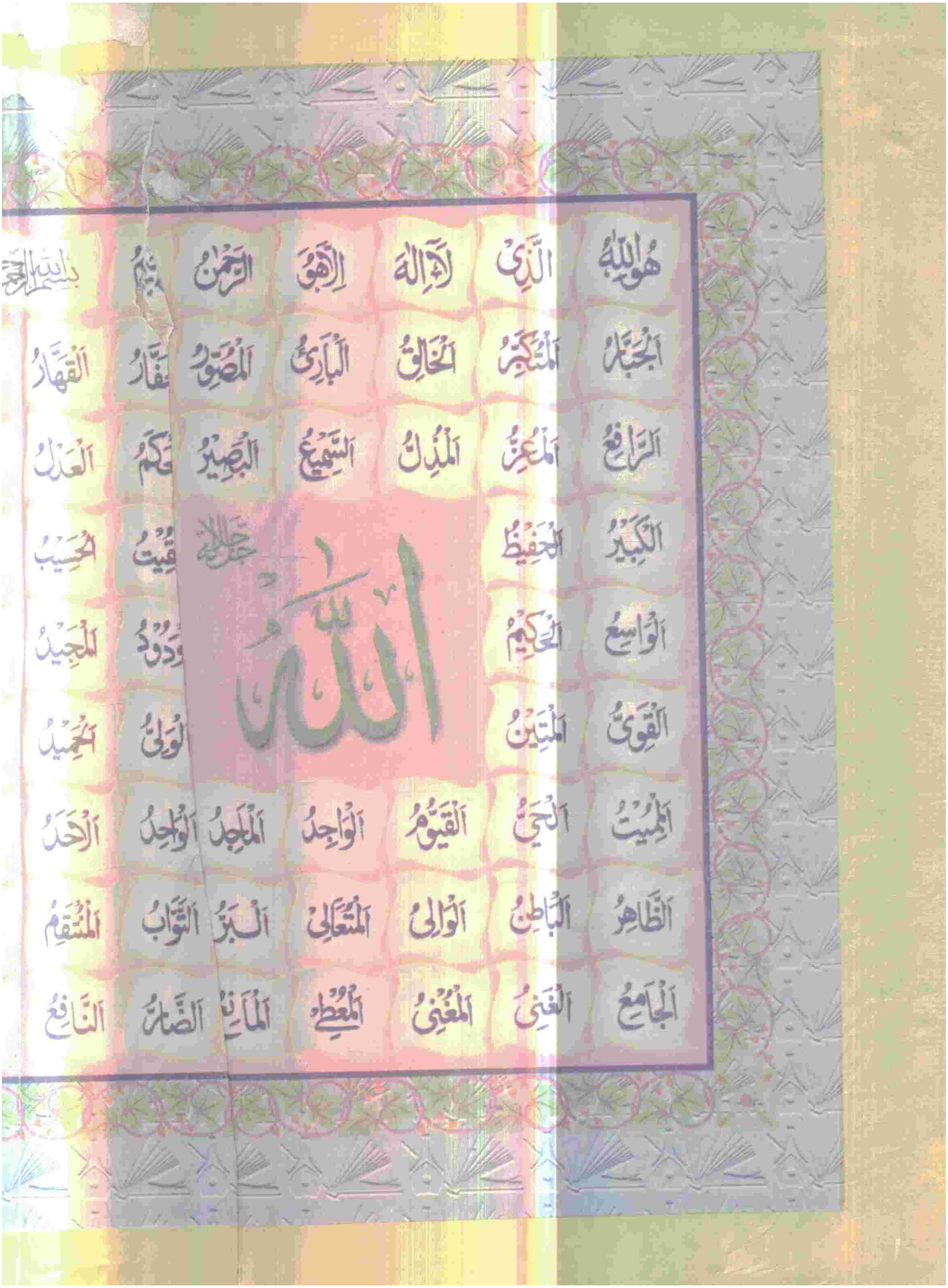
کنز العرفان اردو ترجمہ

مع

مثنوی شعر القرآن منظوم پنجابی ترجمہ

از قلم
پروفیسر محمد عنایت اللہ

ناشر: شعر القرآن منزل
24۔حافظ ٹاؤن ایم اے جناح روڈ اوکاڑہ


هو الله
الذی
لا اله
الا هو
الرحمن
الجبار
المتکبر
الخالق
البارئ
المصور
القهار
الرافع
المعز
المذل
السمیع
البصیر
العدل
الکبیر
الحفیظ
الله
جل جلاله
الحسیب
الواسع
الحکیم
المجید
القوی
المتین
الحمید
الممیت
الحی
القیوم
الواجد
الماجد
الواحد
الاحد
الظاهر
الباطن
الوالی
المتعالی
البر
التواب
المنتقم
الجامع
الغنی
المغنی
المعطی
المانع
الضار
النافع


الرحیم الملک القدوس السلام المؤمن المہیمن العزیز
الوہاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض
اللطیف الخبیر الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی
الجلیل الکریم الرقیب المجیب
الباعث الشہید الحق الوکیل
المحصی المبدی المعید المحیی
الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر
العفو الرؤف مالک الملک ذوالجلال والاکرام المقسط
النور الہادی البدیع الباقی الوارث الرشید الصبور

استدعا

قرآن مجید کے پرنٹر و پبلشر ہونے کے ناطے ہماری ہر ممکن کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کے کسی بھی نسخے میں طباعت کی معمولی سی بھی غلطی نہ رہنے پائے، اس مقصد کے حصول کیلئے پہلے کتابت کی تصحیح بڑی احتیاط اور کاوش سے کروائی ہے۔ پھر بھی ہر ایڈیشن کی طباعت سے پہلے پورے قرآن پاک کی پروف ریڈنگ بھی کروائی ہے اس احتیاط کے باوجود اگر چھپائی کے دوران کوئی زبر، زیر، پیش، جزم، نقطہ، تشدید یا مد ٹوٹ جائے تو اسے قرآن کریم کے عربی متن میں دانستہ تبدیلی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہزاروں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں ایسی کوئی نادانستہ لغزش قابل گرفت و موخذاہ ہو سکتی ہے

اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت کی وجہ سے سہواً کبھی کبھار قرآن کریم کے ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم و بیش لگ جاتے ہیں ایسی غلطی بھی دانستہ نہیں بلکہ تمام امکانی احتیاط کے باوجود ہو جاتی ہے ان گزارشات کے ساتھ آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت آپ کو اس قسم کی غلطی کا علم ہو تو برائے مہربانی ہمیں اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی کا تدارک کیا جا سکے امید ہے آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون کر کے ہمیں مشکور و ممنون فرمائیں گے

عرض ناشر

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ پورے شعر القرآن میں کوئی فنی یا تحریری غلطی یا خامی نظر آئے تو شاعر قرآن کو بلا جھجک تحریر فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درستی اور اصلاح کر لی جائے

اور آپ عند اللہ ماجور ہوں

والسلام

محمد عنائت اللہ عفی عنہ اوکاڑہ

حافظ طارق جاوید ایم اے، ایم ایڈ

فون ۰۳۰۷۶۳۶۰۲۸۰

رجسٹرڈ پروف ریڈر اوقاف (پنجاب)

مورخہ 3-6-08

سرٹیفکیٹ تصحیح

میں اس قرآن مجید مترجم اردو نثر پنجابی اشعار پروفیسر عنائت اللہ صاحب 50 صفحات فی سپارہ پر مشتمل کے صرف عربی متن کی پروف ریڈنگ کی ہے میں نے اس قرآن کی عربی کو پڑھ کر تمام اغلاط کی نشاندھی کر دی اب میں امید کرتا ہوں اس میں کوئی اعرابی یا لفظی غلطی نہ پائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ بفضل

حافظ طارق جاوید
رجسٹرڈ پروف ریڈر رجسٹریشن نمبر 104
محکمہ اوقاف پنجاب (پاکستان)

45 اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ۱
اے حبیب کتاب جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، پڑھا کرو اور نماز قائم کرو،

الجزء ۲۱

①
پڑھیا کرو محبوبا، جو کجھ کریئے وحی کتابوں
قائم کرو نمازاں تائیں، (حصہ ملے ثوابوں)

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ۲
بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے،
وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا
اور یقیناً اللہ کی یاد سب سے بڑا کام ہے، اور اللہ تمہارے سب کاموں
تَصْنَعُوْنَ ۴۵ ۳
سے واقف ہے۔

②
بے شک ایہ نماز عبادت روکے بے حیائیوں
نالے ایہ نماز عبادت روکے ہر برائیوں
③
بے شک یاد خدا وند والی بہت عبادت بھاری
جانے اللہ خوب تمہاری ساری کار گزاری

46 وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ
اور اہلِ کتاب سے نہ جھگڑو مگر
هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ ۱
اچھے طریقے سے،
اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا ۲
مگر ان میں سے جو ظالم ہیں اُن سے جھگڑو اور انہیں بتادو کہ ہم تو ایمان لائے
بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ ۳
اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا ہے اور اس پر بھی جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے
وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ ۴
اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے،
وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۴۶ ۵
اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

①
نال کتابی جھگڑو ناہیں پر جے جھگڑا ہووے
جھگڑو اوہناں نال طریقے جہڑا چنگا ہووے
②
ایہ جہڑے ظلمی ہوون نال انہاندے جھگڑو
دسّو اسی ایمان لیائے، (جس دم باہم جھگڑو)
③
اس تے جو کجھ نازل ہویا رب تھیں طرف اساڈی
نالے جو کجھ نازل ہویا رب تھیں طرف تہاڈی
④
اللہ ہے اوہ واحد جہڑا ہے معبود اساڈا
نالے اوہ وی واحد جہڑا ہے معبود تہاڈا
⑤
ہم اُس دی درگاہے اندر سر جھکاون والے!
(ہم نیراں تائیں مار پرہاں ہاں اک مناون والے:)

47 وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ

اور اس طرح ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری،

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ ۱

تو جنہیں کتاب دی گئی تھی (اہل کتاب)

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ ۲

وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور کچھ ان (مشرکین) میں سے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں،

وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ○ ۳

اور کافر ہی ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۱)

ایسے صورت طرف تہاڈی اساں کتاب اُتاری
پس کتاب جنہاں نوں دتّی، (سی تورات پیاری)

(۲)

اوہ ایمان لیاون اُتے ایس کتاب ہماری
نالے کجھ انہاندے وچوں، (جو وچ شرک بیماری)

(۳)

آیتاں سن اساڈے کولوں نہیں اوہ منکر ہوندے
پر اوہی انکار سناون جہڑے کافر ہوندے

48 وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا

اور اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ

تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ ۱

سے لکھتے تھے،

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ○ ۲

ایسا ہوتا تو باطل والے شک کرتے۔

(۱)

اس تھیں پہلاں تُسی کتابوں لکھ نہ پڑھدے آہے
نالے ہتھیں اِس چوں پہلاں لکھ نہ لکھدے آہے

(۲)

جے انج ہوندا باطل والے شک ضرور اٹھاندے:
(خود تُسی ہو اپنے کولوں ایہ کتاب بناندے)

49 بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں اہل علم کے سینوں میں؛ اور ہماری آیتوں کا انکار

الْعِلْمَ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○

نہیں کرتے مگر ظالم لوگ (انکار کرتے ہیں)۔۔

○

بلکہ اوہ تے آیتاں روشن سینے وچ علماواں
جو آیتاں دے منکر ہوون ظالم، (پان سزاواں)

50 وَ قَالُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں نازل ہوئیں؟

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ ۱

کہہ دیں: آیتیں تو اللہ کے پاس ہیں،

وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۲

اور میں تو صرف ایک صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۱)

بولے اس تے رب دی طرفوں کیوں نہ آیتاں آئیاں
کہو انہاں نوں آیتاں تے نیں رب دے کول رکھائیاں!

(۲)

میں تے بس ہاں بڑا تہانوں ڈر سناون والا
(پچھے راہوں روک تہانوں سِدّھے پاون والا)

51 اَوَ لَمۡ یَکۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡكَ الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی
اور کیا یہ ان کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب (قرآن) اتاری
عَلَیۡهِمۡ ؕ ۱
جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے،
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّ ذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ
بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔
یُّؤۡمِنُوۡنَ ۝ ۲ ع ۱

(۱)
کیا انہانوں ایہ نہیں کافی اساں کتاب اُتاری؟
جاندی پڑھی انہاندے اُتے، (فضل اساڈا جاری)

(۲)
بے شک اِس دے اندر رحمت ہور نصیحت بھاری
مومن لوکاں خاطر ہردم، (خوف جنہاں تے طاری)

52 قُلۡ کَفٰی بِاللّٰهِ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ شَهِیۡدًا ۚ ۱
کہہ دیجئے: کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر اللہ کافی ہے،
یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے، اور جو لوگ
اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ ۲
باطل پر یقین رکھتے ہیں
وَ کَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝ ۳
اور اللہ کے منکر ہیں، ایسے لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔

(۱)
فرماؤ: ہے اللہ کافی ہر شہادت بارے
منکر لوکو، بیّن ہمارے نالے بین تمہارے

(۲)
رب تعالیٰ جانے جو وچ زمیں اسماناں آیا
بھی باطل تے جنہاں لوکاں ہے یقین جمایا

(۳)
نالے جنہاں وچ حیاتی رب تے کفر کمایا
اوہی نیں ہے روز قیامت جنہاں گھاٹا پایا

53 وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ لَوۡ لَاۤ اَجَلٌ
اور وہ آپ سے عذاب طلبی میں عجلت سے کام لے رہے ہیں، اور اگر
مُّسَمًّی لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ ۱
مدت مقرر نہ ہوتی تو عذاب ان پر آ چکا ہوتا!
وَ لَیَاۡتِیَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ۝ ۲
اور یقیناً وہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں اس کی خبر بھی نہ ہوگی۔

(۱)
تیتھوں جلدی جلدی منگن اوہ عذاب خدائی
جاندا آ عذاب، نہ ہوندی مدت جے ٹھہرائی

(۲)
لازم آسی اوہناں اُتے پر اچانک آسی
اوہناں وچوں آمد بارے پر کوئی خبر نہ پاسی

54 یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ
اور آپ سے وہ عذاب طلبی میں جلدی کرتے ہیں اور بے شک
لَمُحِیۡطَةٌ ۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ ۝
دوزخ کافروں کو گھیرنے والی ہے۔

○
منگن تیتھوں جلدی جلدی اوہ عذاب خدائی
بے شک دوزخ کافر لوکاں بیٹھی گھیرا پائی

55 يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ
جس دن عذاب انہیں اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے
تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۱
ڈھانپ لے گا،
وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ ۲
نیز وہ فرمائے گا: چکھو، یہ تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے۔

(۱)
آ عذاب ولیٹے اوہناں تائیں جس دن اُتوں
نالے آن ولیٹے اوہناں تائیں پیراں ہیٹھوں

(۲)
چکھو چکھو، مزا انہاندا بھی اللہ فرمائے
دنیا اندر آہے جو جو تم نے عمل کمائے

56 يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ
اے میرے مومن بندو، میری زمین بلاشبہ وسیع ہے پس میری عبادت
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۞
کیا کرو۔

اے ہے میرے مومن بندیو، (اس وچ ہے سعادت)
بے شک زمیں کشادہ میری، میری کرو عبادت

57 كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا
ہر جان موت کو چکھنے والی ہے، پھر ہماری طرف تم
تُرْجَعُوْنَ ۞
لوٹائے جاؤ گے۔

ہر اک جان پیاری چکھن والی موت وچاری
اِک دن آونا خدمت اندر آخر تُساں ہماری

58 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
نیز جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ہم انہیں یقیناً جنّت کے محلّوں میں
مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا ۱
ٹھکانہ دیں گے،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط ۲
جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے،
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۞ صلے ۳
عمل کرنے والوں کے لئے یہ بہت اچھا بدلہ ہے۔

(۱)
جو ایمان لیاون نالے چنگیاں کر دے کاراں
جنّت وچ محلاں اندر مانن موج بہاراں

(۲)
جاری ہر دم ہیٹھ جنہاندے نہراں خوشگواراں
رہن ہمیشہ اوہناں اندر، (ککھ پرواہ نہ یاراں)

(۳)
رکھیا کیڈا اجر پیارا خاطر کار گزاراں
(وچ حیاتی دنیا جہڑے، چنگیاں کر دے کاراں)

59 الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۞
جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۴)
جنہاں (دُکھاں نال گزاری) دم دم صبر کمایا
نالے جنہاں رب اپنے تے ٹھیک بھروسہ پایا

60 وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ
اور کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے! اللہ ہی انہیں بھی
يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ
اور تمہیں بھی روزی دیتا ہے،
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

①
کِتنے ہَین جناور ناہیں پلّے رزق جہاندے!
اللہ دیوے رزق انہاندے نالے رزق تساندے
②
اوہی ہے اوہ سننے والا آپ سمیع کہاوے
اوہی ہے اوہ جانن والا خود علیم صداوے

61 وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
نیز اگر آپ ان سے پوچھیں کہ زمین اور آسمان کس نے پیدا کیے؟ اور چاند
وَالْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ
سورج کس نے مسخر کیے؟
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○
تو یقیناً کہیں گے: اللہ نے، تو وہ کہاں الٹے جا رہے ہیں؟

①
کِنہے زمیں اسمان بنائے پچھیں اگر انہانوں؟
کِنہے سورج چن چلائے، (پچھیں اگر انہانوں)؟
②
یک زبانوں کہن یقینی اللہ پاک بنائے
(ہو اقراری دیکھو)، جاون کدھر منہ اُٹھائے!

6: اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے وسیع کر دیتا ہے اور جس
وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ
کا رزق چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے،
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○
بے شک اللہ ہر شے سے آگاہ ہے۔

①
اللہ کھولے بندیاں وچّوں چاہے رزق جنہاندا
نالے تنگ بناوے آپے چاہے رزق جنہاندا
②
بے شک اللہ ہر اک شئے نوں جانن والا خالق
(نالے ہر نوں رزق پچاون والا اللہ رازق)

6 وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمان سے بارش کس نے برسائی پھر اس
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
سے زمین کو زندہ کیا
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
مردہ ہونے کے بعد؟ تو یقیناً کہیں گے کہ اللہ نے!

①
جے توں پچھیں اوہناں کولوں نازل کِنہے کیتی؟
اسمانے تھیں بارش جس تھیں زندہ دھرتی کیتی؟
②
جہڑی پہلاں مُردہ ہوئی، (پیداوار نہ دیوے)؟
آکھن گے اوہ اللہ کردا، (قدرت ہار نہ دیوے!)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ ۳
کہہ دیجئے: سب تعریف اللہ کے لئے ہے،

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ۴ ع
بلکہ اکثر ان کے نہیں سمجھتے!

(۳)
محبوباً، کہو حمد خدا دی، (جو ہے سب دا رازق)
(ایس لئی کہ ہر اک شئے دا ہے نا اوہی خالق!)
(۴)
بلکہ اوہناں وچوں اکثر عقل رکھاون ناہیں
(تاہنئیں شرک کماون کملے عقل رکھاون ناہیں)!

64 وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ
اور یہ دنیا کی زندگی سوائے کھیل تماشے کے کیا ہے؟ اور بے شک آخرت
وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ ۱
کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے،
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲
کاش! وہ جانتے ہوتے۔

(۱)
ایہ حیاتی دنیا والی ہے بس کھیل تماشا
اصل حیاتی تے ہے اوتھے جو ہے گھر جزا دا
(۲)
(ایہ گل ڈونگھی رمزاں والی)، کاش اوہ علم رکھاندے!
(آخر خاطر عمل کماندے! ایتھے دل نہ لاندے!)

65 فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو خالص طریقے (توجہ) سے
لَهُ الدِّيْنَ ۚ ۱
پکارتے ہیں،
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ ۲
پھر وہ جونہی انہیں خشکی کی طرف نجات دلاتا ہے، فوراً شرک کرنے لگتے ہیں،

(۱)
جاں کشتی تے کرن سواری رب نوں خاص پکارن
مخلص ہو کے کرن عبادت، (شرکوں دم نہ مارن)
(۲)
دیہے جدوں نجات انہانوں جاں خشکی وَل آون
شرک کماون باز نہ آون، (رب تھیں ناں شرماون)

66 لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۛ وقفة ۱
تاکہ جو کچھ انہیں دیا اس کی ناقدری کریں، اور فائدہ اٹھائیں،
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲
تو جلد انہیں (اپنے انجام کا) پتہ چلا جائے گا۔

(۱)
ایس لئی کہ قدر نہ پاون جو کجھ اساں عطایا
نالے اُس تھیں نفع کماون، (جو کجھ اساں عطایا)
(۲)
جلد انہانوں معلم ہوسی، (جو کجھ رہے کماندے)
(کی ہویا جے چار دیہاڑے سِدھی تند نہیں پاندے)!

67 اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا ۱
اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم (بیت اللہ) کو امن کی جگہ بنایا

(۱)
کیا انہانوں نظر نہ آوے کہ ہے اساں بنایا
حرم مبارک تائیں ہے اک جائے امن بنایا؟

	وَ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اوران کے آس پاس سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں (قتل کیے جاتے اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ ۲ ہیں، گرفتار کیے جاتے ہیں)، کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۞ ۳ اوراللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟	(۲) چار چوفیر انہاندے پئے نیں لوکی اُچکے جاوندے کیا اوہ باطل نال فریبی، ہین ایمان لیاوندے؟ (۳) لیکن رب دی نعمت بارے رہندے کفر کماندے؟ (آہو، مورکھ رب دی نعمت وانہیں شکر اداندے)
68	وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ اوراس سے بڑھ کرکون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ لگایا، یا حق کو جھٹلایا كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ ۱ جب وہ اس کے پاس آیا؟ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۞ ۲ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟	(۱) اُس تھیں وڈا ظالم کہڑا جنہے جھوٹھ چلایا اُتے پاک خدا دے، یا جاں حق آیا جھٹلایا؟ (۲) کیا جہنم وچ ٹھکانا ملنا نہیں کفاراں؟ (لازم وچ جہنم اوہناں تائیں پیکن ماراں)
69	وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ ۱ اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی، انہیں یقیناً ہم اپنی راہیں دکھائیں گے، ع ۲ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ ۲ اور بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	(۱) جنہاں لوکاں کوشش کیتی راہ اساڈی اندر اسی انہاندے اُتے کریئے اپنے رستے ظاہر (۲) بے شک اللہ نال انہاندے، جو احسان کماندے (محسن اُس دی خلقت تائیں فائدہ ہین پہنچاندے!)

سُوْرَةُ الرُّوْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٦٠ — رُكُوْعَاتُ ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	الٓمّٓ ۞ الف، لام، میم	◯ الف لام تے میم مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) (ایہ کلام عجیبہ آیا رب رسولؐ میانے)
2 3	غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۞ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ روم والے مغلوب ہوئے، قریب والے ملک میں، اور وہ بعد غلبہ (شکست) مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۞ کے جلد ہی غالب آئیں گے۔	◯ رومی ہارے دشمن کولوں ملک گواہنڈی اندر پر اوہ جلدی غالب آون بعد شکستوں ظاہر

4 فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ؕ لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ
5 چند ہی سالوں میں، پہلے اور بعد میں

وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ ۱
حکم اللہ ہی کا ہے،

وَ یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ بِنَصْرِ اللّٰہِ ؕ ۲
اور اس دن مسلمان اللہ کی مدد پر خوش ہوں گے،

یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۙ ۳
وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے، اور وہ عزیز ورحیم ہے۔

(۱)
تھوڑے جنے ورہیاں اندر، (ایہ گل پوری ہووے)
پہیلاں وی تے نالے پچھوں حکم خدا دا ہووے

(۲)
اُس دن مومن خوشی مناسن، (فضل خدا دا آوے)
ایس لئی کہ اوس دیہاڑے مدد خدا دی آوے

(۳)
جس نوں چاہوے مدد پُچاوے، (اوہ مرضی دا مالک)
اوہ ہے صاحب عزّت نالے اوہ رحمت دا مالک

6 وَعْدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَ لٰکِنَّ
یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، مگر اکثر

اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝
لوگ نہیں جانتے، (انہیں یقین نہیں آتا)۔

ایہ خدا دا وعدہ ہویا کدے خلاف نہ کر دے!
لیکن اکثر لوکی ایتھے وچ جہالت مردے

7 یَعْلَمُوْنَ ظَاہِرًا مِّنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ ۖ وَ ہُمْ
وہ دنیا کی زندگی کو ظاہر طور پر جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے بے خبر (غافل)

عَنِ الْاٰخِرَۃِ ہُمْ غٰفِلُوْنَ ۝
رہتے ہیں۔

بس اوہ اکثر جانن ظاہر طَور حیاتی دنیا
آخر بارے غافل رہیندے، (عاقل اندر دنیا!)

8 اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِہِمْ ۫ مَا خَلَقَ
اور کیا وہ اپنے دل میں غور نہیں کرتے کہ اللہ نے آسمان وزمین

اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۱
کو نہیں بنایا

وَمَا بَیْنَہُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ۲
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق بنایا ہے، اور ایک مقرر وقت تک
کے لئے بنایا ہے؟

(۱)
کیا اوہناں نے دل اپنے وچ ناہیں فکر دوڑایا
زمیں اسماناں تائیں اللہ ہے برحق بنایا

(۲)
نالے جو کجھ وچ انہاندے ہے اوہ اِک حقیقت
نالے ہر اک شئے دی خاطر ہے مقرّر مدّت؟

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ ۳

اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب کی حاضری کے منکر ہیں۔

(۳)
نالے بے شک اکثر لوکی ویکھو منکر ہوئے
رب دے اگے حاضر ہوون بارے کافر ہوئے

9 اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اور کیا لوگ زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ ۱

انجام ہوا؟

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ

وہ ان سے طاقت میں زیادہ تھے، انہوں نے زمین جوتی اور اسے

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا ۲

زیادہ آباد کیا اُس سے جتنا کہ انہوں نے اُسے آباد کیا،

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ

اور ان کے پاس روشن دلیلوں کے ساتھ رسول آتے رہے، اللہ تو ایسا

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ ۳

نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ۭ ۴

مگر وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

(۱)
کیا اوہناں نے دنیا اندر سیر کر دے نہیں کیتا؟
تاں جے ویکھن پہلیاں پایا کی انجام نتیجا!

(۲)
ایہناں نالوں آہے اوہ سب طاقت وچ زیادہ
اوہناں ہل چلائے کھیتی زمیں آباد زیادہ

(۳)
نالے آئے کول انہاندے لے نشان پیغمبر
اللہ نہیں اجہیا کر دا ظلم انہاندے اُپّر

(۴)
لیکن اوہی اپنے اُپّر ظلم کریندے آہے
(جے اوہ اپنا بھلا نہ چاہندے رب کیونکر چاہے؟)

10 ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ

پھر بُرا کرنے والوں کا انجام بُرا ہوا کیونکہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۱

وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے

ع ۴ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۲

اور ان کا مذاق اڑاتے تھے۔

(۱)
جو بُرائی کر دے ہویا بُرا انجام انہاندا
کیونکہ اوہناں نے جھٹلایا ہر نشان خدا دا

(۲)
نالے آیتاں بارے ہر دم رہے مذاق اُڑاندے
(یعنی آپے بے ڈر ظالم ذرّہ شرم نہ کھاندے!)

11	اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوسری دفعہ پیدا کرے گا، تُرْجَعُوْنَ ۝ پھر تم اسی کی طرف مراجعت کروگے۔	○ پہلی واری دی رب پیدا کروا، کرے دوبارہ جانا پرت خدا دی طرفے، (رب دا حکم اشارہ)
12	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم لوگ مایوس ہوجائیں گے۔	○ جس دن قائم قیامت ہوسی، (عدل کریسی سائیں) ناامیدے مجرم ہوسن، (ملے خلاصی ناہیں)
13	وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ اور ان کے شریک ان کے سفارشی نہیں بنیں گے اور وہ خود اپنے كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ شریکوں کے منکر ہوں گے۔	○ اُس دن نہ حمائتی ہوسن کدے شریک انہاندے بھی اوہ بابت خود شریکاں ہوسن کُفر کماندے
14	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب ایک دوسرے سے الگ الگ ہوجائیں گے۔	○ جس دن قائم قیامت ہوسی وچ تفرقے ہوسن (کافر مومن دونویں ٹولے وکھو وکھرے ہوسن)
15	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ پس جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے، وہ بہشتوں فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝ میں خوشحال ہوں گے۔	○ پر ایمان لیاندا جنہاں چنگے عمل کمائے موج مناندے ہوسن اندر باغ بہشتی سائے
16	وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ آخرت کی حاضری کو جھٹلایا، فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝ ۲ تو ایسے ہی لوگوں کو عذاب میں حاضر کیا (ڈالا) جائے گا۔	(۱) پر اوہ جنہاں کفر کمایا آیتاں نوں جھٹلایا نالے آخر اندر رب دی پیشی نوں جھٹلایا (۲) اوہی وچ عذاب خدا دے اُس دن پائے جاسن (اوہی اُس دن بے نصیبے مار ونجائے جاسن)
17	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ تو جب شام ہو اور جب صبح ہو تو اللہ کی تسبیح (نماز) پڑھا کرو۔	○ شام ہووے تاں نال توجہ پڑھو نماز خدا دی نالے اُٹھو صبح سویرے، (پڑھو نماز خدا دی)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
اور اسی کے لئے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں، اور سہ پہر (عصر)
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۝
کو اور ظہر کو بھی (نماز پڑھو)۔

○
زمیں اسماناں اندر اُس دی خاطر حمد ثناواں
نالے ظہر عصر دے اندر وی (دو پڑھو نمازاں)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
وہ زندہ کو مردے سے اور مردہ کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو بعد
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
موت زندہ کرتا ہے،
ع وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۝
اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۱)
کڈھے زندہ مُردے وچوں مُردہ زندے وچوں
زندہ کرے زمین دے تائیں اُس دے مرنے پچھوں

(۲)
ایسے طرحاں تہانوں کڈھے قبروں آپ دوبارہ
(مرنے پچھوں آپ تہانوں زندہ کرے دوبارہ)

20 وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ
اور یہ اس کی آیتوں میں سے ہے کہ تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم
اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ۝
انسان ہو کر پھیلے ہوئے ہو۔

○
ایہ وی اک نشانی اُس دی خاکوں پیدا کیتا
فیر تسی ہو بشری صورت، عام تہانوں کیتا

21 وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہیں میں سے
بیویاں بنائیں،
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا
تاکہ تم ان سے تسکین حاصل کرو،
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ
اور اس نے تمہارے درمیان دوستی اور پیار رکھا، بے شک اس میں غور و فکر
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ۝
کرنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)
ایہ وی اک نشانی اُس دی، (خاطر تساں جو آئیاں)
جنس تہاڈی وچوں ویکھو بیویاں تیِن بنائیاں

(۲)
تاں جے کول اُنہاندے جا کے راحت دل دی پاؤ
(ایس حیاتی دنیا اندر موج بہار مناؤ)

(۳)
نالے اُس نے تیِن تہاڈے حُب پیار بنائے
لوکاں لئی نشانی اِس وچ جنہاں فکر دوڑائے

22 وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے زمین اورآسمان بنائے اور
وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ
تمہاری زبانوں (بولیوں) میں اختلاف رکھا۔
وَاَلْوَانِكُمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ ٢٢
اوررنگوں میں بھی فرق رکھا، بےشک اس میں سارے جاننے والوں کے
لئے نشانیاں ہیں۔

(١)
ایہ وی اک نشانی اُس دی زمیں اسمان بنائے
نالے وچ زبان تہاڈی فرق عجیبہ پائے

(٢)
نالے اُس نے رنگ تہانوں (فرق وفرق چڑھائے)
اوہناں لئی نشانی اِس وچ جنہاں علم رکھائے

23 وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ
اوراس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا دن اور رات کو سونا اور تمہارا
ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط
اُس کا فضل تلاش کرنا،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ ٢٣
بےشک اس میں غور سے سننے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(١)
ایہ وی اک نشانی اُس دی بخشی نیند تہانوں
رات دنے دے اندر نالے فضل تلاش تہانوں

(٢)
اوہناں لئی نشانی اِس وچ جنہاں کن لگائے
(آہو، جنہاں غوروں سنیا راز انوکھے پائے!)

24 وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا
اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہیں خوف اورامید کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور
وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ
اورآسمان سے پانی نازل کرتا ہے اوراس سے زمین کومردہ ہونے کے بعد
بَعْدَ مَوْتِهَا ط
زندہ کرتا ہے،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ ٢٤
بےشک اس میں سمجھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(١)
ایہ وی اک نشانی اُس دی خوف طمع دے کارے
اوہ تہاڈے اُتے پاوے بجلی دے لشکارے

(٢)
نالے اوہ اسمانے وچوں بارش آب اُتارے
زندہ کرے زمیں دے تائیں بعد اُس دے جاں مارے

(٣)
اوہناں لئی نشانی اِس وچ جہڑے عقل دوڑاون
(آہو، اوہی جانن رازاں جہڑے عقل رکھاون)

25 وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ
اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اورزمین اس کے حکم سے
بِاَمْرِهٖ ط
قائم ہیں،

(١)
ایہ وی اک نشانی اُس دی دونویں قائم ہوئے
ایہ زمیں اسمان امر تھیں، (وچ نظام پروئے

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ
پھر جب تمہیں آواز دے گا، تو زمین سے
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ ۲
تم فوراً نکل پڑو گے۔

(۲)
فیر تہاڈے تائیں جس دم دیوے اوہ آوازہ
فوراً تُسی زمینوں نکلو سن کے اوہ آوازہ

وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ
اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کے لئے ہے، سب اس کے
لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝
فرمانبردار ہیں۔

○
جو کجھ زمیں اسماناں اندر ہے اُس دی ملکیّت
ہر اک اُس دی فرمانداری کردا اندر خدمت

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ
اور وہی ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوسری دفعہ پیدا
اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ ۱
کرے گا۔ اور یہ کام اس پر آسان ہے،
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
اور آسمانوں اور زمین میں وہی عالیشان ہے، اور وہی عزیز ہے
وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۲ ع
حکیم ہے۔

(۱)
اوہی پہلی واری پیدا کر دا کرے دوبارہ
ایہ کم بہت آسان اُس اُتّے، (دیوے آپ اشارہ)

(۲)
زمیں اسماناں اندر اُس دی شان بلند و بالا
اوہی عزت والا نالے اوہی حکمت والا

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ
تمہارے حسبِ حال اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی، کیا جو لوگ تمہاری
مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۱
ملکیت میں ہیں، جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے، اس میں شریک ہیں؟
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ
تو کیا تم اس میں برابر ہو؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو جس طرح تم آپس میں
اَنْفُسَكُمْ ؕ ۲
ڈرتے ہو؟

(۱)
ہے مثال سنائی اللہ حسبِ حال تہاڈے
کیا اساڈے دِتّے وچ شریک غلام تہاڈے؟

(۲)
یاں ہووَ دونویں تُسی برابر مالک اُس دے اندر؟
ڈردے ہووَ کیا اوہناں کولوں جیویں آپس وچ ظاہر؟

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ ۳ؑ

اس طرح ہم عقلمندوں کے لئے آیتیں تفصیلاً بیان کرتے ہیں۔

(۳)

ایسے صورت کھول سنائیے آئتاں اسی سرا سر
جہڑے لوکی عقل رکھاندے ہوون اوہناں خاطر

29 بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

مگر ظالم اپنی بے علمی کی بنا پر اپنی خواہشات کے تابع ہو گئے پس کون

فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ

ہدایت دے اسے جسے اللہ گمراہ کرے؟

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ۲ؑ

اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

(۱)

ظالم اپنی بے علمی تھیں تابع خواہش آہے
کون ہدایت دیوے اُس نوں رب جنھوں بدرا ہے

(۲)

نہیں انہاندی خاطر کوئی نصرت کار انہاندا
(آہو، کون حمائتی ہوسی اوتھے ایہو جہیاندا!)

30 فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ

پھر یکسو ہو کر اللہ کی اطاعت کے لئے اپنا منہ سیدھا کر لو، اللہ نے لوگوں

اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ

کو اپنی اسی فطرت پر پیدا فرمایا ہے،

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۤۙ

اللہ کے پیدا کرنے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی سیدھا دین ہے، لیکن

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۤۙ

اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۱)

پس اپنا منہ سدّھا کر لوؤ دین حنفی خاطر
ایہ خدا دی فطرت جس تے بندے ہوئے ظاہر

(۲)

رب دی خلقت فطرت اندر بھی تبدیلی ناہیں
ایہ ہے دین صحیح تے سدّھا اکثر جانن ناہیں

31 مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا

اللہ کی طرف رجوع کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو،

تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ۙ

اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔

( )

نال خدا دے لَو لگاؤ، ڈر اُس دا اپنا
قائم کرو نمازاں پنجے، ناں مشرک بن جا

32 مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ در
گروہ بن گئے،

(۱)

بھی اوہناں چوں ہووو ناہیں، کیتا ٹوٹا
دین اپنے نوں جنھاں، نالے ہو گئے ٹولا

كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝
ہر جماعت جو کچھ اس کے پاس ہے، اس پر خوش ہے۔

(۲)
ہر اک ٹولا خوش اُس اُتے جو کجھ کول انہاندے
(یعنی سارے خوش اُس اُتے جو کجھ اوہ اپناندے)

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
اور جب لوگوں کو نقصان پہنچتا ہے تو اپنے رب کو
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
رجوع کرتے ہوئے پکارتے ہیں،
ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
پھر جب انہیں اپنی رحمت چکھاتا ہے تب ان میں سے ایک گروہ
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝
اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

(۱)
جاں دُکھ پہنچے لوکاں تائیں رب اپنے نوں سورن
کرن توجہ اُس دے وَتے (منہ اپنے توں موڑن)

(۲)
جدوں انہانوں اپنی رحمت وچوں مزا چکھاوے
ٹولا اک انہاندے وچوں تد مشرک بن جاوے

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ وقفة
تاکہ ہم نے جو کچھ انہیں دیا اس کی ناشکری کریں، پس لوگو، فائدہ اٹھالو،
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
تو عنقریب تم جان لوگے (کہ کفر کی کیا سزا ملتی ہے)۔

(۱)
تاں جے کرن ناشکری اُس دی جو کجھ اساں عطایا
پس اے لوکو، نفع اٹھاؤ، (جو کجھ اساں عطایا)

(۲)
جلد تہانوں معلم ہوسی (کی انجام تہاڈا!!)
(بعد حیاتی ملے تہانوں جو انعام تہاڈا!!)

3 اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا
کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل فرمائی جو اسے بیان کرتی ہے جسے وہ اللہ
كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝
کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

کیا انہاندے اُتے کوئی اساں دلیل اُتاری؟
جو بتلاوے اوہناں تائیں بابت شرک بیماری

36 وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ
اور جب ہم لوگوں کو رحمت چکھاتے ہیں تو اس کے ساتھ وہ خوش ہوتے ہیں، اور
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ
اگر انہیں تکلیف پہنچے

(۱)
جدوں چکھایئے رحمت لوکاں تائیں اوہ خوش ہوون
جے کوئی زحمت پہنچے اوہناں، (سر نوں پھڑ کے رووَن)

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝ ۲

اس کی بنا پر جو انہوں نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا، دفعتہً وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔

(۲)

اوس سببوں جو کجھ اپنی ہتھیں عمل کماون
بوٹا ۔ناامیدی والا دل تے ترت اُگاون

37 اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کھلا کر دیا ہے،

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ ۱

اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۲

بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)

کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں اللہ رزق ودھاوے
جس دا چاہوے، نالے اُس دی روزی تنگ بناوے

(۲)

اوہناں لئی نشانی اس وچ جو ایمان لیاون
(ایہ مقام تفکر اوہناں جو مومن صدواون)

38 فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ

تو اپنے رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو

السَّبِيْلِ ؕ ۱

(ان کی امداد کرو)،

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ

یہ ان کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہوں اور یہی لوگ فلاح

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۲

پائیں گے۔

(۱)

رشتہ دار قریبی جہڑے دیہو حق انہاندا
نالے جو مسکین مسافر، (دیہو حق انہاندا)

(۲)

ایہ اوہناں لئی بہتر لوڑن جو رضا الٰہی
ایہی نیں جو رب دی طرفوں ہوون لوک فلاحی

39 وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

اور جو مال تم سود کے طور پر دو تا کہ لوگوں کا مال بڑھے تو اللہ کے

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ ۱

ہاں اسے بڑھایا نہیں جاتا،

وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

اور جو تم زکاۃ دیتے ہو کہ اللہ کی رضا چاہتے ہو، تو ایسے ہی لوگ اپنا دوگنا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ ۲

اضافہ کرنے والے ہیں۔

(۱)

لوکاں نوں جو دیہو سود دوں تاں جے مال ودھاوے
ہرگز رب دی طرفوں ناہیں اوہ ودھایا جاوے

(۲)

جو کجھ دیہوو مال زکاتوں خاطر رضا الٰہی!
ایہو ہی نیں مالاں اندر پاون دُون ودھائی

4 اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ
اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں موت
ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ
دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا،
هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ
بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو تمہیں یہ کچھ کر دکھائے؟ پاک ہے وہ
ع مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۠ ۝
اور برتر اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

①
اللہ ہے جس پیدا کیتا، روزی فیر پچائی
فیر تہانوں مارے اتے جواوے،(قدرت پائی)

②
کیا کوئی ہین شریک تہاڈے جو ایہ کر وکھلاون
پاک اُس تھیں اوہ اعلیٰ اللہ جو شریک بناون

---

4 ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
لوگوں کے کرتوتوں کی بنا پر خشکی اور تری میں فساد
اَیْدِی النَّاسِ
برپا ہوا
لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ
تاکہ وہ انہیں بعض عملوں کا مزہ چکھائے اس لئے کہ وہ اللہ کی طرف رجوع
یَرْجِعُوْنَ ۝
کریں (فساد اور گناہ سے باز رہیں)۔

①
اُتے زمیں، سمندر اندر آن فساد لہرایا
اوس سبّوں جو کجھ لوکاں ہتھیں کسب کمایا

②
ایس لئی کہ چکھن اُس تھیں جو کجھ عمل کمایا
تاں جے آون باز، (فسادوں جو اوہناں برپایا)

---

4 قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ
کہہ دیں کہ دنیا میں چل پھر کر دیکھو کہ پہلے لوگوں کا کیا
عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ
انجام ہوا ہے؟
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ۝
ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

①
کہو انہانوں دنیا اندر سیر کرو تے ویکھو!
کی انجام انہاندا ہویا جہڑے پہلاں ویکھو؟

②
اکثر اوہ تے مشرک آہے شرک کماون والے
(بس اوہ آہے اپنے اُتے ظلم کماون والے)

---

43 فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ
پس سیدھے دین کے لئے آپ اپنا منہ سیدھا رکھیں، اس دن کے آنے
یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
سے پہلے جسے اللہ کی طرف سے کوئی ٹال نہیں سکتا،

①
محبوبا، مُنہ سدّھا رکھو دین حقیقی خاطر
اُس دن آون کولوں پہلاں جو نہ ٹلسی ظاہر

	يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ اس دن لوگ (مومن، کافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔	② اوس دیہاڑے لوکی سارے وچ تفرقے ہوسن (کافر مومن دونویں ٹولے وکھو وکھرے ہوسن)
44	مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ جس نے کفر کیا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا اور جس نے نیک عمل کئے تو وہ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝ اپنے لئے ہی آرام کا سامان بناتے ہیں۔	○ جنہاں کفر کمایا اُس دا ہے وبال انہانوں جنہاں چنگا عمل کمایا ملے آرام انہانوں
45	لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا کہ ایمان والوں اور نیک عمل والوں کو اس کے فضل سے بدلہ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ دیا جائے، اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔	① تاں جے بدلہ دے انہانوں جو ایمان لیائے اللہ اپنے فضلوں، جنہاں چنگے عمل کمائے ② بے شک اوہ نہ کرے محبت کافر لوکاں تائیں (اللہ دوست بناوے ناہیں منکر لوکاں تائیں!)
46	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ بشارت دے کر ہوائیں بھیجتا ہے ۲ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ تا کہ تمہیں اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور اس کے حکم سے کشتی چلے، ۳ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ نیز اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو تا کہ تم شکر ادا کرو۔	① ایہ وی اِک نشانی اُس دی بھیجے اوہ ہواواں جو خوشخبری دیہن تہانوں، (لے خدا دا ناواں) ② تاں جے اپنی رحمت وچوں تہانوں مزا چکھاوے نالے اپنے حکموں کشتی اندر بحر چلاوے ③ تاں جے فضل خدا دا لوڑو، (جدوں سمندر جاؤ) نالے ایس لئی کہ شائد رب دا شکر اداؤ
47	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ اور بے شک ہم نے آپ سے قبل پیغمبر بھیجے ان کی قوم کی طرف تو وہ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے۔	① قبل تہاتھوں قوماں وَلّے بھیجے اساں پیغمبر لے کے آئے کول انہاندے اوہ نشانیاں ظاہر

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ
پھر ہم نے مجرموں سے بدلہ لیا، اور ہم
حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲۵
پر مومنوں کی مدد لازم ٹھہری۔

②
بدلہ اساں لیا انہاتھوں جنھاں جرم کمائے
لازم مدد انہاندی سانوں جو ایمان لیائے

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا ۱ 48
اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں،
فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا ۲
پھر اسے آسمان میں جیسے چاہے، پھیلا دیتا ہے، اور کبھی اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے،
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ
پھر آپ اس میں سے مینہ کو نکلتا دیکھتے ہیں، تو تب اسے اپنے بندوں
اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ ۳
میں سے جسے چاہے پہنچا دیتا ہے،
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ ۴
اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

①
اللہ ہی ہے ایسی ہستی جو ہواواں گھلے
جو بدل نوں چک اڈاون، (اپنے اگے اگے)

②
رب کھلارے بدل تائیں جیوں اسمانے چاہے
کدے بناوے ٹکڑے اُس دے، (موٹے پتلے چاہے)

③
اُس دے وچوں مینہ نکل دا نظر تہانوں آوے
جھنوں چاہے بندیاں وچوں بارش اوہ پہنچاوے

④
بارش آوے خوش ہو جاون، (اللہ کرم کماوے!)
(رب دی رحمت اُتے ہر اک اپنی موج مناوے)

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ 49
حالانکہ وہ اس سے پہلے کہ وہ ان پر اتارا جاتا، وہ یقیناً مایوس ہو
قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝
بیٹھے تھے۔

○
اوہناں اُتے اُس دے نازل ہوون کولوں پہلاں
ناامید ہوئے بیٹھے سن اوہ اُس تھیں پہلاں

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ 50
پھر دیکھیں اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف کیسے وہ زمین کو مردہ ہونے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ ۱
کے بعد زندہ کرتا ہے؟ (خشک ہونے کے بعد تازہ کرتا ہے)

①
رب اپنے دی رحمت والے ویکھ نشان، پیارے
کیونکر زندہ کرے زمینے بعد اُس دے جاں مارے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ

بے شک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر شئے پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۵۰

قدرت والا ہے۔

(۲)

بے شک ہے اوہ قادر، مُردے زندہ کرنے والا

نالے ہے اوہ ہر اک شئے تے قدرت کرنے والا

---

51 وَ لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس سے وہ کھیتی کو زرد ہوتا دیکھیں تو یقیناً اس کے

مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝

بعد وہ کافر ہو جائیں۔

( )

.. جیکر کوئی ہوا چلائیے، کھیتی زرد بناوے

جاں اوہ ویکھن اُس دے پچھوں ہر اک کفر کماوے

---

52 فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۲

پس بے شک آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو پکار سنا سکتے ہیں

جب وہ پشت پھیر کر مڑ جائیں۔

(۱)

محبوبا، توں مُردیاں تائیں کُکھ سنا نہ سکیں

نالے ڈورے بندیاں تائیں صد سنا نہ سکیں

(۲)

جاں اوہ ڈورے تیرے کولوں پُشت پھیر کے جاون

(بناں اشارے ڈورے اپنے کن کدوں کجھ پاون)!

---

53 وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہِ ہدایت پر لانے والے ہیں،

تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

آپ تو صرف انہیں ہی سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں،

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۵۳ ع ۸

تو وہی فرمانبردار ہیں۔

(۱)

توں انھیاں نوں پچھے راہوں راہ نہیں پاون والا

توں تے ہیں بس مومن تائیں صرف سناون والا

(۲)

اوہی فرماندار اساڈے مسلم اوہ اکھواون

(آئتاں تے ایمان لیاون مومن اوہ صدواون)

---

54 اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا فرمایا پھر

مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

کمزوری کے بعد قوت دی،

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلثة سکن (النشر ج ۲ ص ۳۴۴)

(۱)

اللہ جس نے پیدا کیتا ضعفوں آپ تہانوں

ضعفوں بعد بنایا جس نے طاقت دار تہانوں

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ
پھر طاقت کے بعد کمزوری دی اور بڑھاپا بنایا،
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝
جو کچھ چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہی جاننے والا، قدیر ہے۔

(۲)
قوت پچھوں ضعف، بڑھاپا دونویں فیر بناوے
جو کجھ چاہے اوہ خلقاوے، قدرت علم رکھاوے

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ 55
اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ صرف ایک
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ
گھڑی رہے تھے،
كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝
اور اسی طرح الٹے جاتے تھے۔

(۱)
جس دن قائم قیامت ہوسی مجرم قسماں کھاسن
گھڑیوں رہے زیادہ ناہیں، (غلط اندازہ لاسن)
(۲)
ایسے صورت دنیا اُتے اُلٹے وگدے آہے
(یعنی دنیا اندر پٹھے چالے چلدے آہے)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ 56
جنہیں علم اور ایمان ملا، وہ کہتے ہیں بے شک اللہ کے لکھے کے مطابق تم
لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ
دوبارہ اٹھنے کے دن تک رہے،
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
تو آج دوبارہ اٹھنے کا دن ہے مگر تم ہی بے علم تھے (تمہیں اس کا یقین ہی نہیں تھا)۔

(۱)
علم ایمان جنہاں نوں ملیا اوہ انہانوں آکھن
تسی خدا دے لکھے مطابق رہے قیامت تیکن
(۲)
اج ایہ دن قیامت آیا، (جہڑا تساں بھلایا)
اس دے اُتے ہرگز نہیں سی تساں یقین جمایا

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ 57
تو اس دن ظالموں کی معذرت انہیں کچھ فائدہ نہ دے گی اور نہ ہی ان سے
وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝
توبہ قبول کی جائے گی۔

( )
اوس دیہاڑے نفع نہ دیسی ظالم لوکاں تائیں
عذر انہاندا رب دے اگے نالے توبہ ناہیں

وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ 58
اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال بیان
كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ
فرمائی ہے، اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لائیں

(۱)
لوکاں کارن وچ قرآنے ہر مثال سنائی
جیکر پیش انہاندے کیتی توں نشانی کائی

	لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ○ تو یقیناً کافر لوگ کہیں گے تم محض باطل پرست ہو۔	(۲) آکھن گے اوہ فوراً تینوں جیہڑاں کفر کمایا بس تسی ہو مبطل باطل جھوٹھ بیان سنایا
59	كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ اس طور اللہ، بے علم لوگوں کے دلوں الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ پر مہر کر دیتا ہے۔	○ ایسے صورت مہر لگاوے اللہ (قدرت پاروں) جاہل لوکاں دے دل اُتّے (جہل انھاندے پاروں)
60 ع ۶ ۹	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ پس صبر کریں، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ کو بے یقین (کافر) الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ○ لوگ سبک (کم حوصلہ) نہ کر دیں۔	○ صبر کریں محبوبا، بے شک وعدہ رب دا سچّا بے یقینے لوکی تینوں کر نہ دیون کچّا

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٣٤ رُكُوْعَاتُهَا ٤

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	الٓمّٓ ○ الف، لام، میم	○ الف، لام تے میم مقطّعہ (مطلب کوئی نہ جانے) (ایہ کلام عجیبہ آیا رب رسول میانے)
2 3	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ هُدًى یہ آیتیں حکمت والی کتاب کی ہیں، نیکی کرنے والوں کے لئے ہدایت وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ○ اور رحمت ہیں۔	○ ایہ آیتاں نیں پاک کتابوں حکمت والیاں آئیاں نیکوکاراں خاطر بن ہدایت رحمت آئیاں
4	الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	○ اوہ جو قائم کرن نمازاں نالے دیہن زکاتاں نالے وچ یقین لیاون آخر بارے باتاں

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی وہ ہیں جو الْمُفْلِحُونَ ○ فلاح پائیں گے۔	○ رب اپنے دی طرفوں ایہی ہین ہدایت اُتے ایہی ہین خدا دی طرفوں راہ نجاتی اُتے
6 وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کھیل تماشا کی باتیں خریدتے ہیں لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ تاکہ اپنی بے علمی کی بنا پر لوگوں کو راہِ ہدایت سے گمراہ کریں، وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○ اور راہِ ہدایت کا مذاق اڑائیں، یہی لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔	(۱) بعضے لوکی شغلی گلاں جا خرید لیاون تاں جے علموں باجھ خدا دی راہوں اوہ بھٹکاون (۲) نالے راہ ہدایت تائیں کر دے ہین تمسخر ذلّت مند عذاب رکھایا ہے انہاندی خاطر
7 وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن اور جب اسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کرتے ہوئے لَّمْ يَسْمَعْهَا مڑ جاتا ہے گویا آیتیں سنی ہی نہ ہوں، كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہو، تو آپ اسے دردناک بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ عذاب کی خوشخبری دے دیں۔	(۱) جس دم اُس دے اُتے ساڈیاں آئتاں پڑھیاں ہوون جاوے مڑ تکبر کر دا جیوں نہ سنیاں ہوون (۲) گویا اُس دے کناں اندر بوجھ رکھایا ہووے دیہ بشارت اُس نوں دکھوں جو درداں وَل ڈھووے
8 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ بے شک جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لئے نعمتوں جَنَّاتُ النَّعِيمِ ○ والے باغات ہیں،	○ بے شک جو ایمان لیائے چنگے عمل کمائے نعمت والے باغ انہاندی خاطر اساں رکھائے
9 خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ برحق ہے، اور وہی عزت والا الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ حکمت والا ہے۔	○ ریہن ہمیشاں اوہناں اندر حق خدا دا وعدا اوہی عزّت والا نالے اوہی حکمت والا

10 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى

اس نے آسمانوں کو بغیر ستون بنایا جنہیں آپ دیکھتے ہیں، اور زمین

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ ۱

میں پہاڑ بنائے،

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ط ۲

تا کہ وہ تمہارے ساتھ نہ ہلے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے،

وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس سے زمین میں ہر طرح کی

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ ۳

عمدہ عمدہ چیزیں اگائیں۔

(۱)

بِن تھمّاں اسمان بنائے نظر تہانوں آئے
نالے وچ زمین دے اُس نے ہَین پہاڑ ٹکائے

(۲)

تاں جے نال تہانوں لے نہ ڈُگے ڈولے کھائے
نالے ہین جناور سارے اُس دے وچ کھنڈائے

(۳)

نالے ویکھو اس اسمانوں مینہ ہے اساں وسایا
نالے ہر پیاری قسموں پودا اساں اُگایا

11 هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ

یہ ہے اللہ کی مخلوق تو مجھے دکھائیں کہ اس کے علاوہ

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ط ۱

دوسروں نے کیا پیدا کیا؟

ع ۱۰ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۲

بلکہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

(۱)

ویکھو ایہ سب رب تہاڈے دا ہے پیدا کیتا
رب علاوہ ہوراں وسّو کی کجھ پیدا کیتا؟

(۲)

بلکہ سارے ظالم نیں اوہ وچ کُھلی گمراہی
(اساں انہانوں کھول سنائی جو حقیقت آہی)

12 وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ط ۱

اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی اس لئے کہ اللہ کا شکر گزار رہو،

وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَ مَنْ

اور جو کوئی شکر ادا کرتا ہے تو وہ بس اپنے لئے شکر ادا کرتا ہے، اور جس نے کفر

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ ۲

کیا تو بے شک اللہ بے پرواہ بزرگ ہے۔

(۱)

بے شک سی لقمان ہوراں نوں حکمت اساں عطائی
تاں جے کر دے رہین ہمیشہ رب دی شکر ادائی

(۲)

جو کوئی شکر ادائی کر دا اپنی خاطر کردا
کفر کرے تاں بے شک اللہ غنی بزرگی بھردا

وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ
اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے
لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ
اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو۔
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۟
بے شک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔

(۱)
جاں لقمان نصیحت ویلے کہیا پسر دے تائیں:
نال خدا دے بیٹا، ہرگز شرک کماؤ ناہیں

(۲)
بے شک شرک تمامی صورت ظلم عظیم، پیارے
(آیت اندر رب العزت دتے غضب اشارے)

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ
اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے بارے میں وصیت فرمائی کیونکہ اس
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
کی ماں نے اسے اٹھائے رکھا
وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
تکلیف پر تکلیف سہہ کر اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۟
کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرے! میرے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔

(۱)
بندے نوں تاکید سنائی اُس دے ماں پیو بارے:
چائی رکھیا ماں اُس دی نے، (سمجھو رمز اشارے)

(۲)
کم زوری کم زوری جھلی، (بہتا دکھ اٹھایا!)
پورے دو وریاں دے پچھوں اُس دا دہد چھڈایا

(۳)
تاں جے شکر اداؤ میرا اپنے ماں پیو والا
روز قیامت میرے کول ہے آخر آون والا

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
اور اگر تجھے میرے ساتھ شرک کرنے پر مجبور کریں جس کا تجھے
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ
علم نہیں،
فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ
تو دونوں کا کہنا نہ مان، مگر دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح رہ!
وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ
اور میری طرف جس نے رجوع کیا اس کے طریقے پر چل، پھر میری طرف
مَرْجِعُكُمْ
ہی تمہارے لوٹنے کا مقام ہے

(۱)
تینوں جے مجبور دونویں کہ توں شرک کماویں
میرے نال کہ جس دے بارے توں کوئی علم نہ پاویں

(۲)
کہنا منّو ناں اُنہاندا، (باز شرک تھیں رہنا)
پر دنیا وچ نال انہاندے نیک رویے رہنا

(۳)
جہڑا طرف اساڈی آوے اُس دے رستے جانا!
اک دیہاڑے میری طرفے لوٹ تساں ہے آنا!

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
تو میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

(۴)
دساں گا میں تدوں تہانوں جو جو عمل کمائے
(ہاں ہاں، دیواں خبر تہانوں جہڑے کسب کمائے)

16 يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
اے میرے بیٹے، اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو، پھر وہ پتھر
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
کی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝
اللہ اسے لے آئے گا، بے شک اللہ بہت باریک بیں، خبردار ہے۔

(۱)
اے بیٹا، اوہ بھانویں ہووے دانے رائی برابر
پتھر اندر ہووے بھانویں زمیں اساناں اندر

(۲)
اللہ اُس نوں لے آوے گا روز قیامت اگے
بے شک اللہ بہت باریکی اندر خبراں رکھے

17 يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ
اے میرے بیٹے، نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دیا کرو اور برائی سے
عَنِ الْمُنْكَرِ
منع کیا کرو،
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ
اور جو مصیبت آئے اس پر صبر کرو، بے شک یہ بڑے ہمت والے کاموں
عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝
میں سے ہے۔

(۱)
بیٹا، قائم کرتو نمازاں نیکی حکم چلاؤ!
نالے بدیوں روکو سب نوں، (سِدّھے رستے پاؤ)

(۲)
جو مصیبت آوے ہر دم اُس تے صبر کماؤ
بے شک ایہہ کم ہمت والا، (وچ خیال لیاؤ)

18 وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي
اور لوگوں کے آگے گال نہ پھلانا اور زمین
الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
پر اکڑ اکڑ کر نہ چلنا،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝
بے شک اللہ کسی شیخی مارنے والے، فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
لوکاں نال سُجاؤ ناہیں منہ، (تکبر پاروں)
چلّو ناہیں وچ زمینے آکڑ پھونگر پاروں

(۲)
چنگا لگّے نہیں خدا نوں شیخی مارن والا
چنگا لگّے نہیں خدا نوں فخر جتاون والا

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط

اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو اور اپنی آواز مدہم کرو، بے شک

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

(۵)

نالے چلّو چال میانی، رکھ آواز نوائی!

بے شک سب تھیں بہت بُری ہے جو آواز خرائی

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۱

زمین میں ہے، مسخر کر دیا ہے؟

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط ۲

اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ

اور بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتے ہیں، جنہیں نہ

عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ۳

ہدایت میسّر ہے، نہ ہی کوئی روشن کتاب۔

(۱)

خاطر تساں مسخر کیتا اللہ، نہیں جے ڈٹھا؟

جو کجھ زمیں اسماناں اندر، (کیا پھکّا کیا مٹھا!)

(۲)

پوری کیتی آپ تُساں تے جو جو نعمت آئی

چاہے باطن اندر آئی چاہے ظاہر آئی

(۳)

بعضے لوکی ایسے جہڑے جھگڑن اللہ بارے

رکھن ناہیں علم، ہدایت نہ کوئی نُور سیپارے

---

21 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۱

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو،

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ط ۲

تو کہتے ہیں نہیں، بلکہ ہم تو اس کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے اپنے

آبا کو پایا،

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ ۳

کیا اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف ہی بلاتا ہو؟

(۱)

کہیا جاوے جدوں انہانوں کریو تابعداری:

اُس دی تابعداری اللہ جو کتاب اُتاری

(۲)

آکھن: جس رستے تے اپنے پیو دادے نوں پایا

اُس دی کریئے تابعداری (بس ایہ کافی آیا!)

(۳)

بھانویں کیا انہاندے تائیں ہے شیطان بلاوے؟

کہ انہانوں چاہے اندر نار عذاب سٹاوے!

---

22 وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ ۱

اور جو اپنا سر اللہ کی طرف جھکائے اور وہ نیکی کرنے والا ہو

(۱)

نالے جو کوئی منہ سر اپنا اللہ طرف جُھکاوے

نالے ہر دم لوکاں اندر اوہ احسان کماوے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ
تو بے شک اس نے مضبوط کڑے کو تھاما، اور سب کاموں کا انجام اللہ
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝۲۲
کی طرف ہی ہوتا ہے۔

(۲)
پھڑیا اوہنے ہتھاں اندر ہے مضبوط سہارا
ہر امروں انجام خدا تھیں (مالک جو ہمارا)

23 وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ
اور اے محبوبؐ جو کوئی کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کرے،
اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
اور ہماری طرف ہی ان کے لوٹنے کا مقام ہے، پھر ہم انہیں بتا دیں گے وہ جو کرتوت کرتے تھے،
اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳
بے شک اللہ دلوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

(۱)
محبوبا، اس دنیا اندر جو کوئی کفر کماوے
اُس دے کفروں تینوں ہرگز ناہیں غم ستاوے!
(۲)
اوہناں آؤنا کول اساڈے (بھانویں جتھے جاون)
دیئے خبر انہاندے تائیں جہڑے عمل کماون
(۳)
بے شک اللہ جانن والا راز دلاندے سارے
(اُس تھیں رہہن پوشیدہ ناہیں جو جو راز تمہارے)

24 نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۝
ہم انہیں تھوڑا سا فائدہ دیں گے پھر انہیں سخت عذاب کی طرف ہانک لے جائیں گے۔

(○)
فائدہ تھوڑی دیر پچائیے اسی انہاندے تائیں
ٹِک لے جائیے سخت عذابے وَل انہاندے تائیں

25 وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو
وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
یقیناً وہ کہیں گے اللہ نے،
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۲۵
کہہ دیں: کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے، ہاں ہاں، اکثر وہ نہیں جانتے۔

(۱)
جےتوں پچھیں اوہناں تائیں دسّو کس بنائے؟
زمیں اسمان تمامی، کہیسن: اللہ ہین بنائے!
(۲)
کہو محبوبا، حمد خدا دی، (جو معبود کہاوے)
بلکہ اکثر اوہ نہ جانن (کیوں معبود کہاوے!)

26 لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، بے شک اللہ ہی غنی اور
هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝
بزرگ ہے۔

(○)
جو کچھ زمیں اسماناں اندر سب خدا دا آوے
بے شک اللہ غنی کہاوے، صاحب حمد صداوے

27 وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
اور اگر زمین پر جتنے درخت ہیں قلمیں بن جائیں اور سمندر روشنائی بن
وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ
جائیں پھر اور اس کے بعد سات سمندر ہوں،
مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۷
پھر بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بے شک اللہ عزت والا، حکمت والا ہے۔

(۱)
جنّے پیڑ زمین دے اندر جے قلماں ہو جاون
آتے سمندر بنّے سیاہی ست مزید ہو جاون

(۲)
فِر وی ختم نہ ہوون لکھ لکھ جو کلمات الٰہی
بے شک اللہ عزت والا، صاحب حکمت شاہی

28 مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ
تمہاری پیدائش اور تمہارا دوبارہ پیدا کیا جانا ایک جان (سانس) کی مانند ہے
(صرف کن کہنا ہے)،
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۲۸
بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

(۱)
بعثت تے پیدائش تہاڈی سارے لوکاں والی
ہے اِک جان اکلی وانگوں، (قدرت ویکھ نرالی!)

(۲)
بے شک اللہ سننے والا آپ سمیع کہاوے
بے شک اللہ ویکھن والا خود بصیر صداوے

29 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔ اور دن کو رات
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
میں داخل کرتا ہے؟
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى
اور اس نے سورج چاند کو مسخر کیا، سب ایک مقررہ وقت تک چلتے
اَجَلٍ مُّسَمًّى
رہیں گے،
وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۹
اور یہ کہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۱)
کیا نہیں ڈٹھا دن دے اندر اللہ رات لیاوے
نالے دن نوں گردش دے کے اندر رات لیاوے

(۲)
نالے اوس مسخر کیتے سورج چن پیارے
وقت مقرر تائیں جہڑے گردش کرن سارے؟

(۳)
نالے ایہ کہ اللہ جانے، جو کجھ عمل کماؤ
(ہرگز اوہ بے خبرا ناہیں، جو کجھ عمل کماؤ؟)

30 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
بات یہ ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ اس کے سوا جسے پکارتے ہیں، وہ
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
باطل ہے،

(۱)
ایس لئی کہ رب تعالیٰ ہی ہے حق پیارا
جو سوائے اُس دے پوجن ہے اوہ باطل سارا

ع ۳ ۱۲
وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۳۰﴾ ۳ع
اور یہ کہ اللہ عالیشان بزرگی والا ہے۔

(۲)
ایس لئی کہ بے شک اللہ ہے اوہ شاناں والا
ایس لئی کہ ہے اوہ اللہ کبر بڑائی والا

31 اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡفُلۡکَ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِنِعۡمَتِ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتیاں (جہاز) سمندر میں اللہ کی رحمت سے چلتی
اللّٰهِ لِیُرِیَکُمۡ مِّنۡ اٰیٰتِهٖ ؕ ۱
ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے،
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿۳۱﴾ ۲
بے شک اس میں ہر صابر شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱)
کیا نہیں ڈٹھا بیڑہ چلّے فضلوں وچ سمندر
تاں جے اوہ وکھائے تہانوں اپنیاں آئتاں ظاہر

(۲)
بے شک اِس دے اندر آئتاں صابر شاکر خاطر
(ایہ قدرت دی اک نشانی ہر اک خاطر ظاہر)

32 وَ اِذَا غَشِیَهُمۡ مَّوۡجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ
اور جب انہیں پہاڑوں جیسی موج ڈھانپ لیتی ہے تو اللہ کو مخلص ہو کر
مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ ۚ ۱
خاص توجہ سے پکارتے ہیں،
فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَی الۡبَرِّ فَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ؕ ۲
پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو اُن میں سے کچھ اعتدال پر قائم رہتے ہیں،
وَ مَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوۡرٍ ﴿۳۲﴾ ۳
اور کوئی ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا سوائے کل عہد شکنوں اور ناشکروں
(کافروں) کے!

(۱)
جدوں انہاندے اُتّے آوے لہر پہاڑاں ورگی
رب نوں سورن مخلص ہو کے دل تھیں خاطر اُس دی

(۲)
جس دم اللہ خشکی وتے دے نجات انہانوں
کجھ انہاندے وچوں ہوون، ہے انصاف جنہانوں

(۳)
نہیں انکار کریندا کوئی ویکھ نشان ہمارے
پر جو وعدہ توڑن والے اُتے ناشکرے سارے

33 یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ وَ اخۡشَوۡا یَوۡمًا
اے لوگو، اپنے رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے بھی ڈرتے رہو جس دن
لَّا یَجۡزِیۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ ۫ ۱
باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا،
وَ لَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِهٖ شَیۡـًٔا ؕ ۲
اور نہ ہی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا،

(۱)
اے انسانو، ڈرو خدا تھیں جو ہے رب تمہارا
جس دن بیٹے دے کم آوے ناہیں باپ پیارا

(۲)
نالے جس دن باپ اپنے دے بیٹا کم نہ آوے
(آہو تگا ساک نہ کوئی اوتھے ساتھ نبھاوے!)

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس دنیا کی زندگی تمہیں
الدُّنْيَا قفة ٣
دھوکے میں نہ ڈالے،
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ ٤
اور وہ (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈالے۔

(٣)
بے شک عہد خدا دا سچا، (رب آپے فرماوے)
بس تہانوں ایہ حیاتی دھوکے وچ نہ پاوے
(٤)
نالے اوہ شیطان فریبی تہانوں اللہ بارے
وچ غرور فریب سمندر چیتا ڈوب نہ مارے!

34 اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ ١
بے شک قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے، اور وہی مینہ نازل کرتا ہے،
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ
اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہوتا ہے، اور کوئی نہیں جانتا کہ
نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ ٢
وہ کل کیا کرے گا؟
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ
اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس جگہ مرے گا، بے شک اللہ جاننے والا
ع ١٣ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○ ٣
خبردار ہے۔

(١)
بے شک پاس خدا دے ہیگا علم قیامت والا
نالے اپنی قدرت پاروں مینہ وساون والا
(٢)
نالے جو کجھ رحماں اندر ہے اوہ جانن والا
کل توں کی کی کسب کماوے، نہیں کوئی جانن والا
(٣)
کہڑی تھاؤیں موت بلاوے نہیں کوئی جانن والا!
بے شک خبر تمامی رکھے اللہ جانن والا

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٣٠
رُكُوْعَاتُ ٣

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓمّٓ ○
الف، لام، میم

( )
الف لام تے میم مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے)
(ایہ کلام عجیبہ آیا رب رسول میانے)

2 تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
بلاشبہ اس کتاب کا نازل ہونا رب العالمین کی طرف سے ہے۔

( )
ایہ کتاب قرآن پیاری اس وچ شک نہ رائی
سب جہاناں دے رب ولوں نازل ہو کے آئی

3 اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے اس نے اپنی طرف سے بنالیا ہے؟ نہیں نہیں۔ بلکہ

مِنْ رَّبِّكَ ۱
وہ آپ کے رب کی طرف سے برحق ہے،

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۲
تاکہ آپ لوگوں کو ڈرائیں، جن کے پاس آپ سے قبل کوئی ڈرانے والا
نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ○ ۳
تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

(۱)
کیا اوہ آکھن پیغمبرؐ نے اوہنوں آپ بنایا؟
نہیں نہیں، ایہ ہے حق اک تیرے رب دی طرفوں آیا

(۲)
تاں جے توں ڈراویں لوکاں، (قہر جہاں نے چایا)
تیتھیں پہلاں جہناں نوں کوئی نہیں ڈراون آیا

(۳)
تاں جے اوہ ہدایت پاون سدّھے رستے جاون
(جاں اوہ سدّھے رستے جاون تاں اوہ جنّت پاون)

4 اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا
اللہ وہ ہے جس نے سب آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۱
ہے، چھ دنوں میں پیدا فرمایا،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ
پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا، اس کے سوا تمہارا کوئی دوست اور نہ

دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ ۲
ہی کوئی سفارشی ہے،

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ○ ۳
پھر کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

(۱)
اللہ ہی ہے جس نے زمیاں تے اسمان بنائے
جو وچکار انہاندے آیا، چھے دیہاڑے لائے

(۲)
فیر عرش تے اپنے آیا، (جیونکر چاہیا آیا!)
اُس دے بِن نہ ولی شفیع ہے کوئی تہاڈا آیا

(۳)
کیا نصیحت پکڑو ناہیں؟ (جیونکر ہے سمجھایا!)
(ساڈا کہنا نہیں تہاڈے وچ دماغے آیا؟)

5 يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
وہ آسمان سے زمین تک سب کاموں کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر امر اسی کی

يَعْرُجُ اِلَيْهِ ۱
طرف عروج کرے گا

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○ ۲
اس دن کو جس کی مقدار گنتی میں تمہارے حساب سے ایک ہزار برس ہے۔

(۱)
ہر امروں تدبیر چلاوے تا زمین اسمانے
فر ہر امر چڑھے گا اُس وَل تا (زمین اسمانے)

(۲)
اُس دن نوں مقدار جدھی اے وچ خیال تمہارے
گنتی اندر گِنیا جاوے سالاں اِک ہزارے

6	ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ یہ ہے غیب وشہادت کو جاننے والا عزت والا رحمت والا ہے۔	○ ایہ ہے مالک جانن والا غیب شہادت تائیں ایہ ہے عزت غلبے والا رحمت والا سائیں
7	الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ جس نے ہر چیز کو اچھی طرح بنایا اور انسان کی تخلیق کی الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ ابتدا مٹی سے کی۔	○ جس نے ہر اک شئے دے تائیں چنگی طرح بنایا مٹی وچوں انساناں نوں پیدا شروع کرایا
8	ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ پھر اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصے (خاصے) سے چلائی۔	○ فیر چلائی نسل بندے دی خاصے آب حقیروں (قطرے اِک منی دے یاروں خاص اپنی تدبیروں)
9	ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی اور تمہارے لئے کان اور لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ آنکھیں اور دل بنائے، قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ مگر تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو!	① فر بندے نوں ٹھیک بنا کے اُس وچ روح پھوآ کی کن اکھاں تے دل بنائے خاطر فیر تہاڈی ② بہت ہی تھوڑا شکر اداؤ ساڈا قدر نہ پایا (ویکھو کیڈا فضل اساڈا کی کجھ اساں عطایا!)
10	وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ اور کہتے ہیں کیا جب ہم خاک میں مل جائیں گے، کیا پھر ہم نئے سرے سے خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ پیدا ہوں گے؟ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ نہیں نہیں بلکہ وہ اپنے رب کی حاضری ہی کے منکر ہیں۔	① آکھن لگے (ویکھو یارو) جاں مٹی رل جایئے کیا اسی فر اوسے صورت نویں سروں بن جایئے ② بلکہ اوہ نیں کول خدا دے جاون کولوں منکر (اوہ نہیں حاضر ہونا چاہندے ایہ گل ہووے ظاہر)
11	قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ کہو، تمہیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا جو تم پر نگہبان مقرر کیا گیا ہے،	① کہو انہاں نوں موت فرشتہ دے وفات تہانوں جو نگرانی اندر رکھے دن تے رات تہانوں

ع ۱۴	ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲ پھر تم اپنے رب کی طرف لے جائے جاؤ گے۔	(۲) فیر تہانوں حاضر کیتا جاوے پیش خدا دے (تاں جے اُجر دلایا جائے تہانوں روز جزا دے)
12	وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ اور آپ ذرا دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے آگے سر جھکائے کھڑے عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا ہوں گے، (اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب ہم نے دیکھا اور سنا! فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ ۲ پس ہمیں واپس بھیج، ہم نیک عمل کریں گے، بے شک اب ہم یقین رکھنے والے ہیں۔	(۱) جس دم ویکھو اللہ اگے مجرم سر جھکائے آکھن ربا، ویکھ لیا اے، سُن لیا، گُن لائے (۲) بھیج اسانوں واپس دنیا، چنگے عمل کمایئے ہن یقین اسانوں آیا جا ایمان لیایئے
13	وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ہر شخص کو ہدایت دیتے، مگر میری طرف سے حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ بات مقرر ہو چکی ہے لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۲ کہ یقیناً میں سب جنوں اور انسانوں سے دوزخ کو بھروں گا (اور ہوں گا)	(۱) جے ہم چاہندے محبوباً اوہ سب ہدایت پاندے لیکن میری طرفوں نیں اوہ قول مقرر پاندے: (۲) دوزخ بھرساں جناں تے میں بندیاں نال تمامی (ایہ گل چیلنج رب دی طرفوں کیا خاصی کیا عامی)
14	فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ پس اس بنا پر کہ تم نے اس دن کی پیشی کو فراموش کر دیا تھا، چکھو، اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا بے شک ہم نے تمہیں فراموش کر دیا اور اپنے عمل کے نتیجے میں دائمی كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲ عذاب چکھو۔	(۱) چکھو: (مزے اساڈے وَلوں نار جہنم اندر) ایس لئی کہ تُساں بھلائی پیشی اِس دن ظاہر (۲) اَج تہانوں اَسی بھلایئے لے لوَو لطف عذابوں عمل تہاڈے پاروں ملیا، ہے ہمیش حسابوں
15	اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں جو لوگ جب انہیں آیات (قرآن) خَرُّوْا سُجَّدًا سنا کر نصیحت کی جاتی ہے، تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں،	(۱) آیتاں نال اساڈی تے بس اوہ ایمان لیاون جدوں نصیحت کیتی جاوے اوہ سر سجدے پاون

السجدة ۹

وَ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۲)
رب دی حمدوں تسبیح کر دے ناں تکبر جاون
(ہر دم رہیندے صفتاں کر دے عاجز ہو ہو جاون)

16 تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ

رات کو ان کے پہلو بستروں سے جدا ہوتے ہیں اپنے رب کو خوف اور شوق

رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا

سے پکارتے ہیں (دعائیں مانگتے ہیں)،

وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

(۱)
بستر اتوں اٹھن راتی (نیند نہ کرن پیاری)
خوف امیدوں رب اپنے نوں سورن کر کر زاری!

(۲)
دتے رزق اساڈے وچوں خرچ کریندے رہندے
(ہر دم یاد خدا دی کردے مول نہیں غافل بہندے!)

17 فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ

تو کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا کچھ چھپا

مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ

کر رکھا گیا ہے!

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

وہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔

(۱)
بندہ کوئی نہ جانے بالکل کی چھپایا ہویا!
اوہناں خاطر اکھاں والی ٹھنڈک بارے گویا

(۲)
اوہناں عملاں دا ایہ بدلہ جو جو رہے کماندے
(ساڈی راہ وچ، ساڈی خاطر، رہے تکلیف اٹھاندے)

18 اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

کیا مومن فاسق کی مانند ہے؟ نہیں وہ برابر نہیں ہیں!

(○)
کیا اوہ فاسق ورگا ہووے جہڑا مومن ہووے
دونویں کدوں برابر ہوون؟ (ناں ایہ ممکن ہووے)

19 وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

مگر جو ایمان لائے اور نیک کام کیے تو ان کے لئے

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى

جنتیں ہیں رہنے کو،

نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

یہ مہمانی ان کے اعمال کی بنا پر ہے۔

(۱)
پر جو مومن ہوئے نالے چنگے عمل کمائے
اوہناں خاطر باغ ٹھکانے، (اساں تیار کرائے)

(۲)
ایہ مہمانی عملاں پاروں جو جو رہے کماندے
(ساڈی خاطر، ساڈی راہ وچ، رہے تکلیف اٹھاندے)

20 وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ
نیز جو نافرمان ہوئے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، جب وہ وہاں سے نکلنا
اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ ۱
چاہیں گے،
اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب
الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ ۲
چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

①
پر جو فاسق ہوئے مورکھ نار ٹھکانہ کرن!
اوتھوں نکلن دی اوہ جس دم دل وچ نیت کرن

②
واپس دھکے جان اُس وچ، جاسی جھڑک سنایا:
چکھو ہن عذاب جہنم جنہوں سی جھٹلایا

21 وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
اور لازماً ہم انہیں دنیاوی عذاب میں سے چکھائیں گے سب سے بڑے
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝
عذاب کے علاوہ، تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

○
بڑے عذابوں وَرکھا انہاں نوں، دنیا دا دکھ دیئے
تاں جے آون پرت اساں وَل، (ناں بڑا دکھ دیئے!)

22 وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ۱
اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جائے
ع ۱۵ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝ ۲
پھر وہ ان سے منہ موڑے؟ بے شک ہم گنہگاروں سے بدلہ لینے والے ہیں۔

①
اُس تھیں وڈا ظالم کہڑا، (نظر تہانوں آوے؟)
جنہوں رب دیاں آیتاں نال نصیحت کیتی جاوے

②
فر اوہناں تھیں اوہ منہ موڑے، (تک ظلمی دے چالے!)
بے شک اسی گنہگاراں کولوں بدلہ چاون والے

23 وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پس آپ اس کے (موسیٰ کے)
مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآىٕهٖ ۱
ملنے میں شک نہ کریں،
وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۝ۚ ۲
اور ہم نے اسے (تورات کو) بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا۔

①
بے شک موسیٰ تائیں بخشی اساں کتاب پیاری!
میل اُس دے وچ شک نہ آوے اندر طبع تمہاری

②
اوہنوں اسرائیلی لوکاں لئی ہدایت بنایا
(اسی انہانوں چاہندے آہے سِدّھا راہ دکھلایا)

24 وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
اور جب انہوں نے صبر کیا تو ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے، جو لوگوں کو ہمارے
صَبَرُوْا ﵜ
حکم سے ہدایت دیتے تھے،
وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝۲۴
اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

(۱)
اوہناں چوں ایمام بنائے سدّھا راہ دکھلاندے
لوکاں تائیں ساڈے امروں، آہے صبر کماندے

(۲)
جہی اساڈیاں آیتاں اُتّے آہن یقین رکھاوندے
(یعنی حکم اساڈے اُتّے اوہ ایمان لیاوندے)

25 اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
بے شک آپ کا رب ان کے درمیان روزِ قیامت کو تصفیہ کرے گا جس چیز
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝
کے بارے میں وہ جھگڑتے تھے۔

( )
بے شک تیرا رب کرے تصفیہ بیّن انہاندے
روز قیامت جنہاں گلاں اندر جھگڑا پاندے

26 اَوَ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ
کیا انہیں اس سے ہدایت نہ ملی کہ ہم نے ان سے پہلے
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ ﵞ
بہت سی جماعتوں کو ہلاک کیا،
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ ۲
وہ آج جن کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں؟
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝۳
بے شک اس میں نشانات ہیں، کیا وہ نہیں سنتے؟

(۱)
کیا انہانوں ایس امر تھیں نہیں ہدایت آئی؟
اوہناں کولوں پہلاں کِنّی سنگت مار کھپائی

(۲)
(ایہ انجام انہاندا ہویا باعث کفر انہاندے)
اوہ جنہاندی بستی اندر رہندے گشت لگاندے

(۳)
بے شک اوہناں خاطر اِس وچ ہین نشان اساندے
کیا اوہ نال توجہ ناہیں سُن دے سخن اساندے؟

27 اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ ﵞ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم خشک زمین کو پانی پہنچاتے ہیں،
فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ
پھر اس سے کھیتی اگاتے ہیں، جس میں سے ان کے مویشی اور وہ خود
وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ ۲
کھاتے ہیں،

(۱)
کیا اوہناں نے ڈِٹھا ناہیں پانی اَسی چلائیے؟
خشک زمینے اُپّر، (اس نوں تازہ ترت بنائیے)

(۲)
پانی پاروں اُس دے وچوں کھیت اُگائیے سارے
جس تھیں کھاون خود اوہ نالے ڈھور انہاندے سارے

السجدة	اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٢٧﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں؟	(۳) کیا انہاں نوں نہیں بصیرت، (سوچن سمجھن نا ہیں؟) (ایہہ مشاہدے وچ انہاں دے، اکھیں ویکھن نا ہیں!)
28	وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ فیصلہ کب ہوگا؟	◯ آکھن: کدوں اساڈے بارے ایہہ تصفیہ ہوسی دسو سانوں جے ہوو سچے، (کد تصفیہ ہوسی؟)
29	قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ کہہ دیں: فیصلے کے دن کافروں کے ایمان انہیں فائدہ نہ دیں گے وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿٢٩﴾ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔	(۱) کہو انہاں نوں دن تصفیہ ہرگز نفع نہ دیوے کافر لوکاں تائیں نہ ایمان انہاندا سیوے۔ (۲) ناں انہاں نوں رب دی طرفوں مہلت بخشی جاوے (ناں اصحابہ، ناں ملائکہ وَلوں بخشی جاوے)
30 ع ۸ ۱۶	فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿٣٠﴾ پس ان سے منہ پھیر لیں اور انتظار کریں اور وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔	◯ پس منہ پھیر انہاندے وَلوں رہو اُڈیکاں اندر اوہ وی رہین اُڈیکاں اندر ایہہ وی ہے گل ظاہر

سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مَكِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۷۳ — رُكُوۡعَاتُ ۹

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	ناں مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ اے نبیؐ، آپ اللہ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ ؕ کی اطاعت نہ کریں، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿١﴾ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	(۱) (ڈردے رہو جیہیا رب تھیں) کرو اطاعت نا ہیں: کافر اتے منافق لوکاں والی ہرگز نا ہیں (۲) بے شک اللہ جانن والا آپ علیم کہاوے بے شک اللہ حکمت والا خود حکیم صداوے
2	وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰٓى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے وحی آتی ہے اس کی اتباع کرتے كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۙ﴿٢﴾ رہیں، بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔	◯ تابعداری کریو رب دی طرفوں جو وحی آوے بے شک اللہ عمل تہاڈے بارے خبر رکھاوے

3 وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

اور اللہ پر بھروسہ کریں، اور آپ کو اللہ کافی کارساز ہے۔

○

نالے کرو توکل اللہ اُتے اے پیغمبرؐ!
کاری ساز خداوند تیرا کافی باہر اندر

4 مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور تمہاری بیویوں کو

وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِ ۱

تمہاری ماں نہیں بنایا

تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو،

وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ۲

اور تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے نہیں بنایا،

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ ۳

یہ تو تمہارے منہ کی بات ہے،

وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝ ۴

اور اللہ سچی بات کہتا ہے اور وہی سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

(۱)

نہیں بنائے رب تعالیٰ دو دل بندے اندر
بھی ازواج تہاڈی نہیں بنائیاں مانواں منّدر

(۲)

غصے غلطی نال جہاں نوں مانواں تُسی بناؤ
ناں لے پالک کیتے بیٹے، (بیٹا تُسی بناؤ!)

(۳)

ایہ ہے منہ دا قول تہاڈا جہڑا آکھ سناؤ
(ایہ نہیں جائز وچ شریعت جو کجھ آکھ سناؤ)

(۴)

اللہ پاک تہاڈے تائیں سچی بات سناوے
اوہ تہانوں رحمت پاروں سدّھا راہ دکھلاوے

5 اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ ۱

انہیں ان کے باپوں کے نام سے پکارو اور یہ بات رب کے ہاں
قرینِ انصاف ہے۔

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى

پس اگر ان کے آباء سے آگاہ نہیں ہو تو وہ دین کے لحاظ سے تمہارے بھائی

الدِّيْنِ وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ ۲

ہیں اور تمہارے دوست ہیں،

(۱)

باپ انہاندے دا کر اوہناں تائیں تُسی پکارو
ایہو ٹھیک خدا دے وَلّوں، (اپنے عمل سنوارو)

(۲)

جیکر معلم نہیں تہانوں سکّے باپ انہاندے
تاں اوہ دینی بھائی ہوئے، دوست یار کُسانْدے

وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ
اور جس بات میں تم نے خطا کی اس کے سلسلہ میں تم پر گناہ نہیں، مگر جو کچھ

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۳
تم اپنے دل کے ارادے سے کرو (اس پر گناہ ہوگا)،

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ ۴
اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۳)
نہیں گناہ تہاڈے اُتّے جس وچ غلطی کھاؤ
لیکن اپنے دل دے اندر جس دا متا پکاؤ!

(۴)
اللہ ہے اوہ بخشن والا آپ غفور کہاوے
اللہ ہے اوہ رحمت والا خود رحیم صداوے

6 اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۱
یہ نبی ﷺ مومنوں پر ان کی جان سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَ أَزْوَاجُهٗ أُمَّهٰتُهُمْ ۲
اور ان کی بیویاں مسلمانوں کی مائیں ہیں (عزت اور حرمت میں)،

وَ أُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِي
اور رشتے دار اللہ کی کتاب کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ قریب

كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُهٰجِرِينَ ۳
ہیں مومنین اور مہاجرین سے

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلٰى أَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوفًا ۴
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو (یعنی وراثت میں وصیت)،

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُورًا ۝ ۵
یہ کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔

(۱)
پیغمبرؐ نیں بہتا نیڑے اہل ایماناں تائیں
جان انہاندی نالوں نیڑے (مومن لوکاں تائیں)

(۲)
کُل ازواج انہاندی ہویاں مسلماناں دیاں ماواں
(اللہ آپ عطائے درجے اوہ نیں بنیاں ماواں)

(۳)
اِک دوئے دے ہَین قریبی رشتہ دار تمامی
مومن اتے مہاجر نالوں وچ کتاب الٰہی

(۴)
اپنا ہے کہ دوست اُتّے کرو احسان سوہارا
(یعنی کرو وصیت مالوں حصہ ثلث اشارا)

(۵)
ایہ کتاب الٰہی اندر آیا لکھیا ہویا
(لوح محفوظ کتاب الٰہی ایہ گل دَسّے گویا)

7 وَ إِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ
اور جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا تھا، آپ ﷺ سے اور نوح سے اور ابراہیم

وَمِنْ نُّوحٍ وَّإِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۱
اور موسیٰ اور عیسیٰ بیٹے مریم سے،

(۱)
محبوباؐ، جاں نبیاںؑ کولوں اساں اِقرار کرایا
تیتھوں، نوح و ابراہیم و موسیٰ، عیسیٰ پایا

	وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا تھا۔	۲ نالے اساں انہاندے کولوں پکا عہد کرایا (گویا اوہناں کولوں خاصا پختہ عہد منایا)
8 ع ۱۷	لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ تاکہ اللہ سچوں سے ان کے سچ کے بارے میں سوال کرے، اور اس نے لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۟ کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	○ تاں جے سچیاں کولوں پچھے صدق انہاندے بارے بھی عذاب تیار رکھایا کافر لوکاں کارے
9	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ اے ایمان والو، اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب (مکہ سے) تم پر لشکر عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ چڑھ آئے تھے، فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ تو ہم نے ان پر آندھی اور ان دیکھے لشکر بھیجے، اور اللہ تمہارے اعمال وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ کو دیکھنے والا ہے۔	۱ مومن لوکو، یاد کرو احسان خدا دے تائیں لشکر جدوں تہاڈے اُتے دھاگے ملکے تھائیں ۲ اساں انہاندے اُتّے بھیجے آندھی، غیبی لشکر جہڑے عمل کماؤ اللہ ویکھن والا حاضر
10 11	اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ جب وہ تم پر تمہارے اوپر سے اور نیچے سے چڑھ آئے تھے، اور مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ جب آنکھیں پھر گئی تھیں اور دل گلوں تک پہنچ گئے تھے، وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ○ هُنَالِكَ اور تم اللہ سے سخت بدگمان ہو رہے تھے۔ اس مقام پر ایمان والوں کی ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ آزمائش کی گئی تھی	۱ ہاں اوہ چڑھے تہاڈے اُتے ہیٹھاں اُتاں نوں نالے ویدے پھرے تہاڈے، پہنچے دل گلاں نوں ۲ تساں خدا دے بارے کیتی بدگمانی بھاری اوتھے مومن لوکاں دی ازمائش ہوئی کاری

	وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝١١ اور انہیں شدید طور پر جھنجھوڑا گیا تھا۔	③ نالے سختی نال پیارے گئے جھنجھوڑے سارے (اس ازمائش اندر ڈاڈھے دل انہاندے ہارے)
12	وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ اور جب منافق اور مریض دل کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول نے ہم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔	○ جدوں منافق کہندے نالے دل بیمار جہاندے وعدہ عہد فریبوں دِتا سانوں نبیؐ، خدادے
13	وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ پھر جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا تھا: اے یثرب والو، لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ ۱ تمہارے لئے (لشکر میں) ٹھہرنے کو جگہ نہیں تو (گھروں کو) واپس چلو، وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ اور نبی سے ایک گروہ ان کا اجازت مانگتا ہے، کہتے ہیں کہ ہمارے بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ ۲ گھر کھلے پڑے ہیں (بے حفاظت ہیں)، وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ ۳ حالانکہ وہ کھلے نہیں ہیں، وہ تو صرف فرار چاہتے ہیں (جنگ سے)۔	① نالے اوہناں وچوں جس دم اک جماعت کہیا: یثربیو، جے نہیں ٹھکانہ، فیر کھلونا کہیا! ② ٹولا اِک انہاندے وچوں اذن نبیؐ تھیں منگے آکھن بے شک گھر اساڈے بے حفاظت ننگے ③ ہے حقیقت ناہیں بے حفاظت گھار انہاندے! جنگوں چاہندے نیں بس کرنا دل فرار انہاندے
14	وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا اور اگر ان پر دشمن کی فوجیں اطرافِ مدینہ سے چڑھ آتیں، پھر ان سے فتنے الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ۝ کو کہتے تو یقیناً وہ فتنہ (غداری) کرتے اور اس میں بہت کم دیر کرتے۔	○ دشمن جیکر داخل ہوندے چار چوفیر انہاندے فیر اوہناں تھیں چاہندے فتنہ، کردے دیر نہ لاندے
15	وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ اور بے شک پہلے انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۛ ۱ پھیریں گے،	① بے شک پہلاں نال خدا دے قول اقرار انہاندا ہرگز پیٹھ نہ پھیرن گے اوہ، (سی اقرار انہاندا)

	وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ۝ اور اللہ سے کیا ہوا عہد پوچھا جائے گا۔	(۲) پچھیا جاسی عہد خدا دا روز حساب انہاتھوں (رب دے اگے سری اوتھے کی جواب انہاتھوں)
16	قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ کہہ دیں: فرار تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا اگر تم موت سے یا لڑائی سے فرار الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ کرو گے، اور اس وقت تمہیں بہت تھوڑا فائدہ ہوگا۔	(۸) کہو محبوبا: نفع نہ دیسی ایہہ فرار تہانوں جیکر نسو موتوں قتلوں نفع ندار تہانوں
17	قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ کہیں: کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچالے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی چاہے اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ یا تمہارے ساتھ رحمت کا ارادہ کرے؟ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ۝ اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کسی کو دوست اور نہ کسی کو مددگار پائیں گے۔	(۱) کہیئے کون بچاوے اللہ کولوں آن تہانوں جے اوہ چاہے بُرا تہاڈا یا احسان تہانوں (۲) رب دے باجھوں اوہ نہ پاون دوست یار کسے نوں (اُس دے باجھوں پاون ناہیں) نُصرت کار کسے نوں
18	قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ بے شک اللہ تم میں سے روکنے والوں کو جانتا ہے، اور انہیں بھی جو اپنے لِاِخْوَانِهِمْ بھائیوں سے کہتے ہیں: هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَ لَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ہمارے پاس آجاؤ اور وہ لڑائی (جہاد) میں کم آتے ہیں۔	(۱) بے شک جو جہادوں روکن جانے رب انہانوں جو بھائیاں نوں آکھن والے (جانے رب انہانوں) (۲) آؤ کول اساڈے، (جاؤ نہیں مجاہداں وَلّے) آون تھوڑے جتے بس اوہ جنگ جہادے وَلّے
19	اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ تمہارے بارے میں بخیل ہیں، پھر جب خوف کا وقت آئے تو الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ آپ انہیں دیکھیں	(۱) ایس لئی کہ بخل کریندے اوہ تہاڈے بارے جس دم آوے خوف لڑائی ویکھ انہاندے بارے

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى
وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں پھر رہی ہیں اس کی

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ج ۲
طرح جس پر موت سے غشی چھا رہی ہو!

فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ ۳
پھر جب خوف جاتا رہے تو آپ کے ساتھ تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں

اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ط ۴
مال کے بارے میں بخیل ہیں (مال غنیمت کی حرص رکھتے ہیں)،

اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ط ۵
یہ ایمان لائے ہی نہیں تھے، پس ان کے اعمال اللہ نے برباد کر دیئے،

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ ۶
اور یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

(۲)
ویکھن اوہ تہاڈے ولّے پھرن انہاندیاں اکھاں
موتوں جویں بے ہوشی ویلے پھرن کسے دیاں اکھاں

(۳)
دور ہووے جاں خوف لڑائی ساڑن دل تہاڈا
لوہے وانگوں گرم زباناں، (کاڑھن دل تہاڈا)

(۴)
ایہ رویّہ مال غنیمت خاطر اوہ اپناون
(حصّہ ملے غنیمت وچوں لالچ ایہ بناون)

(۵)
درحقیقت نہیں سن رب تے اوہ ایمان لیائے
عمل انہاندے رب تعالیٰ ضائع کر دکھلائے

(۶)
ایہ کم بہت آسان خدا تے (آپ اللہ فرماوے)
(قادر وڈّی قدرت والا جو چاہے کر پاوے)

20 يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ج وَاِنْ
ان کا خیال ہے کہ لشکر ابھی نہیں گئے، اور اگر لشکر

يَّاْتِ الْاَحْزَابُ ۱
دوبارہ آ جائیں،

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ
تو چاہیں گے کاش! وہ کہیں گنواروں میں جا رہیں اور تمہارے حالات (خبریں)

عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ط ۲
پوچھتے رہیں،

ع ۱۸ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۳
اور اگر وہ تم میں ہوتے تو لڑائی میں بہت کم شامل ہوتے۔

(۱)
خوفوں اوہ خیال کریندے فوجاں اجے نہیں گئیاں
فوجاں جیکر آون دوبارہ، (سوچن اوہ اجہیاں)

(۲)
کرن تمنا رہیے جا کے اندر کاش! گنواراں
خبراں پچھ انہاندے کولوں لین تہاڈیاں ساراں

(۳)
جے اوہ ہوندے نال تہاڈے اندر وقت لڑائی
ناں لڑدے جے لڑدے، لڑدے تھوڑا وقت لڑائی

21 لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بے شک تمہارے لئے اللہ کے رسول میں اتباع کے لئے اچھا نمونہ ہے

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

اُس کے لئے جو اللہ (کی حاضری) کی امید رکھتا ہے،

وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ ۲

اور روزِ قیامت کی، اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے،

(۱)

بے شک وچ رسولؐ خدا دے ہے نمونہ اچھا
اوس لئی جو پاک خدا دا بنے امیدی بہتا

(۲)

نالے شوق یقین جدھے ہے دل وچ روز جزا دا
نالے جس دے دل وچ رہندا ہر دم ذکر خدا دا

22 وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا

اور جب ایمان والوں نے لشکر دیکھے تو بولے: یہ ہے جو اللہ اور اس کے

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ

رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ

اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، اور اس سے ان کے ایمان اور تسلیم

اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ؕ ۲

ورضا میں اضافہ ہوا اور بس۔

(۱)

اہل ایماناں جس دم لشکر کفاراں دے ویکھے
ایہہ ہے وعدہ اللہ دا تے پیغمبرؐ دا، بولے:

(۲)

اللہ اور رسولؐ خدا دے ہیسی سچ فرمایا
ہے انہاندا ایہناں گلاں دین ایمان ودھایا

23 مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا

مومنوں میں ایسے مرد ہیں جس بات پر انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا،

اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ

سچ کر دکھایا،

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ۲

تو کوئی ان میں سے اپنی منت پوری کر چکا ہے تو کوئی ان میں انتظار کر رہا ہے،

وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ ۳

اور وہ بالکل بدلے نہیں۔

(۱)

اہل ایماناں وچوں مرداں سچا کر دکھلایا
جہڑا اوہناں نال خدا دے ہیسی عہد بنایا

(۲)

بعضے اوہناں وچوں اپنی نذروں فارغ ہوئے
بعضے ہین اجے جہڑے وچ اُڈیکاں ہوئے

(۳)

اپنا قول اقرار ذرا بھی نہیں اوہناں بدلایا
(نال خدا دے کیتا وعدہ پُورو پُور نبھایا)

24 لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ
تاکہ اللہ سچوں کو ان کے سچ کی جزا دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو
الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
سزا دے
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
یا ان پر مہربانی فرمائے، بے شک اللہ بخشنے والا ہے رحم
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ
کرنے والا ہے۔

(۱)
تاں جے اللہ دیوے بدلہ صِدقوں سچیاں تائیں
بھی چاہے تے دیوے اوہ عذاب منافق تائیں

(۲)
یاں جے چاہے کرے انہاندے اُتّے اپنی رحمت
بے شک اللہ بخشنہارا ہے اوہ صاحب رحمت

25 وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ
اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے کے ساتھ واپس مار بھگایا ہے، انہوں نے
يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ
بھلائی (فتح) نہیں پائی،
وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ
اور اللہ مومنوں کو لڑائی میں کافی ہوا، اور اللہ طاقت والا ہے غالب
اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ
پانے والا ہے۔

(۱)
واپس مار نسایا اللہ کافر لوکاں تائیں
غصے غصے، ناں اوہ سکے پہنچ بھلائی تائیں

(۲)
اللہ کافی ہویا اہل ایماناں وقت لڑائی
ہے اوہ اللہ قوت، عزت والا ہر اک جائی

26 وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
اور اللہ نے ان اہل کتاب کو جنہوں نے کافروں کی مدد کی تھی، ان کے
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
قلعوں سے اتار دیا،
وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب ڈال دیا، ان کے ایک گروہ کو
وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ
تم قتل کرتے تھے اور ایک کو قیدی بنا لیتے تھے۔

(۱)
تالے اللہ اہل کتابی قلعیوں باہر کڈھائے
جنہاں دتی مدد انہانوں جاں سن لشکر آئے

(۲)
تالے دل انہاندے اندر اللہ رعب جماندے
اِکناں نوں ساہو قید کریندے اکناں قتل کراندے

27 وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ
اور تمہیں ان کی زمین کا اور اُن کے گھروں کا اور اُن کے مالوں کا وارث بنا دیا،
وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى
اور اس زمین کا جس پر تم نے قدم نہیں رکھا تھا، اور اللہ ہر شئے
ع ۱۹ كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ۠
پر قدرت والا ہے۔

①
رب تہانوں وارث کیتا زمیں اُنہاندی اُتے
نالے وارث کیتا مالاں گھراں انہاندے اُتے
②
نالے اوس زمیں تے کیتا جتھے پیر نہ پائے
اللہ ہر اک شئے دے اُتے قدرت قدم ٹکائے

28 يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
اے نبی کہہ دیجئے اپنی بیویوں سے کہ اگر تمہیں دنیا کی زندگی
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا
اور زینت کی طلب ہو،
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۲
تو آؤ میں تمہیں مال ومتاع دوں اور تمہیں اچھی طرح رخصت کر دوں۔

①
اے ہے نبی ہمارے کہیو اپنی بیویاں تائیں:
جے کر چاہو حیاتی دنیا نالے زینت تائیں
②
آؤ، دیواں مال تہانوں، (جو کجھ وچ نصیبے)
نالے رخصت کراں تہانوں چنگے طور طریقے

29 وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اور آخرت کے گھر (جنت)
وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
کی طالب ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۲
تو بیشک اللہ نے تم میں سے محسنات کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

①
جیکر چاہو اللہ تائیں، بھی رسولؐ خدا دا
نالے جیکر چاہو پاؤ گھر اوہ روز جزا دا
②
بے شک اللہ (جنت اندر) ہے تیار کرایا
نیکاں لئی تہاڈے وچوں وڈا اجر بنایا

30 يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
اے نبی کی بی بیو، جو تم میں سے واضح بے حیائی کی مرتکب ہوگی،
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ
اسے دگنا عذاب دیا جائے گا، اور اللہ پر یہ کام
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۲
بہت آسان ہے۔

①
پیغمبر دی بی بی صاحبو، جو بھی بچ تمہارے
کرے صریحاً بے حیائی، (والے جو جو کارے)
②
اس نوں دونا دتا جاسی دکھ عذاب ہمارا
ہے ایہ کم آسان خدا تے، (دتا اساں اشارا)

31 وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا
نیز تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اور نیکی کا عمل کرے،

(۱)
بھی جے کرسی فرمانداری کوئی تہاڈے وچوں
اللہ اُتے رسول اُس دے دی، ہووے نیکاں وچوں

نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا
تو اسے ہم دوگنا اجر دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی
رِزْقًا كَرِيْمًا ۝۳۱
روزی تیار کر رکھی ہے۔

(۲)
اوہنوں دُونا اجر دیاں گے پاک جنابے وچوں
اُس دے لئی تیار کرایا رزق کریمی وچوں

32 يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ
اے نبی کی بی بیو، اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم کسی اور عورت کی طرح نہیں ہو
اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
پس اپنی بات کو ایسا نرم نہ کرو،
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا
کہ وہ شخص جس کے دل میں مرض ہو، کچھ لالچ کرے اور عام اچھے طریقے
مَّعْرُوْفًا ۝۳۲
سے بات کیا کرو۔

(۱)
اے نبی دی بی بی صاحبو، نہیوں عاماں وانگوں
رب اپنے تھیں ڈر دی ہووَ جے، نرم نہ ہووو باتوں

(۲)
تاں جے لالچ کرے نہ کوئی جس دے قلب بیماری
کریو گلاں عام طریقے، (لہجہ کر کے عاری)

33 وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ
اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور پہلے جہالت کے زمانے کی طرح اپنی
الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى
زیب و زینت نہ دکھاتی پھرو،
وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
اطاعت کیا کرو،
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اللہ تو چاہتا ہے کہ اے گھر والو تم سے پلیدی کو دور فرمائے اور تمہیں اچھی
اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝۳۳
طرح پاک کر دے۔

(۱)
نالے اپنے اپنے گھر وچ کرو قیام تمامی
دَور جہالت والی ناہیں زینت کرو عوامی

(۲)
قائم کرو نمازاں پنجے دیہو زکات مقرّر
کرو اطاعت خداوند والی نالے ایس پیغمبرؐ

(۳)
اللہ چاہوے مَیل تہاڈے کولوں دور ہٹاوے
اے پیغمبرؐ دے گھر والو! تم کو پاک بناوے

34 وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ

اور اللہ کی آیتیں اور حکمت (حدیثیں) جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں انہیں

وَالْحِكْمَةِ ۚ

یاد کیا کرو (یعنی قرآن و حدیث پڑھا کرو)،

ع إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝

بے شک اللہ بہت باریک بیں اور باخبر ہے۔

①
یاد کرو جو پڑھیا جاوے گھر تہاڈے اندر
جو اللہ دیاں آیتاں وچوں بھی حدیثوں ظاہر

②
بے شک اللہ پاک تہاڈا بہت باریکیاں جانے
بے شک اللہ پاک تہاڈا سبھے خبراں جانے

35 إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ ۱

بے شک مسلمان مرد اور عورتیں اور مومن مرد اور عورتیں

وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ ۲

اور فرمانبردار مرد اور عورتیں اور سچے مرد اور عورتیں

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ ۳

اور صبر کرنے والے مرد اور عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ
وَالصَّائِمَاتِ ۴

اور خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں اور روزہ دار مرد اور عورتیں

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ ۵

اور اپنی شرمگاہوں کی محافظت کرنے والے مرد اور عورتیں

وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ ۶

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں،

①
بے شک مسلم مرد تمامی نالے بیبیاں سبھے
نالے مومن مرد تمامی نالے بیبیاں سبھے

②
بندے فرماندار تمامی نالے بندیاں سبھے
نالے سچے مرد تمامی نالے سچیاں سبھے

③
نالے بندے صابر سارے نالے بندیاں سبھے
ڈرنے والے مرد تمامی ڈرنے والیاں سبھے

④
صدقہ کرنے والے بندے نالے بندیاں سبھے
روزہ دار تمامی بندے نالے بندیاں سبھے

⑤
کرن حفاظت والے بندے نالے بندیاں سبھے
اپنی فرجاں والے نالے فرجاں والیاں سبھے

⑥
نالے ذاکر مرد تمامی نالے بیبیاں سبھے
(اللہ والے جہڑے نالے اللہ والیاں سبھے)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ۷

اللہ نے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۷)

اوہناں خاطر رب بنایا بخشش اجر وڈیرا
(دُونہاں دِھراں نوں خوشی پُچاوے ایہ بیان چنگیرا)

36 وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا

اور جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کے سلسلے میں اپنا حکم فرما دیں تو ایمان

قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا ۱

والے مرد اور عورت کو زیب نہیں دیتا

اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَ

کہ انہیں اپنے اس معاملے میں کوئی اختیار ہو، اور جو اللہ اور اس کے رسول

مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۲

کی نافرمانی کرے گا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ ۳

تو وہ صاف گمراہ ہو جائے گا۔

(۱)

ناں ہے مومن بندے لائق ناں بندی دے لائق
جس دم حکم کرے رب نالے نبیؐ اِک امروں فائق

(۲)

کہ اوہ اپنی مرضی ورتن رب دے ہر اک امروں
اللہ اور رسولؐ اُس دے دے جو پھیرے سر امروں

(۳)

بے شک چنّا ننگا ہو کے اوہ گمراہ ہو جاوے
(بے شک بے ہداتا ہو کے اوہ بدراہ ہو جاوے)

37 وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جب آپ اس سے جس پر اللہ نے اور آپ نے احسان فرمایا،

وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ ۱

یہ کہہ رہے تھے

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ ۲

کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر،

وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ

اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپاتے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا،

وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ ۳

اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے،

وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ

اور اللہ زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈریں، پھر جب زید نے اس سے

مِّنْهَا وَطَرًا ۴

اپنی غرض پوری کر لی،

(۱)

یاد کرو محبوباً، جس نوں سی تساں فرمایا
رب احسان جدھے تے کیتا بھی تُساں فرمایا:

(۲)

روکی رکھیں بی بیؓ اپنی، (ناں طلاق چلائیں)
ڈردا رہویں خدا دے کولوں، (ناں ایہ تار ہلائیں)

(۳)

دل وچ تُسی چھپاندے آہے، (ظاہر تُسی نہ کردے)
اللہ چاہوے ظاہر کرنا لوکاں تھیں ساہو ڈردے

(۴)

اُس تھیں ڈر دے رہوو زیادہ حق خداوند رکھے
جس دم زیدؓ بی بیؓ تھیں حاجت پوری سی کر چکے

زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ
تو ہم نے اسے آپ کے نکاح میں دے دیا تا کہ مومنوں پر اپنے

فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ ۵
لے پالکوں کی بیویوں کے سلسلے میں تنگی نہ رہے

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ
جب وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر چکیں، اور اللہ کا امر (حکم)

اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ ۶
پورا ہو کر رہتا ہے۔

۵
وِچ نکاح تہاڈے تنگی رہے نہ کارے
لے پالک دی بیویاں اندر اہل ایماناں کارے

۶
جاں اوہ حاجت پوری کردے، (دے طلاقاں بہیندے)
ہر صُورت وِچ امر خدا دے پورے ہو کے رہندے

38 مَا كَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ
اِس نبی (آپ) پر کوئی حرج نہیں اس چیز میں جو اللہ نے ان

اللّٰهُ لَهٗ ؕ ۱
کے لئے مقرر کر دی،

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَ
جو لوگ پہلے ہو گزرے، ان میں بھی خدا کا یہی دستور تھا، اور خدا کا حکم

كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝ ۲
قدرِ مقرر ہے۔ (اللہ کے کام ایک مقرر حساب سے ہوتے ہیں)۔

۱
نہیں پیغمبر اُتے تنگی، (جو وِچ عمل لیاوے)
اُس وِچ جو کجھ اللہ اُس دے حق مقرر پاوے

۲
پہلے نبیاں اندر وی سی ایہ دستور الٰہی
ہر امروں اِک قدر مقرر ہے مقدور الٰہی

39 الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ یَخْشَوْنَهٗ وَ لَا
جو اللہ کی رسالت (پیغام) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے رہتے تھے اور اللہ

یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ ۱
کے سوا کسی چیز سے نہیں ڈرتے تھے،

وَ كَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝ ۲
اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔

۱
اللہ دا جو حکم پُچاندے نالے ڈر دے اُس تھیں
ہور کسے توں ڈر دے نہیں سن ڈر دے سن اِک اُس تھیں

۲
کافی ہے بس اللہ اِک حساب چکاون والا
(ڈر دے رہنا چاہئے اُس تھیں پکڑ وکھاون والا)

40 مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ
محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ کے رسولؐ اور تمام
لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ
نبیوں سے آخری نبی ہیں،
ع وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝
اور اللہ ہر شئے کو جاننے والا ہے۔

①
نہیں محمدؐ باپ کسے دے کُل مرداں دے وچوں
بلکہ ہین رسول خدا دے آخر نبیاںؐ وچوں

②
اللہ ہے بس ہر اک شئے دے تائیں جانن والا
(آہو، اوہو اِک اِک راز حقیقت جانن والا)

41/42 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۝
اے ایمان والو، اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو۔
وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۝
اور صبح وشام اس کی تسبیح پڑھا کرو۔

○
مومن لوکو، سورو رب نوں کر اہتمام چنگیرے
پاکی کرو بیان خدا دی اندر شام سویرے

43 هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓىِٕكَتُهٗ
وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی (رحمت کی دعا کرتے ہیں)
لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالا جائے،
وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝
اور وہ ایمان والوں پر رحم کرنے والا ہے۔

①
اوہی ہے جو رحمت بھیجے آپ تہاڈے اُتے
نالے رحمت بھیجن دم دم بھی فرشتے اُس دے
②
تاں جے کڈھے آپ تہانوں اوہ ہنیریاں وچوں
نور ہدایت دے ول بھیجے، (کڈھ ہنیریاں وچوں)
③
ہے اوہ مومن لوکاں اُتے رحم کماون والا
(اہل ایماناں اُتے ہے اوہ فضل کماون والا)

44 تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ
جس دن وہ اس سے ملیں گے تو ان کے لئے خدا کی طرف سے تحفہ سلام ہوگا،
وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ۝
اور اس نے ان کے لئے بہت اچھا اجر تیار کر رکھا ہے۔

①
جس دن ملن خدا دے تائیں ملے انعام انہاں نوں
رب تعالیٰ رحمت پاروں کہن 'سلام' انہاں نوں

②
اجر پیارا اوہناں خاطر رب تیار کرایا
(ویکھو، اللہ پاک انہاندا رتبہ کیڈ ودھایا!)

45 يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ
اے نبی: بے شک ہم نے آپ کو گواہی اور خوشخبری دینے والا اور ڈرسنانے
نَذِيْرًا ۝
والا بنا کر بھیجا ہے۔

○
اے محبوبؐ پیغمبرؐ ساڈے تینوں اساں گھلایا:
شاہد، بشارت دیون والا بھی نذیر بنایا

46 وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا
اور اس کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا، اور روشن چراغ بنا کر
مُّنِيْرًا ۝
بھیجا ہے۔

○
نالے اُس دے حکموں رب دی طرف بُلاون والا
تینوں روشن بلب بنایا نور کھنڈاون والا

47 وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اور ایمان والوں کو بشارت دے دیں کہ ان کیلئے اللہ کی طرف
فَضْلًا كَبِيْرًا ۝
سے بہت بڑا فضل ہے۔

○
دیہ خوشخبری اہل ایماناں، ہے انہاندی خاطر
رب دی طرفوں ملے انہانوں فضل کبیرہ ظاہر

48 وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ
اور آپ کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں اور ان کی ایذا کو نظر
انداز کردیں
وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝
اور اللہ پر بھروسہ کریں، اور اللہ کافی ہے کارساز!

(۱)
کافر اَتے منافق لوکاں دی نہ کرو اطاعت
نظر انداز تمامی کریو جو اوہ کرن عداوت
(۲)
نالے اپنے رب دے اُتے پورا کرو توکّل
کاری ساز خداوند کافی! (اُس تے کرو توکّل)

49 يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ
اے ایمان والو، جب تم مومنات سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگائے بغیر
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
ہی انہیں طلاق دے دو،
فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
تو ان پر تمہاری خاطر عدت نہیں کہ پوری کراؤ
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝
پس انہیں کچھ دے دلا کر اچھے طریقے سے رخصت کردو۔

(۱)
مومن لوکو، جدوں نکاحو مومن بی بیاں تائیں
فیر طلاقو پہلاں چھوہون کولوں اوہناں تائیں
(۲)
تدوں تہاڈی خاطر اوہناں اُتے عدت ناہیں
دے دلا انہاندے تائیں رخصت کرو سجائیں

50 يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ

اے نبی، ہم نے آپ کے لئے آپ کی بیویاں حلال کیں جنہیں آپ حق

اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۱

مہر دیں اور آپ کی لونڈیاں بھی

مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ ۲

جواللہ نے آپ کو مالِ غنیمت میں دیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی

وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالات کی بیٹیاں جنہوں نے

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ ۳

آپ کے ہمراہ ہجرت کی،

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ

اور مومنہ عورت اگر وہ اپنے آپ کو نبی کے لئے پیش کرے، اگر اس سے

اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ ۴

نبی نکاح کرنا چاہیں،

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ ۵

یہ حکم خالص آپ کے لئے ہے مومنین کو چھوڑ کر،

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَ

ہمیں معلوم ہے جو (حکم) ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے سلسلے

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ ۶

میں ان پر مقرر کیا ہوا ہے

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ

تا کہ آپ پر تنگی نہ ہو، اور اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۷

(۱)

اے پیغمبرؐ، تیری بی بیاں اساں حلال بنائیاں
دتے مہر جنہاندے تائیں، بھی جو لونڈیاں آئیاں

(۲)

مال غنیمت وچوں جو جو تیرے حصے آئیاں
چاچے تایوں جائیاں نالے جو نیں پھپھیاں جائیاں

(۳)

جو نیں مامے جائیاں نالے جو نیں خالہ جائیاں
تیری سنگت اندر جو نیں ہجرت کر کے آئیاں

(۴)

نالے عورت مومن جہڑی پیش کرے خود تائیں
پیغمبرؐ دی خاطر، جے اوہ چاہن نکاحون تائیں

(۵)

لیکن ایہ اجازت ساری خاص تہاڈے تائیں
ایہ اجازت ناہیں ہرگز اہل ایماناں تائیں

(۶)

معلم سانوں اوہناں خاطر جو مقدر کیتا
بی بیاں، لونڈیاں بارے جو ہے، (حکم مقرر کیتا)

(۷)

تاں جے تیرے اُتے مطلق تنگی آوے ناہیں
اللہ بخشنہارا ہے اوہ رحمت والا سائیں

51 تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ
آپ جسے چاہیں ان میں سے پیچھے ہٹادیں اور جسے چاہیں اپنے پاس
تَشَآءُ ؕ ۱
جگہ دیں،

(۱)
جنہوں چاہو اوہناں وچوں خود تھیں پچھاں ہٹاؤ
جنہوں چاہو اوہناں وچوں اپنے پاس رکھاؤ

وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ۲
اور جسے الگ کردیا تھا اسے آپ کا جی چاہے تو آپ پر کوئی گناہ نہیں،

(۲)
جیکر چاہو پاس بلاؤ جنہوں پچھاں ہٹایا
نہیں گناہ تہاڈے اُتے (جیکر چاہو بلایا)

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ ۳
یہ اس کے قریب تر ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں،

(۳)
ایہ زیادہ ہے گل چنگی (کہ اوہ خوش ہو جاون)
(کر دیدار تہاڈا دلبرؐ)، اکھاں نوں ٹھنڈ پاون

وَلَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ ۴
اور وہ غم نہ کریں اور جو کچھ آپ انہیں دیں اس پر وہ سب راضی رہیں،

(۴)
(خوش ہوون) تے دل وچ اپنے بھی غمناک نہ ہوون
جو کجھ تُسی انہاں نوں دیہو راضی اُس تے ہوون

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ ۵
اور اللہ جاننے والا ہے حلم والا ہے۔

(۵)
نالے اللہ جانے جو کجھ دل تہاڈے اندر
نالے ہے اوہ جانن والا صاحب تحمل ظاہر

52 لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ
اور اُس کے بعد آپ کو عورتیں حلال نہیں اور نہ ہی بیویوں میں سے کسی

(۱)
اُس دے بعد نہ عورت کوئی ہور حلال تہانوں
ناں تبدیلی بیویاں اندر ہوراں نال تہانوں

تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ ۱
کا اور کے ساتھ بدلنا،

وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ ۲
چاہے آپ کو ان کا حسن اچھا لگتا ہو سوائے آپ کی لونڈیوں کے،

(۲)
چاہے کِنّا حسن انہاندا لگے عجب تہانوں
اپر جائز ہور کنیزاں، (ہے جے طلب تہانوں!)

ع ۳ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝ ۳
اور اللہ ہر شئے پر نگہبان ہے۔

(۳)
اللہ ہر اک شئے دے اُتے رکھے نظر نہانی
(آہو، ہر شئے رہے ہمیشہ اُس دی وچ نگرانی)

53 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ

اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بغیر اجازت داخل نہ ہو

اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ ۱

(سوائے اس کے کہ تمہیں دعوت دی جائے)

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۲

کھانے پر بغیر اس کے پکنے کا انتظار کئے،

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

فَانْتَشِرُوْا ۳

لیکن جس وقت تمہیں دعوت دی جائے تو آ جاؤ، جب کھانا کھا چکو فوراً چلے جاؤ،

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ

اور باتوں میں نہ لگے رہو، بے شک یہ بات نبی کو ایذا

يُؤْذِي النَّبِيَّ ۴

دیتی ہے،

فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ

الْحَقِّ ۭ ۵

پس وہ تو تم سے شرماتے ہیں مگر اللہ کو سچی بات سے شرم نہیں آتی؛

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔــلُوْهُنَّ مِنْ

اور جب اُن (امہات المومنین) سے کوئی چیز مانگو ہو تو پردے کے پیچھے

وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ۶

سے مانگو،

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ ۷

یہ (پابندی) تمہارے اور ان کے دلوں کو پاک رکھنے کا بہتر طریقہ ہے،

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ

اور تمہارے لئے مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاؤ اور نہ

اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ ۸

یہ کہ اُن کی بیویوں سے نکاح کرو

(۱)

مومن لوکو، گھر نبیؐ دے داخل ہوو ناہیں
جد تک تہانوں نبیؐ دی طرفوں ملے اجازت ناہیں

(۲)

(مثلاً دعوت کھانے اُتے تُسی بلائے جاؤ)
ایہ نہیں کھانا پکن تائیں تُسی اُڈیکاں لاؤ

(۳)

لیکن جدوں بُلائے جاؤ فوراً حاضر آؤ
کھا چکو جاں کھانا سارے فوراً باہر جاؤ

(۴)

ناں دل گلاں اندر لاؤ، (گپاں نہیں اُڈاؤ)
دُکھ نبیؐ نوں ایہ گل دیوے، (اِس نکتے نوں پاؤ)

(۵)

اوہؐ (لحاظ تہاڈا کر دے) بولن نہیں شرماندے
پر اوہ اللہ پاک تہاڈے سچ تھیں نہیں شرماندے

(۶)

جس دم اوہناں کولوں منگو چیز (جو منگنی ہووے)
منگو پردے پچھے ہوکے، (جو شئے منگنی ہووے)

(۷)

ایہ پاکیزہ ہے طریقہ دل تہاڈے کارن
(نالے بہت نفیس سلیقہ) دل انہاندے کارن

(۸)

دیہو اذیت پیغمبرؐ نوں زیب تہانوں ناہیں
اُس دی بیبیاں کدے نکاحو، (اِذن تہانوں ناہیں)

مِنۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ

کبھی بھی آپ کے بعد، بے شک یہ کام اللہ کے نزدیک بہت ہی

اللّٰهِ عَظِيۡمًا ۝ ۹

بڑا (گناہ) ہے۔

۹

بعد انہاندے، (ایہ کم جائز ہرگز ہووے ناہیں)

بیشک رب دے نیڑے اس تھیں وڈا اوگن ناہیں

---

54 اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـًٔـا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اگر تم کوئی کام ظاہراً کرو یا چھپا کر، بے شک اللہ ہر کام کو جاننے

بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ۝

والا ہے۔

بھانویں ظاہر کرو کوئی کم یا چھپاوو اُس تھیں

بے شک اللہ ہے ہر شئے نوں جانن والا سب تھیں

---

55 لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ ۱

عورتوں پر (پردہ کرنے کے سلسلے میں) کچھ گناہ نہیں اپنے باپوں سے اور نہ

اپنے بیٹوں سے،

وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ

اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں سے اور نہ اپنی

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ ۲

بہنوں کے بیٹوں سے اور نہ اپنی عورتوں سے،

وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ ۳

اور نہ اپنے غلاموں سے، اور اے عورتو، خدا سے ڈرتی رہو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ۝ ۴

بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

۱

نہیں گناہ اُنہاندے اُپر، (جیکر پردہ ناہیں!)

اپنے پیو دادے توں لے کے اپنے بیٹیاں تائیں

۲

نالے اپنے بھائیاں کولوں ہور بھتیجیاں کولوں

نالے اپنے بھانجیاں تھیں، اپنی بی بیاں کولوں

۳

نالے اپنی لونڈیاں کولوں، اپنے لونڈیاں تائیں

ڈردی رہوو خدا دے کولوں، (کل حیاتی تائیں)

۴

بے شک اللہ ہر اک شئے تے حاضر ناظر ہویا

(بے شک ہر اک شئے خدا دی وچ حضوری گویا)

---

56 اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ ۱

بھی آپ پر درود بھیجا کرو،

۱

بے شک اللہ اتے فرشتے پڑھن درود نبیؐ تے

مومن لوکو، تسی وی ہر اک پڑھو درود نبیؐ تے

(اللّٰھم صلِّ علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ اٰلہٖ و بارك و سلّمۡ)

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ ۲

اور اچھی طرح سلام بھیجا کرو۔

(۲)

نالے اُس دے اُتے بھیجو تُسی سلام تمامی
(اس وچ کمی نہ آون دیہو رکھو ورد مدامی)
(السّلام عليك ايھا النبی و رحمة الله و بركاته ط)

57 اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں، اللہ نے ان پر

اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۱

دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے

وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ ۲

اور ان کے لئے رُسوا کن عذاب تیّار ہے۔

(۱)

بے شک جو ایذا پچاون رب رسولؐ ہوراں نوں
دنیا آخر اندر رب دی لعنت ملے انہاں نوں

(۲)

بھی تیاّر کرایا رب نے، ہے انہاندی خاطر
ذلّت بخش عذاب دوامی (دوزخ اندر ظاہر)

58 وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ

اور جو لوگ مومنوں اور مومنات کو بے قصور طور پر ایذا

مَا اكْتَسَبُوْا ۱

پہنچاتے ہیں،

ع فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ ۲

تو بے شک وہ بہتان اور صریح گناہ کے متحمّل ہوئے۔

(۱)

جہیڑے دیہن اذیّت مومن عورت مرداں تائیں
بِن تقصیروں تے بن کسیوں، (بھلیاں لوکاں تائیں)

(۲)

اوہناں بوجھ بہتانوں چایا اوگن بڑا۔ کمایا
(بہت بُرا ایہ ویکھو اوہناں بوجھ سرے تے چایا)

59 يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ

اے نبی، اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مومنین کی بی بیوں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۱

کہہ دیجئے:

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ۲

اپنے اوپر اپنی چادریں اوڑھ لیا کریں (نقاب کیا کریں)،

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ ۳

یہ اس کے قریب تر ہے کہ پہچان لی جائیں تو ستائی نہ جائیں،

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ۴

اور اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

اے محبوب پیغمبرؐ میرے کہہ دو بیویاں تائیں
اپنی بیٹیاں تائیں نالے مومن بیبیاں تائیں

(۲)

چادر اوڑھن اپنے اُپّر، (باہر جاون ویلے)
(یعنی اپنا آپ چھپاون آون جاون ویلے)

(۳)

ایہ نزدیک زیادہ اِس دے اوہ پچھانیاں جاون
(تاں جے کافر اَتے شیطاناں تھیں)، نہ دُکھ اٹھاون

(۴)

ہے اللہ اوہ بخشنہارا خود غفور کہاوے
ہے اللہ اوہ رحمت والا آپ رحیم صداوے

60 61 لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اگر منافق اور مریض دل اور مدینے میں جھوٹی خبریں اڑانے والے

مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِيْنَةِ ١
باز نہ آئے،

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ ٢
تو آپ کو ہم ان کے پیچھے لگادیں گے پھر وہ مدینے میں آپ کے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے

اِلَّا قَلِيْلًا مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا ٣
مگر تھوڑا عرصہ تک، وہ بھی ملعون بن کر، جہاں پائے جائیں، پکڑے جائیں

وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ٤
اور خوب قتل کیے جائیں۔

١
جے نہ آئے باز منافق، روگی دل دے نالے
نالے وچ مدینے جھوٹی خبر اڈاون والے

٢
گر انہاندے لا دیاں گے لازم اَسی تہانوں
نال تہاڈے رہن دیاں گے ناہیں اَسی انہانوں

٣
بس اوہ تھوڑا عرصہ رہیسن، (اندر شہر مدینے)
لعنت مارے، پکڑے جاون، ویکھو جس زمینے

٤
کیتے جاون قتل تمامی جیوں قتلن حق ہووے
(یعنی مارے جاون اِک اِک جیوں مارن حق ہووے!)

62 سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ
اللہ کی سنت پہلے لوگوں میں بھی یہی تھی جو گزر گئے، اور اللہ کے دستور کو

تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا
آپ بدلنے والا نہیں پائیں گے۔

○
پہلے لوکاں بارے رب دی ایہو عادت آہی
ہرگز نہ تبدیلی پاسو وچ دستور الٰہی

63 يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا
لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیں کہ اس کا

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ ١
علم اللہ کے پاس ہے،

وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ٢
اور آپ کیا جانیں شائد قیامت قریب ہی ہو۔

١
پچھدے لوک تہاڈے کولوں ہین قیامت بارے
کہہ تو: بے شک رب دے کولے علم قیامت بارے

٢
کی جانو کہ ہو سکدا اے ساعت ہووے نیڑے!
(بس اوہناں نوں کُکھ نہ کہنا کی لینا کر جھیڑے؟)

64 اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ
بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور ان کے لئے دوزخ تیار
کی ہوئی ہے۔

○
بے شک اللہ کافر لوکاں اُتے لعنت کیتی
نالے اوہناں خاطر رب نے دوزخ تازہ کیتی

65 خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا
وہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نہ کوئی دوست نہ کوئی مددگار
نَصِيْرًا ۚ
پائیں گے۔

○
رہین ہمیشاں اُس دے اندر نہیں کڈھائے جاون
دوست تے امدادی اوتھے نہیں کسے نوں پاون

66 يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ
اس دن ان کے چہرے آگ پر اُلٹے کئے جائیں گے، وہ کہیں گے!
يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۟
ہائے افسوس! ہم اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے!

(۱)
جس دن منہ انہاندے آتش اندر پھیرے جاسن
(چکھ عذاب خدا دا بولن) تے ایہ کلمہ آکھن:
(۲)
ہے افسوس! اطاعت کردے اسی رسولؐ، خدا دی!
(نافرمانی کیتی دنیا وچ رسولؐ، خدا دی)

67 وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
اور کہیں گے: اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں کی اور اپنے
وڈیروں کی اطاعت کی،
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۟
تو انہوں نے ہمیں سیدھی راہ سے بھٹکا دیا۔

(۱)
آکھن گے اے رب ہمارے، اساں اطاعت کیتی
اپنے لیڈر سرداراں دی، بھی وڈیاں دی کیتی
(۲)
اوہناں سانوں راہ بھلایا مت نہ سدھی دِتّی
(پُچھے رستے پا اسانوں ہوش نہ آون دتّی)

68 رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ
اے رب ہمارے انہیں دگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی
ع ۵ لَعْنًا كَبِيْرًا ۟
لعنت فرما۔

(۴)
ڈونا کر کر رب اساڈے دیہ عذاب انہانوں
وڈی لعنت کر کے، (وڈا دیہ ثواب انہانوں)

69 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
اے ایمان والو! ان کی طرح نہ ہو جنہوں نے
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى
موسیٰ کو ایذا پہنچائی

(۱)
مومن لوکو، ہووو ناہیں اوہناں لوکاں رنگے
جنہاں تایا موسیٰ تائیں، (کردے غسل جاں ننگے)

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
تو اللہ نے موسیٰ کو انکے الزام سے بری فرما دیا۔ اور
وَجِيْهًا ؕ ٦٩
موسیٰ اللہ کے ہاں صاحب مرتبہ تھے

(٢)
اللہ کیتا بری انہاں نوں جو الزام لگایا
موسیٰ سی نزدیک خدا دے عالی رتبہ پایا

70 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا ۙ
اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی بات کیا کرو۔

○
مومن لوکو، ڈرو خدا تھیں عمل کماؤ چنگے
گل کرو تے سِدھی سچی، (رہوو نہ اندر سنگے)

71 يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
اس سے اللہ تمہارے اعمال سنوار دے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا،
وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے تو بے شک اس نے بہت
فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ ٧١
بڑی کامیابی پائی۔

(١)
اوہ تہاڈے عمل سنوارے نالے اوگن بخشے
(یعنی دے توفیق نیکوئی بدی برائی بخشے)

(٢)
رب رسولؐ دوہاں دی جہڑا کردا فرمانداری
اُس نے گویا پائی ایتھے بڑی مُراد پیاری

72 اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر امانت پیش کی تو
وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا
انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا
وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ
اور اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک
كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝ ٧٢
وہ ظالم جاہل ہے۔

(١)
اساں امانت رکھی زمیں اسمان پہاڑاں اگے
چکّن تھیں انکار سنایا، (سب بھجّے لگ اگے)

(٢)
تک امانت ڈرے تمامی، چُک انسانے ماری
بے شک ہے اوہ ظالم جاہل، (مت شیطانے ماری)

73 لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

تاکہ اللہ منافقین اور منافقات

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ

اور مشرکین اور مشرکات کو عذاب کرے،

وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور اللہ مومنوں اور مومنات پر مہربانی کرے، اور اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے

ع وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۠

والا ہے۔

(۱)

تاں جے کرے عذاب منافق نوں جو مرداں عورت

نالے کرے عذاب خداوند مشرک مرداں عورت

(۲)

توبہ کرے قبول خداوند مومن مرداں عورت

اللہ بخشن والا نالے ہے اوہ صاحب رحمت

سُوْرَةُ سَبَاٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٥٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا

وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین

فِي الْاَرْضِ

میں ہے۔

وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ۝

اور آخرت میں بھی تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ حکیم ہے، خبیر ہے۔

(۱)

حمد تمامی اللہ خاطر جس دی خاطر آئے

اسماناں وچ جو کجھ نالے وچ زمین سمائے

(۲)

نالے آخر اندر اُس دی خاطر حمد تمامی

اوہ ہے حکمت والا نالے اوہ خبیر مدامی

2 يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

وہ زمین میں جو کچھ داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے، سب جانتا ہے

وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ

اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، وہ بھی جانتا ہے

وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ۝

اور وہ رحم کرنے والا بخشنے والا ہے۔

(۱)

جانے اوہ سب جو کجھ وچ زمیں دے داخل ہووے

نالے سب کجھ جانے جو کجھ اُس تھیں خارج ہووے

(۲)

نالے جانے اوہ اسمانوں جو کجھ نازل ہووے

نالے سب کجھ جانے جو کجھ اُس تے عارج ہووے

(۳)

نالے ہے اوہ رحمت والا خود رحیم کہاوے

نالے ہے اوہ بخشنہارا آپ غفور صداوے

3 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ
اور کافر کہتے ہیں: قیامت ہم پر نہیں آئے گی،
قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ
کہہ دیجئے: ہاں ہاں، قسم ہے میرے رب کی کہ وہ تم پر ضرور آئے گی،
عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
وہ غیب کا جاننے والا ہے، زمین اور آسمانوں میں ذرہ برابر بھی اس سے
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۲
پوشیدہ نہیں ہے،
وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
اور نہ اس سے چھوٹی چیز اور نہ اس سے بڑی چیز مگر واضح کتاب میں
مُّبِيْنٍ ۝ ۙ ق ۳
لکھی ہوئی ہے۔

(۱)
کافر لوکی آکھن ناہیں کدے قیامت آوے
کہو، انہانوں: قسم خدا دی تم پر لازم آوے

(۲)
(اوہ میرا رب قادر مطلق)، غیب تمامی جانے
ذرہ برابر غائب ناہیں اُس تھیں زمیں اسمانے

(۳)
ذرے تھیں نہ چھوٹی کوئی نہ کوئی اُس تھیں وڈی
اِک اِک اُس نے گن کے اندر صاف کتابے رکھی

4 لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
تاکہ وہ مومنوں اور نیکی کرنے والوں کو جزا دے، یہی ہیں جن کے لئے
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝
بخشش ہے اور عزت والی روزی ہے۔

○
تاں جے پورا بدلہ دیوے مومن نیکاں تائیں
ایہو نیں ہے بخشش چنگا رزق جہاندے تائیں

5 وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اور جنہوں نے ہمیں ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی، انہی کے لئے
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝
سخت دردناک عذاب کی سزا ہے۔

○
جہاں کوشش کیتی آیتاں وچ ہراون والی
سخت سزا انہانوں ملسی درد پچاون والی

6 وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور علما جانتے ہیں کہ جو چیز آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کی گئی
مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ
ہے وہ برحق ہے۔

(۱)
عالماں والے جانن جو کجھ تیں تے نازل ہویا
تیرے رب دی طرفوں ہے اوہ حق حقیقت گویا

وَ يَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۶

اور وہ عزت مند بزرگی والے کے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۲)
نالے عزت صفتاں والے دا اوہ راہ دکھلاوے
(جو کوئی چلّے اُس دے اُتّے چنگی منزل پاوے)

7 وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

اور کافروں نے کہا: کیا ہم ایک ایسے مرد کے بارے میں تمہیں نہ بتائیں

يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۷

یقیناً تم نئے سرے سے پیدا ہو گے؟

(۱)
کافر بولے: کیا تہانوں ایسا مرد بتایئے؟
دیوے خبر تہانوں ریزہ ریزہ جاں ہو جایئے
(۲)
کہندا اے کہ بے شک سارے نویں سروں بن آو
(یعنی مرنے پچھوں سارے فیر اُٹھائے جاو)

8 اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ

اس نے خدا پر جھوٹ لگایا ہے یا اسے جنون ہے!

بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ

بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور بڑی

وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸

گمراہی میں ہیں۔

(۱)
پیغمبرؐ نے اللہ اُتّے ہے ایہ جھوٹھ لگایا!
یاں اوہ ہے جنونی ہویا، (پاگل پن وچ آیا)
(۲)
بلکہ آخر اُتّے جو ایمان لیاون ناہیں
اوہ وڈّی گمراہی اندر، پان عذاباں تائیں

9 اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ

کیا انہوں نے، اپنے آگے اور پیچھے جو کچھ زمین میں ہے اور

مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ

آسمان میں ہے، کی طرف نہیں دیکھا؟ (آسمان و زمین کی پیدائش میں غور و فکر نہیں کرتے)

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ

اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے کوئی

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

ٹکڑا گرا دیں،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۹ ع

بے شک اس میں ہر صاحبِ توجہ بندے کے لئے نشانی ہے۔

(۱)
کیا اوہناں نے ڈٹھے ناہیں اپنے اگے پچھے
کی کجھ ہین زمینی حصے بھی اسمانی حصے؟
(۲)
جے چاہیئے تے اوہناں تائیں وچ زمین دھسایئے
یاں انہاندے اُتّے ٹکڑا چک اسمان گرایئے
(۳)
بے شک اِس دے وچ نشانی رب دی قدرت والی
ہر اک بندے خاطر جس وچ صفت توجّہ والی

10 وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ
اور ہم نے داؤد کو اپنی جانب سے فضل عطا فرمایا، اے پہاڑو

مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ ۱
اور پرندو، اس کے ساتھ مل کر تسبیح پڑھو،

وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ ۲
اور ہم نے اس کے لئے لوہا نرم کر دیا تھا۔

①
داؤدؑ ہوراں نوں اپنے فضلوں حصہ اساں عطایا
اے پہاڑو اَتے پرندو، تسبیح کرو، سنایا:

②
مل کے نال داؤد ہوراں دے، (چاہو فرض نبھایا)
نالے اساں انہاندی خاطر لوہا نرم بنایا

11 اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۱
(فرمایا) کہ اس سے بڑی زرہیں بناؤ اور اندازے سے کڑیاں جوڑو،

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲
اور تم سب نیک کام کرو، بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھتا ہوں۔

①
نالے کہیا زِرہاں بناؤ، (سِدھیاں صاف کشادہ)
حلقے جوڑ بناؤ سارے، کر کر غور زیادہ

②
نیکی والے عمل کماؤ (قدر تہاڈی ہووے)
بے شک جہڑا عمل کماؤ نظر اساڈی ہووے

12 وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا
اور سلیمان کے لئے ہوا مسخر کر دی، اس کی صبح کی منزل ایک ماہ کی اور اس

شَهْرٌ ۚ ۱
کی شام کی منزل ایک ماہ کی ہوتی تھی،

وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ ۲
اور ہم نے اس کے لئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کر دیا،

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ ۳
اور بعض جن بھی تابع کر دیئے جو اس کے آگے اپنے رب کے حکم سے کام کرتے تھے،

وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے سر پھیرے گا ہم اسے آگ کے

عَذَابِ السَّعِيْرِ ۴
عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

①
نالے زیر سُلیماں کیتی اساں ہوا تمامی
منزل صبح مہینہ اُس دی، نالے منزل شامی

②
جاری کیتا اُس دی خاطر تانبے دا اک چشمہ
(جہڑا چل دا رہیا مسلسل اُس دے دَور ہمیشہ)

③
خادم جن بنائے جہڑے، (چوکی کر دے اُس دی)
نالے رب دے حکموں رہندے خدمت کر دے اُس دی

④
جو سر پھیرے اوہناں وچوں ساڈے امروں بھیڑا
اونوں اسی عذاب چکھائیے دوزخ وچوں بھیڑا

13 يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ

جو وہ چاہتا وہ اس کے لئے بناتے مثلاً قلعے، مجسمے

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

اور تالاب کی مانند لگن اور ایک ہی جگہ گڑی رہنے والی بڑی بڑی دیگیں،

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ

اے آلِ داؤد، شکر کے طور پر نیک عمل کرو، اور میرے شکر کرنے والے

عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝

بندے تھوڑے ہیں۔

(۱)
اُس دے لئی بناندے آہے کوٹ قلعے جو چاہے
بھی بناندے اُس دی خاطر جو مجسمے چاہے

(۲)
نالے بڑے گنال بناون مثل عظیم تلاواں
نالے اوہ بناون دیگاں گڈیاں زمیں بلاواں

(۳)
اے آلِ داود تمامی شکر اداوٗ میرا
تھوڑے میرے بندیاں وچوں شکر اداون میرا

14 فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ

پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا، تو انہیں اس کی موت کا پتہ نہ چلا،

اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ

مگر گھن کا کیڑا (یا دیمک) اس کے عصا کو کھاتا رہا،

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ

تو جب وہ گرا تو جنوں پر بات ظاہر ہوگئی

اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي

کہ اگر وہ غیب جانتے تو رسوا کن تکلیف میں

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝

مبتلا نہ رہتے!

(۱)
جس دم اُس دے اُتّے کیتی صادر موت اساں نے
موت اُس دی دا پتہ نہ لگا ظاہر کسے بہانے

(۲)
پر زمینی کیڑے یعنی کیڑے اس گھن والے
جس نے اُس دا عاصا کھاہدا رکھیا جس سنبھالے

(۳)
اُس دے پچھوں جدوں سلیماں ڈگا اُتّے دھرتے
تدوں جِناں تے ظاہر ہویا، (جو مشقت کردے)

(۴)
(آکھن لگے) جیکر ہوندا معلم غیب اسانوں!
ذلت دی تکلیف نہ سہندے، (ہوندا پتہ اہانوں)

15 لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ

تو بے شک سبا والوں کی آبادی میں ایک نشانی تھی وہاں دو باغ تھے ایک

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۝

دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف، (ہم نے انہیں حکم دیا تھا کہ)

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرتے رہو،

(۱)
اہل سبا دی وچ آبادی اک نشانی آہی:
سجے کھبے دو باغاں دی رونق لگی آہی

(۲)
کھاؤ اپنے رب دے رزقوں (سی فرمان انہانوں)
نالے اُس دا شکر اداؤ، (سی فرمان انہانوں)

	بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝١٥ رہنے کو صاف ستھرا شہر ہے اور بخشنے والا رب ہے۔	③ ایہ ہے عمدہ شہر تہاڈا ستھرا صاف یگاناں نالے رب تہاڈا بخشنہارا اہل ایماناں
16	فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ تو انہوں نے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیجا، وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ اور ان کے دونوں باغوں کو ایسے دو باغوں میں تبدیل کر دیا جن کے میوے پھیکے تھے، وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝١٦ اور جھاڑ تھے اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔	① پَر اوہناں نے منہ وٹایا، (ناشکری دے پاروں) اساں چڑھائیاں اوہناں اُتّے کانگاں غصّے پاروں ② بدلے باغ انہاندے دونویں، دو باغاں دے بدلے پھَل جنہاندے پھِکّے پھِکّے (مِٹھّے میویاں بدلے) ③ بھُیڑے بھَیڑے جھاڑ جنہاں وچ بیری دے چندوُٹے (ویکھن والا خوش نہ ہووے ویکھدیاں اَکھ ٹُوٹے)
17	ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ یہ ہم نے انہیں ان کے کفر کا بدلہ دیا، اور ہم سزا تو ناشکرے ہی اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝١٧ کو دیتے ہیں۔	○ اساں عطایا ایہ انہانوں ناشکری دا بدلہ ناشکرے دے تائیں دیئے ناشکری دا بدلہ
18	وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا اور ہم نے ان کے اور ان شہروں کے درمیان جن میں برکت دی تھی فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سرِ راہ شہر بنائے تھے، اور ان میں آنے جانے کا حساب رکھا تھا، (سفر کے لئے منزلیں مقرر کر دی تھیں)، سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝١٨ کہ رات دن ان میں بے خوف و خطر آتے جاتے رہو۔	① برکت والے شہراں دے مابین بنائیاں آہیاں راہ کنارے، منزل وارے، بستیاں اساں بسائیاں ② آؤ جاؤ اوہناں اندر دن تے راتی سارے نال امن دے ڈر نہ کوئی خوف خطر نہ مارے
	فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا تو کہنے لگے: اے ہمارے رب ہمارے سفر میں دوری کر دے اور انہوں اَنْفُسَهُمْ نے خود اپنے آپ پر ظلم کیا	① بولے: ربا دُوری پائیں اندر سفر ہمارے آپے اوہناں پائیاں جاناں اندر ظلم خسارے

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ط

تو ہم نے انہیں داستانیں بنا دیا، اور انہیں پوری طرح ریزہ ریزہ کر دیا،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

بے شک اس میں ہر صابر شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۲)

تاں فر کیتا اساں انہاں نوں مثل کہانی قصے
دُور دراز وگائے سارے کر کے حصے حصے

(۳)

ہر اک صابر شاکر خاطر اس دے وچ نشانی
(صابر شاکر لئی نصیحت اندر ایس کہانی)

20 وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا۔

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پس مومنوں کے ایک گروہ کے سوا سب اس کی پیروی کرنے لگے۔
(مومنین نے اس کی پیروی نہ کی)۔

(۱)

بھی اوہناں دے بارے جو ابلیس گمان رکھایا
بے شک اوہناں اُتے اُس نے سچا کر وکھلایا

(۲)

پس اوہناں نے کیتی اُس دی تابعداری بھاری
پر نہ تابع ہوئی اُس دی ٹولی مومن ساری

21 وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

اور اس کا ان پر کوئی قابو نہ تھا مگر ہم ظاہر کرنا چاہتے تھے کہ کون ایمان

مَنْ يُّؤْمِنُ

لاتا ہے

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ط وَ رَبُّكَ

آخرت پر اور کون اس سے شک میں ہے اور آپ کا رب ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ ع

نگہبان ہے۔

(۱)

نہیں سی اوہناں اُتے اُس دا قابو قبضہ کوئی
لیکن چاہیا ظاہر کریئے کہڑا مومن کوئی؟

(۲)

آخر تے ایمان لیاوے، کہڑا شک لیاوے؟
بھی تیرا رب ہر اک شئے تے اپنی نظر رکھاوے

22 قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہہ دیجئے کہ انہیں پکارو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي

وہ زمین اور آسمانوں میں ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے، اور ان کے لئے

الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ

اور ان دونوں میں اُن کا کچھ حصہ نہیں

(۱)

کہو: پکارو اوہناں تائیں تُسی جنہاں نوں سمجھو
رب سوائے کاری سازے، (تسی جنہاں نوں سمجھو)

(۲)

مالک نہیں اوہ ذرہ برابر وچ زمیں اسماناں
نہیں انہاندا حصہ کوئی اندر دُونہاں اُنہاناں

	وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ ۳ اور ان میں سے کوئی خدا کا مددگار نہیں	(۳) نالے نہیں امدادی کوئی اوہناں وچوں اوہدا (کون کوئی کر سکے ایہ گل بندیاں وچوں شوہدا)
23	وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ اور اس کے ہاں سفارش نفع نہ دے گی مگر جس کے لئے وہ اجازت دے گا، حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی تو کہیں مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ ۲ گے: تمہارے رب نے کیا کہا؟ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ ۳ فرشتے کہیں گے: حق فرمایا، اور وہ عالیشان بزرگی والا ہے۔	(۱) کوئی سفارش نفع نہ دیوے رب دے وچ دربارے پر اوہ جنہوں دے اجازت آپے جس دے بارے (۲) کیتا جاسی دور انہاندے دل دا جاں گھبراون آکھن کی کجھ رب تہاڈے دا ہویا فرماون (۳) تدوں ملائکہ آکھن گے ہے حق اللہ فرمایا ہے اوہ بہتی وڈی شان و شوکت والا آیا
24	قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ کہو: آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے؟ قُلِ اللّٰهُ ۙ ۱ کہو: اللہ تعالیٰ، وَ اِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۲ اور ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا صریح گمراہی میں ہیں۔	(۱) پچھ: تہانوں زمیں اسمانوں کہڑا رزق پچاوے؟ کہو: انہاں نوں سبھناں تائیں اللہ رزق پچاوے (۲) یا اسی ہاں یا تسی ہوو اُپر سدھے رستے (یا اسی ہاں یا تسی ہوؤ)، اُپر ڈِنگے رستے
25	قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ عَمَّا کہو: تم سے ہمارے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا، اور نہ تَعْمَلُوْنَ ۝ ہمیں تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔	( ) کہو: تسی نہ پچھے جاسو ساڈے اوگن بارے بھی اسی نہ پچھے جائیے تہاڈے اوگن بارے
26	قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ کہہ دیجئے: ہمارا پروردگار ہمیں جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا،	(۱) کہئے: رب اساڈا آپے سانوں جمع کریسی فر تصفیہ بین اساڈے نال انصاف کریسی

وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ ۲۶

اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

(۲)
اوہی ہے تصفیہ کر دا اوہی جج صداوے
سب کجھ جانن والا آپے اوہ علیم کہاوے

27 قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ

کہو: مجھے وہ لوگ دکھاؤ جنہیں تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملایا ہے،

كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ۲۷

نہیں نہیں، بلکہ وہی معبود ہے، عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

(۱)
کہو انہاندے تائیں، مینوں لوکی اوہ دکھلاؤ
کر شریک جنہاندے تائیں رب دے نال ملاؤ
(۲)
ناہیں، ہرگز ناہیں کوئی (ہور شریک خدا دا)
بلکہ اوہ اکلا اللہ عزّت حکمت والا

28 وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ

اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لئے بشارت دینے والا اور

نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۲۸

ڈر سنانے والا بنا کر، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

○
اساں بشیر نذیر تہانوں سبھناں لئی بنایا
پر ایہ نکتہ اکثر لوکاں علم اندر نہیں پایا

29 وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

اور وہ کہتے ہیں: یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟

○
کہندے نیں کد پورا ہوسی وعدہ جے ہوؤ سچّے؟
(ظالم لوکو، ہرگز ناہیں قول اساڈے کچّے)

30 قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ

کہ دیں: تمہارے ساتھ ایک دن کا وعدہ ہے تم اس سے ایک ساعت نہ

ع ۹ النصف سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ○

پیچھے رہو گے اور نہ آگے جاؤ گے۔

○
کہو انہاں نوں اِک دن دا اے وعدہ نال تہاڈے
اِک گھڑی نہ پچھے ہوسو اِک گھڑی نہ آگے

31 وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا

اور کافروں نے کہا: ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ

الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

اس کتاب پر جو اس سے پہلے تھی،

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

اور اگر آپ دیکھیں جب ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے

رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨ الْقَوْلَ ۚ

ایک دوسرے سے بحث کر رہے ہوں گے

(۱)
کافر بولے: ہرگز ناہیں اسی ایمان لیائیے:
ناں قرآن مبارک اُتّے ناں جو پہلی پایئے
(۲)
جے توں ویکھیں ظالم جس دم رب دے پیش کھلوون
اِک دوجے نوں دیہن گلہ اوہ رُد بہ رُد جاں ہوون

يَقُولُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم
لَوْ لَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳
یقیناً مومن ہوتے۔

(۳)
کہن وڈیرے لوکاں تائیں جو کمزورے ہوندے:
اسی ایمان ضرور لیاؤندے جیکر تسی نہ ہوندے

32 قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا
تو بڑے لوگ کمزور لوگوں سے کہیں گے: کیا ہم نے تمہیں راہ ہدایت
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى ۱
سے روکا تھا۔
بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ ۲
بعد اس کے جب وہ تمہارے پاس آئی؟ (نہیں نہیں) بلکہ تم خود مجرم تھے۔

(۱)
کہن وڈیرے اوہناں تائیں جو بندے کمزورے:
کیا ہدایتوں روکی رکھیا اساں تہانوں زورے؟

(۲)
آئی جدوں تہاڈے کولے، نہیں نہیں، ایسا ناہا
بلکہ خود تسی سی مجرم، (شرم تہانوں ناہا)

33 وَ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
پھر کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے:
بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ۱ یہ تمہاری بدمعاشی تھی
بلکہ یہ رات دن تمہارا وہ مکر تھا (جس نے ہمیں راہ ہدایت سے روکا تھا)
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗٓ
جب تم ہمیں اللہ کے ساتھ کفر کرنے کا حکم دیتے تھے اور یہ کہ ہم اس کے
اَنْدَادًا ط ۲
ساتھ شریک کریں،
وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ط وَ جَعَلْنَا
اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت کو چھپاتے پھریں گے،
الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط ۳
اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے،

(۱)
کہن وڈیرے لوکاں تائیں جو کمزور وچارے:
بلکہ ایہ ہے مکر تہاڈا اندر لیل نہارے

(۲)
سانوں جس دم کہیندے ساہو رب دے منکر ہووو
نالے غیراں تائیں اُس دے نال برابر ڈھووو

(۳)
اوہ ندامت تدوں چھپاون نظر عذاب پاون
پائیے طوقاں گل انہاندے جہڑے کفر کماون

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ۴

انہیں تو صرف اپنے کیے کا بدلہ ملے گا۔

(۴)
بس سزا اوسے دی پاسن جو اوہ عمل کماون
(آہو، روز قیامت کافر کیتے دا پھل پاون)

34 وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والے نہیں بھیجے مگر انہیں اس کے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ○

خوشحال لوگوں نے کہا: تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو، ہم اسے نہیں مانتے۔

○
نہ کوئی بھیجے شہر کسے وچ اساں ڈراون والے
کہیا امیراں: ہم نہ مانیں جو تم آنن والے

35 وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا

اور کہا: ہم مال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں اور نہ ہی ہمیں

نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ○

عذاب ہوگا۔

○
آکھن: اَسی زیادہ تہاتھوں اندر مال اولاداں
نالے ہرگز نہیں اسانوں ملے سزا عذاباں

36 قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

کہہ دیجیے: بے شک میرا رب جس کا چاہے رزق کھلا کر دیتا ہے

وَيَقْدِرُ ۲

اور تنگ کر دیتا ہے،

ع ۱۰ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۳

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۱)
محبوباً، کہو: بے شک میرا رب فراخی پاوے
اندر روزی رزق روزینے جس دی خاطر چاہوے
(۲)
نالے بے شک رب میرا اوہ آپے تنگی پاوے
(اندر روزی رزق روزینے جس دی خاطر چاہوے)
(۳)
اپر ایہ گل اکثر لوکی بالکل جانن ناہیں
(آہو، اکثر جانن ناہیں رب دی منشا تائیں)

37 وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ

اور تمہارے مال اور اولادیں ایسی چیزیں نہیں ہیں جو تمہیں ہمارے قریب

عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۱

کر دیں مگر جو ایمان لایا اور نیک عمل کیا،

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ

تو ایسے لوگوں کے واسطے دگنا بدلہ ہے اعمال کی بنا پر، وہ جنت کے بالا

فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ○ ۲

خانوں میں آرام سے رہیں گے۔

(۱)
مال اولاد تہانوں ناہیں کرن قریب اَساندے
پر جو مومن ہوئے نالے چنگے عمل کماندے
(۲)
اوہی نیں جو عملوں دونا بدلہ پاون والے
اوہی چڑھ چوباریں جنت موجاں مانن والے

38 وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اور جو لوگ ہمیں ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہی فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ○ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔	○ پر جو کوشش کر دے سانوں آیتاں وچ ہراون اوہی نیں جو وچ عذاباں حاضر کیتے جاون
39 قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ کہہ دیجئے: بے شک میرا رب اپنے جن بندوں کے لئے چاہے روزی وسیع کر دیتا ہے وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ ۲ اور جن کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے، وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَ اور جو کچھ راہ خدا میں خرچ کرو گے تو وہ اس کا تمہیں بدلہ دے گا اور وہ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ ۳ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔	① محبوبا، کہو: بے شک میرا رب وسیع فرماوے روزی اپنے بندیاں وچوں جس دی خاطر چاہوے ② نالے بے شک رب میرا اوہ آپے تنگی پاوے (اندر روزی بندیاں وچوں جس دی خاطر چاہوے) ③ جو کجھ خرچو رب دی راہے اُس دا بدلہ دیسی اوہی بہتر روزی دیون والا، (وسعت دیسی)
40 وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا، پھر فرشتوں سے کہے گا: اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ○ ۲ کیا یہ تمہیں پوجتے تھے؟	① جس دن سارے لوکاں تائیں اللہ جمع کرائے تدوں تمامی اوہ ملائکہ تائیں خود فرمائے: ② کیا تمامی ایہ تہاڈی پُوجا کر دے آہے (اگے رکھ تہانوں کیا ایہ سجدہ کر دے آہے؟)
41 قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ تو وہ جواب دیں گے تو پاک ہے، تو ہی ہمارا دوست ہے، وہ تو نہیں، بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ بلکہ وہ جنوں کو پوجتے تھے، اکثر وہ ان پر مُّؤْمِنُوْنَ ○ ۲ ایمان رکھنے والے ہیں۔	① آکھن گے اوہ: پاک تُسی ہو دوست یار اساڈے اوہناں نال تعلق نہ، (اوہ رشتہ دار اساڈے) ② بلکہ اوہ سب جِنّاں تائیں سن پُوجاون والے اکثر اوہ ایمان انہاندے نال لیاون والے

42 فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا
پس اس دن تم ایک دوسرے کے نفع نقصان کے مالک نہ ہوگے.
وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا
اور ہم ظالموں سے کہیں گے چکھو
عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ
آگ کا عذاب جسے
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝
تم جھٹلایا کرتے تھے۔

①
اُس دن تُسی نہ اک دوجے دے مالک نفع ضرر دے
اَسی کہواں گے ظلمی لوکو چکھو مزے شرر دے

②
ایہ عذاب جہنم جس نوں سی تُسی جھٹلاؤندے
(جس دے واقع ہوون اُتّے نا ہو ایمان لیاؤندے)

43 وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ
اور جب انہیں ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جائیں تو کہتے ہیں:
اِلَّا رَجُلٌ
یہ کیا ہے محض ایک آدمی!
يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ
جو تمہیں اس کی عبادت سے روکنا چاہتا ہے جسے تمہارے آبا پوجتے تھے،
وَ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ
اور کہتے ہیں: یہ سوائے بہتان کے اور کیا ہے؟ اور کافروں نے حق کے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
بارے میں یہ کہا جب وہ ان کے پاس آیا:۔
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
یہ سوائے واضح جادو کے اور کچھ نہیں ہے۔

①
جس دم آیتاں صاف انہاں نوں پڑھ سنائیاں جاون
ایہ کی ہے بس اِک مَرد واں، ایہ بکواس سُناون

②
چاہوے جہڑا پُوجن کولوں دیوے روک تہانوں
آہن تجّیندے باپ تہاڈے (کر شریک) جنہاں نوں

③
نالے آکھن ایہ تے بس ہے اِک بہتان بنایا
کافر بولے حق دی بابت جاں اوہناں کول آیا

④
ایہ تے بس ہے اِک طرح دا جادو چنگا
(اس تھیں دور دوراڈے رہنا حق اساڈے چنگا)

44 وَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا
اور ہم نے انہیں کوئی کتاب نہیں دی جسے وہ پڑھتے ہوں،
وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝
اور ہم نے ان کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرسنانے والا نہیں بھیجا (مگر انہوں نے جھٹلایا)۔

①
بابت ایس انہاں نوں کوئی اساں کتاب نہیں دِتّی
جس دے تائیں پڑھدے ہوون (ویکھ بے عقلی کتّی!)

②
بھی نذیر نہ گھلیا کوئی پہلاں وَل انہاندے
(آخر کاہنوں پے محبوبا، دِل وچ وَل انہاندے؟)

45 وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا
اوران سے پہلوں نے جھٹلایا اور یہ ان کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ
جو انہیں ہم نے دیا تھا
ع فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۟
۱۱ تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پھر کیسا رہا میرا عذاب؟

①
ایہناں نالوں پہلے لوکاں وی جھٹلایا آہی
اوہناں نالوں دسواں حصّہ ایہناں پایا ناہی

②
میرے نبیاں نوں تاں اوہناں لوکاں نے جھٹلایا
کہیا عذاب انہاندے تائیں ویکھ اساں فرمایا؟

46 قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ
کہہ دیجئے: میں تمہیں بس ایک نصیحت کرتا ہوں، کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور
مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫
اکیلے اکیلے کھڑے ہو، پھر سوچو،
مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
تمہارے صاحب کو بالکل جنون نہیں، وہ تو تمہیں صرف ڈرانے والے
لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۟
ہیں اس سخت عذاب سے جو آگے تیار ہے۔

①
محبوبا، کہو: میں تہانوں اِک نصیحت کرنا!
اِک اِک دو دو ہو کھلووو غور آپس وچ کرنا!

②
ہے صاحبؐ سردار تہاڈے وچ جنوں نہ کوئی
سخت عذابوں اوہ ڈراون جدھی تیاری ہوئی

47 قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ
کہہ دیں: تم سے جو اجر میں نے مانگا ہے وہ تمہیں ہی مبارک ہو!
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ
میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے،
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۟
اور وہ ہر شے پر گواہ (باخبر) ہے۔

①
کہیئے: اجر جو منگاں میں اوہ کیتا دان تہانوں
میرا اجر خدا دے ذمّے ہے کی فکر تہانوں؟

②
اوہی ہے بس ہر اِک شئے تے دین شہادت والا
(ہر شئے وچ نگرانی اُس دی نہیں کسالت والا)

48 قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ
کہہ دیں: بے شک میرا رب حق بھیجتا ہے، وہ غیب کی باتیں
الْغُيُوْبِ ۝
جاننے والا ہے۔

○
کہیئے: بے شک رب میرا ہے حق نوں آپ اُتارے
جانن والا ہے اوہ اعلیٰ آپے غیب جو سارے

49 قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا
کہہ دیجیے: حق آ گیا ہے، باطل نہ پہلی دفعہ کوئی چیز پیدا کر سکتا ہے اور نہ
يُعِيْدُ۝
ہی دوبارہ کر سکتا ہے۔

○
کہو: حق آیا میری طرفوں، (آ چکیا ہن سارا)
باطل کُکھ کرے نہ پیدا ناں اوہ کرے دوبارا

50 قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِىْ ۚ وَ
کہو: اگر میں گمراہ ہوں تو میں اپنی جان پر گمراہ ہوں، اور اگر ہدایت پر
اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ
ہوں تو اس وحی کی وجہ سے ہوں جو میرے رب کی طرف سے میری طرف
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ۝۵۰
آتی ہے، بے شک وہ سننے والا ہے اور نزدیک ہے۔

①
کہیے: جے گمراہ ہوواں میں اِس دا گھاٹا مینوں
ہوواں جے ہدایت اُتے وحی کرے رب مینوں!

②
بے شک ہے اوہ سُننے والا خود سمیع کہاوے
بے شک ہے اوہ ہر دے نیڑے آپ قریب صداوے

51 وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ
اور کاش! آپ دیکھیں، جب وہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہ سکیں
مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ۝
گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔

○
ویکھو کاش انہاندے تائیں اوہ جدوں گھبراون!
بھی اوہ ہرگز بچ نہ پاون جلدی پکڑے جاون

52 وَّ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ
اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور اتنی دور کی جگہ سے وہ کیونکر (ایمان)
مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۚۖ۝
پکڑ پائیں گے؟

○
اوس ویلے فر کہیسن جلدی اسی ایمان لیائے
کویں ایمان انہاندی ہتھیں اینی دوروں آئے؟

53 وَّ قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ يَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ
اور پہلے تو اس کا انہوں نے انکار کر دیا تھا، اور بے دیکھے دور ہی سے (اٹکل
مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ۝
پچو کے تیر) پھینکتے تھے۔

○
اِس تھیں پہلاں اِس دے اُتے رہے اوہ کفر کماندے
بِن دیکھے اوہ دوروں رہے سن تُکے تیر چلاندے

54 وَ حِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
نیز ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان آڑ کر دی گئی، جیسے ان کے پہلے
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ
گروہوں کے لئے کی گئی تھی،

①
آڑ بنائی خواہش انہاندی تے وچکار انہاندے
جیونکر کیتا گیا گروہاں نال ہم کار انہاندے

ع ۱۲

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝۵۴

بے شک وہ دھوکا دینے والے شک میں مبتلا تھے۔

(۴)
بے شک اوہ سن وچ شبے دے دھوکھا پاون والے
(تاہئیں اج تک ہوئے نہیں ایمان لیاون والے)

سُوْرَةُ فَاطِرٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتٌ ۵

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے،

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا ۱

فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ

فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ ۲

جن کے پر ہیں دو دو تین تین اور چار چار، وہ اپنی مخلوق میں جو چاہے، اضافہ کر دیتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳

بے شک اللہ ہر شئے پر قدرت والا ہے۔

(۱)
حمد خدا دی جو دھرتی اسمان بناون والا
نالے کرے ملائک تائیں دین پچاون والا:

(۲)
دو دو تن تن چار زیادہ پر رکھاون والے
خلقت اندر کرے اوہ واہدا جو اوہ جتا چاہوے

(۳)
بے شک اللہ ہر اک شئے تے قادر قدرت والا
(واودھے گھاٹے دا اوہ مالک تنگی وسعت والا)

2 مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ ۱

جو کچھ رحمت میں سے لوگوں کے لئے اللہ کھولتا ہے تو اسے روکنے والا کوئی نہیں ہوتا،

وَ مَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ ۲

اور جو کچھ وہ روک لیتا ہے تو اللہ کے بعد اسے کوئی بھیجنے والا نہیں ہوتا،

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳

اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔

(۱)
جو کجھ اللہ کھولے لوکاں خاطر رحمت پاروں
اُس نوں کوئی روک نہ سکّے، (اپنی طاقت پاروں)

(۲)
رب تعالیٰ جو کجھ روکے، (اپنی قدرت پاروں)
بھیج نہ سکّے اُس دے باجھوں کوئی طاقت پاروں

(۳)
اوہی ہے اوہ عزّت والا خود عزیز کہاوے
اوہی ہے اوہ حکمت والا آپ حکیم صداوے

3 يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ
اے لوگو، اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو،
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
بھلا کوئی اللہ کے سوا پیدا کرنے والا ہے
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ
جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں،
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳
پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو؟

(۱)
نعمت رب دی اپنے اُتے یاد لیاؤ لوکو!
ہے کوئی خالق غیر خدا دے، (نظر دوڑاؤ لوکو؟)
(۲)
جہڑا تہانوں رزق پہچاوے زمیوں تے اسمانوں
نہیں معبود سوائے اس دے، (ہے کوئی شک تہانوں؟)
(۳)
کتھے بھلی پے پھر دے ہو؟ (پچھ محبوب انہانوں؟)
(رب دے بارے کون اجیہا دے فریب تہانوں؟)

4 وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ
اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تھے،
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴
اور سب امور اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

(۱)
نالے جے جھٹلاون تینوں، (کریں تعجب ناہیں)
تیتھوں پہیلاں وی جھٹلایا لوکاں نبیاں تائیں
(۲)
سارے کم خدا دے اگے حاضر کیتے جاون
(رب دے کولوں لوکی اپنے کیتے دا پھل پاون)

5 يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا
اے لوگو، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس
تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ
تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے،
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵
اور تمہیں اللہ کے بارے میں فریب دینے والا فریب نہ دے۔

(۱)
اے لوکو، ہے بے شک سچا رب دا ہر اک وعدا
پس تہانوں ایہ حیاتی دیوے ناہیں دھوکا!
(۲)
ناں فریبی اللہ بارے دے فریب تہانوں
(رب دی منگواوت شیطانوں، دے فریب تہانوں!)

6 اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ
بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے پس تم بھی اسے دشمن سمجھو،
اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ
وہ تو اپنی جماعت کو صرف اس لئے بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں
السَّعِيْرِ ۝۶
میں سے ہو جائیں۔

(۱)
بے شک ہے شیطان تہاڈا دشمن ویری پکا
تسی وی اوہنوں سمجھو ہر دم اپنا دشمن حقا
(۲)
بے شک اوہ جماعت اپنی نوں خاطر ایس بلاوے
(تاں جے کرن اطاعت اس دی) ہوون دوزخ والے

7 اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ ۱
وہ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے،
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے،
ع ۱۲ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ۲
ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

(۱)
اوہی جھڑے کافر ہوئے، (کفر جہاندا شیوہ)
سخت عذاب تیار کرایا اساں انہاندی سیوہ
(۲)
بھی جو مومن ہوئے نالے چنگے عمل کمائے
بخشش، وڈّا اجر انہاندے دونویں حصّے آئے

---

8 اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ ۱
بھلا جس کے لئے اس کا برا عمل سجایا گیا
فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ ۲
پھر وہ اسے اچھا سمجھنے لگے (تو کیا وہ نیک ہوسکتا ہے؟)،
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ ز ۳
تو بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے،
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ
تو ان پر رنج کے مارے آپ کی جان نہ چلی جائے،
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ ۴
بے شک اللہ جاننے والا ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

(۱)
(دسو، اوہ کیونکر ہووے مثل ہدایت پایا)
جس دی خاطر بدعملی نوں ہووے گیا سجایا!
(۲)
نالے اپنی ہر بدعملی جس نوں لگّے چنگی
(یعنی اس نوں ہر برائی کیتی لگّے" چنگی)
(۳)
اللہ بے ہدایت بناوے بے شک جس نوں چاہوے
اپنی طرفوں دے ہدایت نالے جس نوں چاہوے
(۴)
نکلے ناہیں جان تمہاری اُن پر حسرت ماروں!
بے شک اللہ جانن والا ہے انہاندی کاروں

---

9 وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا ۱
اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اٹھاتی ہیں،
فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ ۲
(خشک ہونے)
تو ہم اسے خشک علاقے کی طرف چلاتے ہیں، پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتے ہیں،
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ ۳
اسی طرح مُردوں کا اٹھنا ہوگا۔

(۱)
اللہ ہے اوہ ذات نیاری جو چلاوے واواں
تے اوہ چک لیاون بدّل وچ بلند فضاواں
(۲)
فر اوہ بدّل مُردہ بستی وَل تے اسی چلائیے
مُردہ ہوون پچھے کھیتی زندہ کر اُگائیے
(۳)
ایسے صورت روز جزا دے زندہ کریئے مُردے
(اینویں اوتھے حاضر ہوون بالکل پھردے ٹُردے)

10 مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۱

جوکوئی عزت چاہتا ہے تو عزت تو سب اللہ کے لئے ہے،

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ

پاکیزہ کلام اسی (اللہ) کی طرف چڑھتا ہے اور نیک عمل اسے بلند کرتا ہے،

يَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

اور جو لوگ برائیاں کرتے ہیں ان کے لئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ ۲

سخت عذاب ہے،

وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۳

اور ان کا مکر ضائع ہو جائے گا۔

(۱)
جو کوئی چاہوے حاصل ہووے اتھے اس نوں عزت
(پس اوہ چاہیئے رب دا ہووے)، رب لئی سب عزت

(۲)
پاک کلام اوسے وَل چڑھدا، چاوے نیکی اس نوں
جھڑے کرن بُرائیاں، ہووے سخت عذاب انہانوں

(۳)
ضائع ہوسی مکر انہاندا، (اوگنہارے ہوسن)
(دین دُنی دے اندر سارے وچ خسارے ہوسن)

11 وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ۱

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے،

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ ۲

پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنایا،

وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ ۳

اور کوئی مادہ حمل نہیں کرتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے ایسا کرتی ہے،

وَ مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ

اور کسی بڑی عمر والے کو نہ عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ ۴

ہے مگر یہ حساب ایک کتاب میں ہے،

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۵

بے شک یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

(۱)
پہلاں اللہ پیدا کیتا مٹیوں خاص تہانوں
فِر نطفے تھیں پیدا کیتا، (نال قیاس تہانوں)

(۲)
فیر تہانوں وچ حیاتی کیتا جوڑا جوڑا
(جیکر ایہ گل سمجھو ناہیں عقل تہاڈا تھوڑا!)

(۳)
مادہ جو کجھ پیٹ اُٹھاوے یاں اوہ جَن دی ہووے
سب کجھ علم خدا دے اندر، (جو شئے بَن دی ہووے)

(۴)
عمر والے دی عمر ودھائیے ناں کجھ عمر گھٹائیے
سب حساب محفوظ کتابے، (گِنیا گُٹیا پائیے)

(۵)
بے شک ایہ آسان خدا تے، (مشکل مُول نہ کوئی!)
(اُس نوں نہیں بُھلیکھا کوئی ذرّہ بُھول نہ کوئی)

12 وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ۱

اور دیکھیں دو سمندر برابر نہیں، یہ میٹھا ہے، پیاس بجھاتا ہے۔

سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ ۲

اس کا پانی خوشگوار ہے، اور یہ کھاری ہے کڑوا،

وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ

اور سب میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور تم

تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ ۳

ان سے اپنے پہننے کو زیور نکالتے ہو،

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۴

اور آپ اس میں کشتیاں چلتی دیکھتے ہیں تا کہ اس کا فضل تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ۵

اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

(۱)

یک برابر ہوون ناہیں ویکھو دو سمندر
ایہ ہے مٹھا پانی اِسدا تیہ بجھاوے ظاہر

(۲)

پانی اِس دا ہے خوش ذائقہ، (بُہتا ہے یاں تھوڑا)
ایہ ہے دُوجا کھاری، اِس دا پانی کوڑا کوڑا

(۳)

ہر اک وچوں تُسی لیا کے تازہ گوشت کھاؤ
نالے کڈھو زیور جہڑا پہنو اُتے پہناؤ

(۴)

نالے ویکھو وچ سمندر کشتی (بجرے) چل دے
ایس لئی کہ ڈھونڈو حصے اپنے لئی فضل دے

(۵)

نالے ایس لئی کہ اپنے رب دا شکر اداؤ
(دل دے اندر راضی ہو کے قدر خدا دا پاؤ)

13 يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۱

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں،

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ ۲

اس نے
اور سورج اور چاند کو مسخر کیا،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

سب مقررہ وقت تک چلتے رہیں گے، یہ ہے اللہ

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ ۲

تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے،

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ

اور وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، گٹھلی کے چھلکے برابر بھی اختیار

مِنْ قِطْمِيْرٍ ۭ ۳

نہیں رکھتے۔

(۱)

اوہی دن وچ رات لیاوے راتوں دن چڑھاوے
نالے سورج چن دوہاں نوں وچ تسخیر لیاوے

(۲)

ہر اک اپنے وقت مقرر اُتے آوے جاوے
ایہ ہے اللہ شاہی جس دی جہڑا رب کہاوے

(۳)

نالے پُوجو رب سوائے تُسی جنہاندے تائیں
گٹھلی دے اک چھلکے تک دے بھی اوہ مالک ناہیں

14 إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۚ وَلَوْ
اگر انہیں پکارو تو وہ تمہاری دعا کو نہیں سنتے، اور اگر سن لیں تو تمہیں
سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ
جواب نہیں دیتے،
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا
اور روز قیامت کو تمہارے شرک کا انکار کریں گے، اور خدائے خبیر کی
يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝ ع
مانند تمہیں کوئی خبر نہ دے گا۔

(۱)
جیکر تسی پکارو سُن دے نہیں پکار تہاڈی
اوہ جواب نہ دیون بھانویں سُنن پکار تہاڈی

(۲)
شرک تہاڈے دے اوہ منکر ہوون روز جزا دے
ایہ گل تینوں دَسّے نہ کوئی مثل خبیر خدا دے

15 يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ إِلَى اللّٰهِ ۚ
اے لوگو، تم سب اللہ کے محتاج ہو،
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝
جبکہ اللہ بے پرواہ، بزرگی والا ہے۔

لوکو، رب دے در دے اُتے تُسی فقیر مدامی
بے نیاز خدا وَنْد عالی مالک حمد تمامی

16 إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝
اگر چاہے تو تمہیں ختم کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔

جیکر چاہے پکڑ تہانوں اوہ نابُود کراوے
جھٹ تہاڈی تھانویں کوئی خلقت نویں لیاوے

17 وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ۝
اور اللہ کے لئے یہ کام دشوار نہیں۔

ایہ کم اللہ غالِب اُتے ہرگز مشکل ناہیں
(اک لیجانا ہور لیاوَنا اُس نوں اوکھا ناہیں)

18 وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ۚ وَإِنْ تَدْعُ
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور اگر کوئی
مُثْقَلَةٌ إِلٰى حِمْلِهَا
بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کو کسی دوسرے کو بلائے گا،
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ
تو وہ اس کا کچھ بوجھ نہیں اٹھائے گا، چاہے کوئی قریبی (بیٹا) ہو،
إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
آپ تو صرف انہیں ڈراتے ہیں جو اپنے رب سے بے دیکھے ڈرتے ہیں

(۱)
دُوجے دا نہ بوجھ اُٹھاوے بوجھ اٹھاون والا
بوجھ اٹھاون نوں جے صدّے بوجھ اُٹھاون والا

(۲)
ککھ اُٹھاوے ناہیں بھانویں کیڈ قریبی ہووے!
(ہتھ پواوے ناہیں بھانویں بیٹا بیٹی ہووے)

(۳)
تُسی سوائے اوہناں لوکاں کدے ڈرا نہیں سکدے
غیبوں جہڑے ڈرن خدا تھیں، (ہور ڈرا نہیں سکدے)

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ مَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا
اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو اپنی جان ہی
يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ ۴
کے لئے کرتا ہے،
وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ ۵
اور آخر اللہ ہی کے سامنے حاضر ہونا ہے۔

(۴)
نالے قائم کرن نمازاں، (پنجے دن تے راتی)
پاک ہووے جو ہووے کوئی خاطر خود حیاتی
(۵)
ہر اک نے ہے پرت خدا دی خدمت اندر جانا
(اُس درگاہوں ہر اک نے ہے کیتے دا پھل پانا)

19 وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۝ وَ لَا
20 اور نابینا اور بینا برابر نہیں ہوتے،
الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوْرُ ۝
اور ظلمت اور نور برابر نہیں ہوتے۔

○
اِک دُوجے دے نہیں برابر انّھا اَتے سُجاکھا
نالے نہیں برابر دونویں ہیرا اَتے اُجالا

21 وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ۝ وَ مَا يَسْتَوِي
22 اور سایہ اور دھوپ برابر نہیں ہوتے، اور زندہ اور مُردے برابر
الْاَحْيَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ؕ
نہیں ہوتے،
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ ۲
بے شک اللہ جسے چاہے سنا دیتا ہے،
وَ مَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ ۳
اور آپ قبر والوں کو سنانے والے نہیں ہیں۔

(۱)
نالے نہیں برابر دونویں دُھپ تتّی تے سایا
نالے نہیں برابر دونویں مُردہ زندہ آیا
(۲)
بے شک اللہ جس نوں چاہوے اپنی بات سُناوے
(دُوجے لفظیں، جس نوں چاہوے آپ ہدایت پچاوے)
(۳)
جہڑے مُردہ قبراں اندر حشر دیہاڑے تائیں
توں سناون والا بالکل نہیں انہاندے تائیں

23 اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا ۱
24 آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں۔ ہم نے آپ کو سچ کی بشارت دینے
والا بنا کے بھیجا ہے۔
وَّ نَذِيْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝ ۲
اور ڈر سنانے والا بنا کر، اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ڈر سنانے والا ہو گزرا ہے۔

(۱)
توں تے بس ہیں لوکاں تائیں ڈر سناون والا
بے شک بھیجیا تینوں حق دی دین بشارت والا
(۲)
نالے تینوں بھیجیا حق تھیں ڈر سناون والا
بھی آ چکیا ہر اُمّت وچ ڈر سناون والا

25 وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو بے شک ان سے پہلوں نے بھی جھٹلایا تھا،

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ

ان کے پاس ان کے رسول معجزے اور صحیفے اور

وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۲۵

روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

(۱)

جے کافر جھٹلاون تینوں پہلیاں وی جھٹلایا
(لیکے جس دم حق پیغمبر کول انہاندے آیا)

(۲)

نبی انہاندے کول انہاندے لے دلیلاں آئے
لے کتاب نورانی آئے، چک صحیفے آئے

26 ع ۳ / ۱۵ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

پھر میں نے کافروں کو پکڑا، تو کیسا رہا عذاب؟

پھڑیا فیر انہاندے تائیں کفر جنہاں نے کیتا
ویکھ، عذاب انہاندے اُتّے میں تد کیسا کیتا!

27 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا؟

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ

تو اس سے ہم نے کئی رنگوں کے پھل اگائے،

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ

اور پہاڑوں میں ٹکڑے

بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا

مختلف رنگوں کے مثلاً سفید اور سرخ اور بہت ہی

وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝۲۷

سیاہ رنگ کے بنائے۔

(۱)

محبوبا، توں ڈٹھا ناہیں اللہ کیونکر کیتا
اپنی قدرت نال اسمانوں پانی نازل، کیتا

(۲)

نالے اُس تھیں پیدا کیتے میوے رنگ برنگے
نالے کیتے وچ پہاڑاں ٹکڑے رنگ برنگے

(۳)

دُبڈوں چِٹّے رَتّوں رَتّے، فرقو فرقی رنگے
کجھ انہاندے وچوں کیتے کالے عین بھجنگے

28 وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

اور اسی طرح انسانوں میں جانوروں اور مویشیوں میں مختلف

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ

رنگ کے ہیں،

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ

اور اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے علماء ہی ڈرتے ہیں، بے شک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝۲۸

اللہ عزت والا بخشنے والا ہے۔

(۱)

ایسے صورت رنگ برنگے بندے ہور جناور
نالے کیتے رنگ برنگے ڈنگر ڈھور تناور

(۲)

درحقیقت ڈرن خدا تھیں بندے جانن والے
بے شک اللہ عزت والے نالے بخشن والے

29/30 إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَٰبَ اللَّهِ وَأَقَامُوا
بے شک جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور

الصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ۱
ہمارے دیے ہوئے میں سے چھپا کر اور ظاہر کرکے خرچ کرتے ہیں،

يَرْجُونَ تِجَٰرَةً لَّن تَبُورَ ۝
وہ امید رکھتے ہیں کہ ان کی تجارت تباہ (خسارے میں) نہ ہوگی۔ اللہ انہیں ان

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ ۲
کا اجر پورا (پلورا) دے گا،

وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ ۳
نیز وہ انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا، بے شک وہ بخشنے والا قدردان ہے۔

(۱)
جہڑے پڑھن کتاب خدا دی قائم کرن نمازاں
خرچن ساڈے دتے وچوں ظاہر ہور چھپاواں

(۲)
رکھن اوہ امید تجارت جس وچ نہیں خسارا
اللہ دیوے اجر انہاندا اپنی طرفوں سارا

(۳)
نالے دیوے آپ انہانوں، فضلوں خاص زیادہ
بے شک ہے اوہ بخشنہارا قدرشناس زیادہ

31 وَالَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَٰبِ هُوَ الْحَقُّ
اور جو ہم نے آپ کی طرف کتاب (قرآن) میں سے وحی کیا وہ برحق ہے، اپنے سے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ ۱
پہلے کی تصدیق کرنے والا ہے،

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِۦ لَخَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝ ۲
بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے انہیں دیکھنے والا ہے۔

(۱)
تیرے وَل محبوبا، جو کجھ کیتا وحی کتابوں
اوہ برحق مصدق اُس دا جو آہا قبل قرآنوں

(۲)
بے شک اللہ اپنے بندیاں بارے خبراں رکھے
نالے بے شک اللہ بندیاں اُتے نظراں رکھے

32 ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَٰبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ ۱
پھر ہم نے انہیں اس کتاب (قرآن) کا وارث بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چنا،

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِۦ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ ۲
تو بعض اپنی جان کے لئے ظالم ہیں اور بعض درمیانی چال چلنے والے ہیں،

(۱)
ایس کتابوں وارث کیتا ہم نے فیر انہانوں
اپنے بندیاں وچوں آخر چنیا آپ جنہانوں

(۲)
کجھ انہاندے وچوں ظالم اپنیاں جاناں خاطر
کجھ انہاندے وچوں چلن روش میاناں ظاہر

وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
اور بعض اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں،
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ۳۲
یہی بہت بڑا فضل ہے۔

(۳)
بعض خدا دے حکموں سب تھیں اگے نیکی اندر
ایہ ہے وڈا فضل خدا دا ہویا اوہناں اُتّے

33 جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
وہ ہمیشہ رہنے کے بہشتوں میں داخل ہوں گے، وہاں انہیں سونے کے
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ
کنگن اور جواہرات پہنائے جائیں گے،
وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ ۳۳
اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔

(۱)
اوہ باغات عدن دے اندر داخل کیتے جاسن
اوتھے کنگن سونا موتی اوہ پوائے جاسن

(۲)
باغاں وچ پوشاک انہاندی ہوسی خاص حریری
(نیکو کاراں تائیں ایہ ہے ملنا اجر اخیری)

34 وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ
اور وہ کہیں گے: سب تعریف اللہ کے لئے ہے (اللہ کا شکر ہے)
اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ۝ ۳۴
جس نے ہم سے غم دور فرمایا، بے شک ہمارا پروردگار یقیناً بخشنے والا قدردان ہے۔

(۱)
جنت اندر بولن گے اوہ حمد خدا دی خاطر
جنہے کیتا دور اساڈا غم اساتھوں ظاہر

(۲)
بے شک رب اساڈا بخشنہار غفور کہاوے
قدرشناس خدا وند ساڈا آپ شکور صداوے

35 الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
جس نے اپنے فضل سے ہمیں اس ہمیشہ ٹھہرنے کے گھر اتارا،
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا
وہاں ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی
فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝
اور نہ ہی تکان۔

( )
جنہے سانوں فضلوں بخشیا گھر ہمیش ٹھکانا
جس وچ نہ تکلیف تھکاوٹ سانوں آن دبانا

36 وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا
اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لئے جہنم کی آگ ہے، ان پر قضا نہیں
يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا ؕ
آئے گی کہ وہ مر ہی جائیں

(۱)
اوہناں خاطر نار جہنم جنہاں کفر کمائے!
آوے نہیں قضا انہانوں ناں جتھ موت وکھائے

وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ

اور نہ ہی اُن سے عذابِ جہنم ہلکا کیا جائے گا، اسی طرح ہم ہر

نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ

ناشکرے (کافر) کو سزا دیں گے۔

(۲)
ناں عذاب انہاندے اتوں ہول کرایا جاوے
ایسے صورت ہر کافر نوں اجر دلایا جاوے

37 وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور وہ وہاں چیخیں چلائیں گے، کہیں گے: اے رب ہمارے! ہمیں دوزخ سے نکال،

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

ہم نیک عمل کریں گے سوا اُس کے جو ہم کرتے تھے (فرمائے گا):

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ

کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی؟

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ

کہ اس میں جس نے نصیحت لینا ہوتی، لے لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا،

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

تو اب مزہ چکھو، ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۱)
اوہ جہنم اندر سارے چیکن اَتے چنگھاڑن
آکھن: ربا، کڈھ اسانوں، (کر کر سوڑ کڈاڑن)

(۲)
چنگا اُس تھیں عمل کمائیے جو کجھ اساں کمایا
کیا تہانوں عمر نہ دتّی؟ (ضائع وقت گوایا!)

(۳)
اس تھیں پا نصیحت لیندا جو کوئی پاون والا
نالے کول تہاڈے آیا آہا ڈراون والا!

(۴)
چکھو چکھو بس ہُن چکھو تسی عذاب دوامی
ظالم لوکاں دا نہ کوئی اُس دن ناصر حامی

38 اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

بے شک اللہ آسمانوں کے اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے، بے شک

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

وہ سینوں کی باتیں بھی جاننے والا ہے۔

بے شک اللہ جانن والا غیب زمیں اسماناں
بے شک ہے اوہ جانن والا راز صدور انساناں

39 هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ

وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں اپنا جانشین بنایا،

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ

تو جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا،

وَ لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ

اور کافروں کا کفران کے رب کے حضور سوائے ناراضگی کے کچھ زیادہ نہیں کرتا،

(۱)
اوس تہانوں وچ زمینے جانشین بنایا
ہوگ وبال اوسے تے جس نے اُس تھیں کفر کمایا

(۲)
اہل کفر لئی کرے زیادہ ہر دم کفر انہاندا
وچ درگاہے پاک خدا دی غصہ غضب زیادا

وَ لَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۳
اور ان کا کفر کافروں کو سوائے خسارہ کے کچھ زیادہ نہیں دیتا۔

(۳)
اہل کفر نوں کرے یقیناً نالے کفر انہاندا
(دین دُنی وچ دُونہیں جہانیں) گھاٹے وچ زیادا

40 قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ
کہہ دیں: کیا تم نے اپنے ان شریکوں کو دیکھا، جنہیں تم خدا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ ۱
کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟

اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
مجھے دکھاؤ جو انہوں نے زمین سے پیدا کیا یا بتاؤ کیا آسمانوں

شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ ۲
میں ان کی شراکت ہے؟

اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ ۳
یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی کہ وہ اس سے دلیل پر ہیں؟ نہیں،

بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۴
بلکہ ظالم ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں، محض فریب ہے۔

(۱)
محبوباً، پچھ اوہناں کولوں کدے خیال دوڑایا؟
تُساں شریکاں بارے جنھاں نوں معبود بنایا!

(۲)
دسّو تے سہی کی کجھ اوہناں زمیوں خلق بنائی
یاں وکھاؤ وچ اساناں کی کُجھ سانجھ بنائی

(۳)
یاں کوئی ہے کتاب انہانوں ایسی اساں عطائی؟
جدھیاں روشن آیتاں اُتّے، (اُت اوہناں نے چائی!)

(۴)
نہیں نہیں، بلکہ اک دُوجے نوں ظالم لارا لاندے
اک دُوجے نوں بس نرا اوہ دھوکھے دے وچ پاندے

41 اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ ۱
بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ ٹل نہ جائیں،

وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ ۲
اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے بعد کوئی انہیں تھام نہ سکے،

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۳
بے شک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔

(۱)
بے شک اللہ تھمیا ہویا زمیں اساناں تائیں
تاں جے اپنی تھاؤں دوئیں اوہ ٹل جاون ناہیں

(۲)
جے اوہ ٹل کے پاسے ہوون، (جس جائی نیں ٹھوکے)
باجھ خدا دے دسّو اوتھے کون انہانوں روکے؟

(۳)
بے شک ہے اوہ رب تہاڈا بہت حلیمی والا
جو کوئی کرے اطاعت اُس دی اُس نوں بخشن والا

42 وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ ۱
اور وہ خدا کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے گا

لَيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ
تو وہ سب امتوں سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہوں گے،

فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ ۲
مگر جب ان کے پاس ہدایت دینے والا آیا

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ۳
تو اس نے صرف ان کی نفرت ہی زیادہ کی:

(۱)
اوہ سن مل کے وڈی ساری قسم خدا دی کھاندے
جے کوئی ڈر سناون والا آوے کول انہاندے

(۲)
ہر امت تھیں اُتے ہوسن اوہ ہدائت پاندے
پر جاں ڈر سناون والا آیا کول انہاندے!

(۳)
تدوں انہاندے دل دے اندر نفرت ہوئی زیادہ:
(دل انہاندے وچ ہدائتوں ککھ نہ ہویا وادھہ)

43 اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ ۱
دنیا میں تکبر کرتے ہوئے اور بری چال چلتے ہوئے،

وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ ۲
اور بری چال کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوتا ہے،

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ ۳
تو کیا وہ پہلے لوگوں کی چال کا انتظار کرتے ہیں؟

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ
پس آپ اللہ کی چال (دستور) کو ہرگز تبدیل نہیں پائیں گے اور نہ ہی

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۴
اللہ کی چال کو ٹلنے (ختم ہونے) والی پائیں گے۔

(۱)
وچ زمیں دے دم دم فخر تکبّر کر دیاں ہویاں
(کر کر سوچ زیادہ) بُریاں چالاں چلدیاں ہویاں

(۲)
چالا بُرا ہمیشہ آوے چلن والے اگے
(جہڑا کھٹے کھوہ نکارہ اوہو اُس وچ ڈگے)

(۳)
کیا اڈیکن سارے اِس تھیں ہور کوئی اوہ چالا
جیونکر پہلیاں لوکاں والا ہے سی ہویا حالا؟

(۴)
ہرگز ناہیں پاؤ چالا رب دا بدلن والا
بھی نہ پاؤ ہرگز چالا رب دا ٹلنے والا

44 اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
کیا انہوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۱
سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا رہا؟

(۱)
کیا اوہناں نے سیر نہیں کیتی ایس زمینے والی؟
ویہندے کی کجھ حالت ہوئی آیوں پہلیاں والی!

وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ

حالانکہ وہ ان سے قوت میں زیادہ تھے، اور اللہ ایسا نہیں کہ کوئی

لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

چیز اسے عاجز کر سکے

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں، بے شک وہ جاننے والا ہے

عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۴۴

قدرت والا ہے۔

(۲)

اوہ تے اوہناں نالوں طاقت وِچ زیادہ آہے

اللہ عاجز ہووے ناہیں کتنا کوئی چاہے

(۳)

وِچ زمیں اسماناں ہرگز کوئی اجیا ناہیں

بے شک ہے اوہ جانن والا قدرت والا سائیں

45 وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا

اور اگر اللہ لوگوں کو کرتوت کی بنا پر پکڑے، تو زمین کی سطح

تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ

پر کوئی جانور باقی نہ چھوڑے!

وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

مگر وہ مقررہ وقت تک انہیں ڈھیل دیتا ہے، پھر جب

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ان کا وقت آتا ہے (انہیں ڈھیل نہیں دیتا) تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝ ع ۱۴

تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

(۱)

جیکر اللہ کسب گناہوں پکڑے لوکاں تائیں

دنیا اُتّے کوئی جناور ہرگز چھوڑے ناہیں

(۲)

پَر اوہ وقت مقرر تائیں ڈھل انہانوں دیوے

پَر جاں آوے وقت انہاندا، (فر نہ مہلت دیوے)

(۳)

بے شک اللہ اپنے بندیاں نوں ہے ویکھن والا

(وِچ نظر دے رکھے ہر دم ہر انہاندا چالا)

سُوْرَةُ يٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۸۲ رُكُوْعَاتُ ۵

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يٰسٓ ۝

یاسین۔ (سورت قرآن کا دل ہے)

یا تے سین مقطعات وچوں، (مطلب نہ کوئی پاوے)

(ایہ سورت ہے دِل قرآنی پاک نبیؐ فرماوے)

2 وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

3 اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اس قرآن کی قسم جو حکمت سے پُر ہے۔ بے شک آپ ایک رسول ہیں۔

سانوں قسم قرآنوں جو ہے سارا حکمت آیا

محبوباً، ہے بے شک تینوں اساں رسول بنایا

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍؕ تَنْزِيْلَ
آپ سیدھی راہ پر ہیں (قرآن پر عامل ہیں)، جو عزت والے رحم کرنے
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِۙ
والے کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

تم ہو اوپر سیدھے رستے جو قرآن دکھایا
عزت رحمت والے طرفوں جو ہے نازل آیا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے آباکو نہیں ڈرایا گیا،
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ
تو وہ بے خبر ہیں۔

(١)
تاں جے تسی ڈراؤ لوکاں تائیں (دِل انہاندے)
پہلاں نہیں ڈرائے گئے دادا باپ جنہاندے
(٢)
غافل ہوئے اوہ تمامی، (ایہ نتیجہ ہویا)
آہو، سدھا راہ نہ پایا ایسے پاروں گویا)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بے شک ان میں سے اکثر کے بارے میں ہماری بات سچ نکلی پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قول اساڈا سچا ہویا اکثر اوہناں بارے
بس اوہ نہ ایمان لیاون، (اُپرّ کبھی ہمارے!)

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں،
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
پس وہ منہ اوپر اٹھائے رہ گئے ہیں۔

(١)
بے شک پائے طوق اساں نے گردن بیچ انہاندی
جہڑے پہنچے ہین تمامی ٹھوڈی تیک انہاندی
(٢)
جس دے پاروں سر انہاندے نیویں ہوندے ناہیں
(یعنی ایسے پاروں ساڈے اگے جھکدے ناہیں)

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
اور ہم نے ان کے آگے دیوار اور ان کے پیچھے دیوار بنادی،
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
پس ہم نے انہیں ڈھانک دیا تو وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

فیر انہاندے اگے پچھے اساں دیوار بنائی
پورا دتا کج انہانوں دے نہ ککھ دکھائی!

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
اور آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لئے برابر ہے،
يُؤْمِنُوْنَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

توں ڈراویں اوہناں تائیں یا ڈراویں ناہیں
ہے برابر اوہناں لئی ، ایمان لیاون ناہیں

11 اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ
آپ تو صرف اسے ہی ڈرا سکتے ہیں جو ذکر (قرآن) کی پیروی کرے اور
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
رحمان سے بن دیکھے ڈرے،
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١
پس اسے بخشش اور عزت مند اجر کی بشارت دے دیں۔

①
توں تے صرف ڈرانا اوہنوں جو نصیحت منّے
نالے جہڑا ڈرے خدا تھیں بن دیکھے بن سُنّے
②
محبوبا، بس بخشش بارے دیہ خوشخبری اوہنوں
نالے اجر کریمی بارے، (دیہ خوشخبری اوہنوں)

12 اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ
بے شک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور ہم وہ سب کچھ لکھتے جاتے
مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۗ
ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا،
وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢
اور ہر چیز ہم نے ایک بیان کرنے والی کتاب میں شمار کر رکھی ہے۔

وقف النبی ﷺ — ع ١ ١٨

①
بے شک روز جزا نوں مُردے زندہ کر اُٹھائیے
اگلے پچھلے عمل انہاندے سارے لکھدے جائیے
②
بھی اساں نے ہر شئے گن گن لوح محفوظ رکھائی
(آہو ہر اک شئے اساڈے وچ حسابے آئی)

13/14 وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اور انہیں اس شہر (انطاکیہ) والوں کا حال سنا دیں،
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ
جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے تو
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
دونوں کو انہوں نے جھٹلایا،
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤
تو انہیں تیسرے سے ہم نے قوت دی، پھر انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف
بھیجے گئے ہیں۔

وقف لازم

①
اُس بستی دے باسی (یعنی شہر انطاکیہ والے)
کرو بیان مثال انہاندی جے اوہ سننے والے!
②
یاد کرن اوہ جس دم اوہناں کول پیغمبر آئے
جاں دو آئے کول انہاندے دونویں گئے جھٹلائے
③
تیجے نال انہاندے تائیں قوت زور عطایا
اسی پیغمبر طرف تہاڈی اوہناں آکھ سنایا

15 قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ
بولے تم کیا ہو مگر ہماری طرح کے بندے، اور
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ
رحمان نے کوئی شے نہیں اُتاری،

①
اوہناں کہیا بس تسی ہو بشر اساڈے ورگے
نالے رب اُتاری نہ کوئی چیز تہاڈے اگے

	اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ تم تو نرے جھوٹے ہو!	(۲) (جھوٹھ علاوہ کجھ نہ بولو)، جھوٹھے ہو تم سارے! (ناں یقین اساں نوں آوے کی اعتبار تمہارے؟)
16	قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ پیغمبر بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف رسول بن کر آئے ہیں۔	○ رب اساڈا سب کجھ جانے، اوہ پیغمبرؑ بولے: اسی پیغمبر طرف تہاڈی، (ہر ماشے ہر تولے)
17	وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اور ہمارے ذمہ صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس!	○ ساڈے ذمے صرف پہچانا صاف پیغام خدائی (ایس علاوہ ساڈے ذمے ہور نہیں گل کائی)
18	قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا وہ بولے: ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں، اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں لَنَرْجُمَنَّكُمْ ضرور سنگسار کریں گے، وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور بے شک تمہیں ہماری جانب سے سخت سزا ملے گی۔	(۱) بولے: بے شک اسی تہانوں نحس تصور کریئے جے نہ آئے باز تسی سنگسار تہانوں کریئے (۲) نالے تسی سزاواں پاسو سخت اساڈے ولوں (رہیو ناہیں شک کسے وچ تسی اساڈے ولوں)
19	قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ رسول بولے: تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی ہے، اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ (اب بگڑتے ہو)، کیا تمہیں اس لیے نصیحت کی گئی نہیں، بلکہ تم لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہو!	(۱) (سن للکار انہاندی تناں پیغمبراں) فرمایا: تساں نحوست اپنی تائیں اپنے نال لگایا (۲) کیا تہانوں ایس لئی سی اساں نصیحت کیتی؟ بلکہ لوک تسی ہو جنہاں حد تجاوز کیتی
20	وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ کہنے لگا: اے میری قوم ان پیغمبروں کی اتباع کرو،	○ شہر مُہاڑوں سی اک بندہ بھجدا بھجدا آیا میرے بھائیو، نبیاںؑ پچھے لگو ایہ فرمایا
21	اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ ہدایت پر ہیں۔	○ چلو اوہناں پچھے جو نہ اجر تہاتھوں منگن اوہ نیں راہ ہدایت اُتے، (نیکی تھیں نہ سنگن)

22 وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا؟ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

کی ہویا اے مینوں کہ نہ کراں عبادت اُس دی؟ ○ جس نے پیدا کیتا، جانا اندر خدمت اُس دی

23 ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا میں اس کے سوا اوروں کو معبود بنالوں؟ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا

بِضُرٍّ

چاہے گا

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○

تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچا سکیں گے۔

①
کیا میں اوس علاوہ ایتھے ہور معبود بناواں؟
میرے لئی رحمٰن جے چاہے میں نقصان اٹھاواں

②
لگھ سفارش اوہناں ولوں میرے کم نہ آسی
(جے میں پھڑیا گیا مصیبت) کوئی نہ آن چھڈاسی

24 اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

(اگر ایسا کروں) پھر تو میں صاف گمراہی میں ہوں گا۔

○
جے میں ایسا عمل کماواں سدھا راہ بھلاواں
(بدبختی دے منہ وچ آکے پُٹھے رستے جاواں)

25 اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ○

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری بات غور سے سنو۔

○
سُن لوو میری نال توجہ، (رکھ دلاں دے اُتے)
بے شک میں ایمان لیاندا رب تہاڈے اُتے

26 قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ○

اسے فرمایا گیا جنت میں داخل ہو جا، بولا: کاش میرے لوگ بھی جان لیتے!

○
داخل ہو جا جنّت اندر رب اوہنوں فرماوے
قوم میری نوں معلم ہوندا کاش! اوہ وی فرماوے

27 بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ○

کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا ہے اور مجھے عزّت والوں میں سے بنایا ہے۔

○
بخش دتا رب میرے مینوں صاحب عزّت کیتا
(اُس دی رحمت دے دریاؤں پُور پیالہ پیتا)

28 وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا

مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ○

اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔

○
اُس دے پِچھوں قوم اُس دی تے اساں نہ نازل کیتا
اسمانے توں لشکر کوئی، ناں کرنا نہ کیتا

29 اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی تو وہ فوراً بجھ کر رہ گئے

○

بس اوہ اک ہی چیخ چنگھاڑا، (اُس تھیں ٹھنڈے ہوئے)
اگ جیویں بجھ جاندی سارے انج اوہ ٹھنڈے ہوئے!

30 يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

افسوس ہے بندوں پر، ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔

○

بندیاں اُتے بہتا سارا ہے افسوس اسانوں
آون جدوں رسول اساڈے کرن مخول اُنہانوں

31 اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے قبل ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کیا؟ اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

(۱)
کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں کنّے مار ونجائے؟
کہ اُنہاتھوں پہلاں آہے جو دنیا تے آئے
(۲)
ہن اوہ کدے انہاندی طرفے پرت کے آون ناہیں
(ظالم سن کے حال انہاندا عبرت پکڑن ناہیں!)

32 وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ ع ۲

مگر وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے۔

○

سب دے سب دربار اساڈے حاضر کیتے جاسن
(اپنے اپنے عملاں بارے سب حساب چکاسن)

33 وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝

اور مُردہ (خشک) زمین ان کے لیے ایک نشانی ہے، ہم اسے زندہ کرتے ہیں، اور اس میں سے اناج اگاتے ہیں، تو اس میں سے سب کھاتے ہیں۔

(۱)
ہے نشانی اوہناں خاطر مُردہ دھرتی ساری
اس نوں زندہ کریئے اس تھیں کڈھیئے فصل پیاری
(۲)
جس دے وچوں کھاون لوکی ہور جناور سارے
(یعنی سب زمینوں کریئے کھانے دانے چارے)

34 وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور اس میں چشمے جاری فرمائے۔

○

دھرتی اُتے اساں بنائے باغ کھجور انگوروں
اس دے اندر جاری کیتے چشمے آبی نوروں

35	لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ ۱ تاکہ لوگ ان کا پھل کھائیں، اور انہیں ان کے ہاتھوں نے تو نہیں بنایا، اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ ۲ تو کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے؟	① تاں جے پھل انہاندا کھاون لوک، جناور دوئے ایہ نہیں باغ اُنہاندے ہتھوں ویکھ بنائے ہوئے ② کیا اوہ شکر اداون ناہیں، (ویکھ احسان اساڈے)؟ (نہیں اوہناں نوں ہونا چاہیئے قدر پچھان اساڈے؟)
36	سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا وہ پاک ہے جس نے ان سب چیزوں کے جوڑے بنائے تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ ۱ جنہیں زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں کے وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲ اور جن چیزوں کو وہ نہیں جانتے (ان کے بھی جوڑے بنائے)۔	① پاک خداوند جنہے سب دے جوڑے پیدا کیتے فصلوں باغوں ہور اُنہاندی جانوں پیدا کیتے ② اوہناں چیزاں دے وی کیتے جو اوہ جانن ناہیں (ہر شئے جوڑا جوڑا کیتی آپ خداوند سائیں)
37	وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ ۱ اور ان کے علئے رات ایک نشانی ہے، ہم اس میں سے دن کو نکال لیتے ہیں فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ ۲ تو وہ اس وقت اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔	① ہے نشانی اوہناں خاطر کالی رات بنائی اُس تھیں دن نوں کڈھ لے جائیے (کیڈی قدرت پائی!) ② رہ جاون اوہ وچ ہنیرے ککھ نہ نظری آوے (اینویں ہر کوئی وچ ہنیرے ٹھُڈے ٹھیڈے کھاوے)
38	وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ اور سورج اپنے ایک مقرر راستے پر چل رہا ہے، الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ؕ یہ عزّت والے جاننے والے کا اندازہ ہے۔	○ نالے سورج چلدا اک مقررہ رستے والے ایہ اندازہ آیا طرفوں عزّت علماں والے
39	وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ اور ہم نے چاند کی منازل مقرّر کردیں یہاں تک کہ وہ کھجور كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ کی پرانی شاخ کی مانند ہو جاتا ہے۔	○ نالے چَن منازل جس دی وچ اندازے آئیاں شاخ قدیم کھجوری وانگوں آخر نوں پر چھائیاں

40 لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
نہ سورج ایسا کرسکتا ہے کہ چاند کو جا لے اور نہ رات
الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
کہ دن سے پہلے آ جائے،
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝
اور یہ سب آسمان میں (اپنے اپنے مداروں میں) تیر رہے ہیں۔

(۱)
سورج نوں ایہ طاقت ناہیں چن مگر اُٹھ دوڑے
اندر رات مجال نہ آئی دن تھیں اگے دوڑے
(۲)
وچ فلک دے تردے پھردے، (سورج چن ستارے)
(یعنی ہر اک چلے اپنے اپنے دور مدارے)

41 وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
اور یہ ان کے لئے نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی
الْمَشْحُوْنِ ۝
میں اٹھایا۔

ہے نشانی اوہناں خاطر کشتی بھری اٹھایا
مادہ نسل انہاندا، (جہڑا پُشت بزرگاں چایا)

42 وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝
اور ہم نے ان کے لئے اسی طرح کی اور چیزیں بنائیں جن پر وہ سواری کرتے ہیں۔

کشتی وانگوں اوہناں خاطر چیزاں ہور بنائیاں
جنہاں اُتّے کرن سواری، (کر کر کے چترائیاں)

43 وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
44 اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کردیں پھر ان کی فریاد سننے والا کوئی نہ ہو!
وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا
اور نہ وہ بچائے جائیں مگر (ان کے لئے) ہماری طرف سے
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝
رحمت ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔

(۱)
جے چاہیے تے غرق کرائیے نہیں پرواہ اسانوں
کُوک انہاندی سننے والا نہ کوئی ملے انہانوں
(۲)
(نہ کوئی ملے بچاون والا)، کدوں بچائے جاون!
پر رحمت دا ہتھ اساڈا، (اپنا یاور پاون)
(۳)
نالے وقت مقرر تائیں فائدہ اوہ اٹھاون
(جس دم آوے اجل انہاندی ڈیرہ ایتھوں چاون!)

45 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور اس سے
خَلْفَكُمْ
جو پیچھے ہے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝
تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(۱)
جدوں انہانوں کہیا جاوے اُس تھیں ڈرو جو اَگے
نالے اُس تھیں ڈرو ہمیشاں جو تہاڈے پچھے
(۲)
تاں جے کیتی جاوے رحمت رحم تہاڈے اُتّے
(یعنی کیتا جاوے فضل و کرم تہاڈے اُتّے)

46 وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا
اور اُن کے رب کی طرف سے کوئی آیت نہیں آتی مگر وہ اُس سے
كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ○
رُوگردانی کرتے ہیں

○
جاں کوئی رب دی آئت نشانی آوے کول انہاندے
سن کے اُس دے کولوں ہر اک اپنا منہ بھنواندے

47 وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ
اور جب انہیں فرمایا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے
الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا ۱
خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں :
أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۚ إِنْ
کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو اسے کھلا دیتا، مگر تم تو صاف گمراہی
أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○ ۲
میں ہو۔

(۱)
جدوں انہانوں کہیا جاوے خرچو رب دا دِتا
مسلماناں نوں کافر کہندے، (کر کے دل وچ کِتّا:)

(۲)
کیا کھلایئے اُس نوں جنھوں چاہندا رب کھلاندا؟
صاف تسی گمراہی اندر، (عقل ہوئی درماندا)

48 وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟

○
کہندے نیں کد پورا ہوسی وعدہ روز جزا دا؟
دسّو دسّو جے ہوو سچے، (ویلا عہد خدا دا؟)

49 مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ
وہ صرف ایک چنگھاڑ کا انتظار کر رہے ہیں، وہ انہیں آپکڑے گی جب وہ
وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ○
باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔

○
بس اوہ رب دی طرفوں پئے اک چیخ چنگھاڑ اُڈیکن
اوہناں نوں آ پکڑے گی جاں جھگڑا کر دے ہوسن

50 فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
تو نہ وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ
يَرْجِعُونَ ○ ع ۳
سکیں گے۔

○
ناں اوہ کر وصیت سکن ناں گھراں ول جاون
(بال بچے نوں مل نہ سکن ناں اوہ مہلت پاون)

51	وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اور صور میں پھونکا جائے گا تو ناگہاں وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ○ طرف دوڑ پڑیں گے۔	○ صور اندر جاں پھوک پوے گی فوراً قبراں وچوں رب اپنے ول حاضر ہوسن دوڑے دوڑے اُتوں
52	قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا کہیں گے: ہائے افسوس، کس نے ہمیں قبروں سے اٹھایا؟ یہ ہے وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ رب کا وعدہ اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا!	○ آکھن گے آہ! قبراں وچوں کنھے آن اُٹھایا؟ ایہ وعدہ اے پاک خدا دا سچ نبیاں فرمایا
53	اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ وہ صرف ایک چیخ ہوگی، تو تب وہ سب کے سب ہمارے حضور میں جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ حاضر ہوں گے۔	○ اودے اک چنگھاڑ ہووے گی، (سخت آوازوں ڈاہڈی) فوراً آن اکٹھے ہوسن خدمت وچ اساڈی
54	فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا پس اس دن کسی شخص پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمہیں صرف اپنے اعمال مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ کا بدلہ دیا جائے گا۔	○ اوس دیہاڑے جان کسے تے ظلم نہ بھورا ہووے بس اوسے دا بدلہ پاسو جو کجھ کیتا ہووے
55	اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○ج بے شک جنت والے اس دن عیش وعشرت کے اشغال میں مصروف ہونگے۔	○ بے شک جنت والے ہوسن اندر اوس دہاڑے شغلاں اندر خوش خوش ہوسن، (مکسن کل پواڑے)
56	هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔	○ اوہ تے نالے زوج انہاندے ہوسن اندر سائے تختاں اُتے بیٹھے ہوسن تکیئے خوب لگائے
57	لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○ وہاں ان کے لئے میوے ہوں گے اور ان کے لئے وہ کچھ مہیا ہوگا جو کچھ وہ مانگیں گے۔	○ جنت اندر اوہناں خاطر پھل فروٹ بتیرے نالے اوہناں خاطر ہوسی جو کجھ چاہن چوفیرے
58	سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ تم پر سلام ہے، مہربان پروردگار کی طرف سے فرمایا ہوا۔	○ رب رحیم خدا دی طرفوں ایہ آوازہ آوے تے سلام سلام تہانوں، (ہر دم سنیا جاوے)

59 وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○
اور اے مجرمو، الگ ہو جاؤ آج!

○
(اِس دے پچھوں دوزخیاں نوں تدوں آوازہ آوے)
پاسے ہو جاؤ مُجرم لوکو، (جِھڑک انہانوں آوے)

60 اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
اے بنی آدم، کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا: کہ تم شیطان کی
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ ۱
عبادت نہ کرنا،
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ○ ۲
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے؟

①
کیا میں عہد لیا نہ آہی اے آدم دے بیٹو:
ایہ کہ تُسی شیطانے تائیں ہرگز ناہیں پُوجو؟

②
بے شک ہے اوہ خاص تہاڈا دشمن کُھلا گھر دا
(جس دے بارے رب تہانوں ہر دم واقِف کردا)

61 وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ وقف غفران
اور یہ کہ میری عبادت کرنا، یہ سیدھی راہ ہے؟

○
نالے ایہ کہ ہر دم سارے کرو عبادت میری
ایہ رستہ ہے سدّھا سادہ، (ہے عنائت میری!)

62 وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا،
تَعْقِلُوْنَ ○
کیا پھر بھی تمہیں عقل نہ آئی؟

○
بہت سیاں نوں اوس، تہاڈے وچّوں سی گمراہیا
کیا نہ آئی عقل تہانوں (جاں اُس نے بدراہیا)؟

63 هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○
64 اب یہ ہے جہنم جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ آج اس میں داخل ہو
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○
جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔

○
ایہی ہے اوہ دوزخ جس دا عہد دلائے جاندے
اج اس دے وچ داخل ہووو، ساہو کفر کماندے

65 اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ ۱
اس دن ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں
کریں گے،
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ ۲
اور ان کے پاؤں ان کے کرتوت کی گواہی دیں گے۔

①
اج انہاندے مُونہاں اُتّے مہراں اسی لگائیے
فیر اُنہاندے ہتھاں کولوں باتاں اُسی کرائیے

②
پَیر اُنہاندے دیہن گواہی جو رہے کسب کماندے
(دسّن بول اعضا انہاندے جو رہے عمل کماندے)

66 وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر وہ
الصِّرَاطَ
رستے کی طرف دوڑتے
فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ○
تو وہ کیسے دیکھ پاتے؟

(۱)
جے چاہندے تے اسی انہاندیاں اکھاں پکڑ مٹاندے
فِر اوہ دوڑے دوڑے اپنا رستہ ویکھن جاندے
(۲)
چاہے کتنی کوشش کردے اُس نوں ویکھ نہ پاندے
(وَس انہاندا چلدا نہ کوئی رَہ جاندے درماندے)

67 وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ
اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں پر ہی ان کی صورتیں مسخ کر دیتے،
ع فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ○
تو وہ نہ آگے بڑھ سکتے اور نہ پیچھے ہٹ سکتے۔

(۱)
جے چاہندے تے اسی انہاندی صورت مسخ بناندے
گھر وچ بیٹھے ہویاں اُتّے ایہہ کم کر دکھلاندے
(۲)
اگے پچھے جاون دی اوہ طاقت مول نہ پاندے
(قبضے قدرت ساڈے وچوں نس کدے نہ جاندے!)

68 وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ
اور جسے ہم لمبی عمر عطا کرتے ہیں اسے پیدائش کی پہلی حالت میں الٹا پھیر دیتے ہیں،
اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ○
پھر کیا وہ سمجھتے نہیں؟

(۱)
جس دے تائیں عمر حیاتی لمّی اسی عطائیے
اُس دے تائیں وچ پیدائش اُلٹا پھیر لیائیے
(۲)
کیا فِر وی اوہ سمجھن ناہیں، (قدرت اسی وکھائیے؟)
(کیوں انہانوں عقل نہ آوے طاقت اسی رکھائیے؟)

69 وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ
اور ہم نے آپ ﷺ کو شعر کرنا نہیں سکھایا اور نہ یہ کام آپ کے لائق ہے،
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ○
وہ تو صرف نصیحت ہے اور صاف صاف بیان کرنے والا قرآن ہے۔

(۱)
شعر بنانا پیغمبرؐ نوں ناہیں اساں سکھایا
لائق شان انہاندی نالے ایہہ کم ناہیں آیا
(۲)
ایہہ تے ہے بس ذکر نصیحت، (حق ہدایت ساری)
ایہہ روشن قرآن پیارا، (پاک کتاب پیاری)

70 لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی
تاکہ زندہ شخص کو ڈرایا جائے اور کافروں پر بات ثابت ہو
الْكٰفِرِیْنَ ○
جائے۔

(۱)
تاں جے نبیؐ ڈراوے اُس نوں جو کوئی زندہ ہووے
نالے کافر لوکاں اُتّے حجت قائم ہووے

71 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھوں بنائے ہوئے

أَيْدِينَا أَنْعَامًا

چوپائے ان کے لئے پیدا فرمائے؟

فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝

تو وہ ان کے مالک ہیں۔

①

کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں اساں کمال وکھائے

اپنی ہتھیں اوہناں خاطر ڈنگر ڈھور بنائے؟

②

اوہ انہاندے مالک ہوئے، (مالک اساں بنائے)

(ڈنگر ڈھور مویشی سارے وچ تسخیر رکھائے)

72 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝

اور ہم نے انہیں ان کے قابو میں کر دیا تو ان میں سے بعض ان کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔

○

اوہناں تائیں اوہناں خاطر خدمتگار بنایا

اکناں اُتے کرن سواری، پیٹ اکناں نوں پایا

73 وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

اور ان میں ان کے لئے فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں،

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

تو کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے؟

①

اوہناں خاطر وچ انہاندے فائدے ہین بہتیرے

(نالے رکھّے اوہناں اندر)، بھی مشروب چنگیرے

②

(ون سوّنی نعمت پاون) کیا نہ شکر اداون؟

(ناں شرمادن، باز نہ آون، رب دا قدر نہ پاون)

74 وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ

اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنائے تاکہ انہیں

يُنْصَرُونَ ۝

مدد ملے۔

○

رب علاوہ پکڑے اوہناں کئی معبود نکارے

تاں جے مدد انہاندی پاون، (اندرونی کنارے)

75 لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

وہ ان کی امداد نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود

مُحْضَرُونَ ۝

ان کے لشکر بن کر حاضر ہوں گے۔

○

اوہ امداد انہاندی کارن طاقت نہیں رکھاون

خود اوہ لشکر بن انہاندے پیش خدا دے جاون

76 فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

پس آپ کو ان کی باتیں غمگین نہ کریں، ہمیں تو معلوم ہے جو کچھ

يُعْلِنُونَ ۝

وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

○

بُرا مناؤ ناں غم کھاؤ جو اوہ بات بناون

بے شک سانوں معلم جو کجھ ظاہر کرن، چھپاون

77	اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا کیاانسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا فرمایا جبھی وہ هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ صریح جھگڑالو ہے۔	○ کیا بندے نے ڈٹھا ناہیں، نطفیوں اساں بنایا؟ تانہئیں اوہ جھگڑالو ہویا، (ماسہ شرم نہ آیا؟)
78	وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ فراموش کر بیٹھا، کہتا ہے کون بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرے گا!	○ کرے کہاوت ساڈی بابت بھُل ولادت تائیں آکھے زندہ کون بناوے ہڈیاں گلیاں تائیں!
79	قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ کہو: وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا، بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝ ۙ اور وہ ہر قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔	○ کہو: بناوے اوہی جہڑا پہلی وار بناوے بھی اوہ ہر اک خلقت تائیں اندر علم رکھاوے
80	الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا جس نے تمہارے لئے سبز پیڑ سے آگ بنائی، جبھی تم اس سے فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ آگ جلاتے ہو۔	○ جس نے سبز درختوں پیدا کیتی آگ تمہاری فر اس دے تھیں اگوں لٹ لٹ بلدی آگ تمہاری
81	اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کیا وہ ان کی طرح کی مخلوق بنانے پر قادر نہیں ہے جس نے آسمانوں بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى اور زمین کو پیدا فرمایا؟ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ ۲ ہاں ہاں ہے، اور وہ سب سے بڑا خالق اور جاننے والا ہے۔ وقف غفران	(۱) کیا جس پیدا کیتا زمیاں تے اسماناں تائیں اوہناں ورگے پیدا کرنے اُتے قادر ناہیں؟ (۲) ہاں ہاں ہے اوہ قادر اس تے، ہے اوہ خالق ماہر نالے ہے اوہ جانن والا ہر شئے باطن ظاہر
82	اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اس کا صرف اتنا کام ہے کہ جب وہ کسی چیز کو ~~کرنا~~ چاہتا ہے تو اس کے لئے کن فرما دیتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے۔	○ اس دا تے بس ہے کم اپنا جاں کجھ کرنا چاہوے اس دے لئی بس ہے کُن کہیندا، فوراً اوہ ہو جاوے

83	فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ تو پاک ہے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔(وہ ہر چیز کا مالک ہے)	① ہے اوہ ہستی پاک منزہ، جس دے ہتھ وچ آئی قوّت قدرت پاروں اُس دی، ہر اک شئے تے شاہی
ع ۴	وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔	② اُس دی خدمت حاضر ہوسو ہے اُس دے وَل جانا (اُس دی خدمت حاضر ہو کے ہر نے بدلہ پانا)

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَكِّيَّةٌ آیاتھا ۱۸۲ رکوعات ۵

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ قسم ان کی جو خوب صفیں باندھنے والے ہیں، پھر ان کی قسم جو خوب جھڑکنے والے ہیں۔	○ قسمھن جھڑے صفاں برابر سانوں قسم انہاندی! ڈانٹن والے خوب جاں ڈانٹن ہے فر قسم انہاندی
3 4	فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ پھر ان کی قسم جو قرآن کی تلاوت کرنے والے ہیں۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہے۔	○ فر جو کرن قرآن تلاوت سانوں قسم انہاندی بے شک اِک معبود تہاڈے، (واحد ذات انہاندی)
5	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کا رب ہے اور وہ مشرقوں کا رب ہے۔	○ ہے اوہ رب زمیں اساناں بھی جو وچ انہاندے بھی اوہ مالک ہر اک مشرق، (جھڑے جھلک وکھاندے)
6	اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ࢿالْكَوَاكِبِ ۝ بے شک ہم نے دنیا کے آسمان کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔	○ دنیا دا اسمان پیارا بے شک اساں سجایا نال کواکب زینت بخشی، (ریجھاں نال بنایا)
7 8	وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا اور ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی۔ یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وہ مجلس اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے، وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ اور انہیں ہر طرف سے مار پڑتی رہتی ہے۔	① ہر شریر شیطانوں اُس نوں ہے محفوظ بنایا اعلیٰ جلسہ تاں سُن سکن (جو رب عرش لگایا) ② ہر اِک طرفوں دَم دَم اندر پینیدی مار انہانوں (ہر اک صورت اوہناں تائیں آوے ہار انہانوں)

9	دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ بھگانے کو اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے	○ ایہ ہے مار بھجاون کارن بھی انہاندی خاطر ہے عذاب ہمیشہ والا دوزخ اندر حاضر
10	اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مگر جو کسی بات کو لے اڑتا ہے تو اس کے پیچھے روشن انگارا لگ ثَاقِبٌ جاتا ہے۔	○ پَر اوہ جہڑا چوری چوری اُچکے بات ہماری اُس دے پچھے فوراً لگے اک بھکھدی انگیاری
11	فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ پس ان سے آپ پوچھیں کہ ان کا پیدا کرنا مشکل ہے یا ان کا جنہیں ہم نے پیدا کیا؟ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ بے شک ہم نے انہیں چپکنے والی مٹی سے پیدا کیا۔	(۱) پچھ انہانوں کیا ہے مشکل پیدا کرن تہاڈا یاں بنانا مشکل ہے اوہ جو خلقایا ساڈا؟ (۲) اساں بنایا اوہناں تائیں لے مٹی چِپکیلی (چپ چپ کر دی بدبُو مارے کالی پیلی نیلی)
12 13	بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۪ وَاِذَا ذُكِّرُوْا بلکہ آپ نے تعجب کیا اور وہ تمسخر اڑاتے ہیں اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے لَا يَذْكُرُوْنَ ۪ وہ سمجھتے نہیں۔	○ ہاں ہاں تُساں تعجب کیتا اوہ تمسخر کر دے جس دم اوہ سمجھائے جاون نہیں نصیحت پھڑ دے
14 15	وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۪ وَقَالُوْٓا جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ کہ یہ تو محض صاف جادو ہے۔	○ جاں اوہ ویکھن کوئی نشانی اوہ مزاخاں کر دے ایہ ہے بس اِک جادو ظاہر اوہ نئیں کہیندے مُردے
16	ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں ہو کر رہ جائیں لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ گے تو کیا دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟	○ کیا جاں مریئے مٹی ہوئیے ہڈیاں سب بن جایئے فیر دوبارہ حشر دیہاڑے پکڑ اُٹھائے جایئے؟

17	اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ط اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟	○ نالے کیا جو پہیلاں ہوئے دادا باپ اساڈے؟ (اوہ وی کیا اُٹھائے جاون اوتھے نال اساڈے؟)
18	قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝ج کہدیں: ہاں ہاں! اور تم ذلیل ہوگے!	○ کہو انہانوں ہاں ہاں سارے تُسی اُٹھائے جاسو نالے اوتھے تسی تمامی خوب رذالت پاسو
19	فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وہ تو ایک زوردار ڈراونی آواز ہوگی، تب وہ دیکھتے ہوں گے۔	○ اوہ تے ہے اِک جھڑک اساڈی، (سخت آوازوں آوے) تاں اوہ سب کجھ اکھیں ویکھن، (ہوش انہاندی جاوے)
20 21 ع ۵	وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ هٰذَا اور کہیں گے: ہائے ہائے یہ تو جزا کا دن ہے۔ (کہا جائے گا) یہ فیصلے کا دن يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ع ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔	(۱) آکھن گے اوہ ہے ہے لُٹے، ایہ ہے دِن جزا دا! ہاں ہاں، جنہوں ساہو جھٹلاندے، (ہے ایہ دن جزا دا!)
22 23 24	اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا ظالموں کو اور ان کی بیویوں کو اور انہیں جنہیں وہ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝لا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ پوجتے تھے اللہ کے سوا سب کو جمع کرلو، فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ پھر انہیں جہنّم کی راہ پر چلادو، وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝لا اور اُن کو روکے رکھو، بے شک اُن سے پوچھا جائیگا۔	(۱) فوراً کرو اکٹھے سارے ظالم لوکاں تائیں نالے جو معبود انہاندے نالے بی بیاں تائیں (۲) دسّو رستہ دوزخ والا فیر انہاندے تائیں بھی روکو ہے بے شک پچھنا اساں انہاندے تائیں:
25	مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟	(۱) دسّو دسّو اَج دیہاڑے کی تہانوں ہویا؟ اِک دُوئے دی مدد کرو نہ، (موت تہانوں گویا!)
26 27	بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ وَاَقْبَلَ بلکہ آج تو وہ گردن جھکائے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کے سامنے ہو بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ کر پوچھیں گے۔	○ بلکہ اوس دیہاڑے ذلت پاروں نیویں پاسن اِک دُوئے دے رُوبہ رُو اوہ ہو سوال اُٹھاسن

28 قَالُوْۤا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ○
کہیں گے: بے شک تم ہمارے پاس دائیں طرف (قوت) سے (بہکانے) آتے تھے۔
29 قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○ ج
وہ کہیں گے، بلکہ تم خود ہی ایمان نہ لاتے تھے۔

○
کہنیں: سانوں سجّیوں ساہوتسی بہکاون آوندے
اگوں آکھن خودتسی سی نہیں ایمان لیاوندے

30 وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ
اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا، بلکہ تم خود ہی سرکش
قَوْمًا طٰغِيْنَ ○
لوگ تھے۔

○
نالے ساڈا زور نہیں سی کجھ تہاڈے اُتّے
بلکہ خودتسی سی باغی، (لوک رذیل وگتّے)

31 فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ○
تو ہمارے رب کی بات ہمارے بارے میں سچ ثابت ہوئی، بے شک ہم سب ضرور مزہ چکھیں گے۔

○
قول اساڈے رب دا ہویا سچ اساڈے بارے
بے شک چکھے مل کے، (ہُن تے مزے جہنّم سارے)

32 فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ○
تو ہم نے تمھیں گمراہ کیا کیونکہ ہم خود گمراہ تھے۔
33 فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ○
تو بے شک وہ اس دن عذاب میں مل کر رہیں گے۔

○
اساں تہانوں سی گمراہیا خود گمراہ خرابے
پس اوہ ہوسن اوس دیہاڑے سب شریک عذابے

34 اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ○ اِنَّهُمْ
بے شک ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔
35 كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ ۱
بے شک ان سے جب کہا جاتا تھا کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ ۲
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تو وہ تکبر کرتے تھے۔

①
مُجرم لوکاں نال ہمیشہ بے شک ایویں کریئے
بے شک اوہ تکبر کر دے جدوں انہاں نوں کہیئے:

②
رب تعالٰی باجھوں ایتھے ہور معبود نہ کوئی
(تہاڈے اُتّے اِک دی پُوجا کرنی لازم ہوئی)

36 وَيَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ
اور وہ کہتے تھے کہ کیا ایک پاگل شاعر کی خاطر ہم اپنے
مَّجْنُوْنٍ ○ ط
معبودوں کو چھوڑ دیں؟

○
کہیندے سن: اِک مجنوں پاگل شاعر پچھے لگ کے
اپنے ربّاں معبوداں نوں بہیئے کیوں تھلگ کے!

37 بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
نہیں نہیں، بلکہ آپ حق لے کر آئے ہیں اور آپ نے پیغمبروں کی تصدیق
کی ہے۔

○
نہیں نہیں، اوہ رسولؐ لیایا حق پیغام خدائی
نالے پہلے پیغمبراں دی اُس تصدیق سنائی

38 اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝ وَمَا
39 بے شک تم ضرور دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
تمہیں اپنے اعمال کے مطابق ہی بدلہ ملے گا۔

○
بے شک چکھو تُسی عذابہ ہر دم درداں بھریا
بدلہ پاسو صرف اوسے دا جو کجھ کیتا کریا

40 اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
41 مگر جو اللہ کے مخلص بندے ہیں ان کی خاطر رزق مقرر
42 رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ فَوَاكِهُ ۚ
43
44 ہے، میوے ہیں،
45 وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
اور وہ معزز ہوں گے۔ نعمتوں والی بہشتوں میں،
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝
تختوں کے اوپر بیٹھے ہوں گے روبرو
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝
(ساقی) ان پر چشمے سے شراب کے جام بھر بھر لئے پھرتے ہوں گے۔

(۱)
پر جو ایتھے ہوسن خالص مخلص بندے رب دے
اوہناں لئی اے رزق مقرر میوے خاطر سب دے

(۲)
اوہ سب اوتھے عزت پاسن، (جاسی شان ودھائی)
نعمت والے باغاں اندر، بہیئسن تخت لگائی!

(۳)
روبرو اوہ اِک دُوجے دے، (خوشیاں کردے کردے)
اوہناں اُتے پھردے ہوسن جام شرابوں بھر کے:

46 بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝
جو سفید رنگ کی ہوگی، پینے والوں کے لئے لذیذ ہوگی۔

○
چٹا رنگ سفید پیارا، (ڈھڈوں ودھ پیاری)
پیون والے لوکاں خاطر لذّت بھری کراری

47 لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝
شراب میں سر دردی نہ ہوگی اور نہ اس سے بدمستی ہوگی۔

○
جس دے پیون پاروں بالکل سر دردی نہ مارے
نالے اُس دے پیون پچھوں بدمستی نہ مارے

48 وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝
49 اور ان کے پاس عورتیں (حوریں) ہوں گی نیچی نظروں والی جو
50 موٹی موٹی آنکھوں والی ہیں۔

(۱)
نالے ہوسن کول انہاندے نیویں نظر نساواں
موٹے موٹے نین جہاندے، (صاحب شرم حیاواں)

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝ فَأَقْبَلَ ان کی آنکھیں گویا چھپائے ہوئے انڈے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ سامنے بیٹھے سوال جواب کر رہے ہوں گے۔	(۲) چٹے نین، جیونکر اوہناں انڈے ہون چھپائے رُو بہ رُو ہو اِک دوئے دے کرن سوال سوائے
51 قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ۝ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: میرا ایک ہم نشین تھا۔	○ آکھن والا اک انہاندے وچوں ایہ گل چھکے اُٹھن بیٹھن والا میرا سی اِک دنیا اُتے
52 يَقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝ ءَاِذَا 53 کہتا تھا کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟ 54 مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ تو کیا ہمیں جزا سزا ملے گی؟ کہے گا: کیا تم اسے جھانک کر دیکھنا مُّطَّلِعُوْنَ ۝ چاہتے ہو؟	(۱) کہندا: ہوندا سی کیا توں وی ہیں مصدقاں وچوں؟ کیا جاں مریئے مٹی ہویئے ہویئے ہڈیاں وچوں (۲) کیا اسی فر بدلہ پایئے، (روز جزا وی آوے؟) آکھے: دل تہاڈا اُس دے تائیں ویکھن چاہوے؟
55 فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ 56 تو وہ جھانکے گا، تو اسے (بیچوں بیچ) دوزخ میں دیکھے گا۔ کہے گا: اللہ کی قسم! 57 اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّىْ قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا۔ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ میں بھی ضرور دوزخ میں حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوتا۔	○ فر جھاکے تے ویکھے اُس نوں دوزخ دے وچکارے قسم خدا دی! آکھے اُس نوں ایہ گل اپنے بارے: ○ توں مینوں مرواندوں، جے نہ فضل خدا دا ہوندا میں وی نال تہاڈے دوزخ اندر ڈھویا ہوندا
58 اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى 59 تو (یہ صحیح نہیں کہ) کیا ہم دوبارہ نہیں مریں گے؟ ہمیں صرف پہلی موت (آنی) تھی وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ اور ہمیں اب عذاب بھی نہیں ہوگا؟	○ کیا اسی ہن مریئے ناہیں، (جنت وچ دوبارہ) بس سوائے پہلی موتے تاں عذاب اشارہ

60 إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ لِمِثْلِ
61 بے شک یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ایسی ہی چیز کے لئے عمل کرنے
هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُونَ ○
والوں کو عمل کرنا چاہئے۔

بے شک ہے ایہ سانوں ملیا بہت انعام سہانا
ایسے ورگی نعمت خاطر چاہیئے عمل کمانا

62 أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ○
63 کیا یہ بہتر مہمانی ہے یا تھوہر کا درخت؟
إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِينَ ○
بے شک ہم نے اسے ظالموں کے لئے آزمائش (مصیبت) بنایا ہے۔

ایہ ہے بھلی مہمانی یا اوہ شجر تھوہر دا کھانا؟
ظالم لوکاں لئی بنایا اساں اُس نوں ازمانا

64 إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ○ لا
65 وہ ایسا درخت ہے جو جہنم کی جڑ سے نکلتا ہے۔
طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيٰطِينِ ○
اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا شیطان کے سر۔

بے شک ہے اوہ شجر اجیہا نکلے دوزخ مُڈھوں
ہین شگوفے اس دے گویا سر شیطانی ڈھڈوں

66 فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ○ ط
تو بے شک وہ اس کو کھائیں گے تو اسی سے اپنے پیٹ بھریں گے۔

اس دے وچوں کھاون گے اوہ بے شک ظالم سارے
بھرن ہمیشاں نال انہاندے اپنے پیٹ نکارے

67 ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ○ ج
68 پھر بے شک ان کے لئے اس پر گرم پانی کا آمیزہ ہوگا
ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ○
پھر انہیں ضرور جہنم کی بھڑکتی آگ کی طرف جانا ہوگا۔

اس دے اُتوں ملے انہانوں بے شک تتا پانی
فیر انہانوں دوزخ دے ول تھاؤں ملے دھکانی

69 إِنَّهُمْ أَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّينَ ○ لا فَهُمْ
70 بے شک انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا پھر بھی انہیں کے قدموں
عَلٰى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُونَ ○
پر دوڑے جا رہے ہیں۔

بے شک اوہناں پیو دادے نوں ڈٹھا وچ گمراہی
فِر وی پچھے لگ انہاندے دوڑن ول تباہی!

71 وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ○ لا
72 اور بے شک ان سے قبل اکثر پہلے لوگ گمراہ ہوئے۔ پھر ہم نے ان میں
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ○
ڈرانے والے (رسول) بھیجے۔

بھلے راہ انہاتھوں پہلاں اکثر پہلے نالے
بے شک وچ انہاندے بھیجے اساں ڈراون والے

73 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۙ
74 تو دیکھیں، ڈرائے گئے لوگوں کا کیسا انجام رہا؟

عِ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۠
مگر نہ ان کا جو اللہ کے مخلص بندے تھے۔

گئے ڈرائے لوکاں دا تک کی انجام کرایا؟
پر نہ رب دے مخلص بندیاں دا انجام بنایا

75 وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۠ صلے
اور بے شک نوح نے ہمیں ندا دی تو ہم کتنے اچھے ان کی دعائیں قبول کرنے والے ہوئے!

کیتی نوح پکار اسانوں، (اپنے لوکاں چالے)
کِنّے چنگے ویکھ اسانوں، اسی قبولن والے!

76 وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۠ صلے
اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بہت بڑے کرب سے نجات دلائی۔

دِتّی اساں نجات انہانوں بھی جو اہل انہاندے
طغیانی دے وَڈّے دُکھوں، (جو نظراں وچ پاندے)

77 وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۠ صلے
78 اور ہم نے ان کی اولاد کو باقی رکھا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۠ صلے
اور ہم نے پچھلوں میں ان کا ذکر باقی رکھا۔

بھی اولاد انہاندی تائیں باقی اساں رکھایا
نالے ذکر انہاندا پچھلے لوکاں وچ رکھایا

79 سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا
80 تمام جہانوں میں نوح پر سلام ہو! بے شک ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝
احسان کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

دُونہاں جہاناں اندر اُتّے نوح سلام پہنچایئے
آہو، نیکو کاراں تائیں اینویں اجر عطایئے

81 اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
82 بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے پھر ہم نے دوسروں کو غرق

الْاٰخَرِيْنَ ۝
کر دیا۔

بے شک نوحؑ اساڈے مومن بندیاں وچوں آہا
دُوجے لوکاں تائیں کیتا غرق طوفانوں آہا

83 وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ
84 اور بے شک اسی کے ٹولے سے ابراہیم تھے۔ جب وہ اپنے رب

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝
کے پاس سلامتی پسند دل لے کر آئے۔

بے شک ابراہیم انہاندے ٹولے وچوں آہے
قلب سلیم لیائے جاں او وچ عالی درگاہے

85	إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا، تم کس چیز کو پوجتے ہو؟	باپ اپنے تے قوم اپنی نوں جاں اوہناں فرمایا: دسّو مینوں کی کجھ پوجو کس نوں سیس نوایا؟
86 87	أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝ فَمَا کیا تم اللہ کو چھوڑ کر بناوٹی خداؤں کو چاہتے ہو؟ تو سارے جہانوں ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ کے رب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟	رب علاوہ جھوٹھے موٹھے رب بنانے چاہو؟ رب جہاناں بارے دل وچ کی خیال دوڑاؤ؟
88 89	فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ تب ابراہیم نے ستاروں پر نظر ڈالی، تو کہا کہ میں بیمار ہوں۔	فیر نگاہ دوڑائی اوہناں چند ستاریاں اُتے کہیا: میں بیمار طبع ہاں، (نجم اشاریاں اُتے)
90 91 92	فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ تو پھر وہ ان سے پشت پھیر کر چل دیے۔ تو آپ ان کے خداؤں کی طرف متوجہ ہوئے فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ۝ تو کہا: کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہے کہ بولتے نہیں ہو؟	(١) موڑ تدوں منہ اُس دے ولوں اوہ سن مُڑ گئے سارے چوری چوری گیا انہاندے بُتاں کول، نکارے (٢) آکھن لگا: کیا تُسی نہیں کھاندے دِتّے کھانے؟ کی تہانوں ہویا ناہیں بولو نال زبانے؟
93 94	فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَأَقْبَلُوا پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر داہنے ہاتھ سے انہیں مارنے لگے، إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ تو وہ کافر ان کے پاس دوڑتے آئے۔	کر توجہ مارن لگے سجا ہتھ چلایا تد ہر کافر کول انہاندے بھجدا بھجدا آیا
95	قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ آپ نے فرمایا: کیا انہیں پوجتے ہو جنہیں خود ہاتھوں سے گھڑ کر بناتے ہو؟	فرمایا: کیا مورکھ لوکو پوجو اوہناں تائیں؟ گھڑ گھڑ رکھو اپنی ہتھیں آپ جہاندے تائیں؟
96	وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝ بلکہ اللہ نے تمہیں اور تمہاری بنی ہوئی اشیاء (بتوں) کو پیدا فرمایا۔	حالانکہ ہے خود تہانوں پیدا کیتا اللہ! نالے جو کجھ تُسی بناؤ، (پیدا کیتا اللہ!)

97	قَالُوا ابْنُوا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ○ بولے: اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسے بھڑکتی آگ جحیم میں ڈال دو۔	○ آکھن لگے چلو اُس لئی کھولا اِک بناؤ کر تیار مچہ دے اندر اُس نوں پکڑ وگاؤ
98	فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ○ توانہوں نے آپ کے خلاف یہ ایک چال چلنا چاہی تھی مگر ہم نے انہیں نیچا دکھادیا،	○ ایہ تے اِک سی چال انہاندی، (اوہناں چل وکھائی) اِس دے اندر اساں انہاندی ڈاہڈی گت بنائی
99	وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ○ اور کہا میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔	○ فرمایا: میں رب اپنے دے وَل ہاں جاون والا اُس دے کولوں میں ہاں سدّھا رستہ پاون والا
100 101	رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ اے میرے خدا، مجھے نیک اولاد عطا فرما۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○ توہم نے انہیں ایک بُردبار لڑکے کی بشارت دی ۔	○ ربّا، دیہ اولاد جنابوں نیکو کاراں وچّوں دتی اساں بشارت لڑکے بُردا باراں وچّوں
102	فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى پھر جب وہ ٹھرا ہو کر ان کے ساتھ بھاگ دوڑ کے قابل ہوا، تو ابراہیم فِي الْمَنَامِ ۱ نے کہا: اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں، تو سوچو اور بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۲ وہ بولا: اباجی، کریں آپ جس کا آپ کو حکم ہوا ہے، سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○ ۳ انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔	(۱) فِر جاں نال انہاندے وڈّا دوڑن جوگا ہویا کہیا: بیٹا، بے شک ویکھاں خوابے اندر گویا (۲) ایہ کہ ذبحہ کراں تہانوں، کی خیال تہاڈا؟ عرض گزاری: ابا جی، جو آکھے رب تہاڈا (۳) انشاء اللہ مینوں ہر دم بالکل صابر پاسو (رب) خدا دے جس دم مینوں اُتّے دھرت لٹاسو)
103	فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۚ پھر جب دونوں نے ہمارا حکم تسلیم کر لیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔	(۱) جس دم حکم اساڈے اگے دوہاں سیس نوایا باپ پیارے بیٹے تائیں منہ دے بل لٹایا

104 وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ ۙ○ قَدْ صَدَّقْتَ
105 اور ہم نے انہیں ندادی کہ اے ابراہیم! بے شک تو نے خواب سچا
106 الرُّءْيَا ۚ
کر دکھایا،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ
ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک یہ ایک
هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ○
روشن آزمائش تھی۔

①
رحمت پاروں مار آوازہ اُس نوں اساں بلایا
ابراہیما! خواب اپنا توں سچّا کر دکھلایا!

②
بے شک ایسے صورت بدلہ دیئے نیکو کاراں
بے شک ایہ ازمائش روشن، (سی اُتّے سرداراں)

107 وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ
108 اور ہم نے اسے ایک بڑی قربانی کا فدیہ دے کر بچا لیا اور ہم نے
فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ صلے
پچھلوں میں ان کی یاد باقی رکھی۔ (آج لوگ قربانی کرتے ہیں)

○
بڑا ذبیحہ فدیہ دے کے اُس نوں اساں بچایا
پچھلے لوکاں اندر باقی اُس دا ذکر رکھایا

109 سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ كَذٰلِكَ نَجْزِى
110 ابراہیم پر سلام ہو! اسی طور ہم نیکوں کو
الْمُحْسِنِيْنَ ○
صلہ دیتے ہیں۔

○
ابراہیم ہوراں دے اُتّے اسی سلام پُچایئے
آہو، نیکو کاراں تائیں ایویں اجر عطایئے

111 اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَبَشَّرْنٰهُ
112 بے شک وہ ہمارے صاحبِ ایمان بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں
بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○
اسحاق کی بشارت دی جو ایک صالح نبی تھے

○
بے شک اوہ سن ساڈے کامل مومن بندیاں ہارے
بھی بشارت بخشی اوہنوں اسحاق نبی دے بارے

113 وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا
اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکت نازل فرمائی، اور دونوں
ع ۹ مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ○ ع
کی اولاد میں سے نیکوکار ہوئے اور صریح ظالم بھی ہوئے۔

○
اُس دے اُتّے برکت بھیجی بھی اسحاق جو ہوئے
آل اولاد دوہاں دی وچوں محسن، ظالم ہوئے

114 وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ
اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان فرمایا، اور ہم نے
115 وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ
دونوں کو اور دونوں کی قوم کو بڑی تکلیف سے بچالیا۔

موسیٰ تے ہارون دونہاں تے اساں احسان کمائے
اوہ دونویں تے قوم انہاندی کربوں اساں بچائے

116 وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۚ
اور ہم نے انہیں مدد دی تو وہ غالب ہوگئے۔

(کر کے فضل انہاندے اُتّے) کیتی مدد انہاندی
تاں اوہ غالب ہوئے، (آخر ہوئی فتح انہاندی)

117 وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۚ
پھر دونوں کو واضح الاحکام کتاب عطا فرمائی۔ پھر دونوں کو سیدھی
118 وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ
راہ دکھائی۔

فیر کتاب مُبین دونہاں نوں اپنی اساں عطائی
سدّھے راہ دی فیر دونہاں نوں اساں ہدائیت وکھائی

119 وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ۙ
اور دونوں کا ذکر پچھلوں میں باقی رکھا۔
120 سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○
موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

ذکر دونہاندا باقی پچھلے لوکاں وچ رکھایا
موسیٰ تے ہارون ہوراں تے اساں سلام پچایا

121 اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ○
بے شک ہم نیکوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں بے شک وہ
122 اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ○
دونوں ہمارے باایمان بندے تھے۔

بے شک ایسے صورت بدلہ دیئے نیکو کاراں
بے شک دونویں آہے وچوں اوہ مومن (سرداراں)

123 وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۗ اِذْ
بے شک الیاس بھی رسول تھے۔ جب انہوں نے
124 قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ○
اپنی قوم سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

بے شک سی الیاس پیارا مُرسل نبی ہجوموں
کیوں نہیں ڈردے رب اپنے تھیں پچھیا اپنی قوموں

125 اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۙ
کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟
126 اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○
اللہ ہی تمہارا رب ہے اور وہی تمہارے پہلے آبا کا رب ہے۔

بعل بُتّے نوں پوجو، چھڈ کے بہتر خالق تائیں
اللہ رب تہاڈا نالے رب آبائی سائیں

127 فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ اِلَّا
128 مگر انہوں نے ان کی تکذیب کی تو وہ یقیناً (دوزخ میں)
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
حاضر کیے جائیں گے، مگر اللہ کے مخلص بندوں کو نہیں۔

○
پر اُس نوں جھٹلایا اوہناں، حاضر کیتے جاسن
پر نہ رب دے مخلص بندے ہرگز پکڑے جاسن

129 وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ سَلٰمٌ
130 اور ہم نے پچھلوں میں ان کا ذکر باقی رکھا، الیاس
عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝
پر سلام ہو۔

○
پچھلے لوکاں اندر باقی اُسدا ذکر رکھایا
ال لیٰسین ہوراندے اُتے اساں سلام پچایا

131 اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ
132 بے شک ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
مومن بندوں میں سے تھے۔

○
بے شک ایسے صورت بدلہ دیئے نیکوکاراں
بے شک اوہ سی وچوں ساڈے بندیاں ایماں داراں

133 وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ
134 نیز بے شک لوط پیغمبروں میں سے تھے، جب انہیں اور ان کے تمام
نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝
گھر والوں کو ہم نے نجات بخشی،

○
بے شک آہی لوط پیارا نبیاں وچوں نالے
جدوں نجات دلائی اُس نوں بھی نالے گھر والے

135 اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا
136 سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر باقی
الْاٰخَرِيْنَ ۝
پچھلوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

○
پر اک بڈھی رہ گئی پچھے اُس دے تائیں ناہیں
فر برباد بنایا سب نوں باقی ہوراں تائیں

137 وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۙ وَبِالَّيْلِ ۭ
138 اور بے شک تم ان پر صبح کو گزرتے ہو اور شام کو،
ع ۵ / ۸ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
تو کیا تم سوچتے نہیں؟

⑤
آوو جاوو تسی ندے اُتوں شام صبح نوں
(عبرت پکڑو ویکھ انہاں نوں) کیا نہیں عقل تہانوں؟

139 وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ؕ اِذْ اَبَقَ
140 اور بے شک یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب وہ بھاگ کر
اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ۙ
بھری کشتی میں پہنچے،

○
نالے یونس ہوری ساڈے نبیاں وچوں آ ہے
بھری بھرائی کشتی اندر جاں اوہ پہنچے آ ہے

141 فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ۚ
142 پس انہوں نے قرعہ ڈالا تو آپ کو دریا میں دھکا دے دیا گیا، تو
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝
آپ کو مچھلی نے لقمہ بنالیا، اور آپ خود کو ملامت کرنے لگے۔

○
قرعہ اندازی ہوئی جس دم گئے سمندر تر دے
نگل لیا بس مچھی، خودنوں رہے ملامت کر دے

143 فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ۙ لَلَبِثَ
144 تو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے، تو لازماً
النصف فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ۚ
وہ دوبارہ پیدا کئے جانے والے دن تک اس کے پیٹ میں رہتے۔

○
تسبیح کرنے والیاں وچوں جیکر اوہ نہ ہوندے
حشر دیہاڑے تائیں اندر پیٹ مچھّی دے سوندے

145 فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝ۚ
تو ہم نے انہیں بچا کر کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھے۔

○
پیٹوں کڈھ انہاندے تائیں چک میدانے پایا
اوہ بیمار ہوئے، (کمزورے جیوں بچّہ جنوایا)

146 وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝ۚ
147 اور ان پر کدّو کا ایک درخت اُگا دیا۔ اور انہیں
وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ۚ
ایک لاکھ یا زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا۔

○
کدّو دا فر پیڑ اُگایا اساں انہاندے اُتے
فر اوہناں نوں نبیؑ بنایا لکھوں بہتیاں اُتے

148 فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ؕ فَاسْتَفْتِهِمْ
149 پھر جو ایمان لائے تو ہم نے انہیں ایک عرصہ تک فائدہ دیا۔ پس ان
150 سے پوچھیں
اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ۙ اَمْ
کیا آپ کے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور خود ان کے لئے بیٹے ہیں؟ کیا ہم نے
خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝
فرشتوں کو عورتیں بنایا اور کیا وہ اس وقت حاضر تھے؟

①
پس اوہ سب ایمان لیائے مدتاں نفع اُٹھایا
پچھ اوہناں نوں، (ایہ کی وچ خیال تہاڈے آیا؟)

②
رب دے لئی بنائیاں دھیاں اپنی خاطر پُتّر؟
یا فرشتے زناں بنائیاں، اوہ سن اوتھے حاضر؟

151 اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ
152 وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

حقیقت یہ ہے کہ بے شک وہ اپنی جھوٹی بات کہتے ہیں کہ اللہ نے اولاد بنائی، حالانکہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

○

بے شک اوہ نیں اپنے کولوں جھوٹھی ایہ گل کردے
اللہ نے اولاد بنائی؟ بے شک جھوٹھے مَردے!

153 اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ؕ
154 مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝

بھلا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو چُنا؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسا بُرا فیصلہ دیتے ہو!

○

کیا اللہ نے دھیّاں چُنیاں پتر بیٹے چھڈ کے؟
کی تہانوں ہویا آکھو ایہ گل حدّوں وَدھ کے؟

155 اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ۚ
156 اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ

تو کیا نہیں سوچتے ہو؟ یا تمہارے پاس کوئی صاف دلیل ہے؟

○

کیوں نہیں تُسی نصیحت پھڑدے (سوچ کیوں نہیں کردے)
یاں ہے سند تہاڈے کولے، (تاں ہو وَ سُچّے مَردے؟)

157 فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
158 وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ

تو اپنی کتاب لے آؤ اگر تم سچے ہو، اور انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان رشتہ قائم کیا، حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ خدا کے سامنے حاضر ہوں گے۔

①

بس کتاب لیاؤ آپنی جے ہوؤ سچیارے
رشتہ نسب بنایا اوہناں رب جِنّاں وچکارے

②

ایہ گل جِنّاں نوں ہے معلم حاضر کیتے جاسن
(جے ایہ دعوٰی کیتا اوہناں نرگ سزاواں پاسن)

159 سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ
160 اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں، مگر اللہ کے چُنے ہوئے بندے (ایسی باتیں نہیں کرتے)۔

○

محبوباً، ہے پاک خداوند جو اوہ صفت سناون
پَر نہ بندے مُخلَص رب دے، (کدے شریک بناون)

161 فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝
162 تو بے شک تم اور تمہارے خدا کسی کو بہکانے والے
163 اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝
نہیں ہو سکتے سوائے اس کے جو جہنم میں جانے والا ہے۔

پس تُسی تے رب تہاڈے کر گمراہ نہ سکّن
پر اوہنوں جو لائق ہووے دوزخ اندر سٹّن

164 وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝
اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے۔

(کہن فرشتے) ساڈے وچّوں کوئی اجیہا ناہیں
جو نہ جانے اپنے اپنے خاص ٹکانے تائیں

165 وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ
166 اور بے شک ہم صفیں باندھے (حاضرِ خدمت) رہتے ہیں اور بے شبہ
الْمُسَبِّحُوْنَ ۝
ہم تسبیح پڑھتے رہتے ہیں۔

رہیئے حاضر بنھ کھلوتے ہر دم صفاں قطاراں
نالے رکھیئے چھیڑ تمامی ذکروں تسبیح تاراں

167 وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا
168 اور یہ لوگ کہا کرتے تھے اگر ہمارے پاس پہلوں کی کوئی
ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝
نصیحت ہوتی۔

اوہ تے ہر دم پہلاں سارے ایہو کہیندے آہے:
اگر نصیحت سانوں کر دے جہڑے پہلے آہے

169 لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
170 تو ہم اللہ کے مخلص بندے بنتے!
فَكَفَرُوْا بِهٖ
پس انہوں نے اللہ کا انکار کیا،
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝
تو جلدی انہیں پتہ چل جائے گا (کیا بھاو بکتی ہے!)

① اسی یقیناً پاک خدا دے مخلص بندے ہوندے!
ہن اوہ اس تے منکر ہوئے، (ذہن اپنا نہیں دھوندے)

② جلد انہاں نوں معلم ہوسی، (کی انجام کفر دا؟)
(مُورکھ مارن ناہیں ہرگز جھوٹا چور اندر دا)

171 وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝
172 اور ہمارے پیغمبر بندوں کے بارے میں ہمارا وعدہ
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝
ذکر ہو چکا ہے کہ بے شک انہی کی مدد کی جائے گی۔

ہو چکیا اے وعدہ ساڈا ساڈے نبیاں خاطر
بے شک اوہ منصور تمامی، (نصرت پاون حاضر)

173 وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ فَتَوَلَّ
174 اور ہمارا لشکر ہی ان پر غالب آئے گا۔ تو ایک وقت تک ان سے منہ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ○ۙ
پھیر رکھو (ان کا خیال نہ کرو) ۔

○
بے شک ساڈے لشکر والے مومن غالب ہوون
دیر لئی منہ پھیر انہاتھیں جہڑے کافر ہوون

175 وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ○
176 اور انہیں دیکھتے رہو تو جلد وہ بھی (اپنے کفر کا انجام) دیکھ لیں گے۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ○
تو کیا وہ ہماری طرف سے عذاب کے لئے جلدی مچاتے ہیں؟

○
ویہندا رہو انہانوں جلدی نظر انہانوں آوے
کیا اوہ چاہون غضب اساڈا چھیتی چھیتی آوے؟

177 فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ○
تو جب وہ ان کے آنگن میں آ اترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کے لئے وہ
بہت برا دن ہوگا۔

○
پس عذاب جدوں آ اُترے وچ انہاندے ویہڑے
اوہناں خاطر بہت بُرا دن گئے ڈرائے جہڑے

178 وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ○ۙ وَّاَبْصِرْ
179 اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیر رکھو (ان کا خیال نہ کرو)
فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ○
اور انہیں دیکھتے رہو، تو جلد وہ انجام دیکھ لیں گے۔

○
دیر لئی منہ پھیر انہاتھیں جہڑے منکر ہوون
ویہندا رہو توں نال انہاندے اوہ وی جلدی ویکھن

180 سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ۚ
181 پاک ہے آپ کا رب ۔عزّت والا رب ان باتوں سے جو وہ
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ۚ
اس کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ اور رسولوں پر سلام ہو۔

○
پاک تیرا رب عزّت والا اُس صفتوں جو کردے
بھی سلام پیغمبراں اُتے جو بندے سر کر دے

182 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ۧ
ع
اور سب تعریف اس خدا کی ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

○
بھی تعریف خدا دی ساری (اوہ معبود زمانہ)
پالنہار جہاناں دا اوہ، (کُل اُس نوں خصمانہ)

سُوْرَۃُ صٓ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | مَکِّیَّۃٌ اٰیَاتُہَا ۸۸ — رُکُوْعَاتُ ۵

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝ ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا (یا شان والا) ہے۔	○ ایہ صاد مقطعہ آیا (رمز کوئی نہ جانے) قسم قرآن مبارک والی جس دا ذکر جہانے
2 3	بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ ۝ بلکہ کافر غرور اور مخالفت میں ہیں۔ کَمْ اَہْلَکْنَا مِنْ قَبْلِہِمْ مِّنْ قَرْنٍ کتنی امتیں ان سے پہلے ہم نے ہلاک کیں! فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝ تو انہوں نے بہت فریاد کی مگر وہ خلاصی پانے کا وقت نہ تھا۔	(١) بلکہ کافر ہین مخالف کر دے نیں وڈیائیاں ویکھو کنیاں اُمتاں پہلاں اساں ہلاک کرائیاں (٢) چیخ اُٹھے فریاداں کر دے ویکھ عذاب الٰہی (پیش انہاندی چلی نہ کوئی) نہ کوئی ملی رہائی
4	وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَہُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْہُمْ ز اور جب ان کے پاس انہی میں سے ڈرانے والا آیا تو انہوں نے تعجب کیا، وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝ اور کافر بولے: یہ بہت ہی جھوٹا جادوگر ہے۔	(١) ایہ گل ویکھ تعجب کر دے آیا کول انہاندے! اپنے وچوں اک ڈراون والا اوہنوں پاندے (٢) کہیا کافر لوکاں: ایہ ہے جادوگر سراسر! کہیا: نالے ایہ ہے کوئی وڈا جھوٹھا ظاہر
5	اَجَعَلَ الْاٰلِہَۃَ اِلٰـہًا وَّاحِدًا ج اِنَّ ہٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝ کیا اس نے تمام معبودوں کا ایک معبود بنا دیا؟ بیشک یہ بڑی عجیب بات ہے۔	○ کیا اُس ساڈے معبوداں دا اک معبود بنایا؟ ایہ ہے گل عجیب نرالی، (عجب تماشا لایا)
6	وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْہُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا اور ان کے سردار چل دیئے اور کہنے لگے کہ چلو اور اپنے عَلٰٓی اٰلِہَتِکُمْ ج خداؤں پر قائم رہو، اِنَّ ہٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝ بے شک یقیناً کچھ وہ چاہتا ہے۔	(١) اُٹھ ٹرے سردار انہاندے ہوراں نوں پھسلایا اُٹھ چلو معبوداں بارے جی نہ کرو ڈولایا (٢) بیشک ہے ارادہ اُس دا اوہ کوئی گل چاہے! (سانوں اوہ معبوداں کولوں چاہندا دور ہٹائے)

7	مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ ہم نے یہ بات کسی اور امت میں نہیں سنی، یہ تو صرف اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ایک بنائی ہوئی بات ہے۔	○ پچھلے مذہب ملّت اندر ایہ گل سنی نہ آہی ایہ تے دلوں بنائی ہوئی، (ساڈی کرے تباہی)
8	ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ کیا (قرآن) ہمارے درمیان میں اسی پر اُتارا گیا؟ بلکہ وہ میرے ذکر شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ (قرآن) میں شک کرتے ہیں، بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ بلکہ ابھی انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا۔	(۱) کیا ایہ ذکر اساڈے وچوں آیا اُہدے اُس دے؟ بلکہ وچ ذکر میرے دے تین شبہ اوہ کردے! (۲) بلکہ اوہناں چکھیا ناہیں اجے عذاب اساڈا (شک نہ کردے جے چکھ لیندے اوہ عذاب اساڈا)
9	اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ کیا ان کے پاس آپ کے رب عزت والے بہت عطا کرنے والے کی الْوَهَّابِ ۝ رحمت کے خزانے ہیں؟	○ کیا خزانے کول انہاندے رکھے رحمت والے! رب تہاڈے دے جو وڈّے بخشش عزّت والے!
10	اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا یا زمین اور آسمانوں کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سب بَيْنَهُمَا ۙ کی بادشاہی ان کے لئے ہے؟ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝ تو وہ رسیوں کے ذریعے (آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔	(۱) کیا ہے زمیں اساناں والی شاہی لئی انہاندے یاں انہاندی خاطر آیا جو وچکار انہاندے؟ (۲) ویہو چڑھن انہاندے تائیں جے اوہ چڑھ نیں سکدے تن رسیاں اساناں اندر، (جے اوہ کر نیں سکدے)
11	جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝ ہزیمت خوردہ لشکروں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔ (جنھیں پہلے نبیوں کے مقابلے میں ہلاکت ہوئی)۔	○ لشکر اِک ذلیل ہے ایہ وی اوہناں ورگا آیا (جنہاں تائیں پہلے وقتیں اللہ مار کھپایا)

12	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو ان سے پہلے قومِ نوح، عاد اور میخوں والے فرعون الْاَوْتَادِ ۙ ○ نے جھٹلایا تھا۔	○ اوہناں نالوں پہیلاں نوح دے لوکاں نے جھٹلایا نالے عادی لوکاں، بھی فرعون ذی میخا آیا
13	وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّاَصْحٰبُ الْئَيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ○ اور ثمود، قومِ لوط اور جنگل والوں نے بھی، یہ تھے وہ لشکر!	○ نالے قوم ثمودی، لوطی، جنگل والے آئے ایہو اوہ نیں لشکر، (جہڑے اللہ مار کھپائے)
14	اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ ان میں سے کوئی ایسا نہ تھا جس نے پیغمبروں کو نہ جھٹلایا ہو! ع ۱۰ فَحَقَّ عِقَابِ ○ ع ۲ تو میرا عذاب لازم ہوا۔	① اک لشکر وی، اوہناں وچوں کوئی اجیہا ناہیں جس نے پہلے نبیاںؑ تائیں سی جھٹلایا ناہیں! ② لازم ہویا اوہناں اُتے تدوں عذاب اساڈا (ہر اک گزر سدھایا ایتھوں چکھ عذاب اساڈا)
15	وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا اور یہ لشکر بھی بس ایک تند آواز کا منتظر ہے، مِنْ فَوَاقٍ ○ اس کے لئے کوئی روک نہیں ہے۔	○ ایہ وی پئے اُڈیکن ویکھو سخت چنگھاڑ اساڈی ہرگز کوئی موڑ نہ سکے اوہ چنگھاڑ اساڈی
16	وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ اور بولے: اے ہمارے رب، ہمیں روزِ حساب سے پہلے ہی الْحِسَابِ ○ ہمارا حصہ جلد دے دے۔	○ کہندے نیں: اے رب اساڈے جلدی دیہو اسانوں دن حسابوں پہیلاں ساڈا حصہ دیہو اسانوں
17	اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں اور ہمارے بندے داؤد صاحبِ قوت ذَا الْاَيْدِ ۚ اِ کو یاد کریں،	① محبوبؐ کر صبر پیارے، جو کجھ کہن نکارے یاد کرو داؤد ہوراں نوں بندے قوت دارے

	اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ ۲ بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے۔	② بے شک بڑی توجہ والے اوہ پیغمبرؑ ہوئے (قوت اور توجہ والے اوہ برابر ہوئے)
18	اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ بے شک ہم نے ان کے ساتھ پہاڑ لگا دیئے وہ ان کے ساتھ مل کر وَالْاِشْرَاقِ ۝ صبح و شام تسبیح پڑھتے تھے۔	○ بے شک اساں مسخر کیتے نال پہاڑ انہاندے شام صباحیں تسبیح کر دے رہندے نال انہاندے
19	وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اور پرندے بھی جو انہوں نے جمع کر رکھے تھے، سب ان کے فرماں بردار تھے۔	○ نالے تسبیح کرن پرندے مل کے نال انہاندے (پہاڑ) پرندے سارے رہندے تابعدار انہاندے
20	وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ ا اور ان کی سلطنت کو ہم نے مستحکم بنایا تھا اور انہیں ہم نے حکمت (رسالت) بھی عطا فرمائی تھی، وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ ۲ اور فیصلہ کرنے کی بات (مہارت) سکھائی تھی۔	① بھی انہاندی بادشاہی نوں طاقتور بنایا نالے اک خزینہ حکمت آہا اساں عطایا ② بھی انہانوں گل نبیڑن دا صی ول سکھایا (تاں جے اوہ نبیڑن فوراً جھگڑا جو جو آیا)
21 (رکوع ۱۲)	وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا اور کیا آپ کو اس جھگڑے کی خبر ملی ؟ جب فرشتے الْمِحْرَابَ ۝ ان کی عبادت گاہ (مسجد) میں دیوار پھاند کر آئے۔	○ ہے کیا جھگڑن والیاں بارے خبر تہانوں آئی: آئے اُس دے حجرے اندر ٹپ دیوار اُچائی
22	اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ا جب داؤد کے پاس پہنچے تو وہ ان سے خوفزدہ ہوئے، قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ ۲ انہوں نے کہا: ڈریئے نہیں، ہم دو جھگڑنے والے ہیں،	① جس دم اوہ داؤد ہوراں دی خدمت اندر آئے ویکھ انہانوں دل دے اندر اوہ ڈاڈھے گھبرائے ② تدوں فرشتے بولے، ہرگز خوف تسی نہ کھاؤ ہے جھگڑا مابین اساڈے، (بس انہینوں نپٹاؤ)

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۳

ہم نے ایک دوسرے پر زیادتی کی تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائیں،

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝ ۴

اور بے انصافی نہ کریں اور ہمیں سیدھی راہ دکھائیں ۔

(۳)

اِک اساڈے وچوں دُوجے اُتے ظالم ہویا
پس دیہو انصاف اسانوں، (علم تہانوں ہویا)

(۴)

بے انصافی کرنا ناہیں، (وچ دھیانے رکھو)
(تسی خدا دے نبی پیغمبر)، سِدھا رستہ دسّو

23 اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً

بے شک یہ میرا بھائی ہے، اس کی ننانویں دنبیاں

وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۣ ۱

ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے،

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝ ۲

تو اس نے کہا ہے: یہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھ سے سخت کلامی بھی کی ہے۔

(۱)

بے شک ایہ ہے میرا بھائی، (میں ہاں اِس دا بھائی)
اِس دے کول ننانوے دُنبی میرے کول اِک آئی

(۲)

آکھے ایہ وی دے دے مینوں، (وڈّی حرص ودھائی)
بولے بول کوڑے مینوں، (کیتی بہت رُکھائی)

24 قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ ۱

داؤد بولے: بے شک تجھ سے تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانے کے لیے، اس نے تیرے ساتھ زیادتی کی ہے،

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ

اور بے شک اکثر شریک کار ایک دوسرے پر زیادتی

عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۲

کرتے ہیں مگر وہ (ایسا نہیں کرتے) جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ ۳

اور نیک کام کیے اور تھوڑے ہیں جو ہیں،

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ ۴

اور داؤد کو گمان ہوا کہ اس واقعے سے ہم نے انہیں آزمایا ہے،

(۱)

سُن دونہاں دے جھگڑے بارے داؤد ہوراں فرمایا:
دُنبیاں اُتّے دُنبی منگ کے تَیں تے ظلم کمایا

(۲)

اِک دُوجے تے واہدا کردے اکثر ساجھے والے
اَیپر ایہ کم کردے ناہیں جو ایمانے والے

(۳)

نالے اوہ نہ کردے جنہاں چنگے عمل کمائے
پَر اوہ ڈٹھے گنتی اندر بہتے تھوڑے آئے

(۴)

سمجھ گئے داؤد ایہ نکتہ بعد اپنی گفتارے
ہے ازمایا اساں انہانوں، (بھیج فرشتے کارے)

السجدة ١١

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ۵

تو آپ نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور رب کی طرف توجہ کی۔

(۵)

رب اپنے تھیں بخشش منگی ڈِگ پئے وچ سجدے
کیتی طرف رجوع ہماری، (حُرمت اپنے وَس لگدے)

25 فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

پس ہم نے انہیں یہ قصور بخش دیا، اوران کے لئے ہمارے ہاں یقیناً قرب ہے

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ ٢

اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

(١)

کیتی ایس خطاؤں فوراً بخشش اساں انہاندی
بے شک حاصل قُرب انہانوں وچ درگاہ اساندی

(٢)

اپنے کول عطائیے عُمدہ اِک مقام انہانوں
(آون جس دم کول اساڈے ملے آرام انہانوں)

26 يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ

اے داؤد، بے شک ہم نے آپ کو دنیا میں اپنا نائب بنایا ہے

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

تو آپ لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کریں،

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور خواہش کی اتباع نہ کریں ورنہ وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دے گی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ

بے شک جو لوگ اللہ کی راہ سے بے راہ ہوتے ہیں، ان کے لئے سخت

عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ ع ١١

عذاب ہے کیونکہ انہوں نے یوم حساب کو بھلا دیا تھا۔

(١)

اے داؤد، بنایا اندر زمیں خلیفہ تینوں
حق تھیں حکم چلاویں لوکاں وچ، (توفیقاں تینوں)

(٢)

خواہش پچھے لگیں ناہیں (بُرا خیال نہ آوے)
نہیں تے تینوں رب دی راہوں لازم دُور ہٹاوے!

(٣)

بے شک جنہاں لوکاں اپنے رب دا راہ بھلایا
سخت عذاب انہانوں، کیوں جے دن حساب بھلایا!

27 وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے مابین کو فضول نہیں بنایا،

بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

ایسا تو کافروں نے گمان کیا، تو کافروں کے لئے آگ کی

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝

سزا ہے۔

(١)

ایہ زمیں اسمان اساں نے نہیں بیکار بنائے
نالے نہیں بیکار بنایا جو اوہناں وچ آئے

(٢)

ایہ خیال گمان انہاندا جنہاں کفر کمایا
دوزخ ملے سزا انہانوں جنہاں کفر کمایا

28 اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کیا ہم ایمان والوں اور نیک لوگوں کو ان کی طرح کر دیں گے
كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ز
جو دنیا میں فساد مچاتے پھرتے ہیں؟
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝
یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟

(۱)
کیا بنائیے مومن نیکاں تائیں مثل انہاندے
جہڑے لوکی وچ زمیں دے ہین فساد مچاندے؟

(۲)
یاں بنائیے متقی لوکاں تائیں مثل انہاندے
جہڑے لوکاں اندر فاسق فاجر ہین کہاندے؟

29 كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ
یہ کتاب جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے برکت والی ہے، تاکہ وہ
(پڑھنے والے) اس کی آیتوں میں غور کریں،
وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝
(نیز) اس لئے کہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

(۱)
ایہ کتاب مبارک کر کے بھیجی طرف تہاڈے
تاں جے اس دیاں آیتاں سوچن سمجھن لوک اساڈے

(۲)
بھی جے پھڑن نصیحت لوکی جہڑے عقلاں والے
(آہو، برکت والیاں آیتاں سمجھن فہماں والے)

30 وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝
اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیے، جو بہت اچھے بندے تھے، بے شک وہ اللہ
کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔

بھی داؤد ہوراں دے تائیں اساں سُلیماں بخشے
بڑے پیارے بندے سی اوہ، بڑی توجہ رکھدے

31 اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝
جب پچھلے پہر کو ان کے سامنے اصیل تیز رو گھوڑے لائے گئے۔

پچھلے پہر اک حاضر کیتے گئے انہاندے ہوڑے
جہڑے اوہناں رکھے ہوئے خاص نسل دے گھوڑے

32 فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ
تو کہنے لگے: میں اس مال (گھوڑوں) کی محبت میں اپنے رب کی یاد سے
رَبِّيْ ع
سرشار ہوں، (اور گھوڑوں کا معائنہ کرنے لگے)
حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝
یہاں تک کہ گھوڑے ایک ایک کر کے پردے میں چلے گئے (تو حکم کیا)

(۱)
آکھن لگے، (جاں فرطِ شوق سمایا دل دے اندر)
میں حب مال اپنے دی رکھی ذکر خدا دی خاطر

(۲)
(ذکر خدا دا کردے کردے رہے معائنہ کردے)
ایتھوں تک کہ اک اک کر کے ہو گئے اندر پردے

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ
انہیں میرے سامنے واپس لاؤ چنانچہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ
وَالْاَعْنَاقِ ۝
پھیرتے رہے (پیار کرتے رہے)۔

(۳)
وار و واری موڑ لیاؤ گھوڑے میرے لگّے
ہتھ انہاندی گردن لتاں اُتّے پھیرن لگّے

34 وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
اور بے شک ہم نے سلیمان کو آزمایا تھا اس کے تخت پر ایک بے جان جسم
ثُمَّ اَنَابَ ۝
رکھ دیا تھا، پھر وہ ہماری طرف رجوع لائے۔

(۱)
نبی سلیمان ہوراں تائیں وی اساں ازمایا
تخت انہاندے اُتّے ناقص دھڑ اک آن رکھایا

(۲)
(ویکھ ادھورا بدن سلیماں دل اندر پچھتائے)
توبہ کیتی فوراً ساڈی طرف رجوع لیائے

35 قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا
عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما،
لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
جو میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو بے شک تو عطا کرنے
الْوَهَّابُ ۝
والا ہے

(۱)
عرض گزاری: ربا میرے بخشیں میرے تائیں
اِک مثالی شاہی وڈّی دیویں میرے تائیں

(۲)
میرے بعد نہ ہووے جہڑی لائق کسے دے تائیں
بے شک توں ایں بہت زیادہ دیون والا سائیں

36 فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً
تو ہم نے ان کے لئے ہوا کو تابع کر دیا جو ان کے حکم سے
حَيْثُ اَصَابَ ۝
نرم روی سے چلتی تھی جہاں انہیں پہنچنا ہوتا تھا۔

(۰)
پس انہاندی خاطر واؤ اساں مسخر کیتی
جدھر چاہون حکموں اودھر حسب ضرورت چل دی

37/38 وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝
اور شیاطین بھی سب، معمار اور غوطہ خور تھے، اور دیگر
وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۝
سرکش زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔

(۰)
بھی دیواں نوں ہر طرح دا راج غواص بنایا
بھی کنیاں نوں جکڑ زنجیریں اندر قید شتایا

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
یہ ہماری بے حساب دین ہے، چاہے احسان پر چھوڑ دو یا روک رکھو۔

○
ایہ ہے وڈی دین اساڈی فیر اساں فرمایا:
چھڈ انہانوں ، بنھ انہانوں وس تہاڈے پایا!

40 وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ○ ع ۱۲
اور بے شک ان کے لئے ہمارے حضور میں قرب ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

○
بے شک حاصل قُرب انہانوں وچ درگاہ اساڈی
خوب ٹکانہ ملے انہانوں، (وچ درگاہ اساڈی)

41 وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ ۱
اور آپ ہمارے بندے ایوب کو یاد کریں کہ جب انہوں نے اپنے رب سے فریاد کی:۔

اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ○ ۲
کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذاء پہنچائی ہے۔

(۱)
یاد کرو ایوب ہوراں نوں خاص اساڈے بندے
جاں فریاد سنائی اوہناں رب اپنے دے اگے
(۲)
مینوں دُکھ عذاب پُچایا ہے شیطان نکارے
(دیہ نجات خدایا مینوں دور ہوون دکھ سارے!)

42 اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ
(ہم نے فرمایا) اپنا پاؤں زمین پر مارو، یہ ہے ٹھنڈا چشمہ نہانے کو

وَّشَرَابٌ ○
اور پینے کو۔

○
اڈی مار زمیں دے اُتے، (سُن، اساں فرمایا)
ایہ غسلن نوں ٹھنڈا چشمہ، پیون کان بنایا

43 وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا
اور ہم نے انہیں ان کے گھر والے اور ان جیسے اور عطا فرمائے

وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ○
یہ ہماری طرف سے رحمت اور نصیحت ہے عقل مندوں کے لئے!

○
بھی اوہناں نوں اہل عطائے ہور برابر اوہناں
رحمت ایہ اساڈے وَلّوں، مت ایہ دانشمنداں

44 وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ ۱
اور فرمایا اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مارو اور قسم نہ توڑو،

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ○
بے شک ہم نے انہیں صابر پایا، وہ بہت اچھے بندے تھے بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

(۱)
پھڑ جھاڑو ہتھ اپنے اندر مار اس دے نال اس نوں
بالکل اپنی قسم نہ توڑیں، (مارن والی اس نوں)
(۲)
بے شک پایا وچ مصیبت صابر اساں انہانوں
لگے بڑے پیارے بندے صاحب رجوع اساں نوں

45 وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کریں

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝

جو ہاتھوں والے (طاقتور) اور آنکھوں والے (صاحبِ علم) تھے۔

(١)
بھی محبوبا، یاد کرو ہن ساڈے بندیاں تائیں
ابراہیم، اسحاق نبی، یعقوب ہوراں دے تائیں
(٢)
جو سَن وڈیاں ہتھاں والے وڈیاں اَکھاں والے
(یعنی وڈّی طاقت والے وڈیاں علماں والے)

46 اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝

بے شک ہم نے انہیں اپنا مخلص بنایا اس صفت کی بنا پر کہ وہ آخرت کے گھر کی یاد میں محو رہتے تھے۔

بے شک بخشی اساں انہاں نوں خاص خاصیت عالی
یاد انہاندے دل وچ پائی آخر دے گھر والی

47 وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

48 اور بے شک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے نیک لوگ ہیں۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ

اور اسماعیل، یسع اور ذاالکفل کو یاد کریں،

وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝

اور وہ سب نیک لوگ تھے۔

(١)
اوہ چیدہ تے نیک پیارے نیں نزدیک ہمارے
یاد کرو یسع ذاالکفل و اسماعیل پیارے
(٢)
بندے ایہ سب نیک تمامی نیکوکار ہمارے
(ایہ سب اساں پیغمبر کیتے نالے مُرسل سارے)

49 هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

یہ نصیحت ہے، اور بے شک تقویٰ والوں کے لئے یقیناً اچھا ٹھکانہ ہے۔

ایہ قرآن مبارک کیتا اساں نصیحت سارا
بے شک نیکوکاراں خاطر ہے مقام پیارا:

50 جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝

ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، جن کے دروازے ان (متقیوں) کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔

اوہناں خاطر اساں بنائے باغ ہمیشاں والے
کُھلّے در انہاندی خاطر، (نہیں لگائے تالے)

51 مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ

وہ وہاں تکیے لگائے ہوں گے، وہاں (وہ) بہت سے میوے اور

وَّشَرَابٍ ۝

شراب منگواتے رہیں گے۔

(موجاں مانن وچ انہاندے)، تکیے تخت لگائی
کثرت نال اوہ پھل شراباں رکھسن نِت منگائی

52 وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ○
اوران کے پاس حوریں نیچی نظروالی ہم عمر، ہوں گی۔

○
پہلو وچ انہاندے ہوسن نیویں نظر جہاندی
یعنی جنت اندر حوراں سب ہم عمر انہاندی

53 هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ○
یہ ہے وہ کچھ جس کا تمہیں حساب کے دن کیلئے وعدہ دیا جاتا ہے۔

○
ایہ ہے جو کجھ وعدہ جس دا ہووے. نال تہاڈے
(کر تیار تہاڈی خاطر رکھیا) روز جزا دے

54 اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ هٰذَا ؕ
بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ تو ہے (جنتیوں کے لئے)

55
56

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ○ جَهَنَّمَ ۚ
اور نافرمانوں کے لئے یقیناً برا ٹھکانہ ہے یعنی جہنم،

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ○
جس میں وہ داخل ہوں گے، جو بہت ہی بری آرام گاہ ہے۔

①
بے شک ایہ ہے رزق اساڈا ختم کدی نہ ہووے
ایہہ اوہ (پاوے، ساڈی طرفوں جہڑا جنتی ہووے)

②
بے شک برا ٹھکانہ رکھیا سرکش لوکاں خاطر
اوہ جہنم داخل ہوسن، برا ٹھکانا ظاہر

57 هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ○
یہ ہے، پس چکھیں اس کو، کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ ہے۔

①
ایہ پیون لئی پیپ انہاندے، مارے آب اُبالے
(دوزخ وچہ ہمیشہ تائیں) چکھن مزے نرالے

58 وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ○
اور بھی اس جیسے جوڑے (عذاب کے) ہیں۔

○
ہور ایہو جیے اساں عذابوں جوڑے اوتھے جوڑے
(یعنی دوزخ اندر رکھے اساں عذاب نہ تھوڑے)

59 هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًاۢ بِهِمْ ؕ
یہ ایک بہت بڑی جماعت ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ میں داخل ہوگی)،

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ○
انہیں خوشی نہ ہو! بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔

○
ایہ ہے اک جماعت وڈیری نال تہاڈے جاون
خوشی ملے نہ کدی انہانوں، ایہ وی دوزخ جاون

60	قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ قف لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ط اَنْتُمْ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ہو، تمہیں خوشی نہ ہو، تم ہی تو ہو جو اسے ہمارے آگے قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ج لائے ہو، فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ تو یہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔	① اوہ وی کہن انہانوں ناہیں ہووے خوشی تہانوں ایہ مصیبت تساں لیاندی، (آئی ہار اسانوں) ② ایہ ٹھکانا بہت بُرا ہے، (بُرے نصیب اساڈے) (تانہیں اج جہنم اندر پھا تھے نال تہاڈے)
61	قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا کہیں گے: اے ہمارے رب جو اسے ہمارے سامنے لایا ہے، سو اسے ضِعْفًا فِی النَّارِ ۝ دوزخ میں دگنا عذاب دے۔	○ آکھن ربّا، جو اساڈے پیش لیایا اس نوں دیہ عذاب جہنم اندر دُونا کر کے اُس نوں
62	وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ اور وہ کہیں گے: ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم ان شخصوں کو نہیں مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ دیکھتے، جنہیں ہم اپنے برے لوگوں میں گنتے تھے۔	○ نالے آکھن نظر نہ آون ہویا کی اسانوں بندے، بُریاں وچوں گن دے آہے اَسی جنہاں نوں
63	اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ کیا ہم نے ان سے مذاق کیا یا ان کی جانب سے ہماری الْاَبْصَارُ ۝ آنکھیں پھر گئیں؟	○ کیا انہانوں اساں بنایا سی نشان مذاقاں یاں انہاندے وَلّوں گنیاں پھر اساڈیاں آکھاں؟
64 ع ۱۴	اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝ یہ اہلِ دوزخ کا باہم سچا جھگڑا ہے۔	○ بے شک ایہ ہے باہم سچا دوزخیاں دا جھگڑا (ایسے پاروں اج انہانوں لگنا اوتھے رگڑا)
65	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ صلے وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ کہہ دیں: میں تو صرف ڈرانے والا ہوں! اور الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اللہ واحد جابر کے سوا کوئی معبود نہیں۔	○ کہو محبوبا: میں تے بس ہاں ڈر سناون والا باجھوں اللہ اِک قہاروں نہیں کوئی لائق پوجا

66 رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ۝

جو آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اس کا عزت والا بخشنے والا رب ہے۔

○
رب اوہ زمیں اسماناں والے نالے جو وچکارے
جو عزتاں دے مالک ہوئے نالے بخشنہارے

67 قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۝
68 اَنۡتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ۝

کہہ دیجئے: وہ بہت بڑی خبر ہے۔ تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو۔

○
کہو محبوبا، اوہ ہے وڈی خبر، (اندر اخبارے)
تسی اس دے تھیں غافل ہوئے، (مورکھ بختاں مارے!)

69 مَا كَانَ لِيَ مِنۡ عِلۡمٍۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ۝

مجھے اعلیٰ مجلس والوں (فرشتوں) کے بارے میں، جب وہ جھگڑ رہے تھے، کچھ علم نہ تھا۔

○
مینوں علم نہیں سی کوئی اعلیٰ مجلس بارے
جس وچ جھگڑے نال خدا دے سن ملائک سارے

70 اِنۡ يُّوۡحٰٓى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝

میری طرف تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

○
میرے کول تے آوے وحی طرفوں رب تعالیٰ!
کہ ہوواں میں بس نرا اِک ڈر سناون والا

71 اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ طِيۡنٍ ۝

جب آپ ﷺ کے رب نے ملائکہ سے فرمایا: بے شک میں ایک انسان کو مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔

○
تیرے رب ملائک تائیں جاں ایہی فرمایا:
میں مٹی تھیں بے شک اِک انسان بناون آیا

72 فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ۝

پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر جانا!

○
جدوں سنوار لواں میں اُس نوں رُوح اُس دے وچ پھوکاں
اُس دے اگے سجدہ کرنا رِل کے تُسی ملوکاں

73 فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ۙ اِلَّآ
74 توسب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،
اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
اس نے تکبر کیا اور کافر ہو گیا۔

○
پس اُس اگے سجدہ کیتا مل سب عرشی یاراں
پر ابلیس تکبر کیتا ملیا وچ کفاراں

75 قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا
فرمایا: اے ابلیس، تجھے اس کو سجدہ کرنے سے کس
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ
چیز نے روکا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے؟
اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝
کیا تو نے غرور کیا یا تو اونچے درجے والا تھا؟

(۱)
فرمایا: کس روکیا اے ابلیس، نکارے تینوں؟
سجدہ کرنوں، جنھیں اپنی میں بنایا جینوں

(۲)
کیا توں فخر تکبر کیتا مغروری وچ آیا؟
یاں توں ہوویں اُچیاں وچوں پایہ عالی پایا؟

76 قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ
بولا: میں آدم سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اسے مٹی سے
مِنْ طِيْنٍ ۝
پیدا فرمایا ہے۔

○
کر تکبر آکھن لگا: میں ہاں اُس تھیں بہتر!
مینوں ناروں تُساں بنایا اُس نوں خاکوں کہتر

77 قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ۖ وَّاِنَّ
78 فرمایا: پھر نکل جا جنت سے تو بے شک مردود ہے، اور بے شک تجھ پر
عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
روزِ قیامت تک میری لعنت ہے۔

○
جانکل جا اے مردودا، رب اوہنوں فرمایا
حشر دیہاڑے تائیں تیرے اُتے لعنت سایا

79 قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝
بولا (ابلیس): اے میرے رب، مجھے دوبارہ اٹھائے جانے والے دن تک مہلت دے۔

○
آکھن لگا: اے رب میرے کراں گزارش تینوں:
روز حشر دے آون تائیں مہلت دیویں مینوں

80 قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ۙ اِلٰى يَوْمِ
81 فرمایا: بے شک تو ڈھیل دیا گیا ہے ایک مقررہ وقت
الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝
کے دن تک۔

○
فرمایا: جا بے شک توں ایں مہلت پاون والا
وڈے وقت مقرر تائیں جو ہے آون والا

82	قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ بولا: پھر تیری عزّت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔	① کہیا عزّت پاروں میں ہن قسم تہاڈی کھاواں لازم اوہناں سبھناں تائیں میں راہوں بدراہواں
83 84	اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ مگر نہ انہیں جو تیرے مخلص بندے ہوں گے۔ فرمایا: فَالْحَقُّ ؗ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ تو یہ سچ ہے، اور میں بھی سچ ہی کہتا ہوں۔	① پر نہ تیرے مخلص بندیاں تائیں میں گم راہواں فرمایا: ہے ایہ گل سچی، میں وی سچ سناواں:
85	لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ کہ یقیناً دوزخ کو تجھ سے اور تیرے سب پیروکاروں سے اَجْمَعِيْنَ ۝ بھروں گا۔	① بے شک میں جہنم بھرساں نال تیرے مردودا نالے اوہناں نال جو تیرے پیروکار بے ہودا
86	قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ کہہ دیجئے: میں اس پر تجھ سے کچھ اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں بناوٹ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝ (تکلّف) کرنے والوں میں سے ہوں۔	① کہو محبوبا: میں نہ منگاں اجر قرآن تہاتھوں جھڑے لوکی کرن بناوٹ میں نہیں اِک انہاتھوں
87 88 ع ۱۴	اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ یہ تو سارے جہانوں کے لئے بس ایک نصیحت ہے۔ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۧ اور تمہیں اُس کی خبر (قدر و قیمت) ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گی۔	① ایہ نصیحت لوکاں خاطر اندر کل زمانے اِک دن معلم ہوگ حقیقت بابت ایس قرآنے

سُوْرَةُ الزُّمَرِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ آیاتھا ۷۵ — رکوعات ۸

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو عزّت والا حکمت والا ہے۔	○ گئی اُتاری رب دی طرفوں ایہ کتاب پیاری عزّت والی حکمت والی ہے جو ذات نیاری

2 اِنَّآ اَنۡزَلۡنَآ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ
بے شک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل
مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ؕ
فرمائی ہے پس آپ اللہ کی عبادت کیا کریں اس کے دین کے لئے مخلص ہو کر۔

○
بے شک تیری طرف کتاب ایہ حق دے نال اُتاری
پس خدا دی کرو عبادت خالص کر کے ساری

3 اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا
یاد رہے کہ خالص دین اللہ ہی کیلئے ہے۔ اور جنہوں نے
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ
اسے چھوڑ کر اوروں کو دوست (معبود) بنایا
مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ
(کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کردیں،
اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ
بے شک اللہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جس چیز کے بارے میں وہ
يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ
جھگڑا کرتے ہیں،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ○
بے شک اللہ جھوٹے کافر کو ہدایت نہیں دیتا۔

(وقف لازم)

(۱)
ہاں، ہے کل عبادت خاطر خاص خدا دے آئی
بھی اوہ جنہاں چھوڑ خدا نوں ہوراں نال لگائی

(۲)
آکھن: خاطر ایس انہاندی اسی عبادت کریئے
تاں جے ایس طریقے حاصل رب دی قربت کریئے

(۳)
بے شک اللہ جج بنے گا خود وچکار انہاندے
جنہاں گلاں اندر ایتھے اوہ نیں جھگڑا پاندے

(۴)
اللہ اُس نوں بے شک ناہیں سدّھے رستے لاندا
جھوٹھا ہووے جہڑا، ناہیں قدر خدا دا پاندا

4 لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا
اگر اللہ اپنے لئے اولاد بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے
يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
جسے چاہتا چن لیتا!
سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ○
مگر وہ پاک ذات ہے، وہ اللہ ہے جو ایک ہے، غالب ہے۔

(۱)
جے اولاد بنانا اپنے لئی خداوند چاہندا
چُن لیندا اوہ خلقت وچوں جس ہستی نوں چاہندا

(۲)
پَر اوہ (ہر اک خواہش، طلبوں) پاک منزّہ آیا
اوہ اللہ ہے واحد اکو ہے قہار صدایا

5 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ
آسمانوں اور زمین کو اس نے حق کے ساتھ بنایا ہے،

(۱)
نال تدبّر اپنے اُس نے زمیں اسمان بنائے
(ویکھو تھماں باجھ کیونکر سبھے نیں کھلوائے

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى

وہ رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط

اس نے سورج اور چاند مسخر کیے (انہیں کام پر لگایا)،

كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○

ہر ایک مدّتِ مقررہ تک چلتا ہے، یاد رہے وہی عزّت والا بخشنے والا ہے۔

(۲)

دن اُتّے اوہ رات لپیٹے رات اُتّے اوہ دن نوں
نالے اوس مسخر کیتا سورج نالے چن نوں

(۳)

ہر اک چلدا رہے ہمیشہ وقت مقرر تائیں
بے شک ہے اوہ عزت والا، بخشن والا سائیں

6 خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

اس نے تمہیں ایک شخص سے بنایا، پھر اسی سے اس کا

زَوْجَهَا

جوڑا بنایا

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ط

اور تمہارے لئے آٹھ قسم کے مویشی جوڑے نازل کیے،

يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

تمہیں اپنی ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے

خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط

تین اندھیروں میں ایک تخلیق کے بعد دوسری تخلیق میں،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج

یہ اللہ ہے تمہارا رب بادشاہی اسی کے لئے ہے، اس کے

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○

سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو؟

(۱)

اوس تہانوں پیدا کیتا اک اکلی جانوں!
رفیر اُس دے چوں زوجہ بیوی بخشی آپ تہانوں

(۲)

جوڑی اٹھ جنوراں وچوں خاطر تساں اُتاری
پیدا کرے تہانوں اندر پیٹے مائی تمہاری

(۳)

اِک صورت توں دُوجی صورت اندر اوہ خلقاوے
ایہ کم تن ہنیرے اندر، (قدرت کر دکھلاوے!)

(۴)

ایہ ہے رب تہاڈا جس دی خاطر ہے کل شاہی
بن اُس دے معبود نہ کوئی، کتھے پھردے واہی؟

7 اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ قف

اگر تم کفر کروگے تو بے شک اللہ تم سے بے پرواہ ہے،

(۱)

جے کر کفر کرو تم سارے، (رب دی وچ درگاہے)
اللہ پاک تہاڈی طرفوں بے شک بے پرواہے!

وَقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ
اور قیام میں گزارے، آخرت سے ڈرے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھے،
قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا
کہہ دیجئے: کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں،
ع ۱۵ يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ۳
نصیحت تو وہی لیتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

(۲)
نالے ڈردا آخر بارے وچ قیام کھلووے
نالے رب دی رحمت بارے وچ امیداں ہووے

(۳)
کہیے: کیا اوہ عالم جاہل یک برابر ہوون؟
بے شک اوہ نصیحت منّن جہڑے عاقل ہوون!

10 قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ
کہہ دیں: اے میرے ایمان والے بندو، اپنے رب سے
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
ڈرو، جنہوں نے نیکی کی ان کے لئے اس دنیا میں بھلائی ہے،
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ
اور اللہ کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو ان کا اجر
اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
بغیر حساب کے دیا جائے گا۔

(۱)
کہو: محبوبا، مومن لوکو، ڈرو خدا دے کولوں
اِس دنیا وچ پان بھلائی بندے نیکی تولوں

(۲)
زمیں خدا دی بہت کشادہ، (نیکو کاراں تائیں)
بے حسابا اجر عطایئے صبر گزاراں تائیں

11 قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
کہہ دیں: مجھے حکم ہے کہ میں اللہ کے ساتھ مخلص ہو کر اس کی عبادت
الدِّيْنَ ۝
کرتا رہوں۔

○
محبوباً کہو: بے شک مینوں ہویا حکم ایہ (بھر کے)
کراں عبادت اللہ والی خالص اُس دی کر کے

12 وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
اور مجھے سب سے پہلے مسلمان ہونے کا بھی حکم ہوا ہے۔

○
نالے مینوں حکم ہویا اے گردن تُرت جُھکاواں
یعنی سب تھیں پہلے نمبر میں اسلام لیاواں

13 قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ
کہیئے: میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝
کروں گا تو بڑے دن کو عذاب پاؤں گا۔

○
محبوباً کہو: بے شک میں تے خوف خدا دا کھاواں
نافرمان جے ہوواں رب دا قہر بڑے دن پاواں

14 قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِىۡ ۙ
15 کہہ دیں: میں مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہوں، تو تم اسے

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ

چھوڑ کر جس چیز کو چاہو پوجو،

قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

کہہ دیجئے: بے شک خسارہ پانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو
خسارے میں ڈالا

وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ

اور اپنے گھر والوں کو بھی قیامت کے دن، یاد رکھو، یہی صاف

الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ۞

صاف نقصان ہے۔

(۱)
محبوباً کہو: مخلص ہو کے کراں خدا دی پُوجا
کرو تُسی پَے رب علاوہ جس دی چاہو پوجا

(۲)
کہیئے: بے شک اوہو لوکی گھاٹا پاون والے
روز قیامت جہڑے خود نوں گھاٹا پاون والے

(۳)
نالے جنہاں اہل اپنے نوں گھاٹے اندر پایا
یاد رکھو ہے ایہو ہی تے صاف خسارہ آیا

16 لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ

ایسے لوگوں کے لئے ان کے اوپر آگ کے سائبان

تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ

ہیں اور ان کے نیچے آگ کے سائبان ہیں؛

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ۞

یہی ہے جس کا اللہ اپنے بندوں کا خوف دلاتا ہے، اے لوگو! پس مجھ سے
ڈرتے رہو۔

(۱)
اوہناں خاطر ناری سایہ بان انہاندے اُتے
نالے ہوسن ناری سایہ بان انہاندے تھلّے

(۲)
ایہ ہے جس تھیں رب ڈراوے اپنے بندیاں تائیں
میرے بندیو، ڈرنا میتھوں، (میتھوں ڈردے ناہیں!)

17 وَالَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا

اور جن لوگوں نے بتوں کی عبادت کرنے سے اجتناب کیا

وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ

اور اللہ کی طرف رجوع کیا

لَهُمُ الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۞

ان کے لئے بشارت ہے، تو میرے بندوں کو بشارت دے دیں۔

(۱)
بت پوجن تھیں جنہاں لوکاں آپنا آپ بچایا
نالے خود نوں رب دی طرفے وچ دھیان لگایا

(۲)
اوہناں خاطر ہے خوشخبری خبر خوشی دی آئی!
دیہ خوشخبری بندیاں تائیں، (خوش نصیبی پائی!)

قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِیۡنِیۡ ۙ 14
کہہ دیں: میں مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہوں، تو تم اسے 15

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ
چھوڑ کر جس چیز کو چاہو پوجو۔

قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
کہہ دیجئے: بے شک خسارہ پانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو
خسارے میں ڈالا

وَاَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن، یاد رکھو، یہی صاف

الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ۝
صاف نقصان ہے۔

(۱)
محبوبا کہو: مخلص ہو کے کراں خدا دی پوجا
کرو تسی پے رب علاوہ جس دی چاہو پوجا

(۲)
کہیئے: بے شک اوہو لوکی گھاٹا پاون والے
روز قیامت جہڑے خود نوں گھاٹا پاون والے

(۳)
نالے جنہاں اہل اپنے نوں گھاٹے اندر پایا
یاد رکھو ہے ایہو ہی تے صاف خسارہ آیا

لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ 16
ایسے لوگوں کے لئے ان کے اوپر آگ کے سائبان

تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ
ہیں اور ان کے نیچے آگ کے سائبان ہیں۔

ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ۝
یہی ہے جس کا اللہ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے، اے لوگو! پس مجھ سے
ڈرتے رہو۔

(۱)
اوہناں خاطر ناری سایہ بان انہاندے اُتّے
نالے ہوسن ناری سایہ بان انہاندے تھلّے

(۲)
ایہہ ہے جس تھیں رب ڈراوے اپنے بندیاں تائیں
میرے بندیو، ڈرنا میتھوں، (میتھوں ڈردے ناہیں!)

وَالَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡهَا 17
اور جن لوگوں نے بتوں کی عبادت کرنے سے اجتناب کیا

وَاَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ
اور اللہ کی طرف رجوع کیا

لَهُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۙ
ان کے لئے بشارت ہے، تو میرے بندوں کو بشارت دے دیں۔

(۱)
بت پوجن تھیں جنہاں لوکاں آپنا آپ بچایا
نالے خود نوں رب دی طرفے وچ دھیان لگایا

(۲)
اوہناں خاطر ہے خوشخبری خبر خوشی دی آئی!
دیہ خوشخبری بندیاں تائیں، (خوش نصیبی پائی!)

18 الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ
جو قول (قرآن وحدیث) کو غور سے سنتے ہیں پھر اچھی طرح اس کی پیروی کرتے ہیں،
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
یہی ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی ہیں جو
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝
عقلمند لوگ ہیں۔

(۱)
جہڑے سُن دے قول اساڈا نال توجہ پوری
فر کر دے نیں پیروکاری اُس دی پوری پوری

(۲)
ایہو ای نیں جنہاں تائیں رب ہدایت عطائی
ایہو ای نیں نالے جنہاں عقل ذہانت پائی

19 اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ
تو کیا جس پر عذاب کی بات ثابت ہوگئی، تو کیا آپ ﷺ
تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝
اس دوزخی کو آگ سے بچا سکیں گے؟

کیا اوہ جس تے لازم ہویا حکم عذاب ہمارا!
نالے دوزخ ڈھویا اُس نوں، کیا دیہوؤ چھٹکارا؟

20 لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ
مگر جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے لئے
فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ
بالا خانوں پر بالا خانے بنے ہوئے ہیں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، یہ اللہ کا وعدہ ہے،
يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝
اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(۱)
لیکن رکھیا رب اپنے دا دل وچ خوف جنہاں نے
اوہناں خاطر بالا خانیاں اُتّے بالا خانے

(۲)
ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری، ایہ خدا دا وعدہ
رب تعالیٰ کردا ناہیں کدے خلاف وعدہ

21 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے؟
فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
پھر اسے زمین میں چشموں کی صورت چلاتا ہے،
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
پھر اس سے مختلف (رنگوں) کی کھیتی نکالتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے

(۱)
ڈٹھا نہیں، اسانوں کیا نہ اللہ مینہ وساوے؟
اُس تھیں فر زمیں دے اندر چشمے آب چلاوے!

(۲)
فر اُس تھیں اوہ رنگ برنگی کھیتی آن اُگاوے
(جوبن پاوے، پھل لیاوے)، فر اوہ خشک ہو جاوے

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ ۲۱

تو آپ ﷺ اسے زرد دیکھتے ہیں، پھر اسے اللہ چورا چورا کر دیتا ہے۔

(۳)

فر اُس نوں توں ویکھیں اپنی رنگت زرد بناوے
فر اُس نوں ہے رب تعالیٰ چُور و چُور کراوے

ع ۱۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ ۲۱

بے شک اس (دورانیے) میں عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔

(۴)

بے شک اِس دے وچ نصیحت دانش منداں خاطر
(آہو، اوہو ویکھن اُس وچ رب دی قدرت ظاہر)

22 اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى

تو کیا اللہ جس کا اسلام کے لئے سینہ کھولدے پھر وہ

نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ ۱

اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہو، (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے؟)

فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ۲

تو افسوس ہے ان پر جن کے دل اللہ کی یاد کے بارے میں سخت ہیں۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۳

ایسے لوگ ہی صریح گمراہی میں ہیں۔

(۱)

جس دا سینہ دین لئی اُس اللہ کھول وکھایا
نالے ہووے رب دی طرفوں اندر چانن آیا

(۲)

(کیا اوہ ہووے اُس دے وانگوں جہڑا کفر کماوے؟)
رب دے ذکروں سخت دلاں تے ویل خرابی آوے

(۳)

آہو، ایہو ہوئے سارے صاف ضلالت اندر!
(دُونہاں جہاناں اندر ہوسن خوب رذالت اندر)

23 اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا

اللہ نے اس کتاب کی شکل میں اپنا بہترین کلام نازل فرمایا، جس میں

مَّثَانِيَ ۖ ق ۱

ایک سی آیتیں ہیں دہرائی جانے والی!

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ۲

انہیں سن کر اپنے رب سے ڈرنے والے لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں،

ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

پھر ان کی کھالیں اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد میں لگ جاتے ہیں،

(۱)

نازل کیتی بات پیاری اللہ شکل کتابی
اوّل آخر مِلدے جُلدے ڈبل بیاناں والی

(۲)

جس نوں پڑھ کے، بدن انہاندے لُوں کھلے ہو جاون
جہڑے لوکی رب اپنے دا خوف دلاں وچ کھاون

(۳)

ذکر خدا تھیں نرمی پاون جلداں دل انہاندے
ایہی ہے ہدایت خدا دی پان نصیب جہاندے

	ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط یہ ہے اللہ کی راہ جسے چاہتا ہے اس پر چلاتا ہے، وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اسے کوئی رہنما نہیں ملتا۔	(۴) جتھوں چا گمراہ بناوے آپ خداوند سائیں کون ہدایت دیون والا تاں فِر اُس دے تائیں
24	اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ بھلا جو روز قیامت کو اپنے منہ سے برا عذاب روکتا ہے۔(کیا وہ جنتی کی الْقِيٰمَةِ ط طرح آرام میں ہو سکتا ہے؟)، وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ اور ظالموں کو اس دن کہا جائے گا، اپنے کرتوتوں کا مزا چکھو۔	(۱) جہڑا روکے بُرا عذابہ منہ دے نال حشر نوں (کیا اُس جیسا ہووے جاوے جو جنّت دے گھر نوں؟) (۲) اوہناں نوں فرمایا جاسی جہڑے ظلم کماندے چکھّو چکھّو مزا انہاندا جو سی کسب کماندے
25	كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ ان سے پہلے لوگوں نے تکذیب کی تو ان پر عذاب وہاں سے آیا مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ جہاں سے انہیں خبر نہ تھی۔	( ) اوہناں نالوں پہلے لوکاں سی جتھاں جھٹلایا جتھوں نہیں سی خبر انہانوں قہر اوہناں تے آیا
26	فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج پھر اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں ذلّت کا مزا چکھایا، وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ م اور ان کے لئے آخرت کا عذاب بہت بڑا ہوگا، لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ کاش! وہ جانتے ہوتے!	(۱) رب اوہناں نوں ذلّت دِتّی وچ حیاتی دُنیا نالے بڑا عذاب اوہناں نوں، اندر اگلی دنیا (۲) کاش! اوہناں نوں معلم ہوندا، (مندا حال انہاندا) (مومن ہوندے تاں فر ہوندا چنگا حال انہاندا)
27	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ کی مثال بیان فرمائی ہے تاکہ وہ نصیحت پائیں۔	(۱) لوکاں خاطر اساں سنائی اندر ایس قرآنے ہر مثال مفصّل کر کے، (بابت ہر ہر دانے) (۲) تاں جے لوک نصیحت پاون، (خوف خدا دا کھاون) (تاں جے روز قیامت ناہیں جان عذابے پاون)

28 قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○
یہ قرآن ہے عربی زبان میں، اس میں کوئی کجی نہیں تاکہ لوگ تقویٰ
اختیار کریں۔

○
ایہ قرآن زُبانے عربی جس وچ گنجھلک ناہیں
ایس لئی کہ پڑھ پڑھ اِس نوں پاون تقوے تائیں

29 ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ
اللہ نے ایک غلام آدمی کی مثال سنائی جس کے بہت سے بدخو
مُتَشٰكِسُوْنَ ۱
مالک ہوں
وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ ۲
اور ایک غلام کی جس کا ایک ہی مالک ہو، تو کیا دونوں کا حال ایک سا ہوگا؟
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۳
سب تعریف اللہ کے لئے ہے، بلکہ اکثر وہ نہیں جانتے۔

(۱)
اللہ اک غلام بندے دی سنو مثال سناوے:
جہڑا بدخو مالک بہتے حصّہ دار رکھاوے

(۲)
دُوجا ہور غلام اجہیا جس دا اِکوّ مالک!
کیا اوہ دونویں ہین برابر وچ مثالی حالت؟

(۳)
لائق حمد خداوند، (اِکوّ ہور معبود نہ کوئی)
بلکہ اکثر اوہناں وچّوں رکھ دے علم نہ کوئی

30 اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ○
بے شک آپ پر بھی موت آئے گی اور بلاشبہ وہ بھی مریں گے۔

○
بے شک فوت تُساں دی ہونا بھی اوہناں مر جانا!
(ایہ مُسافر خانہ دنیا سبھناں کُوچ سنانا!)

31 ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ○ ع ۳ ۱۴
پھر بے شک تم روز قیامت کو اپنے رب کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا نپٹا
دیا جائے گا)۔

○
فر یقیناً تُساں تمامی اندر روز جزا دے
آپس اندر جھگڑا کرنا مِل کے پیش خدا دے

82	قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ بولا: پھر تیری عزّت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔	① کہیا عزت پاروں میں ہن قسم تہاڈی کھاواں لازم اوہناں سبھناں تائیں میں راہوں بدراہواں
83 84	اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ مگر ان میں جو تیرے مخلص بندے ہوں گے۔ فرمایا: فَالْحَقُّ ز وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝ تو یہ سچ ہے، اور میں بھی سچ ہی کہتا ہوں۔	① پر نہ تیرے مخلص بندیاں تائیں میں گم راہواں فرمایا: ہے ایہ گل سچی، میں وی سچ سناواں:
85	لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ کہ یقیناً دوزخ کو تجھ سے اور تیرے سب پیروکاروں سے اَجْمَعِيْنَ ۝ بھروں گا۔	① بے شک میں جہنم بھرساں نال تیرے مردودا نالے اوہناں نال جو تیرے پیروکار بے ہودا
86	قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ کہہ دیجئے: میں اس پر تجھ سے کچھ اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں بناوٹ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝ (تکلّف) کرنے والوں میں سے ہوں۔	① کہو محبوبا: میں نہ منگاں اجر قرآن تہاتھوں جھڑے لوکی کرن بناوٹ میں نہیں اِک انہاتھوں
87 88 رکوع ۱۴	اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ یہ تو سارے جہانوں کے لئے بس ایک نصیحت ہے۔ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝ اور تمہیں اُس کی خبر (قدر و قیمت) ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گی۔	① ایہ نصیحت لوکاں خاطر اندر کل زمانے اِک دن معلم ہوگ حقیقت بابت ایس قرآنے

سُوْرَةُ الزُّمَرِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ آیاتها ۷۵ رکوعات ۸

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اس کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو عزّت والا حکمت والا ہے۔	○ گئی اُتاری رب دی طرفوں ایہ کتاب پیاری عزت والی حکمت والی ہے جو ذات نیاری

37 وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ ۱

اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں،

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ۝۳۷ ۲

کیا اللہ عزّت والا، بدلہ لینے والا نہیں؟

(۱)
جس دے تائیں رب تعالیٰ سدّھے رستے لاوے
کوئی نہ اوہنوں پٹھّے رستے لاون والا آوے

(۲)
کیا نہیں اللہ عزّت والا بدلے اُتّے قادر؟
(کیا لوہ قوّت والا ناہیں غلبے والا قادر؟)

38 وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ ۱

پیدا کیا؟ تو یقیناً کہیں گے: اللہ نے!

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

کہیے: کیا تم نے دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، اگر اللہ مجھے

اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ ۲

نقصان پہنچانا چاہے

هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ ۳

تو کیا وہ اس کی طرف سے بھیجے گئے نقصان کو ٹال سکتے ہیں؟ یا وہ مجھ پر
رحمت کرنا چاہے

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ ۴

تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دیں: مجھے اللہ کافی ہے،

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸ ۵

بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۱)
جے پچھیں توں کنھے ایہ نیں زمیں اسمان بنائے؟
لازم آکھن: رب تعالیٰ، (کنھے ہور بنائے!)

(۲)
کہو انہاں نوں رب علاوہ تسی جنھاں نوں پوجو
جے تکلیف پچانا چاہوے مینوں اللہ، ویکھو

(۳)
کیا اوہ آ کے ٹالن میرے اُتّے آئی زحمت
یاں اوہ میرے اُتّے کرنی چاہے اپنی رحمت

(۴)
کیا اوہ اُس دی رحمت تائیں آ کے روک وکھاون؟
کہو: اللہ ہے کافی مینوں، (نہ اوہ زور لگاون!)

(۵)
کرن بھروسہ اُس دے اُتّے کرن بھروسہ والے
(ایس لئی کہ دو جگ اندر ہر کم رب حوالے!)

39 قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ
کہیے: اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کرو میں اپنی جگہ عمل کروں گا، تو
عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ
تمہیں جلد پتہ چل جائے گا:

قوم اپنی نوں کہیئے اپنی تھانویں عمل کماؤ
میں وی اپنا عمل کماواں، جلد پتہ تم پاؤ :

40 مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ
کہ کس پر عذاب آئے گا جو اسے رسوا کردے گا؟
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝
اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوگا؟

(۱)
کس دے اُتے آوے گا ہاں اوہ عذاب الٰہی
کس نوں اوہ رسوا کرے گا، (جاوے آن تباہی)؟
(۲)
نالے کس تے آن پوے گا اوہ عذاب دوامی؟
(جہڑا وچ جہنم رکھیا جو مقام مدامی)

41 اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ
بے شک ہم نے آپ پر لوگوں کے لئے یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے
اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ
پس جس نے ہدایت پائی تو اپنے لئے پائی،
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ
اور جو گمراہ ہوا وہ بھی اپنے لئے گمراہ ہوا، اور آپ ان پر
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ ع ۱
داروغہ نہیں ہیں۔

(۱)
لوکاں لئی کتاب اُتاری تیں تے نال سچائی
اپنی خاطر پائی جنّے راہ ہدائت پائی
(۲)
رستہ جس گوایا اُس نے اپنے کان گوایا
توں انہاندے اُتے بن کے نہیں داروغہ آیا

42 اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ
اللہ تعالیٰ جانوں کو وفات دیتا ہے اُن کی موت کے وقت اور
تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ
جو مرتی نہیں، انہیں نیند میں وفات دیتا ہے،
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ
پھر جس پر موت کا حکم دیتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسری کو
الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ
ایک مقررہ وقت تک کے لئے بھیج دیتا ہے،

(۱)
اللہ موت انہاندی ویلے جاناں قبض کراوے
نالے جو نہ مرن انہاندی نیندر وچ لیجاوے
(۲)
فِر اوہ روکے اُس دے تائیں جس تے موت گھلاوے
باقی نوں اوہ وقت مقرر تائیں بھیج وکھاوے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
بے شک اس کاروائی میں سوچنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(٣)
اِس وِچ ہین نشان خدا دے سوچن والیاں خاطر
(ہین نشان خدا دے اِس وِچ عاقل لوکاں خاطر)

43 أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ
کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر سفارشی بنالئے؟ پوچھیں: چاہے
كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا
وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں؟
وَلَا يَعْقِلُونَ ۝
اور نہ انہیں کچھ عقل ہو؟

(١)
کیا اوہناں نے رب علاوہ پھڑے سفارش والے؟
پچھ انہانوں بھانویں ہوون کُجھ ملکیّت والے!

(٢)
بھانویں ہوون بے عقلے اوہ سوچوں سمجھوں خالی؟
(کی سفارش کرن تہاڈی اوہ درگاہ عالی؟)

44 قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
کہدیں: ساری سفارش اللہ کے لئے ہے، آسمانوں اور
وَالْأَرْضِ ۖ
زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے،
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝
پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(١)
محبوباً کہو: کل سفارش ہتھ خدا دے آئی
اُس دی خاطر زمیں اسماناں دی ہے ساری شاہی

(٢)
اوسے دی درگاہ عالی وِچ ہے لوٹان تہاری
(جس دے قبضہ قدرت اندر ہے اُٹھان تہاری)

45 وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ
اور جب خدائے واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل سمٹ (گھٹن محسوس
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ
کرنے لگ) جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے،
وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ
اور جب اس کے سوا خداؤں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت وہ
يَسْتَبْشِرُونَ ۝
خوش ہوتے ہیں۔

(١)
جس دم اللہ واحد دا اوہ ذکر سُنائے جاون
بے ایماناں دے دل نفرت نال گھٹائے جاون

(٢)
رب علاوہ ہوراں دے جاں ذکر سنائے جاون
تاں اُس ویلے دِل انہاندے خوشیاں دے وِچ آون

46 قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
کہئے: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے،

(١)
اے محبوباً: عرض گزارو، (وِچ دربار ہمارے)
اے اللہ، ایہ زمیاں تے اسمان بناون ہارے!

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
غیب وشہادت کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے
عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٤٦
درمیان فیصلہ فرمائے گا جس چیز کے بارے میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔

(۲)
غیب شہادت ظاہر خفیہ سب کجھ جانن والے
سارے جھگڑے بندیاں دے ہوؤ تسیں مٹاون والے!

47 وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
اور اگر جو کچھ زمین میں ہے اور اتنا اور ہو، ظالموں
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
کو میسر آئے
لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
تو قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچنے کے لئے وہ فدیہ میں دے دیں،
وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا
اور اللہ کی طرف سے ان پر وہ کچھ ظاہر ہوگا جس کا انہیں
يَحْتَسِبُوْنَ ۝٤٧
خیال بھی نہ تھا۔

(۱)
ظالم لوکاں خاطر ہووے جو دنیا دے اُتّے
نالے اوس برابر ہووے ہور انہاندے کتّے

(۲)
دے دیون اوہ روز حشر نوں فدیہ بُرے عذابوں
اللہ ولّوں ظاہر ہوسی جو کجھ باہر حسابوں

48 وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
اور وہ سب برائیاں جو انہوں نے کیں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور وہ
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
عذاب انہیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

(۱)
نالے ظاہر ہوسن جو جو بدیاں آہن کماندے
گھیرا پاوے آن انہاں نوں جس نوں چاہگاں لاندے

49 فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ
پس جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے،
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ
پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے وہ تو
مجھے میرے علم کی بناء پر ملی ہے،
بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٩
بلکہ وہ تو آزمائش ہے مگر اکثر وہ نہیں سمجھتے۔

(۱)
جاں پہنچے تکلیف بندے نوں، (دنیا اندر کائی!)
کرے دعاواں ساڈے اگے، (دیوے خوب دہائی!)

(۲)
فر جاں اپنی طرفوں اوہنوں نعمت اساں عطائی
اُس دم آکھے اوہ تے ہے میں اپنے علموں پائی

(۳)
نہیں نہیں، بلکہ اوہ تے ہے ازمائش اُس دے کارن
لیکن اکثر اوہناں وچوں ایہہ نہ گل نتارن!

50 قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہ بات کہی تھی مگر انہوں نے جو
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
کرتوت کیا وہ ان کے کام نہ آیا۔

○
اوہناں نالوں پہلے لوکی وی ایہ کہندے آہے
اوہناں دے کجھ کم نہ آیا جو کماندے آہے

51 فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پس ان پر ان کی کی ہوئی برائیوں کا وبال آیا،
مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ ١
اور ان میں سے جنہوں نے ظلم کیا، انہیں بھی ان کے برے اعمال کا وبال جلد ملے گا،
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ ٢
اور وہ خدا کو عاجز کرنے والے نہیں۔

۱
بس تے پیاں آن انہاندے بدیاں رہے کماندے
ظالم لوکاں تے وی پوسن بدیاں رہے کماندے

۲
بھی اوہ رب نوں عاجز کرنے والے ہرگز ناہیں
(یعنی بچ کے نکلن اُس تھیں طاقت والے ناہیں)

52 اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
اور کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ جس کا چاہے رزق وسیع
يَّشَاۗءُ ١
کر دیتا ہے
وَيَقْدِرُ ۭ ٢
اور جس کا چاہے تنگ کر دیتا ہے؟
ع اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ٣
بے شک اس سلسلے میں یقیناً ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱
کیا نہیں معلم اوہناں تائیں اللہ کھول وکھاوے
(اپنے فضل احسان کالوں)، رزق جدھا اوہ چاہوے؟

۲
(نالے معلم نہیں انہانوں)، اللہ تنگ بناوے
(اپنی قدرت کامل پاروں رزق جدھا اوہ چاہوے)

۳
بے شک اس وچ آئیتاں آئیاں مومن لوکاں خاطر
(گویا اس وچ بہت نصیحت اہل ایماناں خاطر)

53 قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ١
کہہ دیجئے: اے میرے بندو، جو اپنی جانوں پر زیادتی کر بیٹھے
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ ٢
دیتا ہے،

۱
کہو انہانوں میرے بندیو! جنھاں جاناں اُتے
ظلم کمایا وچ حیاتی، (رہے برائیاں اُتے)

۲
ناامّیدے کدی نہ ہووو رب دی رحمت بارے
بے شک اللہ بخش دیندا اے کیتے اوگن سارے

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ ۵۳

بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۳)

بے شک ہے اوہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے
بے شک ہے اوہ رحمت والا خود رحیم صداوے

54 وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ

اور اپنے رب کی طرف توجہ کرو اور اس کے فرماں بردار بن جاؤ اس کا

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

عذاب آنے سے پہلے پہلے، پھر تمہیں مدد نہ دی جائے گی۔

(○)

کرو توجہ رب اپنے وَل نالے فرمانداری
قہر آون تھیں پہلاں پہلاں، فِر نہ مدد تمہاری

55 وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور اچھی طرح اس کی اتباع کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا

کیا گیا ہے، اس سے پہلے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں

تَشْعُرُوْنَ ۝ ۵۵

خبر بھی نہ ہو۔

(۱)

رب دی طرفوں گئی اتاری جو ہے طرف تمہاری
کر لوؤ تابعداری پوری ، ایہ کتاب پیاری

(۲)

اُس تھیں پہلاں پہلاں کہ اوہ قہر اچانک آوے
بھی نہ کوئی جس دے بارے خبر تہانوں آوے!

56 اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص یہ کہے ہائے افسوس اس زیادتی پر

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ

جو میں نے اللہ کے حق میں کی!

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝ ۵۶

اور میں تو مذاق ہی بناتا رہا۔

(۱)

کل نوں ایہ گل کہے نہ کوئی ہے افسوس گھنیرا
کیتا میں جو حق خدا دے ہے قصور چنگیرا

(۲)

وِچ حیاتی میں ہمیشاں اوہناں وِچوں ہویا
رہے مذاق اڈاندے جہڑے (دین خدا دا گویا)

57 اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ

الْمُتَّقِيْنَ ۝

یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو یقیناً میں متقی ہوتا۔

(○)

یاں ایہ کل نوں کہے نہ کوئی، (عذر نکما کر کے)
اللہ جے ہدایت دیندا میں وی رہندا ڈر کے

58 أَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
یا یہ کہے جب عذاب دیکھے کہ اگر مجھے دوبارہ جانا ملے
كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
تو میں نیکی کرنے والا بنوں!

○
یاں ایہ گل نوں کہے نہ کوئی ویکھ عذاب خدا دا
دُوجی وار جے جاون ہووے بندہ بناں خدا دا

59 بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا
ہاں ہاں، بے شک تیرے پاس میری نشانیاں آئیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا،
وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
اور تو نے تکبر کیا اور تو کافر تھا۔

①
ہاں ہاں، بے شک آئے تیرے کول نشانے میرے
اوہناں نوں جھٹلایا ڈاہڈا دل دماغے تیرے
②
نالے توں تکبّر کیتا نالے کافر ہویا
(کفر تکبّر دونویں کیتے آکتاں بارے گویا)

60 وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ
اور روز قیامت کو آپ دیکھیں گے جن لوگوں نے اللہ پر
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
جھوٹ لگایا ان کے منہ کالے ہیں،
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝
کیا دوزخ میں تکبر کرنے والوں کے لئے ٹھکانہ نہیں؟

①
ویکھیں گا توں روز قیامت اوہناں لوکاں واندے
جھوٹھ لگایا اللہ اُتّے، کالے منہ انہاندے
②
کیا ٹھکانہ نہیں جہنّم خاطر آکڑ خاناں؟
(دین اندر جو کرن تکبّر پان جہنّم جاناں)

61 وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
اور اللہ پرہیز گاروں کو ان کی فوز وسعادت کی بنا پر نجات عطا فرمائے گا،
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
نہ انہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

①
تقوٰی والے لوکاں تائیں دیوے رب خلاصی
دے نجات سعادت پاروں، (اندر جنّت خاصی)
②
ناں تکلیف انہانوں آوے ناں غمناکی پاون
(غم، تکلیفوں جنّت اندر اوہ خلاصی پاون)

62 اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝
اللہ ہر شئے کا خالق ہے اور وہ ہر شئے پر نگہبان ہے۔

○
اللہ خالق ہر اِک شئے دا، (ساری خلقت اُس دی)
(مالک ہے اوہ)، ہر اِک شئے تے ہے وکالت اُس دی

63	لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ زمین اور آسمانوں کی چابیاں اسی کے لئے ہیں، وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وہی گھاٹا پانے والے ہیں۔	(۱) زمیں اسماناں دی کل کنجی قبضے وچ خدا دے بھی جنہاں نے کفر کمایا نال آیات خدا دے (۲) اوہی نیں ہر صورت اندر گھاٹا پاون والے (آخر دونہیں جہانیں اوہ نیں ٹوٹا پاون والے)
64	قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ کہہ دیں: اے جاہل لوگو! کیا تم مجھے اللہ کے سوا کو پوجنے کا مشورہ دیتے ہو؟	( ) محبوباً، کہو: مینوں کیا ہو وتسی صلاحواں دیندے کراں عبادت غیر خدا دی ناداںو، تھوں وہندے؟)
65	وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اور بے شک تیری طرف وحی کی گئی اور تجھ سے پہلے رسولوں کی طرف بھی، لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ اگر آپ شریک ٹھہرائیں گے تو یقیناً آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا، (یہاں امت کو سمجھانا مقصود ہے پیغمبر شرک جیسی مذموم حرکت سے پاک ہوتا ہے) وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔	(۱) تیرے نالے تیتھوں پہلاں جو پیغمبر ہوئے سب دے وَلّے وارو واری اساں سونہیے ڈھوئے (۲) محبوباً، جے نال خدا دے توں شریک بناویں اپنا عمل تمامی صورت گیا گواتا پاویں (۳) نالے ہوسیں اوہناں وچوں جنہاں گھاٹا پایا (دنیا آخر دونہیں جہانیں جنہاں ٹوٹا پایا)
66	بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو، اور شکر کرنے والوں میں سے ہو۔	(۱) پس عبادت کریں خدا دی، (غیر گھروں کڈھ چھڈیں!) شکر اداویں پاک خدا دا، (جڑھ کفر دی وڈھیں)
67	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ اور لوگوں نے اللہ کی کما حقہ قدر نہیں کی، اور ساری زمین جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن اس کے قبضے میں ہوگی	(۱) لوکاں قدر نہ کیتا رب دا جو حق قدروں آیا روز قیامت کل زمیں تے قبضہ اُس دا آیا

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ
اورآسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے،
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ۲
وہ پاک ہے اوران کے شرک سے برتر ہے۔

(۲)
نالے اُس دی قدرت اندر ہون اسمان ولپیٹے
ذات صفاتوں پاکی اُس نوں شرکوں شان سمیٹے

68 وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
اورصور میں پھونکا جائے گا تو آسمانوں اورزمین والے
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۱
سب بے ہوش ہو جائیں گے
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى ۲
مگر وہ نہیں جسے اللہ چاہے گا، پھر دوسری دفعہ اس میں صور پھونکا جائے گا
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ ۳
تو فوراً وہ کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

(۱)
صُور اندر جاں پھوکیا جاسی، زمیں اسماناں والے
بے ہوشی وچ ڈِگ ڈِگ پیسن (سارے ہوشاں والے)
(۲)
اپیر اوہ نہ ہوسی اللہ چاہوے جس دے بارے
صُور اندر فِر پھوکیا جاسی جس دم دُوجی وارے
(۳)
قبروں اُٹھ کھلوتے ویکھن سارے (حیرت مارے!)
(ہن کی آوے پیش انہاں نوں پے اُڈیکن سارے؟)

69 وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ ۱
اور زمین اپنے رب کے نُور سے چمک اٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائیگی
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
پھر نبیوں کو اور گواہوں کو حاضر کیا جائے گا
بِالْحَقِّ ۲
پھر انصاف کے ساتھ ان کے مابین فیصلہ کیا جائے گا،
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ ۳
اوران پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

(۱)
رب دے نُوروں روشن ہوسی ایہ زمین سہانی
لوح محفوظ، کتاب عمل دی کھول کے رکھی جانی
(۲)
نبی، گواہ لیاندے جاسن رب دی وچ درگاہے
نال انصاف مُکایا جاسی ہر جھگڑا اس راہے
(۳)
نالے ظلم نہ کیتا جاسی بھورا نال انہاندے
(عین سلوک رویہ ہوسی حسب حال انہاندے)

70 وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا
اور ہر جان کو جو کچھ اس نے کیا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور جو کچھ
ع ۷ يَفْعَلُوْنَ ۝
وہ کرتے ہیں وہ خوب جانتا ہے۔

( )
ہر اک اپنے عملوں پورا بدلہ پاوے
خوب طرح اوہ جانے ہرنوں، جو جو عمل کماوے

71 وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ
اور کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا،
إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا ۱
یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ ۲
اور دوزخ کے داروغے انہیں کہیں گے: کیا تمہارے پاس تم میں سے
رسول نہیں آئے تھے؟
يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ
تم پر وہ تمہارے رب کی آیتیں نہیں پڑھتے تھے اور وہ تمہیں
يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ ۳
اس دن کی حاضری سے نہیں ڈراتے تھے؟
قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى
وہ کہیں گے: ہاں، مگر کافروں کے لئے عذاب کا حکم لازم ہو
الْكَافِرِينَ ۝ ۴
چکا تھا۔

(۱)
دوزخ وَلّے دھکے جاسن کافر ٹولے ٹولے
جاں پہنچن گے دوزخ دے دَر سارے جاسن کھولے

(۲)
آکھن گے فر دوزخ دے دَربان انہاندے تائیں
آئے کول تہاڈے وچّوں کیا پیغمبرؑ ناہیں؟

(۳)
آیتاں رب تہاڈے والی پڑھ سناندے نہیں سن؟
بھی اِس دن دی پیشی کولوں اوہ ڈراندے نہیں سن؟

(۴)
آکھن گے ہاں سب کجھ ہویا، جنہاں کفر کمایا
لیکن حکم عذابوں اوہناں اُتّے لازم آیا

72 قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۱
فرمایا جائے گا: جہنم کے دروازوں سے اُس میں
داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہو گے،
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ ۲
تو وہ تکبّر کرنے والوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

(۱)
حکم اساڈے وَلّوں ہوسی (کافر لوکاں تائیں)
دوزخ اندر داخل ہووو رہوو ہمیشہ تائیں

(۲)
جو تکبر کرن انہاندی خاطر بُرا ٹکانا
(آخر نوں ہے جس دے اندر لازم اوہناں جانا)

73 وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ
اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے انہیں گروہ در گروہ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا ۱
جنت کی طرف لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو
جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے،

(۱)
بھی جنت وَل ڈھوئے جاسن مومن ٹولے ٹولے
جاں پہنچن گے جنت دے دَر سارے جاسن کھولے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۲

اورانہیں وہاں کے داروغے کہیں گے: تم پر سلام ہو،

طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○ ۳

خوش رہو، جنّت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

(۲)

آکھن گے فِر جنّت دے دربان انہاندے تائیں
خوب سلام اساڈی طرفوں ہے تہاڈے تائیں

(۳)

خوشی مناؤ، (موجاں مانو ہے از طرف ہماری!)
داخل ہووو جنّت اندر خاطر عمراں ساری

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ ۱

اوروہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمارے ساتھ کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا،

وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۲

اور ہمیں اس زمین (جنّت) کا وارث بنایا، ہم جنّت میں جہاں چاہیں، رہیں گے،

فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○ ۳

تو عمل کرنے والوں کا بہت اچھا اجر ہے۔

(۱)

آکھن گے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حمد خدا دی خاطر
جس نے سچا کر دکھلایا وعدہ اپنا ظاہر

(۲)

نالے ساڈوں ارض بہشتی وارث آپ بنایا
رہیئے جنّت اندر جتھے دل اساڈا آیا

(۳)

اجر چنگیرا پاون چنگے عمل کماون والے
(آہو جنّت جاون چنگے عمل کماون والے)

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ

اور آپ جن فرشتوں کو عرش کے گرد گھیرا ڈالے دیکھتے ہیں

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۱

وہ اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے پاکی بیان کرتے ہیں۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ ۲

اوران کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور فرمایا جائے گا:

ع ۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۳

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۱)

دیکھو تُسی ملائک گھیرا پائے عرش چوگردے
رب دی حمدوں رہندے دم دم اوہ تسبیحاں کردے

(۲)

نال انصاف مکایا جاسی جھگڑا بین انہاندے
بھی اعلان کرایا جاسی: (ایہ مابین انہاندے)

(۳)

ہر اک حمد خدا دے لائق (اندر کل جہاناں)
جو ہے پالنہار خداوند خلقت کل جہاناں

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۸۵
رُكُوْعَاتُ ۹

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ ۱ حا،میم "یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ۲ جو عزّت والا اور علم والا ہے۔	(۱) حا تے میم مقطعہ دونویں، (جانے اُمت ساری) ایہ کتاب خدا دی طرفوں ہے تنزیل پیاری (۲) جو ہے عزّت والا مولیٰ خود عزیز کہاوے جانن والا کل حقیقت آپ علیم صداوے
3	غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے جو سخت عذاب کرنے والا، ذِى الطَّوْلِ ۭ ۱ صاحب کرم ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ۲ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	(۱) بخشن والا اوگن سارے توبہ آپ قبولے سخت عذاب پچاون والا، صاحب کرم اصولے (۲) اُس دے بن معبود نہ کوئی، (اوہ سرکار کہاوے) ہر اک تائیں اوڑک نوں اوہ وچ دربار صداوے
4	مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۱ اللہ کی آیات کے بارے میں کوئی نہیں جھگڑتا مگر وہ جو کافر ہوئے فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ۝ ۲ پس آپ کو ان کا شہروں میں پھرنا فریب نہ دے۔	(۱) نہیں خدا دیاں آئتاں اندر کوئی بھی جھگڑا پاندے پر اوہ لوکی ایہ کم کردے جو نیں کفر کماندے (۲) بس نہ دھوکھا دیوے تینوں، (ناں غلطی وچ پاوے) پھرن انہاندا شہراں اندر (ناہیں رُعب جماوے)
5	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد کئی جماعتوں نے مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ ۱ رسولوں کو جھٹلایا،	(۱) نوح دی قومے سی جھٹلایا بھی انہاتھوں پہلاں اوہناں پچھوں سی جھٹلایا کافی ہور گروہاں

وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ
اور ہر امت نے یہی قصد کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں،

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ ۲
پھر اس کے ساتھ فضول جھگڑتے رہیں

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ
تا کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا،

عِقَابِ ۝ ۳
تو کیسا رہا میرا عذاب!

(۲)
ہر اُمت دے لوکاں اپنے پیغمبر نوں چاہیا
تاں جے پکڑ تمامی اُس نوں چاہون جھگڑا لایا

(۳)
دے دلیلاں باطل اُس نوں حق تھیں چاہن ہٹایا
پکڑ انہاندے تائیں میں فر کہیا عذاب چکھایا!

6 وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ۱
اور اس طرح آپ کے رب کی بات کافروں کے بارے میں پوری ہوئی:

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ ۲
کہ وہ دوزخ والے ہیں۔

وقف لازم
وقف النبی علیہ السلام

(۱)
ایسے صورت تیرے رب دا وعدہ سچا آیا
اوہناں لوکاں اُتے ایتھے جنہاں کفر کمایا
(۲)
(اوہ وعدہ سی کیتا جہڑا رب نیں اوہناں بارے)
ایہ کہ ہوون گے اوہ لوکی دوزخ والے سارے

7 اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ ۱
وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے آس پاس ہیں،

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وہ سب اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھتے رہتے ہیں کہ اور اس پر

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ ۲
ایمان رکھتے ہیں، اور وہ بخشش مانگتے رہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
مومنوں کے لئے اے ہمارے رب، ہر چیز تیری رحمت

وَّعِلْمًا ۳
اور علم میں سمائی ہوئی ہے،

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ ۴
پس جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے کہ

(۱)
اوہ فرشتے جنہاں رب دا عرش اُٹھایا ہویا
نالے جنہاں عرش دوالے گھیرا پایا ہویا

(۲)
رب اپنے دیاں کر کر صفتاں تسبیح کر دے رہندے
اُس دے نال ایمان لیاون، بخشش منگدے رہندے!

(۳)
مومن لوکاں خاطر (جہڑے ہین ایمان لیائے)
رحمت علم تیرے وچ ربا ہر اک چیز سمائے!

(۴)
توبہ تائب ہوون جہڑے بخش انہاندے تائیں
جو جو تیرے رستے چلّن، (بخش انہاندے تائیں)

وَقِهِمُ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ ۵
اور انہیں آگ کے عذاب سے بچا!

۵
بھی بچائیں اوہناں تائیں از عذاب جہنم
(بہت زیادہ دُکھ پچاوے اوہ عذاب جہنم)

8 رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ ۱
اے ہمارے رب، انہیں ہمیشہ رہنے کے بہشتوں میں داخل فرما!
جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے،
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
نیز انہیں بھی جو ان کے آبا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط ۲
نیک ہوں،
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۳
بے شک تو عزّت والا، حکمت والا ہے۔

۱
داخل کریں انہاندے تائیں عدن بہشتیں ربا!
جنہاں بارے نال انہاندے کیتا اے توں وعدا

۲
نال انہاندے داخل کرنا، (سنگت دار انہاندے)
ماپے، بیوی، آل اولاداں نیکوکار انہاندے

۳
بے شک توں ایں عزّت والا آپ عزیز کہاویں
توں ایں وڈا حکمت والا خود حکیم صداویں

9 وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ ۱
اور انہیں عذابوں سے بچا اور جسے تو عذابوں سے بچالے
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
اس دن، تو بے شک تو نے اس پر رحم فرمایا، اور یہ بہت بڑی
الْعَظِيْمُ ۝ ع ۲ ع ۴
کامیابی ہے۔

۱
نالے غضبوں آخر وچ بچائیں اوہناں تائیں
جنہوں آپ بچاویں غضبوں، (توں انہاندا سائیں)

۲
روز حشر نوں گویا اوہناں اُتے رحم کمایا
ایہو بڑی مراد انہاندی، (کریں عطا خدایا!)

10 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
بے شک جو کافر ہوئے انہیں ندا دی جائے گی۔
اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۱
یقیناً تمہاری بیزاری سے اللہ کی بیزاری بہت بڑی ہے،
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝ ۲
جب تم ایمان لانے کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم مانتے نہیں تھے۔

۱
بے شک کافر لوک ندائے جاون ایس آوازوں:
رب دی اج بیزاری وڈی ہے تہاڈی نالوں

۲
جدوں بلائے جاندے ساہو تُسی بطرف ایمانے
کفر کماندے آہو سارے (اندر اوس زمانے)

11 قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ ۱
وہ کہیں گے: اے ہمارے رب، تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی،

وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا ۲
اور ہمیں دو دفعہ زندگی بخشی، تو ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں،

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۞ ۳
تو یہاں سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟

(۱)
دوزخ اندر کافر آکھن اے ہے رب ہمارے!
دو واری توں موت ہماری بھیجی پاس ہمارے
(۲)
دو واری توں زندہ کیتا سانوں قدرت پاروں
اوگن اپنے اساں پچھانے بعد اس تیری کاروں
(۳)
دس اسانوں ہے ہُن کوئی رستہ نِکلن والا؟
(نہیں نہیں، کوئی رستہ ناہیں ناڑدوں نِکلن والا؟)

12 ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ ۱
یہ اس لئے کہ جب اللہ کو اکیلا کر کے پکارا جاتا تھا

كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ ۲
تو تم کفر کرتے تھے، اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جاتا تو مان لیتے تھے،

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۞ ۳
پس حکم اللہ کے لئے ہے، جو شان والا اور بزرگی والا ہے۔

(۱)
ایہ اج حشر تہاڈا (بھیڑا اُس دے پاروں ہویا)
کر کے اِک خدا دے تائیں جدوں پُکارن گویا
(۲)
(اُس دم ایس پُکارن اُتّے) ساہو کفر کماوندے
اُس سنگ جے کن شرک کماندے تُسی ایمان لیاوندے
(۳)
بس اج حکم خدا دا چلّے اُچّیاں شاناں والا
جس دی خاطر ہے وڈیائی، (ذات صفاتوں اعلیٰ)

13 هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ
وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے

السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ ۱
روزی اتارتا ہے،

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۞ ۲
کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا مگر وہ جو رجوع کرتا ہے۔

(۱)
اوہی اے جو آپ تہانوں آئتاں نوں دکھلاوے
بھی اسانوں تہاڈی خاطر رزق اُتار لیاوے
(۲)
بس نصیحت پھڑ دا اوہی جو توجہ کردا
(جہڑا دل تھیں قدراں جانے اوہو جھولی بھر دا)

14 فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
پس اللہ کو اسی کے لئے دین میں مخلص بن کر پکارو، چاہے کافروں کو برا

الْكٰفِرُوْنَ ۞
ہی لگے!

()
مخلص ہو کے وچ عبادت کرو عبادت رب دی
بھانویں کافر بُرا مناون، (رکھ پرواہ نہ سب دی)

15 رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ
وہ بلند مرتبے دینے والا صاحب عرش ہے، اپنے بندوں میں سے جس پر
مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے،
لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝
تا کہ انہیں ملاقات (قیامت) کے دن سے ڈرائے۔

(۱)
اوہ مراتب بخشن والا، مالک عرش کہائے
اپنے بندیاں وچوں جس تے چاہے وحی پہنچائے
(۲)
تاں جے بابت روز قیامت بندیاں تائیں ڈراوے
(ڈرسنا کے بندیاں تائیں سدھے رستے پاوے)

16 يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
جس دن وہ سب نکل آئیں گے، اللہ پر ان کا کچھ نہ چھپا رہے گا، (پھر
مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ
فرمائے گا):
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝
آج کس کی بادشاہی ہے؟ (خود ہی جواباً فرمائے گا) اللہ کے لیے ہے جو
اکیلا ہے اور غالب ہے۔

(۱)
جس دن ہر کوئی ظاہر ہووے کدھرے چھپ نہ پاوے
اللہ اُتے کجھ انہاندا ناہیں مخفی آوے
(۲)
اج دیہاڑے کس دی شاہی؟ (خود اللہ فرماوے)
اِک اکلے جابر دی اے، (آپ جواب سناوے)

17 اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا
آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا، آج
ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ
ظلم نہ ہوگا،
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
بے شک اللہ تیز ہے حساب لینے والا!

(۱)
اج دیہاڑے عملاں پاروں ہر اک بدلہ پاوے
اج دیہاڑے ظلم نہ کوئی ہرگز کیتا جاوے
(۲)
بے شک اللہ بہت زیادہ تیز حساب کتابوں
(اجر سزاواں اندر بالکل ناہیں ڈھل جنابوں)

18 وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى
اور انہیں آپ قریب آنے والی آفت کے دن سے ڈرائیں
الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۥ
جب دل غمگین ہو کر گلوں تک پہنچ جائیں گے،
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝
ظالموں کا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارشی جس کی اطاعت کی جائے۔

(۱)
محبوبا، ڈر پا انہانوں اُس دن دا جو نیڑے
جاں دل پہنچن پُرغم ہو کے آن گلے دے نیڑے
(۲)
ظالم لوکاں دا اس جائی دوست یار نہ کوئی
جس دی منّی جاوے، ملے شفاعت وار نہ کوئی

19 يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝ وہ آنکھوں کی خیانت جانتا ہے اور وہ بھی جو کچھ سینوں میں چھپا ہوتا ہے۔	○ رب تعالیٰ اکھاں والی سب خیانت جانے نالے چھپیا سینے اندر راز دلاں دا جانے
20 وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ اور اللہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا، اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ ۱ ہیں وہ کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے، ع اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ ۲ بے شک اللہ ہی سننے والا جاننے والا ہے۔	① رب تعالیٰ جھگڑے جھیڑے نال انصاف نبیڑے رب علاوہ خاک نبیڑن، رب انہاندے جھیڑے؟ ② بے شک اللہ سننے والا آپ سمیع کہاوے بے شک اللہ ویکھن والا خود بصیر صداوے
21 اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ کیا انہوں نے زمین میں سیر کر کے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے لوگوں کا كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ۱ کیسا انجام ہوا؟ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي وہ طاقت میں ان سے زیادہ تھے اور زمین میں آثار کے لحاظ سے بھی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ۲ زیادہ تھے، تو انہیں اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا، وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ۳ اور انہیں اللہ کے سوا بچانے والا کوئی نہ تھا۔	① کیا اوہناں نے دنیا اندر کر کے سیر نہیں ڈٹھا؟ اپنے نالوں پہلے لوکاں دا کیا حال نہیں ڈٹھا؟ ② اوہ اوہناں تھیں زوروں وڈّے، دنیا وچ نشانوں اللہ وچ گناہواں شامت پھڑیا آن انہانوں ③ رب تھیں نہیں بچاون والا کوئی انہانوں آیا! (رب دا قہر عذاب کسے نے کد ہے ٹال وکھایا؟)
22 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۱ یہ اس لئے کہ ان کے پاس رسول واضح دلائل لے کر آتے تھے، فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۲ تو وہ کفر کرتے تھے، پس اللہ انہیں پکڑ لیتا تھا، بے شک وہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔	① ایس لئی کہ نبی پیغمبر آون کول انہاندے لے دلیلاں روشن ظاہر، (آون کول انہاندے) ② منکر ہوندے کفر کماندے رب انہانوں پھڑ دا بے شک ہے اوہ قوّت والا سخت عذابوں چڑھدا

23 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ۙ

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں اور واضح سند دے کر بھیجا

○

اساں گھلایا موسیٰ تائیں دے آیات نورانی
نالے نال دلیلے روشن وچ حمایت ایمانی:

24 اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو بولے وہ جادوگر ہے

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝

جھوٹا ہے۔

○

ہامانے تے طرف فرعونے بھی قارون شیطانے:
جادوگر اوہ وڈّا جھوٹھا، بولے یک زبانے

25 فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

تو جب وہ ہماری طرف سے ان کے پاس حق لایا تو بولے: اس کے مومن

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

ساتھیوں کے بیٹے قتل کر دو

وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا

مگر ان کی عورتیں زندہ رکھو، اور کافروں کی چال محض

فِيْ ضَلٰلٍ ۝۲۵

گمراہی ہوتی ہے۔

(۱)

لے حق ساڈے ولّوں جاں اوہ کول انہاندے آیا
مومن لوکاں دے پُت قتلو، آپس وچ الایا:

(۲)

پَر انہاندی ہر اک عورت وچ حیاتی رکھّو
مکر فریب کفّاراں والا وچ ضلالت ویکھو!

26 وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى

اور فرعون نے کہا: چھوڑ دو مجھے تاکہ میں موسیٰ کو قتل کردوں،

وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ

اور بلالے وہ اپنے رب کو! مجھے تو یہ ڈر ہے کہ وہ تمہارے دین کو بدل دے گا۔

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝۲۶

یا زمین میں فساد مچادے گا۔

(۱)

شاہ فرعونے کہیا اپنے کل وزیراں تائیں
قتل کراں میں موسیٰ تائیں چھوڑو میرے تائیں

(۲)

(کُھلی چھُٹی،) صَدلوے اوہ رب اپنے دے تائیں
مینوں ڈر اے بدل نہ دیوے دین تہاڈے تائیں

(۳)

یاں فساد مچاوے نہ اوہ اندر ملک مصر دے
(ایسی صورت وچ گڑ بڑ ہوسی اندر ساڈے گھر دے)

27 وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ

اور موسیٰ نے کہا: میں اپنے اور تمہارے رب کی ہر متکبر سے

ع ۸ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ۧ

پناہ مانگتا ہوں جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔

(۱)

موسیٰ کہیا رب اپنے دی ہر دم لوکاں پناہ نوں
ہر متکبّر کولوں جو نہ منّے روز جزا نوں

28 وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

اور فرعون کے قبیلے سے ایک مومن آدمی نے کہا جو اپنا ایمان چھپائے

اِيْمَانَهٗٓ ا

رکھتا تھا:-

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ ۲

کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ

اور بے شک وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن نشانیاں

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۳

لیکر آیا اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کے جھوٹ کا وبال اُسی پر ہوگا،

وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ ۴

اور اگر وہ سچا ہے تو تمہیں کچھ حصہ مل جائے گا اس سے جس کا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ ۵

بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا جھوٹا ہو۔

(۱)
کہیا اک مومن نے اک دن آل فرعونی وچوں
جو ایمان چھپاندا آہا، (خوف نہانی وچوں:)

(۲)
کیا تُسی ہوُ قتل کریندے اِک اچھیا بندہ!
جہڑا آکھے دنیا اندر رب میرا ہے اللہ!

(۳)
لے کے آیا رب دی طرفوں صاف ثبوت اشارے
جے اوہ گل وچ جھُوٹھا ہووے جھُوٹھ اوہنوں ہی مارے

(۴)
جے اوہ ہووے سچّا، جانو فیر تہانوں پہنچے!
کجھ نہ کجھ ضروری حصّہ جِدھے تہانوں وعدے

(۵)
مُسرف جھُوٹھا اللہ کولوں نہیں ہدایت پاندا
(حدّاں توڑن والا مُورکھ نہیں ولائیت پاندا)

29 يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي

اے میرے لوگو، مانا کہ آج ملک میں تمہاری بادشاہی ہے تمہارا یہاں

الْاَرْضِ ۡ ا

غلبہ ہے،

فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ ۲

مگر ہمیں اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا اگر ہم پر وہ آ گیا؟

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى ۳

فرعون بولا: میں تمہیں وہی بتاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے،

وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ ۴

اور میں تمہیں صرف سیدھی راہ ہی دکھاتا ہوں۔

(۱)
مَنّیا لوکو، اج دیہاڑے ہے تہاڈی شاہی
دنیا اُتّے غالب ہوئے، (طاقت، قوّت پائی)

(۲)
جے عذاب خدا دی طرفوں آیا کول اَساڈے
کون امدادی ہوسی اوووں، (کہڑا نال اساڈے)؟

(۳)
شاہ فرعونے کہیّا فوراً نال دلیلے بُجھی
میں تہانوں اوہ گل دساں جہڑی مینوں سُجھی

(۴)
نالے میں تہانوں دساں ہے جہڑا راہ سدّھا
(اُس تھیں میں تہانوں روکاں ہے جہڑا راہ پُٹّھا)

30 31 وَقَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ
اور مومن بولا: اے میرے لوگو، بے شک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں، (کہ تمہارا حشر ہو)
مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَاْبِ
یعنی امتوں والے دن کی طرح، (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود کے حال
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ
کی طرح
وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ
ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝
اور (ان کے حال کی طرح) جو ان کے بعد ہوئے، اور اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

(۱)
کہیا اُس نے فوراً جھوا سی ایمان لیایا
لوکو، خوف تہاڈے بارے چاہے ہر دم آیا

(۲)
متے دیہاڑا آوے تاہیں پہلیاں امتاں ورگا
ہویا حال جو نوح قومے دا نالے عاد ثمودا

(۳)
نالے پچھوں آئے جہڑے (حال انہاندا ہویا)
اللہ اپنے بندیاں اُتے ظلم نہ چاہوے ڈھویا

32 وَیٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ۝
اور اے قوم، میں تمہارے بارے میں پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔

نالے خوف تہاڈے بارے لوکو مینوں آوے
دن پکارے والا مینوں ہر دم پیا ڈراوے

33 یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ
جس دن تم پشت پھیر کر بھاگو گے، تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔
وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝
اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

(۱)
پُشت پھیر کے حشر میدانوں نسو جس دم سارے
رب تھیں آن بچاوے جھوا خاطر کون تمہارے؟

(۲)
دیوے کون ہدایت اُس نوں رب جس نوں گمراہوے؟
(اس نوں کوئی نہ راہ دکھلاوے رب جس نوں بدراہوے)

34 وَلَقَدْ جَآءَكُمْ یُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا
اور پہلے یوسف تمہارے پاس واضح نشانیاں لائے تھے۔ تو ان کے بارے
زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ
میں تم شک ہی میں رہے جو وہ لائے تھے،
حَتّٰۤی اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ
یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوئے تو تم بولے: اب اس
بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ
کے بعد اللہ کوئی رسول ہرگز نہیں بھیجے گا،

(۱)
نالے پہلاں یوسف آیا لے ثبوت اشارے
تسی نکارے رہے ہمیشہ شک وچ اوہناں بارے

(۲)
آئی جس دم موت یوسف نوں منہ تھیں تساں الایا:
اُس دے بعد رسول کدی نہ چاہے رب گھلایا

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝ۖۚ ۳۴

اسی طور اللہ اسے گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہو۔

(۳)
جھڑا حدوں گزرے اللہ ایس طرح گمراہوے
جھڑا شک لیاوے اُس نوں ایس طرح بدراہوے

35 الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ

جو اللہ کی آئی ہوئی آیتوں کے بارے میں بغیر سند جھگڑتے ہیں،

اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ ۱

اللہ اور مومنوں کے نزدیک یہ بات بہت ناپسندیدہ ہے،

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ

جَبَّارٍ ۝ ۲

اسی طور اللہ ہر متکبّر جبّار کے دل پر مہر لگادے گا۔

(۱)
رب دیاں آئیاں آیتاں بارے بے سندا جو جھگڑن
اللہ نالے موماں تائیں بہت بُرے اوہ لگن

(۲)
ایسے صُورت اللہ ہر اُس دل تے مہر لگاوے
جو متکبّر ہووے نالے جھڑا جبر کماوے

36 وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا ۱
37
اور فرعون نے حکم دیا: اے ہامان میرے لئے ایک بلند مینار بنواؤ،

لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ۲

تاکہ میں ان رستوں تک پہنچ سکوں جو آسمانوں تک جانے والے رستے ہیں،

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ ۳

تاکہ میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھ آؤں اور میرے خیال میں وہ جھوٹا ہے،

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ

اور اسی طور فرعون کے لئے اس کی بدعملی اور

عَنِ السَّبِيْلِ ۭ ۴

سیدھی راہ سے روکنے کو اچھا کر کے دکھایا گیا تھا،

ع ۹ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ۧ ۵

اور فرعون کی یہ چال بے کار تھی۔

(۱)
فرعونے صد ہامانے نوں ڈاہڈا حکم سنایا:
اُچّا اِک مینار بناؤ، (ہے میرا دل چاہیا)

(۲)
تاں جے پہنچاں اُس دی راہوں اوہناں راہواں اُتے
جھڑے مینوں لے کے جاون توڑ اسماناں اُتے

(۳)
تاں جے موسیٰ دا رب ویکھاں اُس وَل جھاتی پاواں
بے شک اَپنے وچ خیالے اُس نوں جھوٹھا پاواں

(۴)
بدعملی سی چنگی لگی ایس طرح فرعونے
نالے سدھی راہ جو روکی، (ہر گُٹھے ہر کونے)

(۵)
مکر فرعونی ہویا ہر اک صُورت وچ ناکارا
(رب دے قہروں بچیا نہ اوہ کتیا ہر سہارا)

38 وَقَالَ الَّذِيٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ
اورمومن بولا: اے لوگو، میری پیروی کرو میں تمہیں
سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۚ
بھلائی کی راہ دکھاؤں گا۔

○
فرمایا اس قوم اپنی نوں جس ایمان لیاندا
میرے پچھے لگو۔ میں ہاں سدھا راہ وکھاندا

39 يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ
اے لوگو، یہ دنیا کی زندگی تھوڑا سا فائدہ ہے اور بے شک آخرت ہی
الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ○
ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

○
لوکو، ایہ حیاتی دنیا چار دناں دیاں موجاں!
بے شک آخر دے گھر اندر کرو ہمیشاں موجاں!

40 مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ
جو بُرا کام کرے گا تو اسے اتنا ہی بدلہ ملے گا، اور جو نیک کام کرے گا
عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۱
کوئی مرد یا عورت اور ہو ایمان والا،
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
تو ایسے لوگ بہشت میں داخل کیے جائیں گے، وہاں انہیں بے حساب
حِسَابٍ ○ ۲
روزی دی جائے گی۔

(۱)
جتنی بدی کماون لوکی اونا بدلہ پاون
مرد عورت جو مومن ہوون چنگے عمل کماون

(۲)
اوہ خدا دی رحمت پاروں سدھے جنت جاون
اوتھے رزق خدا دی طرفوں بے حسابا پاون

41 وَيٰقَوْمِ مَا لِيٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ
اور اے قوم: مجھے کیا ملے گا، میں تمہیں نجات (جنت) کی طرف بلاتا ہوں،
وَتَدْعُوْنَنِيٓ اِلَى النَّارِ ۗ
اور تم مجھے آگ (دوزخ) کی طرف بلاتے ہو؟

○
لوکو، میں تہاڈے تائیں طرف نجات بلاواں
مینوں صدّو دوزخ وَلے، (میں نفع کی پاواں؟)

42 تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ ۱
تم تو مجھے بلاتے ہو تاکہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ اسے
شریک بناؤں

(۱)
مینوں تسی بلاندے ہیوکہ میں کفر کماواں!
نال خدا دے، نالے اُس دے ہور شریک بناواں!

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى
جس کا مجھے علم نہیں، اور میں تمہیں عزت والے بخشنے والے کی طرف
الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ ۴۲
بلاتا ہوں۔

(۲)
جس دے بارے ذرہ برابر ناہیں علم اسانوں
جد کہ صدّاں عزّت بخشش والے وَل تہانوں!

43 لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ
یقیناً تم تو مجھے اس کی طرف بلاتے ہو جسے دنیا اور آخرت میں پکارے
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ ؕ
جانے کا حق نہیں!
وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ
اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف جانا ہے اور یہ کہ حد سے بڑھنے والے لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ ۴۳
دوزخی ہیں۔

(۱)
بے شک مینوں تسی بلاؤ اوس نموڑے کو تھے
ہرگز لائق نہیں بلانا جس نوں ایتھے اوتھے

(۲)
اس دُنیا توں مڑ کے جانا ہے ساڈا رب ولے
حدوں گزرن والے بے شک جاسن دوزخ وَلے

44 فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ
تو میری باتوں کو تم یاد کرو گے جو میں تمہیں بتاتا ہوں اور میں اپنا معاملہ
اِلَى اللّٰهِ ؕ
اللہ کے سپرد کرتا ہوں،
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ ۴۴
بے شک اللہ دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو!

(۱)
یاد کرو گے جلدی جو کجھ میں تہانوں کہیناں!
کر توکل میں اپنا کم رب سپردی کرناں!

(۲)
بے شک اللہ بندیاں تائیں ہر دم ویکھن والا
(عمل انہاندے اُتّے اکھ اوہ ہر دم رکھن والا)

45 فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا ؕ
تو اللہ نے اسے ان کی ہر مکروہ چال کے وبال سے بچالیا،
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝ ۴۵
اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔

(۱)
اللہ آپ بچایا اُس نوں مکر بُرائیاں کولوں
جھڑے مکر کمائے اوہناں، (ناقصِ عقلاں تولوں)

(۲)
سب فرعونی پھسے اندر رب دے بُرے عذاباں
(قہر عذاب اجیہا جھڑا نہیں سی اندر خواباں)

46 اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ
صبح و شام انہیں آگ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(۱)
اوہ ہے نار جہنم والی جس تے شام سحر نوں
پکڑ فرشتے وارو واری کر دے پیش انہانوں

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ نیز جس دن قیامت قائم ہوگی، (فرمایا جائے گا): فرعون والوں کو اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ ۲ سخت عذاب میں داخل کرو۔	۲ جس دن قائم قیامت ہوسی، (نالے اوس دیہاڑے) سخت عذابے سٹو سب فرعونی، (رب فرماوے)
47 وَاِذْ يَتَحَاجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو کمزور بڑوں سے لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا ۱ کہیں گے: اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا بے شک ہم تمہارے پیروکار تھے تو کیا تم ہمیں تھوڑا سا آگ سے نہیں نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝ ۲ بچا سکتے؟	۱ جاں اوہ جھگڑن دوزخ اندر لوکی کہن مریڑے اوہناں تائیں جہڑے آہے اوہناں وچ وڈیرے ۲ بے شک آہے اسی نکارے مگر تہاڈے لگّے کیا ہن تسی گھٹاؤ ساتھوں کجھ حصّہ اس اگّے؟
48 قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ بڑے جواب دیں گے: بے شک ہم بھی سب آگ میں ہیں، قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ بے شک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکا ہے۔	○ بے شک اسی تمامی اگ وچ آکھن تدوں وڈیرے بے شک اللہ بندیاں اندر دِتّے کر نبیڑے
49 وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا اور دوزخی جہنم کے داروغوں سے کہیں گے: اپنے رب سے رَبَّكُمْ ۱ دعا کرو کہ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ ۲ ایک دن کے لئے ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔	۱ دوزخ دے درباناں تائیں آکھن دوزخ والے کرو دعاواں رب دے اگّے، (ساڈے لئی ہرحالے) ۲ اِک دن لئی عذاب اَساتھوں ہولا کیتا جاوے: (ایہ عذاب ڈہائی رب دی ساتوں بہت ستاوے!)
50 قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ط ۱ وہ کہیں گے: کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل نہیں لائے تھے؟	۱ آکھن گے: کیا نہیں سن آئے اودوں کول تہاڈے لے دلیلاں روشن روشن نبی رسول تہاڈے؟

ع ۵	قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ کہیں گے: ہاں، تو داروغے کہیں گے: تم خود دعا کرو، وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ مگر کافروں کی دعا بے کار ہوگی!	(۲) آکھن گے اوہ: ہاں ہاں، (آئے نبی رسول بتیرے) آکھن گے دربان انہانوں: منگو، خود اگیرے (۳) پر دعا ہر اہل کفر دی محض اکارت جاوے (وچ درگاہ الٰہی ہرگز ناں منظوری پاوے!)
51	اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بے شک ہم یقیناً اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی مدد کریں گے فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ دنیا کی زندگی میں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (فرشتے رسالت اور تکذیب کی شہادت دیں گے وہ قیامت کا دن ہے)۔	(۱) بے شک کریئے مدد انہاندی جو رسول ہمارے نالے کریئے مدد انہاندی جو ایمان سنگھارے (۲) اندر ایس حیاتی دنیا نالے روز قیامت! (گویا دوہیں جہانیں کریئے اوہناں سنگ اعانت)
52	يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ اس دن ظالموں کا عذر انہیں کوئی فائدہ نہ دے گا، وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہوگا۔	(۱) اوس دیہاڑے نفع نہ دیوے ظالم لوکاں تائیں عذر معذوری اوہناں ولّوں، (فائدہ دیوے ناہیں) (۲) اوہناں اُتّے لعنت ربدی، بُری رہائش ہوئی (جس دے اندر منّی جاوے ناں فرمائش کوئی)
53	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝ بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔	○ موسیٰ تائیں اپنی طرفوں سِدھا راہ دکھلایا اسرائیل قبیلے تائیں اہل کتاب بنایا
54	هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ وہ عقلمندوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔	○ اوہ کتاب ہدائت دیوے، دیوے مت انہانوں عقل ذہانت رب دی طرفوں ہے کجھ ملی جہانوں
55	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ تو آپ صبر کریں، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ اپنی خطاؤں کے لئے استغفار کیا کریں،	(۱) محبوبا! کر صبر پیارے، وعدہ رب دا سچا نالے بخشش منگ خطاؤں (معاف کرے رب سچا)

	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○ ۲ اور صبح وشام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کریں۔	(۲) نالے تسبیح کرو خدا دی (بولو بول چنگیرے) یعنی حمدوں پاکی بولو اندر شام سویرے
56	اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ بے شک جو اپنے پاس آئی ہوئی خدا کی آیتوں کے بارے میں بغیر دلیل سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا کے جھگڑتے ہیں، ان کے دلوں میں تو صرف بڑائی کی ہوس ہے جس تک هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ وہ پہنچ نہیں پائیں گے، فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ ۲ پس آپ اللہ کی پناہ مانگیں، بے شک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔	(۱) رب دیاں آئتاں بارے جھڑے بے دلیلا جھگڑن دل وچ لوبھ بڑائی والا جس نوں پہنچ نہ سکن (۲) منگ پناہ خدا دی ہر دم اے حبیب پیارے! بے شک اوہی سننے والا ویکھن والا سارے
57	لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ یقیناً آسمانوں اور زمین کا بنانا لوگوں کے پیدا کرنے سے بہت بڑا ہے النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔	○ وڈا کم زمین اسماناں از تخلیق انساناں لیکن ایہ گل معلم ناہیں ہے اکثر انساناں
58	وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور اندھا اور بینا برابر نہیں، اور مومن نیک عمل وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ اور برا آدمی برابر نہیں ہوتے، قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ○ ۲ تم بہت کم سوچتے ہو۔	(۱) نہیں برابر آپس اندر انّھا اتے سجاکھا مومن نیک کمائی والا بھی بندہ بد راکھا (۲) ایہناں گلاں اُتے دیہوو بہت توجّہ تھوڑی! (ڈھیر نصیحت کیتی آخر کسر نہ کوئی چھوڑی!)
59	اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ بے شک قیامت کی ساعت یقیناً آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔	○ بے شک گھڑی قیامت آوے اس وچ شک نہ ماسہ لیکن اکثر بندے نہ ایمان لیاون ماسہ

60 وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ
اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کرنے والا ہوں،
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ
بے شک جو لوگ ازراہِ تکبر میری عبادت کرنے سے انکار کرتے ہیں
ع ۱۱ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝
وہ جلد جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

①
کہیا رب تمہارے مینوں سارے تُسی پکارو!
دیواں میں جواب تہانوں (مینوں جدوں ونگارو)
②
کرن تکبّر جہڑے بندے میری پُوجا بارے
بے شک جلدی جان جہنم سارے ذلّت مارے

61 اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرسکو
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
اور دن نظر آنے کے لئے (تاکہ تم کاروبار کرسکو)، بے شک اللہ لوگوں پر فضل
النَّاسِ
فرمانے والا ہے،
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝
مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

①
ہے اللہ اوہ جس تہاڈی خاطر رات بنائی
تاں جے کرو آرام اُس اندر، (رب تسکین رکھائی)
②
دن بنایا روشن، (تاں جے ویکھ کرو کم سارے!)
بے شک اللہ فضلاں والا اُتّے لوکاں سارے
③
لیکن اکثر لوکی ناہیں ہوندے شکر گزارے
(رب دوارے ہوندے نہیں نا کرٗے شامت مارے!)

62 ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ
یہ ہے تمہارا رب جو ہر شے کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،
اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝
پس تم کہاں بہکے جاتے ہو؟

○
ایہ اللہ اے رب تہاڈا خالق ہر اک شئے دا
نہیں معبود سوائے اُس دے، کتھے پھرو بے ہُودا!

63 كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
يَجْحَدُوْنَ ۝
اسی طور وہ بھٹکتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

○
ایسے صورت پھرن بے ہودا، (بھی انکار کریندے)
رب دیاں آیتاں تائیں جہڑے لوکی نہیں منیندے

64 اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا
اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قیام گاہ بنایا اور آسمان کو
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
چھت بنایا،

①
ہے اللہ اوہ جس تہاڈی خاطر دھرت ٹکائی
جاء رہائش بنایا اُس نوں فلکوں چھت بنائی

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۲
پھر تمہاری صورت بنائی تو بہت اچھی صورت بنائی،

(۲)
رب تعالٰی سرجی کیسی صورت آپ تمہاری!
سرجنہارے سرجی آپے صُورت بہت پیاری

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۳
اور تمہیں پاک صاف چیزیں کھانے کو دیں، یہ ہے اللہ تمہارا رب!

(۳)
بھی کھاون نوں دتیاں تینوں پاک پاکیزہ چیزاں
ایہ ہے اللہ رب تہاڈا، (جو کردا تجویزاں)

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۴
پس اللہ برکت والا ہے، سارے جہانوں کو پالنے والا ہے۔

(۴)
پس ہے اللہ برکت والا پالنہار جہاناں
(دونہیں جہانیں ہر اک شے دا ہے اسنوں خصماناں)

65 هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
وہ ہمیشہ زندہ رہے گا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس اسے اس کی عبادت میں

لَهُ الدِّيْنَ ۭ ۱
مخلص ہو کر پکارو،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲
سب تعریف اللہ کے لئے ہے، وہ سارے جہانوں کو پالنے والا ہے۔

(۱)
اوہ زندہ تے اوس علاوہ ہور معبود نہ کوئی
مخلص ہو کے کرو عبادت اُسدی کرنی ہوئی

(۲)
حمد تعریف خدا دی آئی پالنہار جہاناں
(دونہیں جہانیں صفتاں لائق منیا اہل ایماناں)

66 قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
کہہ دیجئے: مجھے منع فرمایا گیا ہے کہ ان کی عبادت کروں جن

دُوْنِ اللّٰهِ ۱
کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

لَمَّا جَاۗءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ
جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے روشن دلیلیں آ چکیں، اور مجھے

اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲
حکم فرمایا گیا ہے کہ رب العالمین کا فرمانبردار بنوں۔

(۱)
مینوں منع سنایا گیا بے شک کہو محبوبا!
پوجاں رب علاوہ، کر دے تسی جہاندی پوجا

(۲)
جد کہ آئیاں رب دی طرفوں میرے کول دلیلاں
نالے مینوں حکم کہ ہوواں پیش خدا دے نیواں

67 هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
وہ وہ ذات ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا، پھر نطفہ سے، پھر
نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
لوتھڑے سے، پھر تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتا ہے،
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ
پھر اس لئے کہ تم جوانی کو پہنچو، پھر اس لئے کہ تم بوڑھے ہو جاؤ،
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا
اور کوئی تم میں سے پہلے ہی فوت ہو جاتا ہے، پھر اس لئے کہ تم مقرر وقت
مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
تک پہنچ جاؤ تاکہ تم سمجھو۔

(۱)
اوہی ہے جس پیدا کیتا خاکوں آپ تہانوں
فِر نطفے تھیں بوٹی، کڈھیا بچہ کر تہانوں

(۲)
(فیر تہانوں قدرت بخشی) تاں جے چڑھو جوانی
(فیر تہانوں مہلت بخشی) ہووو بڈھے فانی

(۳)
بعض تہاڈے وچوں مر دے اس حالت تھیں اگے
تاں جے پہنچو اجل مقرر پتہ تہانوں لگے

68 هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا
وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے تو جب کسی کام کا فیصلہ
ع ۱۲ يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝
کرتا ہے تو اس کے لئے صرف یہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔

اوہی ہے جو زندہ کر دا نالے ہر نوں مارے
جاں چاہوے کم کرنا کوئی، ہووے، کُن پکارے

69 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ
کیا آپ نے نہیں دیکھا انہیں جو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے
اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝
ہیں، وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں؟

نہیوں ڈٹھے جھیڑے رب دیاں آیتاں بارے جھگڑن
راہ حقیقی چھوڑ تمامی ویکھو کتھے بھٹکن!

70 اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫
71 جن لوگوں نے اس کتاب کو اور انہیں جو پہلے پیغمبروں کو دے کر بھیجیں، جھٹلایا،
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ
تو جلد وہ جان لیں گے جب ان کی گردنوں میں طوق
اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝
اور زنجیریں (ہتھکڑیاں) ہوں گی۔ وہ گھسیٹے جائیں گے

(۱)
ایہ کتاب پیاری جنہاں لوکاں نے جھٹلائی
نالے کُل پیغمبراں اُتے جو جو اساں گھلائی

(۲)
(کی بھا وِکی روز قیامت)، سب پتہ اوہ پاسن
گل وچ طوق زنجیراں ہوسن، پکڑ گھسیٹے جاسن:

72 فِي الْحَمِيمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۚ
کھولتے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

پانی اندر جھڑا دم دم جوش اُبالے کھائے
فر اوہ بھکھدی آتش اندر جاسن تُرت سٹائے

73 ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۙ
74 پھر انہیں کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک بناتے تھے

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ
اللہ کے سوا؟

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ
کہیں گے: وہ تو ہم سے گئے، بلکہ ہم تو پہلے ہی کچھ نہیں پکارتے تھے،

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝
اسی طور اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

(۱)
فیر اوہناں نوں پچھیا جاسی کتھے اوہ اَج دھائے
وچ حیاتی تُساں خدا دے جو شریک بنائے؟

(۲)
آکھن اوہ اَج ساڈے وَلّوں موڑ گئے منہ سارے
بلکہ پہلاں ہی کجھ نہیں سی جس نوں اسی پکارے

(۳)
اینویں اللہ ہے گمراہے کافر لوکاں تائیں
(اینویں فضلوں دُور ہٹاوے بے ایماناں تائیں)

75 ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
یہ اس کا بدلہ ہے اس لئے کہ تم دنیا میں ناحق خوش ہوتے تھے،

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۝
اور اس لئے کہ تم اتراتے تھے۔

(۱)
ایہ بدلہ اے، (جھڑا اندر روز قیامت پاٹو)
دنیا اندر غلط طریقے خوشی مناندے آٹو

(۲)
(اپنے مال و دولت، چوہدر جو رکھواندے آہو)
نالے اُس تے لوکاں اندر جو اِتراندے آہو

76 ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ
دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو (جاؤ)، وہاں ہمیشہ تک رہو گے،

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝
تو تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ برا ہے۔

(۱)
جاؤ جاؤ داخل ہووو دوزخ دے دَر کُھلّے
رہوو ہمیشاں اُس دے اندر، (جم جم لئو بُلّھے!)

(۲)
مندا بہت ٹھکانا ہے اوہ خاطر اہل تکبر
(اوہناں فخر تکبر پاروں پایا ایہو مقدر!)

77 فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
پس آپ صبر کریں، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے، تو اگر ہم تمہیں
الَّذِيْ نَعِدُهُمْ ۱
دکھادیں اس کا کچھ حصہ جس کا ہم انہیں وعدہ دیتے ہیں،
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ ۲
یا آپ کو وفات دے دیں، پھر بھی انہیں ہمارے پاس ہی آنا ہے!

①
محبوبا، کر صبر پیارے سچا رب دا وعدہ
جے دکھلایئے تینوں جس دا دیئے انہانوں وعدہ
②
یاں وفات پہنچایئے تینوں، (نال یقین لیاون)
فروی ساڈی خدمت اندر حاضر کیتے جاون

78 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ
اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے، ان میں سے بعض کے حالات
قَصَصْنَا عَلَيْكَ ۱
آپ سے بیان فرمائے،
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ ۲
اور بعض کے حالات آپ سے بیان نہیں فرمائے،
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
کسی رسول کے بس میں نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی
فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ ۳
نشانی لے کر آتا، پھر جب اللہ کا حکم آ گیا، تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا،
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ ۴ ع ۸ ۱۳
اور باطل والے اس وقت گھاٹے میں پڑ گئے۔

①
بے شک تیتھوں پہلاں کتنے اساں پیغمبر بھیجے!
حال بیان سنایا تینوں خاصا بابت بعضے
②
بعضے بابت نہیں سنایا حال بیان تہانوں
(اہل کفر نوں راضی کرنا ناہا منظور انہانوں
③
اذن الٰہی بناں نہ آندی کسے رسول نشانی
جس دم آیا امر الٰہی، مکی حق کہانی
④
اہل باطل ہوئے تاں فر گھاٹا پاون والے
(یعنی ہوئے روز قیامت دوزخ جاون والے)

79 اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض
مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝
پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔

○
اوہ ہے اللہ جس تہاڈے لئی جنور بنائے
اوہناں اُتے کرو سواری چاہو گوشت کھائے

80 وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً
اور تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں، نیز ان کے ذریعے اپنی دلی
فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۱
حاجت تک رسائی حاصل کر سکو۔

①
اوہناں وچ تہاڈی خاطر فائدے رب رکھائے
تاں لے کرو ضرورت پوری جو دلاں وچ آئے

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ ۲

اور ان پر اور کشتیوں پر بوجھ ڈھوتے ہو۔

(۲)

نالے کرو سواری اوہناں اُتّے بوجھ اُٹھائے
نالے کشتی بحر سمندر، (جاوو سیر کرائے)

81 وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کون کونسی نشانیوں کا انکار کرو گے؟

○

رب تعالیٰ آپ تہانوں ہے آیات وکھائے
دل تہاڈا کیہڑیاں آیتاں دا انکار سنائے؟

82 اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

کیا انہوں نے اپنے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلوں

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ ۱

کا کیسا انجام ہوا؟

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي

وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے، طاقت میں اور اپنے نشانات (یادگاروں)

الْاَرْضِ ۲

میں بھی زیادہ تھے،

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ۳

تو ان کا کسب وکمال ان کے کچھ کام نہ آیا۔

(۱)

کیا اوہناں نے دنیا اندر کر کے سیر نہیں ڈٹھا؟
اپنے نالوں پہلے لوکاں دا انجام نہیں ڈٹھا؟

(۲)

اوہ اوہناں تھیں آہن زیادہ نالے طاقت والے
نالے دنیا اندر آہے بہت نشاناں والے

(۳)

کُکھ انہاندے کم نہ آیا جہڑا کسب کمایا
(جدوں عذاب خدا دا آیا کُکھ نہ آڑے آیا)

83 فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا

تو جب ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح دلائل لائے تو وہ اپنے علم پر

عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۱

اترانے لگے،

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۲

اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے اس نے انہیں گھیر لیا۔

(۱)

جدوں پیغمبر لے دلیلاں کول انہاندے آئے
جتا علم انہانوں آیا آن اُس تے اترائے

(۲)

جہڑی شئے دا اوہناں اتھے آہا مذاق بنایا
اوسے شئے نے گرد انہاندے آہی گھیرا پایا

84 فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ
توجب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو بولے: ہم ایک خدا پر ایمان لائے۔
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝
اور اس کے ہم انکاری ہوئے جسے اس کا شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱)
قہر عذاب اساڈے تائیں اوہناں جدوں تکایا
من لیا اے اک خدا نوں فوراً آکھ سنایا
(۲)
اُس تھیں منکر ہوئے جس دے پاروں مشرک ہوئے
(جس دے پاروں مشرک ہوئے اُس تھیں منکر ہوئے)

85 فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ
لیکن جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کے ایمان نے انہیں فائدہ نہ دیا۔
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ
یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں چلتا رہا،
ع ۱۴ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
اور کافر تب خسارے میں پڑ گئے۔

(۱)
تدوں ایمان انہاندے دتا کُکھ نفع نہ اوہناں
ساڈے قہر عذابے تائیں ویکھ لیاجاں اوہناں
(۲)
ہو چکیا اے بندیاں بارے ایہ دستور خدا دا
کافر لوکاں گھاٹا پایا، (ہو مقہور خدا دا)

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٥٤ رُكُوْعَاتُ ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ
2 الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
حامیم یہ کتاب خدا کی طرف سے نازل کردہ ہے،
جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
حا تے میم مقطعہ دونویں، (جانے امّت ساری)
ایہ تنزیل خدا دی طرفوں، (جس دی شان نیاری)
(۲)
ہر شئے اُتے رحمت کر دا خود رحمان کہاوے
ہر اک اُتے رحم کماوے آپ رحیم صداوے

3 كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ
یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں مفصّل ہیں، یہ قرآن عربی زبان میں
يَّعْلَمُوْنَ ۝
ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل والے ہیں۔

ایہ کتاب مفصّل آیتاں عربی اندر آئیاں
اوہناں خاطر جنہاں ایتھے علموں عقلاں پائیاں

4 بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی ہے پس ان کے اکثر نے منہ پھیر لیا، تو وہ سنتے ہی نہیں۔

①
ہے خوشخبری دیون والی اُتے ڈراون والی
پھیر لیا منہ اکثر اوہناں قوم نہیں سنن والی

5 وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ ١

اور بولے: ہمارے دل غلاف میں ہیں اس چیز سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو،

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ ٢

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے۔

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ ٣

پس تو بھی عمل کر اور ہم بھی عمل کرتے ہیں۔

①
بولے: دل ولیٹے ہوئے وچ غلاف اساندے
جس دی طرف اساڈے تائیں ہوئیں تُسی بلاندے
②
کنّاں اندر بوجھ اساڈے، (پردہ بئین اساڈے)
ہے اک پردہ بئین اساڈے نالے بئین تہاڈے
③
عمل کمائیں، (اپنی تھانویں جیوں تیرا دل چاہوے)
اَسی کمائیے اپنی تھانویں، (جیوں ساڈا دل چاہوے)

6 قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

کہہ دیں: میں تو بس تمہاری طرح کا آدمی ہوں میری طرف وحی

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ١

آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک اکیلا معبود ہے،

فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ

پس اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے بخشش مانگتے رہو،

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ ٢

اور مشرکوں کے لیے خرابی ہے۔

①
محبوبا کہو: بے شک میں ہاں بشر تہاڈے ورگا
مینوں وحی بتاوے: واحد ہے معبود تہاڈا
②
بس اُس اُتے قائم رہیو، بخشش منگو ظاہر
وَیل خرابی رب دی طرفوں مشرک لوکاں خاطر!

7 الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

○
جو زکات اداون ناہیں، (رب دے دتے دانوں)
آخر دے اوہ منکر ہوون کافر دلوں بجانوں

8 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ ع

بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کے لئے بے حساب اجر ہے۔

○
بے شک جہڑے مومن ہوئے چنگے عمل کمائے
بدلہ اجر انہاندی خاطر بے حسابا آئے!

9 قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ

کہو: کیا تم اس سے کفر کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں

فِيْ يَوْمَيْنِ ۱

بنایا،

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲

اور اس کے برابر (شریک) بناتے ہو وہ تو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

(۱)

کہو، کیا تُم اُس دے بارے ہوندے ہووُ انکاری!
دو دِناں وچ پیدا کیتی جس زمین تمہاری؟

(۲)

نالے اُس دے غیراں تائیں ہووَ شریک بناوَندے؟
اوہی رب جہاناں والے، (کیوں ﷺ ڈُشک لیاوَندے؟)

10 وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا

اور اس نے اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اس میں برکت رکھی

وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا ۱

اور اس میں اس کی مخلوق کی روزیوں کا بندوبست کر دیا ہے

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ۲

چار دن میں، یہ کام تمام حاجتمندوں کے لئے یکساں سرانجام پائے۔

(۱)

جس نے وچ زمیں دے اُتّے ہین پہاڑ بنائے
اُس دے اندر برکت رکھّی بھی روزگار چلائے

(۲)

ایہ کم سارے چار دناں وچ (پھڑ اُس بنے لائے)
ہر ضرورت والے خاطر یکساں سب بنائے

11 ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ

پھر آسمان کی طرف توجہ فرمائی جو دھواں سا تھا

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ۱

تو آسمان اور زمین سے فرمایا:-

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝ ۲

دونوں آؤ خوشی یا ناخوشی (اپنا اپنا کام کرو)، دونوں نے عرض کی ہم خوشی خوشی حاضر ہیں۔

(۱)

دھوئیں ہار اسمانے وَتّے فیر توجہ کیتی
زمیں اسمان دُوہاں دے اگّے فوراً ایہ گل کیتی:

(۲)

خوشی خوشی یا ناخوش ہو کے رہو مصروف ہمیشہ
عرض گزاری: دلوں بہ جانوں ہاں مشغول ہمیشہ

12 فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى

تو ان سات آسمانوں کو دو دن میں مکمل کیا اور ہر آسمان تو اس کے کام

فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ ۱

کے احکام بھیجے،

(۱)

دو دناں دے اندر اونویں ست اسمان بنائے
اپنے حکموں سنتے اپنے کماں وچ لگائے

وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۭ ٢

اور دنیا کے آسمان کو چراغوں سے سجایا اور حفاظت فرمائی،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ ٣

یہ ہے عزت والے علم والے کی قدرت کا حساب!

(۲)

دنیا دا اسمان سجایا نال چراغاں روشن
بھی اوہ سارے ہر دم اوہدی وچ حفاظت ہوسن

(۳)

جو کجھ ظاہر ہویا ایتھے ہے اُس دی تقدیروں
جو صاحب ہے علم و عزت، (اوسے دی تدبیروں)

13 فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً ۱

پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیں کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں تند آواز سے

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ ٢

جو عاد اور ثمود والی تند آواز جیسی ہے۔

(۱)

آیتاں سن کے ہن وی سکھے جیکر اوہ منہ موڑن
کہو: تہانوں میں ڈراواں بابت ایسی کڑکن:

(۲)

جیسی کڑکن آن دبایا عاد ثموداں تائیں
(گھٹے وچ رلایا جس نے ترٹت بے ہوداں تائیں)

14 اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

جب رسول ان کے پاس آگے سے اور پیچھے سے آئے (اور فرمایا) اللہ

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ ۱

کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو،

قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ

کہنے لگے: اگر ہمارا رب چاہتا تو یقیناً فرشتے نازل کرتا،

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ ٢

پس بے شک ہم منکر ہیں اس چیز کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔

(۱)

اگوں پچھوں آئے انہاں دے جدوں رسول خدا دے
کہیا انہانوں کرو عبادت ناہیں جز خدا دے!

(۲)

آکھن رب فرشتے نازل کردا جے اوہ چاہندا
پس اُس تھیں ہاں منکر سارے جو کجھ تُساں لیاندا

15 فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

سو جو عاد تھے تو انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا،

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ ۱

اور کہتے تھے: ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہے، جس نے انہیں پیدا فرمایا، وہ ان

مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ ۲

سے قوت میں زیادہ ہے!

(۱)

عادی لوکاں، ناحق دنیا وچ تکبر کیتا
ساتھوں کہڑا طاقت والا؟ اوہناں دعوٰی کیتا

(۲)

کیا اوہناں نوں معلم ناہیں خالق رب اُنہاندا
اوہناں تھیں بھی ودھ زور اور طاقت خاص رکھاندا؟

وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ ۳

اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

(۳)
اوہ سن ساڈی آیتاں بارے ہر دم سب انکاری
(ہوندے نہیں سن اوہ بغاوت پاروں دل اقراری)

16 فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ
نَّحِسَاتٍ ۱

توہم نے ان پر شامت والے دنوں میں بادِ صرصر بھیجی،

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ ۲

تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں رُسوا کُن عذاب چکھائیں،

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ۳

اور آخرت کا عذاب رسوائی میں بدتر ہے اور انہیں مدد نہیں دی جائے گی۔

(۱)
اساں انہاندے اُتے بھیجی کڑکے دار ہنیری
دن انہاندے شامت والے، (ہونی پائی پھیری)

(۲)
تاں جے اَسی انہاندے تائیں اوہ عذاب چکھائیے
جس تھیں اوہناں تائیں دنیا وچ ذلیل کرائیے

(۳)
ہے عذاب زیادہ بدتر آخر دے وچ ظاہر
بھی نصرت نہ ملے انہاں نوں، (ناں باطن ناں ظاہر)

17 وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى

اور جو ثمود تھے تو انہیں ہم نے ہدایت دی تو انہوں نے ہدایت پر اندھا پنے کو

الْهُدٰى ۱

پسند کیا، (گمراہی کو اپنایا)،

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا

توانہیں رسوا کن عذاب کی کڑک نے ان کے کرتوتوں کی بناپر

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ۲

پکڑ لیا۔

(۱)
فِر ثمودی لوکاں تائیں، کیتی اساں ہدایت
نہیرا انہاں نوں چنگا لگا نسبت راہ ہدایت

(۲)
رُسوا کن عذابوں کڑکے آن اُنہاں نوں کڑیا
بدلہ اُس دے پاروں جہڑا کسب اوہناں نے پھڑیا

18 وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ ع ۲ / ۱۶

اور جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے، انہیں ہم نے بچالیا۔

(۱)
بخشی اساں نجات انہاں نوں جو ایمان لیائے
نالے وچ حیاتی اپنی ساتھوں ڈر دے آئے

19 وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

20 اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف ہانک لائے جائیں گے

يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا ۱

تو انہیں روکا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ آگ تک پہنچ جائیں گے۔

(۱)
رب دے دشمن جس دن دوزخ ہِک لیائے جاسن
اگ اُتے اوہ پہنچن جس دم اوہ رُکوائے جاسن

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

توان پران کے کان اور آنکھیں اور ان کی جلدیں گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ۲

ان کے اعمال کے بارے میں۔

(۲)

ویہن گواہی اوہناں اُتّے اکھاں کن انہاندے
نالے ویہن گواہی عملوں جلداں چم انہاندے

21 وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۗ قَالُوْٓا

پھر وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے، تم نے ہم پر گواہی کیوں دی؟

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ ۱

وہ کہیں گی ہمیں اللہ نے گویائی دی

الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۲

جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی،

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ۳

اور اس نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا فرمایا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(۱)

آکھن اپنی جلداں تائیں دِتّی کیوں گواہی؟
جلداں آکھن اللہ سانوں بخشی اے گویائی

(۲)

ہر اِک شئے نوں جس نے بخشی آپے نطق گویائی
(ساڈے اندر وی بولن دی قوت اوس رکھائی)

(۳)

پیدا کیتا آپ تہانوں اُس نے پہلی واری
ہر صورت وچ اُس دی طرفے ہے لوٹان تمہاری

22 وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور تم اس لئے چھپا کر کام نہیں کرتے تھے

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ ۱

کہ تمہارے کان، آنکھیں اور جلدیں تمہارے خلاف گواہی دیں گے،

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا

بلکہ تمہارا گمان یہ تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے

يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ ۲

اعمال کو نہیں جانتا۔

(۱)

چھپ کے عمل نہ کردے ساہو، (سوچ تہاڈی آہی!)
اکھاں، جلداں، کن تہاڈے دیسن سب گواہی!

(۲)

بلکہ ایہ سی ظن تہاڈا: اللہ جانے ناہیں
بہت زیادہ، جو ہوو کردے عمل تہاڈے تائیں

23 وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ ۱

اور یہ تمہارا ظن تھا جو تم اپنے رب کے بارے میں رکھتے تھے، جس نے تمہیں ہلاک کیا تھا

(۱)

ایسے ظن تہاڈے تائیں سی برباد بنایا
جہڑا اپنے رب دے بارے تُساں دماغیں پایا

	فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۲۳ تو تم خسارہ پانے والے ہو گئے۔	۲ ایسے لئی تمامی ہوئے تسیں خسارے گالے (یعنی تسی تمامی ہوئے گھاٹا پاون والے)
24	فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ پھر اگر وہ صبر کریں تو بھی آگ ان کا ٹھکانہ ہے۔ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴ اور اگر وہ توبہ کریں گے، تو بھی ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔	۱ بھانویں اوہ ہن صبر کماون، (بھانویں نہ کر پاون) فِر وی اوہ ٹھکانہ اپنا دوزخ اندر پاون ۲ ہن جے توبہ نال خدا نوں اوہ منانا چاہون فِر وی توبہ نال خدا نوں نہیں منا اوہ پاون
25	وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اور ہم نے ان کے لئے ہم نشین مقرّر کئے تھے تو وہ ان کے اگلے اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ پچھلے اعمال ان کے سامنے عمدہ کر کے دکھاتے تھے، وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ پھر ان پر بات پوری ہو گئی جنّوں اور انسانوں کی ان جماعتوں میں قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ جو ان سے پہلے گزری تھیں، ع ۱۷ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵ بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔	۱ ساتھی اساں انہاندی خاطر کجھ مقررؔ کیتے عمل سجائے آن انہاندے اُگے پچھے کیتے ۲ پورا ہویا اوہناں اُتے ساڈا قول عذابوں جو جماعتاں ہویاں پہلاں جِنّوں تے انسانوں ۳ بے شک سبھے ہو گزرے اوہ گھاٹا پاون والے (یعنی اوہ تمامی ہوئے گھاٹا پاون والے)
26	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا اور وہ کافر بولے: اس قرآن کو نہ سنو اور اس کی تلاوت کے الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ دوران شور و غل کرو لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝۲۶ تاکہ تم غلبہ پاؤ۔	۱ کافر بولے: ہرگز لوکو سنو قرآن ایہ ناہیں شور مچاؤ وچ تلاوت (سنن سناون تائیں) ۲ تاں جے دین اسلام، پیغمبرؐ اُتے غلبہ پاؤ (اُس دے کولوں ایس طریقے پڑھے قرآن، چھڈاؤ)

27 فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۙ
تو ہم کافروں کو یقیناً سخت عذاب چکھائیں گے،
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
اور ہم لازماً انہیں ان کے برے کرتوتوں کا بدلہ دیں گے۔

○
بے شک اسی کفاراں تائیں سخت عذاب چکھائیے
عملوں بُرے انہاندے لازم بدلہ اسی ادائیے

28 ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا
یہ آگ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے۔
دَارُ الْخُلْدِ ۖ ط ۱
ان کے لئے اس آگ (دوزخ) میں ہمیشہ کے لئے گھر ہے،
جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ ۲
یہ بدلہ ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

①
رب دے دشمن لوکاں دا ہے بدلہ دوزخ ہویا
دوزخ اندر ملے انہانوں گھر ہمیشہ گویا
②
ایہ بدلہ، جو ساڈی آیتاں دا انکار کریندے
(دنیا وچ قرآن اساڈے تائیں نا ہن منیندے)

29 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا ۱
اور کافر کہیں گے: اے ہمارے رب، ہمیں دکھا وہ لوگ جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا ۲
جنوں اور انسانوں میں سے، ہم انہیں اپنے پاؤں تلے کچل دیں گے
لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ ۳
تاکہ وہ ذلیلوں میں سے ہو جائیں۔

①
آکھن گے اوہ روز قیامت جنہاں کفر کمایا
ربا، اوہ وکھا اسانوں جنہاں نے گمراہیا
②
بھانویں نیں اوہ جنّاں وچوں خواہ انساناں وچوں
رگڑا دیئیے سٹ انہانوں اپنے پیراں ہیٹھوں
③
تاں جے ہون ہمیشہ ظالم اوہ ذلیلاں وچوں
(ارج اوہ ہون اساڈے اگے تخت رذیلاں وچوں)

30 إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا ۱
بے شک جن لوگوں نے کہا: اللہ ہمارا رب ہے پھر اس پر استقامت اختیار کی، (وقتِ مرگ)
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۲
اُن پر فرشتے نازل ہو کر کہیں گے: کہ کوئی خوف نہ کھاؤ اور نہ کوئی غم،
وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ ۳
اور خوشی مناؤ اس جنّت کی جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

①
بے شک جنہاں کہیا: رب اساڈا اللہ سائیں
فر اوہ اس تے پکے ہوگئے، (چھوڑن اس نوں ناہیں)
②
نازل ہوسن اوہناں اُتے، (وقتِ مرگ فرشتے)
کہن انہانوں خوف نہ کھاؤ ناں غم چیز کسے تے
③
خوشی مناؤ جنت بارے جہڑی ملے تہانوں
دنیا اندر جس دے بارے وعدہ ڈھیا تہانوں

31 نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
دنیا کی زندگی میں بھی ہم تمہارے دوست تھے اور آخرت کی زندگی میں بھی
الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ
تمہارے دوست ہیں ۱ور جنّت میں تمہارے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو تمہارا جی چاہے گا
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝
اور وہاں تمہارے لئے وہ کچھ ہوگا جو تم مانگو گے۔

(۱)
دنیا آخر اندر ہوئے دوست اسی تہاڈے
آخر اندر ملے تہانوں جو دل چاہن تہاڈے

(۲)
نالے اوتھے ملے تہانوں جو کجھ منگو مُونہوں
(رب تہاڈا واقف جانو فہموں، عقلوں، سُونہوں)

32 نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝ ع ۱۸
یہ مہمانی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے!

()
ایہ مہمانی رب دی طرفوں جو غفور کہاوے
(رُو رعایت لحاظ تہاڈا)، آپ رحیم بناوے

33 وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ
اور بات میں اس سے کون بہتر ہے جو اپنے اللہ کی طرف
صَالِحًا
بلائے اور نیک کام کرے،
وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
اور یہ کہے کہ میں مسلمان (خدا کا فرمانبردار) ہوں۔

(۱)
اُس تھیں ودھ کے دسو کہڑا سوہنے بول سناوے
رب دی طرف بلاوے جہڑا چنگے عمل کماوے!

(۲)
نالے آکھے بے شک میں ہاں مسلم لوکاں وچوں
(یعنی میں ہاں پکا سچا فرماں داراں وچوں)

34 وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ
اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتیں ۱ برائی کو اچھے
هِيَ اَحْسَنُ
طریقے سے دور کریں۔
فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
پھر وہ جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے
حَمِيْمٌ ۝
مانند غمخوار دوست کے ہوجائے گا۔

(۱)
نیکی تے بُریائی ہوون ہِک برابر ناہیں
بُریائی نوں دور ہٹاؤ ورت سلیقے تائیں

(۲)
تیرے تے ماتہن جدھے سی کوئی عداوت ہوئی
دوست تے غم خوار بنے گا اک دن ویکھو اوہی

35 وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ
اور یہ توفیق صرف صابر لوگوں کو ملتی ہے ۲

(۱)
ایہ حکمت نہیں حاصل ہوندی، (اینویں لوکاں تائیں)
پر (ایہ حکمت حاصل ہووے) صابر لوکاں تائیں

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ ۲
اور یہ سعادت صرف بڑے صاحبِ نصیب کے ہاتھ آتی ہے۔

(۲)
(حاصل ایہ سعادت ناہیں بد نصیبے تائیں)
ایہ سعادت حاصل ہووے نیک نصیبے تائیں

---

36 وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پہنچے تو اللہ کی پناہ
بِاللّٰهِ ؕ ۱
مانگیں،
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ۲
بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۱)
طرف شیطانوں جے کوئی بد اندیشہ پیدا ہووے
منگ پناہ خدا دی فوراً گیا گواتا ہووے
(۲)
بے شک ہے اوہ سننے والا خود سمیع کہاوے
بے شک ہے اوہ جانن والا آپ علیم صداوے

---

37 وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ ۱
اور رات، دن، سورج، اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں،
لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا
سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو، اور اللہ کو سجدہ کرو
لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ ۲
جس نے انہیں پیدا کیا،
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ ۳
اگر تم اس کی عبادت کرنا چاہتے ہو؟

(۱)
دن تے رات بنائے نالے سورج چن چڑھائے
ایہ نشان بنائے، (اُس دی قدرت رنگ وکھائے!)
(۲)
کرو نہ سجدہ سورج تائیں نالے چن دے تائیں
سجدہ کرو خدا دے اگے جو انہاندا سائیں
(۳)
جے ہووَ اُس دی پُوجا کر دے تُسی حقیقت اندر!
(جے ہووَ بن دے اُس دے بندے تُسی حقیقت اندر)

---

38 فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
پس اگر وہ تکبر کریں تو وہ آپ کے رب کے قریب والے (فرشتے)
يُسَبِّحُوْنَ ۱
تسبیح کرتے رہتے ہیں
لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ○ ۲
اُس کی دن اور رات میں اور وہ تھکتے نہیں!

السجدۃ ۱۱

(۱)
جے اوہ کرن تکبر (نالے اُس نوں پُوجن ناہیں)
پس فرشتے رب دے بولن پاکی اُس دے تائیں:
(۲)
رات دنے اوہ (تسبیح کردے) ہرگز تھک دے ناہیں
(ایہ کم کردے ہکے ویلے دل وچ اک دے ناہیں)

---

39 وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً ۱
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آپ زمین کو ناکارہ (خشک) پڑی دیکھتے ہیں

(۱)
ایہ وی اُس دیاں آیتاں وچوں، (تینوں رب سناوے)
زمیں نکارہ سُکّی مُردہ تیں ویکھن وچ آوے

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ ۲
توجب ہم اس پر پانی بھیجتے ہیں تو وہ تازہ ہو جاتی ہے اور بُھربُھری،

اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ ۳
بے شک جس نے اسے زندہ کیا تو وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے،

اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۴
بے شک وہ ہر کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲)
جاں اُس اُتے نازل کیتا پانی، تازہ ہوئی
(تازہ ہوئی) بھی پھُل اُبھری، (نالے پُولی ہوئی)

(۳)
بے شک جنھے زندہ کیتی دھرتی مُردہ ہوئی
زندہ کرسی آپے اوہی خلقت مُردہ ہوئی

(۴)
بے شک ہے اوہ ہر اک شئے تے قادر قدرت والا
(بے شک ہے اوہ سب تھیں اعلیٰ خالق مالک مولیٰ)

40 اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ
بے شک جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں کج دماغی کا مظاہرہ کرتے

عَلَيْنَا ؕ ۱
ہیں، وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں،

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا
تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو روز قیامت امن میں

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ۲
آئے گا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ۳
اب جو چاہو (جیسے تمہاری مرضی ہو اچھے یا برے) عمل کرو، بے شک وہ
تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

(۱)
بے شک جھڑے کجی وکھاون ساڈیاں آیتاں بارے
ہرگز مخفی رہین نہ اُتے اوہ بدبخت ہمارے

(۲)
کیا اوہ چنگا ہووے جھڑا اگ وچ سٹیا جاوے
یاں اوہ جھڑا روز قیامت امن سلامت پاوے

(۳)
لوکو، اپنی خاطر جو جی چاہے عمل کماؤ
بے شک ہے اوہ ویکھن والا جو کجھ عمل کماؤ

41 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ ۱
بے شک جنہوں نے ذکر (قرآن) کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا،

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ ۙ ۲
اور بے شک وہ یقیناً ایک عزّت والی کتاب ہے۔

(۱)
بے شک جنہاں کفر کمایا ذکروں منکر ہوئے
جس دم آیا کول انہاندے، (لاپرواہے ہوئے)

(۲)
بے شک اوہ کتاب خدا دی وڈی عزت والی!
(بے شک اوہ کلام خدا دی شان وشوکت والی)

42 لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ
باطل کو اس (قرآن) میں دخل نہیں، نہ آگے سے نہ پیچھے سے،

تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝
حکمت والے بزرگ خدا کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔

①
باطل اس وچ دخل نہ پاوے ناں اگوں ناں پچھوں
(ایہ محفوظ خدا دی طرفوں ہر اک صورت وچوں)

②
ایہ تنزیل خدا دی طرفوں جو حکیم صداوے!
(نازل ہوئی رب دی طرفوں)، جو حمید کہاوے

43 مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ
آپ سے وہی کچھ کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے پیغمبروں سے کہا گیا تھا،

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝
بے شک آپ کا رب بخشنے والا ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی،

①
رب دی طرفوں تیرے تائیں بس اوہی فرمایا
اوہو جو کجھ تیتھوں پہلے نبیاں نوں فرمایا

②
محبوبؐ، رب بے شک تیرا رحمت بخشن والا
نالے ہے اوہ بڑیاں سخت سزاواں دیون والا

44 وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا
اور اگر ہم قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل کرتے تو یقیناً وہ کہتے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
کیوں نہ اس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئیں

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ
کیا (قرآن) عجمی ہے اور (نبیؐ) عربی ہے؟

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
کہہ دیں: وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے،

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ
اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ (قرآن)

عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ
ان کے حق میں اندھاپے کا حکم رکھتا ہے،

اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝
انہیں (بہرہ پن کی بنا پر) گویا دور سے آواز دی جاتی ہے۔

ع ١٩

①
جیکر ایہ قرآن مبارک عجمی اسی بناندے
کیوں نہ آئتاں کھول سنائیاں فوراً آکھ سناندے

②
کیا قرآن بنایا عجمی، عربی نبیؐ بنایا!
کہو: اوہ مومن لوکاں خاطر، شفا ہدایت آیا

③
جو ایمان لیاون ناہیں کنّیں بوجھ انہاندے
نالے ہے اندھاپا بنیا اُتّے ایہ انہاندے

④
گویا دوروں جیوں انہانوں ہے بلایا جاندا
(گویا بہرے ڈورے کن دے جدوں بلایا جاندا)

45 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا،

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ
اور اگر آپ کے رب کی طرف سے بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا،

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝
اور بے شک وہ اس کی طرف سے یقیناً دھوکا دینے والے شک میں مبتلا ہیں۔

(۱)
بے شک موسیٰ تائیں اسیں اساں کتاب عطائی
لوکاں ہے سی اُس دے اندر اِک تفریق اُٹھائی

(۲)
جے اِک بات خدا دی طرفوں ناں چُکائی ہوندی
تاں فر بیَن انہاندے فوراً گل مُکائی ہوندی

(۳)
(بے شک اوہناں نے جھٹلائی اوہ کتاب ہماری)
بے شک اوہ نیں بابت اُس دی اندر شک بیماری

46 مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ
جس نے نیکی کی اپنے لئے کی اور جس نے برائی کی تو اس کی شامت

فَعَلَيْهَا ؕ
اسی پر ہی پڑے گی،

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں!

(۱)
اپنی خاطر اوس کمائی نیکی جس کمائی
اُس دے اگے آئی نالے جس کیتی بُریائی

(۲)
رب تیرا نہیں بندیاں اُتّے ظلم کماون والا
(اوہ ہے بندیاں اُتّے ہر دم رحم کماون والا)

47 اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا ١

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (قیامت کا علم صرف خدا کو ہے) اور کوئی پھل اپنے خوشہ سے نہیں نکلتا

کل حوالہ طرف خدا دے علم قیامت بارے ① بھی نہ نکلے میوہ کوئی جو وچ گابھ قرارے

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ ٢

اور کوئی مادہ حمل نہیں اٹھاتی اور نہیں رکھتی، مگر اللہ کے علم میں ہوتا ہے،

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ٣

اور جس دن ان سے دریافت فرمائے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک؟

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ ٤

وہ کہیں گے ہم آپ سے عرض کرتے ہیں ہم میں آج کوئی گواہی دینے والا نہیں۔ (کوئی ماننے والا نہیں کہ تیرا کوئی شریک ہے) ۔

②
نالے ساری مادہ خلقت جو کجھ حمل رکھاوے
ہے وچ علم خدا دے سارا بھی جو جنم کراوے
③
روز قیامت اوہناں کولوں پچھے رب تعالیٰ:
کتھے اج شریک میرا، (حصہ پاون والا؟)
④
آکھن گے اے رب ہمارے تینوں اساں سنایا:
ایہ گواہی دیون والا نہیں اساں چوں آیا

48 وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ

اور جسے وہ پہلے پکارتے تھے وہ ان سے گم ہو چکا اور انہیں معلوم ہو چکا ہے

وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ○

کہ ان کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں۔

○
اوہناں تھیں گم گشتہ ہویا جو کجھ پہلاں پوجن
تس دی اج جا نہ کوئی ایہ وی اوہ گل سوچن

49 لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ

انسان بھلائی کی دعا کرتے کرتے تھکتا نہیں، اگر اسے

الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ○

برائی (تکلیف) پہنچے تو مایوس و ناامید ہو جاتا ہے۔

○
نہیں اک وانہیں تھک دا بندہ منگ منگ خیر بھلائی
آس امید تروڑے فوراً جے کر ملے برائی

50 وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ

اور اگر اسے ہم اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھائیں تکلیف

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ ١

کے بعد جو اسے پہنچے تو ضرور کہے گا: یہ میرا حق ہے!

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ ٢

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت قائم ہو،

①
جے کر مزا چکھائیے رحمت دکھ پہنچن تھیں پچھے
فوراً آکھے ایہ حق میرا (جو پایا میں حصے)
②
نہیں خیال میرے وچ ایہ کہ گھڑی قیامت آوے!
(میری سوچ مطابق ناہیں کدی قیامت آوے)

وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ
اور اگر میں اپنے رب کے پاس واپس گیا تو بے شک
لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا
میرے لئے اس کے پاس بھلا کچھ ہوگا اور کافروں کو ہم یقیناً ان کے اعمال بتادیں گے،
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٥٠
اور ہم یقیناً انہیں بہت سخت عذاب چکھائیں گے۔

(۳)
جے کر رب دے کول گیا میں مینوں ملے خوشحالی
اہل کفر نوں خبر دیاں گے پوری عملاں والی

(۴)
سخت عذابوں اوہناں تائیں مزا چکھائیے بھارا
(اگلا پچھلا ویکھ انہاندا کڈھ دیئے وَٹ سارا)

51 وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
اور جب ہم نے انسان پر احسان کیا تو اس نے منہ موڑ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
اور پہلو بدل کر چل دیا،
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝٥١
اور جب اسے تکلیف پہنچی تو لمبی چوڑی دعا کرنے لگا۔

(۱)
کرم کمائیے جہڑے ویلے ویکھ اُس بندے اُتے
مُونہہ موڑے تے پاسہ وٹے (جاوے پُٹھے رستے)

(۲)
پہنچے جدوں بُرائی اُس نوں لمیاں عرضاں کر دا
(وِچھ وِچھ جاوے، نیر وہاوے، رو رو سجدے کر دا)

52 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ
کہئے: دیکھو، اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہے پھر تم نے اس سے
كَفَرْتُمْ بِهٖ
انکار کیا
مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝٥٢
تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو مخالفت میں بہت دور نکل گیا ہو؟

(۱)
کہو انہانوں ویکھو جے ایہ ہووے رب دی طرفوں
فِر اِس دا انکار کرو تم، (جے اِس دے اِک حرفوں)

(۲)
کون اُس تھیں گمراہ زیادہ جو مخالف بھارا!
(سب تھیں اوہ گمراہ زیادہ اوہ وڈّا بدکارا)

53 سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
انہیں ہم آفاق میں جلد اپنی نشانیاں دکھائیں گے اور ان کی جانوں میں بھی
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ
یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ وہ (قرآن) برحق ہے،

(۱)
وِچ آفاق وکھائیے جلدی اسی انہانوں آئتاں
نالے جاناں وِچ انہاندی صاف وکھائیے آئتاں

(۲)
ایتھوں تک کہ اوہناں اُتّے ہووے ایہ گل ظاہر
ہے قرآن حقیقت تھی اندر باطن ظاہر

	أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝٥٣ کیا تمہارے رب کا ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں؟	(۳) کیا نہیں کافی رب تہاڈے بابت ایہ حقیقت کہ اوہ ہراک شئے دے اُتے دیوے آپ شہادت؟
54	أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ یادر ہے کہ وہ اپنے رب کی حاضری سے شک میں ہیں ۔جان لو: بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝ بے شک وہ ہر چیز قبضے میں رکھتا ہے۔	○ ویکھو اوہ نیں شک شبہے وچ رب دی پیشی بارے بے شک ہراک شئے دے اُتے اوہ احاطہ مارے

سُورَةُ الشُّورَىٰ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۳ رُكُوعَاتُهَا ۵

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ حامیم۔عین،سین،قاف۔	○ حٰا میم مقطعہ دونویں، (جانے امت ساری) عین سین تے قاف تنے بھی ہین مقطعہ جاری
3	كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اسی طور ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں، اور اسی طور آپ سے پہلوں کی طرف بھی وحی کرتے تھے، اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔	(۱) محبوبا، رب اونویں بھیجے وحی تہاڈے ولے جیوں بھیجی سی طرف انہاندے جو ہوئے سن پہلے (۲) ہے اوہ اللہ عزت والا آپ عزیز کہاوے نالے ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے
4	لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ آسمانوں اور زمین میں سب اسی کا ہے، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ اور وہ عالی شان والا ہے، عظمت والا ہے۔	(۱) ہر اک شئے دا مالک اوہو، (اندر کل زماناں) جو جو وچ زمیں دے آئی ہوئی وچ اسماناں (۲) اوہی ہے سب شاناں والا خود اوہ علی کہاوے عظمت کل وڈیائی والا آپ عظیم صداوے
5	تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں،	(۱) انج لگدا اے پھٹ جاون گے (رب دی عظمت پاروں) ایہ سنتے اسمان اچانک، (رعب جلالت پاروں)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اورفرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اورزمین والوں

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ ۲
کے لئے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں،

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ ۳
یادرہے، بے شک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲)
رب اپنے دی حمدوں کر دے تسبیح سب فرشتے
نالے بخشش منگن اوہناں خاطر جو وچ دھرتے

(۳)
یاد رکھو، ہے بے شک اللہ بخش بخشاون والا
نالے ہے اوہ اللہ وڈّے رحم کماون والا

6 وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ
اورجنھوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو دوست بنا رکھا ہے،

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ ۱
اللہ انہیں دیکھ رہا ہے،

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ ۲
اورآپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔

(۱)
کاری ساز بنائے جنہاں ہین علاوہ اُس دے
ہے نگران خداوند اعلیٰ دائم انہاندے اُتے

(۲)
نہیں تہانوں اوہناں اُتے ذمہ دار بنایا
(لوڑ نہیں کوئی فکر کرن دی جو اوہناں اپنایا)

7 وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ
اوراسی طور ہم نے آپ پر عربی میں قرآن نازل کیا تاکہ آپ ام القریٰ

الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۱
(مکہ والوں) اوراس کے اردگرد والوں کو ڈرائیں،

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي
اورجمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس کے بارے میں شک نہیں، ایک

الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝ ۲
ٹولہ جنت میں ہوگا اورایک ٹولہ جہنم میں۔

(۱)
عربی وچ قرآن پہنچایا اساں تہاڈے تائیں
تاں جے تسی ڈراوٗ مکّے، آل دوالے تائیں

(۲)
بھی ڈراوٗ روز حشر تھیں جس وچ شبہ نہ کوئی
اِک جماعت جنّت اندر، اِک دوزخ وچ ہوئی

8 وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
اوراگراللہ چاہتا توانہیں ایک جماعت بنادیتا،

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ۱
مگروہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے،

(۱)
جیکر اللہ چاہندا سب نوں امت اک بناندا
پَر اوہ داخل کر دا رحمت اندر جس نوں چاہندا

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور ظالموں کا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

(۲)
ظالم لوکاں دا بس اوتھے ہووے یار نہ کوئی
نالے اوہناں دا بس اوتھے نُصرت کار نہ کوئی

٩ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ

کیا انہوں نے اس کے علاوہ دوست بنائے ہیں؟ تو جان لیں کہ اللہ ہی حقیقی دوست ہے

(۱)
کیا اوہناں نے رب علاوہ دوست یار بنائے؟
اللہ ہی ہے دوست سچا (سارے کام چلائے)

وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

(۲)
نالے اوہی مُردے زندہ کر دکھلاون والا
اوہی ہے جو ہر اک شئے تے قدرت پاون والا

١٠ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

اور جس چیز میں تم اختلاف رکھتے ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے،

(۱)
جس گل اندر جھگڑا ہووے نال کفار تہاڈا
پس اُس دا انصاف حقیقی ہے کم پاک خدا دا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝

یہ ہے اللہ میرا رب اس پر میں بھروسہ کرتا ہوں، اور اسی کی طرف توجّہ کرتا ہوں۔

(۲)
ایہ ہے اللہ رب میرا اوہ کراں بھروسہ اُس تے
اوسے دے وَل کراں توجّہ، (کراں بھروسہ اُس تے)

١١ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

وہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے جوڑے بنائے

(۱)
اوہی ہے جس پیدا کیتے زمیں اسمان پیارے
اوس تہاڈی جنسوں کیتے ئیں ازواج تمہارے

وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ

اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے، اور زمین میں تمہیں (تمہاری نسل) پھیلاتا ہے،

(۲)
نالے اوس بنائے جوڑے ڈنگر ڈھوراں اندر
ایس طرحاں اوہ واہدا کر دا نسل تہاڈی اندر

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

اس جیسی کوئی چیز نہیں، اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(۳)
اُس دے ورگی ذات نہ کوئی (لا شریک صداوے)
اوہی سُننے والا ویکھن والا آپ کہاوے

12 لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ يَبۡسُطُ
اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی چابیاں ہیں، وہ جس کا
الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ ؕ ا
رزق چاہتا ہے وسیع کر دیتا ہے، اور جس کا چاہے تنگ کر دیتا ہے،
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝ ۲
بے شک وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(۱)
زمیں اسمانی کُنجیاں سبھے اپنے ہتھ رکھاوے
چاہے جس دا رزق ودھاوے چاہے جدھا گھٹاوے

(۲)
بے شک ہے اوہ ہر اک شئے تھیں واقف کار تمامی
(ہر اک شئے دا علم رکھاوے کیا خاصی کیا عامی)

13 شَرَعَ لَـكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا ا
اس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا جس کا حکم نوح کو دیا تھا،
وَّالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ ۲
اور جو ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی اور جس کا حکم ابراہیمؑ کو دیا تھا
وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا
اور موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو بھی کہ اس دین کو درست رکھو اور اس میں
تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ‌ ؕ ۳
تفرقہ نہ ڈالو،
كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ‌ ؕ ۴
جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو دعوت دیتے ہو، ان کو بہت گراں گزرتی ہے،
اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ
اللہ جسے چاہتا ہے، اپنے لئے چن لیتا ہے اور اسے اپنی طرف
يُّنِيۡبُ‏ ۝ ۵
راہ دکھاتا ہے جو متوجہ ہوتا ہے۔

(۱)
اس نے دین تہاڈی خاطر کیتا آپ ودیعت
جس دی نوح پیارے تائیں کیتی اوس وصیت

(۲)
نالے جس دے بارے حکم سنایا اساں تہاں نوں
نالے جس دا حکم سنایا ابراہیم ہوراں نوں

(۳)
نالے موسیٰ نالے عیسیٰ تائیں حکم سنایا
رکھو قائم دین ہمارا فرق نہ چاہو پایا

(۴)
بہت زیادہ مندی لگے مشرک لوکاں تائیں
جس دی طرف بلاندے ہیؤ تسی انہاندے تائیں

(۵)
اللہ جس نوں چاہے بخشے اپنا قُرب حضوری
راہ وکھاوے اُس نوں جہڑا کرے توجہ پوری

14 وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ
اور لوگ علم آ جانے کے بعد آپس میں بس حسد کی وجہ سے الگ الگ ہوئے
بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ ا
(اس میں اسلامی علماء کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے،)

(۱)
دین اندر تفریق چلائی علم آون تھیں پچھے
آپس اندر حسدوں ساڑوں، (اپنی چوہدر پچھے)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ
اور اگر بات آپ کے رب کی طرف سے مدت مقرّرہ تک طے نہ
مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ ۲
ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا،
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ
اور بے شک جو ان کے بعد کتاب کے وارث ہوئے وہ بھی یقیناً اس
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ ۳
کی طرف سے فریب دہ شک میں مبتلا ہیں۔

(۲)
جے نہ گل مقرّر مدّت تک چلائی ہوندی
تاں فر بین انہاندے جھنڈی گئی مُکائی ہوندی

(۳)
بے شک جو کتابی وارث ہوئے بعد انہاندے
دھوکا دیون والے شک وچ (گھوڑا رہن بھجاندے)

15 فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ ۱
پس اسی کی طرف انہیں بلاتے رہیں، اور جیسا آپ کو حکم ہوا ہے اس پر قائم رہیں،
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ
اور ان کی خواہش کے پیچھے نہ چلیں، اور کہیں: اللہ نے جو کتاب
اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ ۲
نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں،
وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ ۳
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں،
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ ۴
اللہ ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے، ہمارے لئے ہمارا عمل ہے اور تمہارے
لئے تمہارا عمل ہے،
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ ۵
ہمارے اور تمہارے درمیان کچھ بحث نہیں ہے، اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا،
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ؕ ۶
اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۱)
ایسے خاطر اوہناں تائیں دعوت دیہو پیارے
جیونکر حکم تہانوں کیتا پکّے رہوو پیارے

(۲)
نالے خواہش انہاندی پچھے ہرگز لگو ناہیں
جو کتابوں نازل کیتا کہو: منیا اُس تائیں

(۳)
بین تہاڈے عدل کراں میں امر الٰہی ہویا
(دین دُنی دے ہر کم اندر عدل چلاواں گویا)

(۴)
پاک خداوند رب اساڈا نالے رب تہاڈا
ساڈا عمل اساڈی خاطر اینوئیں عمل تہاڈا

(۵)
حجت بحث دلیل نہ کوئی بین تہاڈے ساڈے
رب اسانوں جمع کریسی اندر روز جزا دے

(۶)
اُس دی طرفے ہر اک بندے اوڑک نوں پھر جانا
(بے ضروری سبھناں اُس دی خدمت اندر جانا)

16 وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بعد اس کے کہ مسلمان اس
اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
کی دعوت قبول کر چکے ہیں، اللہ کے نزدیک ان کی بحث کمزور (بےحقیقت) ہے،
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝
ان پر خدا کا غضب ہے نیز ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

(۱)
جو اللہ دے بارے جھگڑن بعد قبول سنائدے:
بھونڈی ہے دلیل انہاندی رب نزدیک انہاندے

(۲)
رب دا غضب انہاندے اُتے، (کفر انہاندے پاروں)
سخت عذاب انہاندی خاطر، (اس عالی سرکاروں)

17 اَللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ
اللہ وہ ہے جس نے کتاب اور میزان کو حق کے ساتھ اتارا ہے۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝
اور آپ کو کیا معلوم کہ قیامت قریب ہی ہو!

(۱)
اللہ ہے جس ھتّی سچی ایہ کتاب اُتاری
نالے جتھے عدل چلاون لئی میزان اُتاری

(۲)
کی جانو اوہ گھڑی قیامت شائد ہووے نیڑے
(پہنچے آن تہاڈے اُتے جانے ویلے کہڑے؟)

18 يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ
جو اس پر ایمان نہیں لاتے اس کے بارے میں جلدی مچاتے ہیں، حالانکہ
اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ
مومن اس سے ڈرتے ہیں،
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ
اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے، یاد رہے جو قیامت کے بارے میں شک
فِي السَّاعَةِ
کرتے ہیں
لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۝
وہ یقیناً بہت دور تک گمراہی میں ہیں۔

(۱)
اُس دے بارے جلدی کر دے نہیں ایمان جہاندا
اُس دے بارے ڈرن تمامی ہے ایمان جہاندا

(۲)
ہے اوہ حق خدا دی طرفوں ہے معلوم انہانوں
روز قیامت بارے ایہپر دل وچ شک جہانوں

(۳)
اوہ لمّی گمراہی اندر (ایہ انعام انہاندا)
(سوچ انہاندی چنگی ناہیں بدانجام انہاندا)

19 اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔

(۱)
اللہ اپنے بندیاں اُتے ہے نت لطف کماندا
جنھوں چاہے آپے اُس نوں ہے اوہ رزق پچاندا

ع
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ ۲
اور وہ قوت والا، غلبے والا ہے۔

(۲)
نالے ہے اوہ قوت والا آپے قوی صداندا
نالے ہے اوہ عزت والا خود عزیز کہاندا

20 مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ
جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کی کھیتی کو بڑھا دیتے
فِي حَرْثِهِ ۚ ۱
ہیں،
وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۲
اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس میں سے اسے کچھ دے دیتے ہیں،
وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۝ ۳
اور اس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہوگا۔

(۱)
دنیا اندر آخر والی کھیتی جس نوں چاہیئے
ہر دم اُس دی کھیتی اندر اسی اضافہ پایئے

(۲)
دنیا اندر دنیا والی کھیتی جس نوں چاہیئے
اُس دے وچوں اس دے تائیں اس نوں اسی عطایئے

(۳)
فر نہ ہووے اس دی خاطر آخر اندر حصّہ
(دنیا اندر دیئے اس نوں بھانویں لونا مِصّہ)

21 أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ
کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین
مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ ط ۱
میں وہ کچھ مقرر کیا جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا ہے،
وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط ۲
اور اگر بات طے نہ پا چکی ہوتی، یقیناً ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا،
وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ۳
اور بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
کیا اوہ ہین شریک انہاندے جنھاں خاص بنایا
اوہناں خاطر دینوں حصّہ جو نہیں رب رکھایا

(۲)
بات کوئی جے رب دی طرفوں طے نہ پائی ہوندی
ہین انہاندے ساری بھنڈی گئی مُکائی ہوندی

(۳)
بے شک جیہڑے ظالم ہوئے، (بخت جہاندا ہریا)
اوہناں خاطر رب رکھایا دکھ اک درداں بھریا

22 تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا ۱
آپ ظالموں کو اپنے کرتوتوں کی بنا پر خائف دیکھیں گے۔

(۱)
ویکھو ظالم آخر اندر ہوسن سہمے ڈر دے
اس تھیں جو کجھ کسب کمائی، (رہے دنیا تے کردے)

وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور وہ عذاب ان پر لازم ہوگا، مگر جو ایمان لائے اور
الصّٰلِحٰتِ ۲
نیک عمل کئے
فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ
وہ بہشتوں کے گلزاروں میں ہوں گے، ان کے لئے ان کے رب کے ہاں
رَبِّهِمْ ؕ ۳
وہ سب کچھ ہوگا جو چاہیں گے،
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ۴
یہی وہ بڑا فضل ہے۔

(۲)
اوہناں اُتّے لازم پینا ہے وبال انہاندا
پر اوہ جہڑے مومن ہوئے عمل کمال جنہاندا

(۳)
اوہ سب باغ بہشتاں اندر ہوسن خوشی مناندے
اوہناں خاطر جو کجھ چاہون ہے رب کول انہاندے

(۴)
ایہو ہی ہے اوہناں اُتّے وڈّا فضل خدا دا
(اس دے نالوں کہڑا ہونا وڈّا فضل خدا دا!)

23 ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یہی ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لائے اور
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ ۱
جنہوں نے نیک کام کئے،
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي
کہہ دیں: میں اس پر تم سے اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم (میرے اور اپنے)
الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا
رشتہ داروں سے دوستی رکھو، اور جو کوئی نیکی کرتا ہے ہم اس کے ثواب میں
حُسْنًا ؕ ۲
اس کے لئے اضافہ کرتے ہیں،
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ ۳
بے شک اللہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔

(۱)
ایہ ہے جس دی رب بشارت بندیاں تیک پچائی
جو ایمان لیائے نالے کیتی نیک کمائی

(۲)
کہو: اس تے میں اجر نہ منگاں بس اک حبِّ اقاربؑ
جو کوئی نیکی کرے ودھائیے اس نوں ہور مناسب

(۳)
بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے
اوہ ہے قدر بناون والا خود شکور صداوے

24 اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ
کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، تو اگر اللہ چاہے تو آپ
اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ ۱
کے دل پر مہر لگا دے،

(۱)
کیا اوہ آکھن: ایہ پیغمبرؐ رب تے جھوٹھ لگاوے
چاہے تیرے دل تے اللہ مہر فضل دی لاوے

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنی باتوں سے ثابت کرتا ہے،	② نالے باطل تائیں آپے اللہ پاک مٹاوے نالے حق نوں پاک کلاموں ثابت کر دکھلاوے
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ ۳۰ بے شک وہ سینوں کے بھید جاننے والا ہے۔	③ بے شک ہے اوہ جانن والا راز دلاندے سارے (سینے اندر بھیت چھپائے آپے جانے سارے)
25 وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور عَنِ السَّيِّاٰتِ ۱ گناہ معاف فرماتا ہے، وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ۲ اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔	① اوہی ہے جو توبہ بندیاں دی مقبول بناوے اوہی ہے جو بندیاں دے گل اوگن آپ مٹاوے ② اوہی ہے جو کرتے ہو تم فعل تمامی جانے (توبہ، اوگن، فعل تہاڈے لاوے آپ ٹکانے)
26 وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور وہ ایمان والوں اور نیک عمل والوں کی دعا منظور فرماتا ہے اور انہیں وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ ۱ اپنے فضل سے زیادہ کرتا ہے، وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝ ۲ اور کافروں کے لئے سخت عذاب ہے۔	① مومن نیک دعاواں منگن اوہ مقبول بناوے نالے جاناں مال انہاندے فضلوں آپ ودھاوے ② نالے کافر لوکاں خاطر سخت عذاب رکھاوے (کفر سببوں اوہناں تائیں اندر نار وگاوے)
27 وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کی روزی کھلی کر دیتا تو زمین میں وہ الْاَرْضِ ۱ فساد مچا دیتے، وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ مگر وہ اپنے اندازے کے مطابق نازل کرتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں سے بَصِيْرٌ ۝ ۲ خبردار ہے، انہیں دیکھتا ہے۔	① جے دیندا کر رزق خداوند سب بندیاں دا کھلا وچ زمین فساد مچاندے (کر کر ہلا گلا) ② لیکن نال اندازے کر دا نازل جتنا چاہوے بے شک بندیاں بارے آپ خبیر بصیر کہاوے

28 وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور وہی تو ہے جو ان کے ناامید ہونے کے بعد بارش نازل کرتا ہے
قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ
اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے،
وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾
اور وہ کارساز لائق تعریف ہے۔

(۱)
اوہی ناامیدی پچھوں فضلوں مینہ برساوے
نالے ناامیدی پچھوں رحمت آپ کھنڈاوے

(۲)
اوہی کارساز پیارا آپے ولی صداوے
ہر اک خوبی دا اوہ مالک خود حمید کہاوے

29 وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ
اور ان جانوروں کا جو ان میں پھیلا رکھے ہیں،
وَهُوَ عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ ع
اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے قدرت والا ہے۔

(۱)
آیتاں اُس دیاں وچوں ہے پیدائش زمیں اسماناں
نالے جو کھنڈائیاں اوہنے اوہناں اندر جاناں

(۲)
جمع کرن تے ہے اوہ قادر جاں اوہناں نوں چاہے
(قدرت سب تے حاصل اوہنوں ہر صورت ہر راہے)

30 وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
اور جو بھی مصیبت تم پر آتی ہے تو وہ تمہارے عملوں سے آتی ہے،
اَیْدِیْكُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ﴿۳۰﴾
اور بہت سے عملوں کو وہ معاف کر دیتا ہے۔

○
جو مصیبت آوے، آوے اوہ تہاڈے ہتھوں
دیندا بخش زیادہ اوگن اوہ تہاڈے جتھوں

31 وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ
اور تم دنیا میں خدا کو عاجز نہیں کر سکتے، اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾
اور مددگار نہیں۔

○
نہیوں رب نوں عاجز کرنے والے دنیا اندر
نہیں تہاڈا رب علاوہ ولی نصیر (کمانڈر)

32 وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ؕ﴿۳۲﴾
33 اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز، اگر وہ
اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ
چاہے تو ہوا کو روک دے،

(۱)
ہین نشانی مثل پہاڑاں بیڑے وچ سمندر
جے چاہوے تے ساکن ہووے وا چلدی اوہ ظاہر

فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ○

تو وہ اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ بے شک اس میں یقیناً ہر صابر شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۲)
فِر ہووے اوہ رہین کھلوتے اُتّے سطح سمندر
بے شک اِس وچ ویکھ نشانے خاطر صابر شاکر

34 اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۟ۙ○

یا انہیں تباہ کر دے ان کے اعمال کے سبب اور زیادہ کو تو وہ معاف کر دیتا ہے۔

○
یا اوہناں نوں مار ڈُباوے اوہ انہاندے کسبوں
دیندا بخش زیادہ اوگن اوہ انہاندے وصبوں

35 وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ○

اور وہ لوگ جان لیں جو ہماری نشانیوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں۔

○
بھی جانن اوہ جھیڑے جھگڑن وچ آیات ہماری
نسن دی نہیں تھاں انہانوں، (بند ہوئی سب باری)

36 فَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ○

تو جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے سو یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ اس سے بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ان کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۱)
ہے اوہ مال متاع دنیا دا جو شئے ملی تہاڈے
پَر اوہ باقی نالے بہتر جو کجھ کول خدا دے

(۲)
اوہناں لوکاں خاطر رب تے جو ایمان لیائے
نالے جنہاں رب اپنے تے تَکّن بھروسے پائے

37 وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ○

اور (ان کے لئے) جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچیں اور جب غصے میں ہوں، معاف کر دیں۔

○
رہین بچے جو بڑے گناہوں نالے بے حیائیوں
نالے بخشن لوکاں تائیں ہو پُر غضب خطائیوں

38 وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠

اور (ان کے لئے) جنہوں نے اپنے رب کے احکام قبول کئے اور نماز قائم کی،

(۱)
نالے اوہ جو حکم قبولن رب اپنے دی طرفوں
نالے قائم کرن نمازاں، (عملوں، لفظوں، حرفوں)

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ

اور ان کا کام آپس میں مشاورت ہے، اور جو ہمارے (لئے) دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔

(۲)
نالے آپس وچ صلاحواں ہووے کم جہاندا
نالے جھوے خرچ کریندے دتا رزق اساندا

39 وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝

اور (ان کے لئے) جن کے ساتھ ظلم ہوتا ہے، بدلہ لیتے ہیں۔

(۱)
نالے ایسے لوک جنہاں تے ظلم تعدی ہووے
بدلہ لیندے، (نال طریقے جو مناسب ہووے!)

40 وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ

اور برائی کا بدلہ برائی جتنا ہے، تو جس نے معاف کیا اور معاملہ درست کر لیا (صلح کر لی)

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

تو اس کا اجر خدا کے ذمے ہے، بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
جس دے نال برائی ہووے بدلہ مثل برائی
پر اوہ جس معافی دتی کیتی دور برائی

(۲)
اس دا اجر خدا دے ذمے دیوے اس دے تائیں
بے شک اوہ نہیں دوست رکھدا ظالم لوکاں تائیں

41 وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ

اور جس نے ظلم کے بعد بدلہ لیا تو

مِّنْ سَبِيْلٍ ۭ

ایسے لوگوں پر کوئی سزا نہیں۔

○
بے شک جس نے بعد ظلم تھیں لیا مناسب بدلہ
ایسے لوکاں اتے ناہیں کُکھ پکڑ وچ بدلہ

42 اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

سزا صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، اور دنیا میں ناحق فساد

وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ

مچاتے ہیں،

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
بس ہے پکڑ انہاندے اتے جو نیں ظلم کماندے
نالے ناحق وچ زمیں دے تیں فساد مچاندے

(۲)
اوہناں ظالم لوکاں خاطر، (بخت جہاندا ہریا)
رب عذاب بنایا جہڑا دکھاں درداں بھریا

43 وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ ع ۵

اور بیشک جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا بیشک یہ ہمت کا کام ہے۔

○
بے شک جنھے صبر کمایا بیج معافی بویا
ہمت والے کماں وچوں بے شک ایہہ کم ہویا

44 وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ
اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں ہوتا،

وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ
اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب کو دیکھ کر کہیں گے:

هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝
کیا ہے کوئی واپس جانے کی راہ؟

(۱)
جس بندے نوں رب تعالیٰ راہے پُٹھے پاوے
باجھ خدا دے یار نہ کوئی خاطر اُس دی آوے

(۲)
دوزخ دے وچ ویکھن گے اوہ جدوں عذاب خدائی
ویکھیں گا توں ظالم دیون صورت ایس دہائی:

(۳)
ہے ہے!! ہے کوئی جاییے واپس دوزخ وچوں رستہ!
(نہ نہ! نہ کوئی صورت ہووے، دوزخ دے دَر بستہ)

45 وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ
اور آپ انہیں آگ پر پیش کئے جانے پر دیکھیں گے کہ وہ ذلت سے

الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ
عاجز ہو کر چوری چھپے دیکھتے ہوں گے،

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ
اور ایمان والے کہیں گے: بیشک وہ خسارے میں ہیں جنھوں نے روز

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
قیامت خود کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا،

اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝
یاد رکھو کہ ظالم ہمیشہ رہنے والے عذاب میں ہوں گے۔

(۱)
ویکھیں گا توں اوہناں تائیں دوزخ آندے جاسن
ذلّت پاروں عاجز ہو کے نظراں چوری پاسن

(۲)
مومن آکھن روز جزا اوہ گھاٹا پاون والے
جنہاں خود نوں گھاٹے پایا اہل اپنے نوں نالے

(۳)
یاد رکھو اوہ ظالم بے شک وچ عذاب ہمیشہ
(جس دے اندر شامت مارے رہین خراب ہمیشہ)

46 وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ
اور ان کا کوئی دوست نہ ہوگا جو خدا کے سوا ان

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
کی مدد کرے،

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝
اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے ہدایت کا کوئی راستہ نہیں ہوتا۔

(۱)
بدنصیباں خاطر اوتھے دوست یار نہ کوئی!
باجھ خدا دے اوہناں تائیں نُصرت کار نہ کوئی

(۲)
جس بندے نوں رب تعالیٰ رستے پُٹھے لاوے
دسّو، بدنصیبہ اوہ فر کتھوں سار رستہ پاوے!

47 اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ○

اپنے رب کے حکم قبول کر اس سے قبل کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جسے کوئی رد کرنے یا ٹالنے والا نہیں، اس دن تمہارے لئے کوئی مقام عافیت نہ ہوگا اور تمہارے لئے کوئی ہے سے انکار نہ بن پڑے گا۔

(۱)
رب اپنے دا حکم قبولو پہلاں اوس دیہاڑوں
جو رب وَلوں ٹلسی ناہیں، (پکّا صفت پہاڑوں)

(۲)
اوس دیہاڑے ملے نہ کوئی اوہلا اوٹ تہانوں
منکر ہووو اوگن بارے جرأت نہیں تہانوں

48 فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ○

پھر اگر وہ حق سے اعراض کریں تو ہم نے آپ کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا، آپ کے ذمے صرف پہنچا دینا ہے، اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت عطا کرتے ہیں تو اس پر خوشیاں منانے لگتا ہے، اور اگر انہیں اپنے ہاتھوں کئے کی تکلیف پہنچتی ہے تو بے شک انسان بڑا ناشکر بن جاتا ہے۔

(۱)
محبوبا! اوہ جے سر پھیرن (اُس تھیں جو فرمایا)
تینوں اساں انہاندے اُتے نہیں نگران بنایا

(۲)
بس پہنچانا تیرے اُتے لازم اسی ٹھہرایئے
خوش ہووے جاں بندے تائیں رحمت مزا چکھایئے

(۳)
جے اوہناں نوں ملے بُرائی ہتھ کمائی پاروں
بے شک بندہ کفر کما وے، (کھلّے قول اقراروں)

49 لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ○

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، بیٹے دیتا ہے۔

(۱)
رب تعالیٰ دی ہے شاہی زمین اسماناں والی
جو کجھ چاہے پیدا کردا، (اُس نوں نہیں اُکھیالی)

(۲)
جس نوں چاہوے دھیاں بخشے جس نوں چاہوے پتّر
(ہاں ہاں، سبنوں اوہ کجھ مل دا جو وچ لکھے مقدّر)

50 اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ
یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں ملا جلا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے
يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ ۱
بانجھ رکھتا ہے،
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ ۲
بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

(۱)
یاں اوہناں نوں رلویں دیوے نال دھیاں دے پتّر
جنہوں چاہوے بانجھ رکھاوے، (ناں دھیاں ناں پتّر)

(۲)
بیشک ہے اوہ جانن والا خود علیم کہاوے
ناں لے ہے اوہ قدرت والا آپ قدیر صداوے

51 وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ
اور کسی بشر کے لئے ایسا نہیں ہے کہ اللہ اس سے کلام کرے
مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۱
سوائے وحی یا پردے کے پیچھے سے،
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ ۲
یا کوئی فرشتہ بھیجے جو اس کے حکم سے وہ جو چاہے اسے پیغام پہنچائے،
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ ۳
بے شک وہ عالیشان ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)
بشر نے دے لائق ناہیں نال اُس دے رب بولے
یاں بولے بذریعہ وحی یاں پردے دے اوہلے

(۲)
یاں فرشتہ بھیجے کوئی اُس دے حکموں بولے
جو اوہ چاہے، (اُس دے وَلّوں راز حقیقت کھولے)

(۳)
بے شک ہے اوہ شاناں والا آپے علّی کہاوے
بے شک ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

52 وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ ۱
اور اسی طور ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح (جبریل) کے ذریعے وحی بھیجی،
مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ
آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا ہے
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا ۲
مگر ہم نے اسے روشنی بنایا (قرآن کو کتاب ہدایت بنایا)،
نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ
اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس سے راہ دکھاتے ہیں۔
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۳
اور بے شک آپ سیدھے راہ کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

(۱)
ایسے صورت اپنے حکموں وحی اساں فرمائی!
ساڈی طرفوں جنہوں تیں ول روح کمال لیائی

(۲)
توں تے واقف نہیں سی پہلاں دینوں، ایس کتابوں
لیکن اساں بنایا اوہنوں نور ہدایت حسابوں

(۳)
بندیاں وچوں جس نوں چاہیے اس نوں دیئے ہدایت
بے شک سدّھے رستے وَلّے دیہو تسی ہدایت

53 صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۠ ۵۳

اللہ کے راستے کی طرف جس کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، یاد رکھو سب امور اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔

(۱)
اوہ رستہ اے رب دا رستہ جس دی خاطر ہویا
جو کجھ وچ زمیں اسماناں اوس بنایا ہویا

(۲)
یاد رکھو سب امر خدا دی طرف لے جائے جاسن
(رب دی وچ درگاہے جھگڑے کُل مکائے جاسن)

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰیَاتُهَا ۷۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1
2 حٰمٓ ۚ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ۙ

حامیم۔ قسم ہے صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی! (قرآن کی قسم)

حا تے میم مقطعہ دونویں، (پُر از راز خدائی)
قسم کتاب قرآن مبارک جس ہر راہ دکھلائی

3 اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

کہ ہم نے اسے قرآنِ عربی بنایا ہے تاکہ تم سوچ سمجھ سکو۔

بے شک اسی بنایا اُس نوں عربی تیہ سیپارے
تاں جے عقل تہانوں آوے سوچو سمجھو سارے

4 وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝ؕ

اور بے شک وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے، بیشک بڑی شان والا ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)
بے شک ہے اوہ بڑی کتابے لوح محفوظے اندر
جو ہے رکھی کول اساڈے (نال حفاظت ظاہر)

(۲)
پاک قرآن نہایت اعلیٰ شان و شوکت والا
اوہ حکیم مکمل کامل اکمل حکمت والا

5 اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ۝

تو کیا ہم تمہیں نصیحت کرنے سے باز رہیں گے اس لئے کہ تم حد سے گزر نے والے لوگ ہو؟

کیا تہانوں اسی نصیحتوں باز ہاں آون والے
ایس لئی کہ لوکی ہو تم حد ٹپاون والے؟

6 7	وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِى الْاَوَّلِيْنَ ○ وَمَا اور ہم نے پہلے لوگوں میں کتنے نبی بھیجے؟ يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا اور اُن کے پاس کوئی نبی نہیں آتا تھا مگر اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اُس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔	① پہلے لوکاں اندر کتنے اساں رسول گھلائے پَر ایسے نہ کول انہاندے اِک پیغمبر آئے ② کافر لوکی جس دا نہیں سن سخت مذاق بناندے (ہاں ہاں اُس دا کافر آہے بڑا مخول اڑاندے)
8	فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، وہ ان سے بھی قوت میں سخت تھے اور اگلوں کا الْاَوَّلِيْنَ ○ حال گزر چکا ہے۔	○ مارگوائے اوہناں نالوں سخت دلیری اندر حال حوالا پہلیاں والا گزر سدھایا ظاہر
9	وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ○ یقیناً کہیں گے: انہیں عزت والے جاننے والے نے پیدا کیا۔	① جے اوہناں نوں پچھو کنہے زمیں اسمان بنائے؟ آکھن اوس بنائے جو عزیز علیم کہائے
10	الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا راستے بنائے لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ تا کہ تم راہ پا سکو۔	① زمیوں جس تہاڈی خاطر ہے اِک فرش وچھایا جس تہاڈی خاطر راہواں اُس وچ جال وچھایا ② تاں جے رستہ ملے تہانوں وقت پیش نہ آوے (وچ زمینے سفر تہانوں جیکر کرنا آوے)
11	وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا اور جس نے آسمان سے اندازے کے ساتھ مینہ برسایا تو ہم نے مردہ شہر بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا کو اس سے زندہ کیا (خشک زمین کو تازہ کیا)، كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ اسی طرح تم (قبروں سے زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔	① نال اندازے جس اسمانوں پانی آپ وسایا اُس تھیں اساں دوبارہ زندہ مُردہ شہر بنایا ② ایسے صورت (قبراں وچوں) باہر لیائے جاسو (روز حشر توں ایسے صورت تسی اٹھائے جاسو)

12 وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
اور جس نے ہر شئے کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں
مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝
(جہاز) اور چار پائے (گھوڑے) بنائے جن پر سوار ہوتے ہو۔

نالے جنھے ہر اک چیزوں جوڑے آپ بنائے
نالے جس اسواری خاطر گھوڑے جہاز چلائے

13 لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ
14 کہ تم ان کی پیٹھ پر بیٹھو پھر اپنے رب کے احسان کو یاد کرو،
اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ
جب ان پر بیٹھو تو کہو: وہ پاک ہے جس نے ہمارے لئے اسے مسخر
الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا ۲
(تابع) کیا،
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اسے بس میں لاتے ۳ اور بے شک ہم یقیناً اپنے
لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ ۳
رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

(۱)
تاں جے کرو سواری سھے پیٹھ انہاندی اُپّر
یاد کرو فر نعمت رب دی، (بیٹھ انہاندے اُپّر)

(۲)
بیٹھو جس دم اوہناں اُپّر بولو بول پیارے:
پاکن پاک مسخر کیتا خاطر ایہ ہمارے

(۳)
اس نوں وس وچ کردے لائق طاقت ناہا اسانوں
بے شک رب اپنے دی طرفے جانا پرت اسانوں

15 وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ
اور انہوں نے اس کے لئے اس کے بندوں میں سے حصے (اولاد)
لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ؕ ع
مقرر کئے، بے شک انسان یقیناً صریح ناشکرا ہے۔

اوہناں اُس دی خاطر بندیاں وچوں جز بنائے
بے شک ہے انسان ناشکرا صاف نظر ایہ آئے

16 اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ
کیا اس نے مخلوق میں سے اپنے لئے بیٹیاں لے لیں مگر تمہیں چن کر
بِالْبَنِيْنَ ۝
بیٹے دے دیئے؟

کیا اُس اپنی خلقت وچوں لے لئیاں خود دھیّاں
مگر تہانوں چُنیا اُس نے خاطر پُتراں کیاں؟

17 وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا
اور جب کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے جس کی اس نے رحمان کے لئے
مثال بیان کی،

(۱)
جدوں بشارت دتّی جاوے تائیں کسے نکارے
جدھی مثال سنائی اُس نے رب تعالیٰ بارے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○ ۱۷

تو اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے، اور وہ غمگین ہو جاتا ہے۔

(۲)

ہو جاوے منہ کالا اُس دا رہے غماں تھیں بھریا

(بس اوہ خود نوں سمجھے وڈّا اک نصیباں ہریا)

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْيَةِ 18

کیا وہ جو زیور میں پروان چڑھتی ہے

وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ○ ۱۸

اور وہ جھگڑوں میں وضاحت کے ساتھ بیان نہیں دے سکتی؟

(کیا وہ اُن کے رب کے لئے پسندیدہ ہو سکتی ہے؟)

(۱)

(کیا اوہ اپنے رب دی خاطر اوہ شئے چنگی جانن؟)

جس دے تائیں پایا زیور زینت لوکی پالن

(۲)

نالے جھوڑی وقت بحث دے بات کرے نہ واضح؟

(بحث مباحثے اندر دیوے ناں دلیلاں واضح)

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ 19

اور انہوں نے فرشتوں کو "بیٹیاں" بنایا حالانکہ وہ بھی خدا کے

اِنَاثًا ؕ

بندے ہیں،

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ جلد ان کی شہادت لکھی جائے گی

وَيُسْـَٔلُوْنَ ○ ۱۹

اور اس سلسلے میں ان سے پوچھا جائے گا۔

(۱)

اوہناں دھیاں چک بنایا کل فرشتیاں تائیں

حالانکہ اوہ بندے سارے ہین خدا دے تائیں

(۲)

کیا اوہ حاضر آہے اوتھے وقت پیدائش انہاندی

لکھی جاسی ایہ شہادت ہن جو ملی انہاندی

(۳)

روز حشر نوں پچھیا جاسی بارے ایس انہانوں

(دسو دسو، ایہ گل ہوئی معلم کویں تہانوں؟)

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ 20

اور بولے: اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے،

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا

اس کے بارے میں انہیں کچھ علم نہیں ہے، وہ صرف قیاس آرائیاں کر

يَخْرُصُوْنَ ○ ۲۰

رہے ہیں۔

(۱)

بولے اوہ جے اللہ چاہندا نہ ہم پوجا کر دے

(ای ملائکہ تائیں ایتھے کاہنوں پوجا کر دے)

(۲)

نہیں اس بارے علم انہانوں (معلم نہیں حقیقت)

بس اوہ لاندے اٹکل پچو، (جانن نہیں حقیقت)

21 أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ
یا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی جسے وہ
مُسْتَمْسِكُونَ ○
سند سمجھتے ہیں؟

یاں کتاب انہانوں دتّی اس تھیں پہیلاں کوئی
جہڑی اوہناں اج تک پکّی حجت پکڑی ہوئی

22 بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
بلکہ بولے: بے شک ہم نے اپنے آباء کو اس طریقے پر پایا اور بے شک ہم
عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ○
انہیں کے قدموں پر چلنے والے ہیں۔

بلکہ بولے پیؤ دادے نوں ایس طریقے پایا
بے شک قدم انہاندے قدماں اُپّر اساں اُٹھایا

23 وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ
اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی شہر میں کوئی ڈر سنانے والا
مِّن نَّذِيرٍ ۱
نہیں بھیجا
إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ ۲
مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا: ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقے پر کاربند پایا،
وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ○ ۳
اور بے شک ہم بھی انہی کے قدموں پر چلنے والے ہیں۔

(۱)
ایسے صورت شہر کسے جاں پہیلاں اساں گھلایا
نبی پیغمبر ساڈی طرفوں ڈر سناون آیا

(۲)
ایہو قول امیراں لوکاں آہا ثرت سنایا:
اپنے پیؤ دادے نوں بے شک ایس طریقے پایا

(۳)
بے شک اساں انہاندے قدماں اُپّر قدم ٹکایا
(سانوں دین پسند جے آیا پیؤ دادے دا آیا)

24 قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ
فرمایا: کیا چاہے میں تمہارے پاس ہدایت لے کر آؤں اس سے بہتر جس
عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۱
پر تم نے اپنے آبا کو پایا؟
قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ○ ۲
بولے: بے شک ہم اس کے منکر ہیں جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو۔

(۱)
لے کے آواں بھانویں سدھا دین؟ نبی فرمایا!
اُس تھیں بہتر پیؤ دادے نوں چلدیاں جس تے پایا!

(۲)
بولے: جو کجھ دے کے بھیجے گئے ہو اسی نہ منیئے
(ناں ایمان لیایئے اُس تے چنگے اسی نہ بنیئے)

25 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
تو ہم نے ان سے انتقام لیا پس دیکھئے
الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ ع ٨
بھلا جھٹلانے والوں کا کیسا انجام رہا!

○
تاں فر بدلہ لیا انہاتھوں، (اپنا زور وکھایا)
ویکھ انجام انہاندا کیہا؟ دین جنہاں جھٹلایا

26 وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ
پھر جب ابراہیم نے اپنے باپ اور قوم سے کہا:
اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝
بے شک میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو!

(١)
فر جاں ابراہیم ہوراں نے باپ تائیں فرمایا
نالے اوہناں قوم اپنی نوں وی ایہ آکھ سنایا:
(٢)
بے شک میں بیزار انہاتھوں پوجو تسی جنہانوں
(پوجو، مورکھ لوکو پوجو، ناہیں عقل تہانوں!)

27 اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝
28 مگر اس سے نہیں جس نے مجھے پیدا فرمایا، تو بے شک وہی مجھے راہ
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ
دکھائے گا۔ اور انہوں نے اپنے پیچھے یہ کلمہ باقی رہنے والا بنایا،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝
تا کہ ان کی قوم رجوع کرتی رہے۔

(١)
پر اوہ جنہے پیدا کیتا اوہی راہ وکھلائے
ابراہیم ہوری ایہ کلمہ پچھے چھوڑ سدھائے
(٢)
تاں جے کرن رجوع تمامی پچھلے رب دی طرفے
(جے اوہ منن اُس دے تائیں دل تھیں حرف بہ حرفے)

29 بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ
ہاں، میں انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیتا رہا،
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝
یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف گو پیغمبر آ پہنچا۔

(١)
بلکہ اوہناں تائیں نالے پیو دادے دے تائیں
مال متاع حیاتی دیندا رہیاں انہاندے تائیں
(٢)
ایتھوں تک کہ کول انہاندے آیا حق اساڈا
نالے آیا صاف سناون والا نبی اساڈا

30 وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ
جب ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے: یہ جادو ہے اور بے شک ہم اسے
كٰفِرُوْنَ ۝
ماننے والے نہیں ہیں۔

○
جاں حق آیا کول انہاندے بولے ہے ایہ جادو!
اس دے منکر اسی تمامی، (چیز نکاری واہدو!)

31 وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ
اور انہوں نے یہ بھی کہا: کیوں نہ قرآن کسی ایسے آدمی پر نازل کیا گیا

(١)
نالے اوہناں (ایہ وی کلمہ دل تھیں) آکھ سنایا:
کیوں نہ ایہ قران کسے تے نازل رب فرمایا:

مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ○ ۲ے

جوان دوشہروں میں عظمت والا ہوتا۔

(٢)

دُونْہہ شہراں دے اندر جہڑا وَڈ وڈیرا ہوندا
(مکّے طائف اندر کوئی چنگ چنگیرا ہوندا)

32 اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا

کیا وہ رب کی رحمت کو تقسیم کرتے پھرتے ہیں؟ ہم نے ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ ۱ے

دنیا کی زندگی میں سامانِ زیست تقسیم کیا ہے -

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ

اور ہم نے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا تا کہ ایک دوسرے سے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ ۲ے

خدمت لے سکیں،

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○ ۳ے

اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو کچھ وہ (دنیا کا مال) جمع کرتے ہیں۔

(١)

کیا اوہ تیرے رب دی رحمت پھردے ونڈ ونڈاندے؟
ہے ونڈیا سامان حیاتی اندر اساں انہاندے!

(٢)

اِک دُوجے نوں درجے اندر اساں بلندی بخشی
تاں جے اک دوئے نوں پکڑن اندر خود ماتحتی

(٣)

تیرے رب دی رحمت ہے گی بہتر اُس دے نالوں
جو کجھ نیں اوہ جمع کریندے (دنیا دے ہر مالوں)

33 وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک امت (طالبِ دنیا) ہو جائیں گے تو ہم

لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ ۱ے

رحمٰن کے منکروں کے لئے بناتے

لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا

ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں چاندی کی جن پر

يَظْهَرُوْنَ ○ ۲ے

وہ چڑھتے ہیں۔

(١)

ہو جاون گے سب اِک امت جے ایہ طَور نہ ہوندا
تدوں خدا دے منکر خاطر ساتوں آہر ایہ ہوندا:

(٢)

چھتاں گھراں انہاندے اُتے چاندی نال بناندے
نالے سیڑھی چڑھن جدھے توں، (چاندی نال بناندے)

34 وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِــُٔوْنَ ○

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی (صوفے) جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں

(چاندی کے بناتے)

نالے گھر انہاندے دے دَر، (چاندی نال بناندے)
تخت جہاں تے تکیہ لاندے، (چاندی نال بناندے)

35 وَزُخْرُفًا ۭ ۱ے

اور خوب انہیں آراستہ و پیراستہ کرتے،

(١)

نالے گھر انہاندے زیب و زینت نال سجاندے
(یعنی سجے سجائے بنگلے سوہنے اَسیں بناندے)

وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط

اور یہ سب دنیا کی زندگی کا سامان ہے،

ع وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۲۵

اور آخرت آپ کے رب کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

(۲)

ایہ ہے سب سامان حیاتی (رکھیا رب بنا کے)
آخر متقی لوکاں خاطر ہے نزدیک خدا کے

36 وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ

اور جو کوئی خدا کے ذکر سے غافل ہوتا ہے ہم اس کے لئے ایک شیطان

شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝

کو متعین کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

○

جو کوئی ذکر خدا دی طرفوں غافل اندھا ہووے
کریئے اک شیطان مقرر ساتھی اُس دا ہووے

37 وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ

اور بے شک وہ (شیاطین) انہیں راستے سے روکتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

بے شک وہ راہِ ہدایت پر ہیں۔

○

بے شک رب دی راہوں روکن اوہ شیطان انہانوں
پَر اوہ سمجھن رستے اُتّے دل وچ اپنے آپوں

38 حَتّٰى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

یہاں تک کہ جب کافر ہمارے پاس آئے گا کہے گا: اے شیطان، کاش تیرے میرے درمیان ہوتا

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝۳۸

دو مشرقوں (مشرق مغرب) کا بُعد، تو تو بُرا ساتھی ہے۔

(۱)

ایتھوں تک کہ جس دم کافر کول اساڈے آوے
کہے افسوس شیطانا! تیرے میرے اندر آوے

(۲)

دُوری جتنی ہووے مشرق یا مغرب دے اندر
نالے توں ایں ساتھی مندا ظاہر باطن اندر

39 وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي

اور آج جبکہ تم ظلم کرتے رہے، تمہیں نفع نہ ہوگا کیونکہ تم عذاب میں برابر

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

کے شریک ہو گے۔

○

ظلم کمایا، اج دیہاڑے نفع تہانوں نہیا!
سانجھا ملے عذاب تہانوں بالکل اِکّو جہیا!

40 اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ

تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راستہ دکھائیں گے

وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۰

اور انہیں جو صاف صاف گمراہ ہیں؟

(۱)

کیا سناؤ اُس نوں جہڑا ڈورا کنوں ہووے؟
یاں وکھاؤ اُس نوں رستہ انہا اکھوں ہووے!

(۲)

بھی جو ہووے وچ گمراہی ننگی چٹی وافر
(نہیں ایمان نصیب جنہاندے ناں باطن نہ ظاہر)

آیت	متن و ترجمہ	پنجابی منظوم
41	فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝ تو چاہے ہم آپ کو لے جائیں پھر بھی ہم ان سے یقیناً بدلہ لیں گے۔	○ بھانویں اُسی لیجائیے تینوں، (بعد وفات تمہاری) لازم بدلہ لیبیئے انہاتھوں، (ایہ ہے بات ہماری)
42	اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝ یا ہم آپ کو دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو بے شک ہم ان پر پوری قدرت والے ہیں۔	○ یاں وکھلایئے جس دا وعدہ دیئے اُسی انہانوں اپنی قدرت پاروں قابو کریئے اسی انہانوں
43	فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ پس مضبوطی سے پکڑ رکھیں اسے جو تمہاری طرف وحی کیا گیا، بے شک آپ صراطِ مستقیم پر ہیں۔	○ پکڑ محبوبا، محکم کر کے تینوں وحی جو آوے بے شک تسی خدا دی طرفوں اُپر سدھی راہوے
44	وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝ اور بے شک وہ (قرآن) آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے نصیحت ہے، اور عنقریب تم سے باز پرس ہوگی۔ (کہ تم نے قرآن پر کس قدر عمل کیا؟)	(۱) بے شک ایہ قرآن پیارا ذکر تہاڈی خاطر نالے آیا ذکر خدا تھیں قوم تہاڈی خاطر (۲) روز جزا نوں پچھیا جاسی بابت ایس تہانوں (کی کجھ عمل کمایا اس تے جو کجھ کہیا تہانوں؟)
45	وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝ ع ۱۰ اور آپ ان رسولوں سے دریافت کریں جو آپ سے ہم نے پہلے بھیجے، کہ کیا ہم نے رحمان کے علاوہ کوئی اور خدا بنائے تھے؟ جنہیں پوجا گیا ہو؟	(۱) پچھ رسولاں کولوں جہڑے تیتھوں قبل گھلائے کیا اساں معبود بنائے سی رحمان سوائے؟ (۲) جہڑے پوجے جاندے پچھلے ہر زمانے اندر (جنہاں تائیں لوکی پوجن ہر اک تھانویں ظاہر)
46	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں دے کر فرعون اور اس کے امراء کی طرف بھیجا، تو موسیٰ نے کہا: بے شک میں رب العالمین کا رسول ہوں۔	○ طرف فرعوناں موسیٰ بھیجیا دے کے آیتاں تائیں میں رسول خدا دا، موسیٰ کہیا انہاندے تائیں

47	فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝ پھر جونہی وہ ان کے پاس ہماری آیتیں لایا تو انہوں نے ان کا مذاق اڑایا۔	○ آیتاں لے اساڈی جاں اوہ کول انہاندے آیا فوراً آیتاں بارے اوہناں سی مذاق بنایا
48	وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اور ہم جو نشانی انہیں دکھاتے ہیں، وہ اپنے جیسی نشانی (آیت) سے بہت اُخْتِهَا ۡ بڑی ہوتی ہے، وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۸ اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا تا کہ وہ باز آ ئیں۔	① جو دکھلاندے اسی انہانوں آیت اپنی چالوں اوہ زیادہ وڈی ہوندی اپنے ورگی نالوں ② آخر پھڑیا وچ عذابے اساں انہاندے تائیں تاں جے اوہ رجوع لیاون ساڈی خدمت تائیں
49	وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ اور وہ بولے: اے جادوگر، اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کر اس عہد کے بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ مطابق جو تمہارے پاس ہے، اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ۝۴۹ بے شک ہم یقیناً ہدایت پانے والے ہوں گے۔	① بھی بولے اے ساحر منگ دعا اساڈی خاطر رب اپنے تھیں عہد مطابق تیں سنگ کیتا ظاہر ② بے شک اسی ہدایت پایئے سدھے رستے آیئے (تیری ہر اک آیت اُتے اسی ایمان لیایئے)
50	فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝ پھر جب ہم نے ان سے عذاب دور کیا تو جھٹ عہد توڑ گئے۔	○ پر جاں اساں انہاندے اتوں سی عذاب ہٹایا فوراً کیتی عہد خلافی، (رستہ ترت تڑایا)
51	وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ پھر فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی، کہنے لگا: اے قوم کیا مصر کی لِيْ مُلْكُ مِصْرَ ۡ بادشاہی میرے لئے نہیں ہے؟	① پھر فرعونے قوم اپنی نوں ایہ اعلان سنایا لوکو، کیا نہیں میری خاطر ملک مصر دا آیا؟

وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا
اور یہ نہریں بھی جو میرے (محل) کے نیچے بہتی ہیں؟ تو کیا تم دیکھتے
تُبْصِرُوْنَ ۝ؕ
نہیں؟

(۲)
بھی ایہ نہراں جاری ویکھو میں محلاں تھلّے
کیا تہانوں نظر نہ آوے ویکھو ایدھر وَتّے

52 اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ
کیا میں اس سے بہتر نہیں جو ذلیل ہے؟
وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝
اور وہ صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا۔

کیا میں اُس تھیں بہتر ناہیں جو ذلّت وچ پھردا
نالے جھوا گلّاں باتاں وِی نہیں سدّھیاں کردا

53 فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ
تو کیوں نہ اسے سونے کے کنگن پہنائے گئے، یا فرشتے اس کے ساتھ آکر
مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝
اُس کے ساتھی بنتے (اور اس کے صدق کی گواہی دیتے)۔

سونے دے ہاں کنگن اُس نے کیوں نہیں پائے ہوندے؟
یاں فر اُس دے نال فرشتے کٹھے آئے ہوندے؟

54 فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ
پس فرعون نے اپنی قوم کو اس قدر خفیف (ذلیل) کیا کہ وہ اس کی
اطاعت کرنے پر آمادہ ہو گئے،
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝
بے شک وہ ایک نافرمان قوم تھی۔

(۱)
بس فرعونے قوم اپنی دی مت اجیہی ماری
اُس دی وچ اطاعت لگّی (اُس تھیں ڈردی ماری)
(۲)
بے شک اوہ سن لوکی خاصے نافرمان نکارے
(دنیا اندر ثابت ہوئے دشمن خاص ہمارے)

55 فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
پھر جب انہوں نے ہمیں ناراض کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا، تو ان
اَجْمَعِيْنَ ۝ۙ
سب کو ہم نے غرق کر دیا۔

جاں اوہناں نے سانوں اپنی خفگی اندر پایا
بدلہ اساں چکایا سب تھیں سب نوں غرق کرایا

56 فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝ ع
پس ہم نے انہیں گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے انہیں (عبرت کی)
ایک مثال بنا دیا۔

گئے گزرے اوہ کیتے سارے، (ککھ نہ رہیا انہاندا)
پچھلے لوکاں کارن کیتا عبرت ذکر انہاندا

57	وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ اور جب ابن مریم (عیسیٰ) کی مثال بیان کی جائے تو آپ کی يَصِدُّونَ ○ قوم فوراً مذاق بناتی ہے۔	○ جدوں مثال سنائی جاوے بیٹے مریم باری تدوں مخول بناوے ساڈا ظالم قوم تمہاری
58	وَقَالُوا ءَأَٰلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ اور کہتے ہیں: کیا ہمارے معبود بہتر یا وہ بہتر ہے، عیسیٰ کی بات وہ محض آپ إِلَّا جَدَلًا ۚ سے جھگڑے کی خاطر کرتے ہیں، بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ○ ہاں ہاں، وہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو!	① آکھن چنگا اوہ یاں چنگے نیں معبود اساڈے؟ ایہ گل جھگڑے کارن کردے نیں اوہ نال تہاڈے ② بلکہ اوہ جھگڑالو سارے، (باطل دے ونجارے) (پنچھی مت انہاندی مجھن ناہیں حق اشارے)
59	إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا وہ تو صرف بندہ ہیں ان پر ہم نے احسان فرمایا اور انہیں بنی اسرائیل کے لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۗ لئے مثال بنایا۔	○ اوہ تے ہے اک بندہ ساڈا فضل اُس تے فرمایا اوہنوں اسرائیلی لوکاں لئی مثال بنایا
60	وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ○ اور اگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ فرشتوں کو دنیا میں جانشین بناتے۔	① جے چاہندے تے جگہ تہاڈی نوری اسی بناندے جانشین بنا کے اپنے دنیا وچ وساندے
61	وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا اور بے شک وہ (عیسیٰ) قیامت کی خبر ہیں، پس قیامت کے بارے میں شک نہ کرنا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ○ اور میری اتباع کرنا، یہی سیدھی راہ ہے۔	① بے شک عیسیٰ ہین نشانی علم قیامت بارے پس شبہ نہ ہرگز کرنا تسی قیامت بارے ② کرو تمامی وچ حیاتی میری تابعداری ایہ ہے سدھی راہ (تہانوں دسّی خاطرداری)
62	وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○ اور شیطان تمہیں نہ روک دے، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے	○ چیتا اوہ شیطان نہ روکے، (صاف تہانوں راہوں) بے شک اوہ تہاڈا دشمن وڈا (سدھی راہوں)

63 وَلَمَّا جَآءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
اور جب عیسٰی واضح نشانیاں (معجزے) لے کر آئے تو کہا: میں تمہارے

بِالْحِكْمَةِ
پاس حکمت لے کر آیا ہوں،

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ
اور اس لئے کہ تمہیں وہ باتیں کھول کر بتاؤں جن میں تم اختلاف رکھتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝
تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

①
عیسٰی جس دم آیا لے کے نال دلیلاں روشن
فرمایا: میں لے کے آیاں حکمت بھریا دامن

②
ایس لئی کہ تہانوں میں اوہ سب گلّاں سمجھاواں
جنھاں اندر میں تہانوں جھگڑا کر دیاں پاواں

③
ڈرو خدا تھیں (مینوں رب دا بیٹا نہیں بناؤ!)
کرو اطاعت میری (مینوں ہرگز نہ جھٹلاؤ!)

64 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ
بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے پس اُسی کی عبادت کرو،

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝
یہی سیدھی راہ ہے۔

①
بے شک اللہ ہے رب میرا نالے رب تہاڈا
پس اوسے دی کرو عبادت، (اوہ ہے رب تہاڈا)

②
ایہی ہے بس سدھا رستہ، (اس وچ شک نہ رائی)
(اس تھیں اگے پچھے ہویاں ملدی اے گم راہی)

65 فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
پھر ان کے درمیان کئی فرقے بن گئے، تو خرابی ہے ظلم کرنے

لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
والوں کے لئے

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝
دردناک دن کے عذاب سے۔

①
فیر انہاندے وچوں ہو گئے کئی کئی فرقے ٹولے
ویل خرابی اوہناں خاطر جہڑے ظالم ٹولے

②
اوہ خرابی ملے انہانوں اک پُر درد عذابوں
(جو تیار، انہاندی خاطر ہویا) روز حسابوں

66 هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
کیا وہ بس قیامت کا انتظار کرتے ہیں جو ان پر اچانک آ جائے گی اور انہیں

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
خبر تک نہ ہوگی!

○
کیا اوہ بیٹھے اُڈیکن ہر دم دن قیامت تائیں؟
آوے جو اچانک، ہووے خبر انہانوں نائیں

67 اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَىِٕذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ۠

اس دن سوائے متقیوں کے دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے۔

ع ۱۲

اُس دن ہوسن سجن وڈے اک دوئے دے دشمن
پر نہ متقی، (ہوسن دشمن اوہ سب ہوسن سجن)

68 یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۚ

اے میرے بندو، آج تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا نہ کوئی غم ہوگا۔

بندیو، ناہیں خوف تہانوں اج دیہاڑے کوئی
نالے اج دیہاڑے ناہیں غم تہانوں کوئی

69 اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ۚ

وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (ان سے کہا جائے گا)

جو اساڈی آیتاں اُتے سی ایمان لیائے
نالے جو سی مسلم ہوئے سن اسلام لیائے

70 اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝

تم اور تمہاری بیویاں خوش خوش جنت میں داخل ہوجاؤ۔

داخل ہووو جنت اندر، (کہیئے اسی انہانوں)
بیوی جورو نالے لے کے، ہووے خوشی تہانوں

71 یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

ان پر سونے کے جام اور پیالے لے کر پھریں گے،

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ

اور جنّت میں وہ کچھ ہوگا جو لوگوں کے جی چاہیں گے

وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۚ

اور جو آنکھوں کو بھائے گا، اور وہاں تم ہمیشہ تک رہوگے۔

(۱)
سونے دے لے جام پیالے اُتے پھرن انہاندے
جنت اندر ملسی جو کجھ چاہون نفس انہاندے

(۲)
نالے لذت اکھاں والی جنت اندر پاسو
نالے جنت وچ ہمیشہ تسی تمامی راہسو

72 وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں تمہارے اعمال کی بنا پر وارث بنایا گیا ہے۔

ایہ ہے جنت جس دے وارث گئے ہوتسی بنائے
ایس لئی کہ تساں تمامی چنگے عمل کمائے

73 لَكُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ كَثِیْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جو تم کھایا کروگے۔

جنت وچ تہاڈی خاطر میوے وَن سوانے
جنہاں وچوں کھانے رج رج، (ہین تساں من بھانے)

74	إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ ۚ صلے بے شک مجرم لوگ عذاب جہنّم میں ہمیشہ رہیں گے۔	○ بے شک مُجرم لوکی سارے دوزخ اندر جاسن وِچ عذاب جہنّم سارے تا ہمیشہ راہسن
75	لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۚ وہ ان پر سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس ہو کر پڑے رہیں گے۔	○ ناں عذاب انہاندے اتّوں ہولے کیتے جاسن بھی اوہ دوزخ اندر ڈھٹھے ناامیدے راہسن
76	وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّٰلِمِينَ ○ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، وہ خود ہی ظالم تھے۔	(۱) نالے اساں کمایا ناہیں ظلم انہاندے اُتّے لیکن ظلم کماندے آہے ظالم اپنے اُتّے
77	وَنَادَوْا يَٰمَٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ط ۖ مجرم ندا دیں گے: اے مالک، تمہارا رب ہمارا کام تمام کر دے! قَالَ إِنَّكُم مَّٰكِثُونَ ○ ۷ وہ کہے گا: تم ہمیشہ یہیں ٹھہرنے والے ہو!	(۱) دوزخ دے داروغے مالک تائیں کہن اصراروں! کام تمام اساڈا کر دے رب اپنی سرکاروں! (۲) اگّوں اوہ انہاندے تائیں ایہ جواب سناوے: تاہمیش تہانوں دوزخ وچ ٹکایا جاوے!
78	لَقَدْ جِئْنَٰكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ بے شک ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے مگر كَٰرِهُونَ ○ تم میں سے اکثر حق سے نفراں رہے۔	○ حق حقیقت کول تہاڈے بے شک اساں لیاندا لیکن حق تہاڈے لوکاں نہیں پسند لیاندا
79	أَمْ أَبْرَمُوٓا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۚ کیا انہوں نے کوئی تدبیر بنائی ہے؟ تو ہم بھی کوئی تدبیر بنانے والے ہیں۔	○ کیا تدبیر بنائی اوہناں کم کسے دے بارے؟ بے شک ہاں اسی وی اِک تدبیر بناون ہارے
80	أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَىٰهُم ۚ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی بات اور مشورہ نہیں سنتے؟ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ○ ۷ ہاں ہاں، اور ہمارے فرستادہ (فرشتے) ان کے پاس رہ کر لکھتے جاتے ہیں۔	(۱) کیا خیال انہاندا ہے ایہ اسی انہاندے بارے: سن دے ناہیں خفیہ باتاں اُتّے صلاحواں بارے؟ (۲) ہاں ہاں، سِنجے لازم نالے لکھدے رہیہن فرشتے (جہڑے بھیجے ایسے کم نوں، کسب انہاندے لکھدے)

81 قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ
کہہ دیجئے: اگر خدا کی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلا اس
الْعٰبِدِيْنَ ○
کا پجاری بنتا۔

○
محبوبا، کہو: جیکر ہوندی نسل اولاد خدا دی
سب تھیں پہلاں میں عبادت کر دا ولد خدا دی

82 سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ
پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا رب! ان شرکیہ باتوں سے جو
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○
وہ بیان کرتے ہیں۔

○
پاک خداوند زمیں اسماناں ہر اوگن ہر باتوں!
عرشِ اعظم دا اوہ مالک، پاک پلیت صفاتوں!

83 فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا
چھوڑیں انہیں بے ہودگی اور کھیل کرنے دیں،
حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ○
یہاں تک کہ اس دن کو وہ دیکھ لیں جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں۔

(۱)
محبوبا، کر دفع انہانوں کرن بے ہودہ گلّاں
چھوڑ انہانوں، مورکھ لوکی کھیڈن اوگت کھیڈاں
(۲)
ایتھوں تک کہ ملے انہانوں اوہ دن جس دا وعدہ
(جد تک روز قیامت والا پورا ہووے وعدہ)

84 وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ
اور وہی آسمان میں معبود ہے، اور وہی زمین میں معبود ہے،
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ○
اور وہی حکمت والا ہے اور وہی جاننے والا ہے۔

(۱)
اوہی ہے اسمانے اندر اک معبود نیارا
اوہی ہے معبود زمینے، (سب نوں سر جھارا)
(۲)
اوہی ہے ہر حکمت والا خود حکیم صداوے
اوہی ہے اِک عالم وڈّا آپ علیم کہاوے

85 وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور برکت والا ہے وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ
ان دونوں کے درمیان ہے اس کی بادشاہی ہے،
وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
اور قیامت کا علم اسی کو ہے، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۱)
برکت والا جس دی شاہی وچ زمیں اسماناں
نالے سب کجھ اُس دی خاطر جو وچکار انہاناں
(۲)
اُس دے کولے علم قیامت، اُس دے کولے جانا
(یعنی ایس حیاتی پچھوں جاں محشر وچ جانا)

86 وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا
جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔مگر
مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
جو حق کی شہادت دیں اور وہ عالم ہوں۔

(۱)
حق شفاعت نہیں انہاں نوں پوجن اوہ جنہاں نوں
پَر ایہ حق شفاعت والا ہے بس اِک انہاں نوں:
(۲)
جہڑے حق دی دیہن گواہی نالے علم جنہاں نوں
(جہڑے ناہیں لائق اِس دے کاہنوں ملے انہاں نوں!)

87 وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ
اور اگر آپ پوچھیں ان سے: کس نے انہیں پیدا کیا؟ تو یقیناً کہیں گے: اللہ نے،
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
تو کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

(۱)
جے توں پُچھّیں کہنے پیدا کیتا ہے انہاں نوں؟
آکھن پیدا کیتا رب تعالیٰ آپ انہاں نوں
(۲)
فِر اوہ کتھے اوجھڑ وتّن، (ناہیں عقل انہاں نوں؟)
(کیونکر عارف باللہ ہوون ناہیں عقل جنہاں نوں!)

88 وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝
مجھے اس (رسول) کے یارب کہنے کی قسم! بے شک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

قول نبی دی قسم اسانوں، یا رب جاں فرماوے:
بے شک ہے ایہ قوم نکمّی نہیں ایمان لیاوے

89 فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ
پس ان سے درگزر کریں اور انہیں سلام کہیں،
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝
پھر جلد انہیں پتہ چل جائے گا۔

(۱)
پس منہ پھیر انہاندے وَلّوں، (اے رسول پیارے)
کہہ سلام انہاں نوں، (دل وچ ناں کھا غم پیارے)
(۲)
لگ جاوے گا پتہ انہاں نوں اِس وچ دیر نہ کائی!
(ملے انعام انہاندے تائیں جو کجھ کرن کمائی!)

سُوْرَۃُ الدُّخَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۹
رُكُوْعَاتُهَا ۳

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 حٰمٓ ۝
2 وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝
حامیم۔ اس کتاب (قرآن) کی قسم! جو صاف گو ہے

حا تے میم مقطّعہ دونویں، (پُر از راز خدائی)
قسم کتاب قرآن مبارک جس ہر راہ دکھلائی

3 اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ۝

بے شک ہم نے اسے برکت والی رات میں نازل کیا، بے شک ہم
ڈرانے والے ہیں۔

○
اُس نوں نازل کیتا بے شک برکت والی راتے
بے شک اسی تہانوں اپنا ڈر سناون والے

4 فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۝ اَمۡرًا
5 اسی رات ہر حکمت والا کام فیصل کیا جاتا ہے، ہماری طرف سے جو کام
6 مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ ۱
ہوتا ہو،
اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۝ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ۲
بے شک ہم ہی (آپ کو) بھیجنے والے ہیں۔ یہ آپ کے رب کا فضل ہے!
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝ ۳
بے شک وہی سننے والا علم والا ہے۔

(۱)
اُس وچ فیصل کیتا جاوے ہر کم حکمت والا
ہر اک کم اساڈی طرفوں جو جو ہوون والا
(۲)
بے شک ہم ہیں بھیجن والے، (آپ تہاڈے تائیں)
تیرے رب دی رحمت ہے ایہ، (خاص تہاڈے تائیں)
(۳)
بے شک ہے اوہ سننے والا آپ سمیع کہاوے
بے شک ہے اوہ جانن والا خود علیم صداوے

7 رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ
وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کا پروردگار
كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ۝
ہے، اگر تم یقین رکھتے ہو!

○
رب اوہ زمیں اسماناں دا تے جو وچ کار انہاندے
جے یقین لیاون والے ہوئے تسی کہاندے

8 لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ
اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی بخشتا ہے وہی موت دیتا ہے، نیز
اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝
وہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔

○
اُس دے بن معبود نہ کوئی زندہ کرے تے مارے
ہے اوہ رب تمہارا نالے جو آبا تمہارے

9 بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ۝ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى ۱
10 بلکہ وہ شک میں کھیلتے ہیں۔ پس آپ ﷺ اس دن کا انتظار کریں جو لائے گا:
11 السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۝ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ ۲
آسمان سے واضح دھواں جو لوگوں کو ڈھانک لے گا،

(۱)
بلکہ شک دے اندر پے کے اوہ نیں کھیڈے لگے
بس اُڈیک محبوبا اوہ دن آون والا اگے
(۲)
بن سایہ دھوں جس دن نکلے گا اسماناں تھائیں
ڈھک لوے گا اک اک کر کے اوہ انساناں تائیں

	هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ ۳۵ یہ دردناک عذاب ہے۔ (پھر کافر کہیں گے)	(۳) ایہ عذاب اک درداں بھریا ہر اک خاطر بنسی (جاں رب اس نوں دھرتی اُتّے تنبو وانگوں تنسی)
12	رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ○ اے ہمارے رب، ہم سے عذاب ہٹالے، بے شک ہم مومن ہوئے۔	○ (اُس دن کافر کرن دعاواں) اے رب، ہتھ اُٹھائے! دور عذاب ہٹاویں ساتھوں اسی ایمان لیائے
13	اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ اب کہاں وہ نصیحت لیں گے، جبکہ ان کے پاس صاف گو رسول مُّبِيْنٌ ○ آئے تھے؟	○ کتھوں ہن ایمان نصیحت ہتھ انہاندے آئے؟ جد کہ آیا نبیؐ پیارا صاف بیان سنائے
14	ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ○ پھر اس وقت انہوں نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا تھا اور کہتے تھے: وہ سکھایا ہوا ہے، پاگل ہے۔	○ فیر اوہناں نے اُس دے وَلّوں پھیر لیا منہ پاسے آکھن مجنوں سکھیا ہویا، (کر دے ظالم ہاسے)
15	اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ○ ہم تو تھوڑے عرصے کے لئے عذاب دور کر دیں گے، مگر تم پھر وہی کام کرنے لگو گے۔	○ کہے خداوند تھوڑے عرصہ اسی عذاب ہٹائیے اونویں پھریا ہویا فر وی اسی تہانوں پائیے
16	يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ○ اس دن بہت بڑی پکڑ پکڑیں گے، بیشک ہم انتقام لینے والے ہیں۔	○ اسپر جس دن اسی تہانوں وڈّے پھڑنے پھڑیئے بے شک بدلے وچ تہانوں (لا زنجیراں) کڑیئے
17	وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ اور تحقیق ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان کے پاس رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ○ عالی قدر پیغمبر (موسیٰ) آئے تھے۔	○ قوم فرعونے نوں ازمایا اساں انہاتھوں پہلاں عالی قدر پیغمبرؑ آیا کول انہاندے پہلاں

18 أَنْ أَدُّوٓا إِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
(کہا تھا:) کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کردو، بے شک میں تمہارا امانت دار
أَمِينٌ ۝
پیغمبر ہوں۔

○
کہیا: رب دے بندیاں تائیں میرے کرو حوالے
میں رسول امین خدا دا آیاں کول تہاڈے

19 وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۚ إِنِّيٓ آتِيكُمْ
اور یہ کہ خدا کے سامنے سرکشی نہ کرو، بے شک میں تمہارے پاس روشن دلیل
بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝
لے کر آیا ہوں۔

○
ناں بغاوت کرو خدا تھیں بندے بنو انہاندے
میں دلیل مبین لیایاں رب تھیں کول تساندے

20 وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ ۝ ۱
اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں!
أَنْ تَرْجُمُونِ ۝ ۲
مبادا کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

(۱)
بے شک رب اپنے دی آخر میں پناہواں منگاں
نالے رب تہاڈے دی بھی میں پناہواں منگاں
(۲)
چیتیا مینوں رجم کراؤ، (ویر شرارت پاروں)
(شاند ایہ کم کرو خدا دی تسی بغاوت پاروں)

21 وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝
اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

○
نالے جے ایمان تسی نہیں میرے نال لیاؤنا
میرا کھہڑا چھڈو، (تاں جے مکے ایہ کھپاؤنا)

22 فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝
پھر موسیٰ نے اپنے رب سے عرض کی۔ کہ یہ لوگ واقعی مجرم ہیں (ہم نے موسیٰ
سے فرمایا)۔

○
پیغمبرؑ فر رب اپنے دے اگے عرض گزاری:
ربا، ایہ نیں مجرم لوکی، (کرو اساڈی کاری)

23 فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ۝
تو میرے بندوں کو راتوں رات لے چلو، بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

○
کہیا: لے چل راتوں راتی میرے بندیاں تائیں
بے شک پچھا کرن تہاڈا (وساں تیرے تائیں)

24 وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝
اور دریا کو یونہی خشک (رکا) رہنے دو، بے شک وہ لشکر غرق ہونے والا ہے۔

○
پار ہووو دریاؤں رکیا چھوڑو اُس دے تائیں
بے شک ویکھو ڈُبا لشکر، تسی انہاندے تائیں

25 كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ
26 دیکھو، وہ لوگ کتنے باغ اور چشمے اور کھیتیاں اور پیارے پیارے
وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ
گھر چھوڑ مرے۔

○
ویکھو، چھوڑ سدھارے کِنّے باغ بغیچے چشمے
نالے کھیت مکان پیارے، (اوہ اندر اک لمحے)

27 وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۙ كَذٰلِكَ قف
28 اور کتنی آسائشیں جن میں وہ خوش تھے، ایسا ہی ہوا! اور ہم نے دوسرے لوگوں کو
وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ○
ان کا وارث بنا دیا۔

○
نالے عیش و عشرت نعمت جس وچ خوشی مناندے
اینویں کیتا، کیتے وارث لوکی ہور انہاندے

29 فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا
ہاں، تو ان پر نہ آسمان اور زمین روئے اور نہ انہیں مہلت
مُنْظَرِيْنَ ۠ ع
دی گئی۔

○
پس انہاندے اُپّر ڈٹھے زمیں اسمان نہ روئے
تدوں انہانوں کسے نہ ڈٹھا مہلت دِتّے ہوئے

30 وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ
31 اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات دلائی
الْمُهِيْنِ ۙ مِنْ فِرْعَوْنَ ط ۱
یعنی فرعون سے،
اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ○ ۲
بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کا سرکردہ تھا۔

(۱)
اسرائیلی ٹولے نوں فر اساں نجات دلائی
ذلّت بخش عذاب فرعونوں، (جس تھیں شامت پائی)
(۲)
بے شک اوہ سی سب تھیں اُچّے مسرف لوکاں وچوں
(یعنی سب تھیں وڈا سی اوہ سرکش لوکاں وچوں)

32 وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ
33 اور بے شک ہم نے انہیں جانتے ہوئے تمام لوگوں میں سے چنا، اور انہیں
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ○
ہم نے نشانیاں دیں جن میں صاف آزمائش تھی۔

○
دنیا وچوں سوچ سمجھ چُنیا فیر انہانوں
صاف آزمائش آئتاں ہم نے دتیاں فیر انہانوں

34 اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ اِنْ هِيَ اِلَّا
35 بے شک وہ یقینا کہتے ہیں ہمیں صرف یہ پہلی موت ہی
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى ۱
آئے گی،

(۱)
بے شک کردے نیں ایہ گلاں، (مکّے والے کافر:)
بس ایہو اے پہلی واری مرنا ساڈا ظاہر

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ○
اور ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔

(۲)
دوجی واری محشر اندر نشر نہ کیتے جائیے
(یعنی دوجی وار اسی نہ زندہ کیتے جائیے)

36 فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ اَهُمْ خَيْرٌ
37 اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ
اگر تم سچے ہو تو ہمارے آبا کو لے آؤ، کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم؟
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا
اور ان سے پہلے لوگ؟ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، بے شک
مُجْرِمِيْنَ ○
وہ مجرم تھے۔

(۱)
لے آؤ، باپ اساڈے جے ہوو سچے تسی تمامی
کیا اوہ سارے بہتر نیں یاں قوم اوہ تُبّع نامی

(۲)
یاں بہتر نیں جہڑے آہے پہلے اوہناں نالوں
کیتا اساں ہلاک انہانوں کیتے جُرماں حالوں

38 وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
اور ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے دونوں کے درمیان ہے،
لٰعِبِيْنَ ○
سب کو کھیل تماشا نہیں بنایا۔ (یہ کھلونے نہیں)۔

○
اینویں پیدا کیتا ناہیں زمیں اسماناں تائیں
نالے جو وچکار انہاندے، کھیل تماشا ناہیں

39 مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
ہم نے دونوں کو بہت اچھی تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا ہے، مگر اکثر لوگ علم
لَا يَعْلَمُوْنَ ○
نہیں رکھتے۔

○
پیدا کیتا اساں انہانوں خاص حقّی تقدیروں
لیکن اکثر علم نہ رکھن، (ناں حصہ تدبیروں)

40 اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○
41 بے شک ان سب کی میقات فیصلے کا دن ہے، جس
42 يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا
دن دوست، دوست کے کچھ کام نہ آئے گا،
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ
اور نہ انہیں مدد دی جائے گی، مگر اللہ جس پر رحمت کرے گا (اس کی مدد کی
جائے گی)،

(۱)
سب دے اُٹھن دا ہے ویلا بے شک روز قیامت
اُس دن کم نہ آوے بالکل دوست دا کوئی دوست

(۲)
نالے پہنچے کے نہ ولوں کُکھ امداد انہانوں
پر جس تے رب رحم کماوے (ملے امداد انہانوں)

ع ۱۵ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ ۴٢
بے شک وہی غالب مہربان ہے۔

(۳)
بے شک ہے اوہ عزت والا خود عزیز کہاوے
بے شک ہے اوہ رحمت والا آپ رحیم صداوے

43 اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝
44 طَعَامُ الْاَثِیْمِ ۝
45 كَالْمُهْلِ ۚ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ ۝
بے شک تھوہر کا درخت، گناہگار کا کھانا ہے، جو پگھلے ہوئے تانبے کی
کی مانند ہے، پیٹوں میں کھولے گا،

○
بے شک پیڑ زقوم جہنم کھانا اوگنہاراں
جہڑا اُبلے پیٹاں اندر پگھلے تانبے ہاراں

46 كَغَلْیِ الْحَمِیْمِ ۝
47 خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ۝
جیسے گرم پانی کھولتا ہے، (حکم ہوگا) اسے پکڑلو پھر گھسیٹ کراتے: دوزخ
کے مرکز میں پھینک دو۔

○
جیونکر اُبلے تتا پانی، (چڑھیاں دیگاں اندر)
پکڑو اوہنوں، پکڑ گھسیٹو، مرکز دوزخ اندر

48 ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِیْمِ ۝
پھر اس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب ڈالو،
49 ذُقْ ۚ
(اسے کہو)، چکھ اسے!
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ ۝
بے شک تو عزت والا ہے! بزرگی والا ہے (یہ اسے طنزاً کہا جائے گا)

(۱)
فر سب اُس دے سر تے پاہو پانی گرم عذابوں
اوہنوں آکھو چکھ مزا ہُن، (ایتھے باہر حسابوں!)

(۲)
بے شک توں سی دنیا اندر وڈا عزت والا!
نالے توں سی لوکاں اندر بڑی بزرگی والا!

50 اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝
51 اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ۝
بے شک یہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار، پرامن
مقام میں رہیں گے:

○
بے شک ایہ ہے اوہ جہنم جس وچ شبہہ سا ہو کردے
بے شک وچ مقام امن دے ہوسن جہڑے ڈردے

52 فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝
53 یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۝
باغوں اور چشموں میں باریک اور گاڑھے ریشم کا لباس پہنے آمنے سامنے
بیٹھے ہوں گے۔

○
باغاں اندر جتھے چشمے (چلن شور مچا کے)
بالمقابل بیٹھے ہوسن سندس تبرق پا کے

54 كَذٰلِكَ ۣ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ؕ

ایسا ہی ہوگا! اور ہم انہیں گوری گوری، موٹی موٹی آنکھوں والی عورتوں سے بیاہ دیں گے۔

○

آہو، اینویں، نال انہاندے جوڑے اسی رلائیے
موٹی موٹی اکھ جہاندی حوراں نال ویاہیے

55 يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ۙ لَا

وہاں ہر طرح کا پھل بڑی سہولت سے منگوا سکیں گے۔

56 يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ

وہاں موت دوبارہ نہیں چکھیں گے بس وہی موت جو پہلے چکھ چکے!

وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ۙ

اور اللہ نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

(۱)

بن مشقت اوتھے ہر اک پھل اوہ پے منگواسن
اوتھے پہلی موت سوائے موت نہیں چکھ پاسن

(۲)

رب بچایا آپ اُنہانوں نار جہنّم کولوں!
(رب بچاوے آپ اسانوں دوزخ دی اگ کولوں!)

57 فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

یہ آپ کے رب کا فضل ہوگا، یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

○

محبوباً، ایہ رب تیرے دا ملیا فضل انہانوں
وڈی ایہو مراد دِلاندی جہڑی ملی انہانوں

58 فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

تو ہم نے قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

○

ایہ قرآن زبان تہاڈی وِچ آسان بنایا
ایس لئی کہ لین نصیحت، (سمجھن کان بنایا)

59 فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ع

پس انتظار کریں، بے شک وہ بھی انتظار کریں گے۔

ع ۱۶

○

بس اڈیک محبوباً، توں وی اوہ وی پے اُڈیکن
(جدوں عذاب خدا دا آوے ویکھ کیونکر چیکن)

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳۷ رُكُوْعَاتُهَا ۴

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

2 حامیم اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے،

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

جو غلبے والا، حکمت والا ہے۔

(۱)

حا تے میم مقطعہ دونویں، (پُر از راز خدائی)
ایہ کتاب خدا دی طرفوں نازل ہو کے آئی

(۲)

جو ہے عزت والا اللہ آپ عزیز کہاوے
نالے ہے جو حکمت والا خود حکیم صداوے

3 اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ؕ۝

بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

○

بے شک زمیں اسماناں اندر ہین نشان خدا دے
مومن لوکاں خاطر، (جنہاں چائے بھار رضا دے)

4 وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے،

یُّوْقِنُوْنَ ۙ۝

صاحب یقین لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

○

نالے وچ پیدائش تہاڈی اندر کل جناور
ہین نشان انہاندی خاطر جہڑے کر دے باور

5 وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور دن رات کی تبدیلی میں اور اس رزق میں جو اللہ نے مینہ کی شکل میں

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ ۱

آسمان سے اتارا ہے،

فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ

تو اس سے زمین کو بعد مردن (خشک ہونے پر) زندہ کیا

الرِّیٰحِ ۲

اور ہواؤں کی گردش

اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۳

میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

①

نالے دن تے راتاں اندر جو تبدیلی آوے
نالے اللہ اسمانے تھیں جہڑا رزق وساوے

②

جس تھیں اوہ زیناں مردہ زندہ کر وکھلاوے
نالے وچ ہواواں اللہ گردش جو وکھلاوے

③

ایہناں وچ نشان خدا دے عقل منداں دی خاطر
(راز خدا دی قدرت والے پاون عاقل ظاہر!)

6 تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ۚ۱

یہ اللہ کی آیات ہیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝۲

پس اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے علاوہ وہ کس بات (کلام) پر ایمان لائیں گے؟

①

ایہ آئتاں نیں رب دی طرفوں سب دلیلاں روشن
پڑھیے اسی تہاڈے اَگے نال صداقت باطن

②

رب تعالیٰ نالے اُس دیاں آئتاں چھوڑ کنارے
کنہاں گلاں اُتے اوہ ایمان لیاون سارے؟

7 وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۙ۝

ہر جھوٹے گنہگار کے لئے خرابی ہے۔

○

ویل خرابی رب دی طرفوں ہر بہتانی اُتے
نالے ویل خرابی اوگن ہار شیطانی اُتے

8 يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا
جو اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر غرور کر کے ضد کرتا ہے،

كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ○
جیسے اس نے سنا ہی نہ ہو، تو اسے دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیں۔

①
سُن لیندا اے رب دیاں آئتاں جدوں سنائیاں جاون
فِر تکبر تھیں ضد کر دا، (موڑ لوے منہ فورَن)

②
انج لگدا جیوں سُنیا نہیں سُو، (ڈورا پاک جنابوں!)
پس بشارت دیہو اُس نوں درداں بھرے عذابوں

9 وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا اۨتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
اور جب اسے ہماری کچھ آیتوں کا علم ہوتا ہے تو ان کا تمسخر اڑاتا ہے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ○
ایسے ہی لوگوں کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔

①
جاں کجھ ساڈیاں آئتاں جانے، (چالا ایہ بناوے)
(سوچے سمجھے ناہیں ظالم) تُرت مخول اُڈاوے

②
ایہو جہیاں دی خاطر ہے عذاب ذلیل کنندہ
(نال جدھے جا واہ پوے گی وچ حیات آئندہ!)

10 مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا
ان کے پیچھے دوزخ ہے، اور ان کے کرتوت ان کے

كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا
کچھ کام نہ آئیں گے،

وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ
اور نہ ہی ان کے وہ دوست جو انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بنائے ہوئے ہیں، اور ان

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ○
کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

①
بعد حیاتی ویکھو دوزخ پیش انہاندے آئی
کُکھ نہ آوے کم انہاندے جو کجھ کرن کمائی

②
نالے نہ، جو دوست بنائے رب علاوہ اوہناں
بھی عذاب عظیم رکھایا، خاطر سیوہ اوہناں

11 هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ
یہ (قرآن) ہدایت ہے، اور جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا،

لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ○
ان کے لئے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے۔

①
ایہ قرآن ہدایت آیا، (مومن لوکاں خاطر)
پَر جو لوکی رب دیاں آئتاں بارے ہوئے کافر

②
ہے عذاب انہاندی خاطر سخت اذیت والا
(یعنی ملے عذاب انہانوں سخت مصیبت والا)

12 اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ

اللہ ہے جس نے تمہارے لیے سمندر مسخر کر دیا تا کہ اس میں اس کے

الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ

حکم سے بیڑے (جہاز) چلیں،

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔

(۱)

اللہ جس مسخر کیتا بحر تہاڈی خاطر
حکم خدا تھیں چلن بیڑے ہر دم اُس دے اندر

(۲)

ایس لئی کہ ایس طریقے لوڑو فضل خدا دا
تاں جے تسی اداوو ایتھے دل تھیں شکر خدا دا

13 وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ان میں سب کچھ تمہارے

الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ

تابع کر دیا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

بے شک اس میں سوچنے والے لوگوں کے لئے یقیناً نشانیاں ہیں۔

(۱)

نالے اوس مسخر کیتا آپ تہاڈی خاطر
جو کجھ زمیں اسماناں اندر اپنے حکموں ظاہر

(۲)

بے شک اِس وچ بہت زیادہ ہین آیات خدا دے
اوہناں لوکاں خاطر جہڑے صاحب فکر ادا دے

14 قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ

مومنین سے کہیں: کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جنہیں امید نہیں

اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجْزِیَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝

اللہ کے دنوں کی، تا کہ اللہ ایک قوم (کفار) کو اس کے کاموں کا بدلہ دے۔

(۱)

آکھو اے محبوبؐ پیارے، اہل ایماناں تائیں
اوہناں کولوں درگزرو جو وچ امیداں ناہیں

(۲)

رب دے دِناں جزائی بارے، (مایوسی وچ آئے)
تاں جے بدلہ دے انہانوں جو جو کسب کمائے

15 مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا

جس نے نیکی کی تو اپنے لئے کی، اور جس نے برائی کی تو اس کا وبال اسی پر ہے،

ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۱)

جو کوئی نیک کمائی کر دا اپنی خاطر کر دا
بھی جو کرے بُرائی بندہ اپنی خاطر کر دا

(۲)

فیر لوٹائے جاسو اپنے رب دی طرف تمامی
ہر اک تائیں بدلہ ملسی کیا خاصی کیا عامی

16 وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ ۱؎
اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا کی،
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَی
اور انہیں ہم نے پاک صاف چیزوں سے رزق دیا اور انہیں ہم نے اہلِ عالم
الْعٰلَمِیْنَ ۚ ۲؎
پر فضیلت عطا فرمائی۔

(۱)
بے شک اسرائیل قبیلے تائیں اساں عطائی
اوہ کتاب تورات، حکومت بھی، نبوّت آئی

(۲)
چیزاں پاک انہاندے تائیں کھاون لئی عطائیاں
نالے اوہناں تائیں دتیاں دنیا تے وڈیائیاں

---

17 وَاٰتَیْنٰهُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا
اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام دیئے، مگر انہوں نے
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ ۱؎
علم آ جانے کے بعد اختلاف کیا
بَغْیًاۢ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ
باہمی ضد کی بنا پر، بے شک آپ کا پروردگار قیامت کے دن ان کے
الْقِیٰمَةِ ۲؎
درمیان فیصلہ کرے گا
فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝ ۳؎
جس کے بارے میں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔

(۱)
نالے دتیاں دین دلیلاں روشن اساں انہانوں
جھگڑا پایا بعد اُس دے جاں آیا علم انہانوں

(۲)
ایہ کم کیتا ظالم لوکاں اپنے ساڑے پاروں
کرے نتارے روز قیامت رب تیرا درباروں

(۳)
جس دے بارے جھگڑا کردے تیرے نال نکارے
(دیکھ لون گے جلد نتیجہ اس دا شامت مارے)

---

18 ثُمَّ جَعَلْنٰکَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا ۱؎
پھر ہم نے آپ کو دین کے کھلے رستے پر کیا ہے، پس اس پر چلتے رہیئے۔
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ ۲؎
اور آپ جاہل لوگوں کی خواہشات کی اتباع نہ کریں۔

(۱)
اللہ تینوں کُھلے دینی رستے اُتے کیتا
توں اِس دین شریعت اُتے چل ہمارے پیتاً

(۲)
بے علماں دیاں خواہشاں پچھے ہرگز لگو ناہیں
(جاہلاں دی گل دین شریعت اندر منّو ناہیں)

---

19 اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْکَ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَاِنَّ
بے شک وہ اللہ سے بچاؤ کے سلسلے میں آپ کے کچھ کام نہ آ سکیں گے،
الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ ۱؎
اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں،

(۱)
رب مقابل اوہ تہاڈے کم کسے نہ آون
بے شک ظالم اک دوجے نوں دوست یار بناون

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۹

اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

(۲)

(یعنی کافر مومن لوکاں دے نہ یار کدائیں)
پر ہے اللہ دوست اعلیٰ تقوی والیاں تائیں

20 هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت افروز باتیں ہیں اور یہ ہدایت ہے
يُّوْقِنُوْنَ ۝
اور یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے رحمت ہے۔

○

ایہ باتاں نیں لوکاں خاطر سدھا راہ دکھلاون
ہدایت رحمت اوہناں خاطر جو ایمان لیاون

21 اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ
کیا جن لوگوں نے برے کام کئے وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم انہیں
نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مسلمانوں جیسا کردیں گے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ
اور ان جیسا جنہوں نے نیک عمل کئے، کہ ان کی زندگی اور موت یکساں ہو جائے،
ع ۱۸ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۲۱
وہ بہت ہی بے انصافی کا دعویٰ کرتے ہیں!

(۱)

کیا گمان انہاندا ہے جو بدیاں کر کر آون
کریئے اوہناں جہیا انہانوں جو ایمان لیاون؟

(۲)

نالے کریئے اوہناں وَرگا نیکی جو کماون
زندگی موت انہاندی دونویں اِک برابر آون؟

(۳)

کیسا ایہ انصاف انہاندا دعوٰی بُرا رکھاون
(نادانی دیاں باتاں کر دے ناہیں عقل رکھاون)

22 وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا، اور اس لئے کہ
وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ
ہر شخص کو اس کے کام کا بدلہ دیا جائے
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۲
اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

(۱)

اللہ زمیں اسماناں تائیں حقا کیتا پیدا
تاں جے ہر اک پاوے اپنے عملوں بدلا

(۲)

نالے ہرگز اوہناں اُتّے ظلم نہ کیتا جاوے
(ہر اک اپنے عملوں پورا بدلہ پاوے)

23 اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ
کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنایا اور اللہ نے
عَلٰى عِلْمٍ
اسے اس کے علم کے باوجود گمراہ کردیا،

(۱)

کیا توں ڈٹھا جس نے خواہش نوں معبود بنایا؟
رب تعالیٰ اُس نوں ہوندے علم، کو راہے پایا

وَخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی

اوراُس نے اوراس کے کانوں اوراس کے دل پر مہر لگادی، اوراس کی آنکھوں پر

بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط ۲

پردہ ڈال دیا،

فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۳

تو اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے گا؟ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

(۲)

نالے اُس دے دل تے کناں اُتے مہر لگائی
نالے اللہ اُس دیاں اکھاں اُتے پردی پائی

(۳)

بعد خدا دے کہڑا اُس نوں راہ ہدایت وکھاوے؟
کیا تہانوں فِروی ناہیں مت نصیحت آوے؟

24 وَقَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا ۱

اور بولے: بس زندگی ہے ہی صرف دنیا کی ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

وَمَا یُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ ۲

اور ہمیں صرف زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے، حالانکہ وہ اس کی حقیقت کا علم نہیں رکھتے،

اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ۝ ۳

وہ تو صرف گمان دوڑاتے ہیں۔

(۱)

آکھن ساڈی زندگی تے ہے صرف ایہ دنیا والی
جیناں مرنا بس ہے ایہو، (ایہ گل ہے پڑتالی)

(۲)

کرے ہلاک اساڈے تائیں بس ایہ نرا زمانہ
حالانکہ نہیں علم انہاں نوں ہے کی چیز زمانہ!

(۳)

بس اوہ ہین گمان دوڑاندے، (نہیں حقیقت پاندے)
(بھورا ناہیں عقل انہاں نوں خالی مغز کھپاندے!)

25 وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا كَانَ

جب انہیں ہماری روشن آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، انہیں کوئی دلیل

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ۱

نہیں ملتی صرف یہی کہتے ہیں:

ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ ۲

کہ ہمارے باپ دادا کو لے آؤ (زندہ کر دکھاؤ) اگر تم سچے ہو!

(۱)

پڑھیاں جاون آیتاں روشن جدوں انہاندے اتے
ایہو ہوندی حجت اکو دل انہاندے اُتے:

(۲)

جے ہوو سچے، (آیتاں اندر سانوں جو شُنوائو!)
دادا باپ اساڈے سانوں زندہ کر دکھلائو!

26 قُلِ اللّٰهُ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ۱

کہہ دیجئے: اللہ تمہیں زندگی بخشتا ہے پھر تمہیں موت دے گا،

(۱)

محبوبا، کہو رب تعالیٰ زندہ کرے تہانوں
نالے اپنی قدرت پاروں مُردہ کرے تہانوں

ع ۱۹	ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ پھر تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا، اس میں کوئی شک نہیں وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲۶ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔	(۲) فیر تہانوں جمع کریسی جدوں قیامت آئی (اوہ دیہاڑا لازم آوے)، اُس وچ شک نہ رائی (۳) لیکن ایہ گل اکثر بندے ہرگز جانن ناہیں (بے شک علم قیامت بارے کجھ بھی پاون ناہیں)
27	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے، وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اور اس دن باطل والے خسارے میں الْمُبْطِلُوْنَ ۝ ۲۷ ہوں گے۔	(۱) رب دی خاطر ہے ایہ شاہی زمیں اسماناں والی (ہاں ہاں، ایہ ملکیت ساری دُونہاں جہاناں والی) (۲) جس دن قائم قیامت ہوسی، (پیشی وچ سرکارے) اُس دن باطل والے ہوسن سارے وچ خسارے
28	وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اور ہر امت کو آپ گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھیں گے، ہر جماعت کو اس کی اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ کتاب (عمل نامے) کی طرف بلایا (متوجہ کیا) جائے گا، اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۸ (کہا جائے گا): آج تم اپنے عمل کا بدلہ پاؤ گے۔	(۱) ویکھو گے ہر اُمّت تائیں گوڈے پرنے ڈگّی عملاں نامے وَلّے ہر اک اُمّت جاسی سَدّی (۲) (سب دے تائیں رب دی طرفوں ایہ جاسی فرمایا:) اج دیہاڑے بدلہ پاسو جو جو عمل کمایا
29	هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے سامنے حق بیان کرے گی، بے شک ہم نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لکھتے رہے ہیں، جو عمل تم کرتے تھے۔	( ) بولے، ایہ تہاڈے بارے حق نوشتہ ساڈا لکھدے رہندے ساں اَسی سب اِک اِک عمل تہاڈا
30	فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ پس جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ فرمائے گا،	(۱) پس جو مومن ہوئے جنہاں چنگے عمل کمائے رب انہانوں داخل کرسی اندر رحمت سائے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○ ۳۰
یہی ہے منہ بولتی کامیابی!

(۲)
ایہو بڑی مُراد انہاندی، (اللہ پاک عطاوے)
(رحمت اُس دی جنت گویا جس دے وچ پہچاوے)

31 وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
اور جو کافر ہوئے (ان سے فرمایا جائے گا) کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر
عَلَيْكُمْ
نہیں سنائی جاتی تھیں؟
فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○ ۳۱
تو تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے۔

(۱)
فر جو لوکی کافر ہوئے، (اوہناں نوں فرماوے)
کیا ایہ نہیں سی نبیؐ تہانوں آیتاں پڑھ سناوے؟

(۲)
(تسی ایمان لیاوندے نہیں سی)، رہے تکبر کردے
مجرم بندے آہو سارے، (رہے جرائم کردے)

32 وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا
اور جب کہا جاتا تھا کہ بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت میں کوئی
رَيْبَ فِيْهَا
شک نہیں،
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا
تو تم کہتے: ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟ ہم تو اسے ایک گمان ہی
خیال کرتے ہیں،
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ○ ۳۲
اور ہم یقین کرنے والے نہیں۔

(۱)
جدوں تہانوں کہیا جاندا وعدہ رب دا سچا
نالے روز قیامت اندر شک نہیں اک ذرّا

(۲)
کہندے ساہو ہم نہ جانیں ہے کی چیز قیامت!
بس خیال اساڈے اندر ہے ایہ وہم گمانت!

(۳)
نالے اِس دے آون بارے نہیں یقین اسانوں
(ہاں ہاں ایہو دساندا آہا ساڈا دین اسانوں)

33 وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
اور ان پر ان کی برائیاں جو انہوں نے کی تھیں، ظاہر ہو جائیں گی اور جس
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
چیز (عذاب) کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ انہیں آ گھیرے گی۔

○
ظاہر ہوون اوہناں اُتے عملوں کُل برائیاں
ان انہانوں گھیرا پاوے جس نوں کرن چگھائیاں

34 وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ
اوراس دن کہا جائے گا آج ہم نے تمہیں بھلا دیا جس طرح تم نے پیشی
يَوْمِكُمْ هٰذَا
(حاضری) کے اِس دن کو بھلا دیا تھا،
وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝
اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور تمہیں کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔

①
رب دی طرفوں اُس دن اوہناں نوں فرمایا (جاسی)
تُوں بھلائے جاسو ایہ دن پیشی جویں بُھلایا

②
ہے ٹھکانہ دوزخ بھکھدی بلدی نار تہاڈا
اج دیہاڑے کوئی نہ ہووے نصرت کار تہاڈا

35 ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
یہ سلوک تمہارے ساتھ اس لئے کیا جا رہا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کو مذاق
کے طور پر لیا تھا، (آیات کا مذاق بنایا تھا)
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا
اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکا دے رکھا تھا، پس آج کے دن انہیں اس
يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا
(دوزخ) سے نہیں نکالا جائے گا،
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝
اور نہ ہی ان کی توبہ (معذرت) قبول کی جائے گی۔

①
ایہ نتیجہ ایس لئی کہ تساں مذاق بنایا
رب دیاں آئتاں تائیں، (جس دم ساڈے نبیؐ سنایا)

②
دنیا دی زندگانی تہانوں دھوکھے دے وچ پایا
اج انہانوں دوزخ وچّوں جاسی نہیں کڈھایا

③
نالے کجھ انہاندے کولوں ناں جاسی منوایا:
(توبہ کرو، ایمان لیاوو، ناں جاسی فرمایا)

36 فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ
پس سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
ہے اور سارے جہانوں کا رب ہے۔

○
پس ہے حمد خدا دی ساری جو رب زمیں اسماناں
نالے جہڑا سب وقتاں وچ پالنہار جہاناں

37 وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ص
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہی غالب ہے،
ع وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
حکمت والا ہے۔

○
اوسے لئی وڈیائی ساری جو رب زمیں اسماناں
اوہی عزت حکمت والا، (اندر کل زماناں)

سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَافِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٣٤
رُكُوۡعَاتُهَا ٤

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2 حٰمٓ ۝ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ ۱

حا میم ۝ اس کتاب کا نازل ہونا اللہ کی طرف سے ہے

①

حا میم مقطعہ دوئیں (پُراز راز خدائی) ایہ کتاب خدا دی طرفوں نازل ہوئی آئی

الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝ ۲

جو عزّت والا، حکمت والا ہے

②

جو سب عزّت والا اللہ آپ عزیز کہاوے
نالے ہے جو حکمت والا خود حکیم صداوے

3 مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ

ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ۱

ہے سب کو حق کے ساتھ بنایا ہے اور مقرر وقت تک کے لئے ٹھہرایا ہے

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ۝ ۲

اور جو کافر ہیں وہ جس چیز سے ڈرائے جاتے ہیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

①

زمین اسمان بنائے نالے جو وچکار انہاندے
نال صداقت وقت مقرر، (جو درکار انہاندے)

②

جہڑی چیزوں کافر لوکی جاندے ہین ڈرائے
(نہیں ایمان لیاؤندے اس تے)، پھردے منہ بھنوائے

4 قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۱

آپ ان سے کہیں: کیا تم نے دیکھا جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو،

اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ

مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین سے کیا کچھ پیدا کیا؟ یا آسمانوں

فِى السَّمٰوٰتِ ؕ ۲

میں ان کی شرکت ہے؟

اِیۡتُوۡنِىۡ بِكِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ

میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ یا کوئی

عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝ ۳

علمی چیز، اگر تم سچے ہو۔

①

محبوباً، پُچھ اوہناں کولوں اوہناں چیزاں بارے
چھوڑ خدا نوں پوجو جنہاں تائیں مُورکھ سارے

②

دسّو، کی کجھ پیدا کیتا ہے زمینوں اوہناں؟
یاں ہے شرکت سانجھ انہاندی اندر کُل اسماناں؟

③

سچے ہوو تے لے آو کوئی اک کتاب دکھاؤ
پاک تو آنوں پہلی یا کوئی علمی چیز لیاؤ

5	وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور اُس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو اللہ کے سوا (غیروں) کو پکارتا ہے؟ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ جو اسے قیامت تک جواب نہ دیں وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اور وہ ان کی دعا (پکار، عبادت) سے بے خبر ہوں۔	① وَدھ اسدے تھیں کون اُپٹھا (جہڑا رب نوں چھوڑے) رب سوائے کرے عبادت، (غیراں دے سنگ جوڑے) ② جو نہ دیہن جواب انہانوں روز قیامت تائیں بھی اوہناں دی پُوجا بارے خبر اُنہاں نوں ناہیں
6	وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً اور جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا تو وہ ان کے دشمن ہوں گے وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ اور وہ ان کی عبادت کے بھی منکر ہوں گے۔	○ محشر دے دن اوہ انہاندے سارے دشمن ہوسن نالے اوہ انہاندے پُوجن بارے منکر ہوسن
7	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ اور جب ہماری روشن آیات انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا کافر حق کے بارے میں، جب وہ ان کے پاس آتا ہے، جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ؕ کہتے ہیں: یہ تو صاف جادو ہے۔	○ پڑھیاں جاون آیتاں روشن جدوں اِنہاندے اُتّے کافر آکھن چِٹّا جادو! جاں آوے حق اگّے
8	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ یا وہ کہتے ہیں کہ اسے اس نے از خود بنا لیا ہے، کہہ دیں: اگر میں نے اسے از خود بنایا ہو، (میری قسمت!) فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ تو تم خدا کی طرف سے میرے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے، وہ اسے خوب بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ جانتا ہے جو گفتگو نکتہ چینی کے بارے میں کرتے ہو	① یاں اوہ آکھن گھڑیا اونہوں ہے پیغمبرؑ آپے آکھو: جے میں گھڑیا ہووے (لواں مقدر آپے) ② میری خاطر رب دی طرفوں نہیں کجھ وس تمہارے اس تھیں واقف خوب خدا جو کہو قرآنے بارے

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
وہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے،
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ ۳ؕ
اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۳)
کافی اوہ گواہ اس بارے میرے بَیَن تمہارے
اوہی ہے اک بخشنہارا کھولے رحم دوارے

9 قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ
کہہ دیں: میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں
اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ ۱ؕ
جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا
وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۲ؕ
اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا، ہاں میں تو صرف وحی کی اتباع
کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے
وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۳ؕ
اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۱)
کہو محبوبا! اوہناں نوں میں نواں رسول نہ کوئی
میں نہ جاناں نال میرے کی ہووے ہونی ہوئی
(۲)
نالے میں نہ جاناں کی کجھ نال تہاڈے ہونا
میں تے جو کجھ آوے وحی اس دا تابع ہونا
(۳)
میں تے ہاں بس صاف تہانوں ڈر سناون والا
(اپنی طرفوں نہ کوئی کاری کر دکھلاون والا)

10 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
انہیں کہیں: کیا تم نے دیکھا؟ اگر یہ قرآن خدا کی طرف سے ہو
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ ۱ؕ
اور تم نے اس کا انکار کیا ہو
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور بنی اسرائیل میں سے کسی گواہ نے اسی طرح کی (کتاب کی) گواہی
عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ ۲ؕ
دی ہو تو وہ ایمان لے آیا ہو اور تم نے تکبر کیا ہو (تو تم ظالم ہی ہو گے!)،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○ ۳ؕ ع
بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱)
کہو انہاں نوں دیکھو جے ایہہ ہووے رب دی طرفوں
بھی تسی انکاری ہووو لیکن اس دی طرفوں
(۲)
مثل اس دی تے شاہد ہویا ہووے اسرائیلی
اوہ ایمان لیاوے، بالو تسی تکبر تیلی
(۳)
بے شک ظالم لوکاں نوں رب نہیں ہدایت دیندا
(ہاں ہاں ظالم لوکاں نوں رب نہیں ولایت دیندا)

11 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور کفار مومنین کو کہتے ہیں: اگر یہ دین پچھلے دینوں سے بہتر
لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ
ہوتا تو یہ لوگ ہم سے پہلے اسے قبول نہ کر پاتے،
وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ
اور جب انہوں نے اس سے ہدایت نہ پائی تو کہیں گے یہ
اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝
پرانا جھوٹ ہے۔

(۱)
نالے کافر لوکی آکھن مومن لوکاں تائیں
جے ایہ بہتر ہوندا، ساتھوں قبل قبولن ناہیں
(۲)
اس تھیں جدوں ہدایت نہ پائی آکھن اس دے بارے
ایہ اک جھوٹھ پرانا آیا (ملدے ہین اشارے)

12 وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی،
وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ
اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ
تا کہ ظالم لوگوں کو ڈرائے،
وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝
اور احسان (نیکی) کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔

(۱)
اس تھیں پہلاں موسیٰ دی تورات کتاب پیاری
لوکاں خاطر آہی راہبر رحمت (اپنی واری)
(۲)
ایہہ کتاب مصدق اسدی وچ زبانے عربی
تاں جے ایہ ڈراوے ظالم لوکاں (شرقی غربی)
(۳)
نالے ایہ بشارت لوکاں نیکو کاراں تائیں
(جہڑے اس تے عمل کماون اوہناں لوکاں تائیں)

13 اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر اس پر
مضبوطی سے قائم رہے
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
تو ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

(۱)
بے شک جنہاں کہیا اساڈا رب ہے رب تعالیٰ
فرا وہ پکے ہوئے اس تے (مارصدق داتالا)
(۲)
اوہناں اتے خوف نہ کوئی، نہ کوئی غم اُنہاں نوں
(رحمت فضل خدا دا ہونا ناہیں کم انہانوں)

14 اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
وہی بہشتی ہوں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بدلہ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
ان کے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔

اوہی لوکی جنت والے اس وچ رہین ہمیشہ
عمل اُنہاندے دا جو کر دے، ہے نا ایہو نتیجہ!

15 وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ط ۱

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط ۲

حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اسے تکلیف کے ساتھ اٹھائے رکھا اور اسے اس نے تکلیف سے جنا،

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط

اور اس کا حمل اور فصال (دودھ چھڑانا) اڑھائی سال رہا،

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۳

یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کا ہوگیا،

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

بولا: اے میرے رب، مجھے توفیق عطا فرما کہ میں اس نعمت کا

الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ ۴

شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی

وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ ۵

اور میرے والدین پر کی، نیز یہ کہ میں نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو،

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ ۶

اور میری اولاد کی اصلاح فرما، بے شک میں تیرے آگے توبہ

وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ ۷

کرتا ہوں، اور میں فرمانبردار ہوں۔

(۱)

بندے اُتّے دنیا اندر اساں وصیّت پائی
کرے احسان دوہناں دے اُتّے باپ ہووے یا مائی!

(۲)

ماں اُسدی نے پیٹے چایا سہہ تکلیفاں اوہنوں
نالے جنیا ماں اُسدی نے (سہہ تکلیفاں اوہنوں)

(۳)

پیٹے چایا، دُدھ پلایا تیہ ۳۰ مہینے تائیں
آ جوانی چڑھیا، پہتا چالی ورہیاں تائیں

(۴)

عرض گزاری: ربا میرے بخش توفیقاں مینوں
شکر گزاراں نعمت بارے جو توں بخشیاں مینوں

(۵)

نالے شکر اس نعمت بارے بخشی ماپیاں تائیں
عمل کماواں جہڑے چنگے لگّن تیرے تائیں

(۶)

میری خاطر کر دُرستی وچ اولادے میری
بے شک میں رجوع لیا یا ربا طرفے تیری!

(۷)

بے شک میں ہاں مسلم تیرا میں اسلام لیا یا
(تیری خدمت حاضر ہو یا قدمیں سیس نوایا)

16 اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ

ہم ایسے لوگوں کی نیکیاں قبول کرلیں گے اور

مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ ۱

ان کی برائیاں (گناہ) معاف کردیں گے،

(۱)

ایہو نیں مقبول بنائیے چنگے عمل جنہاں دے
ایہو نیں اوہ بخش دیانگے مندے عمل جنہاں دے

فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ
وہ جنّت والے ہوں گے، یہ سچّا وعدہ ہے جو ان سے
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۞ ۲
کیا جاتا تھا۔

(۲)
(ایہناں نوں رَل شامل کریئے) جنّت والیاں اندر
ایہ ہے سچّا وعدہ دتّا جاندا سب نوں ظاہر

17 وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ ۱
پھر وہ جس نے اپنے والدین سے کہا: تمہارے لئے اُف ہے،
اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ
کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا
مِنْ قَبْلِيْ ۚ ۲
حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں،
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڎ ۳
اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں: خرابی ہو تجھے
ایمان لا،
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ ۴
بے شک اللہ کا وعدہ سچّا ہے، تو وہ کہتا ہے:
مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ ۵
یہ تو محض پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

(۱)
فر اوہ بندہ جنہنے اپنے ماپیو تائیں کہیا
اُف تہاڈے تائیں! (مینوں تساں ستایا کہیا!)
(۲)
کیا ہوو مینوں وعدہ دیندے قبروں کڈھیا جاساں
حالانکہ کئی سنگتاں گئیاں ہوئیاں میتھوں پہلاں
(۳)
رب اگے فریادی ہوندے دونویں اسدی خاطر
آکھن تیرا بھلا نہ ہووے مومن ہو جا ظاہر
(۴)
بے شک وعدہ اللہ دا اے حقّا سچّا پکّا
پر اوہ ویکھو کہندا اگوں (کیڈا ضدّی پکّا)
(۵)
ایہ تے پہلے لوکاں دے نیں قصّے اُتے حکایتاں
(جنہاں وچوں ظاہر ہوندے شکوے اُتے شکائیتاں)

18 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
یہی ہیں جن کے بارے میں ہمارا عذاب کا وعدہ سچّا ہوا
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ ۱
جو جنّوں اور انسانوں کی جماعتوں میں سے تھے جو ان سے پہلے
گزر چکے ہیں،
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۞ ۲
بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔

(۱)
ایہو ہی نیں جنہاں اُتے ثابت قول اساڈا
جن انساناں وچوں پہلاں جو جو ہویا ڈاہڈا
(۲)
بے شک اوہ سن دین دُنی وچ گھاٹا پاون والے
(بد نصیبے غضب خدا دے تھلّے آون والے)

19 وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
اور ہر ایک کے لئے درجات ہیں اعمال کے لحاظ سے، تا کہ انہیں
اَعْمَالَهُمْ
ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دیا جائے،
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

(۱)
اوتھے ہر کوئی اپنے اپنے عملوں درجہ پاوے
ہر اک اپنے عملوں تاں جے پورا بدلہ پاوے
(۲)
نالے اوہناں اُتّے ہرگز ظلم نہ پایا جاوے
(حشر دیہاڑے ہر اک اُتّے عدل کمایا جاوے)

20 وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ
اور جس دن کافروں کو دوزخ کے سامنے لایا جائے گا (ان سے فرمایا جائے گا)،
اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
تم اپنی دنیا کی زندگی میں مزے کی چیزیں لے چکے
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
اور ان سے فائدہ اٹھا چکے، تو آج تمہیں ذلت کے
عَذَابَ الْهُوْنِ
عذاب سے سزا دی جائے گی
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ
اس لئے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کرتے تھے
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝ ع
اور اس لئے کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔

(۱)
جس دن حاضر کیتا جاسی کافر لوکاں تائیں
اُتّے نار جہنم دوزخ، (بلدیاں جس وچ بھاہیں)
(۲)
(اوہناں نوں فرمایا جاسی) لے چُکے تم وافر
لذت بخش تمامی چیزاں تُسی حیاتی اندر
(۳)
دنیا اندر اوہناں کولوں فائدہ تُساں اٹھایا
ذلّت بخش عذاب تہانوں جاسی اج پچایا
(۴)
ایس لئی کہ تُساں تکبّر کیتا دنیا اندر
جس دا نہیں سی حق تہانوں ساہو فاسق فاجر

21 وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
اور عاد کے بھائی کو یاد کرو، جب اس نے اپنی قوم احقاف وادی والی کو ڈرایا،
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
حالانکہ اس سے آگے پیچھے رسول ہو گزرے تھے
خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ
اور کہا: تم صرف اللہ کی عبادت کرو،

(۱)
قوم عادی دے بھائی تائیں کریو یاد محبوبا!
قوم اپنی نوں جدوں ڈرایا وچ احقاف عجوبا
(۲)
اُس تھیں پہلوں نالے پچھوں آئے ڈراون والے:
ہوو و ناہیں ہور کسے نوں رب بناون والے

	اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ ۳ع مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر بڑے دن کا عذاب آئے۔	(۳) میں‌نوں خوف تہاڈے بارے وڈّے دن عذابوں (رب دی طرفوں مل سکدا اے جہڑا روز حسابوں)
22	قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ وہ بولے: کیا تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ورغلانے فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ آیا ہے؟ پس لے آ جس کا ہمیں وعدہ دیتا ہے، اگر تو سچّا ہے۔	○ بولے: کیا توں معبوداں تھیں سانوں پھیرن آیوں؟ سچّا ہیں تے لے آ جس دا وعدہ دیون آیوں
23	قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ فرمایا: اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے، اور میں تو تمہیں وہی پہنچاتا ہوں مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہوں وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ ۲ع مگر میں تمہیں ایک جاہل قوم دیکھتا ہوں۔	(۱) بے شک اُسدا علم خدا نوں اگّوں اُس فرمایا میں تے صرف پچّاواں آ کے جو پیغام لیایا (۲) لیکن ویکھاں میں تہانوں جاہل قوم نکاری (ہاں ہاں، سمجھاں میں تہانوں ظالم قوم وچاری)
24	فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ پھر جب انہوں نے اُسے (عذاب کو) آسمان پر بادل کی صورت میں اپنی وادیوں (علاقوں) کی طرف آتے دیکھا، قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ تو بولے: یہ بادل ہے ہم پہ بارش برسانے والا ہے، مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ نہیں، بلکہ یہ وہ ہے جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے، رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ ۙ یہ ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔	(۱) اُس نوں آیا بدّل وانگوں جاں اوہناں نے ڈٹھا وادی وادی اُتّے چھایا اوہناں اُتّے سدّھا (۲) بولے: ایہ ہے بدّل آیا جو اساں تے وسّے! فرمایا: نہیں اوہ جدھے لئی تُساں تڑائے رسّے (۳) ایہ ہنیری، (گھمّن گھیری چار چوفیرے چھائی) قہر اسدے وچ درداں بھریا، (شامت ویکھو آئی)
25	تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا یہ اپنے رب کے حکم سے ہر شے کو برباد کردے گی، پس صبح کو وہ لَا یُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ ایسے ہوگئے کہ صرف اُن کے مکان ہی نظر آئے۔	(۱) ایہ مُتاہے ہر ایک شئے نوں رب اپنے دے امرے صبح ہوئی تے نظری آئے صرف اُنہاندے کمرے

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۲

اسی طور ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔

(۲)
ایسے طرحاں سزاواں دیئے مجرم لوکاں تائیں
(ہاں ہاں، جھڑے مورکھ لوکی کہنا منّن ناہیں)

26 وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ ۱

اور بے شک ہم نے انہیں وہ مقدور (نصیب) دیئے تھے جو تمہیں نہیں دیئے،

(۱)
اساں اُنہانوں اپنی طرفوں اوہ مقدور عطائے
جو مقدور تہانوں بالکل ناہیں اساں عطائے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ ۲

اور ان کے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے،

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

مگر ان کے کان، آنکھیں اور دل اُس وقت

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۲

ذرا بھی ان کے کام نہ آئے

(۲)
نالے اکھاں، کَن انہاندی خاطر دل بنائے
پر اکھاں، کَن، دل انہاندے کم کسے نہ آئے

اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

جب وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انہیں

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۳ ع ۳

اس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

(۳)
جاں اوہ رب دے حکماں بارے سن انکار سناندے
گھیر لیا اُس غضب انہانوں جدھا مذاق بناندے

27 وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى ۱

اور بے شک ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیوں کو برباد کر دیا،

(۱)
اپنے غضبوں قہروں بے شک اساں ہلاک کرائیاں
جو جو چار چوفیر تہاڈے کئے بستیاں آئیاں

وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ ۲

اور ہم آیتیں دہرا دہرا کر بیان کرتے رہے تاکہ وہ رجوع کریں۔ (کفر سے باز رہیں)۔

(۲)
کئی کئی وار انہاندے تائیں آئتاں اساں سنائیاں
تاں جے آون باز کفر تھیں (کرن نہیں چترائیاں)

28 فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

تو کیوں نہ انہوں نے ان کی مدد کی جنہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۖ ۱

اللہ کے سوا انہیں قرب کے حصول کے لئے معبود بنایا تھا؟

(۱)
کیوں نہ اوہناں اوہناں تائیں مدد پچائی ظاہر
جنہاں نے معبود بنائے قرب خدا دی خاطر؟

بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا
بلکہ وہ ان سے دور ہو گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی تھا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۲
جو کچھ وہ گھڑتے تھے (بہتان)۔

(۲)
بلکہ ہوئے دور اُنہا تھوں (سب کتنی کترا ندے)
ایہ تے آ ہی جھوٹھ انہاندا بھی بہتان بناندے

29 وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
اور جب ہم نے کئی جن آپ کی طرف متوجّہ کیے کہ
يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ ۱
وہ قرآن سنیں،
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ ۲
پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو باہم کہنے لگے کہ چپ ہو جاؤ،
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ ۳
پھر جب تلاوت پوری ہوئی تو وہ اپنی قوم کی طرف چلے گئے تاکہ انہیں نصیحت کریں۔

(۱)
جاں اساں متوجّہ کیتے جِن تہاڈے وَلّے
تاں جے سُنن قرآن اساڈا (بہہ تہاڈے رَلّے)

(۲)
فِر جاں حاضر ہوئے مِل کے اوہ پیغمبر کولے
بالکل سارے چُپ ہو جاؤ آپس اندر بولے

(۳)
جدوں تلاوت پوری ہوئی (اُٹھے جاون خاطر)
گئے اوہ اپنے لوکاں وَلّے ڈر سناون خاطر

30 قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا ۱
کہنے لگے: اے ہمارے لوگو! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی،
اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا
جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی
بَيْنَ يَدَيْهِ ۲
تصدیق کرنے والی ہے،
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۳
وہ حق کی راہ دکھاتی ہے اور سیدھے رستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۱)
بولے جا کے قوم اپنی نوں اے ہے قوم ہماری!
ساڈے سُننے اندر آئی اک کتاب پیاری

(۲)
ایس پیغمبر اُتّے جو گئی موسیٰ بعد اُتاری
پہلیاں دی تصدیق سناوے جو جو آئی ساری

(۳)
رہبر ہووے حق دی طرفے، سدّھا راہ دکھلاندی
(بے شک راہ ہنیرے اندر نوروں چانن لاندی)

31 يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ ۱
اے ہمارے لوگو! اللہ کے داعی (رسول ﷺ) کی دعوت قبول کرو، اور اس پر ایمان لاؤ

(۱)
لوکو، رب دے داعی وَلّوں کرو قبول دوامی
بھی اس تے ایمان لیاؤ (کیا خاصی کیا عامی)

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ

وہ تمہیں بخش دے گا تمہارے گناہ اور تمہیں وہ

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ۳۱

دردناک عذاب سے بچالے گا۔

②

بخشے کل گناہ تہاڈے اپنا کرم کماوے

فیر تہانوں سخت عذابوں فضلوں خاص بچاوے

32 وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ

اور جو اللہ کے بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا

بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

تو وہ زمین میں خدا کو عاجز نہیں کر سکے گا

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اور خدا کے سوا اس کا کوئی دوست نہیں ہوگا،

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۳۲

ایسے لوگ صریح گمراہی میں ہیں

①

جو قبول کرے نہ دعوت رب دے داعی طرفوں

بچ کے جاون والا نہ کوئی ایتھے رب دی طرفوں

②

دوستدار نہ ہووے کوئی اُسدا باجھ خدا دے

اوہی نیں گمراہی اندر بھُلّے راہ خدا دے

33 اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

اور زمین کو بنایا اور ان کے بنانے سے تھکا نہیں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّـحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ

وہ اس پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟ ہاں، بے شک

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۳۳

وہ ہر شئے پر قدرت رکھتا ہے۔

①

کیا انہانوں معلم ناہیں اللہ ہے اوہ قادر

زمیں اسمان بنائے جِنّھے بے تکان تکادر

②

قادر ہے اوہ مُردے زندہ کر دکھلاون والا

بے شک ہے اوہ ہر اک شئے تے قدرت پاون والا

34 وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ

اور جس دن کافروں کو آگ پر لایا جائے گا (ان سے پوچھا جائے گا)،

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ

کیا یہ حق نہیں؟

①

جس دن حاضر کیتا جاسی کافر لوکاں تائیں

اُتّے نار، جہنم دوزخ، (بلدیاں جس وچ بھاہیں)

②

(اوہناں نوں فرمایا جاسی دسّو، سوچ نادانوں)

کیا ایہ اَج حقیقت ناہیں؟ (خالی رہے ایمانوں!)

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ ۳

وہ کہیں گے: ہمارے رب کی قسم ہاں (یہ حق ہے)،

(۳)

آکھن: قسم خدا دی ہاں، ہاں (ایہ ہے حق گرامی)
(رہے وگُتّے اسی. یقینوں بدنصیب تمامی)

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ ۴

فرمائے گا: تو عذاب چکھو کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔

(۴)

اوہناں نوں فرماوے اللہ، (اَج ساڈی سرکاروں)
چکھو ایہ عذاب تہانوں کفر تہاڈے پاروں

35 فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ

تو آپ صبر کریں جیسا کہ اولوالعزم

مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ ۱

رسولوں نے کیا اور ان کے لئے جلدی نہ کریں،

(۱)

صبر کرو جیوں صبر کمایا ہمّت دار رسُولاں
وچ عذاب نہ جلدی کرنا خاطر کار انہاناں

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

گویا جب وہ اپنی موعودہ چیز کو دیکھیں گے (تو کہیں گے:)

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ ۲

کہ بس وہ دن کی ایک گھڑی بھر ہی ٹھہرے تھے،

(۲)

گویا جس دن ویکھن گے موعُودہ چیز انہاندی
آکھن رہے نہ دنیا اندر پر اِک گھڑی دِناں دی!

ع بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ۳

یہ ہے ہمارا پیغام پہنچانا، تو اب سوا فاسق لوگوں کے کوئی ہلاک نہ کیا جائے گا۔

(۳)

ایہ پیغام اساڈی طرفوں جو پہنچایا جانا
فاسق لوکاں بِن کسے نوں نہیں ہلاک کرانا

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳۸
رُكُوْعَاتُهَا ۴

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وہ جو کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ سے روکا،

(۱)

اوہ جنہاں نے کفر کمایا: (فسق مچاون والا)
نالے رستہ روک کھلوتے، رب نوں جاون والا

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ۲

اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

(۲)

ضائع کیتے عمل انہاندے، (کُکھ جھولی نہ پایا)
(گھاٹے والا سودا کیتا کُکھ نفع نہ پایا)

2 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ۱
اور جو کچھ محمدؐ پر نازل کیا گیا، اس پر ایمان لائے
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ ۲
اور وہ ان کے رب کی طرف سے برحق ہے،
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ۳
تو اللہ نے ان کے گناہ ختم کر دیئے اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔

(۱)
جو ایمان لیائے نالے چنگے عمل کمائے
جو تنزیل محمدؐ اُتے بھی ایمان لیائے
(۲)
اوہ ہے حق حقیقت گویا رب اُنہاندے وَلوں
(اس وچ شک شبہ نہ کوئی مول کسے وی گلوں)
(۳)
اوہناں کولوں اوہناں دے اُس اَوگن دُور ہٹائے
نالے اوہنے کیتے اوہناں دے سب حال سوائے

3 ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
ایسا اس لئے ہے کہ کافروں نے باطل کی پیروی کی
وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ ۱
اور اس لئے کہ ایمان والوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی،
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝ ۲
اللہ اسی طرح لوگوں سے حالات بیان فرماتا ہے۔

(۱)
ایس لئی کہ کافر باطل دے سب پیرو ہوئے
نالے مومن رب دی طرفوں حق دے پیرو ہوئے
(۲)
ایسے صورت اللہ لوکاں نوں احوال سناوے
(تاں جے رحمت پاروں اپنا سِدّھا راہ دکھلاوے)

4 فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ ۱
تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو ان کی گردنیں مار دو،
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ ۲
یہاں تک کہ جب تم انہیں خوب قتل کر چکو تو بچ رہنے والوں کو
فَاِمَّا مَنًّا ۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ
مضبوطی سے قید کر لو، تو بعد میں چاہے احسان کر کے چاہے فدیہ وصول کر کے چھوڑ دو۔
الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ۵ قف ۳
حتّٰی کہ لڑائی اپنے اوزار رکھ دے (ختم ہو جائے)،

(۱)
جنگ اندر جاں اہل کفر دے تُسی مقابل آؤ
لگّے وِن اُنہاندی گردن تیغاں مار اُڑاؤ
(۲)
ایتھوں تک کہ جس دم قتلِ عام اُنہاندا ہووے
پکّا قیدی کرو انہاں نوں جو جو بچیا ہووے
(۳)
ایتھوں تک کہ جدوں لڑائی سٹ دیوے ہتھیاراں
دَین کرو یا فدیہ لے کے چھوڑ دیہو بدکاراں

مع ۱۳ عند المتقدمین ۱۲	ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۴ حق یہی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے بدلہ لیتا وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا لیکن اللہ تمہارے بعض کو بعض سے آزمانا چاہتا ہے، اور جو اللہ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ۵ کی راہ میں شہید ہو گئے تو اللہ ہرگز ان کے عمل برباد نہیں کرے گا	(۴) (قیدی لوکاں بارے ہویا) ہے ایہ حکم خدا دا جیکر چاہندا رب انہاں تھیں بدلہ خود چکاندا (۵) لیکن چاہوے اک دوئے تھیں تہانوں اوہ آزماوے عمل شہیداں دے اوہ ہرگز ضائع نہیں فرماوے
5	سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ ۚ جلد انہیں جنّت کی راہ دکھائے گا اور ان کو خوشحال کر دے گا۔	(۶) بعد شہادت جلد انہاں نوں راہ بہشت دکھاوے جنّت اندر کھڑ انہاں نوں بہت خوشحال بناوے
6	وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ اور انہیں بہشت میں داخل فرمائے گا، جس کی اس نے انہیں پہچان کرادی ہے۔	(۶) اس جنّت وچ داخل کرسی جو ذیشان بنائی (وقت شہادت) اوہناں تائیں جدھی پہچان کرائی
7	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ اے ایمان والو، اگر تم اللہ کی مدد کرو گے، يَنْصُرْكُمْ ۱ وہ تمہاری مدد کرے گا وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ ۲ اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔	(۱) مومن لوکو، دیوو جے امداد خدا دے تائیں رب تعالیٰ دیوے گا امداد تہاڈے تائیں (۲) بھی تہانوں دشمن اگّے ثابت قدم رکھاوے (یعنی اندر جنگ تہانوں صاحب عزم بناوے)
8	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اور جو کافر ہوئے تو ان کے لئے بربادی ہے اور اللہ تعالیٰ اَعْمَالَهُمْ ۝ ان کے اعمال برباد کر دے گا۔	( ) بھی تباہی تے بربادی اہل کفر تے پاوے نالے اللہ عمل انہاندے ضائع کُل بناوے
9	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۱ ایسا اس لئے ہوگا کہ انہوں نے برا سمجھا ہے اس کو جو اللہ نے اتارا،	(۱) اِس لئی کہ اوہناں اس نوں ناپسند بنایا جو کجھ تیرے رب دی طرفوں نازل ہو کے آیا

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ ۲

پس (نتیجتاً) اُس نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

(۴)

پس خدا نے عمل انہاندے گھٹے وچ رلائے
(موت حیاتی اوس انہاندے کر بے سُود وکھائے)

10 اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

تو کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے ان سے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط ۱

پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ز وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ۲

اللہ نے انہیں تباہ کر دیا، اور کافروں کے لئے بھی ویسی ہی سزائیں (تباہیاں) ہوں گی۔

(۱)

کیا اوہناں نے پھر کے ڈٹھا ناہیں وچ زمینے
کی انجام انہاندا ہویا جو گئے قبل، کمینے!

(۲)

رب تباہی اپنی طرفوں اوہناں اُتّے پائی
اہل کفر لئی کئی تباہیاں، جیہی اوہناں تے پائی

11 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کا مولیٰ ہے

ع ۱۱ ۵ وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝

اور یہ کہ کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(○)

ایس لئی کہ اللہ مومن لوکاں دا ہے مولیٰ
جد کہ ہرگز ناہیں کوئی اہل کفر دا مولیٰ

12 اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے شک اللہ ایمان والوں کو اور نیک عمل

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۱

لوگوں کو داخل کرے گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط

بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ ۲

اور جو کافر ہوئے وہ زندگی میں فائدہ اٹھاتے ہیں۔

وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ

اور کھاتے ہیں جیسا کہ ڈھور ڈنگر کھاتے ہیں

وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝ ۳

اور دوزخ اُن کا ٹھکانا ہے۔

(۱)

بے شک اللہ داخل کرسی مومن لوکاں تائیں
نالے جنہاں عمل کمائے چنگے اوہناں تائیں

(۲)

باغاں اندر ہیٹھ جنہاندے جاری ہوئیاں نہراں
پر جو کافر ہوئے مانن موجاں اندر شہراں

(۳)

کھاندے پیندے، جیونکر کھاندے پیندے ڈنگر ڈاراں
فیر ٹھکانا ملے انہاں نوں اندر دوزخ ناراں

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ 13
اور کتنے شہر قوت میں زیادہ تھے آپ کے شہر سے
قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ ۱
جس نے آپ کو نکال دیا؟
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ ۲
انہیں ہم نے ہلاک کر دیا تو ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

(۱)
کتنے شہر زیادہ آہے قوت وچ اُس شہروں
محبوبا! جس کڈھیا تینوں باہر تیرے شہروں

(۲)
کیتا اساں ہلاک انہاں نوں ناصر کوئی نہ ہویا
(اونہاں تائیں بچایا ناہا اپنی قوت گویا)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ ۱ 14
تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے صاف دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝ ۲
جس کے لئے اس کا عمل اچھا کر کے دکھایا گیا اور جنہوں نے
اپنی خواہشوں کی پیروی کی؟

(۱)
کیا جو ہووے رب دی طرفوں...... صاف دلیلے اُتے
ہووے گا اوہ اُس دے ورگا، (جس دے عمل وگتے؟)

(۲)
عمل سجائے اس دی خاطر چنگے اس نوں لگن
نالے پیرو کاری اندر خواہشاں نوں جو رکھن

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ ۱ 15
جنت کا حال یہ ہے جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ
وہاں پانی کی نہریں ہیں جو سڑنے والا نہیں،
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ ۲
اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا ذائقہ تبدیل نہیں ہوتا،
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ ۵
اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے مزیدار ہے،
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ ۳
اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف شفاف ہیں،
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ
اور جنتیوں کے لئے وہاں ہر پھل ہوگا اور ان کے
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ ۴
رب کی طرف سے بخشش ہوگی،

(۱)
اُس جنت دا حال سنو، (جو بہت پیاری لگے):
وعدہ جس دا کیتا ہویا متقی لوکاں اگے

(۲)
اندر اس دے نہراں جاری پانی وگڑے ناہیں
نالے نہراں دُدھ دوں جاری ذائقہ بدلے ناہیں

(۳)
بھی شرابوں نہراں جاری لذت لین جو پیون
نالے شہد مصفّٰی پاروں نہراں جاری تھیون

(۴)
نالے اوہناں خاطر اوتھے طرح طرح دے میوے
نالے رب انہاندا اوہناں تائیں بخشش دیوے

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ ۵
تو کیا جنتی لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝ ۶
اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی انتڑیاں کاٹ کاٹ کر رکھ دے گا؟

(۵)
کیا اوہ ہوون اوہناں ورگے جہڑے دوزخ جاون
رہن ہمیشہ اس دے اندر، (پے سزاواں پاون)؟

(۶)
بھی انہاں نوں تتا پانی پیون دتا جاوے
آندر آنت انہاندی تائیں کھدا وڈھدا جاوے

16 وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
اور بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے رکھتے ہیں
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ ۱
یہاں تک کہ جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں
قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف
توعلم والوں سے پوچھتے ہیں کہ ابھی انہوں نے کیا فرمایا؟
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ۲
ایسے ہی لوگوں کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝ ۳
کیونکہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے تھے۔

(۱)
بعض انہاندے وچوں ایسے سُنن کلام تہاڈا
ایتھوں تائیں جاں اوہ جاون چھڈ کے ساتھ تہاڈا

(۲)
پُچھن صاحب علماں کولوں کی اوہناں فرمایا
ایہو نیں دل جہاندے اللہ چھاپا لایا

(۳)
اوہی جہناں خواہشاں اُتّے پیرو کاری کیتی
(یعنی جہناں خواہش اپنی دی تابعداری کیتی)

17 وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى
اور جنہوں نے ہدایت پائی، اللہ ان کو ہدایت میں مزید بڑھاتا ہے
وَاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝
اور انہیں پرہیزگاری عطا فرماتا ہے۔

( )
باہدایتے لوکاں دی اوہ کرے ہدایت زیادا
نالے بخشے اوہناں تائیں تقویٰ خاص دلاندا

18 فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ
تو کیا صرف قیامت کا انتظار کرتے ہیں
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ ۱
کہ ان پر اچانک آجائے؟

(۱)
کاہدی ہے اُڈیک انہاں نوں، بس قیامت والی!
جو اچانک اوہناں اُتّے آوے آون والی؟

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا
تو بے شک اس کی نشانیاں آ چکی ہیں، جب وہ ان پر واقع ہوگی

جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝ ۲
تو انہیں نصیحت کہاں سے آئے گی؟

(۲)
بے شک ہین آثار قیامت پہلاں ہی آ چکے
کدوں نصیحت ملے انہاں نوں، جس دم اوہ آ چکے

19 فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱
پس جان لیں آپ، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ ۲
اور آپ اپنے لئے اور مومنین اور مومنات کے لئے بخشش طلب کریں (یہ مومنین کی بخشش کا وسیلہ ہے)،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝ ۳
اور خدا تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھکانے سے واقف ہے۔

ع ۸

(۱)
محبوبا، بس جان لوو کہ ہور معبود نہ کوئی
بس اللہ، (اِک اِکّو اوہو واحد ہستی ہوئی!)

(۲)
بخشش منگو اپنی نالے مومن بندیاں خاطر
بخشش منگو نالے ساری مومن بیبیاں خاطر

(۳)
اللہ جانے ہے جس جائی چلّن پھرن تہاڈا
نالے اللہ جانے جتھے اُٹھن بہن تہاڈا

20 وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ
اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہ نازل

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ ۱
ہوئی، مگر جب پختہ سورت نازل ہوئی (جہاد کی)

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ
اور اس میں لڑائی (جہاد) کا ذکر آیا، تو آپ نے دیکھا

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۲
ان لوگوں کو جن کے دل میں مرض ہے،

يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کوئی

الْمَوْتِ ۭ ۳
موت سے غش کھا کر دیکھتا ہو،

(۱)
مومن آکھن کیوں نہ کوئی سُورت ہوئی نازل
جاں فر پختہ سورت ہوئی رب دی طرفوں نازل

(۲)
نالے اس دے اندر آیا ہووے ذکر جہادوں
فیر جہاندے دل بیماری ڈِٹھا تُسی انہاں نوں

(۳)
ویہندے نیں اوہ طرف تہاڈی صورت ایس نکارے
اوہناں اُتے غشیاں طاری، (جیوں موتے دے مارے)

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ ۲۰

سو ایسے لوگوں کے لئے خرابی ہے۔

(۴)

وَیل خرابی اوہناں خاطر، (بدنصیب وچارے)

(ایس طرحاں اوہ لوکی سوچن جو مقدر ہارے)

21 طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف

(بہتر تھا) فرمانبرداری کرنا اور اچھی بات منہ سے نکالنا۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ

پھر جب حکم نافذ ہو گیا (جہاد فرض کر دیا گیا) تو اگر وہ اللہ سے سچے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ ۲۱

(وفادار) رہتے تو ان کے لئے یہ بہتر ہوتا۔

(۱)

بہتر ہوندا رب اپنے دی کر دے فرماں داری

اس موقعے تے اپنے مونہوں کڈھدے بات پیاری

(۲)

آ چکیا جاں حکم خدا دا، (عذر کوئی نہ کر دے)

بہتر ہوندا نال خدا دے سچ وفاواں کر دے

22 فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

تو (اے منافقو) ہو سکتا ہے اگر تم حاکم بن جاؤ تو زمین میں

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

فساد مچانے لگو

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ ۲۲

اور اپنے رشتے قطع کرنے لگو۔

(۱)

کیہ انہاں نوں ہو سکدا اے جے حاکم بن جاؤ

مل کے نال کفاراں اندر ملک فساد مچاؤ

(۲)

نالے آپس اندر اپنی رشتہ داری کٹو

(یعنی اپنے آپے تائیں وچ جہنم سٹو)

23 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ

ایسے لوگوں پر اللہ نے لعنت کی ہے تو انہیں بہرہ کر دیا ہے

(حق نہیں سنتے)

وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ ۲۳

اور ان کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں (حق نہیں دیکھتے)۔

(۱)

ایہو ہی نیں جنہاں اُتے اللہ لعنت کیتی

رب انہاں نوں ڈورا کیتا، (بد سماعت کیتی)

(۲)

نالے اللہ اوہناں تائیں اکھیوں انہا کیتا

(نالے اللہ اوہناں تائیں عقلوں انہا کیتا)

24 اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى

تو کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر

قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝

تالے پڑے ہوئے ہیں؟

( )

کیا تدبر کر دے ناہیں اوہ قرآنے اُتے

یا فر کفروں لگے تالے دل انہاندے اُتے

25 اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ
بے شک وہ جو ہدایت کے آجانے کے بعد پیٹھ دے
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ
کر پھر گئے، شیطان نے انہیں فریب دیا، اور انہیں
سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝
لمبی عمر کا وعدہ دیا (کہ ایمان لانے کو ابھی کافی عمر پڑی ہے)۔

○
بے شک جہڑے بعد ہدایت پھر گئے پشتاں اُتے
ایہ فریب شیطانے دِتے، وعدے طول عمر تے

26 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا
یہ اس لئے ہے کہ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ (قرآن) سے بیزار ہیں
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
یہ انہیں کہتے ہیں
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ
کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے، مگر اللہ ان کی
يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝۲٦
چھپی باتوں کو جانتے ہیں

①
ایس لئی کہ اوہناں کہیا جا انہاندے تائیں
جو پسند نہ کرن نکارے پاک قرآنے تائیں

②
کہندے اسی اطاعت کریئے اندر بعض اَمر دے
اللہ جانے کل انہاندی جو پوشیدہ کر دے

27 فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ
تو جب ملائکہ انہیں وفات دیتے ہیں تو دیکھو کیسے
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝
ان کے چہروں اور پشتوں پر مارتے ہیں!

○
کیسا حال انہاندا ہووے وقت وفات فرشتے
پشتاں اُتے مارن نالے منہ اُنہاندے اُتے

28 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ
یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اس چیز کی اتباع کی جس
نے اللہ کو ناراض کر دیا،
ع ۹ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۲۸
اور انہوں نے اللہ کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھا تو خدا نے ان کے
اعمال برباد کر دیئے۔

①
ایس لئی کہ اوہناں کیتی پیروکاری اُس دی
اللہ جس وچ راضی ناہیں ہے ناراضی اُس دی

②
نالے اوہ خوشنودی رب دی نہیں پسند لیائے
اللہ وی رفر عمل انہاندے گھٹّے وچ رلائے

29 اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ
کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ
اَنۡ لَّنۡ يُّخۡرِجَ اللّٰهُ اَضۡغَانَهُمۡ ۝
گمان کیا کہ اللہ ان کے بُغض ظاہر نہیں کرے گا؟

○
کیا خیال انہاندا ہے ایہہ، دل وچ مرض جنہاں دے
اللہ ظاہر کرسی ناہیں کینے بُغض اُنہاندے

30 وَلَوۡ نَشَآءُ لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ فَلَعَرَفۡتَهُمۡ
اور اگر ہم چاہتے تو ہم آپؐ کو وہ لوگ دکھا دیتے تو آپ
بِسِيۡمٰهُمۡ ؕ ۱
انہیں ان کے چہروں سے پہچان لیتے،
وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ فِىۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَاللّٰهُ
نیز یقیناً آپ انہیں ان کے اندازِ گفتگو سے بھی پہچان لیتے،
يَعۡلَمُ اَعۡمَالَكُمۡ ۝ ۲
اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

①
چاہندے جیکر اسی تہانوں خود اوہ لوک وکھاندے
کردے تُسی پچھان انہاندی چہرے ویکھ انہاندے

②
نالے تُسی پچھان کریندے لہجے سُن اُنہاندے
نالے رب تعالیٰ جانے جو جو عمل تُساندے

31 وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰى نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِيۡنَ مِنۡكُمۡ ۱
اور ہم تمہیں لازماً آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم مجاہدوں کو تم میں سے
ظاہر کر دیں
وَالصّٰبِرِيۡنَ ۙ وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ۝ ۲
اور صبر کرنے والوں کو بھی اور ہم تمہارے حالات کو بھی پرکھیں گے۔

①
وچ حیاتی لازم کریئے، پختہ جانچ تہاڈی
ایتھوں تک کہ کون مجاہد جانے ذات اساڈی

②
نالے معلم ہووے صابر کون تہاڈے وچوں؟
نالے کریئے جانچ یقینی حال تہاڈے وچوں

32 اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۱
بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا
وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ
اور انہوں نے اپنے پاس ہدایت آجانے کے بعد اللہ کے
لَهُمُ الۡهُدٰى ۙ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـئًا ؕ ۲
رسول کی مخالفت کی وہ خدا کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے،
وَسَيُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ۝ ۳
اور وہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔

①
بے شک جنہاں کفر کمایا، (فسق مچاون والا)
نالے رستہ روک کھلوتے رب نوں جاون والا

②
نالے (گندے) بعد ہدایت نبیؐ مخالف ہوئے
کُکھ وِگاڑ نہ سکن رب دا اوہ تمامی (موئے)

③
اللہ وی بس ضائع کرسی سارے عمل انہاندے
(روز قیامت ہوسی ناہیں پلّے کُکھ انہاندے)

33	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ اے ایمان والو، اطاعت کرو اللہ کی اور وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝ اطاعت کرو رسول کی اور اپنے عمل ضائع نہ ہونے دو۔	○ مومن لوکو، ہووو تابع رب رسول دُوہناں دے نالے ضائع ہون نہ دیہوو جو عمل تُساں دے
34	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ پھر کافر ہی مر گئے تو اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔	(١) بے شک جنہاں کُفر کمایا (فسق مچاون والا) نالے رستہ روک کھلوتے رب نوں جاون والا (٢) فیر انہاں نوں کافر ہوندے موت انہاں دی آئی اوہناں نوں رب ہرگز بخشے ناہیں، (شامت آئی)
35	فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ پس سستی (کمزوری) نہ کرو اور دشمن کو صلح کی دعوت نہ دو تم ہی الْاَعْلَوْنَ ۖ غالب ہو گے، وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں کمی نہیں کرے گا۔	(١) بالکل ہمت ہارو ناہیں، ناں صُلح وَل صدّو ہر حالت وچ غالب ہیو، (بالکل ناہیں بھجّو) (٢) رب تعالیٰ نال تہاڈے (تُسی اِکلّے ناہیں) گھاٹا دیوے ناہیں بالکل عمل تہاڈے تائیں
36	اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ دنیا کی زندگی تو محض کھیل تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا اور تقویٰ اختیار کرو يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ تو وہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔	(١) بس دنیا دی ایہہ زندگانی کھیل تماشا آیا جے ایمان لیاوو نالے تقویٰ تُساں کمایا (٢) اجر تہانوں دیوے اللہ بالکل پُورا پُورا نالے ہرگز منگے ناہیں مال تہاتھوں چُورا
37	اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تم پر زور ڈالے تو تم کنجوسی کرنے لگو وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ پھر وہ تمہارے کینے ظاہر کر دے گا۔	○ جے اوہ منگے مال تہاتھوں زور تُساں تے پاوے بُخل کرو گے تدوں تہاڈے کینے ظاہر کراوے

38 ھٰۤاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ
دیکھو، تم وہ لوگ ہو جنہیں خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
بلایا جاتا ہے،
فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
پھر تم میں سے بعض بخل کرنے لگتے ہیں، اور جو بخل کرتے ہیں
يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ۲
وہ اپنے آپ سے بخل کرتے ہیں،
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا ۳
اور اللہ تو بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو، اور اگر تم منہ پھیر لو گے
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا
تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا،
ع ۸ اَمْثَالَكُمْ ۝ ۴
اور وہ تمہارے جیسے نہیں ہوں گے۔

(۱)
تُسی تے ہُیو اوہ جنہاں نوں دعوت دتی جاوے
خرچو مال خدا دی راہے، (جنا وی ہو پاوے)

(۲)
بعضے ہین تہاڈے وچوں جہڑے بُخل کماون
اپر جہڑے بُخل کماون جان اپنی تے پاون

(۳)
رب تعالیٰ غنی ہمیشہ تُسی فقیر تمامی!
جے منہ موڑو اُس دے ولوں، (کیا خاصی کیا عامی)

(۴)
چھوڑ تُہانوں ہوراں تائیں جگہ تہاڈی بدلے
فر اوہ ہرگز ہوون ناہیں حال تہاڈے ورگے

سُوْرَةُ الْفَتْحِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2/3 اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ ۱
بے شک ہم نے آپ کو صریح فتح دی
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ
تاکہ اللہ آپ کی مغفرت فرمائے
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ
اگلی پچھلی تمام لغزشوں پر اور آپ پر اپنی نعمت کا اتمام کرے
(ذنب سے مراد فہم و اجتہاد کی لغزشیں ہیں نہ کہ گناہ، پیغمبر گناہ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ ۲
سے پاک ہوتے ہیں)

(۱)
بے شک بخشی اساں تہانوں روشن فتح نرالی
تاں جے بخشے ہر اک لغزش رب تہانوں عالی

(۲)
جہڑی ہوئی پہل زمانے پچھوں ہوون والی
نالے پوری کرے تہاڈے اُتے نعمت عالی

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۙ اور آپ کو سیدھی راہ پر چلائے، وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ ۳ اور آپ کو اللہ بہت بڑی نصرت عطا فرمائے ۔	③ نالے سدّھا راہ دکھاوے آپ تُہاڈے تائیں نالے وڈّی نُصرت دیوے خاص تُہاڈے تائیں
4 هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ وہی تو ہے جس نے مومنین کے دل میں تسکین اتاری، تاکہ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وہ انہیں ان کے ایمان میں زیادتی عطا فرمائے، وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں، اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ ۴ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	① اوہی جس تسکین اُتاری صاحب ایمان دلاندے تاں جے ودھے ایمان انہاندا نال ایمان انہاندے ② رب دی خاطر لشکر سارے زمین اسماناں والے اللہ جانن والا ہیگا حکمت والا نالے
5 لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ اس لئے کہ وہ مومنین اور مومنات کو باغوں میں داخل فرمائے تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ اور اللہ ان کے گناہ معاف کردے ۔ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ ۵ اور اللہ کے ہاں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔	① تاں جے داخل کرے بہشتیں مومن عورت مرداں ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری اوتھے رہن ہمیشاں ② دور ہٹاوے اوہناں کولوں اوگن آپ اُنہاندے وڈّی ایہو مُراد انہاندی ہے نزدیک خدا دے
6 وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ اور اس لئے کہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں پر وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّينَ بِاللّٰهِ نیز مشرک مردوں اور عورتوں پر، عذاب کرے کیونکہ وہ اللہ کے ساتھ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ برا گمان کرتے ہیں ؎	① نالے ایس لئی کہ اللہ کرے عذاب خود آپے مرداں عورت تائیں اوتھے جو منافق جاپے ② بھی عذاب پُچاوے مشرک عورت مرداں تائیں کیوں جے بدگمانی رکھن پاک خدا دے تائیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
ان پر بری افتاد پڑے! اور اللہ نے ان پر غضب کیا اور
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
ان پر لعنت کی
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝
اور ان کے لئے دوزخ تیار کی ہے، اور (بہت) برا ہے وہ ٹھکانہ!

(۳)
گردش بُری انہاندے اُتّے، (ہے اِک آون والی)
نالے غضب خدا دا نالے لعنت آون والی

(۴)
نالے دوزخ رب انہاندے لئی تیار کرائی!
ہے اوہ تھاں انہاندی خاطر بہتی بُری بنائی!

7 وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ
اور زمین اور آسمانوں کے لشکر اللہ کے لئے ہیں،
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝
اور اللہ عزت والا حکمت والا ہے۔

○
رب دی خاطر لشکر سارے زمیں اسماناں والے
اللہ عزّت والا ہیگا حکمت والا نالے

8 اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
بے شک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشّر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔

○
اتھے شاہد مُبشّر کر کے گھلیا اساں تہانوں
نالے ڈر سناون والا کر کے، (اساں تہانوں)

9 لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ
تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس (اللہ) کی مدد کرو
وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ
اور اس (اللہ) کی قدر کرو،
وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝
اور اس (اللہ) کی صبح وشام تسبیح کرتے رہو۔

(۱)
تاں جے تُسی ایمان لیاؤ خاص رسولؐ خدا تے
نصرت دیہو قدر ودھاؤ اُس دی، (طرز وفاتے)
(۲)
نالے تسبیح کرو خدا دی صبح سویرے شامی
(تاں جے پاوو اَجر خدا تھیں کیا خاص کیا عامی)

10 اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ
بے شک جو آپ کی بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ ہی کی
بیعت کرتے ہیں،
يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے، پس جو عہد توڑتا ہے وہ درحقیقت
يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ
اپنے آپ پر ہی توڑتا ہے (اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے)

(۱)
بے شک جونیں بیعت کر دے تیری اے محبوبا!
بے شک اوہ نیں بیعت کر دے درحقیقت اللہ
(۲)
سمجھو ہتھ خدا دا ہووے ہتھ اُنہاندے اُتّے
توڑ دتا جس عہد خدا دا توڑے اپنی خاطر

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

اور جس نے اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کیا تو اسے جلد ہی

ع ۹ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ۱۰

خدا بہت بڑا اجر دے گا۔

(۳)

نالے جس نے نال خدا دے کیتا عہد نبھایا

رب تعالیٰ دیوے اوہنوں اجر عظیم سوایا

11 سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

جو بدّو پیچھے رہ گئے اب وہ کہیں گے کہ ہمیں ہمارے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا ۱

مال اور اہل وعیال نے روک رکھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ ۲

تو آپ ہمارے لئے بخشش مانگیں،

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ ۳

وہ اپنی زبانوں سے وہ کچھ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ۔

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا

کہہ دیجیے پھر کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے کچھ اختیار

اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ ۴

رکھتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں نفع دلانا چاہے؟

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ ۵

بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔

(۱)

بدّو عرب جو پچھے رہ گئے کہیسن اوہ تہانوں

مالاں اہل عیالاں ساڈے روکی رکھیا سانوں

(۲)

بخشش منگو ساڈے لئی، (ہن ایہو عرض اساندی)

(درحقیقت بخشش طلبی جھوٹھی ہے انہاندی)

(۳)

اوہ زبانوں اوہ کجھ کہندے جو نہیں وچ دلاندے

(یعنی ظاہر ہور اُنہاندا باطن ہور اُنہاندے)

(۴)

کدھی مجال خدا دے اگے آکھ محبوبؐ اُنہاں نوں

چاہے پچانا نفع تُہانوں یاں نقصان تُہانوں

(۵)

بلکہ اللہ واقف اس تھیں جہڑا عمل کماؤ

(رب تے سارا ظاہر بالکل سب تھیں لکھ چھپاؤ)

12 بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

بلکہ تمہارا گمان تھا کہ رسولؐ اور مومن لوگ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا ۱

کبھی بھی اپنے گھر والوں کے پاس واپس نہ آئیں گے،

(۱)

بلکہ آہا گمان تہاڈا واپس آون ناہیں

مومن اتے رسولؐ گھراں نوں کسے دیہاڑے تائیں

	وَزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ اور یہ بات تمہارے دلوں کو بھائی تھی اور تم نے بہت ظَنَّ السَّوْءِ ۚ برا گمان کیا تھا، وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝۱۲ اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔	② ایہ گل چنگی لگی آہی دل تہاڈے تائیں ایسا برا گمان تہاڈے دل وچ آیا تاہیں ③ درحقیقت تُسی تمامی لائق ہلاکت آہے! (پر ایہ کم، نبیؐ دی خاطر، رب نہ کرنا چاہے)
13	وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے گا تو بے شک اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ ہم نے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔	○ اللہ ہور نبیؐ تے جہڑے ناں ایمان لیاون بے شک کافر ساڈی طرفوں دوزخ تازہ پاون
14	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے، لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے، وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۲ اور اللہ بخشنے والا رحمت والا ہے۔	① اللہ دی ملکیت نیں ایہ زمیں اسمان تمامی جہنوں چاہوے بخشے، چاہے کرے عذاب دوامی! ② بھی اللہ ہے بخشنہارا آپ غفور کہاوے بھی اللہ ہے رحمت والا خود رحیم صداوے
15	سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى جو پیچھے رہ گئے اب وہ کہتے ہیں جب تم مالِ غنیمت لینے جاؤ گے مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے کی اجازت دیں، يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام یعنی قول بدل دیں، آپ کہہ دیں: لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا تمہیں ہرگز ہمارے پیچھے آنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی،	① ہون تہانوں ایہ گل کہیسن رہ گئے جہڑے پچھے جاں جاؤ گے لین غنیمت، "اَوَن دیہو ہم پچھے" ② قول کلام خدا دا چاہندے نیں تبدیل کرانا کہو: انہاں نوں ہرگز ناہیں مگر اساڈے آنا

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

اسی طرح خدا نے پہلے ہی فرما دیا ہے، تو وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ ۳

نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو،

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۴

نہیں، بلکہ وہ بہت تھوڑا سمجھتے ہیں۔

(۳)

پہلاں توں بس ایہو ہی ہے اللہ دا فرمانا
آکھن گے: اوہ: بلکہ تم تو چاہو حسد کمانا

(۴)

بلکہ اوہ گل سمجھن ناہیں بس اک تھوڑی جنّی
(بھانویں پئے سمجھاؤ اوہناں تائیں ایہ گل کنّی!)

16 قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

پیچھے رہ جانے والے بدو لوگوں سے کہہ دیں کہ تمہیں عنقریب

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۱

ایک جنگجو قوم کی طرف بلایا جائے گا،

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا ۲

ان سے تم جنگ کرتے رہو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے، پھر اگر تم اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ ۳

تو اللہ تمہیں اچھا بدلہ دے گا،

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

اور اگر منہ پھیر لو گے جیسا کہ تم نے اس سے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ۴

قبل پھیرا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

(۱)

بدّو عرباں نوں فرماؤ جہڑے رہ گئے پچھے
جلد تہانوں صدیا جاسی جنگجو قوے وتّے

(۲)

کرو لڑائی نال انہاندے یا اوہ مسلم ہوون
فر جے تُسی اطاعت کرسو، (دھووو پچھلا دھوون)

(۳)

اللہ دیوے اجر تہانوں چوکھا اُتے چنگیرا
(رحمت رب دی تدوں تہاڈے اُتّے پاوے پھیرا)

(۴)

جے پھر جاسو جویں پھرے سی تُسی تمامی پہلاں
اوہ عذاب تہاڈے اُتّے کرسی بھریا درداں

17 لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

نہ اندھے پر تنگی ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ ۱

نہ مریض پر پکڑ ہے (کہ پیچھے رہ جائیں جنگ میں نہ جائیں)،

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ ۲

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اللہ اسے بہشتوں میں داخل کرے گا،

(۱)

ناہیں تنگی انہے اُتّے، لنگے لُولے اُتّے
نالے تنگی ناہیں اُس، تے جو ہے منجے اُتّے

(۲)

اللہ نالے نبیؐ اوہدے دی جو اطاعت کرسی
رب تعالیٰ وچ بہشتاں اس نوں داخل کرسی

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ یَّتَوَلَّ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جو منہ موڑے گا، اللہ اسے
یُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۱۷﴾
دردناک عذاب دے گا۔

(۳)
ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری (ہوسن چار چوفیرے)
جو پھر جاوے، غضب خدادا اُس نوں پاوے گھیرے

ع ۲ الربع ۱۰

18/19 لَقَدۡ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ
جب مومن آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے
یُبَایِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ
تو اللہ ان سے بہت خوش ہوا،
فَعَلِمَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّكِیۡنَةَ
تو اللہ نے جو کچھ ان کے دلوں میں تھا جان لیا، پس ان پر
عَلَیۡهِمۡ ﴿۱﴾
تسلی نازل فرمائی،
وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ
اور جلد انہیں فتح عطا فرمائی۔ اور بہت سا مالِ غنیمت
كَثِیۡرَةً یَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ ﴿۳﴾
وہ حاصل کریں گے،
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا حَكِیۡمًا ﴿۱۹﴾ ﴿۴﴾
اور اللہ غالب ہے۔ حکمت والا ہے۔

(۱)
مومن لوکاں نال، خداوند بے شک راضی ہوئے
جاں اوہ شجر تلے سی آ کر بیعت تہاڈی ہوئے
(۲)
جان لیا سی رب تعالیٰ جو وچ دل اُنہاندے
نازل کیتی تدوں سکینت اُپر اوس اُنہاندے
(۳)
اوہناں تائیں فتح قریبی بخشی وچ نتیجے
نالے بہتا مال غنیمت جس تھیں لیسن حصے
(۴)
بھی اللہ ہے عزت والا خود عزیز کہاوے
بھی اللہ ہے حکمت والا آپ حکیم صداوے

20 وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِیۡرَةً تَاۡخُذُوۡنَهَا
اللہ نے تمہارے ساتھ وعدہ فرمایا ہے کہ تم بہت سا مالِ غنیمت
حاصل کرو گے،
فَعَجَّلَ لَكُمۡ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَیۡدِیَ
پس اللہ نے اس (مالِ غنیمت) کے حصول میں تمہارے لئے جلدی فرمائی
النَّاسِ عَنۡكُمۡ ۚ ﴿۲﴾
اور اس نے تم سے لوگوں کے ہاتھ روک دیئے،

(۱)
رب تعالیٰ وعدہ ہے فرمایا نال تہاڈے
بہت غنیمت وچوں آوے حصے مال تہاڈے
(۲)
اللہ بخشی جلد تہانوں ایہ غنیمت نالے
نالے روکے ہتھ تہاتھوں ظالم لوکاں والے

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ
تاکہ یہ مومنوں کے لئے نشانی بنے اور تمہیں سیدھی
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ ۳ۙ
راہ کی ہدایت دے۔

(۳)
تاں جے ہووے ایہ نشانی مومن لوکاں خاطر
نالے دسّے اوہ تہانوں سِدھی راہ جو ظاہر

21 وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ
اور مزید غنیمت دی جس پر تم قدرت نہ رکھتے تھے،
اللّٰهُ بِهَا ؕ
وہ اللہ کے اختیار میں تھی،
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ ۲۱
اور اللہ ہر شے پر قدرت والا ہے۔

(۱)
نالے ہور غنیمت حصّے وچ تہاڈے آئی
جس تے قدرت ناہا تہانوں جد کہ رب رکھائی
(۲)
بھی ہے اللہ ہراک شئے تے قدرت پاون والا
(ہراک شئے نوں اپنے قبضے وچ رکھاون والا)

22 وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
اور اگر کافر تم سے لڑتے تو یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے،
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ ۲۲
پھر وہ کوئی دوست اور مددگار نہ پاتے۔

(۱)
جیکر نال تہاڈے کافر.............کردے آن لڑائی
فوراً منہ دی کھا کے سارے جاندے کنڈ ولائی
(۲)
فِر نہ پاندے ہرگز کوئی ناصر اُتے حمایتی
(جس دے اگے ہوندے اوہ فریادی اتے شکایتی)

23 سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ
پہلے سے ہی یہ قانونِ قدرت چلا آ رہا ہے، اور آپ
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝
اللہ کے قانون کو کبھی بدلتا نہ پائیں گے۔

(۰)
پہلاں توں ہی چلیا آوے ایہ دستور خدا دا
پاؤ نہ تبدیل کدے وی ایہ دستور خدا دا

24 وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
اور وہی ہے جس نے تم سے ان کے ہاتھ روک دیئے اور
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے (جنگ بند کر دی)
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
وادیٔ مکہ میں بعد اس کے کہ تمہیں ان پر فتح عطا فرمائی،
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ ۲۴
اور اللہ جو کچھ کرتے ہو، اسے دیکھ رہا ہے۔

(۱)
اوہی جس نے ہین تہاتھوں روکے ہتھ انہاندے
نالے جس نے ہین اُنہاتھوں روکے ہتھ تساندے
(۲)
اوہناں اُتے فتح تہانوں دیون پچھوں مکے
جو کجھ عمل کماؤ نالے رب تہاڈا تکے

25 هُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡكُمۡ عَنِ
یہ وہی ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم لوگوں کو خانہ کعبہ

الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ١
میں حاضر ہونے سے روکا تھا،

وَالۡهَدۡىَ مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ ٢
اور قربانی کے جانوروں کو ان کی جگہ پہنچنے سے روکا تھا،

وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ وَنِسَآءٌ
اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں

مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ ٣
جنہیں تم نہیں جانتے تھے

اَنۡ تَطَئُوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ
کہ مبادا تم انہیں روند ڈالتے تو تمہیں ان سے بے علمی میں نقصان

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ ٤
پہنچ جاتا،

لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ٥
یہ تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے،

لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ
اگر وہ الگ ہو جاتے تو یقیناً ہم ان میں سے کافر لوگوں کو دردناک

عَذَابًا اَلِيۡمًا ٦
عذاب دیتے۔

(۱)
ایہ اوہی نیں جنہاں رب دے بارے کُفر کمایا
نالے جنہاں خانے کعبیوں تہانوں روک ہٹایا

(۲)
نالے جنہاں قربانی دے آہن جناور روکے
تاں جے پہنچن ناہیں اوہ قربان ٹھکانے اوتھے

(۳)
ایتھے مومن مرد تے عورت جے ایسے نہ ہوندے
جنہاں بارے تُسی تمامی واقف کار نہ ہوندے

(۴)
تُسی تمامی پیراں تھلّے دیندے رول انہاں نوں
تاں نقصان بے خبری اندر جاندا پہنچ تہانوں

(۵)
تاں جے داخل کرے خداوند اپنی رحمت اندر
جس نوں چاہوے اس دے تائیں اپنے (فضلوں ظاہر)

(۶)
مومن لوکی اہل کفر تھیں جے الگ ہو جاندے
کافر لوکاں تائیں اسی عذاب الیم پُچاندے

26 اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ
جب کافروں نے اپنے دل میں ضد کی

حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ ١
ضد بھی جاہلیت کی ضد!

(۱)
جاں کیتی ضد کافر لوکاں اپنے دل دے اندر
اوہ کیتی ضد جو کیتی سی دور جہالت اندر

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۲
اطمینان نازل فرمایا،
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ
اور انہیں تقویٰ کی بات پر قائم رکھا اور وہ اس کے
بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ ۳
حقدار بھی تھے اور وہ اس کے اہل بھی تھے،
ع ۱۱ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ ۴
اور اللہ ہر شئے کو جاننے والا ہے۔

(۲)
کیتی نازل مومن لوکاں اُتے پیغمبر اُتے
اپنے وِلوں اللہ نے تسکین انہاندے اُتے

(۳)
بھی اوہناں نوں قائم رکھیا اللہ تقوے اُتے
اوہ سب اس دا حق رکھاندے نالے لائق ظاہر

(۴)
بھی اللہ ہے ہر اک شئے دے تائیں جانن والا
نالے مومن کافر سب نوں اللہ جانن والا

27 لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ ۱
بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھایا،
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
انشاء اللہ تم خانہ کعبہ میں امن کے ساتھ
اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ
داخل ہوگے،
مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ
اپنے سر منڈاؤ گے اور بال ترشواؤ گے،
لَا تَخَافُوْنَ ۭ ۲
تم خوف نہ کھاؤ گے،
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
تو اللہ وہ بات جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے پھر اس نے
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ ۳
اس کے علاوہ بھی ایک فتح جلد دے دی۔

(۱)
بے شک اللہ قدرت پاروں سچا کر دکھلایا
جہڑا خواب صداقت والا پیغمبرؐ نوں آیا

(۲)
نال امن دے اِنشاءَ اللہ کعبے داخل ہوسو
وال مُناسو یا کتراسو خائف ناہیں ہوسو

(۳)
اُس نوں ایہ گل معلم آہی تہانوں معلم ناہی
ایس علاوہ فتح قریبی اللہ ہور کرائی

28 هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی

اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق

وَدِیْنِ الْحَقِّ ۱

دے کر بھیجا

لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ

تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کرے، اور اس پر نگرانی کے لئے

شَهِیْدًا ؕ ۲

اللہ کافی ہے۔

①

اوہی جس پَے غمبر تائیں دے ہدایت گھلایا

نالے سچا دین نبیؐ نوں دے کے اوس گھلایا

②

تاں جے اُس نوں سب دِنیاں دے اُتّے غلبہ دیوے

اس کم دی نگرانی خاطر اللہ کافی ہیوے

29 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ ۱

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، اور جو اُن کے ساتھ ہیں،

اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں نرم، آپ

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا ۲

انہیں رکوع و سجود کرتے دیکھتے ہیں،

یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز

وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کے طالب رہتے ہیں،

سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ۳

ان کے چہروں پر سجدوں کی وجہ سے نشان ہیں،

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ فِی

ان کی یہی مثال (صفت) تورات میں بیان ہوئی اور ان کی یہی مثال

الْاِنْجِیْلِ ۚۛ ۴

(صفت) انجیل میں بھی مذکور ہے:۔

①

پاک محمدؐ سرور اعلیٰ ہین رسول خدا دے

جہڑے لوکی اُسدے ساتھی، (ہوئے راہ وفا دے)

②

اوہ نیں سخت کُفاراں اُتّے باہم نرم دِلاں دے

ویکھو وچ رکوع انہاں نوں سجدے سیس نواندے

③

منگن اوہ خُوشنودی رب دی نالے فضل خدا دے

سجدے پاروں وچ پیشانی ہین نشان انہاں دے

④

ایہہ مثال انہاندی آئی وچ تورات مبارک

نالے وچ انجیل مقدّس کُل صفات مبارک:

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ ۵
کہ وہ کھیتی کی طرح ہیں جس نے اپنا شگوفہ نکالا،

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ ۶
پھر اسے طاقت دی تو وہ موٹا ہو گیا پھر وہ اپنی ڈنٹھل پر (مضبوط ہو کر) کھڑا ہو گیا،

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۷
وہ کاشتکاروں کو پیاری لگتی ہے تا کہ کافروں کو غصہ دلائے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اللہ نے لوگوں میں سے صالح مومنین سے وعدہ

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ ۸
فرمایا ہے

ع ۴ ۱۲ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۹
بخشش اور بہت بڑے اجر کا!

(۵)
(اوہناں نے ایہ دین مبارک اِنج پروان چڑھایا)
باہر زمیتوں جیوں کھیتی دا نکل شگوفہ آیا

(۶)
فیر شگوفے طاقت پکڑی موٹا تازہ ہویا
فر اوہ ودھدا ودھدا ڈنڈی اُپّر آن کھلویا

(۷)
لگّے کھیتی بہت پیاری کاشتکاراں تائیں
تاں جے دینی کھیتی ساڑے دل کفاراں تائیں

(۸)
لوکاں نال خدا دا وعدہ جو ایمان لیائے
نالے جنہاں وچ حیاتی چنگے عمل کمائے

(۹)
رب دی طرفوں بخشش ہوسی نالے اجر وڈیرا
(رب دی رحمت پاروں کرسن جا بہشتیں ڈیرا)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۱۸
رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔

يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۱
اور اللہ سے ڈرتے رہو،

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲
بے شک اللہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔

(۱)
مومن لوکو وَدھو نہ اگے اللہ پاک، نبی توں
دائم ڈر دے رہو خدا تھیں (ڈرو نہ ہور کسی توں)

(۲)
بے شک اللہ سننے والا آپ سمیع کہاوے
بے شک ہے اوہ جانن والا خود علیم صداوے

2 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا
اے ایمان والو، اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ١
بلند نہ کرو،
وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
اور ان سے اونچی آواز سے بات نہ کرو جیسا کہ تم ایک
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ ٢
دوسرے سے کرتے ہو،
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ ٣
مبادا کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو!

(١)
مومن لوکو، کرو نہ اُچا تُسی آوازاں تائیں
جتنی ہے آواز نبیؐ دی (اُس تھیں اُچا ناہیں)
(٢)
نال نبیؐ دے کرو نہ گلاں اُچی نال آوازے
آپے وچ جویں ہوو کردے، (کر بلند آوازے)
(٣)
اِنج نہ ہووے عمل تہاڈا سب اکارت جاوے
بھی تُہانوں خبر نہ ہووے (رہو واندر پچھتاوے)!

3 اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ
بے شک جو اللہ کے رسول کے پاس جا کر اپنی
رَسُوْلِ اللّٰهِ ١
آوازیں پست (دھیمی) کر لیتے ہیں
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
وہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ نے تقویٰ کے لئے جانچ،
لِلتَّقْوٰى ط ٢
(پرکھ) لئے ہیں،
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ ٣
ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

(١)
بے شک جہڑے نیواں کردے ہین آوازاں تائیں
کول رسولؐ خدا دے جا کے، (اُچا بولن ناہیں)
(٢)
اوہی نیں اوہ دل جنہاندے رب تعالیٰ اکبر
جانچ لئے نیں، کر ازمائش تقویٰ کارن ظاہر
(٣)
اوہناں خاطر روز قیامت رب دی بخشش ہوسی
نالے بڑا ثواب اُنہاندی خاطر اوتھے ہوسی

4 اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ
بے شک جو لوگ حجروں کے پیچھے (باہر)
الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝
سے آپ کو آوازیں دیتے ہیں، اکثر بے عقل ہیں۔

( )
بے شک جو آوازاں دیون تینوں باہر حُجروں
بے شک اکثر اوہناں وچوں بالکل کورے عقلوں

5 وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ ١
اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس خود نکل کر آتے،

(١)
جے اوہ کردے صبر ذرا کو (اُتے اُڈیک لگاندے)
ایتھوں تک کہ نکل تُسی خود جاندے کول اُنہاندے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵
تو یقیناً ان کے لیے بہتر ہوتا، اور اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

(۲)
بہتر ہوندا اوہناں خاطر (ایہ رَویہ، کارا)
اللہ بخشنہارا نالے رحم کماون ہارا

6 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ ۱
اے ایمان والو، اگر تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لے کر آئے

(۱)
مومن لوکو، جے کوئی فاسق کول تہاڈے آوے
خبر لیاوے ایسی کوئی، (شک تہانوں پاوے)

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ ۲
تو تحقیق کرلو، ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو بے خبری کی بنا پر ایذا پہنچا دو!

(۲)
خوب بیان لوو اس کولوں (کرو تحقیق اُس بارے)
قوم کسے نوں دیہو اذیت مت بے خبری مارے

فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۳
تو تمہیں اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے۔

(۳)
متے تہانوں کیتے اُتے تدوں ندامت آوے
(یعنی خود رویئے اُتے لگّن نہ پچھتاوے)

7/8 وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ
اور خوب جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود

(۱)
جان لوو کہ وچ تہاڈے ہین رسولؐ خدا دے
اوہ جے اکثر کماں اندر بن مطیع تہاڈے

يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۱
ہیں، اگر وہ اکثر کاموں میں تمہارا کہنا مانیں،

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ
تو تم یقیناً مشقت میں پڑو، مگر اللہ نے تمہیں ایمان

(۲)
تو و مشقت اندر سارے، (مشکل بنے تہانوں)
لیکن دتا کر پیارا رب ایمان تہانوں

الْاِيْمَانَ ۲
پیارا کر دیا ہے،

وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
اور اسے تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور کفر تمہیں ناگوار کر دیا ہے،

(۳)
نالے رب سجایا اس نوں وچ قلوب تہاڈے
کفر فسوق عصیان بنائے نامحبوب تہاڈے

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ ۳
اور بدکاری اور گناہ بھی،

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ اللہ کی طرف سے یہ فضل

(۴)
ایہو لوک ہدایت اُتے فضل خدا دے پاروں
(ملی ہدایت اوہناں نوں) احسان خدا دے پاروں

وَنِعْمَةً ۭ ۴
اور احسان ہے۶

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۵

اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۵

رب تعالیٰ جانن والا خود علیم کہاوے
نالے ہے اوہ حکمت والا آپ حکیم صداوے

9 وَاِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

اور اگر مومنوں کی دو جماعتیں باہم لڑ پڑیں، تو دونوں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ ۱

کے درمیان صلح کرادیں،

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى ۲

پھر اگر ان میں سے ایک زیادتی کرے دوسرے پر

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى

تو اس سے لڑو جو زیادتی کرے یہاں تک کہ وہ اللہ کے

اَمْرِ اللّٰهِ ۚ ۳

حکم کی طرف پلٹ آئے،

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تو اگر وہ پلٹ آئے تو دونوں کے درمیان عدل وانصاف

وَاَقْسِطُوْا ؕ ۴

کے ساتھ صلح کرادو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ ۵

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

۱

جے دو مومن ٹولے آپس اندر لڑ کھلوون
دوناں اندر صلح کراؤ، (دونویں راضی ہوون)

۲

اک اوہناں چوں دوجے اُتے جیکر کرے بغاوت
(یعنی فِر وی واہدا کردا دل وچ رکھ عداوت)

۳

اُس باغی دے نال لڑو فر ایتھوں تک کہ پَرتے
(صلح بناوے)، پَرتی آوے امر خدا دی طرفے

۴

جے اوہ پَرتے راضی ہووے فوراً صُلح کراؤ
ایہ کم سارا نال عدل دے کر انصاف چلاؤ

۵

بے شک رب نوں چنگے لگّن مُنصف لوک تمامی
(یعنی عدل کماون والے چنگے خاصی عامی)

10 اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں پس تم اپنے بھائیوں

اَخَوَيْكُمْ ۱

کے درمیان صلح کرادو،

۱

بے شک مومن سارے آپس اندر بھائی بھائی
بس تُہانوں بھائیاں اندر صُلح کرانی آئی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ۲ ع ۱۳

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۲)
ڈرو خدا تھیں تاں جے اپنے رب دی رحمت پاؤ
(کرو اطاعت خدا وند والی کُل فساد مٹاؤ)

11 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

اے ایمان والو،کوئی مرد ٹولہ کسی مرد ٹولے سے تمسخر نہ کرے

قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ ۱

ہوسکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ

اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے

خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ ۲

بہتر ہوں،

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا

اور نہ باہم طعنہ زنی کرو اور نہ ایک دوسرے کے

بِالْاَلْقَابِ ؕ ۳

بُرے نام رکھو،

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

ایمان لانے کے بعد بُرے نام رکھنا بُرا کام ہے، اور جو توبہ

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۴

نہ کرے تو ایسے لوگ ظالم ہیں۔

(۱)
مومن لوکو، مرد نہ باہم کدے مذاق بناون!
ہوسکدا اے اپنے نالوں اوہ سب چنگے پاون

(۲)
نالے باہم بی بیاں سبھے (ناں مذاق بناون)
ہوسکدا اے اپنے نالوں اوہ سب چنگیاں پاون

(۳)
ناں اک دوجے تائیں نالے طعن طنوڑا دسو
آپس اندر اکدوئے دے نام بُرے نہ رکھو

(۴)
بہت بُرا اے بعد ایمانوں نام بُرے دا دھرنا
جو نہ تائب ہوون اوہناں ظالم ہو کے مرنا

12 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

اے ایمان والو، زیادہ بدگمانیوں سے بچو،

مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ ۱

کیونکہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں،

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ ۲

اور تجسس نہ کیا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو،

(۱)
مومن لوکو، بچو تمامی بہتے بُرے گمانوں!
بے شک بعضی بدگمانی ہووے بھری گناہوں

(۲)
(جتھوں تیکر ہووے) بالکل کرو تجسّس ناہیں
نالے غیبت اک دُوئے دی ہرگز کریو ناہیں

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
کیا تم میں سے کسی کو یہ کام پسند ہے کہ وہ اپنے مُردہ
مَيْتًا ۳
بھائی کا گوشت کھائے
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ ۴
تو یہ تمہیں برا لگے گا، اور اللہ سے ڈرتے رہو،
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ۝ ۵
بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

(۳)
کیا محبوب کسے نوں ایہ کم ہے تہاڈے وچوں
مُردہ بھائی دا گوشت کھاوے (کوئی تہاڈے وچوں)
(۴)
اس تھیں لازم نفرت کرسو، (غیبت اوسے وانگوں)
(ایہ وی وڈّی بہت بُرائی) ڈردے رہو خدا توں
(۵)
ہے توّاب خداوند بے شک خود توّاب کہاوے
ہے اوہ رحم کماون والا آپ رحیم صداوے

13 يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى ۱
اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا فرمایا،
وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ ۲
اور تمہیں شاخیں اور قبیلے بنایا تا کہ ایک دوسرے کو پہچان سکو،
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ ۳
بے شک تم میں سے زیادہ عزّت والا اللہ کے ہاں وہ ہے جو زیادہ
پرہیز گار ہے،
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ۝ ۴
بے شک اللہ جاننے والا ہے خبر دار ہے۔

(۱)
اے بندے لوکو، پیدا کیتا بے شک اساں تُہانوں
اک بندے اک بندی وچوں، (بے شک اساں تُہانوں)
(۲)
فیر بنایا شاخ قبیلے وکھو وکھ تُہانوں
تاں جے آپس وچ پچھاتو (لگّے پتہ تُہانوں)
(۳)
بے شک سب تھیں عزّت والا اوہ تہاڈے وچوں
ہر اک حالے رب تھیں جہڑا ڈرے تہاڈے وچوں
(۴)
بے شک اللہ جانن والا خود علیم کہاوے
ہر شے بارے خبراں اس نوں آپ خبیر صداوے

14 قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا ۱
گنواروں نے کہا: ہم ایمان لائے، کہیے: تم ایمان تو نہیں لائے،
وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ
مگر کہو ہم تابع ہوئے، اور ابھی ایمان تمہارے دلوں
الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ ۲
میں داخل نہیں ہوا،

(۱)
بدّو عرب تمامی بولے اسی ایمان لیائے
محبوبا، کہو تُسی اُنہاں نوں: نہیں ایمان لیائے
(۲)
بلکہ آکھو ایس طرحاں کہ اسی اسلام لیائے
اَجے ایمان تہاڈے دل وچ داخل نہ ہو پائے

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ
خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا،
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
بے شک اللہ بخشنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔

(۳)
جے مطیع خدا دے ہوو اُتے رسول خدا دے
نہیں گھٹاوے رب تعالیٰ عملوں کُکھ تہاڈے

(۴)
بے شک اللہ بخشن والا آپ غفور کہاوے
بے شک اللہ رحم کماوے خود رحیم صداوے

15 اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
پھر شک میں نہ پڑے،
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
اور انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝
راہ خدا میں جہاد کیا، یہی لوگ سچے ہیں۔

(۱)
مومن تے بس اوہی نیں جو ہین ایمان لیائے
اللہ اُتے رسولؐ خدا تے، فِر نہ شک لیائے

(۲)
راہ خدا دے جاناں مالاں نال جہاد کمائے
ایہو لوکی صادق ہوئے (دلوں یقین لیائے)

16 قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
کہیے: کیا تم اللہ کو اپنا دین جتاتے ہو، حالانکہ جو کچھ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اللہ سب جانتا ہے،
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
اور اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔

(۱)
کہو اُنہاں نوں: تُسی خدا نوں آئے دین جتانے
جو کجھ وچ زمیں اسماناں اللہ سب کجھ جانے

(۲)
اللہ ہر اک شئے دے تائیں پورا جانن والا
(اس نوں ایتھے ہر شئے بارے کون دساون والا)

17 يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ
وہ آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوگئے ہیں،

(۱)
اے محبوبؐ، تہاڈے اُتے اوہ احسان جتاون
اوہ اسلام لیائے، (آ کے وار و وار بتاون)

قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ ۲

کہد یجیے: اپنے اسلام لانے کا مجھ پر احسان نہ رکھو،

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ ۳

بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی راہ دکھائی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۴

بشرطیکہ تم (ایمان لانے میں) سچے ہو۔

(۲)

کہو انہاں نوں: میرے اُتّے ناں احسان جتاؤ
تُسی اسلام لیائے، (میںنوں ناں ایہ دِین چڑھاؤ)

(۳)

بلکہ دِین چڑھائے اللہ آپ تہاڈے اُتّے
لایا اوس تہانوں جد کہ آپ ایمانے اُتّے

(۴)

جے تُسی ہووَ سچّے، (اپنے ایمان لیاون اندر)
(ناں کرو اصرار زیادہ دِین جتاون اندر)

۱۸ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بے شک اللہ آسمان اور زمین کا غیب جانتا ہے،

ع ۲ / ۱۴ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

○

غیب زمیں اَسماناں والا بے شک اللہ جانے
رب تہاڈا ویکھن والا جو جو عمل کمانے

سُوْرَةُ قٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۴۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

ناں مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

۱ قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ ۚ

قاف، شان والے قرآن کی قسم! (کہ آپ اللہ کے رسول ہیں)۔

○

قافوں قسم نشانی قدرت...... ایہ قرآن پیارا
عزّت تے وڈیائی والا، (کرے بیان پیارا)

2/3 بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۱

ہاں انہیں حیرت ہے کہ انہی میں سے ان کے پاس وہ رسول بن کر آیا ہے،

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ۚ

تو کافر بولے: یہ ایک عجیب بات ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝ ۲

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو دوبارہ زندہ کیے جائیں گے)؟ یہ پلٹنا ناممکن ہے!

(۱)

ہے تعجّب اوہناں تائیں آیا کول اُنہاندے
ڈرسناون والا اوہناں وچّوں (کول اُنہاندے)

(۲)

کافر بولے حیرت پاروں ایہ ہے بات عجیبہ
جاں مرجیے تے مٹّی رلیے، ہے رجوع بعیدہ

4 قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین اُن میں سے کم کرتی ہے،

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

اور ہمارے پاس ایک یادداشت کی کتاب ہے۔

معلم سانوں جو کجھ اوہناں وچوں زمیں گھٹاوے
لوح محفوظ آساڈی اندر سب کجھ لکھیا آوے

5 بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ

بلکہ جب ان کے پاس حق آیا تو انہوں نے جھٹلایا تو وہ

اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝

خود ایک الجھن میں پھنس گئے۔

جاں آیا حق کول انہاندے اوہناں نے جھٹلایا
ظلمی لوکاں خود نوں ہے اک الجھن اندر پایا

6 اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ

تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان پر نظر ڈالی؟ اسے

بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝

ہم نے کیسا بنایا اور کیسا سجایا؟ اُس میں کہیں کوئی شگاف نہیں!

کیا اوہناں نے طرف اسمانے اُپّر ڈٹھا ناہیں
کویں بنایا؟ کویں سجایا؟ اُس وچ رخنا ناہیں

7 وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا پھر اس میں پہاڑ رکھے،

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

پھر اس میں ہر طرح کی خوشنما نباتات اُگائی۔

(۱)
نالے ایس زمیں دے تائیں ویکھو اساں وچھایا!
لنگر کر پہاڑاں تائیں اندر ایس ٹکایا
(۲)
نالے اُس وچ ہر اک قسموں پودا خوب اُگایا
(گویا میوہ، غلّہ، گُل پھُل، گلشن اک سجایا)

8 تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝

جو ہر صاحبِ توجّہ بندے کے سوچنے کے لئے اور نصیحت کے لئے ہے۔

ایہ سامان بصیرت ہویا اُتے نصیحت والا
ہر اس بندے خاطر ہویا جو توجّہ والا

9 وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا

نیز ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا پھر اس سے

بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

باغات اور اناج کی ٹُوٹی دانے (کے کھیت) اُگائے،

آساناں توں نازل کیتا برکت والا پانی
اس تھیں باغ اُگائے نالے کھیتی غلّہ چانی

10 وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝

اور اونچی اونچی کھجوریں جن پر تہ بہ تہ خوشے لگتے ہیں۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ

لوگوں کے کھانے کے لئے،

(۱)
بھی کھجوراں اُچیاں لمّیاں گُچھے پالو پالی
سب بندیاں دے کھاون کارن، (ایہ ہے ہر شئے پالی)

11	وَّاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ اور اس سے ہم نے شہرِ مردہ (خشک علاقے) کو زندہ (تازہ) کیا، كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ اسی طرح قبروں سے نکلنا ہوگا۔	نالے پانی پاروں ہر اک مُردہ شہر جوایا اینویں کڈھ جوایئے مُردے، (روز حشر جاں آیا)
12 13	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ ان سے پہلے قوم نوح اور کنوئیں والوں نے اور وَثَمُوْدُ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ ثمود، عاد، فرعون اور برادرانِ لوط نے جھٹلایا،	کھوہ والے تے نوح دے لوکاں پہلاں سی جھٹلایا نالے عاد ثمود فرعونے لُوط بھائیاں جھٹلایا
14	وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ اور بَن والوں نے اور قوم تبع نے بھی، سب نے رسولوں کو جھٹلایا الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝ تو وعدۂ عذاب سچا ہوگیا۔	بھی ایکہ دے باسی نالے، تُبّع لوکی سارے سب نے نبیاں نوں جھٹلایا، عہد عذابوں مارے
15	اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے؟ بلکہ وہ از سرِ نو لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ ع ۱ / ۱۵ / ۱۵ پیدا کرنے سے شک میں ہیں۔	تھک گئے کیا اسی بنا کے خلقت پہلی وارے؟ بلکہ اوہ نیں شک شبہے وچ نویں بناون بارے
16	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں کہ تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖ ۚ اس کا نفس اسے کس وسوسے میں ڈالتا ہے! وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اور ہم تو اس سے شہ رگ سے بھی قریب تر ہیں۔	خود اساں نے ہتھیں بے شک ہے انسان بنایا سانوں معلم نفس ہے اس نوں کس وسوسے پایا اسی زیادہ نیڑے اُس دے اُس دی شاہ رگ نالوں (کون ہوسکدا اُس دے نیڑے ودھ اساڈے نالوں)؟

17 اِذۡ یَتَلَقَّی الۡمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ عَنِ
جب دو دائیں بائیں بیٹھنے والے اس سے (اعمال و حرکات
الشِّمَالِ قَعِیۡدٌ ○
اور اقوال) لے کر لکھتے جاتے ہیں۔

○
جدوں وصُولن اس دے کولوں دو وصُولن والے
اک سجّے اک کھبّے پاسے دونویں بیٹھن والے

18 مَا یَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا لَدَیۡهِ
وہ کوئی بات نہیں کرتا مگر اس کے قریب ہی
رَقِیۡبٌ عَتِیۡدٌ ○
ایک رقیب (محافظ) تیار رہتا ہے۔

○
جاں اوہ بات زبانوں اپنے لفظاں وچ لیاوے
بیٹھا تَن محافظ اگّے (فوراً کھاتے پاوے)

19 وَجَآءَتۡ سَکۡرَۃُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِکَ
اور موت کی سختی حقیقت کے ساتھ آئی، یہ ہے (موت)!
مَا کُنۡتَ مِنۡهُ تَحِیۡدُ ○
جس سے تو بھاگتا تھا۔

○
سختی جان کندن دی آئی موت حقیقت کھولے
ایہ ای جس تھیں نسدا ساہیں (آپے اوہنوں بولے)

20 وَنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡوَعِیۡدِ ○
اور صور میں پھونکا جائے گا، یہ ہے وعدۂ عذاب کا دن!

○
جس دن صُور فرشتہ پھُوکے (اوہنوں دسیا جاوے)
ایہ عذابوں وعدے دا دن، (اج نہ نسیا جاوے)

21 وَجَآءَتۡ کُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِیۡدٌ ○
اور ہر شخص ایک چلانے والے کے اور ایک گواہ کے ساتھ آئے گا۔

○
ہر اک آوے، ہووے اُس دے نال چلاون والا
نالے اُس دے نال ہووے اک ہور گواہی والا

غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَکَشَفۡنَا
عَنۡکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الۡیَوۡمَ حَدِیۡدٌ ○
پردۂ غفلت ہٹا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

○
توں اس دن تھیں غافل آہی پردہ اساں ہٹایا
نظر تیری اج تیز بہتیری، (سب کجھ نظری آیا)

23 وَقَالَ قَرِیۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَیَّ عَتِیۡدٌ ؕ○
اور اس کا ہم نشین فرشتہ کہے گا یہ ہے میرے پاس (تیرا عمل نامہ) تیار!

○
فیر پُکارے ساتھی اس دا ہم نشین فرشتہ
ایہ ای ویکھ تیار تمامی میرے کول (نوشتہ!)

24 اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ
25
دونوں مل کر ہر کافر عناد رکھنے والے کو، بھلائی سے روکنے
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ
والے کو، حد سے بڑھنے والے شکی کو دوزخ میں ڈال دو۔

دونویں پکڑ جہنّم سٹو ہر کافر جو ضدّی
جو بھلائیوں روکے بہتا، حدّوں ودھیا شکّی

26 الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ
جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور معبود بنایا تھا تو دونوں
فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝
اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔

جس بنایا نال خدا دے ہور معبود کسے نوں
سخت عذابے اندر سٹو دونویں پکڑ اُسے نوں

27 قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ ۱
28
اس کا ساتھی شیطان کہے گا: اے ہمارے رب، میں نے تو اسے
وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا
سرکش نہیں بنایا تھا مگر یہ خود دور کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائے گا:
تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ ۲
میرے سامنے نہ جھگڑو،
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ ۳
میں نے تمہارے پاس پہلے ہی وعدۂ عذاب بھیج دیا تھا۔

(۱)
بول پوے گا ساتھی اس دا (جو شیطان بنایا)
رب اساڈے! میں تے اس نوں باغی نہیں بنایا
(۲)
ایہ تے آہی خودِ گمراہی لمّی چوڑی اندر
رب فرماوے جھگڑو ناہیں میرے کولے ظاہر
(۳)
میں تے پہلاں بھیج دتا سی وعدہ خود عذابوں
(نالے اساں ڈرایا آہی تہانوں روز حسابوں)

29 مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا
میرے ہاں بات نہیں بدلتی اور میں بندوں پر
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ ع ۱۶
ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

میرا قول تبدّل ہرگز ناہیں پاون والا
میں نہیں اپنے بندیاں اُپر ظلم کماون والا

30 يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ ۱
اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی؟
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ ۲
تو وہ کہے گی: ہے کچھ اور (بہت گنجائش ہے)؟

(۱)
جس دن کہیئے حشر دیہاڑے اسی جہنّم تائیں
کیا توں پوری دوزخیاں تھیں اجے بھریتی ناہیں؟
(۲)
عرض کرے گی: (بڑی گنجائش) ہے کجھ ہور زیادہ؟
(نُکھا مریتی ناہیں میری دیہوو ہور زیادہ)

31 وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ○

اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی، دُور نہ ہوگی۔

جنّت تقوٰی والیاں خاطر نیڑے کیتی جاسی
(بالکل نیڑے ہوگ اُنہاندے) دُور نہ کوئی پاسی

32 هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ○

یہ ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا ہر توجہ کرنے والے اپنے دین کی نگہداشت کرنے والے کے لئے!

ایہہ ہے اوہو جس دا وعدہ دتّا گیا یقینی
ہر رجوعی خاطر جیہڑا کرے حفاظت دینی

33
34 مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ

جو خدا سے غائبانہ ڈرے اور رجوعی دل لے کر آیا

بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ ○ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ

(انہیں فرمایا جائے گا) سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ،

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ○

یہ ہمیشہ داخل رہنے کا دن ہے۔

بِن دیکھے جو ڈرے رحمانوں، دلوں توجہّ کردا
ہووو داخل نال سلامت ایہ دن دائم گھر دا

35 لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ○

وہاں وہ جو چاہیں گے ہوگا اور ہمارے پاس مزید بھی ہوگا۔

اوہناں دے لئی حاضر اوتھے جو کجھ چاہن بہشتی
ایس علاوہ ہور بہتیرا ساڈے کول فہرستی

36 وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

اور ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کیں جو ان سے گرفت (قوت)

مِنْهُمْ بَطْشًا ۱

میں زیادہ سخت تھیں

فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ○ ۲

تو وہ شہروں میں پھرتے رہے، کہیں کوئی پناہ گاہ ہے؟

(۱)
کنیاں سنگتاں اوہناں نالوں پہلیاں مار کھپائیاں
جو اوہناں تھیں قوّت اندر سخت زیادہ آئیاں

(۲)
سب شہراں وچ بھج بھج تھکے (چارہ نہ کوئی چلیا)
ملی پناہ نہ کدھرے کوئی، (ہر ہر بُوہا ملیا!)

37 اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ

بے شک اس میں دل والے کے لئے نصیحت ہے، یا اس کے

اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ○

لئے جو کان لگا کر حاضر توجہ سے سنے (یعنی حاضر دماغ ہو کر سنے)۔

اس دے وچ نصیحت آئی صاحب دل دی خاطر
یاں جو اس نوں سُنے پیارا نال توجہّ حاضر

38 وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
بَيْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ
لُّغُوْبٍ ○
ہے اسے چھ دن میں بنایا ہے اور ہمیں کچھ تکان نہیں ہوئی۔

○
زمیں اسمان بنائے نالے جو اوہناں وِچ کارے
چھے دِناں وچ پورے کیتے، کھ نہ تھکّن ہارے

39 فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
40 تو آپ صبر کریں اس بات پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی
تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے رہیں
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ○ۚ
سورج کے نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے بھی۔
وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ○
پھر رات کو بھی تسبیح پڑھا کریں اور نمازوں کے بعد بھی۔

(۱)
سہو محبوبا طقڑا ہو کے جو کجھ کہن تہانوں
نال تعریف خدا وند والی تسبیح کرو زبانوں

(۲)
سورج نکلن تھیں اک پہلاں دوجی ڈُبّن ویلے
کجھ وِچ رات ہنیری نالے بعد نمازاں ویلے

41 وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
اور آپ غور سے سنیں جس دن منادی ایک قریبی جگہ
قَرِیْبٍ ○ۙ
سے پکارے گا۔

○
سُن توجہُ نال پیارے جدوں مُناد نداوے
بہت قریب مقاموں بولے، (سخت آواز لگاوے)

42 یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
جس دن لوگ واقعی ایک سخت چنگھاڑ سنیں گے۔ وہ
یَوْمُ الْخُرُوْجِ ○
قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔

○
سخت چنگھاڑا سُنسن اُس دن بالکل حقا سچّا
اوہ دن قبروں نکلن والا، (وعدہ ہے ایہ سچّا)

43 اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ○ۙ
بے شک ہم زندگی اور موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔

○
بے شک اسی جوائیے مُردے، زندے مُردہ کریئے
مُڑ کے آ وِنا کول اساڈے، (جاں محشر دن کریئے)

44 یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ
45 جس دن زمین ان سے پھٹ جائے گی تیزی سے (اور وہ نکل پڑیں گے)،
حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ○
وہ جمع کرنا ہم پہ بہت آسان ہے۔

○
تیزی نال، اُنہاندے پاروں، دھرتی جس دن پھٹّی
ہے آسان اساڈے اُتے خلقت کرنی کٹھی

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ
جو کچھ وہ کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ
عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف
ان پر سختی کرنے والے نہیں ہیں ۴۵
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝۲
پس جو وعدہ عذاب سے ڈرے اسے قرآن سے نصیحت کرتے رہیں۔

(۱)
خوب اسانوں معلم ہے اوہ جو کجھ کہن زبانوں
اوہناں اُتّے نہیں تہانوں حاصل جبر جہانوں

(۲)
کرو نصیحت نال قرآنے، (اے محبوبؑ پیارے)
اس نوں جہڑا ڈرے عذابوں وعدے سُن ہمارے

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
۵۱ اٰیاتھا ۶۰
رکوعاتھا ۳

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1
2
وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝
قسم ان کی جو اُڑا کر بکھیرتی ہیں، پھر ان کی قسم جو بوجھ اٹھاتی ہیں۔

سانوں قسم ہواواں والی جو ہر چیز اُڈاون
فیر اسانوں قسم انہاندی جو نیں بوجھ اٹھاون

3
4
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝
پھر قسم ان کی جو آہستہ آہستہ چلتی ہیں، پھر ان کی قسم جو کام تقسیم کرتے ہیں۔

فیر اسانوں قسم اُنہاندی جو آہستہ جاون
فیر اسانوں قسم اُنہاندی جو تقسیم کراون

5
6
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝
بیشک تمہیں جو وعدہ دیا جاتا ہے، سچا ہے،
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝ ط
اور روز جزا یقیناً واقع ہوگا۔

جو کجھ وعدہ دیئے تہانوں ہے اوہ حقا سچا
بے شک آوے دن جزا دا، (وعدہ نہیں ایہ کچا)

7
8
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ اِنَّكُمْ لَفِيْ
اور راستوں والے (مزین) آسمان کی قسم!
قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝
بے شک تم ایک اختلافی بات میں ہو،

سانوں قسم اسمانے والی جو سجایا ہویا
وکھو وکھ اک قول تہانوں، (ہے کھپایا ہویا)

9
يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝ ط
جو اُلٹا ہے وہی قرآن سے اُلٹا چلتا ہے۔

پاک قرآنوں اُلٹا ظالم اُلٹا پھر پھر جاوے
(اوہو الٹا جاوے جس نوں قسمت اُلٹ چلاوے)

10 11	قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ ہلاک ہو جائیں دل سے باتیں بنانے والے! وہ جو غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ بدمستی میں بھولے ہوئے ہیں۔	مارے جاون منکر سارے دلوں بناون گلاں نشے تکبر پاروں بھلے، (اوہ غضب دیاں چھلاں)
12	يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۗ وہ پوچھتے ہیں روزِ جزا کب آئے گا؟	پچھن تیتھوں وارو واری، (کر مذاق پیارے) کدآونا اوہ روز جزا دا، (جس دے دیہو ولارے)
13	يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ جس دن انہیں آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ (اور فرمایا جائے گا)	(کہو انہاں نوں لارے ناہیں اوہ دن لازم آوے) اوس دیہاڑے رب انہاں نوں اندر اگ تپاوے
14	ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۗ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ چکھو اپنی سزائے فتنہ، یہ ہے وہ عذاب جس کی تم جلدی تَسْتَعْجِلُوْنَ مچایا کرتے تھے۔	چکھو ایہ نتیجہ فتنہ، (جو مچاندے آہو) ایہ ہے اوہی جس دے بارے جلدی پاندے آہو
15	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہوں گے	بے شک اس دن تقوی والے باغاں اندر ہوسن جنہاں اندر چشمے جاری، (چار چوفیرے ہوسن)
16	اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا جو کچھ ان کے رب نے انہیں دیا وہ لینے والے ہیں، بے شک قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۗ وہ اس سے قبل نیکی کرنے والے تھے۔	جو کجھ رب عطا وے لیسن، (نال مسرت عامی) بے شک اوہ سن اس تھیں پہلاں نیکوکار تمامی
17 18	كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وہ رات کو کم سوتے تھے۔ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور وہ سحری (وقت) کو مغفرت طلب کرتے تھے۔	راتی تھوڑا سوندے آہے، (جاگ عبادت کردے) سحری ویلے اٹھ دعاواں بخشش خاطر کردے

19 وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ○
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حصّہ ہوتا تھا۔

○
دن نوں اپنے مالاں وچوں آہن خیراتاں کردے
سائل تے محروم دُوہناں دے اُتّے صدقہ کردے

20 وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۙ○ وَفِيْٓ
اور زمین میں یقین رکھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں،
21 اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○
اور تمہاری اپنی جانوں میں بھی، کیا تم نہیں دیکھتے؟

○
وچ زمین نشان خدا دے اہل یقیناں کارے
نالے خود تہاڈے اندر، کیا دھیان نہ مارے؟

22 وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ○
اور تمہاری روزی اور جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، آسمان میں ہے۔
23 فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِ
پھر آسمان اور زمین کے رب کی قسم!
ع ۲ ۱۸ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ○
بے شک وہ (قرآن) سچا ہے مثل اس کے جو تم بولتے ہو۔

①
وچ اسمانے رزق تہاڈا نالے جس دا وعدا
قسم خدا دی رب ہے جہڑا زمیں اسمانے والا
②
بے شک ہے قرآن حقیقت جیونکر بات تمہاری
(اونویں ہے ایہ سچ جیونکر سچی بات تمہاری)

24 هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ
کیا آپ کے پاس ابراہیم
وقف لازم الْمُكْرَمِيْنَ ۘ○
کے معزز مہمانوں کی خبر آئی؟

○
کیا ہے آئی کول تہاڈے خبر مہماناں بارے
عزّت والے آئے جہڑے ابراہیم دوارے

25 اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ
جب وہ ان کے پاس اندر آئے تو انہوں نے ابراہیم
سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ○
کو سلام کہا، ابراہیم نے بھی ان ناواقف لوگوں کو سلام کہا۔

○
جاں اوہ داخل ہوئے اُس تے آن سلام پکارے
اگوں اوس سلام بُلایا، ناواقف تن سارے

26 فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ○
پھر وہ اپنے گھر گئے تو ایک بُھنا ہوا بچھڑا لائے اور ان کے
27 فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ ا
پاس کھانے کے لئے رکھ دیا (انہوں نے ہاتھ نہ بڑھائے)،

①
فِر گیا اوہ لے گھروں اک موٹا تازہ بچھڑا
کر تیار پکا کے اس نوں اوہناں اگے رکھیا

	قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ۡ ؏ تو پوچھا: تم کھاتے کیوں نہیں؟	۲ (جاں اوہناں نے کھادا نہ اوہ) بول اُنہاں نوں کہیا کیوں نہ کرو تناول ایہنوں (تازہ ہے نہیں بہیا)؟
28	فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ ؏ پھر دل ہی دل میں ان سے خوف محسوس کیا، تو انہوں نے کہا: ڈرومت (ہم فرشتے ہیں، کھاتے نہیں)، وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ ؏ پھر انہیں انہوں نے صاحب علم (عقل مند) لڑکے کی خوش خبری دی۔	۱ اگوں جس دم بولے نہ اوہ اوہناں کولوں ڈریا بولے: ناں ڈر ساڈے کولوں، (اسی فرشتے اُڑیا) ۲ فر بشارت دِتی اس نوں بابت پسر سیانے (اوددوں ابراہیم پیارا آیا بڑھیپ زمانے)
29	فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ پھر ان کی بیوی چلاتی ہوئی، اپنا چہرہ پیٹتی ہوئی وَجْهَهَا ؏ آگے آئی وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ ؏ اور وہ بولی: ایک تو میں بوڑھی ہوں، دوسرے بانجھ۔	۱ بیوی اس دی ایہ گل سُن کے کول اُنہاندے آئی مار دو ہتھڑ چہرے اُتے رَولا پاندی آئی ۲ بولی میں وچاری بڈھی نالے بانجھ نکاری! (میرے وچوں ہووے کیونکر ہُن اولاد پیاری)
30	قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ ؏ بولے: اسی طرح، تیرے رب نے فرمایا ہے، اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ؏ بے شک وہی حکمت والا علم والا ہے۔	۱ بولے: آہو اینویں سانوں رب تیرے فرمایا (اپنے کولوں اساں ایہ سب کجھ بالکل نہیں بنایا) ۲ اوہ ہے وڈّا حکمت والا آپ حکیم صداوے اوہ ہے وڈّا جانن والا خود علیم کہاوے

31 قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝
32 فرمایا: اے فرشتو تمہارا کیا مدعا ہے؟ بولے: ہمیں مجرم لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

پچھیا ابراہیم: فرشتو، کہڑے کم نوں آئے؟
بولے: مجرم لوکاں وَلّے گئے ہاں اسی گھلائے

33 لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝
34 تاکہ ہم اُن پر کھنگر کی بارش برسائیں، جو آپ کے خدا کی طرف
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝
سے حد سے تجاوز کرنے والوں کے لئے نشان زدہ ہیں۔

تاں جے کھنگری پتھر اوہناں اُتّے اسی وسایئے
مسرف لوکاں لئی نشانے ہوئے رب تھیں پایئے

35 فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
تو وہاں جو مومن تھے ہم نے نکال لئے۔

اس بستی دے اندر جہڑے مومن بندے آہے
کڈھ لیاندا اساں انہانوں رہندے اوتھے آہے

36 فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
تو وہاں صرف ایک گھر مسلمانوں کا پایا،

فر اس بستی اندر کوئی مسلم گھر نہ ڈٹھا
بس سوائے اک اس گھر دے (ہور کوئی نہ ڈٹھا)

37 وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ
اور اس میں ہم نے ایک نشانی چھوڑی ان لوگوں کے لئے جو
الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝
دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

اس دے وچ نشانی چھڈی اوہناں لوکاں خاطر
درداں بھرے عذابوں ہر دم جہڑے ڈردے ظاہر

38 وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ
اور موسیٰ میں بھی، جب ہم نے انہیں فرعون کی طرف
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
صاف سند (معجزات) دے کر بھیجا۔

موسیٰ اندر اک نشانی جدوں گھلایا اوہنوں
طرف فرعونے دے کے روشن سند پیاری اوہنوں

39 فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝
تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں منہ موڑ لیا اور بولا: جادوگر ہے یا کوئی
مجنوں ہے۔

موڑ لیا منہ اوہنے اس تھیں اپنی قوت پاروں
آکھن لگا: جادوگر اے یا مجنوں ہرکاروں!

40	فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ پس ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ لیا، پھر انہیں دریا میں وَهُوَ مُلِيْمٌ ؕ پھینک دیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہا تھا۔	پکڑ لیا بس اس نوں نالے لشکر اس دے سارے چک وگایا وچ دریاوے، کرے ملامت کارے
41	وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۚ اور عاد میں بھی ایک نشانی ہے جب ہم نے ان پر تند و تیز، خشک ہوا بھیجی،	عادی قومے وچ نشانی جدوں انہاندے اُتّے سخت ہنیر چلایا آہی اساں انہاندے اُتّے
42	مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جس جس چیز پر وہ آندھی چلی اس نے اسے نہ چھوڑا مگر جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ؕ گلی ہوئی ہڈی کی طرح کر کے! (ریزہ ریزہ کر کے)۔	جس جس چیزے اُتّے چلیا ککھ نہ چھڈیا اس دا گلی گلائی ہڈی وانگوں ککھ نہ رہیا اس دا
43	وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب انہیں کہا گیا کہ کچھ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وقت تک فائدہ اٹھا لو۔	وچ ثموداں ہور نشانی جس دم کہیا انہاں نوں نفع اٹھاؤ تھوڑی مدّت، (جو کجھ ملے تہانوں)
44	فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو انہیں کڑک الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ نے پکڑ لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔	امر خدا تھیں باغی ہوئے پھڑیا آن انہاں نوں کڑک خدا دی طرفوں آئی، آئی نظر انہاں نوں
45	فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا تو وہ کھڑے ہونے کی طاقت نہ رکھتے تھے، اور نہ ہی بدلہ لے مُنْتَصِرِيْنَ ۙ سکتے تھے۔	کھڑے ہوون دی ملی نہ طاقت فیر انہاندے تائیں بدلہ لیندے، ملی نہ نصرت (فیر انہاندے تائیں)
46	وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا اور اس سے قبل قوم نوح میں نشانی ہے، بے شک وہ نافرمان فٰسِقِيْنَ ۧ ع ۲ ۱ لوگ تھے۔	اس تھیں پہلاں اک نشانی نوح دی قومے اندر اوہ وی آہے نافرمانے، (اوس زمانے اندر)

47	وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○ اور آسمان کو ہم نے اپنے ہاتھوں (قدرت) سے بنایا اور بے شک ہم وسعت دینے والے ہیں۔	○ اپنے ہتھاں نال بنایا ایہ اسمان سجایا بے شک وسعت دیون والے اسی، (تمام بنایا)
48	وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○ اور زمین کو ہم نے بچھایا تو ہم بہت اچھے بچھانے والے ہیں!	○ بھی زمین وچھونا کیتی (اسی بناون والے) ویکھو کیڈے کاریگر ہاں اسی وچھاون والے
49	وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ اور ہم نے ہر چیز کا جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت تَذَكَّرُوْنَ ○ حاصل کرو۔	○ ہراک چیزوں بہت پیارے اساں بنائے جوڑے تاں جے تسی نصیحت پکڑو، (عقل پیاری دوڑے)
50	فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ تو اللہ کی طرف دوڑو دوڑ کر چلو، بے شک میں اس کی طرف سے نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۚ تمہارے لئے صاف ڈرانے والا ہوں۔	① بھج بھج آؤ طرف خدا دی (کرو عبادت اس دی) بے شک میں تہاڈی خاطر آیا طرفوں اس دی ② بن نذیر مبین نرالا ڈر سناون والا (گمراہواں نوں راہے پاواں، راہ وکھاون والا)
51	وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۚ بے شک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے صاف ڈرانے والا ہوں۔	① نال خدا دے ہوراں تائیں ناں معبود بناؤ (اٹ وٹیاں دے بتاں تائیں ناں مسجود بناؤ) ② بے شک میں خدا دی طرفوں آیاں لئی تہاڈے بن نذیر مبین نرالا، (پاون ڈر تہاڈے)
52	كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو بھی رسول آئے انہوں رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ○ نے بس یہی کہا: جادوگر ہے یا کوئی پاگل ہے!	○ اینویں پہلے لوکاں کولے جو پیغمبر آیا بولے: ایہ کوئی جادوگر اے یاں مجنوں بن آیا

53	أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ کیا وہ ایک دوسرے کو یہی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ بلکہ وہ لوگ سرکش ہیں۔	○ کیا اوہ اک دُوجے نوں آئے کر دے ایہ وصیّت؟ بلکہ اوہ نیں سرکش لوکی، (کر دے خود شرارت)
54	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ ۝ تو ان سے منہ موڑ لیجئے، آپ پر ہماری طرف سے کوئی ملامت نہیں!	○ موڑ لوو منہ اوہناں کولوں اے محبوبؐ پیارے نہیں الزام تہاڈے اُتّے کوئی انہاندے بارے
55	وَّذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اور آپ نصیحت کرتے رہیں، کیونکہ نصیحت کرنا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔	○ جاری رکھو تُسی نصیحت، (سب انساناں تائیں) بے شک دیوے نفع نصیحت اہل ایماناں تائیں
56	وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا اور میں نے جن اور انسان صرف اس لئے پیدا لِيَعْبُدُونِ ۝ کئے کہ میری عبادت کریں۔	○ جن انسان بنائے میں ایہ، (کر کے سوچ چنگیری) ایس لئی کہ بس ایہ سارے کرن عبادت میری
57 58	مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن میں اُن سے رزق نہیں چاہتا اور نہ میں چاہتا ہوں کہ مجھے يُطْعِمُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو کھانا کھلایا جائے۔ بے شک اللہ ہی سب سے بڑا رازق، الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝ زبردست قوت والا ہے۔	○ میں اوہناں توں رزق نہ منگاں، ناں میں منگاں کھانا بے شک اللہ رازق وڈّا قوت وچ سُترانا
59	فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ تو یقیناً ظالم لوگوں کے لئے عذاب میں سے حصّہ ہے جیسا کہ ان أَصْحَابِهِمْ کے ساتھیوں کا عذاب میں حصّہ تھا،	① بے شک ظالم لوکاں خاطر ہے عذابوں حصّہ جویں انہاندے ساتھی اپنی واری لے گئے حصّہ

	فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ ۲ پس انہیں (عذاب کے لئے) جلدی نہیں کرنی چاہئے۔	(۲) پس انہاں نوں ہرگز چاہیے نہیں شتابی کرنا (ڈرن عذابوں، چاہیے تائیں ایڈ بیتابی کرنا)
60 ع	فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ پس خرابی ہے کافروں کے لئے ان کے اس دن کو جس الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔	۝ کافر لوکاں لئی خرابی ہے اس روز کو شالے جس دا وعدہ کیتا جاوے نت انہاندے نالے

سُوْرَةُ الطُّوْرِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۴۹ رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2 3	وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ قسم ہے طور کی، اور لکھی ہوئی کتاب کی، فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ جو کشادہ اوراق میں ہے۔	۝ قسم اساں نوں طور پہاڑوں ، قسم کتابوں لکھی وچ اوراق کشادہ، (جہڑی موسیٰ اُتے بھیجی)
4 5 6	وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ بیت المعمور کی قسم! اونچی چھت کی قسم! وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ جوش مارتے سمندر کی قسم!	۝ قسم اساں نوں بیت معموروں، اُچی چھتوں نالے نالے قسم سمندر جہڑا مارے جوش اُبالے
7 8	اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ بے شک تیرے رب کا عذاب واقع ہونے والا ہے، اسے کوئی مِنْ دَافِعٍ ۝ ٹالنے والا نہیں۔	۝ بے شک واقع ہو کے رہنا قہر جو تیرے رب دا جس دے تائیں دور دفع نہ ہے کوئی کر سکدا
9 10	يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ جس دن آسمان بُری طرح کانپنے لگے گا۔ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ اور پہاڑ بے تحاشا چلنے لگیں گے۔	۝ جس دن ایہ اسمان کنبے گا جیوں حق کنبن ہوندا نالے ایہ پہاڑ چلن گے جیوں حق چلن ہوندا

11 فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ

تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔

اس دن ویل خرابی ہوسی خاطر حق انہاندے
جو (رسول، کتاباں تائیں)، ایتھے نیں جھٹلاندے

12 الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ

جو فضول باتوں میں کھیلتے ہیں۔ جس دن

13 يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ

انہیں دوزخ کی آگ کی طرف زور سے دھکیل کر لے جائیں گے
(اور کہا جائے گا)

جو وچ بحث کفر دے ہر دم رہندے شغلہ کردے
جس دن نار جہنم وَلّے دھک انہاں نوں کھڑدے

14 هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ○

یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(ایہ گل اوس دیہاڑے آکھی جاسی تُرت انہاں نوں)
ایہ ہے نار جہنم والی جھٹلاندے ساہو جس نوں

15 اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ

بتاؤ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟

16 اِصْلَوْهَا

اس میں داخل ہو جاؤ،

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ ۲

پس صبر کرو یا صبر نہ کرو، تمہارے حق میں برابر ہے،

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ۳

تمہیں تو کردہ اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

(۱)
دسو ہن ایہ جادو اے یاں اکھوں نظر نہ آوے
اس دے اندر داخل ہووو، (مزا تہانوں آوے)

(۲)
بدبختو، ہن صبر کرو یا کرو نہ ہرگز بھانویں
دونویں گلاں ہین تہاڈے لئی برابر سانویں

(۳)
دنیا اندر جیہڑا اوتھے کر دے آہو کِتا
اس دا ہی ہن ہے تہانوں بدلہ جانا دِتا

17 اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ

بے شک متقی لوگ باغوں میں اور عیش میں ہوں گے۔

بے شک جیہڑے ڈردے نیں اوہ، باغاں دے وچ ہوسن
(اوتھے کوئی نہ دکھ انہاں نوں) عیشاں دے وچ ہوسن

18 فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ

اپنے رب کے دیئے پر خوش ہوں گے، کیونکہ ان کے

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○

رب نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ (اور کہا جائے گا)

خوش ہوون گے اس تے جو کجھ رب انہاں نوں دتا
بھی دوزخ تھیں رب انہاں نوں ہے بچائی لتا

19	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ (کہا جائیگا) تم اپنے اعمال کے بدلے میں مزے سے کھاؤ پیو۔	○ جنتی لوکو، کھاؤ پیو چاہت نال چنگائی ایہ ہے بدلہ اس دا جو کجھ کیتی تساں کمائی
20	مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے، وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ اور ہم انہیں موٹی موٹی آنکھوں والی گوری عورتوں کے ساتھ بیاہ دیں گے۔	○ تکئے لا انہاں نوں وچھے تختاں پر بٹھلایئے موٹے موٹے نین جنہاندے حوراں نال ویاہیئے
21	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ اور جو ایمان لائے اور انکی جس اولاد نے ایمان کے ساتھ بِاِيْمَانٍ ۱ ان کی پیروی کی، اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ ان کی اس اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے، اور عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ ۲ ان کے عمل میں سے کچھ کم نہ کریں گے، كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ○ ۳ ہر آدمی اپنے اعمال کا گروی (پابند) ہے۔	① جو ایمان لیائے فر جو مگر انہاندے چلّے مومن جو اولاد انہاندی کہے انہاندے لگّے ② نال انہاندے چک ملایئے اسی اولاد انہاندی عمل کمائی اندر کریئے گکھ نہ کم انہاندی ③ ہر اک ہے پابند اجر دا کسب کمائے پاروں (عمل مطابق بدلہ پاوے اوہ ساڈے درباروں)
22	وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا اور ہم انہیں میوے اور من پسند گوشت يَشْتَهُوْنَ ○ عطا فرمائیں گے۔	○ میوے اسی انہاندے تائیں سب عطا فرمایئے نالے جو جو گوشت انہانوں ہے پسند عطایئے
23	يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا وہاں ایک دوسرے سے جام شراب چھینیں گے جس میں تَاْثِيْمٌ ○ بے ہودہ گوئی اور گنہگاری نہ ہوگی۔	○ اک دوجے دے ہتھوں کھسن جام شرابوں بھریا جس تھیں مستی چڑھے نہ ہرگز اوگن جائے نہ کریا

24 وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ
اوران کے لیے غلمان ان کے آگے پیچھے پھریں گے،
لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝
گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں!

۝
بھی غلمان انہاندی خاطر پھرن انہاندے اوتے
جیوں موتی مکنون تمامی (خدمت رہن کھلوتے)

25 وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝
26 اور ایک دوسرے کے روبرو ہو کر سوال پوچھیں گے۔
قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝
کہیں گے کہ ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے۔

۝
رُوبہ رُو اوہ اک دُوجے دے ہو ہو کرن سوالاں
آکھن پہلاں آہے ڈر دے اندر اہل عیالاں

27 فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝
تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا۔
(سموم جہنم کا ایک نام بھی ہے)۔

۝
کیتا اج احسان خداوند اُنہہ آپ اساڈے
لو عذابوں آپ بچایا، (سانوں رب اساڈے)

28 إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ
بے شک ہم پہلے انہی کو پکارتے تھے، بے شک وہ
ع الرَّحِيمُ ۝
احسان فرمانیوالے مہربان ہیں۔

۝
اس تھیں پہلاں آہے انہانوں اسی پکارن والے
بے شک اوہ احسان کریندے رحم اُتارن والے

29 فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا
آپ نصیحت کریں اور آپ اپنے رب کے فضل سے
مَجْنُونٍ ۝ؕ
نہ کاہن ہیں نہ پاگل!

۝
کرو نصیحت تُسی انہانوں لازم کرنی ہوئی
رب دے فضلوں کاہن مجنوں ہیو تُسی نہ کوئی

30 أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ
کیا وہ کہتے ہیں وہ شاعر ہے۔ ہم اس کے حق میں حادثاتی موت
الْمَنُونِ ۝
کا انتظار کریں گے؟ (کہ وہ کسی حادثے کا شکار ہو جائے)

۝
کیا اوہ آکھن شاعر ہے اوہ، (کویں تیقن کریئے)
اس دے بارے اسی حوادث لئی اُڈیکاں کریئے

31 قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ
کہہ دیں: تم بھی انتظار کرو تو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے
الْمُتَرَبِّصِينَ ۝ؕ
والوں میں سے ہوں۔ (کہ تم پر کب عذاب آتا ہے)؟

۝
کہو محبوبا، کرو اُڈیکاں میں وی نال تہاڈے
کراں اُڈیکاں، (رب دے حکموں حسبِ حال تہاڈے)

32	اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ اَمۡ هُمۡ کیاان کی عقلیں انہیں یہی کہتی ہیں یا وہ شریر (سرکش) قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ۚ لوگ ہیں؟	○ اس دا حکم انہانوں کردے کیا دماغ انہاندے یا اوہ سرکش لوکی سارے باغی ذہن انہاندے؟
33	اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ کیاوہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اُس (قرآن) کو بنالیا ہے؟ بَلۡ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ۚ نہیں، بلکہ وہ ایمان ہی نہیں لاتے!	① کیا اوہ آکھن، (ظالم سارے بددماغاں والے) آپ دماغوں گھڑیا اِس نوں (اس نے عقلاں والے)؟ ② بلکہ اوہ نیں ضدّی وڈّے تاں ایمان لیاون (بد نصیبے نیں جھگڑالو تینوں پئے کھپاون)
34 35	فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ؕ تو لے آئیں وہ اس جیسی ایک ہی کوئی بات، اگر وہ سچے ہیں۔ اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَىۡءٍ اَمۡ هُمُ کیاوہ خود کسی شئے سے نہیں بنائے گئے یا وہ کسی چیز کے خود الۡخٰلِقُوۡنَ ؕ بنانے والے ہیں۔	○ اس دے ورگی آیت لیاون جے اوہ سچے ہوئے کیا اوہ ناہیں خلقے ہوئے یاں خود خالق ہوئے؟
36	اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ بَلْ لَّا یا آسمانوں اور زمین کو انھوں نے بنایا؟ نہیں بلکہ وہ یقین يُوۡقِنُوۡنَ ؕ ہی نہیں رکھتے!	○ کیا اوہناں نے دسّن خاں ایہ زمیں اسمان بنائے؟ بلکہ نہیں یقین لیاون، (ایسے ذہن بنائے)
37	اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمۡ هُمُ کیاان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں، یا وہ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ ؕ خود داروغہ ہیں؟	○ کیا خزانے تیرے رب دے ہتھ انہاندے آئے یا اوہ بن خدا دی طرفوں ہین داروغہ آئے؟

38	أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۚ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پہ چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں؟ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ اگر کوئی سن آتا ہے تو کوئی واضح سند لائے۔	① یاں کوئی زینہ سیڑھی رکھیا ہویا کول انہاندے جس دے اُتے چڑھ خدا ماتوں خبراں نیں سُن پاندے؟ ② ہے اوہناں چوں سننے والا، روشن سند لیاوے؟ (اوہ نکارا تاں اسانوں وچ یقین لیاوے)
39	أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ کیا اس کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟	○ کیا خدا دی خاطر دھیاں؟ پُت تہاڈی خاطر؟ (ایہ تے ہے تہاڈے وَلّوں بے انصافی ظاہر!)
40	أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ یا آپ ان سے اجرت مانگتے ہیں تو وہ اس تاوان کے مُثْقَلُونَ ۝ بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں؟	○ محبوبا، کیا اوہناں کولوں توں کوئی اُجرت منگیں جس تاوانوں بوجھ تلے ہن توں انہانوں تنگیں؟
41	أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ یا ان کے پاس غیبی خبریں ہیں کہ انہوں نے لکھ رکھی ہیں؟	○ کیا انہاندے کول تمامی غیبوں خبراں رکھیاں جو اوہناں نے وچ بیاض اُس وقتو وقتی لکھیاں؟
42	أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ کیا وہ کوئی داؤ لگانا چاہتے ہیں؟ کافر تو خود ہی الْمَكِيدُونَ ۝ زیر فریب ہیں۔	○ کیا کوئی مکر فریب ارادہ دل انہاندے اندر؟ کافر تے خود آون والے ہین فریبے اندر!
43	أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی معبود ہے؟ پاک ہے اللہ يُشْرِكُونَ ۝ ان کے شریک بنانے سے!	○ کیا کوئی رب تعالیٰ باجھوں ہے معبود انہاندا پاک خدا وند اس دے کولوں جو شریک انہاندا؟
44	وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا دیکھیں تو يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ ۝ کہیں گے کہ تہ در تہ بادل ہے۔ (جس سے بارش برسے گی)۔	○ جے اوہ ویکھن ٹکڑا کوئی ہے اسانوں ڈگدا آکھن ایہ ہے بارش کارن بدّل گہرا دسدا

45	فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ فِيْهِ تو آپ انہیں چھوڑ دیں کہ اس دن کو دیکھیں جس میں يُصْعَقُوْنَ ۝ۙ وہ بے ہوش ہو جائیں گے۔	۝ محبوبا،توں چھوڑ انہانوں تاں جے اوہ دن پاون جس دن سارے دہشت مارے ہوش حواس گواون
46	يَوْمَ لَا يُغْنِىْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا جس دن ان کا مکر ان کے کچھ کام نہ آئے گا، هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اور نہ انہیں مدد دی جائے گی۔	۝ جس دن کجھ وی کم نہ آوے مکر فریب انہاندا نالے جس دن ہووے نہ کوئی نصرت کار انہاندا
47	وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ اور بے شک ظالموں کے لئے اس کے علاوہ بھی ایک وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ عذاب ہے لیکن اکثر وہ نہیں جانتے۔	۝ ایس علاوہ ہے عذاب اک ظالم لوکاں خاطر پر اکثر نوں معلم ناہیں اس دے بارے ظاہر
48	وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا اور آپ اپنے رب کے حکم پر جمے رہیں، بیشک آپ ہماری نظروں کے سامنے ہیں (آپ ہماری حفاظت میں ہیں)، وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ۙ اور آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں جب آپ کھڑے ہوں۔	① کر صبر تے رکھ اُڈیکاں حکم خدا دے بارے توں ایں نظراں وچ اساڈی، (نہ کر خوف پیارے!) ② رب اپنے دی تسبیح بولو نال تعریف پیاری ہر اک وقت کھلوو جس دم، (پڑھن نماز ہماری)
49 ع	وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝ اور رات کو بھی تسبیح کریں اور ستاروں کے چھپ جانے کے بعد بھی تسبیح کریں۔	۝ نالے راتی بولو تسبیح، (شاموں جھٹ پریرے) نالے جس دم کنڈ ولاون تارے (فجر سویرے)

سُوْرَۃُ النَّجْمِ

مَكِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٦٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	تال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ قسم ہے اس تارے کی جب وہ غائب ہو،	سونہہ شام دے تارے والی جاں صبح نوں اُترے (جس دم گزرے رات تمامی فجری سورج اُبھرے)
2	مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ تمہارے صاحب نہ گمراہ ہوئے نہ بہکے۔	صاحب تہاڈے سرور عالمؐ نہیں گمراہ پیارے ناں اوہ وچ بہکاوے آئے، (ناں اوہ پھرے آوارے)
3 4	وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے، وہ (قرآن) تو وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ صرف وحی ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے۔	اپنی خواہش نفسی پاروں کدے نہ سخن الاوے اوہ تے ہے بس وحی الٰہی جو پچائی جاوے
5 6	عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ سخت قوت والے، طاقتور نے یہ انہیں سکھایا، پھر فَاسْتَوٰى ۙ اس نے جلوہ دکھایا۔	اوہنوں ہے قرآن سکھایا وڈی قوت والے جلوہ اوہنوں آن وکھایا، وڈی طاقت والے
7 8	وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۭ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ اور وہ (جبریلؑ) اونچے کنارے پر تھے۔ پھر اتر کر آپؐ کے قریب آ گئے۔	بیٹھے سن اوہ اسماناں دے بہت بلند کنارے فر اوہ اُترے نیڑے ہوئے آن حبیبؐ پیارے
9 10	فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ دو کمان کے فاصلے پر یا فاصلہ اس سے بھی کم رہ گیا تھا۔ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۭ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف وحی فرمائی جو وحی فرمائی۔	دو کماناں فرق رہیا سی یاں سی تھوڑا آیا تاں رب اپنے بندے تائیں جو چاہیا فرمایا
11 12	مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ○ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ جو کچھ آپ نے دیکھا دل نے جھوٹ نہ جانا۔ کیا تم جھگڑا عَلٰى مَا يَرٰى ○ کرتے ہو اس میں جو کچھ آپؐ دیکھتے ہیں؟	جو حبیبؐ پیارے ڈٹھا دل تصدیق سنائی! جو کجھ ڈٹھا اوہناں، اُس تے بحث تُساں کیوں لائی؟

13 وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ
14 الْمُنْتَهٰى ۝

پھر آپ نے انہیں (جبریل) کو ایک اور بار دیکھا سدرۃ المنتہیٰ کے قریب (یہ آخری حد ہے اس سے اوپر کوئی فرشتہ نہیں جا سکتا)۔

۝
فِر حبیبؐ پیارے اس نوں ہور اک واری ڈٹھا
آخر حدّے اُپّر اس نوں بیری نیڑے ڈٹھا

15 عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى
16 السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝

اس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔ جب سدرہ کو ڈھانپ رہا تھا جو اس پر چھا رہا تھا (اللہ کا جلوہ بیری پر چھا رہا تھا)۔

۝
جس دے نیڑے جنت رکھی جو ہمیش ٹھکانا
جاں بیری تے چھایا آہی جو کجھ چھایا جانا

17 مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى
18 مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

آپ کی آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی۔ بے شک آپ نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۝
اکھ انہاندی پھری نہ پاسے اگے ودھی نہ حدّوں
وڈّی وڈّی ویکھی رب دی فیر نشانی اگوں

19 اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ
20 الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝

کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا؟ اور منات کو جو ایک اور تیسرا ہے۔

۝
کیا تُساں نے ڈٹھا اے اُس عُزّیٰ لات تائیں
نالے طرفے ہور تریجی بت مناتے تائیں

21 اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝ تِلْكَ
22 اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝

کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور خدا کے لئے بیٹیاں؟ یہ تقسیم بہت بے انصافی کی ہے!

۝
کیا تہاڈی خاطر پُتر اس دی خاطر دھیاں؟
ایہ ونڈیاں تے ہین تمامی بے انصافی جہیاں!

23 اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

یہ تو محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے انہیں دیئے تھے،

①
ایہ تے بالکل نام نِرے نیں جو انہاں دے رکھے
آپ تُساں تے پیو دادے نے ہین انہاں دے رکھے

	مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ ان کے ساتھ اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری، اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی جو ان کے نفس الْاَنْفُسُ ۚ چاہتے ہیں، وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ حالانکہ بے شک ان کے رب کی جانب سے ہدایت آ چکی ہے۔	(۲) نال انہاندے رب تعالیٰ نہیں کوئی سند اُتاری (ایہ تے ساری پئی تہانوں آپے شرک بیماری!) (۳) پیروکاری کر دے نیں اوہ اک گمان نرے دی نالے چلّن خواہشاں پچھے سب اوہ نفس بُرے دی (۴) جد کہ آئی کول انہاندے ہے ہدایت رب دی (منّن اس نوں عمل کماون تاں خلاصی سب دی)
24	اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ کیا انسان کو وہ کچھ مل جاتا ہے جس کی تمنا کرتا ہے؟ آخرت اور وَالْاُوْلٰى ۝ ع ۵ دنیا تو اللہ کے لئے ہیں۔ (کسی کو دے یا نہ دے)	○ کیا اوہ سب کجھ مل جاندا اے بندہ جو کجھ چاہوے؟ نہیں نہیں، دنیا، آخر رب دی، (دیوے جس نوں چاہوے)
26	وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا کچھ بھی کام نہیں آتی اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَآءُ مگر اللہ کی اجازت کے بعد جس کے لئے چاہے اور پسند وَیَرْضٰى ۝ کرے۔	(۱) اسماناں دے اندر ویکھو کتنے ہین فرشتے کُکھ سفارش ناں جہاندی آوے کم کسے دے! (۲) پرجاں دیوے رب اجازت بھی پسند لیاوے (کدوں سفارش بتاں والی کم کسے دے آوے)
27	اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰى ۝ فرشتوں کو زنانہ نام دیتے ہیں۔	○ بے شک نہیں جو آخر تے ایمان لیاون والے نام زنانے رکھن سارے اوہ ملائکہ والے!

28 وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
حالانکہ انہیں علم نہیں ہوتا، وہ محض گمان کی پیروی
اِلَّا الظَّنَّ ۚ
کرتے ہیں،
وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝ۚ
بے شک گمان حق کے سلسلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

①
نہیں اوہناں نوں علم تمامی ایس حقیقت بارے
اوہ نرے نیں ظن گمانی والے پیروکارے
②
ظن یقیناً حق بجائے ککھ نہیں کم آوے
(کیتی کوشش باطل بارے اینویں ضائع جاوے!)

29 فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ
پس آپ اس سے منہ پھیر لیں جو ہماری یاد سے منہ
يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ؕ
پھیرتا ہے اور وہ حیاتِ دنیا کے علاوہ کچھ نہیں چاہتا۔

①
موڑ لوو مکھ اس دے ولوں جہڑا ذکروں مُڑیا
نالے جہڑا ہے حیاتی دنیا دے سنگ جُڑیا

30 ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ
ان کے علم کی رسائی ہی یہاں تک ہے،
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
بے شک آپ کا پروردگار ہی اسے جانتا ہے جو اس کی راہ سے
سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝ۚ
بھٹک گیا ہے، اور وہی اسے بھی جانتا ہے جو راہ ہدایت پر ہے۔

①
بس رسائی ایتھوں تائیں علم انہاندے والی
(سوچ انہانوں آوے ناہیں ہرگز آجڑ والی)
②
بے شک اللہ جانے اس نوں جو سدّھا راہ بھلّیا
نالے اوہی جانے اس نوں جو سدّھے راہ چلّیا

31 وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ
اور اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
زمین میں ہے تاکہ انہیں سزا دے جنہوں نے برے عمل کئے،
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝ۚ
اور انہیں جزا دے جنہوں نے نیکیاں کیں۔

①
جو کجھ زمیں اسماناں اندر ہے اوہ سب خدا دا
ایس لئی کہ دے سزاواں ہے جو بُرا کماندا
②
نالے دے جزا انہانوں نیکی جو کماندے
(بے انصافی تے بے عدلی نہیں طریق خدادے)

32 اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ
جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے اجتناب کرتے ہیں

①
اوہ جو وڈیاں وڈیاں سارے بچن گناہواں کولوں
نالے بچ دے وڈیاں وڈیاں بے حیائیاں کولوں

اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

صغیرہ گناہوں کے سوا، بے شک آپ کا رب وسیع بخشش والا ہے،

(۲)

پر صغیرہ اوگن جتھاں کولوں ہویا ہووے

بے شک کھلی بہت زیادہ رب دی بخشش ہووے

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

وہ تمہیں اچھی طرح جانتا ہے جب اس نے تمہیں مٹی سے

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

پیدا کیا اور جب تم ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے،

(۳)

اوہ تہانوں جانے جد دا خاکوں پیدا کیتا

نالے ماں دے پیٹ جدوں سی تہانوں بچا کیتا

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ

پس اپنے آپ کو پاک صاف نہ بتاؤ، وہ اسے خوب جانتا ہے

اتَّقٰى ۝۳۲ ع

جو پرہیزگار ہے۔

(۴)

جانے خوب تہانوں پاک بناؤ ناہیں خودنوں

ڈرد اے جو بندہ رب تھیں، ڈاڈھا جانے اس نوں

33 اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا

34 کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے منہ پھیر لیا اور

وَّاَكْدٰى ۝

تھوڑا سا دیا اور روک لیا؟

کیا توں ڈٹھا اس دے تائیں جو ساتھوں پھر گیا

تھوڑا جتا دتا اس نے باقی دا ڈک لیا

35 اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ

36 کیا اسے غیب کا علم ہے تو وہ اسے دیکھتا ہے یا اسے

يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝

اس کی خبر نہیں جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟

کیا اوہ غیبی علم رکھاوے کہ ویکھے ہر موقعہ

یا فر اس نوں خبر نہ اس دی جو صحیفے موسےٰ؟

37 وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝

اور ابراہیم کے احکام جنہیں وہ پورا کرتے رہے؟

نالے اس نوں خبر نہ اس دی ابراہیم جو آندا

جنہوں ساری عمر پیارا پورا رہیا نبھاندا؟

38 اَنْ لَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝

یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

ایہ کہ بوجھ اٹھاوے ناہیں کوئی اٹھاون والا

دوجے دا نہ بوجھ اٹھاوے (کوئی اٹھا ون والا)

39 وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝

اور یہ کہ انسان کے لئے کچھ نہیں سوا جو اس نے کوشش کی ، (یہ آیت خصوصاً آخرت کے لئے ہے)۔

نالے ایہ کہ بندہ اوتھے جھولی ناہیں بھرسی
جد تک ایتھے پوری پوری کوشش ناہیں کرسی

40 وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ
41 يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝

اور یہ کہ اس کی کوشش جلد دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

نالے ایہ کہ کوشش اس دی جلدی جانچی جاسی
تدوں مطابق کوشش اپنی پورا بدلہ پاسی

42 وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ
43 اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝

اور یہ کہ آپ کے رب کی طرف پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔

نالے ایہ کہ آخر بندہ کول خدا دے جاوے
نالے ایہ کہ اوہی ہساوے نالے اوہی رووا وے

44 وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝ وَاَنَّهٗ خَلَقَ
45 الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝

اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ کے جوڑے بناتا ہے

نالے ایہ کہ اوہی سانوں مارے اتے جواوے
نالے ایہ کہ نر مادہ دے جوڑے اوہی بناوے

46 مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝ وَاَنَّ عَلَيْهِ
47 النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝

نطفے سے جب ڈالا جاتا ہے، اور یہ کہ دوسری دفعہ اٹھانا (پیدا کرنا) اسی کے ذمے ہے۔

نُطفے تھیں اوہ جس دم رحماں اندر پایا جاوے
نالے ایہ کہ ذمے اس دے دوجی وار اُٹھاوے

48 وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ
49 الشِّعْرٰى ۝

اور یہ کہ وہی امیری دیتا ہے، وہی فقیری دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔

نالے ایہ کہ اوہی دولت مند، غریب بناوے
نالے ایہ کہ اوہی ربّ شعریٰ آپ کہاوے

50 وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۝ وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ
51 اَبْقٰى ۝

اور یہ کہ اس نے پہلی عاد کو ہلاک کیا اور ثمود کو بھی تو کوئی باقی نہ بچا۔

نالے ایہ کہ اس نے پہلے عاد ہلاک کرائے
بھی ثمود نہ باقی چھوڑے سبھے مار گوائے

52	وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ؕ اوراس سے پہلے نوح کی قوم کو بھی، بے شک وہ ان سے زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے۔	○ نالے لوکی نوح دے اس نے پہلاں آپ تباہے بے شک اوہ سب وڈّے ظالم نالے باغی آہے
53 54	وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۙ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ اوراسی نے موتفکہ یعنی الٹی ہوئی بستیوں کو گرایا تھا، پھران پر چھایا جو چھایا (پتھروں کی بارش ہوئی)۔	○ بھی موتفکہ پنڈاں تائیں مُودھے منہ وگایا فیر اوہناں تے (بدّل) جھڑا چھانا آہی چھایا
55 56	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ○ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ○ پس تو اے انسان اپنے رب کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا؟ یہ پہلے پیغمبروں میں سے ہی ایک پیغمبر ہے۔	○ پس توں کہڑی کہڑی رب دی نعمت تے جھگڑاویں؟ ایہ اک ڈر سناون والا پہلیاں وچوں پاویں
57 58	اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ قریب آ گئی قریب آنے والی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔	○ آون والی لازم آوے سمجھو نیڑے ہوئی اس نوں دور ہٹاون والا اللہ باجھ نہ کوئی
59 60	اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ تو کیا تم اس بات (قرآن) پر تعجب کرتے ہو۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو!	○ کیا ہو وا ایس اساڈی گل تے تسی متعجب ہوندے؟ ہسّو گل اساڈی اُتّے، الٹا نہیوں روندے؟
61 62	وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ○ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ اور تم لہو ولعب میں مشغول ہو! پس اللہ کو سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔	○ حالانکہ ہوّ و کھیل تماشا (یعنی غفلت کر دے) سجدہ کرو خدا دے اگے رہو عبادت کر دے

السجدۃ ۱۴ ع ۳

سُوْرَۃُ الْقَمَرِ

مَکِیَّۃٌ اٰیَاتُھَا ۵۵ — رُکُوْعَاتُھَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ قیامت کی گھڑی نزدیک آ پہنچی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔	○ سجھو آئی نیڑے آئی گھڑی قیامت والی چن ہویا دو ٹکڑے نالے، (ایہ علامت عالی)
2	وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں، مُّسْتَمِرٌّ ۝ اور کہتے ہیں کہ یہ تو روایتی جادو ہے۔	○ جے اوہ ویکھن کوئی نشانی اس تھیں اوہ منہ پھیرن جادو ایہ روایتی جھیا، (ظالم گل اٹیرن)!
3	وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی اتباع کی مُّسْتَقِرٌّ ۝ اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔	○ بھی اوہناں جھٹلایا نالے خواہشاں پچھے لگے ہر اک کم دا وقت مقرر (ناں پچھے ناں اگے)
4	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ اور ان کے پاس وہ خبریں آ چکی ہیں جن میں دھمکیاں (نصیحتیں) ہیں۔	○ کول انہاندے پہلے لوکاں بارے خبراں آئیاں جنہاں اندر اوہناں خاطر ڈھیر نصیحتاں آئیاں
5	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ وہ کامل دانائی کی باتیں ہیں مگر انہیں ڈرانے والی باتیں کام نہیں دیتیں۔	○ اوہناں اندر کامل حکمت پر پر نال نصیحت! پر اوہناں نوں کم نہ دیوے اوہ سب ڈر نصیحت
6 وقف لازم	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى تو ان سے منہ پھیر لیں، جس دن بلانے والا ایک دہشتناک چیز شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ (عذاب نار) کی طرف بلائے گا۔	○ محبوبا! بس تسی انہاندی ککھ پرواہ نہ رکھو جس دن داعی آن بلاوے چیز بری ول تکو
7	خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ تو ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور قبروں سے باہر آ رہے ہوں گے الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝ گویا وہ ادھر ادھر بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔	○ قبراں وچوں نکلن گے اوہ نیویں نظرے سارے کھنڈے پنڈے گویا ٹڈیاں وانگوں پاسے سارے

8	مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ بلانے والے کی طرف دوڑتے آ رہے ہوں گے، کافر کہتے ہوں گے هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ○ یہ دن بہت سخت ہے۔	○ اوہ بلاون والے وتے دوڑن دیر نہ کرسن بے ہے! ایہ دن ڈاڈھا آیا کافر گلاں کرسن
9	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا، وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ○ اور کہا وہ پاگل ہے اور اسے جھڑکا دھمکایا بھی۔	① اوہناں نالوں پہلاں ایسی نوح قومے جھٹلایا ساڈے بندے نوح دے اُتے اوہناں جھوٹھ لگایا ② مجنوں ہے اوہ مجنوں، اوہناں ایہ وی رَولا پایا نالے اوہناں نوح دے تائیں ڈاہڈا جھڑک ہٹایا
10	فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں کمزور ہوں، تو ان سے بدلہ لے۔	○ نوح پیارے رب دے اگے فر دُعا فرمائی میں کمزور خداوند میرے، کر امداد، دہائی!
11	فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ○ تو ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیئے جن سے زور کا مینہ برسنے لگا۔	○ کر منظوری اسمانے دے کھول دِتے دروازے تاں جے زوراں نال زمیں تے مینہ غضب دا پاوے
12	وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ اور ہم نے زمین میں سے چشمے بہا دیئے تو مقررہ کام کی عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ○ تکمیل کیلئے پانی مل گئے۔	○ چشمے فر زمیں دے وچوں جاری تُرت کرائے پس اک امر مقرر خاطر پانی جمع کرائے
13	وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ○ اور ہم نے اسے تختوں اور میخوں سے تیار کردہ کشتی پر سوار کیا۔	○ نوح نوں اساں سوار کرایا ایسی کشتی اُتے تختے جوڑ بنائی جہڑی لا میخاں اس اُتے
14	تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ○ جو ہمارے سامنے چل رہی تھی، اس کا بدلہ لینے کے لئے جس سے لوگوں نے کفر کیا تھا۔	○ جہڑی چلدی رہی برابر نظراں وچ ہماری اس دی ایہ جزا بنائی جس دے اوہ انکاری

15 16	وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ اور ہم نے کشتی کو ایک نشانی بنا دیا تو ہے کوئی جو نصیحت فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ پکڑے تو کیسا رہا میرا عذاب اور ڈرانا؟	۝ کشتی اساں نشانی رکھی، ہے کوئی سوچن ہارا؟ کیسا رہیا عذاب اساڈا، بھی ڈراون سارا!!
17	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ اور ہم نے سمجھنے کے لئے قرآن کو آسان بنایا ہے فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ تو ہے کوئی نصیحت لینے والا؟	۝ سمجھن لئی آسان بنایا اساں قرآن پیارا سوچے سمجھے ایہوں جیکر ہے کوئی سمجھن ہارا
18	كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ پھر عاد نے جھٹلایا تو ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا؟	۝ ہُود نبی نوں عادی لوکاں جاں ہیسی جھٹلایا کیسا رہیا عذاب اساڈا بھی ڈراون آیا؟
19	اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ بے شک ہم نے ایک پورے منحوس دن کو ان پر لگا تار يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ آندھی چلائی۔	۝ سخت ہنیری اساں چلائی بے شک اوہناں اُپر جہڑی نحس دیہاڑے سارے چلدی رہی برابر
20	تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر یوں مارتی تھی گویا وہ اکھڑی ہوئی مُّنْقَعِرٍ ۝ کھجوروں کے ٹُنڈ تھے۔	۝ چک چک مارے لوکاں تائیں، (کر کر آوے جھٹیاں) انج زمیں تے سٹے جیونکر ٹنڈ کھجوراں پٹیاں
21	فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ تو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا؟	۝ کیسا رہیا عذاب اساڈا (مار ونجاون ہارا؟) نالے کیسا رہیا انہاں نوں بھی ڈراون سارا؟
22 ع ۱۲ ۸	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ اور بے شک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان بنایا ہے، تو ہے مُّدَّكِرٍ ۝ کوئی نصیحت لینے والا؟	۝ سمجھن لئی آسان بنایا اساں قرآن پیارا سوچے سمجھے ایہوں جے کر ہے کوئی سمجھن ہارا!!

23	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ ثمود نے ڈرانے والوں (پیغمبروں) کو جھٹلایا۔	۝ قوم ثمودے بھی اساڈے نبیاںؑ نوں جھٹلایا (ویکھو ظالم لوکاں اگوں کی جواب سنایا؟)
24	فَقَالُوٓا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُۥٓ ۙ تو بولے: کیا ہم میں سے ہی ایک آدمی ہے جس کی إِنَّآ إِذًا لَّفِى ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ۝ ہم اتباع کریں، پھر تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں پڑے۔	۝ بولے: اپنے درگے دی کیا کریئے تابعداری؟ تاں تے ہویئے وچ گمراہی بھی جنونت بھاری!
25	أَءُلْقِىَ ٱلذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ کیا ذکر (قرآن) ہم میں سے اسی پر اتارا گیا بلکہ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ وہ بڑا جھوٹا خود پسند ہے۔	۝ کیا اساڈے وچوں آیا اس تے ذکر پیارا؟ نہیں نہیں، ہے اوہ وڈا جھوٹھا شیخی خورا بھارا
26	سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ ٱلْكَذَّابُ ٱلْأَشِرُ ۝ عنقریب انہیں کل پتہ چل جائے گا کہ کون جھوٹا ہے، خود پسند ہے	۝ بھلکے جان لون گے کہڑا جھوٹا شیخی خورا! (لگّے دیر زیادہ ناہیں فکر کرن نہ بھورا!)
27	إِنَّا مُرْسِلُوا ٱلنَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَٱرْتَقِبْهُمْ بے شک ہم ناقہ بھیجنے والے ہیں جو ان کے لئے فتنہ (آزمائش) وَٱصْطَبِرْ ۝ ہے تو (اے صالح) دیکھتا رہ انہیں اور صبر کر۔	۝ اسی انہاندے جانچن کارن بھیجن والے ناقہ اے صالح، توں ویکھ اوہناں نوں، صبر کماویں پکّا
28	وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ ٱلْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۖ اور انہیں بتادے کہ ان کے درمیان پانی کی باری كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ مقرر ہے ہر ایک پینے والا اپنی باری پر حاضر ہوگا۔	۝ کہو انہانوں بین انہاندے پانی وارا ہووے ہر اک پیون خاطر حاضر واری دارا ہووے
29	فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۝ تو انہوں نے اپنے سردار کو پکارا تو اس نے پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ دیں،	۝ پس اوہناں نے اک دیہاڑے جا سردار بلایا ناقہ نوں پکڑایا جس نے پیراں تھیں کٹوایا

30 فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

تو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا؟

○

کیسا رہیا عذاب اساڈا، (مار ونجاون ہارا)
نالے کیسا رہیا اوہناں نوں بھی ڈراون سارا؟

31 اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

بے شک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝

باڑ باندھنے والے کی خشک لکڑیوں کی مانند بن گئے۔

○

بھیجی اساں انہاندے اُتے واحد چیخ چنگھاڑا
وچ نتیجے ہو گئے سُکّی واڑ (جیونکر واڑا)

32 وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے

مُّدَّكِرٍ ۝

آسان بنایا، پھر ہے کوئی جو سوچے؟

○

سمجھن لئی آسان بنایا اساں قرآن پیارا
سوچے سمجھے اس نوں جیکر ہے کوئی سمجھن ہارا

33
34
35

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَا

لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ بے شک ہم نے

عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ

ان پر سنگبار ہوا چلائی

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝

مگر آل لوط پر نہیں، انہیں ہم نے صبح کو نجات دے دی

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ

اپنے فضل سے،

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝

اسی طرح ہی ہم جو شکر ادا کرے، اسے بدلہ دیتے ہیں۔

①

ڈر سناون والیاں تائیں لوط لوکاں جھٹلایا
اساں انہاندے اُتے پتھراں دا طوفان چلایا

②

اُیہر لوط ہوراں دے سحری اہل عیال بچائے
اساں انہاندے اُتّے رحمت کیتی فضل کمائے

③

ایسے صورت بدلہ دیئے جہڑا شکر ادائے
(ایہر مار ونجایئے اس نوں جہڑا کفر کمائے)

35 وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝

اور بے شک لوط نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تو انہوں نے ڈر کی
باتوں میں شک کیا۔

○

لوط انہاں نوں ساڈی پکڑوں بھی ڈرایا آہا
اوہناں وچ ڈراون ساڈے شک دوڑایا آہا

37 وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

اور بے شک انہوں نے اسے اس کے مہمانوں کے بارے میں
پھسلایا، تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں،

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

تو چکھو میرا عذاب اور ڈرانا!

(۱)

بھی مہماناں بارے اوہنوں سی اوہناں پھسلایا
پکڑ انہاندے تائیں انھا اکھوں اساں بنایا

(۲)

چکھو اس عذاب میرے نوں بھی ڈراون تائیں!
(پیغمبر نوں تساں ستایا ملیاں تدے سزائیں)

38 وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝

اور بے شک صبح سویرے ہی ان پر اٹل عذاب آ نازل ہوا

39 فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

تو میرا عذاب اور ڈرانا چکھو۔

آیا قہر اٹل انہاں نوں ہویا جدوں سویرا
چکھو اس عذاب میرے نوں بھی ڈراون میرا

40 وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

اور بے شک ہم نے نصیحت کے لئے قرآن آسان بنایا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ ع

تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

سمجھن لئی آسان بنایا اساں قرآن پیارا
سوچے سمجھے اس نوں جیکر ہے کوئی سمجھن ہارا؟

41 وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝

اور بے شک فرعون والوں کے پاس ڈرانے والے آئے تھے۔

42 كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلا دیا،

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

تو ہم نے انہیں ایک غالب طاقت والے کی پکڑ پکڑا۔

(۱)

آئے کول فرعونی لوکاں ڈر سناون والے
اوہ وی سبھے آیتاں تائیں سن جھٹلاون والے

(۲)

ایسی پکڑ انہاندے تائیں اساں انہاں نوں پائی
جہڑی لائق عزت والے قدرت والے آئی

43 اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

کیا تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں؟ یا کتابوں

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝

میں تمہاری برأت (رخصت) بیان کی گئی ہے۔

مکے والو، کیا ایہ کافر بہتر اوہناں نالوں؟
یا تساں نوں چھوٹ ملی اے خاص کتاباں پاروں؟

44 اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝ 45 یا وہ کہتے ہیں کہ ہم سب ایک فاتح جماعت ہیں۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝ اب اس جماعت کو شکست دی جائے گی اور وہ پشت پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	(۱) کیا ایہ آکھن اسی جماعت وڈی طاقت والی؟ ہن ایہ نسے، پشتاں پھیرے، کھان ہزیمت کالی
46 بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ بلکہ انہیں وعدہ دی ہوئی چیز قیامت کی گھڑی ہے اور وہ گھڑی اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝ بڑی کڑی اور بڑی کڑوی ہے۔	○ بلکہ وعدہ ہے انہاندا گھڑی قیامت والی تلخ بڑی تے کڑی کراری، گھڑی قیامت والی
47 اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ 48 بے شک مجرم لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔ 49 يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ اس دن وہ دوزخ میں منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے (اُنسے کہا جائیگا) ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ ذرا آگ لگنے کا مزا چکھو۔ ہم نے ہر شئے اندازے خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝ سے پیدا فرمائی ہے۔	(۱) بے شک مجرم وچ گمراہی اتے جنونت بھاری اوس دیہاڑے مونہاں پرے جاہن گھسیٹے ناری (۲) لے لوو لورا دوزخ والا (آوے مزہ تہانوں) ہر اک شئے نوں پیدا کیتا ہے اندازہ سانوں
50 وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ اور ہمارا حکم صرف آنکھ کے ایک جھپکے کی مانند ہوتا ہے۔	○ حکم اساڈا ہے اک گویا جیونکر اکھ پلکارا (کن کہیئے تے ہووے فوراً کریئے جدوں اشارا)
51 وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ نیز بے شک ہم نے تمہاری طرح کے لوگوں کو ہلاک کیا تو ہے کوئی مُّدَّكِرٍ ۝ نصیحت پکڑنے والا؟	○ بے شک لکھاں مارونجائے، ورگے اساں تہاڈے جہڑا سوچے سمجھے، کوئی ہے وچکار تہاڈے؟

52 وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ 53 اور جو کچھ انہوں نے کیا وہ کتابوں (عمل ناموں) میں موجود ہے۔ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ اور ہر چھوٹا بڑا عمل لکھا ہوا ہے۔	○ جو جو اوہناں فعل کمائے وچ کتاباں آئے چھوٹے وڈے عمل تمامی اک اک اساں لکھائے
54 اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِيْ 55 بے شک تقویٰ والے باغوں اور نہروں میں ہوں گے، گویا خود مختار مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ ع ۳ شہنشاہ کے دربار حقیقی میں ہوں گے۔	○ بے شک مومن باغاں اندر جتھے نہراں جاری قدرت والے بادشاہ دی وچ درگاہ سچیاری

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ آيَاتُهَا ۷۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ 2 وہ رحمان ہی ہے جس نے قرآن سکھایا۔	○ (رحمت والی ذات نرالی)، جو رحمان کہایا (جس محبوبؐ پیارے تائیں) آپ قرآن سکھایا
3 خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ 4 انسان کو پیدا فرمایا، اسے بولنا سکھایا۔	○ اس نے پیدا کیتا ایتھے کل انساناں تائیں! بولن دا ول دسیا اس نے آپے بندیاں تائیں
5 اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ 6 سورج اور چاند باقاعدہ گردش کر رہے ہیں، اور ستارے اور درخت مسلسل سجدہ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ کر رہے ہیں۔	○ سورج چن مقرر صورت ہر دم آون جاون شجر ستارے سارے ہر دم سر سجدے وچ پاون
7 وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا 8 نیز اس نے آسمان کو بلند کیا اور اس نے میزان رکھی، تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ تاکہ تول میں کمی زیادتی نہ کرو۔	○ بھی اسمان بلند بنایا نیز ترازو رکھی ودھ گھٹ ہرگز تولو ناہیں تدے ترازو رکھی

9 وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
10 اور انصاف کے ساتھ تولو اور تول کم نہ کرو۔
الْمِيْزَانَ ○ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○
اور اس نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

○
ہر شئے نالے پوری تولو، تولو وِدھ گھٹ ناہیں
خلقت لئی زمین وچھائی، (فائدہ چکّن تائیں)

11 فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ○
اس میں پھل ہیں، اور کھجور ہے غلافوں والی (خوشوں والی)۔

○
اس دے اندر میوے رکھے، (ہر نوعوں، ہر قسموں)
بھی کھجور غلافاں والی، (ہر رنگوں، ہر جموں)

12 وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ○
13 اور بھوسے والا غلہ اور خوشبودار پھول ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
پس تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

○
پھُل خوشبوآں والے دانے تُوڑی والے پاؤ
(جن انسانو) رب دی کس کس نعمت نزا جھٹلاؤ؟

14 خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ○
15 اس نے انسان کو کھنکھنانے والی مٹی سے
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ○
بنایا اور اس نے جنوں کو شعلہ مار آگ سے پیدا کیا۔

○
بندے پیدا کیتے مٹیوں کھڑکے ٹھیکری وانگوں
پیدا کیتا جِنّاں تائیں ناری شعلے سانگوں

16 فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ رَبُّ
17 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو
الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ○
جھٹلاؤ گے؟ وہ دو مشرقوں اور دو مغربوں کا رب ہے۔

○
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟
مشرق مغرب دا اوہ رب اے جوڑے دو دو پاؤ

18 فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مَرَجَ
19 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○
اس نے دو دریا ملنے والے چلائے۔

○
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟
آپس اندر مل کے چلدے دو سمندر پاؤ

20 بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○
21 ان دونوں کے درمیان پردہ ہے، وہ حد سے تجاوز نہیں کرتے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

○
دوہناں اندر آڑ روکاوٹ، ناں متجاوز پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

22 يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ
23 ان دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں پس تم دونوں
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

○
دوناں وچوں موتی تے مرجان نکل دے پاؤ
دونویں رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

24 وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ
25 اور اسی کے ہیں چلنے والے جہاز سمندر میں پہاڑوں کی مانند بلند کھڑے ہوئے۔
ع كَالْاَعْلَامِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

○
اس دے ہین جہاز سمندر مثل پہاڑاں پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

26 كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَّيَبْقٰى وَجْهُ
27 زمین پر ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اور آپ کے
رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ
رب کی ذات جو رعب اور عزت والی ہے، باقی رہے گی۔

○
دنیا اُتے ہر اک شئے اے اصلوں بالکل فانی
باقی ذات خدا دی عزت عظمت والی، جانی!

28 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسْئَلُهٗ
29 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
30 مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
آسمانوں اور زمین میں سب رہنے والے اسی سے مانگتے ہیں،
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
وہ ہر روز ایک شان میں ہوتا ہے۔ پس تم دونوں اپنے
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۲۰
رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

(۱)
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟
زمیں اسماناں اندر سب نوں اس دا منگتا پاؤ۔

(۲)
اس دے تائیں ہر دن اندر شان نرالی پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

31 سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ
32 اے دونوں جماعتو ہم تمہارے لئے جلد فارغ ہوں گے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

○
دونویں بڑے گروہو، سانوں جلدی فارغ پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

33 یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ
34 اے جن اور انسان کی جماعتو،
اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ
اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل سکو
وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ
تو نکل کر دکھاؤ،
لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۚ
تم اللہ کی مدد کے بغیر نکل نہیں سکو گے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

(۱)
اے گروہو: جن انسانو، جیکر نکلن ہووے
نکل وکھاؤ زمیں اسمانوں صاف کنارے دووے

(۲)
بناں اجازت ساڈی ایتھوں ہرگز نکل نہ پاؤ
دونویں، رب دی کیہڑی کیہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

35 یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ
تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجا جائے گا،
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ۚ
تو تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

شعلہ دھواں اگ تہاڈے اُتّے چھوڑیا جاوے
نہیں تساں تھیں ہرگز اس دا بدلہ توڑیا جاوے

36 فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا
37 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو
38 انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ
جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا
فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً کَالدِّہَانِ ۚ
تو وہ تیل کی تلچھٹ کی مانند سرخ ہو جائے گا۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

(۱)
دونویں، رب دی کیہڑی کیہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟
جس دم اس اسمانے تائیں پھٹیا ہویا پاؤ

(۲)
تلچھٹ وانگوں سرخ گلابی تاں فر اس نوں پاؤ
دونویں، رب دی کیہڑی کیہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

39 فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا
40 تو اس دن انسان اور جن اپنے گناہ کے بارے میں نہیں پوچھے
41 جَآنٌّ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
جائیں گے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ
مجرم لوگ اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو انہیں ان کی
بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۚ
پیشانیوں اور پاؤں سے پکڑا جائے گا۔

(۱)
جن انسان گناہوں اس دن اک مسول نہ پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

(۲)
مجرم دی پہچان انہاندے چہرے ولوں آوے
اوہناں تائیں پھڑیا پیراں متھے ولوں جاوے

42 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ
43 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ یہ
وقف لازم
جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝
ہے دوزخ جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے۔

○
دونویں، رب دی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟
مجرم سی جھٹلاندے جنھوں ایہ اوہ دوزخ پاؤ

44 يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ
45 وہ دوزخ کے درمیان اور کھولتے پانی کے درمیان پھریں گے۔
ع ۱۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

○
اوہناں تائیں پھر دے دوزخ پانی اُبلے پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

46 وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ
47 اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ
دو باغ ہوں گے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟

○
رب تھیں ڈرنے والے خاطر دو دو جنتاں پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

48 ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ
49 دونوں کی بہت سی شاخیں ہیں۔ (دونوں باغ گھنے ہیں) ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

○
بہت زیادہ شاخاں والے (باغ انہانوں پاؤ)
دونویں، رب دی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

50 فِيهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ
51 دونوں میں دو دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

○
اوہناں اندر جاری اوتھے دو دو چشمے پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

52 فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ
53 دونوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

○
ہر اک میوہ اوہناں اندر دو دو قسمی پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

54 مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ
55 بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر
اِسْتَبْرَقٍ ۭ
ریشم کے ہوں گے،
وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ
اور دونوں باغوں کے میوے جھک رہے ہوں گے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۲
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

(۱)
بستریاں تے تکیئے لا کے بیٹھے ہوسن سارے
اطلس والے استر ہوسن جنھاں اُپرّ چاہڑے

(۲)
پیڑ دونہاں دے نیویں، میوے نیڑے نیڑے پاؤ
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟

56 فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
ان میں نیچی نگاہ والی بی بیاں ہوں گی، جنتیوں سے
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ
قبل انہیں کسی انسان نے نہ جن نے ہاتھ لگایا ہوگا۔

○
اوہناں اندر بی بیاں ہوسن نیویں نین جنہاندے
جن انسان کسے نہ پہلاں پایا ہتھ انہاندے

57 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
58 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ
گویا وہ لعل اور مونگے ہیں۔

○
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ؟
تسی تم نہانوں لعل مثل تے مونگے وانگوں پاؤ

59 60	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ۝ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کیا ہے؟	دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ گے ؟ اوتھے اپنی نیکی بدلے رب تھیں نیکی پاؤ
61 62	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ وَمِنۡ دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ ان دونوں کے علاوہ مزید دو باغ ہوں گے۔	دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ گے ؟ فیر علاوہ ہور انہاندے دو دو جنتاں پاؤ
63 64	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ مُدۡهَآمَّتٰنِ ۝ دونوں نہایت سرسبز ہوں گے۔	دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ گے ؟ بہت زیادہ سبز انہاں نوں، (مثل سیاہی پاؤ)
65 66	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ فِيۡهِمَا عَيۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ دونوں میں دو دو چشمے ابل رہے ہوں گے۔	دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ گے ؟ دو دو چشمے اوہناں اندر چھل چھل کر دے پاؤ
67 68	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پس تم دو دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ فِيۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ دونوں میں پھل ہوں گے اور بالخصوص کھجور اور انار ہوں گے۔	دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ گے ؟ اوہناں اندر میوے ہور انار کھجوراں پاؤ
69 70	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ فِيۡهِنَّ خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ ۝ ان میں حسین نیک بی بیاں ہوں گی۔	دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ گے ؟ صورت مند انہاندے اندر نیکو کاراں پاؤ

71 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ
72 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۚ
وہ گوری گوری ہوں گی، خیموں میں بیٹھی ہوں گی۔

○
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ ؟
خیمیاں اندر گوری گوری پردے داراں پاو

73 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ
74 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ
انہیں کسی جن اور انسان نے ہاتھ نہیں لگایا ہوگا۔

○
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ ؟
جن انسان کسے نہ پہلاں ہتھ لگائیاں پاو

75 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ
76 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ (جنتی) سبز
عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ
غالیچوں پر اور خوبصورت مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

○
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ ؟
سبز غالیچے، خوب مساند تکیہ لائے پاو

77 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ
78 پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
ع ۱۴ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ
آپ کے رب کا جلال واکرام والا نام برکت والا ہے۔

○
دونویں، رب دی کہڑی کہڑی نعمت نوں جھٹلاؤ ؟
برکت رعب بزرگی والا نام خدا دا پاؤ

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۹۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا
2 جب واقعہ ہونے والی واقع ہوگی۔ اس کے واقع ہونے میں
3 كَاذِبَةٌ ۘ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ
کوئی جھوٹ نہیں۔ وہ پست کرنے والی بلند کرنے والی ہے۔

○
جاں ہووے گی ہوون والی، تاں جھٹلاوے کوئی
ہر شئے زیروزبر کرے گی، (خوب زور اور ہوئی)

4 اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ
5 جب زمین خوب طرح کانپے گی۔ اور پہاڑ
الْجِبَالُ بَسًّا ۙ
خوب ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

○
کنبے جدوں زمین وچاری جیوں حق کنبن والا
چکنا چور پہاڑ وچارے جیوں حق ٹٹن والا

6 7	فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا تو وہ غبار کے ذرات بن کر اڑنے لگیں گے اور تم تین قسم کے ثَلٰثَةً ؕ ہو جاؤ گے۔	○ دھوڑاں وانگوں اُڈ دے جاسن چار چوفیرے سارے تسی تمامی تن قسماں دے ہوسو بندے سارے
8	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ پس دائیں ہاتھ والے، کیا شان ہے دائیں ہاتھ والوں کی!	○ پہلے نمبر اُتے ہوسن دائیں پاسے والے! واہ وا شان نرالی والے دائیں پاسے والے
9	وَاَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ ؕ اور بائیں ہاتھ والے، کیا بری گت ہے بائیں ہاتھ والوں کی!	○ دُوجے نمبر اُتے ہوسن بائیں پاسے والے عجب مصیبت اندر ہوسن بائیں پاسے والے
10 11	وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ اُولٰٓئِكَ اور آگے بڑھنے والے تو آگے ہی بڑھنے والے ہیں یہی الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ مقرب لوگ ہیں۔	○ سب تھیں اگے جاون والے، جاون والے اگے تیجے نمبر اُتے ایہو ہین مقرب ربے
12 13 14	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے۔ بہت سے پہلے لوگوں وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ میں سے اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔	○ نعمت والے باغاں اندر، (ایہ مقرب ہوون) پہلے ہوون بہت زیادہ پچھلے تھوڑے ہوون
15 16 17	عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ مُّتَّكِـِٔيْنَ جڑاؤ تختوں پر وہ تکیہ لگائے آمنے سامنے عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ بیٹھے ہوں گے۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ ہمیشہ ہی لڑکے رہنے والے خادم حاضر خدمت ہونگے۔	○ آہمو ساہم جڑاؤ تختاں اُپر تکیئے لاون خدمت وچ انہاندی دائمی لڑکے آون جاون

18 بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ 19 کوزے اور چلمچیاں لئے ہوئے اور صاف شراب کے جام لئے، لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ اس سے ان کے سر میں درد ہوگا، نہ بدحواس ہوں گے۔	○ کوزے چلمچ ہتھ انہاندے جام شرابوں نچّے جس تھیں سر وچ درد نہ ہووے، ہوش نہ نیویں اُچّے
20 وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ وَلَحْمِ 21 اور میوے جو انہیں پسند ہوں گے، اور گوشت پرندوں کا طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۗ جس کی چاہت رکھیں گے۔	○ میوے ایس طرح دے جو پسند انہانوں آون گوشت پرندے پکھنوآں دا، من انہاندے چاہون
22 وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ 23 اور گوری گوری عورتیں ہوں گی بڑی بڑی آنکھوں والی جیسے وہ الْمَكْنُوْنِ ۚ موتی چھپائے ہوئے ہوں۔	○ گوریاں گوریاں بی بیاں ہوسن نین جنہاندے موٹے جویں چھپائے ہوئے ہوون موتی موٹے موٹے
24 جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔	○ ایہ بدلہ بس ملے انہانوں جو اوہ عمل کماون (گویا جنتی لوک تمامی کیتے دا پھل پاون)
25 لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ 26 وہ وہاں لغو اور گناہ کی باتیں نہ سنیں گے، اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ○ صرف سلام سلام کی باتیں ہوں گی۔	○ ہرگز اوتھے لغو نہ سُنسن ناں پُراوگن باتاں بس کلام انہاندے اندر صرف سلاموں باتاں
27 وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۗ اور دائیں ہاتھ والے، کیا بات ہے دائیں ہاتھ والوں کی!	○ نیز بہشتی ہوسن اوتھے دائیں پاسے والے کیا ہی شان نرالی والے دائیں پاسے والے!
28 فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ 29 وہ بے خار بیریوں اور تہ بہ تہ کیلوں کے باغوں میں ہونگے۔	○ اوہناں خاطر بیریاں ہوسن خار نہ جنہاں اُتّے نالے کھاون کارن کیلے پالو پالی اوتھے
30 وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ 31 اور لمبے لمبے سایوں میں اور جاری پانی (کے چشموں) میں ہونگے۔	○ بیٹھن کارن اوہناں خاطر سائے لم سلّے پیون کارن اوہناں خاطر جاری ساری چشمے

32 33	وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا اور بہت سے پھلوں میں جو نہ ختم اور نہ مَمْنُوعَةٍ ۙ ممنوعہ ہوں،	نالے میوے کھاون کارن بہت زیادہ ہوسن جہڑے ہرگز ختم نہ ہوسن ناں ممنوعہ ہوسن
34	وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۗ اور بلند بچھونوں میں ہوں گے، (جن پر حوریں بیٹھی ہوں گی)	اُچے اُچے اوہناں خاطر پلنگ وچھائے ہوسن (حوراں نیناں والیاں ڈیرے آن لگائے ہوسن)
35 36	إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۙ فَجَعَلْنَاهُنَّ بے شک ہم نے انہیں پیدا کیا جیسا کہ پیدا کرنے کا حق ہے پھر أَبْكَارًا ۙ انہیں ہمیشہ کے لئے کنواری بنایا ہے۔	اساں انہانوں پیدا کیتا جیوں حق پیدا آیا اساں انہانوں تا ہمیشہ کنج کنوار بنایا
37 38	عُرُبًا أَتْرَابًا ۙ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۗ ع پیاری پیاری ہم عمر، دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہوں گی۔	بہت پیاری شوہراں تائیں اگو ہان انہاندے سجے پاسے والے جہڑے خاطر خاص انہاندے
39 40	ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۙ وَثُلَّةٌ مِّنَ وہ بہت سے پہلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں الْآخِرِينَ ۗ سے ہوں گے۔	اک جماعت ہووے گی اوہ تاں پہلے لوکاں والی نالے اک جماعت ہووے گی پچھلے لوکاں والی
41	وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۗ اور بائیں طرف والے، کیا بدحال ہوں گے بائیں طرف والے!	بھی جو دوزخ والے ہوسن بائیں پاسے والے عجب مصیبت اندر ہوسن بائیں پاسے والے
42 43	فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۙ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ۙ وہ گرم ہوا اور گرم پانی میں، اور جلانے والے سائے میں ہوں گے،	وچ ہوائے ساڑن والی، پانی کھولن کھاندے نالے ہوسن ساڑن والے دُھوں تھیں سائے پاندے
44 45	لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ جو نہ ٹھنڈا اور نہ آرام دہ ہوگا۔ اس سے قبل وہ (دنیا میں) ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۚ پہلے نعمتوں میں عیش کرتے تھے۔	جو نہ ہووے ٹھنڈا نالے پُر سرور نہ ہوئے بے شک اس تھیں پہلاں اوہ سن نعمت نال پروئے

46 وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝
اور بڑے گناہ بار بار کرتے تھے۔

اس تھیں پہلاں وڈے اوگن تے اصرار کریندے
(یعنی کافر منکر آہے، شرک اقرار کریندے)

47 وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۝ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
اور کہتے تھے: کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝
اور ہڈیاں، تو کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟

(۱)
نالے کہندے ہوندے سن اوہ ایہ گل حیرت بابوں
کیا جدوں مر جائیے ہوئیے مٹی خاک حسابوں؟
(۲)
بھی ہڈیاں وی (مٹی ہوون گل سڑ چوری چوری)
فیر اٹھائے جائیے کیا ایہ ہے اک بات ضروری؟

48 اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝
اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟

نالے ساڈے پیو دادا وی کیا اٹھائے جاسن؟
(بے نشانے مُردے پہلے کویں جوائے جاسن؟)

49 قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝
50 کہہ دیجئے: بے شک پہلے اور پچھلے لوگ
لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝
جمع کیے جائیں گے۔ایک معلوم دن کے مقررہ وقت میں!

کہو محبوبؐ پیارے، بے شک اگلے پچھلے سارے
وقت مقرر رہ خاص دیہاڑے ہوسن کٹھے سارے

51 ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝
52 پھر تم اے گمراہو، جھٹلانے والو!
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝
یقیناً تھوہر کے درخت میں سے کھاؤ گے۔

بے شک اے گمراہو سارے، اے جھٹلانے والو
دوزخ اندر تھوہر درختوں رُکھّا کھانا کھاوو

53 فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ
54 پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔ پھر اس پر گرم پانی میں سے پیو گے
55 مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝
تو اس طرح پیو گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔

اس تھیں بھرسو پیٹ تمامی، تتا پانی پیسو
اُوٹھ پیاسا پیوے جیونکر تیونکر پانی پیسو

56 هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝
یہ مہمانی ہوگی ان کی روز جزا کو!

روز جزا دے اوہناں دی بس ایہا مہمانی ہوسی
(ویکھو کیڈے بدنصیبے! واہ مہمانی ہوسی!)

57 نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ○
ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں تصدیق نہیں کرتے؟

اساں تہانوں پید اکیتا ویکھو پہلی واری!
کیوں تصدیق کریندے ناہیں جیون دوجی واری؟

58 اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ○ ءَ اَنْتُمْ
59 تو کیا تم نے دیکھا جو منی ٹپکاتے ہو، کیا تم اس سے پیدا کرتے
تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ○
ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟

کیا تساں ایہ ڈٹھا جہڑی منی وگاندے ہے او
بچہ، اسی بنائیے یا کہ تسی بناندے ہے او؟

60 نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقدّر کیا اور ہم
بِمَسْبُوْقِيْنَ ○
اس سے عاجز نہیں۔

موت مقدر کیتی ہے گی اساں تہاڈے اندر
اس تھیں عاجز اسی نہ ہوئیے قدرت ساڈے اندر

61 عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ
کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور لوگ بدل دیں اور تمہیں ایسی صورت میں پیدا
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○
کر دیں جو تمہیں معلوم نہیں۔

دیئیے بدل تہاڈی تھانویں ہوراں لوکاں تائیں
نامعلومی شکلاں دیئیے اسی تہاڈے تائیں

62 وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا
اور بے شک تم پہلی پیدائش کو جان چکے تو تم کیوں نہیں
تَذَكَّرُوْنَ ○
نصیحت پکڑتے؟

پہلی واری پیدا کرنا معلم خوب تہانوں
کیوں تسی فرسوچنا ہیں، (ہے کی روگ تہانوں؟)

63 اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ
64 کیا تم نے دیکھا جو بوتے ہو! کیا تم اسے اگاتے ہو
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ○
یا ہم اگانے والے ہیں؟

کیا تساں ایہ ڈٹھا جہڑی کھیتی واہندے ہے او
بوٹا، اسی اگائیے یا کہ تسی اگاندے ہے او

65 لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
اگر ہم چاہیں تو اسے روندا ہوا چورا بنادیں اور تم باتیں بناتے
تَفَكَّهُوْنَ ○
رہ جاؤ۔

جے چاہیئے تے فصل تمامی چورا کر وکھلائیے
تسی بناندے رہ جاؤ باتاں جھولی ککھ نہ پائیے

66 67	اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۙ بَلْ نَحْنُ کہ ہم تو یقیناً تاوان زدہ ہوئے بلکہ ہم مَحْرُوْمُوْنَ ۝ بے نصیب ہو گئے۔	○ چٹی پئی اساڈے اُتے (لکھ رہیا نہ پلے!) بلکہ رہے محروم تمامی بدنصیبی سلے
68 69	اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ کیا تم نے پانی کو دیکھا جسے پیتے ہو؟ کیا تم بادل سے اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ اسے نازل کرتے ہو یا ہم نازل کرنے والے ہیں؟	○ کیا تُساں اوہ پانی ڈٹھا پیندے اُتے پلاندے دسّو، تُسی وساؤ اس نوں یا ہاں اسی وساندے؟
70 71	لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ کیا تم نے آگ کو دیکھا جسے جلاتے ہو۔	○ جے چاہئے تے کوڑا کریئے کیوں نہیں شکر ادا ندے؟ کیا تساں اگ ڈٹھی ہے اوہ جس نوں ہو و جلاندے؟
72	ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم اسے پیدا کرتے ہیں؟	○ کیا تساں ہے پیدا کیتا اس دا پیڑ پیارا؟ یا اس دا ایہ پیدا کرنا، ہیگا کام ہمارا؟
73	نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ ہم نے اسے دوزخ کی یادگار بنایا اور مسافروں (صارفین) کے فائدہ اٹھانے کو۔	○ اساں بنایا اس نوں دوزخ یاد دلاون والی نالے راہیاں تائیں راہ وچ نفع پہچاون والی
74 ع ۱۵	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ تو آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں۔	○ محبوبا، پس تسبیح بولو نام خدا دے والی (دوہاں جہاناں اندر) جہڑی ذات بزرگی والی
75 76	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ وَاِنَّهٗ ہمیں ستاروں کے مقامات کی قسم! اور بے شک یہ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ بہت بڑی قسم ہے اگر تمہیں معلوم ہو!	○ محبوبا، میں قسم اٹھاواں تارے جس جس جائی جے سمجھو تے قسم ایہ وڈی جو میں قسم اُٹھائی!

77 اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ فِيْ كِتٰبٍ
78 بے شک یقیناً یہ قرآن بزرگی والا ہے۔
مَّكْنُوْنٍ ۙ
کتاب میں محفوظ ہے۔

بے شک ایہ قرآن پیارا بہت بزرگی والا
وچ کتاب محفوظ رکھایا (بہت بزرگی والا)

79 لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ
80 اسے کوئی مس نہیں کرتا سوائے پاک لوگوں کے!
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

پاکاں بِن نہ چھُووے کوئی پاک کتاب پیاری
دُونہاں جہاناں دے رب ولوں ہے ایہ گئی اُتاری

81 اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ
82 کیا تم اس کلام کا انکار کرتے ہو؟
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ○
اور اسے جھٹلانا اپنا شیوہ بناتے ہو؟

ایس کلام مبارک تائیں کیا چاہو ٹھکرانا؟
اپنا ایہ معمول بناؤ کیوں چاہو جھٹھیانا؟

83 فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ وَاَنْتُمْ
84 پھر جب جان حلق تک پہنچتی ہے اور اس وقت تم
حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ
دیکھ رہے ہوتے ہو۔

جاں فر جان گلے وچ پہنچے (موت قریب جاں آوے)
اوس ویلے دا حال تہانوں نظر تمامی آوے

85 وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
اور تم سے زیادہ ہم اُس کے قریب ہوتے ہیں،
تُبْصِرُوْنَ ○
مگر تمہیں نظر نہیں آتا۔

اسی تہاڈے نالوں اس دے نیڑ زیادہ ہائیے
پَر نہ ظاہر حالت اندر نظر تہانوں آئیے

86 فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ
87 تو اگر تم کسی کے قابو میں نہیں ہو تو اسے واپس
تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○
لے آؤ اگر تم سچے ہو،

وَس کسے دے سمجھو ناہیں جیکر اپنے تائیں!
سچے ہووَ تے موڑ لیاؤ مرنے والے تائیں

88 فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ فَرَوْحٌ
89 پھر اگر وہ مقرب بندہ ہو، تو اس کے لئے راحت ہوگی
وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّةُ نَعِيْمٍ ○
اور خوشبودار پھول اور نعمتوں والی جنت ہوگی۔

جے اوہ مرنے والا ہووے قُرب حضوری والا
راحت، پھل خوشبوئی پاسے جنّت نعمت اعلیٰ

90 وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ○
91 اور اگر وہ دائیں طرف والا ہے، تو آپ کے
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ○
لئے دائیں طرف والوں کی طرف سے سلام ہو

بھی اوہ جیکر دائیں پاسے والیاں وچ کہاندا
دائیں پاسے والیاں ولوں توں سلام اساندا

92 وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ○
93 پھر اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو تو
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ○
گرم پانی سے اس کی مہمانی ہے۔

جے اوہ ہے جھٹلاون والے گمراہواں دے وچوں
ملے مہمانی تتا پانی (اس نوں دوزخ وچوں)

94 وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ
95 اور دوزخ میں داخل ہونا ہے، بے شک یہ یقین (ایمان)
الْيَقِيْنِ ۚ○
کی حقیقت ہے۔

وچ جہنم داخل ہوسی، (سچ اساں فرمایا)
بے شک ہے ایہ حق یقینی، (جویں بیان سنایا)

96 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۧ○
ع ۳ ۱۶ تو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں۔

محبوبا، بس تسبیح بولو نام خدا دے والی
دوہاں جہاناں اندر جہڑی ذات بزرگی والی

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعَاتُهَا ۴

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

تال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی پاکیزگی
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
بیان کرتی ہے اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔

جو شے زمیں اسماناں اندر تسبیح پڑھدی رب دی
عزت والا حکمت والا ہے اوہ (سندا سب دی)

2 لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اسی کے لیے ہے، وہی زندگی وَيُمِيْتُ ۚ ا عطا کرتا ہے، وہی موت دیتا ہے، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۲ اور وہی ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔	(۱) زمیں اسماناں دی ایہ شاہی ہے ای اس دی خاطر دے حیاتی، موت لیاوے اوہی سب دی خاطر (۲) اوہی ہے ہر شئے تے قادر قدرت پاون والا (اوہی طاقت والا سب دے بوجھ اٹھاون والا)
3 هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وہی اوّل ہے، آخر ہے، ظاہر ہے اور باطن ہے، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اور وہی ہر شے کا علم رکھتا ہے۔	◯ اوہی اوّل، اوہی آخر، اوہی ظاہر، باطن! اوہی ہر اک شئے نوں جانے (ہر شئے اس دے کارن)
4 هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھے دن سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط ا میں بنایا پھر عرش پر جا بیٹھا (جیسا اُس کی شان ہے)، يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ اسے معلوم ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ مِنْهَا ۲ اس سے برآمد ہوتا ہے، وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط ۳ اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی تم ہو، بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ۴ اور جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔	(۱) اوہی ہے جس پیدا کیتے زمیں اسمان تمامی چھے وناں دے اندر جا فر چڑھیا عرش گرامی (۲) جانے جو کجھ داخل ہووے وچ زمینے، جانے نالے اس دے وچوں نکلے جو کجھ اوہ وی جانے (۳) جو اسانوں نازل ہووے (نالے اس نوں جانے) نالے چڑھدا جو اسمانے، (جاوے جس ٹکانے) (۴) ہر دم رہندا نال تہاڈے جس جائی وی ہووو ویکھن والا آپ خداوند جو کجھ عملوں ڈھووو

5 لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کے لئے ہے اور
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝
اللہ کی طرف ہی سب کام رجوع ہوتے ہیں۔

○
زمیں اسماناں دی کل شاہی ہے ای اس دی خاطر
کل امور رجوع ہوندے نیں طرف خدا دی ظاہر

6 يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو
النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ
رات میں داخل کرتا ہے۔
وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
اور وہی سینوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

①
اوہی دن وچ داخل کر دا رات ہنیری تائیں
رات ہنیری اندر داخل کردا دن دے تائیں
②
اوہی جانن والا سکھے سینے اندر باتاں
(جانے جو کجھ دن وچ ہووے، وچ ہنیر یاں راتاں)

7 اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا
تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال
جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ
میں سے خرچ کرو جس کا تمہیں مختار بنایا ہے،
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ
تو جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہوں نے خرچ کیا
اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝
ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

①
اللہ اتے رسول اس دے تے سب ایمان لیاؤ
مال جدھا مختار بنایا اس تھیں خرچ وکھاؤ
②
جو ایمان لیائے نالے جنہاں خرچ وکھایا
اجر انہاندی خاطر وڈا، (ہے اللہ فرمایا)

8 وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ
يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
رسول تمہیں بلاتے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ،
وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
اور اگر تمہیں یقین ہو تو وہ پہلے ہی تم سے عہد (ایمان کا) لے چکا ہے۔

①
کی تہانوں ہویا؟ رب تے نہیں ایمان لیاوندے؟
رب تے تسی ایمان لیاؤ ہین رسول بلاوندے
②
لے چکیا اے رب تہاڈا عہد تہاڈے کولوں
جے یقین تہانوں ہووے (ساڈے قولوں بولوں)

9 هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ

وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیتیں نازل

بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ ۱

کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لے جائے،

وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۲

اور بے شک اللہ تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

(۱)

اوہی ہے جو بندے اُتّے نازل آیتاں کروا
کڈھ ہنیرے وچوں چانن وَل رواناں کردا

(۲)

بے شک رب تہاڈے اُتّے شفقت پاون والا
نالے آپ تہاڈے اُتّے رحم کماون والا

10 وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہو؟

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ۱

حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت (ملکیت) اللہ ہی کے لئے ہے،

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

تم میں سے کوئی اس کے برابر نہیں جس نے فتح سے قبل خرچ کیا اور

الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ ۲

جہاد کیا،

اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ

بلکہ وہ درجے میں بڑے ہیں ان سے جنہوں نے فتح

اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ ۳

کے بعد خرچ کیا اور جہاد کیا،

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

اور ان سب دونوں سے اللہ کا اچھا وعدہ ہے،

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۴ ع ۱۶

اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۱)

خرچ کرو نہ رب دی راہے کی تہانوں ہویا؟
زمیں اسماناں دا ہے وارث حالانکہ رب ہویا

(۲)

اس دے نال برابر ہونا نہیں تہاڈے گیلوں
جنہے کیتا خرچ تے لڑیا جو فتح تھیں پہلوں

(۳)

ایسے بندے وڈّے اوہناں نالوں درجے وچوں
جنہاں کیتا خرچ، لڑائی ہے فتح تھیں مچھوں

(۴)

ہر اک نال خداوند اپنر وعدہ کیتا چنگا
جو کجھ عمل کماؤ اس تھیں واقف ہے اوہ اللہ

11 مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا

جو کوئی اللہ کو (لوگوں کو) اچھا قرض (بلاسود) دے تو اللہ اسے

حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ دگنا کر کے دے گا

(۱)

کون کوئی جو رب اپنے نوں قرض حسنا دیوے؟
رب تعالیٰ اس نوں اس دا کر کے دگنا دیوے!

وَلَهٗۤ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ۚ۝۲۰

۔اور اس کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

اس دی خاطر رب رکھایا اجر کرامت والا
(حشر دیہاڑے پورا کرسی وعدہ جنت والا)

12 يَوۡمَ تَرَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

جس دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے

يَسۡعٰى نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَبِاَيۡمَانِهِمۡ ۱

کہ ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں پہلو پر دوڑ رہا ہے۔

(ان سے فرمایا جائے گا)

بُشۡرٰٮكُمُ الۡيَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ

آج کے دن تمہیں خوشخبری ہو باغوں کی جن کے نیچے

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ۲

نہریں جاری ہیں، ان میں ہمیشہ رہو گے،

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۚ۝۳

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱)
جس دن دیکھو گے تم مومن عورت مرد تمامی
دوڑے اوہناں اگے سجے نور انہاندا عامی

(۲)
ہے بشارت اج تہانوں باغ بہشتاں والی
رہو ہمیشہ اوتھے نہراں ہیٹھ جنہاندے جاری

(۳)
وڈی ایہو مراد دلاندی ملے تہاڈے تائیں
(رب تعالیٰ بدلہ دیوے آپ تہاڈے تائیں)

13 يَوۡمَ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا ۱

التجا کریں گے کہ ہماری طرف نظرِ عنایت کرو

نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ ۚ قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا

کہ ہم تمہارے نور میں سے کچھ لے سکیں، کہا جائے گا: چلے جاؤ

وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ ۲

واپس، اور نور تلاش کرو (چلے جائیں گے)

فَضُرِبَ بَيۡنَهُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ ۳

تو ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا،

(۱)
اوس دیہاڑے کہن منافق عورت مرد تمامی
مومن لوکاں تائیں ساڈے پاوو نظر گرامی

(۲)
تاں جے حصہ ملے اسانوں نور تہاڈے وچوں
آکھن گے اوہ: ڈھونڈو جا کے چانن اپنے پچھوں

(۳)
رب دے حکموں ماری جاسی کندھ میان انہاندے
اس دے وچ دروازہ ہوسی، (غیب دھیان انہاندے)

بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
جس کے اندر کی طرف رحمت ہے جس کے ظاہر یعنی سامنے
الْعَذَابُ ۝ ۴
عذاب ہے۔

(۴)
اس دروازے اندر ہوسی رحمت بے حسابی
اس دروازے باہر مچیا ہوسی شور عذابی

14 یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ ۱
منافق انہیں آواز دے کر کہیں گے: کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ ۲
جنتی کہیں گے۔ ہاں ہاں، مگر تم نے تو خود کو مصیبت میں ڈالا،

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ ۳
اور تم منتظر حوادث رہے اور شک کرتے رہے،

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ ۴
اور تمہیں تمہاری باطل آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ تمہارے لئے اللہ کا امر (موت) آ گیا،

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ ۵
اور تمہیں اس (شیطان) نے اللہ کے حکم پر فریب دیا۔

(۱)
تاں فر کہن منافق لوکی مومن لوکاں تائیں!
دنیا اندر کیا اَسی ساں نال تہاڈے ناہیں؟
(۲)
جنتی آکھن: ہاں ہاں آہو، (ایہو قصور تہاڈا)
تساں مصیبت پائی آپے، (ضائع نور تہاڈا)
(۳)
تساں حوادث بارے ساڈے نت اڈیکاں رکھیاں
نالے حق نوں تکیا اڈ اڈ شک شبہے دیاں اکھیاں
(۴)
ایس نفس دیاں خواہشاں کیتا غارت پکڑ تہانوں
ایتھوں تک کہ رب دی طرفوں پہتا امر تہانوں
(۵)
رب دے بارے دھوکھا دِتا دھوکھا دیون والے
(آہو، اس دا کم ایہو اے ہر حالت ہر حالے!)

15 فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ وَّلَا مِنَ
تو آج کے دن نہ تم سے اور نہ کافروں سے کوئی
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ ۱
فدیہ لیا جائے گا،

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ ۲
تمہارا ٹھکانہ آگ ہے، وہی تمہارے لائق ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ ۳
اور کیا ہی برا مقام ہے!

(۱)
لیا نہ جاسی اج دیہاڑے فدیہ کوئی تہاتھوں
نہیں قبولیا جاسی نالے کافر جو انہاتھوں
(۲)
ہے ٹھکانا اج دیہاڑے دوزخ نار تہاڈا
ایہو انعام خدا دی طرفوں لائق کار تہاڈا
(۳)
نالے دوزخ نار تہاڈا بہتا برا ٹھکانا!
(جس دا قیدی ہو کے اوتھے تساں ہمیشہ رہنا)

16 أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ
کیا مومنوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا کہ ان کے
قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ
دل اللہ کی یاد کے لئے موم ہو جائیں؟
وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا
اور اس کے لئے جو حق اترا ہے؟ اور انہیں ان لوگوں
كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ
کی مانند نہیں ہونا چاہیے جنہیں ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی،
فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ
پھر ان پر عمر طویل ہو گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے،
وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ○
اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

(١)
کیا نہیں آیا وقت ہنوز اوہ مومن لوکاں خاطر
دل انہاندے نرمی پاون یاد خدا دی خاطر؟

(٢)
نالے خاطر اس دی ہے جو حق تھیں نازل ہویا
ہوون ناہیں حال جیونکر اہل کتابی ہویا

(٣)
لمی ہو گئی مدت ہو گئے دل انہاندے پتھر
نالے اوہناں وچوں ہوئے بہتے فاسق فاجر

17 اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
جان لو، بے شک اللہ زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے،
مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○
بے شک ہم نے تمہیں روشن آیات سنائیں تا کہ تم سمجھو۔

( )
جانو اللہ زندہ کردا دھرتی موتوں پچھے
اساں سنائیاں تاں جے سمجھو، آیتاں جو جو جچھے

18 إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا
بے شک صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں اور وہ
اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا
يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ○
انہیں دگنا دیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

(١)
بے شک صدقہ کرنے والے، کرنے والیاں نالے
نالے رب نوں قرضِ حسنہ قرضہ دیون والے

(٢)
دُگنا کر کے دتا جاسی بدلے وچ انہاں نوں
نالے اجر کرامت والا حصے وچ انہاں نوں

19 وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
اور جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر وہی سچے ہیں،
الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ
اور وہی اپنے رب کے ہاں شہید (گواہ) ہیں،

(١)
اللہ نال، رسولاں نالے جو ایمان لیائے
اوہ صدیق شہید تمامی، نزد خدا دے آئے

لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ ۲

ان کے لئے اجر ہے اور نور ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور جو کافر ہوئے اور انہوں نے ہماری آیتوں کو

ع ۹ ۱۸ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ ۳

جھٹلایا، وہی دوزخی ہیں۔

(۲)

رکھیا اجر انہاندی خاطر نالے نُور انہاندا
(روز قیامت اگے اگے جاسی چانن لاندا)

(۳)

بھی جنہاں نے کفر کمایا آیتاں نوں جھٹلایا
اوہی دوزخ والے ہوئے نار ٹھکانا پایا

---

20 اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ

خوب جان لو دنیا کی زندگی تو کھیل تماشا ہے اور

وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ ۱

زینت کرنا اور آپس میں فخر جتانا ہے

وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ

اور مال و اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت چاہنا ہے، (دنیا کی زندگی) مثل

غَيْثٍ ۲

مینہ کے ہے،

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ

اس کا اگایا ہوا سبزہ کسانوں کو بھلا لگتا ہے پھر

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ۳

خوب جوبن پر آتا ہے پھر تم اسے زرد سوکھا ہوا دیکھتے ہو،

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ ۴

پھر وہ چورا چورا ہو جاتا ہے،

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ ۵

اور آخرت میں سخت عذاب ہے (کافروں کے لئے)

(۱)

جانو ایہ حیاتی دنیا کھیل تماشا سارا
نالے ہے ایہ زیب و زینت فخر جتان تمہارا

(۲)

نالے اکدوئے تے کثرت مال اولاداں اندر
مینہ مثال حیاتی دنیا (ظاہر باہر اندر)

(۳)

واہی واناں نوں چنگی لگے ساوی فصل اگائی
فیر جدوں پک سکی ہووے اس تے زردی چھائی

(۴)

فیر ہووے اوہ چورا چورا جیہنکر بھوسا ہووے
(اینویں ایہ حیاتی دنیا چکر پورا ہووے)

(۵)

(فر جو طالب دنیا ہووے نالے اس تے رجھے)
آخر اندر حصہ اسنوں سخت عذابوں ڈھیے

وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ ۶

اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ ۷

اور دنیا کی زندگی محض دھوکے کا سامان ہے۔

(۶)

(پر اوہ جس نے آخرطلبی، اسنوں حاصل ہووے)
رب دی طرفوں بخشش تے خوشنودی حاصل ہووے

(۷)

ایہ حیاتی دنیا بالکل ہے دھوکے دا سودا
(ایہ ہمیشہ ساتھ نہ دیوے جاوے چھوڑ بیہودا)

21 سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ۱

اپنے رب کی طرف سے مغفرت اور جنت کی طرف دوڑ کر چلو

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ

جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جتنی ہے،

اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ۲

جو ان کے لئے تیار ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے،

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ ۳

بڑے فضل والا ہے۔

(۱)

مومن لوکو، بھج بھج آؤ رب دی بخشش ولے
نالے سارے بھج بھج آؤ ایسی جنّت ولے

(۲)

زمیں اسمانے جتی رکھی گئی جس دی چوڑائی
رب رسولی مومن خاطر گئی تیار کرائی

(۳)

ایہ ہے فضل خدا دا جس نوں چاہے آپ نوازے
اللہ دے دربار فضل دے بڑے بڑے دروازے

22 مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا

دنیا پر اور تمہاری جانوں پر جو مصیبت آتی ہے وہ

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ ۱

پیدا کرنے سے پہلے کتاب میں لکھی ہوتی ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ۲

بے شک یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے۔

(۱)

دنیا نالے جان تہاڈی جو مصیبت پاوے
وچ کتابے ہووے پہلاں جاں اوہ بھیجی جاوے

(۲)

بے شک ایہ آسان خدا تے (اسنوں اوکھا ناہیں)
(ہر اک شئے دا کر دکھلانا سوکھا خالق تائیں)

23 لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا
تاکہ تم اس پر افسوس (رنج) نہ کرو جو تمہارے
تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ ۱
ہاتھ سے جاتا رہے اور جو اس نے تمہیں دیا اس پر اترایا نہ کرو،
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ ۲
اور اللہ ہر اترانے والے فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔

(۱)
تاں جے اس تے غم نہ کھاوو، ہتھوں چیز وگتی
نالے اس تے خوش نہ ہووو، چیز تہانوں دتی

(۲)
نہیں پسند خداوند تائیں ہر اتراون والا
نالے نہیں پسند خدا نوں فخر جتاون والا

24 الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ ۱
جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیں،
وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ ۲
اور جو منہ پھیرے تو بے شک اللہ بے نیاز اور بزرگی والا ہے۔

(۱)
اوہ نیں جو مال ملے تے بخل کماون والے
نالے لوکاں تائیں بخلوں حکم سناون والے

(۲)
جو منہ موڑے رب دی طرفوں لکھ پرواہ نہ اوہنوں
بے شک اللہ بے پرواہ اے، سب بزرگی اوہنوں

25 لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا
بے شک ہم نے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ بھیجا
مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ ۱
اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری،
لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ ۲
تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں، اور ہم نے لوہا اتارا
فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
جس میں سخت قوت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ ۳
ہیں اور تاکہ اللہ اسے ظاہر کر دے
مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ ۴
کون اسے اور اس کے رسولوں کو ان دیکھے مدد دیتا ہے،
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ ۵ ع ۱۹
بے شک اللہ قوت والا ہے، غلبے والا ہے۔

(۱)
بے شک نال دلیلاں بھیجے اساں پیغمبر سارے
اساں کتاب، ترازو بھیجی بھی انہاندے نالے

(۲)
تاں جے لوکی نال عدل دے سارے کرن گزارا
بھی (دنیا دے اندر) ہم نے لوہا سخت اتارا

(۳)
جس دے اندر طاقت وڈی بھی منافعے بھارے
تاں جے اللہ جانے ایہ گل ہر اک بندے بارے

(۴)
کیہڑا مدد پچاوے اسنوں، بھی رسولاں تائیں
ان ڈٹھا اوہ کرے تعاون (چھوڑ دلیلاں تائیں!)

(۵)
بے شک اللہ قوت والا خود اوہ قوی صدا وے
نالے اللہ عزت والا آپ عزیز کہاوے

26 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا

اور بے شک ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنایا

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ ۱

اور ان کی اولاد میں نبوت رکھی

وَالْكِتٰبَ ۲

اور کتاب رکھی،

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ۳

سو ان کی کچھ اولاد ہدایت پر رہی، اور ان میں سے اکثر فاسق ہوئے۔

(۱)

نوح تے ابراہیم ہوراں نوں اساں پیغمبر کیتا
نالے وچ اولاد انہاندی پیغمبری نوں کیتا

(۲)

بھی کتاب انہانوں بخشی (جاں اوہ بھیجے سارے)
(رہے ہدایت دیندے سارے لوکاں تیک پیارے)

(۳)

پس اوہ بعضے رہے ہدایت اُتّے عمل کماندے
لیکن اکثر اوہناں وچوں رہے فساد مچاندے

27 ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا ۱

پھر ان کے پیچھے ہم نے انہی کے آثار (قدموں) پر اور رسول بھیجے۔

وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۲

پھر ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو انجیل دے کر بھیجا،

وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

نیز ہم نے اُن کے دلوں میں جنہوں نے اس کی پیروی کی،

رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۳

دوستی اور محبت رکھی،

وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا

اور رہبانیت کو انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالا،

عَلَيْهِمْ ۴

ہم نے تو اُن پر (رہبانیت) مقرر نہ کی تھی۔

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

سوائے اللہ کی خوشنودی چاہنے کے، پھر انہوں نے اسے

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ ۵

نباہنے کا حق ادا نہ کیا،

(۱)

فیر انہاندے پچھوں بھیجے اساں رسول بہتیرے
جو انہاندے قدماں اُتّے چلّے حال چنگیرے

(۲)

فیر انہاندے پچھوں عیسیٰ بیٹے مریم آئے
اوہناں نوں انجیل عطائی (نیکی دے راہ پائے)

(۳)

نالے دل انہاندے رکھی رافت رحمت بھاری
جہڑے پیرو کار انہاندے کردے تابعداری

(۴)

بھی اپنائی رھبانیت، خود شروع سی کیتی
اپنی طرفوں نہیں سی اوہناں اُتّے لازم کیتی

(۵)

اوہناں رب دی خوشنودی دی خاطر سی اپنائی
پر نہ اوہناں حق مطابق ایہ سی ریت نبھائی

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ
توہم نے انہیں جوان میں سے ایمان لائے، ان کا بدلہ دیا،

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ۲۷
اور اکثر ان میں سے فاسق ہیں۔

(۶)
اوہناں وچوں مومن جہڑے دتا اجر انہانوں
اکثر فاسق فاجر ہوئے (نہیں سی عقل جنہانوں)

28 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور اس کے رسول پر

بِرَسُوْلِهٖ
ایمان لاؤ،

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ
وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور

لَّكُمْ نُوْرًا ۲
تمہارے لئے نور کر دے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
جس میں چلو گے اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بخشنے والا ہے،

رَّحِيْمٌ ۝ۙ ۳
رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
مومن لوکو، ڈرو خدا تھیں بھی ایمان لیاؤ
اس دے پاک پیغمبر اتے (بھی ایمان لیاؤ)

(۲)
اپنی رحمت پاروں بخشے دُونا اجر تہاڈے
نالے رب کریسی چانن خاطر آپ تہاڈے

(۳)
جس دے اندر چلّو، نالے بخشے آپ تہانوں
اللہ بخشنہار تہاڈا، رحمت کرے تہانوں

29 لِّـئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ
یہ اس لئے کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل

عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۱
پر کچھ قدرت نہیں رکھتے،

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے دیتا ہے،

ع ۲۰ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ ۲
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۱)
تاں جے جانن اہل کتابی نہیں مقدور انہانوں
کجھ وی فضل خدا دے اُتّے قابو نہیں انہانوں

(۲)
فضل خدا دے قبضے اندر چاہے جسے نوازے
اللہ دے دربار فضل دے بڑے بڑے دروازے

سُوْرَۃُ مُجَادَلَۃِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ مَدَنِیَّۃٌ اٰیَاتُھَا ۲۲ رَکُوْعَاتُھَا ۳

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا | وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

رکوع ۱ / ۷

1 قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِىۡ تُجَادِلُكَ فِىۡ زَوۡجِهَا وَتَشۡتَكِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ ۱

بے شک اللہ نے اس بی بی کی بات سن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں بحث کر رہی تھی اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی،

(۱)
بے شک بات سُنی رب اس دی تیں سنگ جو جھگڑ دی
اللہ اگے خاوند بارے بھی شکایت کر دی

وَاللّٰهُ يَسۡمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ۞ ۲

اور اللہ تم دونوں کی باہمی بات چیت سن رہا تھا، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(۲)
رب تعالیٰ سُن رہیا سی سب تہاڈیاں گلاں
بے شک اللہ سننے والا ویکھن والا عملاں

2 اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ

تم میں سے جو اپنی عورتوں سے ظہار (ماں کہنا) کر بیٹھتے

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ ۱

ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (بن جاتیں)،

(۱)
تہاڈے وچوں بی بیاں اگے جو ظہار کریندے
اوہ انہاندیاں ماتواں ناہیں، (ہین بیزار کریندے)

اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـىِٴۡ وَلَدۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ

ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنم دیا، اور بے شک وہ

لَيَقُوۡلُوۡنَ مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَزُوۡرًا ؕ ۲

یقیناً بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں،

(۲)
ماتواں ہین انہاندیاں اوہو جنم جنہاں نے دِتے
بے شک ایہ گل بھیڑی کہیندے نالے جھوٹی دِسے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ۞ ۳

اور بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

(۳)
بے شک اللہ معاف کریندا خود غفور کہاوے
بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور صداوے

3 وَالَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِهِمۡ ثُمَّ

اور جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں، پھر وہ جو کچھ کہا اس پر

يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا ۱

واپس آ ئیں (رجوع کرنا چاہیں)

(۱)
بی بیاں اپنی اگے بندے جو ظہار بناندے
فر اوہ اپنے کہنے اُتوں واپس آنا چاہندے

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ
تو انہیں باہم چھونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے،
ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ ۲
اسی بات کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے،
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ۳
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۲)
پس اوہ کرن آزاد غلام اِک، چھوون کولوں پہیلاں
ایہ نصیحت ہے تسانوں، (جو نہ جانو پہیلاں)

(۳)
اللہ جانے عمل تُہاڈے جو جو تُسی کماؤ
(اِک اِک معلم اللہ تائیں جو جو کسب کماؤ)

4 فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
پھر جو ایسا نہ کر پائے تو انہیں چھونے سے پہلے دو ماہ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ ۱
مسلسل روزے رکھے،
فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ
پھر جو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے،
ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ ۲
یہ اس لئے کہ اللہ اور اس کے رسول کے فرماں بردار رہو،
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۳
اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
اوہ مسلسل روزے رکھے جو بردہ نہ پاوے
دو مہینے تک برابر، تاں اوہ ہتھ لگاوے!

(۲)
فر جو ایہو وی کر نہ سکے سٹھ مسکین رجا دے
تاں جے تُسی ایمان لیاؤ نال رسول، خدا دے

(۳)
(پلے بنھو نال دھیانے) ایہ حدود خدا دے
کافر لوکاں خاطر رکھے اساں عذاب بلا دے!

5 اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
بے شک جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہوں
كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۱
وہ ذلیل ہو گئے جیسے ان سے پہلے ذلیل ہوئے،
وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
اور ہم نے واضح باتیں نازل فرمائیں اور منکروں کے لئے رسوا
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ۲
کن عذاب ہے۔

(۱)
بے شک جو مخالف ہوون لوک رسولؐ خدا دے
پہلیاں وانگوں رُسوا ہوون (بندے حرص ہوا دے)

(۲)
گلاں ساڈیاں تنگیاں چٹیاں (اوہلا رکھیئے ناہیں)
کرے ذلیل عذاب اساڈا کافر لوکاں تائیں

6 يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ط ۱

جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ اٹھائے گا تو انہیں ان کے اعمال بتا دے گا،

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ط ۲

اللہ نے ان کا عمل گن رکھا تھا اور وہ اسے بھلائے بیٹھے ہیں،

ع ۱ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۞ ۳

اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔

(۱)

جس دن اللہ پرت اُٹھاوے اوہناں لوکاں تائیں
جو جو اوہناں عمل کمایا دسّے اوہناں تائیں

(۲)

گن گن رکھیا عمل انہاندا اِک اِک کر کے اللہ
حالانکہ اوہ بھلّے اس نوں، (یادوں خالی پلّہ)

(۳)

ہر اک شئے تے اللہ حاضر آپ شہید کہاوے
(یعنی لکھ نہ چھپیا اُس تھیں نظراں ہیٹھ رکھاوے)

7 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ جو کچھ آسمان میں ہے،

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط ۱

اور جو کچھ زمین ہے سب جانتا ہے،

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ

وہ تین بیٹھے مشورہ نہیں کر رہے ہوتے مگر وہ اُن میں

رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ ۲

چوتھا ہوتا ہے اور وہ پانچ نہیں ہوتے مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے

وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

اور نہ اس سے کم ہوں اور نہ اس سے زیادہ ہوں مگر وہ اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ج ۳

شامل ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں،

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّ

پھر انہیں ان کے اعمال سے روز قیامت کو آگاہ فرمائے گا، بے شک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ۴

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(۱)

کیا نہیں معلم تیرے تائیں اللہ سب کجھ جانے
جو کجھ وچ زمیں اسماناں، (یعنی وچ زمانے)

(۲)

جتھے ترَن صلاحواں کر دے چوتھا اس نوں پاون
جیکر ہوون پنج جنے اوہ چھیواں اس نوں پاون

(۳)

بھانویں اُس تھیں تھوڑے ہوون بھانویں ہوون زیادہ
اللہ ہر تھاں کول انہاندے، (ہون سوار پیادہ!)

(۴)

روز قیامت دسّے، اوہناں جو جو عمل کمائے
ہر اک شئے نوں جانے اللہ اُس نوں علم سوائے

8 اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰی ۱ؕ
کیا آپ نے نہیں دیکھا انہیں جنہیں خفیہ صلاح مشورے سے منع کیا گیا؟

ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ ۲
پھر وہی کرتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا،

وَ یَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ
اور وہ گناہ ظلم اور نافرمانیٔ رسول کے

الرَّسُوۡلِ ۳
مشورے کرتے ہیں،

وَ اِذَا جَآءُوۡکَ حَیَّوۡکَ بِمَا
اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ان لفظوں سے سلام

لَمۡ یُحَیِّکَ بِهِ اللّٰهُ ۴
دعا کہتے ہیں جن سے اللہ آپ کو سلام نہیں کہتا،

وَ یَقُوۡلُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ لَوۡ لَا یُعَذِّبُنَا
اور دل ہی دل میں کہتے ہیں کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اللہ ہمیں اس پر

اللّٰهُ بِمَا نَقُوۡلُ ۵
عذاب کیوں نہیں کرتا!

حَسۡبُهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ یَصۡلَوۡنَهَا ۚ ۶
تو انہیں دوزخ کی سزا کافی ہے، اس میں وہ داخل ہوں گے،

فَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ۷
پس وہ برا ٹھکانا ہے۔

(۱)
کیا انہانوں جانو ناہیں منع جنہاں نوں کیتا
چھپی صلاحواں کولوں اپیر، (اثر نہ اوہناں کیتا)

(۲)
مُڑ مُڑ کر دے رَل مِل سارے، (شرم انہانوں ناہیں)
جس تھیں کیتا منع اساں نے، (بدنہا داں تائیں)

(۳)
اثموں تے عُدوانوں باہم کرن صلاحواں سارے
نالے نبی رسولؐ خدا دی نافرمانی بارے

(۴)
جاں اوہ آون کول تہاڈے دیہن دعاواں تینوں
جنہاں لفظاں نال نہ دیوے رب دعاواں تینوں

(۵)
کہن دلاں وچ رب اسانوں کیوں عذاب نہیں کردا
کہن اساڈے اُتےؐ (اللہ کیوں عتاب نہیں کردا)

(۶)
نار جہنّم دوزخ ساڈی کافی اوہناں تائیں
اُس دے اندر داخل ہوسن، (بچسن ہرگز ناہیں)

(۷)
بہتا بُرا ٹھکانا ہے اوہ، (جتھے جانا اوہناں)
(آہو، اوتھے پانا لازم بُرا ٹھکانا اوہناں)

9 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَیۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا
اے ایمان والو، جب تم آپس میں مشورہ کرو تو گناہ اور ظلم

بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ۱
پر مشورہ نہ کرو

(۱)
مومن لوکو جاں آپس وچ کرو صلاحواں چائیں
تاں اِثموں عُدوانوں باہم کرو صلاحواں ناہیں!

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ ۲
اور نہ ہی نافرمانی رسول پر، اور مشورہ کرو تو نیکی اور تقویٰ کے بارے میں کرو،

(۲)
نالے ناہیں نبیؐ خدا دی نافرمانی بارے
ہاں ہاں کرو صلاحواں باہم تقویٰ نیکی بارے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ۳
اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

(۳)
ڈر دے رہو خدا دے کولوں مالک روز جزا دے
حاضر کیتے جاسو، (کھڑکے) سارے کول خدا دے

10 اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ
شیطان (کافروں) کی طرف سے مشورت کا مقصد صرف یہی

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۱
ہے کہ وہ ایمان والوں کو دکھ پہنچائے

(۱)
بے شک سمجھے ہین صلاحواں صاف شیطانی کاروں
تاں جے مومن دکھ اُٹھاون بُری صلاحواں پاروں

وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
حالانکہ وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اللہ کے حکم کے بغیر،

(۲)
پر اوہ کجھ وگاڑ نہ سکے باجھوں حکم خدا دے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲
اور مومنوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

چاہیئے مومن کرن بھروسہ اُپّر اوس خدا دے

11 یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ
اے ایمان والو، جب تمہیں مجلسوں میں کھل کر

(۱)
مومن لوکو، جدوں تہانوں ایہ گل آکھی جاوے
کھُل کے بیٹھو وچ مجالس، دیر نہ کیتی جاوے

تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ ۱
بیٹھنے کو کہا جائے

(۲)
کھُلے کھُلے ہو کر بیٹھو اللہ وسعت کرسی
(حکم خدا دی کرو اطاعت اللہ رحمت کرسی)

فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ ۲
تو کھل کر بیٹھو اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا،

(۳)
جدوں تہانوں آکھیا جاوے سارے اُٹھ کھلووو
(فیر کرو نہ اُوپر نیچے)، فوراً اُٹھ کھلووو

وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا ۳
اور جب تمہیں کھڑا ہونے کو کہا جائے تو کھڑے ہوجایا کرو

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ
اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور علم والوں کے
وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ ۴
درجات بلند کرے گا،
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ۵
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(۴)
اللہ کرے بلند تہانوں جہڑے مومن ہوئے
درجے کرے بلند انہاندے جہڑے عالم ہوئے

(۵)
اللہ جانے عمل تہاڈے جو جو تسی کماؤ
(آہو، معلم اللہ تائیں جو جو کسب کماؤ)

12 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
اے ایمان والو، جب تم اپنے رسول سے مشورت کے لئے حاضر
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ۱
ہو تو مشورت کرنے سے پہلے اپنی طرف سے صدقہ دے لیا کرو،
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا ۲
یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور پاکیزہ کام ہے پس اگر صدقہ کرنے کو
کچھ نہ پاؤ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۳
تو بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
مومن لوکو، کرو صلاح جاں تسی پیغمبرؐ اگے
راہ خدا دے صدقہ دے لوو عرض کرن تھیں اگے

(۲)
بہتر ایہ تہاڈی خاطر بات پاکیزہ ہوئی
جے نہ آوے کجھ میسر نہیں مجبوری کوئی

(۳)
بے شک اللہ بخشنہارا خود غفور کہاوے
بے شک اللہ رحمت والا آپ رحیم صداوے

13 ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
کیا تم مشورت سے پہلے صدقات دینے سے ڈر گئے؟
صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ ۱
پس جب تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ نے تمہیں معاف کر دیا،
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
پس تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کی اور
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ ۲
اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو،
ع وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۳
اور اللہ تمہارے اعمال (مع اقوال وحرکات) سے آگاہ ہے۔

(۱)
ڈر گئے کیا سلاحوں پہلاں صدقے دیون پاسوں؟
کیتا رب معاف جدوں نہ سریا کار تہاتھوں

(۲)
پڑھو نمازاں دیہو زکاتاں اندر راہ خدا دے
کرو اطاعت خدا دی نالے ایہں رسول خدا دے

(۳)
اللہ جانے عمل تہاڈے جو جو تسی کماؤ
(اک اک معلم اللہ تائیں جو جو کسب کماؤ)

14 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا
کیا آپ نے نہیں دیکھا انہیں جو ایسے لوگوں
غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ
سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا؟
مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ
وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے، اور وہ جانتے
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝
بوجھتے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔

(١)
کیا توں ڈٹھا نہیں انہاں نوں جہڑے یاری لاون
نال انہاں دے غضب خدا دا جو اپنے تے پاون

(٢)
ناہیں اوہ انہاں دے وچوں، نہیں تہاڈے وچوں
اوہ دانستہ قسماں کھاون بالکل جھوٹھے وچوں

15 أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ
اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے،
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
بے شک وہ برا کام کرتے ہیں۔

سخت عذاب تیار کرایا رب انہاندی خاطر
جو کجھ کر دے اوہ تمامی بُرا یقینی ظاہر

16 اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہوا ہے پھر اللہ کی راہ سے
سَبِيلِ اللَّهِ
روکتے ہیں
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝
تو ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔

(١)
اوہناں اپنی قسماں تائیں ہے گا ڈھال بنایا
نالے اوہناں ہیگا رب دی راہوں دور ہٹایا

(٢)
بُرا عذاب انہاندی خاطر اللہ آپ رکھایا
(ایہو حصے وچ انہاندے بدلے اندر آیا)

17 لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ
ان کے مال اور ان کی اولاد انہیں اللہ کے عذاب سے
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
بالکل نہیں بچا سکیں گے وہی دوزخ والے ہیں،
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رب مقابل کم نہ آوے مال اولاد انہاندا
ایہو ہی نیں دوزخ والے رہین ہمیش انہاندا

18 يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو وہ اس

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

کے آگے قسمیں کھائیں گے جیسا کہ تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں،

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ

اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ بھی کسی چیز پر ہیں، یاد رہے وہ بے

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

شک جھوٹے ہیں۔

(۱)

جس دن اللہ سبھناں تائیں دے حیات اُٹھاون
جویں تہاڈے اگے کھاندے، اُس دن قسماں کھاون

(۲)

خود نوں سمجھن چیز کسے تے (ایہ خیال دوڑاون)
یاد رکھو اوہ بے شک جھوٹھے، (پئے گمان بناون)

19 اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ

شیطان نے ان پر غلبہ پالیا تو اس نے انہیں اللہ کی یاد

ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ

بھلا دی،

اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

وہی شیطان کی جماعت ہیں، یاد رہے بے شک شیطان کی جماعت والے

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

ہی خسارہ پانے والے ہیں۔

(۱)

ہے شیطان انہاندے اُتے غالب آیا ہویا
ذکر خدا دا اوہناں نوں ہے اوس بھلایا ہویا

(۲)

اوہی نیں اوہ پکّا پکّا ٹولہ اِک شیطانی
یاد رکھو ہے گھاٹے اندر ہر ٹولہ شیطانی

20 اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ

بے شک جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝

وہی نہایت ذلیل ہیں۔

○

بے شک جو مخالف ہوون لوک رسول خدا دے
اوہ ذلیلاں وچوں ہوون، (بندے حرص ہوا دے)

21 كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ

اللہ کا یہ تحریری فیصلہ ہے کہ یقیناً میں اور میرے رسول غالب رہیں گے،

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

بے شک اللہ قوت والا ہے عزت والا ہے۔

(۱)

ایہ ہے رب دا لکھیا ہویا کہ میں غالب رہیساں
نبی رسول تمامی میرے نالے میں وی رہیساں

(۲)

بے شک اللہ قوت والا آپے قوی صداوے
بے شک اللہ عزت والا خود عزیز کہاوے

22 لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
آپ ان لوگوں کو جو اللہ اور روزِ قیامت پر
الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ ۱
ایمان رکھتے ہیں، دوستی کرتے نہیں پائیں گے ان سے
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ
جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، چاہے وہ ان کے
اَوْ اَبْنَآءَهُمْ ۲
باپ دادا ہوں یا ان کے بیٹے
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان کے لوگ ، یہ
كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ ۳
وہی ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے،
وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ
اور اس نے انہیں اپنی روح سے مدد دی ہے، اور انہیں باغوں
جَنّٰتٍ ۴
میں داخل کرے گا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں. وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ
فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ۵
ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے،
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
وہی اللہ کی جماعت ہیں، یاد رہے بے شک اللہ کی جماعت والے
ع هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۶ ۲۲
ہی مراد پانے والے ہیں۔

(۱)
جو ایمان لیاون اللہ نالے آخر تائیں
محبوباً، نہ دوست بناون اوہ انہاندے تائیں

(۲)
بندے نبی رسولؐ خدا دے جو مخالف ہوون
بھانویں ہوون باپ انہاندے یا اوہ بیٹے ہوون

(۳)
یا اوہ ہوون بھائی یا اوہ رشتے دار انہاندے
اوہو ہی نیں لکھیا رب ایمان قلوب جنہاندے

(۴)
نالے کیتی مدد انہاندی اللہ اپنی روحوں
نالے داخل کرے انہاں نوں وچ بہشتی جُوہوں

(۵)
ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری رہسن ہمیشہ اوتھے
راضی اللہ نال انہاندے اوہ راضی سب اُس تے

(۶)
اوہی ہین جماعت خدا دی (جو ایمان لیاون)
بے شک ہے جماعت خدا دی اوہ مراداں پاون

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٢٤ رُكُوْعَاتُهَا ٣

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ تسبیح کرتا ہے، اور وہ عزت والا اور حکمت والا ہے۔	○ جو ہے زمیں اسماناں اندر تسبیح پڑھدا رب دی عزت والا حکمت والا ہے اوہ (سُندا سب دی)
2 هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ وہی ہے جس نے اہل کتاب کافروں کو ان کے گھروں سے پہلے اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ط ۱ حشر کے لئے نکال باہر کیا، مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ گھروں سے نکلیں گے اور ان کا یہ خیال مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۲ تھا کہ ان کے قلعے انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے، فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ق تو جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا ان کے پاس اللہ (کا حکم) آ گیا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ ۳ اور اُس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں الْمُؤْمِنِيْنَ ق ۴ برباد کرنے لگے، فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ○ ۵ تو آنکھوں والو، عبرت حاصل کرو۔ (وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم)	(۱) اوہی ہے جس کڈھ وگائے اہل کتابی کافر خاطر اوّل حشر انہاں نوں گھروں انہاندے باہر (۲) نکلن اوہ گھراں دے وچوں ناہا گمان تہانوں نیز بچاسن قلعے خدا تھیں آہا گمان انہانوں (۳) آیا حکم خدا دا جتھوں ناہا خیال انہانوں پایا رُعب قلوب اتہاندے، (کر بدحال انہانوں) (۴) کرن خراب گھراں نوں اپنے ویکھو اپنے ہتھوں نالے کرن ویران گھراں نوں اہل ایماناں ہتھوں (۵) عبرت پکڑو اے پیارے اکھاں والے لوکو! (نالے اپنے آپے تائیں کفر کرن تھیں روکو!)

3 وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ
اور اگر اللہ نے جلاوطنی ان کا مقدر نہ کی ہوتی تو
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ
یقیناً انہیں دنیا میں ہی عذاب کرتا،
وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳
اور آخرت میں ان کے لئے آگ کا عذاب رکھا ہے۔

(۱)
وطنوں باہر کڈھانا جے نہ رب انہانوں چاہندا
دنیا وچ ای چک عذابے وچ انہانوں پاندا
(۲)
آخر وچ انہاندی خاطر نار عذاب رکھایا
(لگسی پتہ انہاندے تائیں جاں دوزخ وچ پایا!)

4 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ
یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی،
وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴
اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ یقیناً سخت عذاب کرنے والا ہے۔

(۱)
ایہ نتیجہ ایس لئی کہ اوہ مخالف چلے
اللہ اور رسولؐ اس دے دے، (ہر کتے ہر گلے)
(۲)
جو کوئی کرے خلاف خدا دے، (اوہ نہ بچ کے جاوے)
بے شک اللہ اُس دے تائیں سخت عذاب پچاوے

5 مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
جو درخت (کھجور کے) تم نے کاٹ دیے یا انہیں اپنی جڑوں پر کھڑا
قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
چھوڑ دیا تو یہ اللہ کے حکم سے ہوا اور اس لئے کہ وہ فاسقوں
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝
کو رسوا کرے۔

جو کھجیاں نیں کھلیاں چھڈیاں یا جو تساں کٹائیاں
سب کجھ ہویا رب دے حکموں فاسق نوں رسوائیاں

6 وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ ۚ
اور اللہ نے ان سے اپنے پیغمبر کو جو غنیمت کا مال دلایا ہے (یہ ان کی عزت افزائی ہے اس میں تمہارا حق نہیں)،
فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
کیونکہ تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے۔
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
لیکن اللہ جس پر چاہے اپنے رسولوں کو مسلط کر دیتا ہے،

(۱)
اوہناں کولوں جو غنیمت اللہ نے دلوائی
(کیتی اپنے پیغمبرؐ دی اوہ عزت افزائی)
(۲)
نہیں تساں نے اُس دی خاطر گھوڑے اُوٹھ دوڑائے
نبیاں تائیں غلبہ دیوے اللہ جس تے چاہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۳

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۳)

اللہ ہر اک شئے تے قادر قدرت پاون والا
(جو اوہ چاہے دو حرفاں تھیں کر دکھلاون والا)

7 مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

جو مال اللہ نے اپنے رسول کو دیہات والوں سے دلوایا ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

تو وہ اللہ کے لئے اور رسول کے لئے ہے اور رشتہ داروں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۲

اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے،

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ط

تاکہ وہ تم میں سے امیروں ہی میں نہ پھرتا رہے،

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ق ۳

اور جو کچھ تمہیں رسول دیں وہ لے لو،

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط

اور جس سے وہ تمہیں منع کریں اس سے باز رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو،

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۴

بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

(۱)

جو فئی مال پیغمبرؐ تائیں اللہ نے دلوایا
جو کجھ پنڈاں والے لوکاں کولوں ہے ہتھیایا

(۲)

اُس دے وچوں دیہو فوراً رب رسولی حصہ
رشتہ دار یتامی تے مسکین سبیلی حصہ

(۳)

تاں جے سارا جاوے ناہیں دولتمنداں اندر
جو کجھ دیہن رسولؐ تہانوں پاؤ جھولی اندر

(۴)

جہڑی شئے نہ دیہن تہانوں روک لیا ہتھ جاوے
ڈرو خدا تھیں بے شک اللہ سخت عذاب پچاوے

8 لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

یہ مال ان محتاج مہاجرین کے لئے بھی ہے جنہیں ان کے گھروں

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

اور مالوں سے نکالا گیا ہے،

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کے طالب ہیں اور

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط ۲

وہ اللہ اور اس کے رسول کے مددگار ہیں۔

(۱)

بھی ایہ مال محتاجاں خاطر جو ہجرت کر آئے
جو گھروں تے مالوں اپنے باہر گئے کڈھوائے

(۲)

طالب نیں اوہ فضل خدا دے بھی خوشنودی والے
بھی اوہ رب، رسول اللہؐ نوں مدد پچاون والے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۳ؕ

وہی لوگ سچے (مومن) ہیں۔

(۳)

اوہی نیں سب اپنے اپنے دین ایمانوں سچے
(رب دی راہ قربانی دیندے آئے نیں از مکّے)

9 وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ

اور جو لوگ پہلے ہی گھر (مدینہ) میں رہنے والے ہیں اور ایمان والے ہیں (انصار)

قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ ۱ؕ

وہ مہاجرین جو ان کے پاس آنے والے ہیں سے محبت کرتے ہیں،

وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ

اور وہ اپنے دلوں میں جو کچھ وہ انہیں دیا گیا، اس کی تنگی (حرص)

اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۲ؕ

نہیں پاتے اور وہ انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں،

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ قف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اگرچہ وہ خود ہی محتاج ہوں، نیز جسے نفس کے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ۳ؕ

بُخل سے بچالیا گیا تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

(۱)

جہڑے پہلاں رہین گھراں وچ بھی ایمان لیائے
کرن محبت نال انہاندے جو ہجرت کر آئے

(۲)

جو کُجھ دتا گیا انہانوں اُس دی حرص نہ رکھن
نالے اوہناں تائیں جاناں نالوں اگے رکھن

(۳)

چاہے کِنّا حاجت مند اوہ خودنوں کیوں نہ پاون
جو بخیلی بُخلوں بچدے اوہ مُراداں پاون

10 وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ ۱ؕ

اور وہ مہاجرین جو ان (پہلے مہاجرین) سے بعد میں آئے، دعا مانگتے ہیں:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اے رب ہمارے، ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ۲ؕ

ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے،

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۳ؕ

اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کینہ پیدا نہ فرما!

(۱)

جو انہاندے پچھوں آئے، (شہر مدینے اندر)
منگن (ایہ دعاواں رب تھیں اپنے سینے اندر)

(۲)

ربا! بخش اساڈے تائیں بھی اساڈے بھائیاں
جو ایمان لیائے پہلاں، (پائیاں نیں وڈیائیاں)

(۳)

ناں پاویں دل ساڈے اندر بُغض انہاندے بارے
جو بھی مومن ہوئے اتھے، (بندے تیرے سارے)

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴ ع

اے ہمارے رب تو مہربان ہے رحم کرنے والا ہے۔

④

رب اساڈے، بے شک تھُنئیں رب شفیق اساڈا
رب اساڈے، بے شک تھُنئیں رب رحیم اساڈا

11 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ

کیا آپ نے منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمُ ۱

کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ

جو اہل کتاب میں سے کافر ہیں کہ اگر تم گھروں سے نکالے گئے تو

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ ۲

یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے،

وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے اور اگر تم سے

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط ۳

لڑائی ہوئی تو یقیناً ہم تمہاری مدد کریں گے،

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ۴

اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بے شک جھوٹے ہیں۔

①

محبوباً، توں ڈٹھا ناہیں جو منافق ہوئے
کہندے نیں اوہ بھائیاں تائیں جو انہاندے ہوئے

②

اہل کتابی لوکاں وچوں جنہاں کفر کمائے
جاسیئے نال تہاڈے سارے جے تُم گئے کڈھائے

③

بھی نہ کہن کسے دا منیئے کدے تہاڈے بارے!
نال تہاڈے جنگ ہووے تے آیئے کام تمہارے

④

اللہ اوہناں بارے سچی خود شہادت پاوے
بے شک اوہ نیں کاذب جھوٹھے (کردے جھوٹھے دعوے)

12 لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

اگر وہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر ان

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ ۱

سے جنگ ہوئی تو وہ ان کی مدد نہیں کریں گے،

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا

اور اگر وہ ان کی مدد کریں گے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے،

يُنْصَرُوْنَ ۝ ۲

پھر ان کی مدد نہ ہوگی۔

①

جیکر کڈھیا گیا انہانوں جان نہ نال انہاندے
جنگ ہوئی تے آون ناہیں بالکل کم انہاندے

②

جیکر کیتی مدد انہاندی کنڈ ولا کے نسّن
تدوں منافق ہرگز ہرگز نُصرت ناہیں کھسّن

13 لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ۱
ان کے دلوں میں خدا کی نسبت تمہاری دہشت زیادہ ہے،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ ۲
ایسا اس لئے ہے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔

(۱)
اس دے اندر شک نہ ماسہ رب تھیں بہت زیاوا
دل انہاندے اندر طاری ہر دم خوف تہاڈا

(۲)
ایہو نتیجہ ہے اس گل دا، (نظر اندر وچ مارن)
اوہ ہے قوم نکاری ساری سوچن کدوں وچارن!

14 لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ ۱
وہ تمہارے ساتھ لڑیں گے تو صرف قلعہ بند ہو کر لڑیں گے

اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ ۲
یا دیواروں کی اوٹ میں لڑیں گے (مورچوں میں بیٹھ کر لڑیں گے)،

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا ۳
آپس میں ان کی شدید مخالفت ہے آپ انہیں متحد سمجھتے ہیں،

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
حالانکہ دل ان کے جُدا جُدا ہیں یہ ایسا اس لئے ہے کہ وہ
يَعْقِلُوْنَ ۝ۚ ۴
بے وقوف لوگ ہیں۔

(۱)
لڑسن ایہ نہ نال تہاڈے کدے اکٹھے ہو کے
جے لڑسن تے لڑسن ظالم سب قلعہ بند ہو کے

(۲)
یا لڑسن تے لڑسن سارے ہو کندھاں دے اوہلے
(یعنی جیکر لڑسن، لڑسن مورچیاں دے اوہلے)

(۳)
آپس اندر وَیر انہاندا بہت زیادہ ڈاڈھا
اوہناں وچ اتفاق نہ کوئی جانو تسی اکٹھا

(۴)
دل انہاندے وکھو وکھرے کھنڈے پُنڈے ہوئے)
ایس لئی کہ لوکی نیں اوہ عقلوں ٹُنڈے ہوئے

15 كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا
وہ ان کی طرح ہیں جو ان سے کچھ ہی پہلے ہو گزرے ہیں جنہوں

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ ۱
نے اپنے کاموں کا وبال چکھا تھا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ۚ ۲
اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
اوہ نیں سارے مثل انہاندی جو پہلاں ہو گزرے
اپنے امروں چکھیا جنہاں سی وبال بے عُذرے

(۲)
ہے عذاب انہاندی خاطر وڈا درداں بھریا
(اُس دے اندر کمی نہ آوے دائم ہریا بھریا)

16 كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ

وہ شیطان کی مثل ہیں جب اس نے انسان سے کہا تھا کہ کفر کرو،

فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ

پھر جب اس نے کفر کیا تو کہنے لگا، میں تم سے الگ ہوں،

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

بے شک میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔

(۱)
اوہ نیں سارے مثل شیطانے، جاں اُس آکھ سنایا
اے انساناں، کفر کماویں، (چاہویں درجہ پایا!)

(۲)
فر جاں اس نے کفر کمایا اس نوں بول سنایا
بے شک تیتھوں میں علیحدہ، (ناہیں سنگ بنایا)

(۳)
میں تے خوف خدا دا کھاواں جو ہے رب جہاناں
(میں تے تینوں جھوٹھ چڑھایا جانے رب جہاناں)

17 فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں پڑے وہاں ہمیشہ رہیں گے،

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور یہ بدلہ ہے ظالم لوگوں کا!

(۱)
ایہ اخیر انہاندی ہوئی دونویں دوزخ اندر
(آتش اندر بھجّن دم دم)، رہین ہمیشہ اندر

(۲)
آہو، ایہو سزا انہاندی جنھاں ظلم کمائے
(لکھ سمجھایا ککھ نہ سمجھے بالکل باز نہ آئے)

18 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو جائزہ لینا چاہیے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ

کہ اس نے کل کے لئے آگے کیا عمل بھیجا ہے!

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔

(۱)
اے ایمان لیاون والو، کرو خدا تھیں ڈریا
ہر بندے نوں چاہیئے سوچے کی کجھ اگے گھلیا!

(۲)
ہردم ڈردے رہوو خدا تھیں، (کدے نہ خوف بھلاؤ)
بے شک اللہ خبراں رکھّے جو جو عمل کماؤ

19 وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

اور تم ان کی مثل نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو فراموش کر دیا

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ

تو (یوں سمجھو کہ) انہوں نے اپنے آپ کو بھلا دیا،

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

وہی لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔

(۱)
مثل انہاندی ہووو ناہیں جنھاں رب بھلایا
اِنج سمجھو، (رب ایسی پائی) اپنا آپ بھلایا

(۲)
آہو، اوہی فاسق بندے فسق کماون والے
(فسق انہاندی فطرت اندر رب بھلاون والے)

20 لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہیں ۔

الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

جنت والے ہی مُراد پانے والے ہیں۔

نہیں برابر دوزخ والے نالے جنت والے
جنّت والے لوکی سارے ہین مراداں والے

21 لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اُتارتے تو آپ دیکھتے

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

کہ وہ پہاڑ اللہ کے خوف سے دب کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور ایسی مثالیں ہم لوگوں سے اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

غور وفکر کریں۔

(۱)
ایہ قرآن پہاڑ کسے تے جیکر نازل کر دے
عاجز ہو کے ٹکڑے ہوندا اوہندوں، رب تھیں ڈر دے

(۲)
لوکاں تائیں اسی سنائیے ایہ مثالاں روشن
ایس لئی کہ ساڈی بابت دل وچ فکر دوڑاون

22 هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غیب اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

حاضر کا جاننے والا ہے،

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

وہی رحمان ہے رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
اوہی ہے اوہ اللہ جس بن ہور معبود نہ کوئی
غیب شہادت دا اوہ عالم، (ہور موجود نہ کوئی)

(۲)
اوہی رحمت ذات نرالی خود رحمان کہاوے
ہر تے رحم کماون والا آپ رحیم صداوے

23 هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

وہ پاک ہے، سلامتی بخش ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، عزت

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

والا ہے، جبار ہے، متکبر ہے،

(۱)
اوہی ہے اوہ اللہ جس بن ہور معبود نہ کوئی
ہر اک شئے دا مالک اوہو، (ہور موجود نہ کوئی)

(۲)
پاکن پاک، سلامت رکھے بھی امان پچاوے
کرے حفاظت، عزت دیوے، جبر، بڑائی پاوے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ٣

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔

(٣)
پاک خداوند ہر اُس چیزوں جو شریک بناون
(اس تھیں وڈا ظلم نہ کوئی پر اوہ باز نہ آون)

24 هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ١

وہی اللہ ہے، خالق ہے، موجد ہے مصوّر ہے،

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

اس کے ہیں بہت پیارے پیارے نام، جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج ٢

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں،

ع ٣ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ٣

اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔

(١)
اوہی اللہ خالق باری صورت پیدا کردا
(اوہ نابودوں بود کریندا)، صورت پیدا کردا

(٢)
اُس دی خاطر نام پیارے (خاص بنائے آئے)
اُس دی تسبیح کردے جو وچ زمیں اسماناں آئے

(٣)
اوہی ہے اوہ عزت والا خود عزیز کہاوے
اوہی ہے اوہ حکمت والا آپ حکیم صداوے

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١٣
رُكُوْعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ

اے ایمان والو، اپنے دشمن اور میرے دشمن

وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ ١

کو دوست نہ بناؤ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

تم ان کے ساتھ دوستی کی راہ و رسم ڈالتے ہو، حالانکہ

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ج ٢

وہ تمہارے پاس جو حق آیا ہے، اس کا انکار کرتے ہیں،

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

اور اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لاتے ہو

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ط ٣

رسول کو اور تمہیں وہ جلاوطن کرتے ہیں،

(١)
اے ایمان لیاون والو، ناہیں یار بناؤ
جنہاں تائیں اپنا دشمن، میرا دشمن پاؤ

(٢)
تُسی انہاں نوں یار بناوو، (اوہ نہ یار بناون)
حالانکہ اوہ جو حق آیا اُس تھیں کفر کماون

(٣)
گھروں تہانوں کڈھن نالے پاک پیغمبر تائیں
ایس لئی کہ تُسی ایمان لیاؤ اللہ تائیں

اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ
اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کو گھر سے نکلے

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ
ہو (تو تم ان کو دوست نہ بناؤ)،

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ
تم تو انہیں دوستی کے لئے خفیہ خفیہ پیغام بھیجتے ہو،

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ
اور میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو،

يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ ۱
اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا تو بے شک وہ سیدھی راہ سے بہک گیا۔

(۴)
جے ہوؤ نکلے میری راہ وچ تُسی جہادے کارن
نالے جے ہوؤ نکلے میری مرضی ڈھونڈن کارن

(۵)
یاری دے پیغام پُچاوو چوری وَل انہاندے
(حالانکہ ہے معلم مینوں جو کجھ تُسی چھپاندے)

(۶)
نالے اوہ بھی معلم مینوں کرو جو ظاہر کُھلے
جو انج کرے تہاڈے وچوں، راہ سدّ ھے تھیں بُھلے

2 اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً
اگر وہ تم پر غلبہ پائیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں

وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ
اور تمہاری طرف دراز کریں

اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ
برائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں، مزید وہ چاہتے ہیں

تَكْفُرُوْنَ ۝ ۲ۭ
کہ تم کافر ہو جاؤ۔

(۱)
جے اوہ کافر غالب آون کدی تہاڈے اُتے
ہوون اوہ تہاڈے دشمن ودھن تہاڈے اُتے

(۲)
ہتھ زباناں کھول، تہاڈے وَل برائیوں آون
کسے طرح ہو کافر جاؤ دل انہاندے چاہون

3 لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ
قیامت کے دن کو تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد تمہارے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ
کام نہ آئیں گے، اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا،

معانقة ۱۲
السماء وقف على النبي ۲

(۱)
نفع تہانوں ویسن ناہیں رشتے دار اولاداں
روز قیامت اندر، اللہ فیصل کرے فساداں

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞ ۲
اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

(۲)
اللہ ویکھن والا اس نوں جہڑا عمل کماؤ
(یعنی رب تعالٰی جانے جہڑا کسب کماؤ)

4 قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ
بے شک تمہارے لئے ابراہیم میں اچھا نمونہ ہے اور

اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ ۱
ان کے ساتھیوں میں بھی،

(۱)
بہتا چنگا ہے نمونہ خاطر خاص تساں دے
اندر ابراہیم تے نالے ساتھی آپ ہوراں دے

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ ۲
جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: بے شک ہم تم سے بیزار ہیں،

(۲)
جس دم اوہناں قوم اپنی دے تائیں سی فرمایا
اسی بیزار تہاتھوں ہوئے، (جی ساڈا اُکتایا)

وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ ۳
اور ان سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ہم تمہاری باتوں کے منکر ہیں،

(۳)
نالے رب علاوہ جنہاں پوجو، اوہناں کولوں
اسی تہاڈے منکر ہوئے، (دین تہاڈے کولوں)

وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ
اور ہمارے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ہمیشہ کے لئے

اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ ۴
ظاہر ہوگئے یہاں تک کہ تم ایک خدا پر ایمان لاؤ،

(۴)
بغض عداوت ظاہر ہویا بین تہاڈے ساڈے
جد تک نہ ایمان لیاؤ اللہ نال اساڈے

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ ۵
مگر ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ بات کہی کہ میں یقیناً آپ کے لئے
بخشش مانگوں گا،

(۵)
پر ایہ ابراہیم ہوراں دا قول پدر دی خاطر
منگاں گا میں رب تھیں بخشش لازم تیری خاطر

وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ۶
اور مجھے آپ کے لئے اللہ کی طرف سے کچھ اختیار نہیں، (پھر ابراہیم اور
آپ کے ساتھیوں نے دعا مانگی):۔

(۶)
رب اگے پر تیری خاطر میرا وس نہ کوئی
(اس دی مرضی اگے میری طاقت ناہیں کوئی)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا ۷
اے ہمارے رب ہم نے تجھی پر توکل کیا اور ہم تیری ہی طرف متوجہ ہوئے،

(۷)
رب اساڈے، تیرے اُتے اساں توکل کیتا
اساں توجہ اپنی تائیں طرف تہاڈی کیتا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ ٤
اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

(۸)
نالے تیری خدمت اندر سر پر حاضر ہونا
(ہور پناہ اسانوں ناہیں تجھے جا کھلونا)

5 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اے ہمارے پروردگار ہمیں کفار کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال،

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ٥
اور اے ہمارے رب ہمیں بخش دے! بے شک تو غالب ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)
رب اساڈے، سانوں ناہیں فتنے اندر پائیں
کافر لوکاں تائیں (ساتھے غلبہ نہ دلوائیں)

(۲)
دیویں بخش اساڈے تائیں، اے ہے رب اساڈے
بے شک توں ایں عزّت حکمت والا لئی اساڈے

6 لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
بے شک تمہارے لیے ان میں ایک اچھا نمونہ ہے اس کے لئے

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
جسے اللہ کی (رحمت) کی امید ہو،

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
اور آخرت کے دن (کے آنے) کی امید ہو، اور جو پھر جائے گا

ع فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ ٦
تو بے شک اللہ ہی غنی ہے، بزرگی والا ہے۔

(۱)
اوہناں وچ تہاڈی خاطر ہے نمونہ چنگا
رکھے جو اُمیداں اُتے رحمت رب تعالیٰ

(۲)
نالے جو اُمیداں رکھے روز قیامت آوے
پر جو ہووے نااُمیدا دل جس دا پھر جاوے

(۳)
اللہ نوں پرواہ نہ کوئی ہے اوہ غنی کہاوے
اوہ بزرگی والا مولیٰ خود حمید صداوے

7 عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ
ممکن ہے کہ تمہارے اور ان کے درمیان جن

الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ
کے ساتھ تمہاری دشمنی ہے، اللہ دوستی پیدا کر دے،

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٧
اور اللہ قدرت والا ہے، اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۱)
ہو سکدا اے اللہ دشمن دے تے بیّن تہاڈے
کرے موّدت پیدا، (رحمت پاروں بین تہاڈے)

(۲)
رب تعالیٰ قادر اُس تے (قدرت پاون والا)
نالے ہے اوہ بخشن والا رحم کماون والا

8 لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ

اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو دین کے سلسلے

يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

میں تمہارے ساتھ نہیں لڑے ،

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا کہ تم ان سے

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ ۲

نیکی کرو اور ان سے انصاف برتو ،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ ۳

بے شک اللہ انصاف کاروں کو پسند کرتا ہے۔

(۱)

رب تہانوں روکے ناہیں اوہناں لوکاں بارے
جنہاں نہیں لڑائی کیتی مذہبوں نال تہمارے

(۲)

نالے پھڑ کے کڈھیا ناہیں جنہاں گھروں تہانوں
کرو احسان انہاندے اُتے دیہو انصاف انہانوں

(۳)

بے شک منصف عادل لوکی ہین محبوب خدا دے
(کرن محبت نال انہاندے، طالب جو رضا دے)

9 اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ

اللہ تو تمہیں صرف ان لوگوں سے روکتا ہے جو تمہارے

فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

ساتھ دین کے سلسلے میں لڑے اور تمہیں گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ ۲

اور تمہیں نکالنے میں بھی مدد دی کہ تم ان سے دوستی کرو ،

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۳

اور جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔

(۱)

اوہ تے اوہناں لوکاں بارے روکے بس تہانوں
جنہاں مذہبوں کر لڑائی کڈھیا گھروں تہانوں

(۲)

نالے تہانوں کڈھن اندر مدد انہاندی کیتی
نال انہاندے کرو نہ یاری، (بھراوہناں نے پیتی)

(۳)

جو اوہناں نوں دوست رکھن سوئی ظالم ہوون
(ظلمی لوکاں دی کر یاری بیج ظلم دا بوون)

10 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ

اے ایمان والو، جب مومن عورتیں تمہارے پاس

الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ ۱

مہاجرات بن کر آئیں تو تم ان کا امتحان کرلو ،

(۱)

مومن لوکو، مومن بی بیاں آون مہاجر ہاکے
اوہناں نوں ازماؤ پکا (پکی سونہہ چکاکے)

اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِهِنَّ ۚ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ مُؤۡمِنٰتٍ ۲

اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے، پھر اگر تم انہیں ایمان والی سمجھو

فَلَا تَرۡجِعُوۡهُنَّ اِلَى الۡكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ

تو انہیں کافروں کے پاس واپس نہ کرو، وہ ان کے

لَّهُمۡ وَلَا هُمۡ يَحِلُّوۡنَ لَهُنَّ ؕ ۳

لئے حلال نہیں ہیں اور نہ وہ ان کے لئے حلال ہیں،

وَاٰتُوۡهُمۡ مَّاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ ۴

اور کافروں کو ان کا خرچہ دے دو،

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ اِذَاۤ

اور تم پر کوئی مواخذہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو جب تم

اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ؕ ۵

انہیں ان کے حق مہر ادا کردو،

وَلَا تُمۡسِكُوۡا بِعِصَمِ الۡكَوَافِرِ وَسۡـَٔلُوۡا

اور کافر عورتوں کی عصمت پر قبضہ نہ جمائے رکھو، اور ان کے بدلے

مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ ۶

میں کفار سے خرچ مانگ لو!

وَلۡيَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ حُكۡمُ اللّٰهِ ؕ

اور انہیں چاہئے کہ وہ (مومنات کے بدلے میں) تم سے خرچ مانگ لیں،

يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ ؕ ۷

یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝ ۸

اور اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔

(۲)

رب تعالیٰ بہتر جانے جو ایمان انہاندے
جے کر معلم ہون تہانوں ٹھیک ایمان انہاندے

(۳)

پس نہ واپس کرو انہانوں طرفے کافر لوکاں
اوہ حلال نہ ایہناں اُتے ایہ حلال نہ اوہناں

(۴)

دیہو انہانوں خرچ انہاندا جو اوہناں نے کیتا
(یعنی جہڑا مہر انہانوں سی اوہناں نے دتا)

(۵)

نہیں گناہ تہاڈے اُتے کرو نکاح انہانوں
دیہوو جدوں انہاندے پورے پورے مہر انہانوں

(۶)

کافر بی بیاں دی نہ عزت قبضہ کر کے ورتو
لے لوو خرچ انہاندے کولوں جو اوہناں تے خرچو

(۷)

لے لین اوہ وی خرچ تہاتھوں جو اوہناں نے کیتا
ایہ ہے حکم خدا دا جو وچکار تہاڈے کیتا

(۸)

ہے اللہ اوہ جانن والا خود علیم کہاوے
ہے اللہ اوہ حکمت والا آپ حکیم صداوے

11 وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى
اور اگر تمہاری کوئی عورت کفار کے ہاں چلی جائے

الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ ١
تو تم انہیں سزا دو۔ (جنگ کرو، مالِ غنیمت لو)

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ
پھر جن کی عورتیں چلی گئیں، انہیں ان کے خرچ کے

اَنْفَقُوْا ۭ ٢
برابر مالِ غنیمت میں سے دے دو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ ٣
اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

(۱)
بھی جے تہاڈے کولوں بی بیاں طرف کفاراں جاون
دیہو سزا کفاراں تائیں (چھوڑ غنیمت جاون)

(۲)
اُس دے وچوں دیہو انہاںنوں گئی جہاندی بی بی
جتا کیتا خرچہ اوہناں اُتے اپنی بی بی

(۳)
اوس اللہ تھیں ڈرو ہمیشہ ہے ایمان جدھے تے
(اُس دے اگے نیویں ہووو ہے ایمان جدھے تے)

12 يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
اے نبی، جب آپ کے پاس مومنات بیعت کرنے کے

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى ١
لئے آئیں ان امور پر:۔

اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ
کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گی اور وہ چوری نہ کریں

وَلَا يَزْنِيْنَ ٢
گی اور وہ زنا نہ کریں گی،

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ
اور وہ اپنی اولادوں کو قتل نہ کریں گی اور نہ وہ بہتان باندھ

يَّفْتَرِيْنَهٗ ٣
لائیں گی

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ
اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان اور نہ وہ آپ کی نیکی کے کاموں

مَعْرُوْفٍ ٤
میں نافرمانی کریں گی،

(۱)
اے پیغمبرؐ، جس دم آون مومن بی بیاں کوئی
ایہناں گلاں اُتے جنہاں بیعت کرنی ہوئی:

(۲)
نال خدا دے ہور کسے نوں ناں شریک بناون
نالے چوری کرن کدی نہ، ناہیں بُرا کراون

(۳)
نالے ہرگز قتل کرن نہ کدی اولاداں تائیں
نالے کوئی بہتان کدی وی بنھ لیاون ناہیں

(۴)
جہڑا ہتھاں پیراں دے مابین اُٹھایا جاوے
نافرمانی چاون ناہیں جو فرمایا جاوے

فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ
توان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے ان کے لئے بخشش طلب کریں،

إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝١٢
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(۵)
لے لَووَ بیعت انہاندے کولوں، (عمل کماون کارن)
نالے رب تھیں بخشش منگو عام انہاندے کارن

(۶)
بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے
بے شک اللہ رحمت والا خود رحیم صداوے

13 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا
اے ایمان والو، ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
پر اللہ نے غضب کیا،
قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ
بے شک وہ آخرت سے ناامید ہوگئے جس طرح کہ کفار قبروالوں
الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝١٣ ع
(زندہ ہوکر دوبارہ اٹھنے) سے ناامید ہوگئے۔

(۱)
مومن لوکو، اوہناں تائیں یار بناؤ ناہیں
رب تعالیٰ غضب کمایا ہووے جنہاں تائیں

(۲)
آخر تے امید نہ رکھن اُس دے آون بارے
جیونکر کافر نااُمیدے صاحب قبراں بارے

سُورَةُ الصَّفِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مَدَنِيَّةٌ آيَاتُهَا ١٤ — رُكُوعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو بھی زمین میں ہے (سب) اللہ کی
الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
تسبیح کرتا ہے، اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔

○
جو ہے زمیں اسماناں اندر تسبیح پڑھدا رب دی
عزّت والا حکمت والا ہے، (اوہ سُندا سب دی)

2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝
3 اے ایمان والو، وہ بات کیوں کہتے ہو جو خود نہیں کرتے۔
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝
اللہ کے ہاں بہت بری بات ہے کہ تم وہ بات کرو جو کرتے نہیں ہو۔

○
مومن لوکو، کیوں ہوؤ کہیندے جو نہ کر دکھلاؤ
بہت بُرا اوہ رب نوں لگے جو نہ کر دکھلاؤ

4 اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا ١

بے شک اللہ ان کو پسند کرتا ہے جو اللہ کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں

كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝ ٢

گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

(١)

بے شک اللہ نال انہاندے کردا حُب پیاراں
جوڑ دے وچ راہ خدا دے بنھ کے صفاں قطاراں

(٢)

ہوون سکے ڈھلیاں ہویاں جیونکر ٹھوس دیواراں
(کھچ مہاراں، لوٹن ہزاراں، لکھاں نال کفاراں)

5 وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ ١

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: تم مجھے اذیت کیوں پہنچاتے ہو؟

وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ ٢

جبکہ تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں!

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ ٣

پھر جب وہ کجرو ہوئے تو اللہ نے بھی ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ ٤

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(١)

یاد کرو جاں موسیٰ اپنے لوکاں نوں فرمایا
لوکو، کیوں ستاو میتوں، (کی کجھ میں گوایا؟)

(٢)

حالانکہ ہے خوب طرح ایہ علم تہانوں آیا
میں رسول خدا دا بن کے طرف تہاڈی آیا

(٣)

جاں اوہ چلّے بدنصیبے اُتّر رستے ٹیڑھے
رب تعالیٰ فوراً کیتے دل انہاندے ٹیڑھے

(٤)

اللہ نہیں ہدایت دیندا فاسق لوکاں تائیں
(اللہ سدھے رستے لاندا نہیں بدکاراں تائیں)

6 وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ١

جب عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا: اے بنی اسرائیل،

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

بے شک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں تم سے پہلی

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ ٢

تورات کتاب کی تصدیق کرنے والا ہوں۔

(١)

یاد کرو جاں عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا
اسرائیلی لوکو، میں ہاں طرف تہاڈی آیا

(٢)

میں رسول خدا دا بن کے مہر صداقت لاواں
میتھوں جہڑی پہلاں آئی ہے تورات بتاواں

وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي
اور خوشخبری دینے والا اس رسول کی جو میرے بعد آئے گا اور جس
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ ۳
کا نام احمد ہوگا،
فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا
پھر جب آپ (احمد) ان کے پاس روشن آیتیں لے کر آئے تو
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۴
کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔

(۳)
نالے اوس رسول اللہؐ دی دین بشارت آیا
جہڑا میرے پچھوں آوے احمدؐ نام رکھایا

(۴)
لے دلیلاں روشن جس دم کول انہاندے آیاؐ
ایہ جادو اے چٹا ننگا اوہناں آکھ سنایا

7 وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ
الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ ۱
باندھا حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲
اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱)
اُس تھیں ودھ کے ظالم کہڑا جس نوں جائے بلایا
راہ سلامت ولے، پر اُس جھوٹھ خدا تے لایا

(۲)
اللہ نہیں ہدایت دیندا ظالم لوکاں تائیں
(اللہ سدھے رستے پاندا نہیں بدماشاں تائیں)

8 يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وہ تو چاہتے ہیں کہ پھونکوں سے اللہ کا نور بجھا دیں (دین اسلام ختم کردیں)
وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝
اور اللہ اپنے نور کو پورا کرے گا چاہے کفار کو ناپسند ہو۔

(○)
چاہندے نیں اوہ نُور اللہ دا پھوکاں مار بجھاون
اللہ پورا نور کرے خواہ کافر بُرا مناون

9 هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۱
دے کر بھیجا تاکہ وہ اسے سب ادیان پر غالب کرے
ع ۹ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ۲
چاہے مشرکوں کو برا لگے۔

(۱)
اوہی ہے جس دے ہدایت پیغمبرؐ بھجوایا
سارے دیناں تے غلبا وے سچا دین گھلایا

(۲)
چاہے مشرک بُرا مناون (سڑ سڑ جان جلاون)
(دین حقیقی دے راہ اندر لکھ روڑے اٹکاون)

10 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى
اے ایمان والو، کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو
تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○
تمہیں دردناک عذاب سے بچائے (وہ یہ کہ):

○

مومن لوکو، آ کھ تہانوں اوہ تجارت دساں!
دے نجات عذاب الیموں، (راہ تہانوں دساں!)

11 تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لا
جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ، بس یہی تمہارے لئے بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ لا
اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

(۱)

آ کھ تسی ایمان لیاؤ سب رسول خدا تے
نالے کرو جہاد تمامی اندر راہ خدا دے!

(۲)

اپنے دولت مالاں نالے اپنیاں جاناں نالے
ایہ تہاڈی خاطر بہتر جے ہوو سمجھاں والے

12 يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں باغوں میں داخل
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا
کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط ذٰلِكَ
اور پاکیزہ رہائش گاہوں (شاندار محلات) میں جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں،
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ لا
یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱)

بخشے اوہ گناہاں تہانوں داخل کرے بہشتاں
ہیٹھ جھاندے نہراں جاری، (خاطر خوش نصیباں)

(۲)

نالے پاک ٹھکانے ملسن عدن بہشتاں اندر
ایہو بڑی مراد دلاندی، (ملے نصیباں اندر)

13 وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ
اور ایک دوسری چیز جسے تم پسند کرتے ہو، یعنی اللہ کی طرف سے
وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط لا
مدد اور فتح قریب آنے والی! (تمہیں حاصل ہوگی)،

(۱)

نالے ملسی ہور تہانوں نعمت نور پیاری
مدد خدا دی فتح قریبی، (دنیا اندر ساری)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٣
اور آپ اہل ایمان کو بشارت دے دیں۔

(۲)
بھی محبوباً، دیھو بشارت مومن لوکاں تائیں
(ایہ پیغام بشارت بھریا اہل ایماناں تائیں)

14 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ
اے ایمان والو، اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ
عیسٰی ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا:
مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا:
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ
ہم اللہ کے مددگار ہیں۔
فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
لیکن بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور
وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ
ایک گروہ کافر ہو گیا،
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ
پھر ہم نے ایمان والوں کو دشمن کے مقابلے میں
فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝ۧ١٤
مدد دی تو وہ غالب آ گئے۔

(۱)
مومن لوکو، ہو جاؤ سارے نصرت کار خدا دے
جیوں عیسٰی فرمایا سنگیاں، (کون انصار خدا دے)؟

(۲)
وسو راہ خدا دے میرا کون امدادی آیا
ہم انصار خدا دے سارے، سنگیاں آکھ سنایا

(۳)
اپیر اسرائیلی ٹولہ اک ایمان لیایا
دوجے ٹولے اوہناں وچوں آہا کفر کمایا

(۴)
فر دشمن تے مدد پہنچائی مومن لوکاں تائیں
پس اوہناں نے آن دبایا اپنے دشمن تائیں

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتا ہے،
الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝
جو بادشاہ ہے، پاک ہے، غالب ہے، حکمت والا ہے۔

(○)
جو ہے زمیں اسماناں اندر تسبیح پڑھدا رب دی
شاہ، قدوس، عزیز، حکیم اوہ، (ہر دم سُندا سب دی)

2 هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ ۱
وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے اپنا ایک رسول بھیجا ہے

(۱)
اوہ ہے جس دی طرفوں اُسدا پاک پیغمبر آیا
ان پڑھ لوکاں وچوں اُس نے اپنا نبی بنایا

یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ ۲
جوان پر اللہ کی آیات تلاوت کرتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں،

(۲)
اوہناں اُتے کرے تلاوت پاک خدا دیاں آیتاں
اوہناں تائیں پاک بناوے، (پڑھ خدا دیاں آیتاں)

وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق ۳
اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں،

(۳)
بھی کتاب سکھاوے اوہناں، (پڑھ خدا دیاں آیتاں
بھی سکھلاوے حکمت اوہناں، (پڑھ خدا دیاں آیتاں)

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ ۴
اگرچہ وہ اس سے پہلے صاف گمراہی میں تھے۔

(۴)
حالانکہ اوہ اس تھیں پہلاں وچ گمراہی آہے
(حالانکہ اوہ اس تھیں پہلاں وچ بد راہی آہے)

3 وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ط ۱
اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی جو ابھی ان سے نہیں ملے (بعد میں آنے والے مسلمانوں کے لئے بھی وہ رسول ہیں)،

(۱)
(علم سکھاوے پاک بناوے نالے ہوراں تائیں)
جو اوہناں تھیں پچھوں آون، سنگ انہاندے ناہیں

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ ۲
اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔

(۲)
اوہی ہے اوہ عزت والا آپ عزیز کہاوے
اوہی ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

4 ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ
یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝
بہت بڑے فضل والا ہے۔

( )
ایہ ہے فضل خدا دا جس نوں چاہے آپ نوازے
اللہ دے دربار فضل دے بڑے بڑے دروازے

5 مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ
مثال اُن کی، جن سے تورات اٹھوائی گئی پھر انہوں نے اسے نہ

یَحْمِلُوْهَا ۱
اٹھایا (اس کی تابعداری نہ کی)

(۱)
جنہاں نے تورات اُٹھائی ایہ مثال انہاندی
فیر کیتی نہ تابعداری جو احکام، انہاندی

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ط ۲

اس گدھے کی سی ہے جو کتابیں اٹھائے ہوتا ہے،

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ان کی مثال

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ط ۳

بُری ہے،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۴

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۲)

ہے مثال اُس کھوتے وانگوں جو کتابیں لدیا

(جنہوں بوجھ اٹھاون باجھوں کجھ نفع نہ لبھیا)

(۳)

بُری مثال انہاندی وَڈّی (ہے اساں فرمایا)

جنہاں نے آیات خدا دی تائیں ہے جھٹلایا

(۴)

اللہ نہیں ہدائیت دیندا ظالم لوکاں تائیں

(اللہ سدّھے رستے پاندا نہیں بدماشاں تائیں)

6 قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ

کہہ دیں: اے یہودیو، اگر تمہیں یہ گمان ہو کہ تم ہی

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ ۱

دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر اللہ کے دوست ہو،

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۲

تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

(۱)

کہیئے: اے یہودی لوکو، جے ہووَ پُر گمانوں

ہَیوَ دوست خدا دے سارے وکھرے تسّی جہاناں

(۲)

تاں فر کرو تمنّا موتے جے یقین تہانوں

(سچے ہووَ تے کہو خدا نوں آوے موت تہانوں)

7 وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط ۱

اور وہ موت کی کبھی تمنا نہیں کریں گے بسبب اس کے جو کچھ انہوں نے

اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجا،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲

اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے۔

(۱)

ہرگز کرن تمنّا ناہیں ویکھو کسے دیہاڑے

ایس لئی کہ اوہناں بھیجے ہتھیں بہت پواڑے!

(۲)

اللہ بہت زیادہ جانے ظالم لوکاں تائیں

(کدے وی اوہناں آونا ناہیں اینتھے سدّھی راہیں)

8 قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ

کہہ دیں: بے شک موت جس سے تم بھاگتے ہو، وہ تمہیں

مُلٰقِيْكُمْ ۱

آ ملنے والی ہے،

(۱)

کہیئے: بے شک موت جدھے تھیں ہَیوَ تُسی فراری

بے شک ملنی آن تہانوں، (اوہ تہاڈی واری)

ع ١١

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
پھر تمہیں غیب اور شہادت کو جاننے والے کی طرف
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ٨
لوٹایا جائے گا تو وہ تمہیں تمہارے اعمال بتادے گا۔

(٢)
عالم غیب شہادت اگے فیر لیجائے جاسو
اُس دی طرفوں عملاں بارے خبر تمامی پاسو

9 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ
اے ایمان والو، جب نماز جمعہ کے لئے ندا دی جائے
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
تو اللہ کی یاد کی طرف دوڑ کر آؤ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے
تَعْلَمُوْنَ ۝ ٩
اگر تم سمجھو۔

(١)
مومن لوکو، روز جمعے دے جدوں نمازے خاطر
ہون اذاناں دوڑے آؤ ذکر خدا دے خاطر

(٢)
دیہو چھوڑ خرید فروخت، (کرو تیاری جلدی)
جے سمجھو تے بہتر ہے ایہ خاطر بہت تہاڈی

10 فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ
پھر جب نماز پوری ہوجائے تو تم زمین میں بکھر جاؤ،
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو۔
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ١٠
تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(١)
جدوں نماز مکمل ہووے پھیل جاؤ وچ دھرتی
(یعنی کاروبار کرو جا اپنے اپنے فرضی)

(٢)
فضل خدا دا لوڑو جا کے کر کر یاد خدا نوں
تاں جے تُسی مراداں پاؤ، (سارے روز جزا نوں)

11 وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا
اور جب انہوں نے تجارت یا کھیل تماشا دیکھا تو اس
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ
کی طرف چل دیئے اور آپ کو (خطبے میں) کھڑا چھوڑ گئے،
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
تو انہیں بتادیجئے: جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت
التِّجَارَةِ ۭ ١١
سے بہتر ہے،

(١)
جدوں تجارت ڈٹھی اوہناں، کھیل تماشا ڈٹھا
ٹرپے اُتول اوہ تہانوں چھوڑ کھلوتا کلا

(٢)
کہو انہاں نوں اے محبوبا، جو کجھ کول خدا دے
بہتر کھیل تجارت نالوں، (خاطر روز جزا دے)

عٌ ۱۲ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ۱۱

اور اللہ بہترین رازق ہے۔

(۳)
اللہ بہتر رازق وڈا ہر اک رازق نالوں
(فکر کرو اک یاد اُس دی دی مدد پہنچاوے مالوں)

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں، کہتے ہیں: ہم گواہی

لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

دیتے ہیں کہ بے شک تو اللہ کا رسول ہے،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

اور اللہ جانتا ہے کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ۱

دیتا ہے کہ منافقین یقیناً جھوٹے ہیں۔

(۱)
جدوں منافق اے محبوبا، آون کول تہاڈے
آکھن: اسی گواہی دیئیے تُسی رسولؐ خدا دے

(۲)
بے شک ایہہ گل اللہ جانے تُسی رسولؐ خدا دے
بھی رب شاھد، ہین منافق جھوٹھے نامرادے

2 اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے پھر اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

روکتے ہیں، بے شک وہ بُرے کام کرتے ہیں۔

(○)
قسم اپنی نوں ڈھال بنایا روکن رب دی راہوں
بے شک بہت زیادہ سبھے عمل کمان گناہوں

3 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

ایسا اس لئے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کفر کیا،

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ ۳

تو اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کردی تو وہ سمجھتے نہیں۔

(۱)
ایس لئی کہ اوہ سب پہلیاں سن ایمان لیائے
(اُس دے پچھوں بدظن ہوکے)، اوہناں کفر کمائے

(۲)
پس انہاندے دل دے اُتے اللہ مہر لگائی
ہن انہانوں سمجھ نہ آوے، (ساری سمجھ گوائی!)

4 وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ
اور جب آپ انہیں دیکھتے ہیں تو آپ کو ان کے جسم
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ ۱
اچھے لگتے ہیں، اور اگر وہ بات کرتے ہیں تو آپ اُن کی بات غور سے سنتے ہیں،
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ ۲
وہ تو مانند لکڑیوں کے ہیں جو دیوار کے ساتھ لگا رکھی ہوں (وہ آپ کی بات غور سے نہیں سنتے)،
يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ ۳
وہ ہر بلند آواز کو اپنے اوپر (اپنے خلاف) سمجھتے ہیں،
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى
وہ دشمن ہیں پس اُن سے بچتے رہو، اللہ انہیں ہلاک کرے!
يُؤْفَكُوْنَ ○ ۴
وہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

①
جدوں انہانوں ویکھو لگن چنگے جسم انہاندے
جے بولن تے سنو توجہ نال اقوال انہاندے

②
انج لگدا اے کندھی لگیاں اوہ کڑیاں نیں وچوں
(جو ویکھن نوں چنگیاں بھلیاں کھوکھلیاں نیں وچوں)

③
اپنے خود مخالف سمجھن کُل آوازاں تائیں
(گویا ہر گل سازش جانن بدظن ایتھوں تائیں)

④
اوہ دشمن نیں بچو انہاں تھیں، مارے رب انہانوں!
کس جائی منہ چائی جاندے، (ناہیں ڈھب انہانوں!)

5 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے
رَسُوْلُ اللّٰهِ ۱
بخشش طلب کریں،
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ
تو اپنے سر ہلا دیتے ہیں اور آپ دیکھتے ہیں کہ تکبر
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○ ۲
کرتے ہوئے وہ رک رہتے ہیں۔

①
جدوں انہانوں کہیا جاوے: (چھوڑ کوتاہیاں) آون
تاں جے بخشش منگن رب دے نبیؐ تہاڈے کارن

②
سن کے سر ہلاون فوراً، ویکھو تسی انہانوں
رہندے رُک تکبّر پاروں، (چڑھیا نشہ انہانوں)

6 سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ
آپ ان کے لئے بخشش طلب کریں یا نہ کریں ان کے لئے
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ۱
یکساں ہے، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا،

①
بخشش منگو یا نہ منگو یک برابر اوہناں
(اوہ باغی نیں) ہرگز ناہیں بخشے قادر اوہناں

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝ ۲

بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۲)

بے شک اللہ نہیں ہدائیت دیندا نافرماناں
(بے شک دیوے اوہ ہدائیت اپنے اہل ایماناں)

7 هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ

وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس رہنے والوں

عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ۱

(مہاجرین مدینہ) پر خرچ نہ کرو

حَتّٰى يَنْفَضُّوا ۭ ۲

یہاں تک کہ وہ (پریشان ہوکر اور نبی کو چھوڑ کر) چلے جائیں،

وَلِلَّهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

جبکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے خدا کے ہیں۔ مگر

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝ ۳

منافق لوگ سمجھتے نہیں۔

(۱)

ایہو ای نیں کہندے نیں جو خرچ نہ کیتا جاوے
اوہناں اُتّے جو نیں رہندے کول رسولؐ خدا دے

(۲)

ایتھوں تیکر کہ ٹُر جاون، (چھوڑ نبیؐ نوں کلّہ)
(ہے افسوس نہ سمجھن، دیوے رزق انہاں نوں، اللہ)

(۳)

اللہ خاطر ہین خزانے زمیں اسماناں والے
لیکن ایہ منافق لوکی ناہیں سمجھن والے

8 يَقُولُونَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ إِلَى الْمَدِينَةِ

وہ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کو واپس گئے تو زیادہ عزت والا

لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۭ ۱

اس میں سے زیادہ ذلیل کو باہر نکال دے گا،

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ۲

حالانکہ عزت اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لئے ہے،

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۳ ع ۸ ۱۴

لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

(۱)

کہندے نیں اوہ جیکر جائیے جدوں مدینے تائیں
کڈھ دیوے گا عزت والا ذلت والے تائیں

(۲)

حالانکہ ہے عزت ساری رب تعالیٰ خاطر
بھی پیغمبرؐ اُس دے خاطر، مومنؓ لوکاں خاطر

(۳)

لیکن ایہ منافق لوکی بالکل جانن ناہیں
(کل نوں ذلت ملنے والی ہے ایتھے کس تائیں؟)

9 يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ

اے ایمان والو تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے

أَمْوٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ۱

ذکر سے کہیں غافل نہ کر دیں،

(۱)

مومن لوکو، کر نہ دیون مت کسے وی گلوں
مال اولاد تہانوں غافل ذکر خدا دے ولوں

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

اور جو ایسا کرے گا تو وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

(٢)

جو اینج کرے، (خدا دے ولوں غافل ہووے کوئی)
(دین دنی دے اندر) گھاٹا پاون والے سوئی

10 وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے تم خرچ کرو،

يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

تو وہ یہ کہے کہ اے میرے رب، تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠

کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک بنتا؟

(١)

ساڈے دتے وچوں خرچو، (راہ اساڈی والے)
اس تھیں پہلاں، آن کسے دے ہووے موت دوالے!

(٢)

تد اوہ آکھے ربا کیوں نہ بخشی ڈھل تھوریڑی
نیکاں وچوں ہوندا صدقہ کر کے، (راہ وچ تیری)

11 وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ

جب کسی کی اجل (موت) آ جاتی ہے تو اللہ ہرگز اُسے ڈھیل نہیں دیتا،

ع وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

(١)

جان کسے نوں اللہ ہرگز مہلت دیندا ناہیں
جاں آ جاوے وقت مقررہ (موت کسے دے تائیں)

(٢)

اللہ جانے عمل تہاڈے جو جو تسی کماؤ
(اک اک معلم اللہ تائیں جو جو کسب کماؤ)

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈا مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ کی تسبیح کرتا ہے،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اُسی کے لئے بادشاہی ہے اور اُسی کے لئے تعریف ہے،

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

اور وہ ہر شے پر قدرت والا ہے۔

(١)

تسبیح کرے خدا دی جو کجھ ہے اسماناں اندر
نالے تسبیح کرے خدا دی جو کجھ زمیاں اندر

(٢)

اوسے دی ہے شاہی ساری لائق حمد ثناواں
ہر شئے اُتے قادر ہے اوہ، (ہر ویلے ہر تھاواں)

2 هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ
وہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا تو کوئی تم میں سے کافر ہے اور
وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ
کوئی تم میں سے مومن،
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

(۱)
اوہی ہے جس پیدا کیتا تہانوں سبھناں تائیں
کوئی تہاڈے وچوں کافر بھی کوئی مومن سائیں

(۲)
اللہ ویکھن والا اُسنوں جہڑا عمل کماؤ
(یعنی رب تعالیٰ جانے جہڑا کسب کماؤ)

3 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا اور
وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
اسی نے تمہیں شکلیں دیں تو تمہیں اچھی شکلیں دیں،
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝
اور اسی کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے۔

(۱)
حق دے نال بنایا اس نے زمیں اسماناں تائیں
بہت پیاری صورت بخشی فیر تہاڈے تائیں

(۲)
اُس دی طرفے ہے مُڑ جانا، (ایس حیاتی پچھوں)
(رب دے اگے حاضر ہونا سب نے مرنے پچھوں)

4 يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ خوب جانتا ہے،
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ
اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو وہ بھی جانتا ہے،
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
اور اللہ سینوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

(۱)
جانے رب تعالیٰ جو کجھ وچ زمیں اسماناں
جانے جو کجھ ظاہر کرنا نالے تساں چھپاناں

(۲)
رب تعالیٰ جانن والا سینے والیاں باتاں
(نالے جانن والا اوہی ہے دلاں دیاں گھاتاں)

5 اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ
کیا تمہارے پاس پہلے کافروں کی خبر نہیں آئی؟
فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
تو انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۱)
کیا نہیں آئی خبر تہانوں اوہناں لوکاں بارے
تہاڈے نالوں پہلاں جہڑے کافر ہوئے سارے

(۲)
چکھیا آن وبال اونہاں نے اپنے امروں کفروں
اساں عذاب انہاندی خاطر رکھیا پُر کر درروں

6 ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۱

یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لائے،

(۱)

ایسے لئی کہ نبی پیغمبر کول انہاندے آئے
رب دی طرفوں لے دلیلاں روشن روشن آئے

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا ۲

تو بولے: کیا ایک بشر ہمیں ہدایت دے گا؟ پس انہوں نے کفر کیا

(۲)

بولے کیا ایہ بشر اسانوں راہ ہدایت پاون
(ناں ایمان لیاندا اوہناں) لگے کفر کماون

وَّتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ ۳

اور پھر گئے اور اللہ نے بھی بے پرواہی کی،

(۳)

موڑ لیا منہ اوہناں اپنا (شمع ہدائیت ولوں)
بھی خداوند ورتی بے نیازی اوہناں ولوں

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○ ۴

اور اللہ بے پرواہ لائق حمد ہے،

(۴)

اللہ بے نیاز نیازوں آپے غنی کہاوے
ہے بزرگی والا آپے اوہ حمید صداوے

7 زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ ۱

کافروں نے گمان کیا کہ وہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے،

(۱)

ایہ عقیدہ کافر لوکاں دل دے وچ بٹھایا
بالکل نہیں اُٹھائے جایئے، (وچ دماغ سمایا!)

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ ۲

کہہ دیجئے: ہاں ہاں، میرے رب کی قسم، تم ضرور اٹھائے جاؤ گے

(۲)

کہو محبوبا: کیوں نہیں ایسا؟ مینوں قسم خدا دی
تُسی ضرور اٹھائے جاسو، (ساعت روز جزا دی)

بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ ۳

پھر تمہیں تمہارے اعمال ضرور بتائے جائیں گے، اور ایسا کرنا اللہ کے لئے ایک آسان کام ہے۔

(۳)

فیر تہانوں دسیا جاسی کی کجھ عمل کمایا!
ایہ کم کرنا رب تعالیٰ تائیں سُکھالا آیا

8 فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ

پس تم اللہ پر، اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جسے

(۱)

بس ایمان لیاؤ اللہ اُتے پیغمبرؐ اُتے
نالے جہڑا نازل کیتا نُور پیارے اُتے

اَنْزَلْنَا ۭ ۱

ہم نے نازل فرمایا، ایمان لاؤ،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○ ۲

اور اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔

(۲)

بے شک معلم اللہ تائیں جو جو عمل کماؤ!
(پوری پوری خبر خدا نوں جو جو کسب کماؤ)

9 يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ
وہ تمہیں جمع کرنے کے دن کو جمع کرے گا اور وہی

يَوْمُ التَّغَابُنِ ط ۱
ہار جیت کا دن ہوگا،

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا ۲
اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا،

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ ۳
اس کی برائیاں دور کر دی جائیں گی اور اسے باغوں میں داخل کیا جائے گا،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں ہمیشہ

فِيْهَآ اَبَدًا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۴
ہمیشہ کے لئے رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہوگی۔

(۱)
محشر دے دن رب تہانوں جس دن جمع کریسی
اوہی ہے دن جتن ہارن والا، (رب وکھیسی)

(۲)
نالے رب تعالیٰ اُتے جو ایمان لیاوے
نالے جہڑا وچ حیاتی چنگے عمل کماوے

(۳)
اللہ اُس دے اوگن سارے اسنوں معاف کریسی
باغ بہشتاں اندر اسنوں داخل پکڑ کریسی

(۴)
ہیٹھ جنہاندے نہراں جاری رہین ہمیشہ اوتھے
ایہو بڑی مراد، (ولاندی حاصل ہووے اوتھے)

10 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط ۱
وہی لوگ دوزخی ہیں وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ۲ ع ۱۵
اور وہ برا ٹھکانہ ہے!

(۱)
جنہاں کفر کمایا ساڈیاں آیتاں نوں جھٹلایا
اوہی دوزخ والے، اوتھے رہین ہمیشہ آیا

(۲)
کیڈا وڈا برا ٹھکانہ، (ہے اوہ دوزخ آیا!)
(وچ نصیب انہاندے آیا جنہاں کفر کمایا)

11 مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ۱
کوئی مصیبت نہیں آتی مگر اللہ کے حکم سے آتی ہے،

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ط ۲
اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے گا اللہ اس کے دل کو ہدایت دے گا،

(۱)
کوئی مصیبت ایسی ناہیں جہڑی نازل آوے
باجھوں حکم خدا دے، (اس دے بندیاں اُتے آوے)

(۲)
رب تے جو ایمان لیاوے، (حصہ فضلوں پاوے)
دل ہدایت اُس دا پاوے، (اللہ کرم کماوے)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

۳

اللہ ہر اک شئے دے تائیں کامل جانن والا
(اوہی ہر اک دل دے تائیں ہے ازماون والا)

12 وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کی طاعت کرو اور اس رسول ؐ کی اطاعت کرو، اگر تم منہ موڑو گے،

فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

تو ہمارے پیغمبر ؐ کے ذمے صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۱

کرو اطاعت خداوند والی بھی رسول پیارے
جے منہ موڑو، (ساڈے ولوں باغی بن ہمارے)

۲

بس اساڈے پیغمبرؐ تے صرف پہچانا آیا
(اگوں مرضی لوکاں والی عمل کمانا آیا!)

13 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

○

اللہ اک اکلّا اِکّو ہور معبود نہ کوئی
مومن کرن توکّل رب تے، (ایہ وصیّت ہوئی)

14 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ

اے ایمان والو، بے شک تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد تمہارے

وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

دشمن ہیں ان سے بچتے رہو،

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا

اور اگر معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو (اس کے بدلے میں اللہ تمہیں بخش دے گا)،

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

کیونکہ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱

مومن لوکو، بے شک بی بیاں پتّر دھیّاں تہاڈے
بچ دے رہوو انہاندے کولوں، دشمن ہین تہاڈے

۲

جیکر کرو معاف انہانوں دیہوو نہیں سزاواں
درگزرو تے بخش دیہوونے، (دیوے رب جزاواں)

۳

بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے
بے شک ہے اوہ رحمت والا خود رحیم صداوے

15 اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہی ہیں، اور اللہ کے ہاں

عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

بڑا اجر ہے۔

○

بے شک مال اولاد تہاڈے ہین آزمائش بھاری
اجر عظیم تہاڈی خاطر کول خداوند باری

16 فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا
پس تم اللہ سے جہاں تک ہو سکے ڈرو اور حکم سنو،
وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ
اور اطاعت کرو اور اپنی جانوں کی خاطر مال خرچ کرتے رہو۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح
الْمُفْلِحُوْنَ ۝
پانے والے ہیں۔

(۱)
ڈر دے رہو خدا دے کولوں جتھوں تیکر ہووے
نال توجہ سُنو تمامی حکم خدا دا ہووے
(۲)
کرو اطاعت پوری پوری کمی نہ اس وچ آوے
جاناں خاطر خرچی آوو مال خدا دی راہوے
(۳)
بُخل بخیلی پاروں جہڑے لوک بچائے جاون
پس اوہو نیں بندے اوہی جو بھلیائی پاون

17 اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ
اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ اسے تمہارے لئے دگنا کر دے گا
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝
اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ قدردان ہے، بردبار ہے۔

(۱)
جے اللہ نوں قرضہ دیہو قرضِ حسنا کر کے
اللہ دیوے اوہ تہانوں اس تھیں دُگنا کر کے
(۲)
نالے بخشش کرے تہاڈی معاف بُرائیاں کردا
اللہ قدراں پاون والا بُردا باری کردا

18 عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
غیب و شہادت کا جاننے والا ہے، عزت والا ہے حکمت والا ہے۔
ع ۱۶

( )
جانن والا آپ خدا وند غیب شہادت والا
ذات نرالی عزت والی وڈا حکمت والا

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
اے نبی! جب تم (اور مسلمان) اپنی بیویوں کو طلاق دو
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ
تو انہیں عدت کے لئے طلاق دو،
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ
اور عدت کا شمار کرو، اور اپنے رب اللہ سے ڈرتے رہو،

(۱)
نبی پیارے، دیہو طلاقاں جدوں نساواں اندر
دیہو طلاقاں اوہناں تائیں مدت عدتاں خاطر
(۲)
عدت دی فِر گنتی رکھو، (طہر زمانے اندر)
ڈردے رہو خداوند کولوں، (رب تہاڈا ظاہر!)

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ ۳

اس لئے انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ ۴

مگر اس صورت میں کہ وہ واضح بے حیائی کی بات کر بیٹھیں،

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ ۵

اور یہ اللہ کی حدود ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدود سے آگے بڑھے

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

تو اس نے اپنی جان پر ظلم کیا، آپ کو معلوم نہیں، ہوسکتا ہے کہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۞ ۶

اللہ اس کے بعد کوئی نیا حکم جاری فرمادے!

(۳)
کڈھو ناہیں گھروں انہانوں (مدّت عدّت اندر)
ناں اوہ خود گھراں چوں نکلن (مدّت عدّت اندر)

(۴)
پر سوائے اس دے جے اوہ ظاہرا کرن بُرائی
(تدوں انہانوں گھروں بھجاؤ فر نہ کوئی بُرائی!)

(۵)
رکھو یاد تمامی مومن ایہ حدود خدائی
فر جو پاک خداوند والی کرے حدود ٹپائی

(۶)
جان اُتے اس ظلم کمایا (ہرگز نفع نہ پاوے)
نہ جانو فر شاید اللہ حکم نواں فرماوے

2 فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

پھر جب وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو انہیں اچھے طریقے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۱

سے روک لو یا اچھے طریقے سے انہیں جدا کردو،

وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا

اور گواہ بنالو دو عادل اپنوں میں سے اور

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ۲

گواہی اللہ کے لئے قائم کرو،

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

اس بات سے اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ ۳

اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے،

(۱)
جاں اوہ پہنچن عدّت تیڑے روکو نال پیاراں
یا انہانوں کرو علیحدہ، چنگیاں نال پیاراں

(۲)
دو عادل فر اپنے وچوں رکھو وچ گواہی
مومن لوکو، رب دی خاطر دیہو درست گواہی

(۳)
ایہ نصیحت اس نوں ساڈی جو ایمان لیاوے
رب تعالیٰ اُتے نالے روز قیامت والے

	وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ ٢ اور جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لئے راہِ نجات پیدا فرما دیتا ہے۔	④ جو کوئی ڈرے خدا تھیں اللہ راہ نجات بناوے (دین دُنی دی ہر مشکل تھیں اوہ خلاصی پاوے)
3	وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ اور اسے وہاں سے روزی دیتا ہے جہاں سے اسے گمان نہیں ہوتا، وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ ١ اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو اللہ اسے کافی ہوتا ہے، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ بے شک اللہ اپنے حکم کو پورا کرنے والا ہے، اللہ نے ہر شئے لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ ٢ کے لئے اندازہ مقرر فرمایا ہے۔	① نالے اوتھوں رزق پچاوے وچ خیال نہ آوے جو کوئی کرے توکل اُس تے، اللہ کافی آوے ② بے شک اللہ امر اپنے نوں کر دکھلاون والا قدر اندازہ ہر اک شئے دا رب رکھاون والا
4	وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اور جو حیض سے ناامید ہو جائیں تمہاری بیویوں میں سے اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ ١ اگر تمہیں شک ہو تو ان کے تین مہینے شمار کرو، وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ ٢ نیز جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو (ان کی عدت بھی یہی ہے)، وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ ٣ اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن کر رکھ دیں: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ٤ اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لئے اس کے کام میں آسانی کر دیتا ہے۔	① حیضوں نا امیدی ہوئی جنہاں بی بیاں تائیں جے شک ہووے تاں فر عدت تن مہینے تائیں ② (اوہناں دی وی عدت نالے تن مہینے ہوئی) جنہاں تائیں حیض علامت ناہیں ظاہر ہوئی ③ جنہاں حمل اُٹھایا ہووے، (ہے ایہ گل انہاندی) بچہ جنن جناون تائیں عدت حد انہاندی ④ جو بھی ڈرے خدا تھیں اللہ اُس دے کماں اندر رحمت پاروں کرے آسانی، (سارے کماں اندر)
5	ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ یہ اللہ کا حکم ہے اسے تمہاری طرف نازل فرمایا ہے، اور جو اللہ سے ڈرے گا،	① ایہ ہے حکم خدا دا کیتا نازل طرف تہاڈی! جو بھی ڈرے خدا تھیں، (اللہ والی رحمت ڈاڈھی)

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝ ۲
اللہ اس کے گناہ دُور کر دے گا اور اس کے اجر کو بڑا بنا دے گا۔

(۴)
کرے معاف گناہاں اُس دے اجر عظیم عطاوے
(ایہ کم کرنا رب تعالیٰ تائیں سکھالا آوے)

6 اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ ۱
انہیں وہاں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اپنی حیثیت کے مطابق ا

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ ۲
اور انہیں تنگ کرنے کے لئے نقصان نہ پہنچاؤ،

وَاِنْ كُنَّ اُولٰتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ
اور اگر وہ حمل والی ہوں تو انہیں حمل جننے تک

حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ ۳
خرچ دیتے رہو،

فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ ۴
پھر اگر وہ تمہاری خاطر بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت دو،

وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ
اور اپنے درمیان بچے کی خاطر اچھی طرح موافقت رکھو، اور اگر تنگی پاؤ

تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝ ۵
تو اسے کوئی اور دودھ پلائے۔

(۱)
دیہو سکونت اوہناں تائیں جتھے ساکن ہیوو
(نالے سب کجھ دیہو انہانوں) رکھدے قدرت ہیوو

(۲)
ناں تکلیف پچاؤ اوہناں تنگی دیون خاطر
(ہر شئے ہر اک صورت اندر رب دے اُتے ظاہر)

(۳)
جے ہووے نے حمل اٹھایا چکو خرچ انہاندا
بچہ جنن جناون تیکر، (ہے ایہ فرض تہاڈا)

(۴)
جے بچے نوں دُدھ پلاون اوہ تہاڈی خاطر
دیہو انہانوں اجرت پوری، (چنگی جو کجھ حاضر)

(۵)
ہاں ہاں باہم چنگے رکھو بچے لئی برتاوے
جے کوئی اس وچ تنگی پاوٗ، تاں کوئی ہور پلاوے

7 لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ
صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے،

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ ۱
اور جس کے لئے اس کا رزق تنگ ہو پس اسے چاہئے اللہ کے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرے،

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی جتنا اسے دیا،

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ ۲ ع ۱۷
تو اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔

(۱)
وسعت والا اپنی طرفوں کھلا خرچہ دیوے
جس دے اُتے تنگی رزقوں دتے وچوں دیوے

(۲)
اللہ نہیں مکلف کردا مگر موافق دتے
اللہ کرے آسانی آپے اوکڑ تنگی پچھے

8 وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ
اور کتنے ہی شہر اپنے رب کے حکم کے اور اس کے رسولوں کے باغی ہوئے!
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا
تو ہم نے ان سے سخت حساب سے محاسبہ کیا اور ہم نے
عَذَابًا نُّكْرًا ۝
انہیں بہت بُرا عذاب دیا۔

(۱)
کنّے قصبے قریے ہوئے جھڑے! باغی ہوئے
حکم خدا دے کولوں نالے نبیاںؑ کولوں ہوئے

(۲)
لیا حساب انہاندے کولوں سخت حساب انہاندا
دتا اساں عذاب انہاں نوں، بُرا عذاب اساندا

9 فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ
تو انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور نتیجہ ان کا کام
اَمْرِهَا خُسْرًا ۝
خسارے میں رہا۔

(○)
چکھیا فر وبال اوہناں نے اپنے امروں عملوں
گھاٹا پیا انہاں نوں آخر اپنے امروں عملوں

10 اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاتَّقُوا
اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے،
اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۝
پس اے عقل والو، اللہ سے ڈرتے رہو،
ع الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝
جو ایمان لائے ہو! بے شک اللہ نے تمہاری طرف ذکر اُتارا ہے یعنی:۔

(۱)
سخت عذاب انہاندی خاطر رب تیار کرایا
دانشمندو، ڈرو خدا تھیں، (ہے اساں سمجھایا)

(۲)
یعنی مومن لوکو سارے، (ڈرو خدا دے کولوں)
آیا ذکر تہاڈی طرفے پاک خدا دے کولوں

11 رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ
ایک رسول جو تم پر اللہ کی روشن آیتیں تلاوت کرتے ہیں
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
تاکہ وہ نیک مومنوں کو
الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائیں،

(۱)
ہے اوہ ذکر رسولؐ خدا دا، کرے تلاوت آیتاں
جو خداوند صاف بنائیاں، (بہت پیاریاں باتاں)

(۲)
تاں جے مومن نیکاں تائیں ظلمت وچوں کڈھے
یعنی اندر چانن پاوے، ظلمت وچوں کڈھے

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے
يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ ۳
وہ اسے بہشتوں میں داخل کرے گا،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ○ ۴
رہیں گے، بے شک اللہ نے اسے بہت اچھی روزی دی۔

(۳)
جو ایمان لیاوے نالے چنگے عمل کماوے
اُس نوں رب تعالیٰ آپے باغاں وچ پہنچاوے

(۴)
ہیٹھ جھاندے نہراں جاری رہین ہمیشہ اوتھے
اللہ رکھیا رزق پیارا اُس دی خاطر اوتھے

12 اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ
اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان اور
الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ ۱
ان کی طرح سات زمینیں بنائیں،
يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
ان کے درمیان حکم نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲
کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے،
ع ۱۸ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ ۳
اور یہ کہ اللہ نے ہر شئے کا علم کے لحاظ سے احاطہ کر رکھا ہے (ہر شئے کا اسے علم ہے)۔

(۱)
اللہ ہے جس پیدا کیتے ست اسمان نرالے
ست زمیناں اوس بنائیاں مثل انہاندے نالے

(۲)
بین انہاندے نازل ہووے امر خداوند والا
تاں جے جانو اللہ ہے ہر شئے تے قدرت والا

(۳)
نالے جانو اللہ علموں پورا کرے احاطا
(بابت کُنہ حقیقت ہر شئے رکھے علم سراپا)

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۲
رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ ۱
اے نبی، آپ وہ چیز جو اللہ نے آپ کے لئے حلال (جائز) کر رکھی ہے، حرام کیوں کرتے ہیں؟

(۱)
نبی پیارے، اپنے اُتے کیوں حرام بنایا
جو کجھ رب تہاڈی خاطر ہے حلال بنایا؟

تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ ؕ
(کیا) آپ اپنی بیویوں کی مرضی چاہتے ہیں؟

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۱

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲)
ایس طرح کیا مرضی لوڑو اپنی بیویاں والی؟
(بڑی عجیبہ حرکت ہے ایہ میرے بندیاں والی!)

(۳)
پر ہے اللہ بخشنہارا خود غفور کہاوے
اللہ وڈّی رحمت والا آپ رحیم صداوے

2 قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَيۡمَانِكُمۡ ۚ
اللہ نے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے،

وَاللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ
اور اللہ تمہارا آقا ہے،

وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝۲
اور وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

(۱)
بے شک رب مقرر کیتا ہے کفارہ قسماں
رب تہاڈا مولیٰ اعلیٰ، (دیہو کفارہ قسماں)

(۲)
اوہ ہے سب کجھ جانن والا خود علیم کہاوے
نالے اوہ ہے حکمت والا آپ حکیم صداوے

3 وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ
اور جب نبی نے اپنی ایک بیوی (ام المومنین) حضرت حفصہؓ سے ایک راز کی

حَدِيۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ
بات کہی، تو جب وہ اسے افشا کر بیٹھیں (حضرت عائشہؓ پہ)

وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ
اور اللہ نے اسے نبیؐ پر ظاہر کر دیا تو نبی نے (ام المومنین کو)

وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ
کچھ جتا دی اور کچھ نہ جتائی،

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ
جب انہوں نے ام المومنینؓ کو وہ بات بتائی تو وہ بولیں: آپ کو
یہ بات کس نے بتائی؟

قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۝۳
فرمایا: مجھے یہ بات جاننے والے حکمت والے نے بتائی۔

(۱)
جدوں پیغمبر اک بی بی نوں اپنا راز بتایا
اُس نے اگوں دوجی اگے جا کے کھول سنایا

(۲)
اللہ نے ایہ حال پیغمبر اُتے ظاہر کیتا
پیغمبرؐ کجھ مخفی رکھیا کجھ سی ظاہر کیتا

(۳)
جاں نبیؐ نے جا بی بی نوں ایہ سی خبر سنائی
بولی یا رسول اللہؐ ایہ کس نے خبر پچائی؟

(۴)
فرمایا: ایہ دسّی اوہنے جو علیم کہاوے
(ایہ مینوں ہے دسّی اوہنے) جو خبیر صداوے

4 اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ ۱

اگر تم (نبی کی بیبیو) دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو، بے شک تمہارے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں،

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ ۲

اور اگر تم دونوں نبی پر دباؤ ڈالو تو بے شک اللہ ہی ان کا دوست ہے

وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اور جبریل ہے اور نیک مومن بھی، اور اس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ ۳

علاوہ فرشتے بھی مددگار ہیں۔

(۱)
اے بی بی، جے دونویں توبہ کرسو تسی اِلیٰ اللہ
ہاں ہاں، دل دونہاں دے ہوئے ڈِنگے، بے تسلہ

(۲)
دونویں جیکر پاؤ دابا اُپّر تسی پیغمبرؐ
بے شک اللہ مولیٰ اُس دا ہے اُس نال برابر

(۳)
نالے ہے جبریل پیارا نالے صالح مومن
نالے کل ملائکہ ایس علاوہ کرن تعاون

5 عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ

ہو سکتا ہے ان کا رب اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں

اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ ۱

تو انہیں بدلے میں تم سے بہتر بیویاں عطا کر دے۔

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ ۲

جو فرمانبردار ہوں، ایمان والی ہوں، تابعدار ہوں، توجہ کرنے والی ہوں (آپ کا خیال رکھنے والی ہوں)،

عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ ۳

عبادت گزار ہوں، روزہ دار ہوں، بیوہ یا مطلقہ ہوں اور کنواری ہوں۔

(۱)
ہو سکدا اے اگر تہانوں اوہ طلاقاں دیون
رب انہاں نوں بدلے اندر چنگیاں زوجاں دیون

(۲)
جہڑیاں سچے مسلم ہوون نالے مومن ہوون
فرمانبردار تمامی ہوون با توجہ ہوون

(۳)
عادی ہون عبادت اندر روزہ رکھن ہاری
بیوہ یا مطلقہ ہوون نالے ہون کنواری

6 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۱

دوزخ سے بچالو جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں،

عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

جس پر بڑے بدمزاج اور سخت فرشتے

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ ۲

مقرر ہیں، وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے

(۱)
مومن لوکو، آپنا آپا نالے اہل بچاؤ!
دوزخ کولوں بالن جس دا پتھر بندے پاؤ

(۲)
اُس دے اُتے طاقت والے سخت مزاج فرشتے
نہیں ذرا بھی رب دے حکموں نافرمانی اُتے

	مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ ؈ جس کام کا انہیں حکم دیا جائے، اور وہ اس کام کو کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔	(۳) جیونکر ہووے امر الٰہی ہین تویں اوہ کر دے (رب دے حکموں کدی پیارے اُلٹ نہیں اوہ کردے)
7	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اے کافرلوگو، آج کے دن کوئی عذر نہ کرو، اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ تمہیں تو بس تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ ع ۱۹	( ) کافر لوکو، اج دیہاڑے نہ کوئی عذر لیاؤ اج تہانوں مِلسی بدلہ جو جو عمل کماؤ
8	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ اے ایمان والو! اللہ کے آگے خالص توبہ کرو، عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ ؈ اور تمہیں باغوں میں داخل کرے گا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس دن اللہ ذلیل يُخْزِى اللّٰهُ ؈ نہیں کرے گا النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ اپنے نبی اور ان کے ساتھی ایمان والوں کو، ان کا يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ ؈ نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا، يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ ؈ وہ کہتے ہوں گے: اے ہمارے رب، ہمارے لئے ہمارا نور پورا فرما اور ہمیں بخش دے،	(۱) مومن لوکو، رب دے اگے توبہ کرو نصوحی (یعنی جھڑی توبہ ہووے، ہووے قلبی، رُوحی) (۲) ہے امید تہانوں بخشے اوگن رب تمہارے نالے داخل کرے تہانوں وچ بہشتاں سارے (۳) ہیٹھ جھاندے نہراں جاری (ہر دم عیش بہاراں) اُس دن اللہ کرسی ناہیں ہرگز خجل خواراں (۴) پاک نبی تے مومن تائیں جہڑے نال انہاندے اگے اگے نالے سجے دوڑن نُور انہاندے (۵) آکھن گے اوہ: ربّا، پورے نُور اساڈے کرنا نالے اج دیہاڑے سائیاں بخشش ساڈی کرنا

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ ۶

بے شک تو ہر شئے پر قدرت والا ہے۔

۶

بے شک توں ایں ہر اک شئے تے قادر قدرت والا
(دینا بخش اسانوں، تیتوں ناہیں کم گھالا)

9 یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ

اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کریں

وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ ۱

اور ان پر سختی کریں،

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ ۲

اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور بہت وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۱

نبی پیارے، کافر لوکاں نال جہاد کماؤ
نالے نال منافق لوکاں بھی سختی فرماؤ

۲

دوزخ ہے مقام انہاندا، کیسا برا ٹھکانا!
(موتوں پچھے روز جزا نوں جس جائی نے جانا)

10 ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی

نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ ۱

بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے کہ

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ ۲

دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے ماتحت (نکاح میں) تھیں،

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ۳

تو دونوں نے دونوں سے دغا کی، تو وہ دونوں ان دونوں کو اللہ (کے عذاب) سے بالکل نہ بچا سکے،

وَّ قِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ۝ ۴

اور دونوں کو کہا جائے گا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔

۱

کافر لوکاں خاطر اللہ ہے مثال سنائی
نوح دی عورت بارے نالے بیوی لوط جو آئی

۲

دونویں تھلّے دو بندیاں دے، (یعنی آہن نکاحیاں)
دونویں بندے نیک اساڈے، (جنہاں نال ویاہیاں)

۳

دونہاں نال خیانت کیتی، دونہاں دغا کمایا
دونہاں تائیں اللہ اگے کُجھ وی کم نہ آیا

۴

داخل ہووو دوزخ اندر دونہاں نوں فرمائے
داخل ہوون والیاں دے سنگ، (جویں مقدر پائے)

11 وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا

نیز اللہ نے مومنوں کے لئے فرعون کی عورت

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ ۱

کی مثال بیان فرمائی کہ

۱

مومن لوکاں خاطر اللہ بھی مثال سنائی
فرعونے دی بی بی، (آسیہ بنت مزاحم) آہی

اِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ

جب اس نے دعا کی، اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا،

وَنَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیۡ

اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دلا!

مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۱﴾

اور ظالم لوگوں سے بھی مجھے نجات دلا!

(۲)

جاں اُس عرض گزاری ربا، اپنے کول بناویں
میرے لئی اک گھر پیارا جنت وچ بناویں

(۳)

نالے دئیں نجات فرعونوں اُس دے عمل اعمالوں
نالے دئیں خلاصی مینوں ظالم لوکاں چالوں

12 وَمَرۡیَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَہَا

اور مریم بنت عمران (کی مثال بیان فرمائی) جس نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا،

فَنَفَخۡنَا فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَصَدَّقَتۡ

تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور وہ اپنے

بِکَلِمٰتِ رَبِّہَا

رب کی باتوں کو سچا سمجھتی تھی

وَکُتُبِہٖ وَکَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ ﴿۱۲﴾ ع۲۰

اور اس کی کتابوں کو بھی، اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

(۱)

بھی مثال سنائی اللہ مریم بنت عمرانوں
جنہے خاص حفاظت کیتی شرموں فرج انداموں

(۲)

اُس دے اندر روح اپنی سی ہم نے پھوک پچائی
اُس نے رب دے پاک کلاموں سی تصدیق سنائی

(۳)

رب دی کل کتاباں بارے بھی تصدیق سنائی
نالے اوہ سی بی بی فرمانداراں وچوں آئی

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳۰
رُكُوْعَاتُهَا ۲

الجزء ۲۹

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا | وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ○
برکت والی ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

برکت والی ذات نرالی جس دے ہتھ وچ شاہی ○ جس نے ہر اک شئے دے اُپر کامِل قدرت پائی

2 الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
جس نے موت و حیات کو پیدا فرمایا تا کہ وہ آزمائے
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ
کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے اچھا ہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲
اور وہ عزت والا، بخشنے والا ہے۔

(۱)
اوہ جس دنیا اندر کیتی پیدا موت حیاتی
تاں جے اوہ ازماوے کہڑا چنگا عملوں ذاتی
(۲)
اوہی ہے اوہ عزت والا خود عزیز کہاوے
اوہی ہے اوہ بخشن والا آپ غفور صداوے

3 الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا
جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے، آپ اللہ
تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ
کی تخلیق میں کوئی فرق نہیں دیکھیں گے،
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳
ذرا نظر تو اٹھایئے، کیا کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

(۱)
اوہ جس ست اسمان بنائے ہیٹھ اُتے ایہ سارے
رب دی ایس بناوٹ اندر ہے کی نقص پیارے!
(۲)
چک نگاہواں تک اُتاہاں توں ہے کوئی رخنہ آیا؟
(کاری گردی کامل قدرت کامل کویں بنایا!)

4 ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
پھر دوسری بار نظر اٹھایئے تو آپ کی نظر ناکام (عاجز)
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○
اور تھکی ہاری آپ کے پاس لوٹ آئے گی۔

(●)
فیر دوبارہ نظر اُٹھاؤ پرت آوے گی خالی
دُکھ نہ دیکھے، دیکھ نہ سکّے واپس تھکی حالی

5 وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

نیز ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں (ستاروں)

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

سے مزین فرمایا اور انہیں شیطانوں کے لئے مار کا آلہ بنایا ہے،

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝

اور ان کے لئے ہم نے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱)

دنیا دا اسمان سجایا نال چراغاں روشن
اوہناں تائیں مار بنایا اساں شیطاناں کارن

(۲)

نار عذاب انہاندی خاطر اساں تیار رکھایا
(ظالم قوم شیطاناں والی فسق فساد مچایا)

6 وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ

اور کفار کے لئے ان کے رب کے پاس دوزخ کا عذاب ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور بہت برا ٹھکانہ ہے۔

○

کافر لوکاں خاطر رکھیا رب عذاب جہنم
ہے ٹھکانہ اوہناں خاطر بہت خراب جہنم

7 اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝

جب وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو اس کی چنگھاڑ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

○

جاں اس دے وچ سٹے جاسن سُن سُن اس دا ریگن
نالے مارے جوش غضب تھیں (جیہوں جنا ود ہنگن)

8 تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

قریب ہے کہ جوش مارنے کی وجہ سے پھٹ جائے! جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝

تو جہنم کے داروغے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا تھا؟

(۱)

انج جاپے اوہ پھٹ جاوے گی غیظ غضب تھیں ساری
جاں اس دے وچ سٹی جاسی اک جماعت نکاری

(۲)

دوزخ دے داروغے اوہناں کولوں پچھسن سارے
کیا نہ آئے کول تہاڈے ڈر سناون ہارے؟

9 قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا

کہیں گے ہاں، ڈرانے والا تو آیا تھا مگر ہم نے تکذیب کی

(۱)

آکھن گے: ہاں آئے ساڈے کول ڈراون والے
اسیں اسی انہاندے تائیں سارے جھٹلاون والے

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ
اور ہم نے کہا تھا: اللہ نے کچھ نہیں اتارا، مگر تم ہی
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ○ ٢
بہت بڑی گمراہی میں ہو۔

(٢)
اللہ ناہ نہیں نازل کیتا نالے کہیا انہانوں
تسی ہی ہو وڈ گمراہی اندر (نہیں خیال تہانوں)

10 وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ
پھر کہیں گے: اگر سنتے یا سمجھتے تو ہم
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○
دوزخی نہ ہوتے

○
نالے کہسن: جے ہم سنتے نالے عقل رکھوندے!
(کہے کہے اج دیہاڑے ڈاڈھے) دوزخ وچ نہ پوندے!

11 فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○
پس وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے، پس دوزخیوں کے لئے پھٹکار ہے۔

○
بس اوہ کرن اوتھے فوراً سب اقرار گناہوں
دوزخیاں دی خاطر ہوسی بس پھٹکار سزاواں

12 اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ
بے شک جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے رہتے ہیں ان کے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○
لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

○
بن دیکھے جو رب تھیں ڈردے بے شک بخشش پاون
(ایسے منتوں ساڈے ولوں) بڑا ثواب اٹھاون

13 وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ
اور تم اپنی بات آہستہ کرو یا زور سے بول کر کرو،
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○
بے شک وہ سینوں کی باتیں بھی جاننے والا ہے۔

○
بھانویں بولو ہولی بھانویں پا ہو رولا رالا
بے شک ہے اوہ دل دیاں سبھے گلاں جانن والا

14 اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ ع
آخر کیوں نہ جانے وہ جو خالق ہے؟ اور وہ باریک بین، خبر رکھنے والا ہے۔

○
آخر کیوں نہ جانے جس نے ہر اک شے خلقائی!
ذرے ذرے تائیں جانے سب دی خبر رکھائی

15 هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم (فرش) بنایا تو اس
فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
کے راستوں میں چلو پھرو

○
اوہی جس تہاڈی خاطر نرم زمیں نوں کیتا
چلو اُس دیاں راہواں اندر، (لائق اس نوں کیتا)

	وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ ۱۵ اور اس کے رزق میں سے کھاؤ، اور اس کی طرف تم نے جانا ہے۔	(۲) کھاؤ اُس دے پیدا کیتے رزقوں، (شام سویرے) نالے جانا (قبراں وچوں) اس دے کول اگیرے
16	ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جس کی بادشاہی آسمان میں ہے بِكُمُ الْاَرْضَ ۱ کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے۔ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ۝ ۲ پھر اچانک وہ زور سے لرزنے لگے (سخت بھونچال آجائے) ؟	(۱) کیا اس تھیں بے خوف ہوئے ہو جو ہے وچ اسمانے تہانوں وچ زمین دھساوے اندر کسے زمانے؟ (۲) فر اچانک کنبن لگے سخت بھچال وکھاوے (ہر تعمیر گراوے سب کجھ ملبے ہیٹھ دباوے)
17	اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے کہ تمہارے اوپر عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ ۱ سنگبار بارش برسا دے؟ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ ۲ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟	(۱) یا اس تھیں بے خوف ہوئے ہو جو ہے وچ اسمانے آپ تہاڈے اُتے بھیجے پتھر کسے زمانے؟ (۲) تدوں تہانوں معلم ہوسی کہیا ڈراون میرا؟ (جدوں عذاب اساڈا دیسی آن تہانوں پھیرا)
18	وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ اور اُن سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا تو میرا كَانَ نَكِيْرِ ۝ عذاب کیسا رہا؟	( ) اوہناں نالوں پہلے لوکاں وی جھٹلایا آہی ویکھو کیسی آئی اوہناں اُتے عجب تباہی!
19	اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ ۱ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلا کر اور سمیٹ کر اڑتے نہیں دیکھا؟	(۱) کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں پکھوآں دے اُتے کھنب کھلارن کدے سمیٹن اُڈن اوہناں اُتے

مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

سوائے خدا انہیں کوئی نہیں تھامتا! بے شک وہ ہر

شَيۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ۝۱۹

شئے کو دیکھنے والا ہے۔

(۲)

باجھوں رب انہاندے تائیں دیوے کون سہارا؟

بے شک ہر اک شئے دے تائیں اوہ سنبھالنہارا

20 اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِيۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّـكُمۡ

بھلا تمہارے لئے کون وہ لشکر ہے جو خدا کے

يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ

سوا تمہاری مدد کر سکے؟

اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِيۡ غُرُوۡرٍ ۝۲۰

کافر تو محض دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۱)

یا ہے کون تہاڈا لشکر رب رحمان سوائے

جہڑا وچ مصیبت آن تہانوں مدد پچائے؟

(۲)

کافر تے نیں دھوکھے اندر(نہیں شعور اُنہانوں)

(اینویں اپنی طاقت اُپر ہے غرور اُنہانوں)

21 اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِيۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ

یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ اپنا رزق روک لے؟

بَلۡ لَّجُّوۡا فِيۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ۝۲۱

بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں محو ہیں۔

(۱)

یا ہے کون تہانوں جہڑا ایتھے رزق پہنچاوے

جے اوہ اپنا رزق تہاتھوں ویکھو روک وکھاوے؟

(۲)

بلکہ اوہ نیں وچ بغاوت ساڈی کھبے ہوئے

نالے اوہ نیں ساڈی نفرت اندر(ڈُبے ہوئے)

22 اَفَمَنۡ يَّمۡشِيۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى

کیا جو اپنے منہ کے بل الٹا چلتا ہو وہ سیدھی راہ پر ہے

اَمَّنۡ يَّمۡشِيۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝

یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھی راہ پر چلتا ہے؟

( )

کیا جو الٹا ہو کے ظالم منہ دے پرنے چلے

اوہ ہدایت اُتے یا جو سدّھا سدّھے چلے؟

23 قُلۡ هُوَ الَّذِيۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَـكُمُ

کہیئے: وہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے

السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ

لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے،

(۱)

کہیئے: اوہی ہے جس پیدا کیتا آپ تہانوں

نالے بخشے کن اکھاں تے دتے دل تہانوں

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝
تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔

(۲)
تھوڑا ہے جو شکر اداؤ (بڑے انعام اساڈے!)
(کتنی تھوڑی قدر تہانوں بہت احسان اساڈے!)

24 قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ
کہیئے: وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کی
تُحْشَرُونَ ۝
خدمت میں تمہیں جمع کیا جائے گا۔

اوہی جنہے ہے تُساں نوں وچ زمین کھنڈایا
وچ حضوری اس دی آخر جاسو۔ جمع کرایا

25 وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
26
اور وہ کہتے ہیں کب یہ وعدہ پورا ہوگا کہ اگر تم سچے ہو؟
صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ
کہدیں: اس کا علم خدا کے پاس ہے
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝
اور میں تو محض صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۱)
کہندے نیں جے سچے ہووَ تے کدا یہ وعدہ ہوسی؟
کہیئے: اس دا علم خدا نوں، (جد ایہ پورا ہوسی!)

(۲)
میں ہاں صاف ڈراون والا، (ڈر سناون والا)
(اس دے بارے میں نہیں کوئی وقت بتاون والا)

27 فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
تو جب وہ اسے (قیامت، عذاب) نزدیک دیکھیں گے کافروں کے
چہرے بگڑ جائیں گے
وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝
اور انہیں کہا جائے گا: یہ ہے جسے تم مانگتے تھے!

(۱)
جاں ویکھن گے نیڑے اس نوں وگڑن فیس انہاندے
(یعنی غم تھیں صورت بدلے) کفر نصیب جنہاندے!

(۲)
ایہ ہے جس دی طلب تہانوں سی، فرمایا جاسی
(غلط تقاضا اوہناں تائیں اوہ جتلایا جاسی)

28 قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن
کہدیں: بھلا تم نے دیکھا کہ اگر اللہ مجھے اور میرے
مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا
ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے (ہماری بات نہ چھوڑیں)،
فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝
مگر کون ہے جو کفار کو دردناک عذاب سے بچائے گا؟

(۱)
کہو: ڈٹھا جے اللہ جیکر دے ہلاکت مینوں
نالے میرے سنگیاں تائیں، یا دے رحمت ساتوں

(۲)
پر ہے کون بچاون۔ والا کافر لوکاں تائیں
جدوں عذاب الیم پچاوے رب انہاندے تائیں؟

29 قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
کہدیں: وہی رحمان ہے اسی پر ہم ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا،
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۲
تو تمہیں جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں ہے؟

(۱)
کہو: اوہی اے سچا واحد رب رحمان اساڈا
ہے توکل اس دے اُتّے بھی ایمان اساڈا
(۲)
جلدی معلم ہوگ تہانوں کون ضلالت اندر
(نالے کہڑا رب دی طرفوں ہے ہدایت اندر؟)

30 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
کہو: بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے جو
ع فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝
تمہیں چشمے کا پانی لا دے گا؟

کہو: ڈٹھا جے پانی جے کر خشک ہووے جم جاوے
چشمے اندر پانی مٹھا کہڑا آن چلاوے؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَآ اَنْتَ
2 نون۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی قسم جو فرشتے لکھتے ہیں۔ آپ اپنے
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝
رب کے فضل سے پاگل نہیں ہیں۔

نونٓ۔ اسانوں سَونہہ قلمے دی بھی جو لکھن لکھاری
تسی دیوانے ناہیں فضلوں پاک خداوند باری

3 وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝
4 اور بے شک آپ کے لئے اجر بے انتہا ہے،
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝
اور بے شک آپ بہت بڑے اخلاق پر فائز ہیں۔

بے شک اجر تہاڈی خاطر بے حسابا آیا
محبوبا! توں بے شک وڈّے خلقاں والا آیا

5 فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝
6 پس آپ بھی جلد دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔ کہ تم میں سے کون
دیوانہ ہے؟

توں وی جلدی ویکھ لویں گا اوہ وی جلدی ویکھن
کون تہاڈے وچوں پاگل؟ (سب تہانوں پرکھن!)

7 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے
سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝
بھٹکا ہوا ہے! اور وہ سیدھے رستے پر چلنے والوں کو بھی جانتا ہے۔

تیرا اللہ بہتر جانے جو اس دا راہ بھُلے
نالے اوہی جانے بہتر جو چلّن راہ سدّھے

8 فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝
9 وَدُّوا لَوْ
تو آپ جھٹلانے والوں کی ہرگز اطاعت نہ کریں۔ اور وہ چاہتے
تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝
ہیں کہ آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرم ہوں۔

کرو اطاعت نہیں انہاندی جو جھٹلاون والے
چاہندے نیں اوہ نرمی ورتو، ہوون نرمی والے

10 وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝
اور آپ بہت زیادہ قسمیں کھانے والے ذلیل کی اطاعت نہ کریں۔

کدے اطاعت اُس دی اے محبوبؐ نہ کیتی جاوے!
بہت ذلیل زیادہ، جہڑا ہر دم قسماں کھاوے

11 هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝
12 مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
جو کمینہ پنے طعنہ دینے والا ہے، چغل خور ہے، بخیلی کرنے والا ہے، حد سے
مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝
بڑھا ہوا گناہ گار ہے۔

حال کمینہ، طعنے دیوے، چغلی کھاوے جہڑا
کرے بخیلی، حدوں ودھیا، بدی کماوے جہڑا

13 عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝
14 أَنْ
بد مزاج ہے، اس کے علاوہ بد اصل ہے۔ اس لئے کہ وہ مال اور بیٹوں
كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝
والا ہے۔ (یہ دس عیوب ولید بن مغیرہ میں تھے)

بد مزاج علاوہ اس دے ہے بد ذات، کمینہ
ایس لئی کہ مال رکھاوے، بیٹے چار، کمینہ

15 إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝
جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

جاں اس اُتّے آیتاں پڑھیاں جان اساڈی طرفوں
آکھے ایہ حکایتاں آیاں پہلے لوکاں طرفوں

16 سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝
جلد ہم اس کی تھوتھنی پر داغ لگائیں گے۔

جلدی بوتھی اس دی اُتّے داغ نشان لگائیے
(یعنی جلدی چہرہ اس دا اسی وگاڑ وکھائیے)

1 إِنَّا بَلَوْنَٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ أَصْحَٰبَ ٱلْجَنَّةِ ۱۷

بے شک ہم نے انہیں آزمایا جیسا کہ باغ والوں کو آزمایا تھا،

إِذْ أَقْسَمُوا۟ لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۱۸

جب انہوں نے قسمیں کھائیں کہ ہم صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ لیں گے۔

(۱)

بے شک اوہناں لوکاں تائیں ہے اساں ازمایا
جیوں کر باغے والیاں تائیں سی اساں ازمایا

(۲)

جاں اوہ تناں بھائیاں رل مل سبھناں قسماں کھائیاں
چن لواں گے میوہ اس دا ہوون تک رشنائیاں

1 وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۱۹

اور انہوں نے انشاءاللہ نہ کہا۔

نالے پڑھیا نہیں سی اوہناں انشاءَ اللہ تائیں
(حمد خدا دی کیتی نہیں سی بھلّے اللہ تائیں)

1 فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ

تو تیرے رب کی طرف سے پھرنے والا (عذاب) اس پر پھر

نَآئِمُونَ ۲۰

گیا جب وہ سو رہے تھے۔

پھر گئی پھرنے والی باغے اُتے رب دی طرفوں
اوہ اجے بس سُتے آہے غافل اس دی طرفوں

2 فَأَصْبَحَتْ كَٱلصَّرِيمِ ۲۱ فَتَنَادَوْا۟

2 تو صبح تک باغ کٹا ہوا (پھل چنا) ہو گیا۔ ادھر وہ صبح صبح ایک

مُصْبِحِينَ ۲۱

دوسرے کو آوازیں دینے لگے:

باغ ہویا پس ٹنڈا منڈا پھل نہ رہیا اُتے
اک دوجے نوں دیہن آوازاں صبح ہوئی جاں اُٹھے

2 أَنِ ٱغْدُوا۟ عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰرِمِينَ ۲۲

کہ علی الصبح اپنی کھیتی پر چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔

چلو بھائی کھیتی اُتے صبح سویرے چلو
جے چاہندے او اپنی کھیتی تائیں جلدی کٹو

2 فَٱنطَلَقُوا۟ وَهُمْ يَتَخَٰفَتُونَ ۲۳ أَن

2 پھر وہ چل دیے اور آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے کہ آج ہرگز

لَّا يَدْخُلَنَّهَا ٱلْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۲۴

تم پر کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے!

پس اوہ چلے اک دوجے نوں ہولی ہولی کہندے
اج کوئی مسکین نہ داخل ہون دیہو ہتھ پیندے

25 26	وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهَا اور ارادۂ بخل پر ڈٹے صبح سویرے جا پہنچے جب انہوں نے باغ پر نگاہ قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝ ڈالی تو بول اٹھے: ہم یقیناً راستہ بھول گئے	○ صبح سویرے پہنچے قادر ہو ارادے اُتے جاں اوہناں نے ڈٹھا اوہنوں بولے: رستہ بھلے
27	بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ نہیں، بلکہ ہم محروم (لُٹ پٹے) ہو گئے۔	○ نہیں، اسی ہاں بدنصیبے، بلکہ لٹے پٹے! (اسی خدا دی طرفوں سارے وچ تباہی سٹے)
28	قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝ ان میں جو اچھا تھا کہنے لگا: میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے!	○ بول پیا جو دل دا چنگا آہا وچکار انہاندے نہیں سی کہیا میں تہانوں تسبیح نہیوں الاندے؟
29 30	قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ بولے: اے ہمارے رب تو پاک ہے، بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝ پھر ایک دوسرے کو روبرو برا بھلا کہنے لگے۔	○ بولے: پاک خداوند ساڈے ہم تو ظالم آہے پس اوہ اک دوئے دے تائیں رہے ملامت تائے
31 32	قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝ کہتے تھے: ہائے افسوس، ہم سرکش تھے۔ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ ۱ ہو سکتا ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر باغ بدلے میں دے، اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝ ۲ بیشک ہم اپنے رب کی طرف توجہ کرنے والے ہیں	(۱) بولے: ہے افسوس اسانوں باغی اسی تمامی ہو سکدا اے اس تھیں بہتر دیوے رب گرامی (۲) اسی امیدوں رغبت کریئے رب اپنے دی طرفے (نالے پکّی توبہ کریئے اندر ہر ہر حرفے)
33	كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ط ۱ اسی طرح ہوتا ہے ہمارا عذاب!	(۱) ایس طریقے، (دنیا اُتے ظلمت کاراں تائیں) اسی عذاب پچھاڑیے، (اتھے حیلے کاراں تائیں)

ع	وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۟ ع اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش! وہ جانتے ہوتے!	(۲) بے شک ہے عذاب آخر دا بہت زیادہ وڈا جے اوہناں نوں معلم ہوندا، (ناں پاندے اوہ پھڑا)
34	اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ بے شک تقویٰ والوں کے لئے ان کے رب کے ہاں نعمتوں والے باغات ہیں۔	○ بے شک اوہناں دے رب کولے جہڑے تقوی والے باغ اُنہاندی خاطر رکھے عیش آراماں والے
35 36	اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ ط کیا ہم مسلمانوں کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کریں گے؟ مَا لَكُمْ ۟ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ ج تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسا فیصلہ کرتے ہو!	○ کیا بنایئے مسلم تائیں مجرم لوکاں وانگوں ایہ کیسا انصاف تہاڈا ہویا کی تساں نوں؟
37 38	اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ لا اِنَّ لَكُمْ یا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے جس میں پڑھ لیتے ہو؟ کہ تمہارے فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝ ج لئے اس میں وہ ہے جو پسند کرتے ہو؟	○ یا دُنی کول کتاب تہاڈے جس وچ پڑھدے آؤ کہ اوہ ہر شئے ملے تہانوں جو پسند لیاؤ؟
39 40 ع ۱۵	اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ لا یا تمہارے لئے ہمارے ذمے قسمیں ہیں جو روزِ قیامت تک چلیں گی، اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝ ج سَلْهُمْ کہ تمہارے لئے وہی کچھ ہو گا جس کا تم حکم کرو گے؟ ان سے اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝ ج ع پوچھیں: کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟	(۱) یاں تہاڈی خاطر قسماں ہین اساڈے اُتے جوندیں پہنچن والیاں سبھے روز قیامت اُتے (۲) کہ اوہ حاضر ہووے فوراً جس دا حکم سناؤ پچھ انہانوں کون اوہناں چوں ذمہ اس دا چاؤ
41	اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ یا ان کے لئے شریک ہیں؟ تو وہ اپنے شریک لے آئیں كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ اگر وہ سچے ہیں!	○ یاں کوئی ہین شریک اُنہاندے جہڑے ساتھ نبھاون؟) جے سچے تے فوراً سبھے اوہ شریک لیاون

42	يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور انہیں سجدے کو بلایا جائے گا السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۙ تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔	○ جاں پنڈلی توں پردہ کھلے اوہ بلوائے جاسن رب نوں سجدہ کرنے خاطر، پر اوہ کر نہ پاسن
43	خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ اور بے شک وہ دنیا میں سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے اور وہ سٰلِمُوْنَ ۝ صحیح وسالم تھے۔	① نظراں جھکیاں ہویاں ہوسن ذلّت چھائی ہوسی (یعنی حالت بُری اُنہاندی گت بنائی ہوسی) ② بے شک جس دم سجدے کارن آہن بلائے جاندے (کردے ناہن اطاعت) جد کہ صحیح سلامت راہندے
44	فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ تو اسے مجھ پر چھوڑ دیں جو اس بات کو جھٹلاتا ہے (میں اُس سے نبٹ لوں گا)، سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ لے چلیں گے (جہنم کی طرف) اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔	① میرے اُتے چھوڑ دیہو محبوبا، اس دے تائیں جہڑا ہے جھٹلاوے میرے ایس کلامے تائیں ② ہَولی ہَولی اساں انہانوں طرف عذاب لے جانا اوس طریقے جس دے بارے علم نہ اوہناں پانا
45	وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اور میں انہیں ڈھیل دیئے جاؤں گا، بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔	○ مہلت دیوی جاں انہانوں جلدی پکڑاں ناہیں بے شک ہے منصوبہ میرا پکا ہر اک راہیں
46	اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ کیا آپ ان سے اجر مانگتے ہیں کہ وہ تاوان مُّثْقَلُوْنَ ۝ کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں؟	○ کیا اُنہاندے کولوں منگدے ہیو اُجرت کوئی جو ہے بوجھ انہاندے اُتے اوہ اک چٹّی ہوئی
47	اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھتے جاتے ہیں؟	○ یا ہے غیب انہانوں حاصل کہ اوہ لکھدے جاون (اپنے دفتر اندر جو جو غیبی خبراں پاون)

48 فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
پس اپنے رب کے حکم پر ڈٹے رہو اور مچھلی والے
كَصَاحِبِ الْحُوتِ
کی مانند نہ ہو
إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝
جب انہوں نے پکارا اور وہ غمگین تھے۔

①
صبر کرو محبوبا، رب دا آرڈر آون تائیں
مچھی والے پیغمبر دے وانگوں ہووو نا ہیں

②
سانوں جدوں پکار پکاری سی اوہ غم تھیں بھریا
(مچھی آہا جدوں دا اوہنوں پیٹ اپنے وچ دھریا)

49 لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ
اگر انہیں اپنے رب کی طرف سے فضل نہ پہنچتا تو
بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝
وہ میدان میں مذموم حال ڈال دیے جاتے۔

جے نہ ہوندا فضل خدا دا اس نوں پہنچن والا
لازم رڑے وگایا جاندا ہوندا اوہ بد حالا

50 فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝
پس ان کے رب نے انہیں چن لیا پھر انہیں صالحین میں شامل کر لیا۔

پس اس دے رب چُنیا اس نوں نیکاں دے وچ کیتا
(فضل کمایا رحمت کیتی، ہاری بازی جیتا!)

51 وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
52 اور قریب ہے کہ کافر لوگ آپ کو اپنی
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
بدنگاہوں سے گرا دیں جب وہ ذکر (قرآن) سنتے ہیں
وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ
اور وہ کہتے ہیں کہ وہ یقیناً مجنوں ہے۔ اور وہ (قرآن) تو
إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝
تمام جہانوں کے لئے صرف نصیحت ہے۔

①
انج لگدا اے کافر نیں، جاں سُندے ذکر الٰہی
بُریاں نظراں نال تہاڈی چاہندے کرن تباہی

②
نالے آکھن ہے اوہ مجنوں، (عقل نہ اس نوں کوئی)
اوہ کتاب پیاری لوکاں لئی نصیحت ہوئی

سُوْرَةُ الْحَاۗقَّةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٥٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	اَلْحَاۗقَّةُ ۝ مَا الْحَاۗقَّةُ ۝ وہ حق ہونے والی ہے۔ وہ حق ہونے والی کیا ہے؟	○ حق ہوئی اوہ ہوون والی، (گھڑی قیامت والی) کیسی ہے حق ہوون والی، (رُعب جلالت والی)
3 4	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ ۝ اور آپ کیا جانیں کہ وہ حق ہونے والی کیا ہے؟ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ اس کھڑ کھڑانے والی کو عاد اور ثمود نے جھٹلایا۔	○ محبوبا، کی جانو کی اوہ سچ مُچ ہوون والی؟ جنہوں عاد ثموداں سی جھٹلایا کھڑکن والی
5 6	فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ پس جو ثمود تھے اس چنگھاڑ سے ہلاک کیے گئے ۔ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ اور جو عاد تھے سو وہ گرجدار آندھی سے ہلاک کیے گئے۔	○ پس ثموداں تائیں چیسی کڑکے مار گوایا عادی لوکاں تائیں تند ہنیری مار اُڈایا
7	سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۱ سات رات اور آٹھ دن تک اُسے ان پر مسلسل چلائے رکھا۔ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ تو آپ ان لوگوں کو بستی میں گرے پڑے اس طرح دیکھیں گے اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ ۲ گویا وہ گری ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔	(١) اوہناں اُتے اٹھ دیہاڑے راتاں ست چلائی چلدی چلدی رہی چلائی (لحظہ نہ ٹھلوائی) (٢) بس لوکاں نوں ویکھو اوتھے ڈِگے ڈھٹھے ہوئے گویا ویکھو تنے کھجوراں وانگوں ڈگے ہوئے
8	فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝ تو کیا آپ ان میں سے کسی کو باقی دیکھتے ہیں؟	○ کیا تم ویکھو اوہناں وچوں کوئی بچایا ہویا؟ (یعنی ہر نوں ویکھو، ہاں برباد بنایا ہویا)

9	وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹی ہوئی وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ بستیوں والے گنہگار آئے۔	اوہ فرعون تے پہلے کافر، الٹی بستی والے سب خطاواں کردے آہے، (چل چل الٹے چالے)
10	فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی پھر اللہ نے اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ انہیں بڑی سخت پکڑ میں پکڑا۔	اوہناں رب دے پیغمبر دی نافرمانی کیتی رب تعالیٰ پکڑ اُنہاں نوں ڈاڈھی پکی کیتی
11	اِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ بے شک ہم نے تمہیں ایک کشتی میں سوار کر لیا جب پانی طغیانی پر آیا تھا۔	جاں پانی طغیانی کیتی سر اُتاہاں نوں چایا اساں تہانوں چلدی کشتی وچ سوار کرایا
12	لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ تاکہ ہم اسے تمہارے لئے یادگار بنائیں تاکہ محفوظ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔	تاں جے اوہنوں اسی بنایئے یاد کتابی صورت نالے ہر محتاط سنے جو، یاد رکھے ہر صورت
13 14	فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ وَّحُمِلَتِ پھر جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی اور زمین اور الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ پہاڑ اٹھا کر یکبارگی دونوں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔	فر جاں پھوک چلائی جاسی صُور اندر یکباری چُک زمین، پہاڑاں تائیں چُور دیئے یکباری
15	فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ تو اس دن واقع ہو گی واقع ہونے والی!	اوس دیہاڑے ہووے گی اوہ ویکھو ہوون والی! (یعنی آن وکھالی دیسی گھڑی قیامت والی)

16 وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ
17 اور آسمان پھٹ کر اس دن بہت بری حالت میں ہو جائیگا۔
18
19 وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ
اور فرشتے اس کے کناروں پر آ کھڑے ہوں گے،

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ
اور آپ کے رب کا عرش اس دن وہ آٹھ اپنے اوپر اٹھائے
ثَمٰنِيَةٌ ۭ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ
ہوئے ہوں گے۔ اس دن تم اللہ کے سامنے پیش ہو گے،

لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَاَمَّا
تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپا نہ رہے گا۔ پس جس کسی
مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ
کو اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُوْلُ هَاۗؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ۚ
تو وہ خوش ہو کر کہے گا: لو میرا نامہ اعمال پڑھو،

20- اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ۚ
مجھے تو یقین تھا کہ میں بے شک اپنے حساب کتاب سے ملوں گا
(میرا حساب کتاب ضرور ہوگا)۔

①
پھٹ جاسی اسمان تمامی اس دن واہی حالت
ہون فرشتے کھلے کنارے، (وانگ سپاہی صورت)

②
اٹھ فرشتے اوس دیہاڑے رب دا عرش اٹھاسن
اس دن سارے حاضر ہوسو، (پچھے رہ نہ جاسن)

③
چھپیا رہے نہ کوئی تہاڈے وچوں چھپنے والا
جس نوں سجے ہتھ وچ دتا جاسی عملاں والا

④
اوہ آکھے گا: لوو پڑھو ایہ میرا عملی نامہ
میں حساب اپنے نوں پاواں سی یقین تمامہ

21 فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ۙ
22 تو وہ اپنی مرضی کی عیش میں ہوگا۔
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ۙ
یعنی عالیشان جنت میں ہوگا۔

پس اوہ ہوسی عیشاں اندر من دی موج مناندا
عالیشان بہشتاں اندر رہے ٹھکانہ پاندا

23 قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝
جس کے گچھے جھکے ہوئے ہوں گے۔

جتھاں اندر میوے دا ہر گچھا جھکیا ہوسی
(ون سونے پھل پھل سارے پیڑاں جھکیا ہوسی)

24 كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي
جو کچھ تم نے گزشتہ ایامِ حیات میں آگے بھیجا تھا اس کے نتیجے
الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝
میں مزے سے کھاؤ پیو۔

کھاؤ پیو نال مزے دے نیک عملاں دا بدلہ
جو تساں نے بھیجے اگے گئے دناں دا بدلہ

25 وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
اور جسے اس کا اعمالنامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝
جائے گا تو وہ کہے گا: ہائے افسوس! مجھے اعمالنامہ نہ دیا جاتا۔

پر اوہ جس نوں کھبے ہتھ وچ ملے کتاب اعمالی
کہیسی ہے ہے! کدے نہ پاندا میں کتاب اعمالی

26 وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يٰلَيْتَهَا
27 اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ کاش! موت ہی ہمیشہ کے
كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝
لئے میرا قصہ چکا دیتی۔

مینوں کدے نہ معلم ہوندا کی کجھ وچ حساب!
ہے ہے موت مکاندی مینوں، (رہندی گل حجابے)

28 مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۝
29 میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ میری بادشاہی خاک میں مل گئی۔

کم نہ آیا کجھ میرے ایہ مال متاع گرامی
(زور میرا اج چلے ناہیں) گھٹے وچ سلطانی

30 خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝
31 اسے پکڑ لو پھر اسے طوق پہنا دو۔ پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔

اے دربانو، پکڑو اس نوں، جکڑو اندر طوقاں
سٹو اس نوں پکڑ تمامی وچ جہنم طبقاں

32 ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝
33 پھر اسے زنجیر میں، جس کا ناپ ستر گز ہے، جکڑ دو۔
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝
کیونکہ وہ بزرگی والے خدا پر ایمان نہیں لاتا تھا

فر اوہنوں پھڑ سنگل مارو ناپ جدھا ہتھ ستر
بے شک اس ایمان نہ آندا نال خدائے اکبر

34 وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝
35 اور وہ مسکین کے کھلانے پر رغبت نہ دلاتا تھا،
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝
تو آج اس کا یہاں کوئی دوست نہیں۔

○
نہیں طعام کھلاندا آہی ایہ مسکینے تائیں
اج دیہاڑے یار نہ کوئی، (ایس کمینے تائیں!)

36 وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝
37 اور نہ اس کے لئے کھانا ہے سوا زخموں کی پیپ کے!
ع ٥ لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ۝
اسے صرف خطا کار ہی کھائیں گے۔

○
اج کھاون نوں پاوے ناہیں باجھوں پیپاں پارے
ہرگز جنہوں کھاون ناہیں بناں خطاواں کارے

38 فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝
39 تو ہمیں ان چیزوں کی قسم جو تم دیکھتے ہو اور ان کی جو تم نہیں دیکھتے ہو۔

○
لوکو، قسم اسانوں اس دی جو وچ نظر تہاڈی
نالے قسم انہاندی جو کجھ نہیں وچ نظر تہاڈی

40 اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا
41 بے شک وہ (قرآن) رسول کریمؐ کا فرمایا ہوا ہے، اور وہ
42 هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ
کسی شاعر کی بات نہیں (تمہارے رب کا کلام ہے)،
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ
مگر تم بہت کم ایمان لاتے ہو! اور نہ کسی کاہن کی بات ہے،
كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲
تم بہت ہی کم دھیان دیتے ہو۔

①
بے شک اوہ کلام پیارا طرف رسول کریمی
شاعر کسے دا شعر نہیں اوہ (اکثر اوہ فہمی)

②
بہت تھوڑا ہی اُس دے بارے پر یقین تہانوں
قول نہیں اوہ کاہن کسے دا (کم دھیان تہانوں)

43 تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ
44 وہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور اگر
تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝
یہ نبیؐ ہماری نسبت بعض جھوٹی باتیں بنا لاتے۔

○
اوہ تنزیل خدا دی طرفوں جو ہے رب جہاناں
جے ایہ کردا ساڈے بارے باتاں بدگماناں

45 لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
46 تو ہم انہیں دائیں ہاتھ سے پکڑتے۔ پھر ان کی رگ دل
مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝
کاٹ ڈالتے۔

○
پھڑ دے سجے ہتھ اس دے نوں قوت نال یقینی
کٹ دیندے رگ دل اس دے دی کرنہ ویہندے مسکینی

47 48	فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ۝ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝ بے شک وہ یقیناً تقوی والوں کے لئے نصیحت ہے۔	○ روکن والا کوئی نہ ہوندا مول تہاڈے وچوں اوہ ہے تقوی والیاں خاطر خاص نصیحتاں وچوں
49	وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ۝ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔	○ بے ایہہ معلم خوب اسانوں بیَن تہاڈے وچوں اوہنوں کجھ جھٹلاون والے (ہین تہاڈے وچوں)
50	وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ اور بے شک وہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔	○ اُس تھیں حسرت ملے انہانوں جہڑے کفر کماون (ملے انعام انہانوں اُس تے جہڑے عمل کماون)
51 52	وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ۝ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ اور بے شک وہ قابل یقین حقیقت ہے۔ پس آپ اپنے عظمت رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ۝ ع والے رب کے نام کی تسبیح کیا کریں۔	○ بے شک اوہ یقیناً سچا ہے اک بڑا عجوبا رب عظیم اپنے دی تسبیح پڑھیا کر محبوبا! (سبحان اللّٰہ و بحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم)

سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٤٤ — رُكُوۡعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 2 3	سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ ایک پوچھنے والے نے کافروں پر واقع ہونے والے عذاب لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ کے بارے میں پوچھا (وہ ایسا عذاب ہے) لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ۝ ؕ کہ کوئی اسے روکنے والا نہیں۔ وہ اونچی شان والے خدا کی طرف سے ہے۔	(١) پُچھن والے پچھیا اِکّی اوس عذابے بارے جہڑا آون والا کافر لوکاں خاطر سارے (٢) نہیں کوئی ٹالن والا، اُسنوں (لازم آون والا) اوس خدا دی طرفوں جو ہے بہت اُچاون والا

4 تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

فرشتے اور جبریل اس کی بارگاہ میں اوپر جاتے ہیں

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

ایک دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے (اُس دن وہ عذاب واقع ہوگا)۔

○

اس دن اس وَل چڑھن فرشتے تے جبریل جیالا
جو پنجاہ ہزار ورہے دا دن اندازے والا

5 فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○

تو آپ خوب صبر کریں۔

○

محبوبا، توں صبر کریں تے چنگا صبر کماویں
(ویکھ ذرا توں قدرت ساڈی توں نہ چھیتی پاویں)

6 اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ
7 وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۗ

بے شک وہ اسے دُور دیکھتے ہیں مگر ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔

○

اوہ اس نوں سب دور سمجھدے سانوں نیڑے دسدا
(پر جتاں گُو سانوں دِسدا نہیں انہانوں دسدا)

8 يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ

اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو جائے گا۔

9 وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ

اور پہاڑ دھنکی ہوئی اُون کی مانند ہو جائیں گے۔

○

اس دن ایہ اسمان ہووے گا پگھلے تانبے وانگوں
نالے جبل تمامی ہوسن اُون پِنجیتی وانگوں

10 وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ
11 يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ

اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔ سب ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے،

12 يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ

اس دن مجرم چاہے گا، کاش، اس دن کے عذاب سے بچاؤ کے

يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ

بدلے میں اپنا بیٹا اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی دیدے!

①

اس دن نالے یار یاراں دی بات نہ پچھے کوئی
ہٹ ہٹ تکن اک دُوئے نوں، (پر نہ بولے کوئی)

②

مجرم اس دن کرے تمنا بدلے دے وچ دھکے
بیٹے اپنے، بیوی اپنی، بھائی اپنے سکے!

13 14	وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ اور اپنا خاندان بھی جس میں وہ رہتا ہے، اور جو بھی زمین میں ہے جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ سب کو، پھر نجات پالے۔	○ نالے خویش قبیلہ دیوے، (جان عذابوں چھُٹے) نالے جو کجھ وچ زمیں دے، تاں جے کھتہ چھُٹے
15 16	كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۝ ہرگز نہیں، وہ بھڑکتی آگ ہے: کھال کھینچ لینے والی ہے۔	○ نہیں نہیں، اوہ ہے نار جہنم بھڑ بھڑ کر دی بھڑکے ہے اوہ کھل اُتارن والی، (تڑ تڑ کر دی تڑکے)
17	تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وہ اسے بلا رہی ہے جس نے ہماری طرف سے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔	○ اوہ بُلاوے اس نُوں جہڑا ساتھوں کنڈ ولاوے غرت پاروں ساڈے وَلوں جہڑا مُکھ بھنواوے
18 19	وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ اور جس نے مال جمع کیا اور خرچ کرنا بند کر دیا۔ بے شک هَلُوعًا ۝ انسان بڑا تھڑدلا (بخیل) بنایا گیا ہے۔	○ نالے جہڑا خرچے ناہیں رگن رگن گُٹھے لاوے تھوڑ دلا انسان بنایا (دل وچ لالچ پاوے)
20	إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ جب اسے برائی پہنچتی ہے تو سخت گھبرا جاتا ہے۔	○ جدوں بُرائی پہنچے اُس نوں کوئی مصیبت آوے (بڑ بڑ کرے بہتیری) نالے ہے بہتا گھبراوے
21	وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ اور جب اسے بھلائی (مال) ملتی ہے تو روکنے والا (بخیل) بن جاتا ہے۔	○ جدوں بھلائی پہنچے اس نوں آن ملے خوشحالی بُخل کماوے، (دلوں بُھلاوے اوہ اپنی بدحالی!)
22 23 24	إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ مگر نمازی ایسے نہیں ہیں، وہ جو اپنی نماز کے پابند رہتے ہیں، دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۝ اور وہ جن کے مال میں حق مقرر ہوتا ہے،	○ ہے جو کین نمازی پکے رہین پابند ہمیشہ نالے اپنے مالاں اندر جانن حق مقررہ

25 26	لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ۙ وَالَّذِيْنَ سائل کا اور محروم کا، اور وہ جو روزِ جزا کی يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ۙ تصدیق کرتے ہیں۔	○ منگن والے منگتے دا تے جو محروم نہ منگن نالے اوہ جو روز جزا نوں دل اندر تصدیقن
27	وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ۚ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔	○ نالے اوہ جو غضب خدا تھیں ہر دم رہندے ڈردے (رحمت اس دی منگن ہر دم ذکر خدا دا کردے)
28	اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔	○ بے شک غضب خدا دے کولوں بچ کوئی نہیں سکدا (آہو غضب خدا دے کولوں نس کوئی نہیں سکدا)
29 30 31	وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ۙ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ مگر ان کی بیویوں یا ان کی زر خرید لونڈیوں کے فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ۚ فَمَنِ سلسلے میں بے شک ان پر کوئی ملامت نہیں، پس جو اس کے ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ علاوہ کچھ اور کرنا چاہے (اغلام، زنا اور بازی) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ۚ تو ایسے لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔	(۱) نالے اوہ جو کرن حفاظت اپنے ننگ فروجوں پر نہ اپنی بی بیاں کولوں نہ ہتھ مال کنیزوں (۲) نہیں ملامت اوہناں اُپر کُجھ انہاندے بارے پر جو ایہناں دونہہ علاوہ ہور جائی منہ مارے (۳) ایسے لوکی ہین تمامی حد ٹپاون والے (ہین خدا دے غضبوں اوہی وان وٹاون والے)
32 33	وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ۙ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو ملحوظ رکھتے ہیں، وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝ۙ اور وہ جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔	○ نالے اوہ جو کرن حفاظت عہد، امانت بارے نالے اوہ جو قائم رہندے مَیں شہادت بارے

34 وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ ط
35 اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں، ایسے ہی لوگ
ع أُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝ ط
شاندار بہشتوں میں ہوں گے۔

○
نالے اوہ جو کرن حفاظت سب نمازاں حالے
اوہی ہوسن وچ بہشتاں عالی شاناں والے

36 فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝ لا
تو ان کفار کو کیا ہو گیا ہے جو آپ کی طرف تیز تیز دوڑتے آتے ہیں؟

○
کی ہویا اے ویکھو اوہناں کافر لوکاں تائیں
محبوباً، جو دوڑ دوڑ کے آون تیرے تائیں

37 عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝
38 دائیں بائیں سے ہجوم کرتے ہیں، کیا ان میں سے
39 أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ لا
40 ہر کوئی امید رکھتا ہے؟
41 أَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝ لا كَلَّا ط ۲
کہ اسے نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ہرگز نہیں!

إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝
بے شک ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا جسے وہ جانتے ہیں۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ ۳
تو مجھے اس کی قسم جو مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے

إِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝ لا عَلٰٓى أَنْ نُّبَدِّلَ
بے شک ہم قدرت والے ہیں کہ ہم ان سے بہتر لوگوں (اس پر)

خَيْرًا مِّنْهُمْ لا ۴
کو بدل لائیں،

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ ۵
اور ہم عاجز نہیں ہیں (ہم پر کوئی سبقت نہیں لے سکتا)۔

(۱)
تیرے بجے کھبے ہوئے جمع گروہاں اندر
کیا انہاں دے وچوں آوے ہر اک دے دل اندر؟

(۲)
وچ بہشتے داخل کیتا جاوے عیشاں والی
ہرگز ناہیں ایسا ہونا، (اایہ نہیں ہوون والی)

(۳)
اساں بنایا اس تھیں اوہناں جس نوں جانن ڈاڈھا
میں سب مشرق مغرب والے رب دی قسم اٹھاندا

(۴)
بے شک ہم ہیں قدرت والے، (قدرت سانوں ہوئی)
دیئے بدل انہاندے نالوں بہتر ٹولا کوئی

(۵)
ساڈے نالوں ودھ نہیں کوئی اگے جاون والا
(ساڈے نالوں کہڑا وڈا سبقت پاون والا؟)

42 فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا

تو چھوڑ دو انہیں بیہودگی کرنے دو اور کھیلنے دو یہاں تک کہ وہ

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

اس دن کو جا ملیں جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

چھوڑو بخشن دیہو انہاں نوں کھیڈن دیہو انہاں نوں
ایتھوں تک کہ دن وعدے دا پاون دیہو انہاں نوں

43 يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

جس دن وہ قبروں سے نکل کر تیزی سے دوڑیں گے گویا کہ وہ

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝

تھانوں یا جھنڈوں کی طرف دوڑتے ہیں۔

جس دن قبراں وچوں سارے نکل نکل کے دوڑن
جیونکر فوجی وقت لڑائی جھنڈیاں دے ول دوڑن

44 خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ

ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی، یہی ہے

ع الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

وہ دن جس کا انہیں وعدہ دیا گیا تھا۔

سب دیاں نظراں نجھکیاں ہوسن ذلت ہووے چھائی
ایہ ہے اوہ دن جس دے بارے وعدہ دتا آہی

سُوْرَةُ نُوْحٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ

بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا کہ

قَوْمَكَ

اپنی قوم کو ڈرائیں

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱

اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔

(۱)
بے شک نوح نوں نبی بنایا قوم اس دی دے وتے
قوم اپنی نوں جا ڈراؤ سدھے رستے چلے

(۲)
غضب خدا دا درداں بھریا آون کولوں پہلاں
(جس تھیں کوئی چھڈاون والا آوے ناہیں اوہناں)

2 قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ

فرمایا: اے میری قوم میں تمہارے لئے صریح ڈرانے والا ہوں۔

نوح فرمایا: بے شک لوکو، میں تہاڈی خاطر
ڈر سناون والا بن کے آیا ہاں میں ظاہر

3 اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۙ

کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور میری اطاعت کرتے رہو۔

اُس تہیں ڈر دے رہوو ہمیشہ کرو عبادت اللہ
نالے کرو اطاعت میری، (پھڑ کے میرا پلہ)

4 يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ

وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں وقت مقررہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ١

تک مہلت دے گا،

(١)

دیوے گا اوہ بخش تہانوں اوگن کُل تہاڈے
وقت مقرر تائیں اوہ بے مہلت دے تہاڈے

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ

بے شک اللہ کا وقت جب آئے گا ہٹایا نہیں جائے گا،

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ٢

کاش! تم سمجھتے!

(٢)

بے شک وقت خدا دا آیا نہیں ہٹایا جاندا
نکتہ کاش! تہاڈے علمے ایہہ سمایا جاندا!

5 قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۙ

عرض کی: اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو دن رات
دین کی طرف بلایا۔

عرض گزاری: ربا، بے شک میں بلاندا رہیا
دن تے راتی قوم اپنی نوں، (وعظ سناندا رہیا)

6/7 فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ

مگر میرے بلانے نے انہیں صرف فرار میں زیادہ کیا اور میں نے

كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ ١

جتنی دفعہ انہیں بخشش کی طرف بلایا،

(١)

میری دعوت سگوں انہانوں میتھوں دُور نسایا
بخشش کارن اوہناں تائیں جتنی وار بلایا

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر

ثِيَابَهُمْ ٢

اپنے کپڑے اوڑھ لئے (اپنے آپ کو دین سے دور رکھا)

(٢)

فوراً اپنے کناں اندر دتیاں اوہناں انگلاں
نالے اوہناں اوڑھ لیاں سب اپنے اپڑ چِذراں

	وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ ۳ اوروہ کفر پراصرار کرتے رہے اور بڑا غرور کرتے رہے۔	(۳) نالے اپنے کفر شرک تے رہے اصرار کریندے مال اولادے اُپر نالے استکبار کریندے
8 9 10 11	ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ ثُمَّ اِنِّىْ پھر میں نے انہیں کھلے طور دعوت دی، پھر میں نے ان سے اَعْلَنْتُ لَهُمْ ۱ باعلان کہا، وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ فَقُلْتُ پھرانہیں نہایت خفیہ بھی سمجھایا پھر میں نے یہ بھی کہا: اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط ۲ اپنے رب سے مغفرت مانگو، اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ بے شک وہ بخشنے والا ہے، وہ آسمان سے تم پر عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ ۳ مینہ بھیجے گا۔	(۱) دعوت دتی فیر انہانوں کھلی مجلس اندر فر علی الاعلان انہانوں دتی دعوت ظاہر (۲) فیر انہاندے تائیں اندر وڑ کے وی سمجھایا بخشش منگو رب دے کولوں کہیا اُتے کہایا (۳) بے شک ہے اوہ بخشنہارا سب گناہواں اُتے بھیجے گا اوہ اسمانے تھیں مینہ تہاڈے اُتے
12	وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ اورتمہیں مالوں سے اور بیٹوں سے مدد دے گا اور تمہارے لئے لَّكُمْ جَنّٰتٍ ۱ باغ بنائے گا وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۙ ۲ اور تمہارے لئے دریا بہائے گا۔	(۱) دولت پتر دھیاں دے کے دے امداد تہانوں نالے دیوے گا اوہ ساوے فصلاں باغ تہانوں (۲) نالے دریا چشمے جاری کرے تہاڈی خاطر (آپے جھولی بھرے تہاڈی، بھرے تہاڈی خاطر)
13	مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ سے عزت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے؟	( ) کی تسانوں ہویا رب تھیں نہیں امیداں کردے؟ عزت حاصل کرنے خاطر، (نہیں دعاواں کردے؟)

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ تَرَوْا

اور اس نے تمہیں کئی طرح کا بنایا، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

کس طرح اللہ نے بنائے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ

سات آسمان اوپر تلے؟ اور ان میں چاند کو

الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

روشن کیا

وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ

اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے

اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝

تمہیں زمین سے پودے کی مانند اُگایا۔

(۱)

حالانکہ رب پیدا کیتا کئی کئی طور تہانوں
رب کیونکر پیدا کیتے؟ ناہیں غور تہانوں!

(۲)

وڈے ست اسمان اُساریے اُوپر ہیٹھ سارے
اوہناں دے وچ چن بنایا لاوے چانن سارے

(۳)

نالے سُورج تائیں روشن اک چراغ بنایا
رب تہانوں پودے وانگوں زمیوں پکڑ اُگایا

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ

پھر تمہیں دوبارہ زمین میں لے جائے گا اور پھر تمہیں اچھی طرح

اِخْرَاجًا ۝

سے نکالے گا۔

()

فیر تہانوں دُوجی واری اُس دے وچ لے جاسی
فیر تہانوں اُس دے وچوں باہر کڈھ لیاسی

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝

اور اللہ نے زمین کو بچھونا بنایا تا کہ تم اس کے

لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

کھلے راستوں پر چلو۔

()

رب تعالیٰ زمیں بنائی فرش تہاڈی خاطر
ایس لئی کہ چلو اُس دے رستے کھلے ظاہر

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا

نوح نے عرض کی: اے میرے رب، انہوں نے میری نافرمانی کی اور پیروی کی

(۱)

نوح گزاری: ربا اوہناں نافرمانی کیتی
نالے اوہناں اوس بندے دی تابعداری کیتی!

مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۚ

اس کی جسے اس کے مال اور اس کی اولاد نے خسارہ ہی دیا۔

22 وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ

اور انہوں نے بہت بڑا مکر و فریب کیا۔

(۲)

جنہوں مال اولاد اس دی نے گھاٹا اس نوں پایا

نالے اوہناں کیڈا وڈّا مکر فریب چلایا

23 وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

24 اور انہوں نے کہا: تم اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ

وَّلَا سُوَاعًا ۙ

ہی وَد کو اور نہ سُواع کو،

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ وَقَدْ

اور نہ یغوث کو اور نہ یعوق و نسر کو چھوڑو۔ اور انہوں نے بہت سے

اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ

لوگوں کو گمراہ کیا،

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝

اور تو ان ظالموں کو مزید گمراہ کر دے۔

(۱)

بولے: تُسی خداواں تائیں ہرگز چھوڑو ناہیں

نالے وَدّ سُواع دیتائیں ہرگز چھوڑو ناہیں

(۲)

بھی یَغُوث یَعُوق نَسر نوں ہرگز چھوڑو ناہیں

اوہناں نے گمراہ بنایا بہتے لوکاں تائیں

(۳)

ربا، کر گمراہ زیادہ ظالم لوکاں تائیں

(یعنی دئیں ہدایت ناہیں ظالم لوکاں تائیں)

25 مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ

اپنی خطا کی وجہ سے وہ غرق کر دیے گئے پھر آگ میں داخل کر دیے گئے،

فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝

تو انہوں نے اللہ کے سوا کوئی اور مددگار نہ پایا۔

(۱)

غرق کرائے رب تعالیٰ اوہ خطاواں پاروں

فیر اُنہاں نوں داخل کیتا اندر دوزخ کاروں

(۲)

تد اوہناں نے باجھ خدا دے حامی نہ کوئی پایا

(پاک خداوند پھڑیا جس نوں اس نوں کس چھڈایا؟)

26 وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

اور نوح نے عرض کی: اے میرے رب، زمین پر

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝

کسی کافر کو نہ چھوڑ!

( )

نوح گزاری: ربا، نہ کوئی چھوڑ زمینے اُتّے

کافر لوکی، (وَسّن جہڑے ایس زمینے اُتّے)

27 اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا

بے شک اگر تو انہیں چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کردیں

يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ○

گے۔ اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی فاجر کافر ہوگی۔

○

جے چھوڑیں گا، بندیاں تائیں اوہ گمراہ کریسن
نالے اگوں بچے فاجر کافر اوہ جمیسن

28 رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

اے میرے رب، مجھے اور میرے والدین کو اور اسے جو میرے

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

گھر میں مومن ہو کر داخل ہو، بخش دے،

وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے، اور

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝ ع ۲

ظالموں کی تباہی میں اضافہ فرما!

①

دیویں بخش خدایا مینوں نالے ماپے میرے
نالے جہڑا مومن ہو کے گھر وچ آوے میرے

②

نالے دیویں بخش خدایا مرداں عورت مومن
تاں ودھائیں ظلمی لوکاں مگر تباہی پاون!

سُوْرَةُ الْجِنِّ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

کہیے: مجھ پر وحی کی گئی: یہ کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا (قرآن) کان لگا کر سنا،

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

①

کہو محبوبا! میرے اُتے ہے وحی ایہ آئی
کجھ جناں نے کن لگا کے میری سُنی پڑھائی

②

قوم اپنی نوں جا کے بولے (تے ایہ خبر سنائی)
سُنیا اساں قرآن عجیبہ (وڈی لذت پائی)

2 يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ

جو نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے، اور ہم

نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝

ہرگز اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی بھی شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

○

نیکی دا اوہ راہ وکھاوے اسی ایمان لیائیے
رب اپنے دے نال کسے نوں ناں شریک بنائیے

3 وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بلند ہے اس نے نہ کوئی بیوی بنائی

وَّلَا وَلَدًا ۝

اور نہ کوئی بیٹا جنا۔

(۱)

نالے ایہ کہ رب اساڈے شان اُچیری پائی
اوہنے بیوی کیتی ناہیں بھی اولاد نہ جائی

---

4 وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

اور یہ کہ ہمارا ایک بے وقوف اللہ پر جھوٹ باندھتا تھا،

5 وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

اور ہمارا یہ خیال تھا کہ جن اور انسان ہرگز نہیں بولتے

6 عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ

اللہ کی نسبت جھوٹ، اور یہ کہ انسانوں میں سے

مِّنَ الْاِنْسِ

بعض آدمی

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝

کچھ جن مردوں سے پناہ لیتے تھے تو اس سے ان کی سرکشی اور بڑھ گئی۔

(۱)

بھی اساڈا سی اک کملا رب تے جھوٹھ چلاندا
نالے جن انسان نہ بولن آہا خیال اساڈا

(۲)

ہرگز کوئی جھوٹھ کذب نہ پاک خدا دے بارے
نالے ایہ کہ انساناں چوں، (بعضے شامت مارے)

(۳)

جِنّاں کولوں لین پناہواں، (دشمن کولوں ڈردے)
اس تھیں ہور تکبر ودھیا جن آپے جو کر دے

---

7 وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ

اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا

8 اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا

کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا۔ اور یہ کہ

لَمَسْنَا السَّمَآءَ

ہم نے آسمان کو چھو کر دیکھا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝

تو اسے سخت پہریداروں اور آگ کے انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

(۱)

نالے ایہ کہ دل انہاندے سی گمان اجیہا
جیونکر دل تہاڈے اندر سی گمان اجیہا

(۲)

ایہ کہ اللہ بھیجے ناہیں کدے پیغمبر کوئی
نالے حد اسمانے والی جاں اساں نے چھوئی

(۳)

بھریا ڈٹھا اوہنوں وڈے نال حفاظت کاراں
نالے ڈٹھا بھریا اوہنوں نال ناری انگیاراں

9 وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ

اور یہ کہ ہم وہاں کی مقامات پر کچھ سننے بیٹھا کرتے تھے،

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ

تو اب جو کوئی کچھ سننا چاہتا ہے تو وہ اپنی تاک میں ایک انگارا تیار پاتا ہے

○

نالے ایہ کہ بہندے ساں کئی تھاں سُنن لئی باتاں

جا سُنے ہُن جہڑا پاوے شعلے نوں وچ گھاتاں

10 وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے لئے کوئی

الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ

برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے ساتھ اُن کے رب نے بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

○

بھی اسانوں معلم ناہیں: دُنیا والیاں خاطر

چاہے رب بُرائی چاہے یا بھلیائی ظاہر

11
12 وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اور طرح کے،

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

اور ہم کئی طرح کے مذہبی فرقے ہیں، اور یہ کہ ہم نے جان لیا ہے ۔

اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

کہ ہم اللہ کو زمین میں کہیں عاجز نہیں کر سکتے اور ہم ہرگز

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ

اس کے قبضے سے بھاگ نہیں سکتے۔

①

نالے ایہ کہ ساڈے وچوں کُجھ نیں نیکو کارے

نالے بعض اساڈے وچوں کرن نرالے کارے

②

کئی طرح دے وکھو وکھرے اسی تمامی فرقے

نالے ایہ خیال اساڈے وچ دماغاں بھر کے

③

دنیا اندر رب دے تائیں اسی ہرا نہیں سکدے

نالے نس کے قبضے وچوں باہر جا نہیں سکدے

13 وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ

اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت سنی تو اس پر ایمان لائے،

يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

پھر جو کوئی اپنے رب پر ایمان لاتا ہے،

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ

تو اسے نہ کسی کمی کا اور نہ کسی زیادتی کا ڈر ہوتا ہے۔

①

نالے ایہ کہ سُن ہدایت اسی ایمان لیائے

فر جو کوئی رب اپنے تے ہے ایمان لیائے

②

تد اوہناں نہ خوف خسارہ نہ ڈر ظلموں کوئی

(اس دے اُتے رب دی طرفوں وڈی رحمت ہوئی)

14 وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ

15 اور یہ کہ ہم میں سے مسلمان بھی ہیں اور ہم میں سے ظالم بھی ہیں ،

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝

پس جو مسلمان ہوئے تو وہ سیدھی راہ پر چلے ۔

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ ۲

اور جو نافرمان ہیں تو وہ دوزخ کا ایندھن بنیں گے ۔

(١)

نالے ایہ کہ ساڈے وچوں بعضے مسلم ہوئے
نالے بعض اساڈے وچوں وڈے ظالم ہوئے

(٢)

بس جنہاں اسلام لیاندا، سدھا رستہ پایا
پر اوہ ہوسن بالن دوزخ جنہاں ظلم کمایا

---

16 وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

اور یہ کہ اگر وہ راہِ ہدایت پر استقامت کرتے تو

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝

یقیناً ہم انہیں وافر بارش دیتے ،

◯

بھی فرماؤ: جے اوہ سدھے رستے اُتّے ویندے
اسی انہاں نوں رحمت پاروں بہتا پانی دیندے

---

17 لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

18 تا کہ ہم اس میں انہیں آزمائیں ، اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَّاَنَّ

وہ اسے چڑھتے (سخت) عذاب میں ڈالے گا ۔ اور یہ کہ مساجد

الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ ۲

اللہ کے لئے ہیں

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ ۳

تو کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ ۔

(١)

تاں جے اُس دے وچ انہاندے تائیں ازمایا جاوے
نالے رب اپنے دے ذکروں جو کوئی مکھ بھنواوے

(٢)

اس نوں سخت عذابے اللہ چُک وگاوے ظاہر
نالے ایہ کہ ہین مساجد رب سچّے دی خاطر

(٣)

بس خدا دے نال کسے نوں ناں شریک بناؤ
(رب دی وچ عبادت ناہیں حصے دار بناؤ)

---

19 وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (نبی ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑا ہوا تو قریب

ع يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ ع

تھا کہ جن اس پر ہجوم کر لیتے ۔

◯

نالے ایہ کہ بندہ جس دم کھلا عبادت کارن
نیڑے سن اوہ اس دے اُتّے جھرمٹ پاون کارن

20 قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّیۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ۝
کہہ دیں: میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔

◯
محبوبا کہو: بے شک میں ہاں رب نوں سورن والا
میں شریک کسے نوں اس دا نہیں بناون والا

21 قُلۡ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ۝
کہہ دیجئے: میں تمہارے لئے کسی نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔

◯
محبوبا کہو: بے شک ایتھے میرے وس وچ ناہیں
کُنھ نفع رنقصان تہاڈا، (میرے وس وچ ناہیں)

22 قُلۡ اِنِّیۡ لَنۡ یُّجِیۡرَنِیۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۵ۙ ۱
کہہ دیں: مجھے اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

وَّلَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ۝ ۲
اور مجھے اللہ کے سوا کہیں کوئی پناہ نظر نہیں آتی۔

(۱)
محبوبا کہو: بے شک مینوں کوئی بچا نہیں سکدا
رب دے غضبوں، (میرے تائیں کوئی چھپا نہیں سکدا)

(۲)
نالے مینوں اوس علاوہ کوئی پناہ نہیں دِسدی
(جس دا لواں سہارا جا کے اوہ پناہ نہیں دِسدی!)

23 اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ ۱
بس میرے ذمے تو اللہ کی طرف سے تبلیغ کرنا ہے اور احکام کا پہنچا دینا ہے

وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ ۲
پھر جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ۝ؕ ۳
وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔

(۱)
میرے ذمے ہے پہچانا رب دے حکم تمامی
بھی اس دی تبلیغ رسالت ہے اِک فرض گرامی

(۲)
بھی جو کردا پیغمبر تے رب دی نافرمانی
اس دی خاطر نار جہنم، (رب ولوں مہمانی)

(۳)
رہین ہمیشہ اس دے اندر باہر کدے نہ آون
(مرضی چلے نہیں انہاندی نکل، کویں اوہ پاون؟)

24 حَتّٰۤی اِذَا رَاَوۡا مَا یُوۡعَدُوۡنَ فَسَیَعۡلَمُوۡنَ
یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے تو وہ

مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا ۱
فوراً جان لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور ہے!

(۱)
ایتھوں تک کہ جاں اوہ ویکھن وعدہ کیتا ہویا
کس دا ماڑا ہے امدادی معلم ہوی گویا!

	وَّاَقَلَّ عَدَدًا ۝۲۴ اور کون گنتی میں تھوڑا ہے؟	(۲) نالے معلم ہوسی کہڑا گنتی اندر تھوڑا؟ (جلدی سب کجھ معلم ہوسی کانہوں پینڈے سوڑا)
25	قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ کہو: مجھے معلوم نہیں کہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝ ہے یا میرا رب اس کی مدت دراز کردے گا!	۝ محبوباً کہو: معلم ناہیں ہے اوہ وعدہ نیڑے یاں کجھ وقفہ دینا اس نوں ہے اس مولیٰ میرے
26	عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ وہی غیب کا جاننے والا ہے تو وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔	۝ پورا غیبی عالم اوہو دوجا ہور تے ناہیں غیب اپنا نہیں ظاہر کردا ہور کسے دے تائیں
27	اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مگر جس رسول کو چاہے تو اس کے آگے اور اس کے مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ پیچھے نگران مقرر کردیتا ہے۔	۝ ہاں اوہ جس تے راضی ہووے بابت آپ رسولاں کرے مقرر اگے پچھے اُس دے چوکیداراں
28	لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ تاکہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے ہیں! وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲ اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کے قابو میں ہے اور ہر چیز اس کے شمار میں ہے۔ ع ۱۲	(۱) ایس لئی کہ اوہناں تائیں آپ خداوند بھالے کہ پیغام پہچائے اوہناں بین خداوند والے؟ (۲) حالانکہ ہے ہر شئے اس دے قابو وچ انہاندی نالے اس نے گن گن رکھی ہر اک چیز انہاندی

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ اے چادر (کمبل) اوڑھنے والے،	۝ چادر لے کے اے چادر دی بُکل مارن والے (ہووو اندر یاد خدا دی رات گزارن والے)

2 3	قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۙ نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ رات کو (میری عبادت کے لئے) تھوڑا سا قیام کیا کریں نصف مِنۡهُ قَلِيۡلًا ۙ رات تک یا کچھ کم کرلیں۔	○ ساری رات آرام گزارو تھوڑی وچ عبادت ادھی کر لوَیاں کجھ تھوڑی، (کرو ضرور عبادت!)
4	اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؕ یا اس پر کچھ زیادہ کریں اور قرآن کو غور کر کے پڑھا کریں۔	○ یا کجھ ہور ودھاؤ اُتے، (جو آسانی پاؤ!) نال توجہ پڑھو قرآنوں، (تاں جے مطلب پاؤ)
5 6	اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ۝ اِنَّ بے شک ہم آپ پر بہت بھاری بات ڈال رہے ہیں۔ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡاً بے شک رات کی بیداری بہت بھاری دباؤ ڈالتی ہے (نفس کو کچلنے کے لئے) وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ ۲ نیز ذکر کے لئے یہ بہت موزوں وقت ہوتا ہے۔	① ہاں ہاں تیرے اُتے پایئے بھاری ذمہ داری بے شک سخت دباؤ والی ہے ایہ شب بیداری ② بھی ہے وقت درست ذکر دا، (موزوں ہور نہ کوئی) (رات توجہ والا ویلا خاطر رحمت جوئی)
7 8	اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ بلاشبہ آپ کے لئے دن کو بہت کام ہوتا ہے۔ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ اور اپنے رب کا نام (لے لے کر اسے) یاد کریں وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ؕ ۲ اور پوری طرح اللہ کی طرف متوجہ ہوں۔	① بے شک دن نوں تیری خاطر ہین آشغال بہتیرے یاد کرو ناں رب اپنے دا، (ہر دم شام سویرے!) ② سب تھیں بے تعلق ہو کے جوڑ تعلق اودھر (باطن نال تعلق اودھر، دنیا دے سنگ ایدھر)
9	رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے علاوہ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ۝ کوئی معبود نہیں، پس اسے ہی اپنا کارساز سمجھیں۔	○ مشرق مغرب دا اوہ رب اے ہور معبود نہ کوئی کارساز بناؤ اس نوں، (جو وی حاجت ہوئی)

10	وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور اچھی طرح هَجْرًا جَمِيْلًا ○ ان سے کنارہ کشی کریں۔	○ صبر کرو اوہ جو کجھ آکھن، (سہو دلیری کر کے) پاسے رہوو انہاندے کولوں سوچ چنگیری کر کے
11	وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ اور ان جھٹلانے والے امیروں کو مجھے چھوڑ دیں اور وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ○ انہیں تھوڑی سی مہلت دیں۔	○ چھوڑ امیراں جو جھٹلاون نالے چھوڑ اسانوں ایس حالت وچ تھوڑی جنی مہلت دیہو انہاں نوں
12	اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ○ بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی دوزخ ہے۔	○ سنگل بیڑی کول اساڈے، (کڑ دوزخ وچ سٹیے) بھڑ بھڑ کردی آتش دوزخ، (چک اوہدے وچ گھتیے)
13	وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ○ق اور گلے میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب تیار ہے۔	○ بھی تیار کرایا کھانا جو گل گھٹن والا! بھی عذاب تیار رکھایا دردوں کٹن والا
14	يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ○ ریت کا ٹیلا بن جائیں گے۔	○ جس دن زمیں پہاڑ تمامی کنبن لرزہ کھاون بھی پہاڑ تمامی ٹٹ پھٹ ریت تبے بن جاون
15	اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے، وہ تم پر گواہ عَلَيْكُمْ ۝ ہوں گے،	(۱) بے شک اساں تہاڈے وتے گھلیا نبی گرامی روز قیامت ہووے جہڑا تم پر شاہد تامی

	كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝ؕ ١٥ جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک پیغمبر بھیجے تھے۔	(٢) جویں فرعونے طرف گھلایا اساں رسول پیارا (اوہنے وی نہ کیتا بالکل کجھ خیال ہمارا!)
16	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝ تو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے وبال کے طور پر سخت گرفت میں لیا۔	کیتی نافرمانی اس نے نبی ہمارے والی پھڑیا اس نوں اساں پیارے، وچ وبال کمالی
17	فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا اگر تم کفر کرو گے تو تم اس دن کے عذاب سے کیسے بچ سکو گے جو يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۝ۖ لڑکوں کو بوڑھا کردے گا۔	جیکر کفر کماسو دسو کیونکر بچسو اُتّھے اوس دیہاڑے کولوں کردا جو بچیاں نوں بُڈھے
18	السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اس کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کا یہ وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔	ہول اس دے تھیں پھٹ جاوے گا ایہ اسمان تمامی لازم اس دا ہوسی پورا کیتا عہد گرامی
19	اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى بے شک یہ نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی طرف رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ع راستہ پکڑے۔	بے شک ہے قرآن نصیحت، (ہر لفظے ہر حرفے) پس جو چاہوے اوہ راہ پکڑے رب اپنے دی طرفے
20	اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ قیام کرتے ہیں کبھی دو تہائی ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ رات تک کبھی آدھی رات تک اور کبھی تہائی رات تک مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ اور آپ کے ساتھیوں کا ایک گروہ بھی ایسا ہی کرتا ہے،	(١) بے شک تیرے رب نوں معلم کرو قیام پیارے دو تہائی، ادھی، تیجی، سنگی کئی تمہارے

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

اور اللہ دن رات کا اندازہ رکھتا ہے، اسے معلوم ہے

تُحْصُوْهُ ۲

کہ تم اسے نبھا نہ سکو گے،

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

تو اس نے تم پر رجوع فرمایا: پس قرآن پڑھو جو آسانی سے

الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ ۳

پڑھ سکو، اللہ کو معلوم ہے کہ کچھ تم میں سے بیمار بھی ہوتے ہیں،

وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

اور بعض ملک میں سفر بھی کرتے ہیں کہ اللہ کا فضل تلاش

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ ۴

کریں،

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ ۵

اور کئی اللہ کی راہ میں جہاد بھی کرتے ہیں،

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

پس آسانی سے قرآن میں سے پڑھ لیا کرو، اور نماز قائم

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۶

رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا

اور اللہ کو اچھا قرض دو (بلا سود)، اور جو کچھ مال

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ ۷

میں سے اپنی جانوں کے لئے آگے بھیجو گے،

(۲)

رب اندازہ ہے فرماندا رات دیہاڑے بارے
مومن لوکو، رب نوں معلم نہیں نبھاسو سارے

(۳)

پس تہانوں معافی کیتی پڑھو قرآنوں ہویا
معلم اوہنوں: کدے تہانوں ملے بیماری گویا

(۴)

بھی کجھ کر دے سفر تہاڈے وچوں وچ زمینے
تاں جے فضل خدا دے والے ڈھونڈن مال خزینے!

(۵)

بھی کجھ لڑ دے راہ خدا دے (تھکے ٹٹے آون)
(فکر اندیشے پاروں سارا دن آرام نہ پاون)

(۶)

پس قرآنوں پڑھو تمامی جو کجھ نال آسانی
قائم کرو نمازاں سبھے دیہو زکات ایمانی

(۷)

دیہو قرض خدا دے تائیں قرض حسنہ کر کے
جو کجھ مالوں اگے بھیجو، (جانوں صدقہ کر کے)

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے، وہ بہتر ہے اور ثواب میں بڑا ہے اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ ٨ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٩ بے شک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔	(٨) رب دے کولوں بہتر پاسو بھی ثواب گھنیرا رب دے کولوں بخشش منگو، (کر کر عجز چنگیرا) (٩) بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے بے شک ہے اوہ رحمت والا خود رحیم صداوے

ع ١٤

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٥٦ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ اے کمبل پوش، اٹھیں اور لوگوں کو ڈرائیں۔	○ کمل پوش محبوبا، اٹھو، (سارے خوف ہٹاؤ) سخی عذاب اساڈے بارے سب نوں جا ڈراؤ
3 4	وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کریں اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھیں۔	○ رب اپنے دی کرو بڑائی اوسے نوں وڈیاؤ نالے پاک پوشاک پیاری جسم اپنے تے پاؤ
5 6	وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ اور جسم سے میل کچیل دور کریں، اور زیادہ لینے کی خاطر احسان تَسْتَكْثِرُ ۝ نہ کریں۔	○ نالے ہووو دور پیارے بہت پلیتی کولوں بھی احسان کرو نہ ہرگز لین زیادہ ہوروں
7 8	وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝ اور اپنے رب کے لئے صبر کریں، پھر جب صور میں پھونکا جائے گا۔	○ صبر کرو ہر تنگی اُپر رب اپنے دی خاطر جاں فر پھوک چلائی جاوے وچ ناقورے ظاہر
9 10	فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى تو وہ دن تنگی کا دن ہے۔ کافروں پر آسان الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ نہ ہوگا۔	○ اوس دیہاڑے اوہ دن ہوسی بہتی تنگی والا کافر لوکاں اُپر ہوسی نہیں آسانی والا

11 ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝

مجھے اور اسے چھوڑ دو (میں اس سے نپٹ لوں گا) جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔

○
چھوڑو نبڑاں نال اُس دے میں جھڑا پیدا کیتا
اک اکلا، (ماں دے پیٹوں ننگ منگا کیتا)

12 وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ۙ
13 وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ۙ

جسے میں نے بہت زیادہ مال دیا۔ اور حاضر باش بیٹے دیئے۔

○
اج اس نوں ہے مال عطایا، لماں چوڑا ویکھو!
نالے حاضر خدمت بیٹے، (تاہنئیں چوڑا ویکھو!)

14 وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ۙ

اور میں نے اسے بہت سا سامان دیا (میں نے اسے بہت کشادگی ۔ عطا فرمائی)۔

○
نالے اس دے اگے ویکھو ہر اک چیز وچھائی
(یعنی اس دی خاطر ایتھے چھوڑی تھوڑ نہ کائی!)

15 ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ۙ
16 كَلَّا ؕ

پھر بھی (باوجود کفر کے) امید رکھتا ہے کہ اُسے اور دیا جائے۔ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔

17 اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ؕ سَاُرْهِقُهٗ

بے شک وہ ہماری آیتوں سے دشمنی رکھتا ہے۔

صَعُوْدًا ۝ؕ

عنقریب میں اسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں گا۔

(١)
فر وی لالچ کرے نا شکرا دیواں میں زیادہ
نہیں نہیں اس نوں ہرگز ناہیں، (دیواں کدے زیادہ)

(٢)
بے شک ہے اوہ کینہ رکھدا نال کلام اساڈے
بے شک اوہ چڑھایا جاسی نار پہاڑ اساڈے

18 اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ۙ
19 فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ۙ

بے شک اس نے سوچا اور کچھ اندازہ لگایا تو وہ ہلاک ہوا اس نے کیسا اندازہ لگایا؟

○
بے شک اس نے سوچ وچاری بُرا اندازہ کیتا
اس نوں مارے شامت بھاری کہیا اندازہ کیتا!

20 ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ۙ

پھر وہ ہلاک ہوا اس نے کیسا اندازہ لگایا؟

21 ثُمَّ نَظَرَ ۝ۙ
22 ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ۙ

پھر اس نے دیکھا، پھر تیوڑی چڑھائی اور منہ بسورا۔

○
فیر اس دی بربادی ہووے کہیا اندازا کیتا!
کیتی نظر، تیوڑی وٹی، مُنہ بیلے رُوا کیتا

23 ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ فَقَالَ اِنْ
24 پھر پیٹھ پھیری، اور تکبر کیا، تو بولا: یہ روایتی

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ

جادو ہے،

○

کنڈ ولائی ساتھوں، نالے فخر تکبر کیتا
آکھن لگا: ایہ تے جادو ہے موثر کیتا

25 اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ
26 یہ تو صرف اس بشر کی بات ہے، (تو فکر نہ کریں)

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ

میں جلد اسے جہنم میں پھینکوں گا۔

○

ایہ تے بس ہے قول نرا اس بندے بشر سنایا
جلدی اس دے تائیں ویکھو اندر سقر سٹایا

27 وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ
28 اور آپ کیا جانیں کہ سقر کیا ہے؟ وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

○

کی جانو کی سقر محبوباً، (ہے نزدیک ہمارے؟)
(ایہ ہے دوزخ نار بھڑکدی)، نال چھڈے نہ مارے!

29 لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ
30 آدمی کو جھلس دینے والی ہے، اس پر انیس داروغے ہیں۔

○

بندے تائیں پکڑ جھلو ہے، (ساڑ سواہ بناوے)
انی ہین مقرر اس تے گنتی اندر آوے

31 وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ

اور ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتوں کو مقرر کیا اور

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ

ہم نے ان کی تعداد کو کافروں کیلئے محض آزمائش بنایا ہے،

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

تاکہ اہلِ کتاب یقین کر لیں اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا

ایمان والوں کے ایمان زیادہ ہوں،

①

نہیں داروغے دوزخ والے سارے مگر فرشتے
کافر لوکاں لئی ازمائش لیس اوہ گنتی کیتے

②

تاں جے اہل کتابی اس تے بھی یقین لیاون
نالے وچ ایمان زیادہ سارے مومن آون

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

اوراہلِ کتاب اوراہلِ ایمان شک میں نہ رہیں،

وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

اوراس لئے کہ مریض دل لوگ اور کافر یہ کہیں:

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ

اللہ نے اس مثال سے کیا چاہا ہے؟ اس طرح

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ جسے چاہے، گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے، راہ دکھاتا ہے،

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ

اورآپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا،

ع ١٥ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۠

اور یہ تو آدمی کے لئے صرف ایک نصیحت ہے۔

(٣)

مومن نالے اہل کتابی ناہیں شک چتارن

(دین اپنا مضبوط بناون ہتھ ہوشی نوں مارن)

(٤)

نالے ایس لئی کہ آکھن دل بیمار جہاندے

نالے جنہاں کفر کمایا، (ذہن بیکار جہاندے)

(٥)

رب تعالیٰ چاہوے کی کجھ ایس مثال بیانوں

(ایس مثالوں اللہ چاہوے)، ایسے طور عنوانوں

(٦)

جنہوں چاہے اوہ گمراہے، بھی ہدایت دیوے

رب علاوہ لشکر اس دے نہیں کسے دے ٹیوے

(٧)

ایہ نصیحت بندیاں خاطر ہے قرآن پیارا

(بس ہدایت دیون خاطر ہے فرقان پیارا)

---

32 كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ

33 ہاں ہاں، چاند کی قسم، اور رات کی قسم جب پشت پھیرے (جانے لگے)۔

ہاں ہاں، سانوں قسم چنے دی، (جاں اوہ چانن لاوے)

نالے سانوں قسم راتے دی جاں اوہ کنڈ ولاوے

---

34 وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ اِنَّهَا لَاِحْدَى

35 اور صبح کی قسم جب روشن ہو، بے شک دوزخ ایک بہت بڑی

الْكُبَرِ ۙ

بلا ہے۔

نالے سانوں قسم صبح دی جدوں اُجالا پاوے

بے شک دوزخ چیز اساڈی وڈیاں وچوں آوے

---

36 نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

37 آدمی کو ڈرانے والی ہے اسے جو تم میں سے آگے

38 اَنْ يَّتَقَدَّمَ

آنا چاہے

(١)

بندے بشر تمامی تائیں جہڑی خوب ڈرائے

اوس لئی جو تہاڈے وچوں اگے آون چاہے

أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ ٣٨
یا پیچھے رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے کئے کا گروی ہے (جواب دہ ہے)

(٢)

یاں اوہ جیہڑا تہاڈے وچوں پچھے جاون چاہوے
ہر اک جان کمائی پاروں اوتھے گروی آوے

39 إِلَّآ أَصْحَٰبَ ٱلْيَمِينِ ۝ فِى جَنَّٰتٍ يَتَسَآءَلُونَ ۝
40 سوائے دائیں ہاتھ والوں کے کہ جو جنت میں ہوں گے وہ پوچھیں گے
41
42 عَنِ ٱلْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِى سَقَرَ ۝
گناہ گاروں سے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟

پر اوہ سجے پاسے والے جو بہشتیں وسن
کس تہانوں دوزخ کھڑیا مجرماں تھیں پچھن؟

43 قَالُوا۟ لَمْ نَكُ مِنَ ٱلْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ
44 وہ کہیں گے: ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور ہم محتاج کو کھانا
نَكُ نُطْعِمُ ٱلْمِسْكِينَ ۝
نہیں کھلاتے تھے۔

آکھن اسی اداندے نہیں ساں پنج نمازاں تائیں
نالے اسی کھلاندے نہیں ساں کدے محتاجاں تائیں

45 وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ ٱلْخَآئِضِينَ ۝
46 اور ہم بیہودہ گوئی کرنے والوں کے ساتھ (بیٹھ کر) بیہودہ گوئی
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ۝
کرتے تھے اور ہم روز جزا کی تکذیب کرتے تھے۔

نالے بحث مباحثہ کر دے لوکاں نال بیہودہ
بھی جھٹلاندے روز جزا نوں آہے اسی بے سُودہ

47 حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا ٱلْيَقِينُ ۝
یہاں تک کہ ہمیں یقین (موت) آ گیا۔

ایتھوں تک کہ ایسے حالت موت اسانوں آئی
(پکڑ خدا دی اندر آئے مہلت ملی نہ کائی)

48 فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَٰعَةُ ٱلشَّٰفِعِينَ ۝
پس انہیں شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کام نہ دے گی۔

دیوے نفع شفاعت ناہیں کدے انہاندے تائیں
کرن شفاعت شافع جس دم حق انہاندے تائیں

49 فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝
50 توانہیں کیا ہے کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں؟ گویا وہ بدکے
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝
ہوئے گدھے ہیں۔

پھیرن منہ نصیحت ولوں کی انہانوں ہویا؟
تھکے ہوئے گدھیاں وانگوں، (کی انہانوں ہویا!)

51 فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ
52 شیر سے بھاگے ہیں، ہاں ان کا ہر فرد یہ چاہتا ہے کہ اسے
كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝
بہت سے کھلے ہوئے صحیفے عطا کئے جائیں۔

شیروں ڈر کے نسن جیونکر (لگے وچ حساباں)
اوہناں وچوں ہر کوئی چاہے کھلیاں ملن کتاباں

53 كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝
54 ہرگز نہیں، بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے، ہاں ہاں!
كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝
بے شک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔

نہیں نہیں، بلکہ ہرگز ناہیں آخرتھیں اوہ ڈردے
بے شک ہے قرآن نصیحت، (جو تلاوت کردے)

55 فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ
56 تو جو چاہے اس سے نصیحت لے، اور وہ نصیحت نہیں لیں گے
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
مگر جب اللہ چاہے،
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝
وہی (اللہ) ڈرنے کے لائق ہے اور وہی بخشنے والا ہے۔

(۱)
جہڑا چاہوے لوے نصیحت، (ایس قرآنے وچوں)
اوہ وی تاں، جے اللہ چاہے، لین نصیحت اس چوں

(۲)
اوہی ہے اک ڈرنے لائق ہور نہ لائق کوئی
اوہی ہے بس بخشن والا ہور نہ بخشے کوئی

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٤٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور میں ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں۔ (کہ تم مرنے کے بعد ضرور زندہ کئے جاؤ گے)	روز جزا دی قسم ہے مینوں، (لازم جہڑا آوے) نالے اوس نفس دی جہڑا بہت ملامت پاوے
3 4	اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے؟ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ ہاں ہاں، ہم اس بات پر قدرت رکھتے ہیں کہ اس کا ڈھانچہ درست کر دیں۔	کیا ایہ بندہ سمجھے ہے کہ ہڈیاں جمع نہ کریئے ہاں ہاں، سانوں قدرت پوری پور درستی کریئے
5	بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ جیتے جی آگے آگے برائی کرتا جائے (بعث وحساب کو جھٹلاتا اور گناہ کرتا رہتا ہے اور توبہ کو ٹالتا رہتا ہے)۔	بندے دا دل چاہوے، (ظالم بدیوں باز نہ آوے) چاہندا اے اوہ اگے اگے بدیاں کردا جاوے
6 7	يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ جب نظر چندھیا جائے گی،	ویکھو، پچھے: دن قیامت کس زمانے آوے؟ پس: جدوں اکھ چُنھی ہووے (صاف نظر نہ آوے)
8 9	وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ اور جب چاند گرہن لگے گا اور سورج اور چاند جمع کئے جائیں گے۔	نالے وچ اسمانے جس دم چن گرہن لگ جاوے نالے سورج چن دونہاں نوں جدوں ملایا جاوے
10 11	يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ تو انسان اس دن کہے گا: کہاں بھاگ جائیں؟ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ ہرگز نہیں، کوئی قلعہ (جائے پناہ) نہیں (کہا جائے گا)	بندہ ظالم اس دن آکھے اج کتھے نس جایئے (ہے ہے! اج دیہاڑے) ہرگز کوئی پناہ نہ پایئے

12	إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ اس دن تیرے رب کے پاس ٹھکانہ ملے گا۔	○ اوس دیہاڑے رب تیرے دے اگے ملے ٹھکانا (ہر اک اوتھے حاضر ہوسی عملوں بدلہ پانا)
13	يُنَبَّؤُا الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝ اس دن انسان کو جو اس نے آگے بھیجا اور جو کچھ پیچھے چھوڑا سب کچھ بتایا جائے گا۔	○ دسیا جاوے بندے تائیں اوس دیہاڑے سارا جو کجھ اوہنے اگے گھلیا پچھے چھڈیا سارا
14 15	بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ بلکہ انسان اپنے نفس کے بارے میں خود گواہی دینے والا ہے، وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝ اگرچہ کس قدر عذر کرے (سنا نہ جائے گا)	○ بلکہ ایہ انسان نفس تے خود گواہی پاوے بھاویں کتنے عذر بہانے منتاں ترلے پاوے
16 17	لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ آپ اپنی زبان نہ ہلائیں اسے جلدی یاد کرنے کے لئے، إِنَّ عَلَيْنَا بے شک ہمارے ذمے ہے جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ ۲ اس کا جمع (محفوظ) کرنا اور پڑھنا۔	(۱) جلدی یاد کرن دی خاطر نہ زبان ہلاؤ بے شک ہے اساڈے ذمے، (تسی نہ فکر دوڑاؤ) (۲) کرنا جمع قرآنے تائیں نالے پڑھنا اِس دا (ساری فکر اسانوں اِس دی سب کجھ سانوں دِس دا)
18 19	فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ پس جب ہم اسے پڑھیں تو آپ اسے پیچھے پیچھے پڑھیں۔ پھر عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ بے شک اس کی وضاحت ہمارے ذمے ہے۔	○ جاں اسی پڑھ مکیئے اس نوں پچھے پڑھدے آئیے فیر بیان اساڈے ذمے، (مطلب وی سمجھائیے)
20 21	كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ ہاں، بلکہ تم دنیا کو محبوب سمجھتے ہو اور آخرت کا خیال وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝ چھوڑ دیتے ہو۔ (آخرت کو اہمیت نہیں دیتے)۔	○ بس انسانو! دنیا تائیں تسی پیارا جانو! آخر بارے سوچ ذرا نہ وچ دماغاں آنو

22 23	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کا دیدار کر رہے ہوں گے۔	اوس دیہاڑے بعضے چہرے رونق والے ہوسن وچ دیدار خداوند والے محو تمامی ہوسن
24 25	وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ اور کئی چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے، آپ سمجھیں گے اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۭ کہ ان پر کوئی کمر توڑ آفت آنے والی ہے۔	اوس دیہاڑے بعضے چہرے مُتے مُتے آون سوچاں اندر ہوسو، کوئی بڑی مصیبت پاون
26 27	كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ ہاں، جب جان گلے تک پہنچ جائے، اور کہا جائے کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا (ڈاکٹر) ہے؟	ہاں ہاں، جس دم جان کسے دی آن گلے وچ شو کے کولوں آکھن کون اجیہا جو دم جھاڑا پھوکے؟
28 29	وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ اور خیال کرے کہ اب جدائی ہے، اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے، (اعضاء حرکت کرنا بند کردیں)	نالے مرنے والا سوچے ہون جدائی آئی جُڑ گئی پنی نال پنی دے، (موتوں سختی پائی!)
30 ع ۱۷	اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمَسَاقُ ۭ ع تو اس دن آپ کے رب کے پاس جانا ہوگا۔	ہاں ہاں اوہ دن رب تیرے دے اگے جاون والا (اوہ دیہاڑا رب دے اگے سب دی پیشی والا)
31 32	فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ وَلٰكِنْ پس اس نے تصدیق نہ کی اور نہ اس نے نماز پڑھی، لیکن اس نے كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ تکذیب کی اور منہ پھیرلیا (اس شخص سے مراد ابوجہل ہے)۔	ناں اوہنے تصدیق سُنائی ناں نماز ادائی بلکہ اس جھٹلایا نالے کیتی کنڈ ولائی
33 34	ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۭ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ پھر وہ اکڑتا ہوا اپنے گھر کو چلا گیا۔ خرابی ہے تیرے لئے خرابی!	فیر گیا اوہ گھر نوں اپنے آکڑ دا منہ چائی ہے افسوس تیرے تے ظالم (شامت تیری آئی!)
35 36	ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۭ اَيَحْسَبُ پھر خرابی ہے تیرے لئے خرابی! کیا آدمی یہ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۭ خیال کرتا ہے کہ یونہی (بغیر احتساب) چھوڑ دیا جائے گا،	فر افسوس تیرے تے ظالم (شامت تیری آئی!) کیا ایہ بندہ سوچے اس نوں ایئویں ملے رہائی؟

37 اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝

38 کیا وہ ایک نطفہ منی نہیں تھا جو گرائی جاتی ہے؟

39 ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

پھر وہ ایک لوتھڑا بنا

فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ

پھر اللہ نے اسے پیدا کر کے درست کیا۔ پھر اس سے جوڑا

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝

بنایا: مرد اور عورت!

①

کیا اوہ نُطفہ قطرہ نہیں سی منی گرائی والا؟

فر اوہ ہویا خونی پھٹکی، (بڑا ملائی والا)

②

فر اللہ نے پیدا کیتا قدرت نال سجایا

فر اوہنوں دو قسماں کیتا عورت مرد بنایا

40 اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

کیا وہ (اللہ) اس پر قدرت نہیں رکھتا کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟

(واہ قادر اوہ ہستی! جہڑی اپنا کر دکھلاوے!)

کیا اس نوں ایہ قدرت ناہیں مُردے پکڑ جواوے؟

سُوْرَةُ الدَّهْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا

وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بے شک انسان پر زمانے میں ایک وقت ایسا بھی گزر چکا ہے کہ

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝

وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔

بے شک آیا وقت بندے تے اک زمانے اندر

شئے شادی نہ آہا کوئی ذکر زمانے اندر

2 اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

ہم نے انسان کو نطفے کے آمیزہ سے بنایا (مرد و عورت کے نطفوں کو ملا کر)

نَّبْتَلِيْهِ

تاکہ اسے آزمائیں،

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

پھر اسے ہم نے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔

①

بے شک بندہ پیدا کیتا منی مرکّب پاروں

تاں جے اس دا تا آزمایئے، (نہی امرو دے پاروں)

②

پس بنایا دنیا اندر سننے والا اس نوں

نالے اساں بنایا اکھوں ویکھن والا اس نوں

3 اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝

ہم نے اسے راہ دکھائی، شکر گزار رہے یا ناشکرا۔

فیر دکھایا رستہ اس نوں (ڈِنگا سدھا سارا)

چاہے بنے نا شکرا ظالم چاہے شکر گزارا

4	إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاْ وَأَغْلٰلًا ہم نے کفار کے لئے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ وَسَعِيْرًا ○ تیار کر رکھی ہے۔	○ بے شک اساں تیار رکھائے کافر لوکاں خاطر طوق، زنجیراں، اگ بھڑکدی (حاضر اوہناں خاطر)
5	إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ بے شک نیک لوگ جام شراب نوش کریں گے جس میں مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ○ کافور کی آمیزش ہوگی۔	○ بے شک نیکو کارے پیسن جام شراب طہوری جس دے اندر ہے آمیزش کیتی خاص کافوری
6	عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یہ (کافور کا) ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے، يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ○ وہ اسے آسانی سے بہالے جائیں گے۔ (اور اللہ کے بندے وہ ہیں):-	○ ایہ اک چشمہ جنت جس تھیں پیسن رب دے بندے جس دے وچوں سارے بھر بھر کڈھن، (رب دے بندے)
7	يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا جو اللہ کی نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ○ ۷ جس کی برائی پھیل جانے والی ہے۔	① (دنیا اندر نیک تمامی) پوری نذر کریندے نالے اوس دیہاڑے پاروں دل وچ خوف رکھیندے ② جدھی برائی پھیلی ہوئی، (لازم آون والی) (چار چوفیرے بریاں تائیں گھیرا پاون والی!)
8	وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وہ مسکین، یتیم، اسیر کو اللہ سے محبت کی بنا پر کھانا وَّيَتِيْمًا وَّأَسِيْرًا ○ کھلاتے ہیں	○ نالے اوہ کھلاون کھانا حُب خدا دی راہیں ہر مسکین یتیم وچارے نالے قیدی تائیں
9	إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ ہم تو تمہیں اللہ کی رضا کے لئے کھانا دیتے ہیں، ہم تم سے کوئی مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ○ بدلہ یا شکریہ نہیں چاہتے۔	○ کہن انہاں نوں: اسی تہانوں رب دے لئی کھوائیے شکر گزاری نہ کوئی بدلہ اسی تہاتھوں چاہیئے

10	إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ ہم تو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ایک ایسے دن کو جو بہت سخت اور طویل ہوگا۔	○ رب اپنے توں خوف اسانوں اوس دیہاڑے پاروں جہڑا بہت ڈراؤنا بہتا لما سختی پاروں
11	فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ تو اللہ انہیں اس دن کی برائی سے بچا لے گا اور انہیں نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ تازگی اور سرشاری عنایت فرمائے گا۔	○ اس دن دے شرکولوں اوہناں تائیں رب بچاسی بھی خوشحالی تے دلشادی اوہناں تائیں عطاسی
12 13 14	وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ اور انہیں صبر کے بدلے جنّت اور ریشمی لباس دے گا۔ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ وہاں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے، لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً جنّت میں دھوپ یا سردی نہ دیکھیں گے اور ان پر سائے جھکے ہوں گے، عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ اور پھل کے گچھے بہت ہی نیچے جھکے ہوئے ہوں گے۔	① نالے بدلہ دے انہانوں جنّت، ریشم جُلّے جنّت اندر تختاں اُتّے لا تکیہ اوہ پھُلّے ② تتی دُھپ نہ ویکھن نالے ٹھنڈک ٹھارن والی سائے نیویں اوہناں اُتّے، گُچھے نیویں ڈالی
15	وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ اور ان کے آگے خادم چاندی کی صراحیاں اور وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ شیشے کے جام لے کر پھر رہے ہوں گے،	○ خادم پھرن انہاندے اُتّے لے صراحیاں چاندی نالے جام بلوّری لے کے، (آون طرف انہاندی)
16 17 18	قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ اور شیشے بھی چاندی کی مانند خوب اندازے (سلیقے) سے رکھوائے ہوں گے وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا اور وہاں انہیں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے	① شیشے وی اوہ چاندی ورگے خوب اندازے والے بھی پلائے جاہن انہانوں خاص شراب پیالے

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۚ عَيْنًا فِيهَا
جس کی آمیزش زنجبیل (سونٹھ) کی ہے، یہ وہاں (اس شراب کا) ایک چشمہ ہے
تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝۱۸
جسے سلسبیل کہتے ہیں۔

(۲)
جس وچ ہوسی سُنڈھ آمیزش، (لذت دار کراری)
جنتی چشمہ سلسبیل ہے اوس شرابوں جاری

---

19 وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا
اور ان کی خدمت میں ہمیشہ رہنے والے لڑکے پھرتے ہوں گے، (جو نہ جوان ہوں گے نہ بوڑھے)
رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝
جب آپ انہیں دیکھیں گے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھیں گے۔

○
پھرن انہاندے اُتے خادم دائم لڑکے بالے
جاں ویکھو تے سمجھو اوہ نیں موتی آل دوالے

---

20 وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝
اور جب آپ دیکھیں گے تو بہت سی نعمتیں اور بہت بڑی بادشاہی دیکھیں گے۔

○
جاں ویکھو تے ویکھو اوتھے عیش و عشرت بھاری
نالے آوے نظر تہانوں شاہی وڈی ساری

---

21 عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ
ان کے کپڑے (لباس) سبز ریشم اور اطلس کے ہوں گے،
وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ ۚ وَسَقَاهُمْ
اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝۲۱
ان کا رب انہیں پاک شراب پلائے گا (اور کہا جائے گا)

(۱)
ریشم سبز لباس انہاندا بدن انہاندے اُپر
نالے اطلس پہنن خاطر، (بدن انہاندے اُپر)

(۲)
بھی چاندی دے کنگن اوہناں ہتھ چھنائے جاسن
بھی خدا دی طرفوں پاک شراب پلائے جاسن

---

22 إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ
بے شک یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری کوشش کی قدر
ع ۲۲ ۱۹ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝
کی گئی ہے۔

○
بے شک ایہ جزا تہاڈی جہڑے عمل کمائے
ہے کوشش مقبول تہاڈی، (اللہ کرم کمائے)

---

23 إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۝
بے شک ہم نے آپ پر اچھی طرح سے قرآن نازل فرمایا۔

○
بے شک اساں قرآن تہاڈے اُپر نازل کیتا
(ہولی ہولی درج بہ درجہ سارا کامل کیتا)

24	فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ پس آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کریں اور گناہ یا کفر پر ان میں اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ سے کسی کی اطاعت نہ کریں۔	○ محبوبا، کر صبر پیارے حکم خدا دے بارے نالے کرو اطاعت ناہیں کافر اوگنہارے
25 26	وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اور اپنے رب کے نام کا ذکر صبح و شام کیا کریں اور رات کو اس کے وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ آگے سجدہ کیا کریں (تہجد کی نماز پڑھا کریں)۔ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اور رات گئے تک تسبیح کیا کریں۔	(۱) یاد کرو ناں رب اپنے دا ہر دم شام سویرے سجدہ کرو خدا دے اگے راتی وچ ہنیرے (۲) نالے تسبیح کرو خدا دی رات لمیری تائیں (جاری رکھو ذکر خدا دا کافی دیری تائیں)
27	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ آگے کے بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں (آخرت کو اہمیت نہیں دیتے)۔	○ بے شک لوک پیاری کر دے دنیا گزرن والی (آخرت نئی کنڈی پچھے)، اوہ بھارے دن والی
28	نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا ہم نے انہیں پیدا فرمایا اور ان کے جوڑ مضبوط کیے، شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اور جب ہم چاہیں ان جیسے اور لوگ بدل دیں۔	(۱) پیدا کیتا اساں انہاں نوں پختہ جوڑ بنائیے اوہناں تھانویں اوہناں ورگے بدل دیئے جاں چاہیئے
29	اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى بے شک یہ نصیحت ہے، تو جو چاہے اپنے رب کی رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ طرف راہ لے۔	○ بے شک ہے ایہ اک نصیحت، (رب دی طرفوں آئی) پس جو چاہوے رب اپنے دی طرفے ہووے راہی

30	وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اورتم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ چاہے۔ بے شک اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔	○ کدھ تُسی نہ چاہو اتھے پر جو اللہ چاہوے بے شک اللہ جانن والا حکمت والا آہوے
31 ع	يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	○ جس نوں چاہے اپنی رحمت اندر داخل پاوے ظالم لوکاں لئی عذاب اوہ بیئے پُردرد رکھاوے

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 2	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ قسم ہواؤں کی جو لگا تار بھیجی جاتی ہیں۔ پھر جھکڑ بن کر چلنے والی ہواؤں کی قسم!	○ سانوں قسم ہواواں والی چل سو چل جو چلن فر اسانوں قسم اُنہاندی جو جھکڑ بن چلن
3 4	وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ پھر بادل اُبھار کر چلنے والی ہواؤں کی قسم، پھر ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کر کے بکھیرتی ہیں۔	○ نالے قسم ہواواں والی بدل چا چا آون فیر انہاں نوں کر کر ٹکڑے ہر اک سمت کھنڈاون
5 6	فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝ پھر ان کی قسم جو ذکر کا القا کرتے ہیں، عذر مٹانے کو یا محض ڈرانے کے لئے (جو ڈرانے کے لئے وحی لاتے ہیں)۔	○ فیر انہاندی قسم اسانوں جہڑے ذکر لیاون عذر مکاون خاطر یاں اوہ خاطر محض ڈراون

7	إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝ جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو، یقیناً واقع ہوگی۔	○ وعدہ جس دا ملے تہانوں لازم ہونی ہووے (جس دم آونا ویلا اس دا کوئی نہ روک کھلووے)
8 9	فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝ پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے، اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔	○ جاں تارے سب ماند ہو جاون، (چھا ہنیرا جاوے) جاں اسمان جائے پھٹ سارا، (ریت ریزہ ہو جاوے)
10 11	وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۝ اور جب پہاڑ اڑتے پھریں گے اور جب رسول مقررہ وقت پر لائے جائیں گے۔	○ اُڈ اُڈ جان پہاڑ تمامی، (جیوں روئی دے گالے) جدوں پیغمبر آون سارے، (دین شہادت والے)
12 13	لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ انہیں کس دن کے لئے روکا گیا؟ فیصلہ کے دن کے لئے۔	○ کس دن خاطر، اوہناں تائیں رکھیا روک اساں نے ہاں ہاں، روز جزا دی خاطر، (رکھیا روک اساں نے)
14 15	وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ اور آپ کیا جانیں فیصلہ کا دن کیا ہے؟ اس دن خرابی ہے وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ جھٹلانے والوں کے لئے۔	○ کی جانو کی ہے اوہ کیسا روز جزا دا نالے؟ ویل خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون والے
16 17	أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر پچھلوں کو ان کے پیچھے چلائیں گے۔	○ کیا نہیں پہلے لوکاں تائیں اساں ہلاک کرایا؟ پچھلیاں تائیں فیر انہاندے چاہئے مگر چلایا
18 19	كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں، جھٹلانے والوں کے يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ لئے اس دن خرابی ہے۔	○ مجرم لوکاں نال اسی بس ایہو کراون والے ویل خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون والے

20 أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ۝
21 کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ (منی سے)
فَجَعَلْنٰهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝
پھر اسے مضبوط جگہ (رحم مادر) میں رکھا۔

○
کیا تہانوں پیدا کیتا نہیں از آب گدارے
فیر اوہنوں کیا رکھیا ناہیں وچ محفوظ قرارے؟

22 إِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ
23 ایک مقرر اندازے تک، تو ہم نے اندازہ کیا (پھر ہم نے قدرت دکھائی
24 اور بچہ بنا کر باہر لائے)،
فَنِعْمَ الْقٰدِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
تو ہم اچھا اندازہ کرنے والے ہیں (تو ہم بہت اچھے قدرت دکھانے
والے ہیں) جھٹلانے والوں کے لئے
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ۲
اس دن خرابی ہے۔

(۱)
وقت مقررہ تائیں اوتھے رکھیا روک سہارے
فیر اندازہ کر کر کیتا حکم تہاڈے بارے

(۲)
ویکھو کیڈے قادر ہیاں کامل قدرت کارے!
ہے خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون ہارے

25 أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝
26 کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔
أَحْيَآءً وَّأَمْوٰتًا ۝
زندوں کو اور مردوں کو؟

○
کیا زمیں نوں کیتا ناہیں اساں سمیٹن والی؟
ہاں ہاں زندہ، مردے (اپنے وچ) لپیٹن والی

27 وَّجَعَلْنَا فِيهَا رَوٰسِيَ شٰمِخٰتٍ
اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور
وَّأَسْقَيْنٰكُم مَّآءً فُرَاتًا ۝
ہم نے تمہیں پینے کو میٹھا پانی دیا۔

○
بہت بلند پہاڑاں تائیں اس دے وچ بنایا!
نالے اساں تہانوں ویکھو شیریں آب پلایا

28 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝
29 جھٹلانے والوں کے لئے، اس دن خرابی ہے (کہا جائے گا):۔
انْطَلِقُوٓا إِلٰى مَا كُنْتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝
چلو اس کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔

○
ہے خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون والے
چلو اس ول جس دیتا کیں سی جھٹلاون والے

30
31
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ○
چلو ایسے سائے کی طرف جس کی تین شاخیں ہیں،
لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ؕ○
نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ لَو سے بچانے والا ہے۔

○
چلو اس سائے وَل چلو، شاخاں تن رکھاوے
جو نہ دیوے سایہ نالے تپشوں نہیں بچاوے

32
33
اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۚ○
بے شک دوزخ محلوں جتنی بڑی بڑی چنگاریاں اڑاتی ہے۔
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ؕ○
گویا وہ زرد زرد اونٹ ہیں۔

○
بے شک دوزخ شرر اڈاوے جیونکر محل اُچیرے
(شعلے مارن لالی پاروں)، اُوٹھ جویں زردیرے

34
35
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ هٰذَا
جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے، اس دن وہ
يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ○
بات نہ کر پائیں گے۔

○
ہے خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون والے
ایہ دن جس وچ کافر ناہیں نطق چلاون والے

36
37
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ○ وَيْلٌ
انہیں عذر کرنے کے لئے اجازت نہ ہوگی، جھٹلانے والوں کے
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○
لئے اس دن خرابی ہے۔

○
ناں اجازت ملے انہاں نوں عذر سناون بارے
ہے خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون ہارے

38
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ○
یہ فیصلے کا دن ہے کہ ہم نے تمہیں اور پہلوں کو جمع کیا۔

○
ایہ دن ہے اج روز جزا دا کیتا جمع تہانوں
نالے جو جو پہلاں ہوئے سبھناں تائیں انہاں نوں

39
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ○
تو اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے تو چل لو میرے ساتھ۔

○
جے کوئی داء اج کول تہاڈے میرے نال چلاؤ!
(کوئی طریقہ آوے تے اج آپنا آپ بچاؤ!)

40
41
ع ۱ ۲۱
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ؑ اِنَّ
جھٹلانے والوں کے لئے اس دن خرابی ہے۔ بے شک
42
43
الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ
پرہیزگار سایوں میں ہوں گے

(1)
ہے خرابی اُس دن خاطر جو جھٹلاون والے!
متقی ہوسن وچ بہشتاں جھمرے سایاں والے

وَّعُيُوْنٍ ۙ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۙ كُلُوْا

اور چشموں میں، اور پھل ہوں گے جو وہ چاہیں گے (اور کہا جائے گا):

وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

مزے سے کھاؤ پیو، تمہارے کردہ اعمال کا بدلہ ہے۔

(۲)

نالے اوتھے چشمے ہوسن بھی میوے من بھائے
کھاؤ پیوو نال مزے دے بدلے عمل کمائے

44 اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

45 بے شک ہم اسی طرح نیکوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

جھٹلانے والوں کے لئے اس دن خرابی ہے (ان سے کہا جائے گا)

○

ایس طریقے نیک اساتھوں بدلہ پاون والے
ہے خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون والے

46 كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝

47 بلاشبہ تم مجرم ہو کھا پی لو اور کچھ فائدہ اٹھا لو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

جھٹلانے والوں کے لئے اس دن خرابی ہے۔

○

کھاؤ، فائدہ پاؤ تم ہو جرم کماون والے
ہے خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون والے

48 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝

49 اور جب انہیں کہا جاتا ہے رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

جھٹلانے والوں کے لئے اس دن خرابی ہے۔

○

جس دم کہیئے پڑھو نمازاں نہیں اداون والے
ہے خرابی اس دن خاطر جو جھٹلاون والے

50 فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝ ع

تو اس (قرآن) کے علاوہ کس کلام پر ایمان لائیں گے؟

○

بعد قرآنوں کس کلامے اوہ ایمان لیاون؟
(کوئی کلام اچھیا ناہیں! ناں ایمان لیاون!)

سُوْرَةُ النَّبَاِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۴۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام ۔ناون والا | وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ
2 وہ باہم کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟ اس بہت بڑی خبر کے بارے میں؟

اک دوجے نوں پچھدے نیں اوہ کہڑی شئے دے بارے؟ کیا اوہ پچھّن اکدوئے نوں خبر بڑی دے بارے؟

3 الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۗ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ
4 جس کے بارے میں وہ جھگڑتے ہیں؟ ہاں ہاں، وہ عنقریب جان لیں گے۔

آپس اندر ہر دم سارے جھگڑن جس دے بارے
ہاں ہاں، جلدی جان لون گے سب کجھ اس دے بارے

5 ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝
پھر ہاں، وہ جلد جان جائیں گے۔

ہاں ہاں فر اوہ جان لَون گے سب کجھ اس دے بارے
(جس دن اکھیں ویکھن گے اوہ جان لَون گے سارے)

6 اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ
7 کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں کو میخیں؟

کیا زمیں نوں کیتا ناہیں فرش تہاڈی خاطر
بھی پہاڑ بنائے . ناہیں اس تے میخاں ظاہر؟

8 وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ
9 اور تمہیں جوڑا جوڑا بنایا اور بنایا تمہاری نیند کو آرام ۔

نالے تہانوں جوڑا جوڑا کر کے اساں چلایا
نالے نیند تہاڈی تائیں چین آرام بنایا

10 وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۙ
11 اور رات کو لباس بنایا، اور دن کو ذریعہ روزی ۔

نالے رات ہنیری تائیں اساں لباس بنایا
نالے دن نوں ہے ذریعہ اساں معاش بنایا

12 وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ
13 اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے اور ہم نے
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ
ایک چراغ روشن بنایا۔

اُتے ویکھو سیت ستّاں داکیا مضبوط بنایا!
نالے ویکھو کیڈا روشن اساں چراغ جلایا

14 وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ
15 اور بادلوں سے تابڑتوڑ مینہ برسایا، اس لئے
16 لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ
17 کہ اس سے غلہ اور سبزہ اگائیں۔

(۱)
نالے پانی بدلاں وچوں تابڑ توڑ و سایئے
تاں جے غلہ، نالے سبزہ اس تھیں کڈھ وکھایئے

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ
اور گھنے گھنے باغات بھی، بے شک فیصلے کا دن
مِيْقَاتًا ۙ ع
مقرّر ہے۔

(۲)
نالے اُچے سنگھنے اس تھیں باغ بنائیے ساوے
بے شک وقت مقرر اُٹھے روز جزا دا آوے

18 يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ
جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو تم سب گروہ در گروہ چلے آؤ گے۔

جس دن صُور پھوکایا جاوے (پھوک لگائی جاوے)
فیر تہاڈے وچوں ہر اک ٹولہ بن بن آوے

19 وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ
اور آسمان کھولا جائے گا تو وہ دروازے ہی دروازے ہو جائے گا۔

نالے سارے اسمانے نوں کھول وکھایا جاوے
فیر اوہ پورا پورا سارا دروازے ہو جاوے

20 وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ
اور پہاڑوں کو چلایا جائے گا تو وہ سراب ہو کر رہ جائیں گے۔

نالے اوس دیہاڑے سارے پہاڑ چلائے جاون
فر اوہ کُل سرابہ ہوون (ریت بنائے جاون)

21 اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ
22 بے شک دوزخ گھات میں ہے، وہ نافرمانوں کا ٹھکانہ ہے۔

بے شک ہے جہنم ہر دم گھات لگائی بیٹھا
اوہ ٹھکانا باغی لوکاں خاطر آئی بیٹھا

23 لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا
24 وہ اس میں کئی صدیاں (ہمیشہ) رہیں گے، وہاں انہیں ٹھنڈک چکھنے کو نہ ملے گی
25
26 وَّلَا شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِيْمًا ع
اور نہ پینے کو پانی، مگر ابلتا پانی ہو گا

وَّغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ع
اور پیپ، یہ ان کے (اعمال کے) موافق بدلہ ہے۔

(۱)
رہسن اسدے وچ مدتاں تائیں یعنی تا ہمیشہ
ناں اسدے وچ ٹھنڈک پاون رہسی تاء ہمیشہ
(۲)
ناں پیون نوں پاون اوتھے ہر دم رہسن پیاسے
پر پیون نوں پاون اوتھے پانی گرم پیاسے
(۳)
بھی پیون نوں پاون اوتھے تتی پیپ پیاسے
بدلہ ایہ موافق عملاں (اجروں رہسن اداسے)

27 اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ
28 بے شک انہیں حساب کی توقع نہ تھی اور وہ
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ
ہماری آیتوں کی بری طرح تکذیب کرتے رہے۔

بے شک اوہ نہ رکھدے آہے خوف امید حسابوں
نالے اوہ جھٹلاندے آہے آیتاں باہر حسابوں

29 وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ

30 اور ہر چیز لکھ کر ہم نے گن رکھی ہے۔ پھر چکھو، تمہیں عذاب

عـ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۚ

کے سوا ہم مزید کچھ نہیں دیں گے۔

ہر اک شئے نوں گن گن رکھیا اندراساں کتابے

چکھو چکھو، کردے جایئے واہدا وچ عذابے

31 إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ۙ

32 بے شک متقیوں کے لئے جائے مراد ہے، عام باغات ہیں اور انگوروں کے باغ ہیں۔

بے شک تقوئ والے پاون ساتھوں دلی مراداں

اوہناں خاطر باغ بنائے بھی باغات اعنا باں

33 وَّكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۙ وَّكَأْسًا دِهَاقًا ۗ

34 اور ہم عمر نوخیز عورتیں ہیں اور شراب کے لبریز جام!

نالےاوتھے ہم عمراں سب کنج کنوار جواناں

بھی لبالب جام پیالے، بھریاں خاص شراباں

35 لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ

وہ وہاں واہیات باتیں اور جھوٹے کلمات نہیں سنیں گے۔

سنن کدے نہ اوہناں اندر اوہ کلام بیہودہ

نالے اندر سنن نہ آوے کدہروں جھوٹھ بے سودہ!

36 جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ

37 آپ کے رب کی طرف سے جزا ہے جو بہت مناسب عطا ہے۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے،

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ

جو سب پر مہربان ہے، مگر اس سے بات کرنے کی کسی کو مجال نہ ہوگی۔

(۱)

ایہ بدلہ ہے رب دی طرفوں با حساب عطائی

اوہ ہے رب زمیں اسماناں نالے جو شئے آئی

(۲)

سب دا مالک رحمت والا (پر سب خوف رکھاون)

گل کرن دی نال خدا وند کدے مجال نہ پاون!

38 يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ

39 جس دن جبریل اور فرشتے قطار در قطار کھڑے ہوں گے،

40 لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

وہ کوئی کلام نہ کرسکیں گے مگر جسے اللہ اجازت دے گا

وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

پھر جو بولے گا، درست بولے گا! وہ دن برحق ہے،

(۱)

جس دن مع جبریل فرشتے بنھ بنھ صفاں کھلوون

بول نہ سکن پر اوہ جس نوں اذن خدا دے ہوون

(۲)

جاں بولے گا، بولے گا اوہ بالکل بول پیارے

اوہ ہے دن حقیقت وڈی (اللہ قول نتارے)

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ
تو جو چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانہ بنالے۔
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ ۳
ہم نے تمھیں قریبی عذاب سے خوب آگاہ کردیا ہے،
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
جس دن ہر شخص جو کچھ اپنے لیے آگے بھیجے گا دیکھ لے گا اور
ع وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝ ۴
کافر کہے گا: کاش! میں مٹی ہوتا!

(۳)
پس جو چاہے پکڑے رب دی طرف مکان ثوابوں
اساں ڈرایا خوب تہانوں خود اس نیڑ عذابوں

(۴)
جس دن دیکھ لوے گا بندہ جو گھلیا اس اگے
کافر کہیسی کاش! کدے میں مٹی ہوندا اگے

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٤٦
رُكُوْعَاتُهَا ٢

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2 وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝
قسم ان کی جو سختی سے کھینچ کر نکالتے ہیں، قسم ان کی جو نرمی سے بند کھولتے ہیں۔

قسم انہاندی جہڑے کھچ کھچ کڈھن سختی کر کے
قسم انہاندی جو بند کھولن، کھولن نرمی کر کے

3/4 وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝
قسم ان کی جو خوب تیرتے ہیں، قسم ان کی جو خوب دوڑ کر آگے بڑھتے ہیں۔

قسم انہاندی جو تردے نیں ترنا تیزی کر کے
فر جو دوڑن دوڑن والے دوڑن تیزی کر کے

5 فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝
قسم ان کی جو ہر امر کی تدبیر کرتے ہیں۔

فر جو کردے نیں تدبیراں ہر اک امروں سارے
(کھاوے قسم انہاندی اللہ صاحب عظمت دارے)

6/7 يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝
جس دن لرزے گی لرزنے والی، اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی،

جس دن لرزے گی ایہ دھرتی لرزہ کھاون والی
اس دن پچھے آوے گی اوہ پچھے آون والی

8/9 قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝
اس دن دل ڈرنے والے ہوں گے، آنکھیں جھکنے والی
10 يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ۝
ہوں گی، وہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں لوٹیں گے؟

اس دن سب دل خائف ہوسن اکھیاں جھکیاں آئیاں
کافر آکھن: کیا فر پائیے پہلی حالت جائیاں

11 ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ؕ قَالُوْا
12 کیا جب ہم گلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ کہتے ہیں اس طرح
تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝
پلٹنا تو خسارہ ہے!

○
جاں ہو چکئے مٹی اندر گلیاں ہڈیاں خالی
آکھن ایہ ہے واری دوجی بہت خسارے والی

13 فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا
14 وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی تو فوراً وہ
هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ؕ
ایک میدان میں آ رہیں گے۔

○
اوہ تے بس اک ہے اک دبکا جس دے دبکے پاروں
آ میدانے اندر ڈکسن اس دے اک اشاروں

15 هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ
16 کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آئی؟ جب انہیں
17 نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ ل
ان کے رب نے وادی میں پکارا
الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ۚ اِذْهَبْ اِلٰى
یعنی طویٰ کی پاک وادی میں، (تو ہم نے کہا): فرعون
فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ؗ ع
کی طرف جاؤ، بے شک وہ سرکش ہے۔

(١)
کیا موسیٰ دی خبر تہانوں آئی کول تہاڈے
جس دم کول بلایا وادی اندر رب انہاندے

(٢)
اس مقدس وادی اندر جس دا نام طوائی
جا ہو طرف فرعونے بے شک ہے اس آخر چائی

18 فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ۙ
19 تو کہو: کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟ اور میں تجھے
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ۚ
ہدایت دوں تیرے رب کی طرف، تو تو اس سے ڈرے؟

○
پچھو اُسنوں کیا توں چاہیں خود نوں ستھرا کرنا
رب دی طرف ہدایت دیواں جے چاہویں توں ڈرنا؟

20 فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ؗ فَكَذَّبَ
21 پھر موسیٰ نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی تو فرعون نے
وَعَصٰى ۝ؗ
انہیں جھٹلا دیا اور نافرمانی کی۔

○
موسیٰ فیر وکھائی اسنوں اک نشانی وڈی
فر اسنے جھٹلایا اسنوں نافرمانی اڈی

آیات	متن و ترجمہ	منظوم ترجمہ
22 23	ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ پھر پلٹ گیا اور کوشش کرنے لگا۔ پھر جمع کیا لوگوں کو اور آواز دی،	ویکھ نشانی گھر نوں آیا کرن لگا تدبیراں لوکاں تائیں جمع کرایا شروع ہو یا تقریراں
24 25	فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ تو بولا: میں تمہارا اعلیٰ رب ہوں۔ تو اللہ نے اسے دنیا اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اور آخرت کے عذاب میں پکڑ لیا۔	آکھن لگا ویکھو میں ہاں رب تہاڈا اعلیٰ پھڑیا اسنوں وچ عذابے اللہ آخر اولیٰ
26 27	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ بے شک اس میں ڈرنے والے کے لئے نصیحت ہے۔ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۝ کیا تمہیں پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کو؟ جیسے اس نے بنایا	بے شک اس وچ عبرت پاوے رب تھیں جہڑا ڈریا کیہ بناون اوکھ تہاڈا یا اسمان جو کریا؟
28 29	رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ وَاَغْطَشَ اس کی چھت کو بلند کیا پھر اسے سنوارا، اور اس کی رات کو تاریک لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝ بنایا اور دھوپ نکالی۔	چھت اسدی نوں اچا کیتا اسنوں فیر سجایا اس دی رات ہنیری کیتی دن اُس دا چمکایا
30 31	وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝ اور اس کے بعد زمین پھیلائی۔ اس میں سے اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ پانی نکالا اور سبزہ اُس کا،	فر زمیں نوں اسدے پچھوں ہم نے آپ وچھایا اسدے وچوں پانی کڈھیا سبزہ پکڑ اگایا
32 33	وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ اور اس پر پہاڑ جمائے۔ ان سب میں تمہارے لئے اور تمہارے وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ جانوروں کے لئے فائدہ ہے۔	فیر زمیں تے جبل پہاڑاں تائیں اساں جمایا اوہ مفید تہاڈی خاطر، خاطر ہر چوپایا
34 35	فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ تو جب وہ بڑی آفت آئے گی، تو اس دن انسان اپنی يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝ کوشش کو یاد کرے گا۔	پس جاں آئی بڑی مصیبت آکے گھیرا پایا اس دن یاد کریسی بندہ جو اُس عمل کمایا

36 وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝
37 اور جہنم ہر دیکھنے والے کے سامنے لائی جائے گی۔ پھر جس
38 فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝
نے نافرمانی کی، اور دنیا کی زندگی کو اختیار کیا۔

○

دوزخ حاضر کیتی جاسی ویکھن والے خاطر
فیر اوہ جہڑا باغی ہویا رجھے دنیا اتّے

39 فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ وَاَمَّا
40 تو بے شک دوزخ اس کا ٹھکانہ ہوگا۔ اور جو اپنے رب کے
41 مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ ۱
سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ
اور اس نے نفس کو خواہش سے روکا، تو بے شک جنت اس کا
الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ ۲
ٹھکانہ ہوگا۔

①

بے شک اسنوں ملے ٹھکانا دوزخ نار جہنّم
پر جو حاضر ہوون کولوں ڈرے خدا تھیں ہر دم

②

نالے جس نے روک لیا دل اپنا خواہش ولّوں
بے شک ملے ٹھکانا اسنوں جنّت وچ محلّوں

42 يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝
43 وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کب وہ واقع
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝
ہوگی؟ سو آپ اس کے ذکر سے کس فکر میں ہیں؟ (آپ کو فکر میں پڑنے کی ضرورت نہیں!)

○

پچھن تیتھوں کافر سارے کدوں قیامت آوے؟
محبوبا، کی فکر تہانوں ذکر اسدے تھیں آوے!

44 اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ۝ اِنَّمَآ اَنْتَ
45 اس کی منتہا (وقوع) آپ کے رب ہی کو معلوم ہے۔ آپ تو بس اسے
مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ۝
ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرے۔

○

اس دا واقع ہونا آخر رب تہاڈا جانے
بس ہووَتسی ڈراون والے جو اس دا ڈر مانے

46 كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا
گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے (تو خیال کریں گے) کہ وہ بس
عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝ ع ۴
دنیا میں ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔

○

گویا جس دن ویکھین اسنوں لگے تدوں انہانوں
ناں رہے دنیا اندر بہتا بس اک شام صبح نوں

سُوْرَةُ عَبَسَ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٤٢ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ نبیؐ کی پیشانی پر بل پڑ گئے اور انہوں نے منہ موڑ لیا،	○ وَیہہ پیغمبرؐ اس دے تائیں متھے تے وٹ پایا نالے اس دے ولّوں دوجے پاسے مکھ بھنوایا
2 3 4	اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ کہ ایک نابینا شخص (عبداللہ بن ام مکتوم) ان کے پاس آیا۔ اور آپ کیا جانیں لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝ۙ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ؕ شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا یا نصیحت لیتا تو اسے نصیحت فائدہ دیتی؟	(۱) ایس لئی کہ اک نابینا کول انہاندے آیا محبوبا، کی خبر تہانوں (منہ جس نوں نہیں لایا) (۲) شائد سن کے گل تہاڈی اوہ ستھرا بن جاندا اسنوں دیندی نفع نصیحت جاں اسنوں سن پاندا
5 6 7	اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ۙ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝ؕ مگر جو لاپرواہی کرتا ہے، تو اس کی طرف آپ متوجہ ہوتے ہیں۔ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ؕ اور آپ پر کیا الزام ہے جو وہ پاکیزہ نہیں بنتا؟	○ جو ہے کردا لاپرواہی کرو دھیان اس بارے! نہیں الزام تہانوں جے نہ اپنا آپ سنوارے
8 9	وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ۙ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ۙ اور لیکن جو بہ صد کوشش آپ کے پاس آیا ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے،	○ پر اوہ جہڑا کوشش کر کے کول تہاڈے آوے نالے اپنے دل دے اندر خوف خدا دا کھاوے
10	فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ۚ تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں۔	○ اس ول کرو توجہ ناہیں بے رخی ہووَ کر دے! (جہڑا نہیں بھروانا چاہندا ہووَ اس دا تم بھر دے)
11 12	كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ۘ ہرگز ایسا نہ کریں، بیشک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد کرے۔ (اس سے نصیحت حاصل کرے)	○ محبوبا، انج کرو نہ ہرگز اوہ ہے اک نصیحت پس جو چاہے اپنی خاطر اس تھیں لوے نصیحت

13 14	فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ وہ بزرگ صحیفوں میں ہے، جو رفیع الشان اور پاک ہیں۔	اوہ محفوظ صحیفیاں اندر جہڑے عزت والے جو پاکیزہ سارے نالے شان و شوکت والے
15 16	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ؕ وہ سفیروں (فرشتوں) کے ہاتھوں سے لکھا گیا ہے؟ جو بزرگ اور نیکوکار ہیں۔	جس نوں لکھیا لکھنے والے نیک پیارے ہتھاں (اس نوں پڑھن مقدر والے نال مبارک اکھاں)
17 18	قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ؕ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ؕ ہلاک ہو انسان کیسا ناشکرا ہے، دیکھو کس چیز سے اسے پیدا کیا گیا!	بندے تائیں شامت مارے ہے نا شکرا ہویا ویہندا نہیں اوہ ہے کس شئے تھیں آخر پیدا ہویا
19 20	مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۙ ہاں نطفہ سے، اسے پیدا کیا پھر اسے اندازے سے رکھا۔ پھر راستہ اس کے لئے آسان بنایا۔	نطفے وچوں پیدا کیتا نال اندازے رکھیا رستہ فر آسان بنایا (باہر لیا کے رکھیا)
21 22	ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ پھر اسے مار دیا اور دفنا دیا۔ پھر اسے جب چاہے گا اٹھا لے گا۔	فیر چلائی موت اس اتے اندر قبر رکھایا فر جاں چاہیا اس دے تائیں زندہ کر اٹھایا
23 24	كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ؕ ہاں ہاں، اس نے عمل نہ کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا۔ پس فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ ۙ انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔	ہرگز ناہیں اس نے پورا کیتا جو فرمایا پس بندے نوں چاہیئے ویکھے کھانا جو پکوایا
25 26	اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ کہ ہم نے پانی خوب برسایا، پھر زمین کو خوب پھاڑا۔	(اس دی خاطر بارش کیتی) پانی خوب وسایا اس دے نال زمیں نوں تازہ کر کے خوب پھلایا
27 28	فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ تو اس میں سے اناج اگایا اور انگور اور سبزی (ترکاری کائی)۔	اس دے اندر ہر اک قسموں غلہ خوب اگایا بھی انگور اگائے نالے سبزی میلہ لایا
29 30 31	وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ اور زیتون، اور کھجور اگائے، اور گھنے باغات اگائے۔ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ اور میوے اور سبزہ (چارہ) اگایا۔	بھی زیتون کھجور اگائے، سنگھنے باغ بنائے جنہاں اتے میوہ لایا، پچھے وچ اگائے

32 مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

ان سب میں تمہارے لئے اور تمہارے جانوروں کے لئے فائدہ ہے۔

○

فائدہ دیون ایہ تہانوں، کھاون ہور چوپائے
(ویکھو، کتنے رب تہاڈے اتے کرم کمائے!)

33 فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ
34 توجب وہ چنگھاڑ آئے گی، اس دن آدمی فرار کرے گا۔
35
36 الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ

اپنے بھائی سے، اور اپنی ماں سے،

وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝

اور اپنے باپ سے، اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹے بیٹیوں سے

(۱)

چیخ چنگھاڑ جدوں اوہ آوے (جوکن پاڑن والی)
نسے بندہ بھائی اپنے تھیں، ماں تھیں پالن والی

(۲)

نالے نسے باپ اپنے تھیں، نالے بیوی کولوں
نالے اپنے جمے ہوئے بیٹے بیٹی کولوں

37 لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝

اس دن اُن میں سے ہر شخص ایسی حالت میں ہوگا جو اسے ہر طرح بے نیاز کردے گی، (وہ سب سے بے خبر ہوگا)

○

اوس دیہاڑے ہر بندے دی ایسی حالت ہوسی
ہور کسے دی خبر نہ کوئی (اپنی پئی ہوئی ہوسی)

38 وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝
39 اس دن بہت سے چہرے روشن ہوں گے، ہنستے مسکراتے اور خوش خوش ہوں گے۔

○

اوس دیہاڑے، کتنے چہرے روشن روشن ہوسن
ہسدے ہسدے خوشی مناندے (رونق والے ہوسن)

40 وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝
41 اور اُس دن بہت سے چہروں پر گرد پڑی ہوگی، ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

○

کتنے چہرے اوس دیہاڑے گردغبارے ہوسن!
اینا خوف خدا دا ہوسی نیلے کالے ہوسن!

42 أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

یہ وہی ہوں گے جو کافر اور بدکار ہیں۔

○

ایہ بندے بس اوہی ہوسن جنہاں کفر کمایا
جنہاں دنیا اندر ہوسی فسق فجور مچایا

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ۙ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ۙ جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، اور جب ستارے مدھم پڑ جائیں گے۔	سورج جدوں ولھیٹیا جاوے چھا ہنیرا جاوے جدوں ستارے میلے ہوون (چانن جاندا جاوے)
3 4	وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ۙ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ۙ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے، اور جب گابھن اونٹنیاں بھی چھوٹی پھریں گی۔ (دہشت کے مارے ایسی قیمتی اونٹنیوں کی پرواہ نہ ہوگی)	جس دم پہاڑ چلائے جاون (اُڈدے پھرن ہوائیں) جس دن گبھن اوٹھنیاں سب چھٹیاں پھرن کداہیں
5 6	وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ۙ وَاِذَا اور جب جانوروں کو اکٹھا کیا جائے گا، اور سمندر الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ۙ بھڑ کنے لگیں گے۔	جس دن ڈنگر ڈھور تمامی کیتے جان اکٹھے جس دن بحر سمندر سارے بھڑکن ہون نہ مٹھے
7 8	وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ۙ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ۙ اور جب جانیں جوڑا جوڑا بنادی جائیں گی، اور جب زندہ دفنائی ہوئی سے پوچھا جائے گا۔	جس دم جاناں تائیں جوڑا جوڑا کیتا جاسی بھی جاں زندہ گڈی تائیں پچھیا جاسی
9	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ۚ کہ تو کس گناہ میں ماری گئی؟	کس گناہ دے بدلے تینوں قتل کرایا گیا؟ (یعنی کس قصوروں تیرا خون بہایا گیا؟)
10 11	وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ۙ وَاِذَا اور جب عملنامے کھولے جائیں گے اور جب آسمان السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ۙ کی کھال کھینچ لی جائے گی۔	جس دم نامہ عمل تہاڈا کھول وکھایا جاسی جاں اسمانے تائیں پکڑ ادھیڑ وگایا جاسی
12 13	وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ۙ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝ۙ اور جب جہنم کو بھڑکایا جائے گا، اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔	نالے نار جہنم جس دم تاء بھڑکائی جاسی نالے جس دم جنت نیکاں نزد لیائی جاسی

14 15	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۞ فَلَآ توہر شخص جان لے گا کہ وہ دنیا سے کیا عمل لے کر آیا ہے۔ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۞ تو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔	ہر اک بندہ جان لوے گا جو کجھ لے کے آون سانوں قسم ستاریاں والی جو پچھے ہٹ جاون
16 17	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۞ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۞ جو چل کر غائب ہو جاتے ہیں، رات کی قسم جب ختم ہونے لگے،	راتی چلدے چلدے آون دن اندر چھپ جاون بھی راتاں دی قسم اسانوں جاں اوہ کنڈ ولاون
18 19	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۞ اِنَّهٗ لَقَوْلُ صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے، بے شک یہ قرآن بزرگ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۞ فرشتے کا قول ہے۔ (اس کی زبانی پیام ہے)	نالے سانوں قسم صبح دی ظاہر ہوون والی بے شک ہے ایہ قول فرشتہ ذات بزرگی والی
20	ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۞ جو قوت والا ہے، صاحب عرش کے ہاں ایک مقام رکھتا ہے۔	نالے ہے جو طاقت والا، وڈّی عزت والا ہے نزدیک پیارا رب دے جو ہے عرشاں والا
21	مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۞ سب کا سردار (قابل اطاعت) ہے پھر امانت دار ہے۔	اوہ سردار مطیع سب اُس دے، صفت امانت والا (ایہ ہے جبرائیلؑ پیارا رُعب جلالت والا)
22 23	وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۞ وَلَقَدْ اور تمہارے صاحب مجنون نہیں ہیں اور انہوں نے اسے صاف رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۞ کناروں پر دیکھا،	صاحب تہاڈے مجنوں ناہیں، (کامل عقل انہاں ندی) بے شک اوہ سی کھڑا کنارے آیا نظر انہاں ندی
24 25	وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۞ اور وہ غیب کو ظاہر کرنے میں بخیل نہیں ہیں۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۞ اور وہ (قرآن) راندے ہوئے شیطان کا بیان کردہ نہیں ہے۔	غیب اُتے نہ بخل کماون کجھ چھپاون ناہیں جو مردود کہاوے، ایہ کلام شیطانوں ناہیں

26	فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؕ تو تم کہاں جاتے ہو؟ (اور سیدھی راہ چھوڑتے ہو؟)	○ (سدھا راہ ہدایت والا) کدھر چھوڑ سدھا رو (سوچو، سوچو، مُورکھ لوکو، ہتھ ہوشی نوں مارو)
27 28	اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ لِمَنْ یہ تو بس سب جہانوں کے لئے نصیحت ہے اس کے لئے شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ؕ جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے۔	○ لوکاں خاطر ہے نصیحت ایہ قرآن پیارا اونہاں خاطر جیہڑے چاہون سدھا کرنا کارا
ع ۱ 29	وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۠ اور تم کیا چاہ سکتے ہو مگر یہ کہ جو اللہ چاہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔	○ کی تہاڈے چاہیاں ہووے پر جو اللہ چا ہوے اوہ ہے رب جہاناں والا (اپنا حکم چلاوے)

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب ستارے جھڑ پڑیں گے،	○ ایہ آسمان جدوں پھٹ جاوے، (ٹکڑا ٹکڑا ہووے) تارے جھڑ پون سب دھرتی، (گھُپ ہنیرا ہووے)
3 4	وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ اور جب سمندر بہا دیئے جائیں گے اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔	○ جدوں سمندر روہڑے جاون، (رَل رُل سارے جاون) جاں قبراں نوں پلٹیا جائے، (مُرے اُٹھائے جاون)
5 6 7	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ؕ تو ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے آگے بھیجا اور جو کچھ پیچھے چھوڑا۔ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْ اے انسان کس چیز نے تجھے اپنے رب کے بارے میں فریب دیا؟ ع ۲ الْكَرِيْمِ ۙ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ جو بزرگ ہے، جس نے تجھے پیدا کیا اور درست کیا پھر تجھے برابر کیا۔	(۱) جانے ہر اک جو کجھ گھلیا اگے پچھے سارے اے بندے کس دھوکھے پایا تینوں رب دے بارے؟ (۲) جو ہے عزت والا تینوں جس نے پیدا کیتا ٹھیک ہورتی کیتی تیری فیر برابر کیتا

8 9	فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ كَلَّا تجھے جس صورت میں چاہا، جوڑ دیا۔ ہرگز نہیں، بلکہ بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ تم روز جزا کو جھٹلاتے ہو۔	○ جس صورت وچ چاہیا تینوں کر ترکیب بنایا نہیں نہیں بلکہ تساں قیامت تائیں ہے جھٹلایا
10 11	وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ اور بے شک تمہارے اوپر محافظ مقرر ہیں جو بڑے ماہر لکھنے والے ہیں۔	○ بے شک ہین تہاڈے اُتے جو نگرانی کر دے وڈے ماہر ہین لکھاری، (لکھدے جو ہوؤ کر دے)
12 13	يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ○ج وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو، بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے،	○ پورا پورا علم انہانوں جو ہوؤ فعلاں کر دے بے شک نیکوکار بہشتاں اندر عیشاں کر دے
14 15	وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ○ج صلے اور بے شک بدکار دوزخ میں ہوں گے، يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ○ روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے۔	○ دوزخ اندر پان سزاواں بے شک بدکردارے روز قیامت داخل کیتے جاون اُس وچ سارے
16 17	وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ وَمَآ اور وہ اس سے چھپ نہیں سکیں گے اور آپ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ کیا جانیں کہ روز جزا کیا ہے؟	○ دوزخ وچوں غائب نہ ہوون (کدھرے کسے دیہاڑے) توں کی جانیں روز جزا دا ہے کی چیز پیارے؟
18 19	ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ پھر آپ کیا جانیں کہ روز جزا کیا ہے؟ اس دن کوئی يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ط شخص کسی کے لیے کچھ اختیار نہ رکھے گا (کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا) وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ○ ع اور اس دن حکم صرف اللہ کا چلے گا۔	(۱) فر کی جانو، روز جزا دا ہے کی چیز پیارے؟ اُس دن کوئی مختار نہ ہوسی اِک دوجے دے بارے (۲) اوس دیہاڑے ہر اک پاسے حکم خدا دا چلّے (آہو! جہوں حکم خدا دے پتہ تک نہ ہلّے!)

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا ٣٦ رُكُوعُهَا ١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے، جو لوگوں اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ سے ماپ لیں تو پورا ماپ لیں۔	ہے خرابی اوہناں خاطر جو گھٹ تولن ناپن جو ناپن تے لوکاں کولوں پورا پورا ناپن
3 4	وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ اور جب انہیں ماپ دیں یا انہیں تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ أَلَا يَظُنُّ أُولٰٓئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوثُونَ ۝ کیا انہیں خیال نہیں کہ انہیں اٹھایا جائے گا (اور حساب ہوگا)	جاں ناپن یا تولن لوکاں تائیں گھٹ دلاون روز قیامت اُٹھنا وی اے، نہیں خیال لیاون!
5 6	لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُومُ النَّاسُ اس بہت بڑے دن کو جب لوگ رب العالمین کے حضور لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ کھڑے ہوں گے۔	اوہ دیہاڑا بڑا دیہاڑا، (انت نہ جس دا ہونا) جس دن بندیاں رب جہاناں لگے جا کھلونا
7 8	كَلَّآ إِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝ ہاں ہاں، بے شک بدکاروں کا عمل نامہ سجین میں ہے، اور آپ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سِجِّينٌ ۝ کیا جانیں کہ سجین کیا ہے؟	بے شک نامے بدکاراں دے سجین اندر رکھے کی جانو سجین کیا ہے، (جس وچ نامے رکھے)
9 10	كِتٰبٌ مَّرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ جھٹلانے والوں کے لئے اس دن خرابی ہے۔	اوہ دفتر اک لکھیا ہویا، (وچ حفاظت تالے) ہے خرابی اُس دن خاطر جو جھٹلاون والے
11	الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وہ جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔	اوہ جو روز قیامت والے تائیں نیں جھٹلاندے (جو جھٹلاندے روز جزا نوں وڈا کفر کماندے)
12	وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا مگر حد سے تجاوز کرنے والا گنہگار!	نہیں جھٹلاندا پر جو سرکش اوگنہار کہاندا (مومن فرماندار خدا دا ہرگز نہیں جھٹلاندا)

13 إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے: یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

جس دم اُس دے اُتے ساڈیاں آیتاں پڑھیاں جاون
آکھے: ایہ افسانے پہلے لوکاں بارے آون

14 كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا
ہاں ہاں، بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝
زنگ چڑھ گیا ہے۔

نہیں نہیں، بلکہ عملوں چڑھیا دل تے زنگ انہاندے
(تاہیئیں اوہ ایمان نہ آنن دل نیں تنگ انہاندے)

15 كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝
16 ہاں ہاں، بے شک وہ اپنے رب سے اس دن حجاب میں ہوں گے
ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝
(دیدار الٰہی سے محروم ہوں گے) پھر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

ہوسن اوہ محروم دیداروں رب دے، اوس دیہاڑے
بے شک اوہ فِر داخل ہوسن دوزخ اوس دیہاڑے

17 ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝
پھر فرمایا جائے گا: یہ وہ ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔

فیر انہاں نوں کہیا جاسی، (طرفوں رب انہاندے)
ایہ ہے جس نوں وچ حیاتی آہو تُسی جھُٹھاندے

18 كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝
19 یاد رہے، بے شک نیکوں کا عمل نامہ علّیین میں ہے اور آپ کیا
وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝
جانیں علّیون کیا ہے؟

ہاں ہاں، نامے نیکوکاراں عِلّیین رکھائے
محبوبا کی جانو کی جو علّی یون کہائے؟

20 كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝
21 وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے، جس پر ہر وقت مقرّب فرشتے حاضر رہتے ہیں۔

اوہ دفتر اک لکھیا ہویا، (عرشیں رکھیا کہیندے)
جس دے اُتے خاص ملائکہ ہر دم حاضر رہیندے

22 إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى
23 بے شک نیک عیش میں ہوں گے، تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے
الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝
(ہر طرح کی نعمتیں اور آسائشیں)۔

نیکوکار تمامی اندر نعمت موجاں مانن
تختاں اُپر بیٹھے ہوئے ہر سُو جلوے مانن

24 25	تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۚ آپ ان کے چہروں میں آرام کی تازگی پائیں گے، انہیں يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۙ سربمہر خالص شراب پلائی جائے گی۔	مُنہ انہاندے رونق دیکھو عیشوں موج مناون مہراں لگی خاص شرابوں اوہ پیاس بجھاون
26	خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۭ جس کی مہر مشک کی ہوگی اور رغبت کرنے والوں کو اسی کے لئے رغبت کرنا چاہیے۔	جس دے اُتے مشکوں ویکھو مہراں لگیاں ہوئیاں اس دے اُتے رجھن جنہاں رجھاں رکھیاں ہوئیاں
27 28	وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۙ عَيْنًا اور اس میں تسنیم کی ملاوٹ ہوگی، یہ تسنیم ایک يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ چشمہ ہے جس میں سے مقرب لوگ پئیں گے۔	جس دے وچ ملاوٹ کیتی ہے تسنیم شرابوں ایہ ہے چشمہ جس تھیں پین جو قریب جنابوں
29 30	اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ بے شک مجرم لوگ مومنین کا مذاق اڑاتے تھے، اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا اور جب ان کے قریب سے گزرتے تھے، بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ تو مذاقاً انہیں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔	مومن لوکاں دا اوہ مجرم آہن مذاق اُڈاندے جدوں انہاندے کولوں گزرن دیدے آہن نچاندے
31 32	وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝ اور جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس جاتے تھے تو خوش ہوتے جاتے تھے وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ۙ اور جب وہ انہیں (مسلمانوں کو) دیکھتے تھے تو کہتے تھے: بے شک یہی گمراہ ہیں۔	جاں اوہ پرت گھراں وَل جاندے دل وچ خوشی مناندے آکھن ایہ گمراہ تمامی، تک کے وَل انہاندے
33	وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۭ اور وہ ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔	اساں انہانوں اوہناں اُپّر نہیں محافظ کیتا (اوہناں دا کی ہیگا ذمہ مومن پاسن کیتا)

34/35 فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ
تو آج مومنین کفار کی ہنسی اڑائیں گے،
يَضْحَكُوْنَ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝
تختوں پر بیٹھے ہوئے انہیں دیکھ دیکھ کر۔

○
مومن اج دیہاڑے کافر لوکاں اُتے ہسن
تختاں اُتّے بیٹھے اوہناں ولّوں ہس ہس تکّن

ع 36 هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝
کیوں کفار کو اپنے کئے کا کچھ بدلہ ملا۔

○
کیوں کجھ بدلہ پایا کافر لوکاں کیتے پاروں؟
(نہیں نہیں کجھ نہ پایا اوہناں اللہ دے درباروں)

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَكِّيَّةٌ ۴ اٰيَاتُهَا ۲۵
رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2 اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝
جب آسمان پھٹ جائے گا، اور اپنے رب کا حکم بجالائے گا اور اس کے
لئے واجب بھی یہی ہے۔

(۱)
ایہ اسمان جدوں پھٹ جاوے، (ریزہ ریزہ ہووے)
رب اپنے دا حکم سنے اوہ لائق اس دے ہووے

3/4/5 وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا
اور جب زمین ہموار کردی جائے گی اور وہ جو کچھ اس میں ہے باہر ڈال
دے گی،
وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝
اور خالی ہوجائے گی اور اپنے رب کا حکم بجالائے گی اور اس کے لئے
واجب بھی یہی ہے۔

(۱)
جدوں زمین کھلاری جاوے پدھر کیتی جاوے
جو کجھ اس دے اندر ہووے باہر چک وگاوے

(۲)
(کجھ رہوے نہ اُس دے اندر) بالکل خالی ہووے
رب اپنے دا حکم سنے اوہ لائق اس دے ہووے

6 يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
اے انسان، بے شک تو اپنے رب کی طرف خوب کوشش کرنے
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝
والا ہے، سو اس سے جا ملے گا۔

○
اے بندے توں رب دی راہ وچ دُکھ اُٹھاون والا
دکھ اُٹھا کے اُس دی خدمت اندر جاون والا!

7/8 فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝
پس جب کسی کو اس کا عمل نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝
تو اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔ (آسان حساب اللہ اعمال نامہ
دیکھے گا اور معاف فرمادے گا۔ مسند احمد)

○
پس اوہ جس دا نامہ اُس دے سجے ہتھ وچ جاوے
اوہ حساب اپنے دے اندر بہت آسانی پاوے

9 وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ؕ وَاَمَّا
10 اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش واپس جائے گا۔
مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ۙ
اور جب کسی کو اس کا عمل نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

اہل اپنے دے اندر اوہ فِر واپس خوش جا وے
پَر اوہ جہڑا نامہ اپنا کنڈی پچھے پاوے

11 فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ۙ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝ؕ
12 تو وہ جلد ہی موت مانگے گا، اور دوزخ میں داخل ہوگا۔

جلد پکارے موت اپنی نوں جھبدے جھبدے آوے
نالے اس نوں پھڑ کے دوزخ داخل کیتا جاوے

13 اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ؕ اِنَّهٗ
14 کیونکہ وہ اپنے گھر والوں میں شادمان رہتا تھا، اور یہ اس کا خیال
ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ۚ
تھا کہ وہ ہرگز واپس نہ جائے گا (اللہ کے سامنے حاضر نہ ہوگی)۔

بے شک اوہ سی اہل اپنے وچ خوشیاں عیشاں کردا
واپس رب وَل جاوے ناہیں، ایہہ مَن اس دے پھِردا

15 بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝ؕ
ہاں ہاں، بے شک اس کا رب اُسے دیکھنے والا ہے۔

ہاں ہاں، بے شک رب اُس دا ہے اس نوں ویکھن والا
(ہر صورت وچ اُس دے تائیں اس نوں پرکھن والا)

16 فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ۙ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ۙ
17 پس مجھے شام کی لالی کی قسم، اور رات کی قسم اور جو کچھ اس نے ڈھانپا اس کی قسم!

سَونہہ مینوں ہے اُس دی جہڑی شامیں پیندی لالی
سَونہہ راتے دی نالے جو کجھ رات سمیٹن والی

18 وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ۙ لَتَرْكَبُنَّ
19 اور چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جائے، تم یقیناً منزل بہ منزل
طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ؕ
چڑھو گے (تمہیں حال کے بعد حال پیش آئے گا)۔

نالے چن دی سَونہہ اسانوں جاں اوہ پورا ہووے
منزل منزل چڑھسو لازم، (مقصد پورا ہووے)

20 فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ۙ وَاِذَا قُرِئَ
21 تو انہیں کیا ہے وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور جب انہیں قرآن پڑھ
السجدة
عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝ؕ۩
کر سنایا جائے تو سجدہ نہیں کرتے۔ (اس پر ایمان نہیں لاتے)
السجدة ١٣

کی اوہناں نوں ہویا، کاہنوں نہیں ایمان لیاؤندے
جدوں قرآن سنایا جاوے سر سجدے نہیں پاؤندے؟

22
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ۙ
23
بلکہ جو کافر ہیں، وہ تکذیب کرتے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝ۙ
جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔

بلکہ جنہاں کفر کمایا اوہ اُس نوں جھٹلاندے
رب تعالیٰ ڈاڈھا جانے جو کجھ ہین چھپاندے

24
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ۙ اِلَّا
25
پھر آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔ مگر جو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ایمان لائے اور نیک عمل کیے،
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۠
ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہوگا۔

(۱)
دیہو بشارت اوہناں تائیں درداں بھرے عذابوں
ہاں، جو لوک ایمان لیائے نیکی کرن حسابوں
(۲)
بے حد اجر انہاندی خاطر ختم نہ ہوون والا
(عیش آرام میسّر ہویا، ہویا دور کو شالا)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۲ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ۙ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ۙ
2
برجوں والے آسمان کی قسم، اور وعدے والے دن کی قسم،

قسم اسانوں اسمانے دی جو ہے برجاں والا
نالے اوس دیہاڑے دی سونہہ جو ہے وعدیاں والا

3
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝ؕ
اور گواہ کی قسم اور اس کی قسم جس کی گواہی دی گئی۔ (شاہد سے مراد جمعہ کا دن ہے،
اور مشہود سے مراد عرفہ کا دن ہے)

نالے اوس دیہاڑے دی سونہہ جو شہادت دیوے
نالے اُس دی جس تے شاھد ہے شہادت دیوے

4
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝ۙ النَّارِ ذَاتِ
5
خندقوں والے ہلاک ہوئے: آگ کی خندقیں ایندھن والی،
6
الْوَقُوْدِ ۝ۙ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝ۙ
جب وہ ان کے کنارے بیٹھے تھے۔

پئے بلاکت کھائیاں والے، (لعنت اوہناں اُتے)
بالن پا پا اگ جلائی، بہن کنارے اُتے

7
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ؕ
اور وہ جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے، سامنے دیکھ رہے تھے۔

جو کجھ کیتا ہوئے اُس تے خود گواہ ویکھو!
مؤمن لوکاں نال اوہناں نیں (جو کجھ کیتا ویکھو)

8 وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
9 اور انہیں مسلمانوں کے بارے میں کچھ برا نہ لگا مگر یہ کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ
جو عزت والا ہے خوبیوں والا ہے جس کے لئے آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝
زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے

①
نہیں کجھ لگا بُرا اُنہانوں اہل ایماناں اُتے
بس کہ اوہ ایمان لیائے رب تعالیٰ اُتے؟

②
جو عزت تے خوبی والا مالک زمیں اسماناں
اللہ ہر اک شئے تھیں واقف خود گواہی شاناں

10 اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
بے شک جنہوں نے مومنوں اور مومنات کو ستایا پھر
وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا
تائب نہ ہوئے تو
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
توان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے اور ان کے لئے آگ کا
الْحَرِيْقِ ۝
عذاب بھی ہوگا۔

①
مومن عورت مرداں تائیں جنہاں دکھ پہچایا
فر نہ توبہ کیتی اوہناں (رب نوں نہیں منایا)

②
اوہناں خاطر رب تعالیٰ دوزخ دا دکھ رکھن
دوزخ اندر جا کے نالے آتش دا دکھ چکھن

11 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کے لئے
لَهُمْ جَنّٰتٌ
باغات ہیں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہی بہت بڑی
الْكَبِيْرُ ۝
کامیابی ہے۔

ع ۱۲

①
بے شک جو ایمان لیائے، چنگے عمل کمائے
اوہناں خاطر رب تعالیٰ باغ بہشت بنائے

②
ہیٹھ جنہاں دے نہراں جاری، (رونق خوب لگائی)
وڈی ایہ مراد دلاں دی، (نیکو کاراں پائی)

12 اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝
13 بے شک آپ کے پروردگار کی گرفت بہت سخت ہے وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور دوسری دفعہ بھی پیدا کرے گا۔

○
بے شک سخت گرفت خدا دی، (کون چھڈاون والا!)
دوجی وار بناوے پہلی وار بناون والا

14	وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ اور وہ بخشنے والا ہے، محبّت کرنے والا ہے۔	او ہی بخشنہار خداوند خود غفور کہاوے نیکاں نال محبّت کردا آپ ودود صداوے
15 16	ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۭ عالیشان عرش والا ہے، جو چاہتا ہے کر چکنے والا ہے۔	شاناں والے عرشاں والا، (عالی شان رکھاوے) جو کجھ چاہے قدرت پاروں فوراً کر دکھلاوے
17 18	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر آئی: فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۭ فرعون اور ثمود کے لشکروں کی؟	محبوباً، کیا سنیا ناہیں لشکر کفراں بارے جو فرعون ثمودی آہے، (مار کھپائے سارے)
19 20	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ بلکہ جو کافر ہوئے جھٹلانے میں لگے ہیں اور اللہ انہیں وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ پیچھے سے گھیرنے والا ہے۔	بلکہ ایہ وی کافر جہڑے نیں جھٹلاون وچ انہاں دے وی اللہ ہویا گھیرا پاون پچھے
21 22 ع ۱۰	بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۧ ہاں ہاں، یہ قرآن بزرگی والا ہے جو لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔	بلکہ شان کرامت والا ہے قرآن پیارا لوح مبارک اندر لکھیا نال حفاظت سارا

سُوْرَةُ الطَّارِقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۲ — رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	وَالسَّمَاۗءِ وَالطَّارِقِ ۙ قسم آسمان کی اور قسم رات کو آنے والے تارے کی!	اسمانے دی قسم اسانوں، (جو دھرتی تے چھاوے) نالے اس دی قسم اسانوں جہڑا راتی آوے
2 3	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ اور آپ کیا جانیں طارق کیا ہے؟ وہ روشن ستارہ ہے۔	محبوباً، کی جانو کی ہے راتی آون والا؟ ہے ستارہ جگمگ روشن (شامی آون والا)

4 اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ۝
5 کوئی جان ایسی نہیں جس پر نگران مقرر نہیں، پس انسان کو
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ۝
دیکھنا چاہیے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے!

○

اتھے ہر اک بندے اُتے اک محافظ ہویا
ویکھے بندہ آپے تائیں کس تھیں پیدا ہویا!

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ۝ يَّخْرُجُ مِنْۢ
6 وہ جست کرنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو پیٹھ اور
7 بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ۝
چھاتیوں سے خارج ہوتا ہے۔

○

اُچھل والے پانی وچوں پیدا اس نوں کیتا
نکلن والا چھاتی وچوں..... پشتاں وچوں کیتا

8 اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ۝
9 بے شک اللہ اسے واپس کر دینے پر قدرت رکھتا ہے، جس دن چھپی باتوں
کی پڑتال ہوگی،

○

بے شک اللہ قادر اس نوں ہے اُتے پرتاون
جس دن راز چھپائے ہوئے اوتھے پرکھے جاون

10 فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ۝
11 تو آدمی کے پاس نہ زور ہوگا اور نہ کوئی مددگار، قسم
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ۝
ہے آسمان کی جس سے مینہ برستا ہے!

○

اُس نوں قوت ہووے ناہیں نہ کوئی ناصر ہووے
قسم اسمانے والی سانوں جس تھیں واچھڑ ہووے

12 وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ۝ اِنَّهٗ
13 قسم ہے زمین کی جو پھٹ جاتی ہے، بے شک یہ کلام حق اور باطل
لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ۝
میں نکھیڑا کرنے والا ہے۔

○

قسم زمیں دی جو پھٹ جاوے، (بارش آوے نیڑے)
بے شک ایہ قرآن پیارا باطل حق نکھیڑے

14 وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ۝
15 اور یہ بیہودہ نہیں، بے شک وہ اپنے سے منصوبے بناتے رہتے ہیں

○

ایہ کلام بیہودہ ناہیں، (پاک سنجیدہ پاون)
بے شک کافر طرح طرح دے مکروں جال وچھاون

16 وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
17 اور میں بھی خوب چال چلتا ہوں، تو کافروں کو مہلت دے دیں
ع ۱۱ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝
انہیں تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دیں۔

○

میں وی ہر تدبیر چلاواں، (ماڑا عاجز ناہیں!)
تھوڑی جنی مہلت دیہو کافر لوکاں تائیں

سُوْرَةُ الْاَعْلٰی — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۷ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِىْ 2 اپنے عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کیا کریں۔ جس نے خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ پیدا کیا پھر درست کیا۔	تسبیح بولو رب اپنے دی جس دی شان نیاری جس نے پیدا کیتی خلقت حالت خوب سنواری
3 وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ 4 اور جس نے جانچ کر ہدایت دی اور جس نے زمین سے سبز چارا نکالا۔	جس نے خوب اندازہ کر کے اپنا راہ دکھلایا نالے جس نے سبزہ فصلاں چارا خوب اُگایا
5 فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝ 6 پھر اسے خشک پھوس کر دیا، ہم آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ بھولیں گے نہیں۔	فر اس تائیں پکن پچھوں سکا گھاہ بنایا اس قرآن پڑھایے تینوں پاوو نہیں بھلایا!
7 اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ مگر جو کچھ اللہ نے چاہا، بے شک وہی ظاہر کو جانتا ہے اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔	پر اوہ تینوں بھلے اونا جتا اللہ چاہوے اوہی جانے ظاہر نالے جو چھپایا جاوے
8 وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ 9 اور ہم آپ کے لئے آسانی کے اسباب بنا دیں گے، تو نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ آپ نصیحت کرتے رہیں، اگر نصیحت فائدہ دے۔	نالے اسی آسانی دینیے تینوں پاروں قدرت جد تک دیوے نفع نصیحت تد تک کرو نصیحت
10 سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ 11 وہ جلد نصیحت لے گا جو ڈرتا ہے، اور جو بدنصیب ہے اس سے اجتناب کرے گا۔	جہڑا خوف خدا دا رکھے اوہ نصیحت پاوے پر جو بدنصیب نکارہ اوہ نہ نیڑے جاوے
12 الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ 13 جو بہت بڑی آگ میں داخل ہوگا، پھر اس میں نہ مرے گا لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ اور نہ جیے گا۔	اوہی جس نوں وڈے دوزخ داخل کیتا جاوے فر اوتھے نہ مرنا اوہنے، ناں اوہ جینا پاوے

14 15	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۗ بے شک اس نے فلاح پائی جس نے اپنے نفس کو پاک کیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔	جس نے خودنوں صاف بنایا اوہ مُراداں پاوے رب اپنے نوں سورے نالے جو نماز اداوے
16 17	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۫ ۖ بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت اس سے بہتر وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۗ ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔	تُسی حیاتی اُتے رِیجھو فانی جاون والی! حالانکہ ہے آخر بہتر باقی راہون والی
18 19 ع ۱۲	اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ بے شک یہ بات اگلے صحیفوں میں ہے یعنی ابراہیم اور موسیٰ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۧ کے صحیفوں میں۔	بے شک ایہ نصیحت آئی وچ کتاباں پہلی جو کتاباں ابراہیم و موسیٰ ہوراں والی

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۶ ‏ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۗ کیا آپ کے پاس اس چھا جانے والی کی خبر آئی؟	محبوبا، کیا خبر سنی تُوں، (روزِ قیامت والی؟) جہڑی ہر اک شئے دے اُتّے غلبہ پاون والی
2 3	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ اس دن کتنے چہرے خوف زدہ (مغموم) ہوں گے کسی مزدور کے چہرے کی طرح جو تھکا ہارا ہو۔	اوس دیہاڑے کئے چہرے بے رونق ڈر ہاروں جیوں مزدورے تھکے ٹُٹے، (ہوون محنت ہاروں)
4 5	تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۗ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے، انہیں کھولتے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔	سُٹّے جاسن پھڑ پھڑ سارے بھڑکن والی نارے اُبلن والے چشمے وچوں پیسن اوہ ترہارے
6 7	لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ ان کے لئے کھانے کو کچھ نہ ہوگا سوا کنڈیاری گھاس کے جو لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۗ نہ موٹا کرے، نہ بھوک مٹائے۔	کھاون نوں کجھ پاون ناہیں بس گوڑی کنڈیاری موٹا کر دی ناہیں، ناہیں مارے بھکھ بیماری

8
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ
9
بہت سے چہرے اس دن پُررونق ہوں گے، اپنی کوشش کی بنا پر خوش دل ہوں گے،

○
اوس دیہاڑے بہتے چہرے رونق والے ہوسن
کوشش اپنی اُتےّ اس دن راضی رکتے ہوسن!

10
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۗ
11
بلند و بالا جنت میں ہوں گے، وہاں بے ہودہ باتیں نہیں سنیں گے۔

○
ہوسن وچ بلند بہشتے، (دور ہواواں اندر)
سنن بیہودہ یاتاں ناہیں، (خوش آوازاں اندر)

12
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ
13
اس جنّت میں ایک چشمہ جاری ہے، وہاں اونچے اونچے تخت ہیں۔

○
اس دے وچ اک چشمہ جاری، (موج اٹھائے ہوئے!)
تخت بلند رکھائے اوتھے، (سجے سجائے ہوئے)

14
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ
15
اور کوزے (صراحیاں) قرینے سے رکھے ہوں گے، اور گاؤ تکیے قطار میں لگے ہوں گے۔

○
جام صراحیاں خاص قرینے نال رکھائے ہوئے
نالے گاؤ تکیے پالو پال لگائے ہوئے

16
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۗ
اور نفیس غالیچے بچھے ہوئے ہوں گے۔

○
بھی نفیس غالیچے فرشیں خوب وچھائے ہوئے
(لیعنی عیش آرام تمامی عام بنائے ہوئے)

17
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۗ
18
کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے، کیسے پیدا کیا گیا ہے؟
وَاِلَى السَّمَاۗءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۗ
اور آسمان کی طرف کیسے بلند کیا ہوا ہے؟

○
کیا اوہ طرفے اُوٹھ نہ ویکھن کویں بنایا ہویا؟
نالے طرف اسمان نہ ویکھن کویں اُٹھایا ہویا؟

19
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۗ وَاِلَى
20
اور پہاڑوں کی طرف کیسے گاڑے ہوئے ہیں؟ اور زمین کی طرف،
الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۗ
کیسے بچھائی ہوئی ہے؟

○
بھی پہاڑاں ول نہ ویکھن، کویں گڈائی ہوئی؟
بھی زمینے ول نہ ویکھن کویں وچھائی ہوئی؟

21
فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۭ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ
22
پس آپ نصیحت کرتے رہیں، کیونکہ آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں۔
آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔

○
بس نصیحت کرو انہاںنوں تسی سناون والے
تسی داروغہ نہیں انہاندے، (ذمہ چاون والے)

23 24	إِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا تو اللہ اسے عذاب دے گا اللّٰهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ بہت بڑا عذاب!	جو منہ موڑے، کفر کمائے، (ناں ایمان لیاوے) پس خداوند اس نوں اوتھے بڑا عذاب پچاوے
25 26	إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ بے شک انہیں ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر ان سے حساب لینا ہمارے ذمہ ہے!	بے شک اوہناں مرنے پچھوں طرف اساڈی آونا بے شک ہے حساب انہاندا ساڈے ذمے چاؤنا

سُوْرَةُ الْفَجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ قسم فجر کی، قسم دس راتوں کی (جو ذی الحج کی پہلی دس مبارک راتیں ہیں)	قسم فجر دی، (ڈھمی ویلا، وقت سویر کہاوے) دہ ۱۰ راتاں دی قسم اسانوں، (جو ذی الحج لیاوے)
3 4	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝ قسم جفت کی، قسم طاق کی، قسم رات کی جب جانے لگے، (شب قدر مراد ہے)	نالے جفت تے طاق دوہاں دی قسم اسانوں لگے نالے سانوں قسم راتے دی جاں اوہ جاون لگے
5 6	هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝ ہاں ہاں، ان سب میں عقلمند آدمی کے لئے قسم ہے۔ کیا آپ نے أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ نہیں دیکھا کہ عاد کے ساتھ آپ کے رب نے کیا کیا؟	ہاں ہاں ایہ سب لائق قسماں عاقل بندے تائیں ڈٹھا نہیں جے کیتا کی رب عاد قبیلے تائیں
7 8	إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ ارم جو لمبے قد والے تھے ان کے ساتھ، جن کی مثل شہروں میں مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ لوگ پیدا نہ کئے گئے تھے۔	اوہ ارم جو پہلاں ہوئے قداں قہراں والے مثل انہاندے پیدا کیتے ناہیں شہراں والے
9	وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ اور ثمود کے ساتھ، جو وادی میں پتھر تراشتے تھے؟	نالے اوہ ثمود جنہاں نے اپنی وادی اندر پتھر کٹ (مکان بنائے، بڑے حیاتی اندر)

10 وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ
11 اور فرعون جو میخوں (بڑے بڑے لشکروں) والا تھا اس کے ساتھ،
طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝
جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی؟

○
نالے اوہ فرعون فی ہی میخی، (لشکر رکھدا بھارے)
جہڑے ہوئے شہراں اندر باغی طاغی سارے

12 فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ
13 تو انہوں نے شہروں میں بہت فساد پھیلایا۔ تو آپ کے رب نے
عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝
ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔

○
فر اوہناں نے شہراں اندر بہت فساد مچایا
پس انہاندے اُتے اللہ کوڑا غضب چلایا

14 إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَأَمَّا
15 بے شک آپ کا رب ہر مقام سے دیکھ رہا ہے۔ پس جب
الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ
انسان کو اس کا رب آزماتا ہے
فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝ ع
تو اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے: میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔

(۱)
بے شک رب تہاڈا رکھے سب نوں نظراں اندر
پس اوہ بندہ جس نوں پاوے رب ازمائش اندر
(۲)
فر اس نوں رب عزت دیوے نالے نعمت بھاری
تاں اوہ آکھے عزت بخشی ہے مینوں رب باری

16 وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ
مگر جب اسے وہ آزماتا ہے تو اس پر اس کا رزق تنگ کر دیتا ہے
فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝
تو کہتا ہے: میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔

○
پر اوہ اس نوں جاں ازمائے تنگی رزق پچائے
تاں اوہ آکھے مینوں میرا رب ذلیل کرائے

17 كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا
18 نہیں نہیں، بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے، اور نہ مسکین کو
تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝
کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

○
ہاں ماں، بلکہ قدر یتیماں دی نہیں تسی بتاندے
مسکیناں نوں کھانے اُتے، نہیں ترغیب دلاندے

19 وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ۝
20 اور میراث کا مال برابر کھائے جاتے ہو (عورتوں اور بچوں کو
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝
حصہ وراثت نہیں دیتے) اور مال کی بہت محبت رکھتے ہو۔

○
نالے مال میراث تمامی کھاوو مار سمیٹا
نالے مال محبت رکھو دل وچ مار ولہیٹا

21 كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ 22 ہاں ہاں، جب زمین ٹکرا ٹکرا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دی جائے گی اور وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ اور آپ کا رب آئے گا اور فرشتے قطار در قطار آئیں گے،	○ جدوں زمین بنائی جاسی ٹکڑے ٹکڑے ساری آوے تیرا رب، فرشتے آون صفاں قطاری
23 وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ اور اس دن جہنم لائی جائے گی تو اس دن انسان سوچے گا، وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۗ مگر اس وقت نصیحت اسے کہاں فائدہ دے گی!	① نالے اوس دیہاڑے دوزخ نوں وی آندا جاوے اوس دیہاڑے گل بندے دی سوچ فکر وچ آوے ② پر ہن کتھوں سوچ اس دی وچ کوئی نصیحت آوے (وقت وہاوے کی اوہ پاوے جے پچھوں پچھتاوے!)
24 يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ 25 وہ کہے گا: اے کاش! میں نے زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا! فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ تو اس دن اس (اللہ) کے عذاب کی طرح کوئی عذاب نہ کرے گا۔	○ کہسی: ہے افسوس میں گھلدا خاطر زندگی موئی دے عذاب نہ اس دے ورگا اوس دیہاڑے کوئی
26 وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۗ يٰٓاَيَّتُهَا 27 اور اس کا سا جکڑنا کوئی نہ جکڑے گا۔ اے اطمینان پانے النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ والی جان!	○ اس دے ورگا ہرگز ناہیں بنھن ہور کسے دا اے بندے، کہ حاصل جنہوں اطمینان دلے دا!
28 ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ اپنے رب کے پاس چل، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی!	○ واپس چل خدا دی طرفے راضی باضی ہو کے (اللہ ایہ پیغام گھلایا) تیں تے راضی ہو کے
29 فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۚ 30 پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا!	○ پس توں داخل ہو جا میرے بندیاں اندر آ کے تاں فر داخل ہو جا میری جنّت اندر، آ کے

سُوْرَۃُ الْبَلَدِ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — مَکِّیَّۃٌ اٰیَاتُھَا ۲۰ رُکُوْعُھَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں، اس لئے کہ آپ اس شہر بِھٰذَا الْبَلَدِ ۝ میں رہتے ہیں۔	قسم مینوں ہے شہر تیرے دی اے محبوب پیارے ایس ئی کہ اُس دے اندر ڈیرے ہین تمہارے
3	وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝ نیز والد (عبداللہ) اور اولاد (محمد) کی قسم! (آدم اور آدمی بھی مراد لئے جا سکتے ہیں)	جنن والے دی قسم اسانوں نالے جس نوں جنیا (یعنی قسم عبد اللہ دی تے احمدؐ جہڑا جنیا)
4 5	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ۝ بے شک ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا فرمایا۔ کیا وہ خیال کرتا اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْہِ اَحَدٌ ۝ ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلے گا۔	انسانے نوں پیدا کیتا اساں مشقت اندر کیا اوہ سوچے کوئی نہ پاوے اس تے قدرت ظاہر؟
6 7	یَقُوْلُ اَھْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝ کہتا ہے میں نے مال کثیر برباد کر دیا۔ کیا وہ خیال کرتا ہے اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَہٗٓ اَحَدٌ ۝ کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟	کہندا اے ہے مال بتھیرا میں برباد بنایا کیا اوہ سوچے کہ اوہ ناہیں نظر کسے نوں آیا؟
8 9	اَلَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ عَیْنَیْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۝ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے؟	کیا اساں نے نہیں بنائیاں اکھیاں اُس دی خاطر؟ کیا نہیں ہوٹھ، زبان بنائے ویکھو اس دی خاطر؟
10 11	وَھَدَیْنٰہُ النَّجْدَیْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَۃَ ۝ اور اسے دو راستے (خیر و شر کے) نہیں دکھائے؟ مگر وہ گھاٹی پر سے نہیں گزرا۔	نالے اس نوں ہین اساں نے دونویں راہ دکھلائے پر اوہ ظالم داخل ہویا ناہیں گھاٹی راہے
12 13	وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الْعَقَبَۃُ ۝ فَکُّ رَقَبَۃٍ ۝ اور آپ کیا جانیں کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی کی گردن آزاد کرانا ہے۔ (بردہ آزاد کرنا یا قرض معاف کرنا ہے)	کیا جانو ایہ گھاٹی کی اے (اصل حقیقت اندر)؟ ایہ آزاد کرانا گردن (ہے حقیقت اندر)

14 اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ
15 یا بھوک والے دن کھانا کھلانا، یتیم کو جو رشتہ دار ہے

یا کھلانا کھانا بھکھے بھکھ دیہاڑی اندر
جو یتیم وچارہ ہووے رشتے داری اندر

16 اَوۡ مِسۡکِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ
یا مسکین خاکسار کو،

یا مسکین نمانا ہووے بالکل بھکھا ننگا
(کھانا پینا کپڑا لتّا دینا اس نوں چنگا)

17 ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَوَاصَوۡا
پھر ان میں سے ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی
بِالصَّبۡرِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ
اور محبت کی تلقین کرتے رہے۔

فر اوہ ہووے اوہناں وچوں جو ایمان لیائے
نالے کیتی صبر وصیت، رحمت حکم سنائے

18 اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ
19 یہی لوگ دائیں طرف والے ہیں (صاحب سعادت) مگر جنھوں
20 کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا
نے ہماری آیتوں (احکام) کا انکار کیا۔
ع ۱۵ هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ عَلَیۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ۲
وہ بائیں طرف والے ہیں (بدبخت)، ان پر چاروں طرف آگ لپٹی ہوئی۔

(۱)
ایہ ہے صفت انہاندی جہڑے سجے پاسے والے
پر جو ساڈیاں آئتاں بارے کفر کماون والے

(۲)
اوہی لوکی ہین نکارے کھبے پاسے والے
اگ انہاندے اُتے ہوسی کیتی آل دوالے

سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَکِّیَّةٌ اٰیَاتُهَا ۱۵ رکوعها ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 وَ الشَّمۡسِ وَ ضُحٰهَا ۪ۙ
قسم سورج کی اور اس کی روشنی کی قسم!

قسم سورج دی، (جہڑا دن نوں ہر دم لاٹاں مارے)
نالے اس دے چانن والی، (دور کرے اندھیارے)

2 وَ الۡقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۪ۙ
اور چاند کی قسم جب وہ سورج کے بعد آتا ہے۔

قسم قمر دی جہڑا سورج پچھوں چڑھ کے آوے
(رات انھیری اندر آ کے چانن جہڑا لاوے)

3 وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰهَا ۝
4 قسم ہے دن کی جب سورج کو چمکادے قسم رات کی جب اسے چھپادے۔

نالے دن دی قسم اسانوں جو سورج چمکاوے
قسم اسانوں راتے دی جاں اس نوں آن چھپاوے

5 وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰهَا ۝
6 قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا ہے، قسم ہے زمین کی اور
اس کی جس نے اسے پھیلایا ہے۔

نالے قسم اسمانے والی، بھی جس چھت بنائی
نالے قسم زمینے والی، بھی جس دھرت وچھائی

7 وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلۡهَمَهَا
8 قسم ہے جان کی اور اس کی جس نے اسے سنوارا ہے، پھر
فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوٰىهَا ۝
اسے بدکاری اور پرہیزگاری کی سمجھ عطا فرمائی۔

نالے قسم نفس دی سانوں، نالے جس سجایا
نیکی بدی سجھائی اوہنوں باشعور بنایا

9 قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰىهَا ۝
بے شک اس نے مُراد پائی جس نے اپنی جان کو پاک رکھا۔

جنہے خود نوں صاف بنایا (بدی برائی کولوں)
اوہنے پا مُراداں لئیاں، (رب تعالیٰ کولوں)

10 وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰىهَا ۝
اور وہ نامُراد ہوا جس نے اسے معصیت سے آلودہ کیا۔

جنہے پکڑ آلُودہ کیتا خود نوں اوگن اندر
بے شک نا مُرادا ہویا، (روز قیامت اندر)

11 كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَاۤ ۝ اِذِ
12 ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر جھٹلایا، جب اس قوم کا بڑا بدبخت
انۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ۝
(قدار بن سالف) اٹھا،

قوم ثمودی صالح تائیں سرکشیوں جھٹلایا
سب تھیں وڈا اوہناں وچوں جاں بد بختا آیا

13 فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ
14 تو اللہ کے رسول نے ان سے فرمایا: یہ اللہ کی اونٹنی ہے (اس کی حفاظت کرو)
وَسُقۡيٰهَا ۝ؕ فَكَذَّبُوۡهُ
اور اس کے پانی پینے کی باری (کا خیال رکھو)، تو انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا

(۱)
اوہناں نوں پیغمبر رب دے ایہ اعلان سنایا:
کرو حفاظت ایہ ہے ڈاچی اللہ دی، فرمایا
(۲)
نالے اسدی پیون واری تائیں (رہوو بچایا)
(پر اوہناں نے اک نہ منّی) فٹ اوہنوں جھٹلایا

فَعَقَرُوْهَا ۠ فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۠ۙ ۳ تو اس کے پاؤں کاٹ دیئے، تو ان کے رب نے ان پر ان کے گناہوں کی بنا پر بربادی ڈالی اور اُس (قوم ثمود) کا صفایا کر دیا۔	(۳) کٹ سٹے پھڑ کھونچے اس دے (وڈّا ظلم کمایا) پاتباہی اوہناں اُتے کیتا رب صفایا
15 ع ۱۵/۱۶ وَلَا یَخَافُ عُقْبٰهَا۠ اور اللہ اُس کے انجام سے نہیں ڈرتا (کہ کوئی اُس کا اُس سے بدلہ لے گا)۔	○ رب نوں اسدی بربادی تھیں خوف کسے دا ناہیں (قدرت والے کولوں کوئی بدلہ پاوے ناہیں!)

سُوْرَةُ الَّیْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَکِّیَّةٌ اٰیَاتُهَا ۲۱ رکوعہا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1/2 وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۠ۙ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۠ۙ قسم رات کی جب چھا جاتی ہے، قسم دن کی جب چمک جائے	○ قسم اسانوں راتے والی جدوں ہنیرا پاوے نالے دن دی قسم اسانوں چانن جس دم لاوے
3/4 وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰٓی ۠ۙ اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ۠ؕ قسم اس کی جس نے مذکر اور مؤنث بنائے، بے شک تمہاری کوشش مختلف ہے۔	○ قسم اسانوں اسدی جس نے مادہ نر بنائے فرقو فرقی کوشش کر کے تم نے عمل کمائے
5 فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۠ۙ پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔	○ فر اوہ جنھے مال اپنے نوں رب دے راہ چلایا نالے جنھے تقویٰ کیتا، (رب دا خوف رکھایا)
6/7 وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۠ۙ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی ۠ؕ اور اچھی بات کی تصدیق کی، تو جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے۔	○ نیکی دی تصدیق سنائی، (بھی ایمان لیایا) اس دے لئی آسانی کریئے چاہیئے سکھ بچایا
8 وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۠ۙ مگر جس نے بخل کیا اور بے پرواہی کی۔	○ پر اوہ جنھے بخل کمایا (نیکیں کیتی بھرتی) (محتاجاں دی مدد نہ کیتی) بے پرواہی ورتی
9/10 وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۠ۙ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی ۠ؕ اور جس نے نیکی کو جھٹلایا۔ پس ہم اس کے لئے تنگی کو سہل بنا دیتے گے۔	○ نیکی دی تکذیب سنائی (دل وچ کفر کماوے) اسدے لئی اسباب بنایئے تاں جے تنگی پاوے

11 وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ

اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ جہنم میں گرے گا۔

12 اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۫ۖ

بے شک ہدایت دینا ہمارا ذمہ ہے۔

مال اسدا کُکھ کم نہ آوے جاں اوہ دوزخ ڈِگّے
ساڈے ذمے راہ وکھانا، (چل پوے یاں ڈِگّے)

13 وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝

اور بے شک آخرت اور دنیا کی بادشاہی ہمارے لئے ہے۔

بے شک دنیا آخر دونویں ہین اساڈی خاطر
(جس نوں چاہئے اسی عطائیے سانوں قدرت ظاہر)

14 فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ لَا

تو میں نے تمہیں شعلے مارنے والی آگ سے آگاہ کر دیا، اس میں

15 يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۝

بدبخت کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا۔

اگ بھڑکے مارے جہڑی اس تھیں میں ڈرایا
داخل اس وچ ہوسی دائم جو بد بخت صدایا

16 الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ
17 وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝

وہ جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔ اور پرہیز گار کو بچا لیا جائے گا۔

پیغمبر نوں جس جھٹلایا ذکروں مکھ بھنوایا
پر اوہ جلد بچایا جاسی جس تقویٰ اپنایا

18 الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ
19 وَمَا

وہ جو اپنا مال دیتا ہے کہ پاک ہو، (زکوٰۃ دیتا ہے) اور کسی کا اس

لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝

پر کچھ احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے۔

پاک ہوون دی خاطر جہڑا مال ہمیشہ دیوے
اس تے نہیں احسان کسے دا جس دا بدلہ دیوے

20 اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ

مگر یہ کہ وہ اپنے عالیشان پروردگار کی رضا چاہتا ہے۔

21 وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝ ع

اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔

بلکہ اپنے رب اعلیٰ دی چاہوے مرضی پاوے
بے شک اوہ وی رب دی طرفوں راضی کیتا جاوے

سُوْرَةُ الضُّحٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱ — رکوعها ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 وَالضُّحٰى ۙ
2 وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ

قسم ہے جب سورج روشن ہو جائے۔ قسم ہے رات کی جب (اندھیرا) چھا جائے۔

قسم اسانوں دن چڑھدے دی، (جاں دھپ تیزی پاوے)
قسم اسانوں رات ہوون دی (جدوں ہنیرا چھاوے)

3/4 مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ
آپ کے پروردگار نے نہ آپ کو چھوڑا اور نہ آپ سے ناراض ہوا،
خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝
اور یقیناً آخرت آپ کے لئے بہتر ہے دنیا سے۔

رب تہانوں چھڈیا ناہیں، ناں اس نفرت کیتی
دنیا نالوں تیری خاطر بہتر آخر کیتی

5 وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝
اور یقیناً جلد آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔

رب تہاڈا جلد تہانوں خود اپنا کجھ دیسی
رب دے دتے دل تہاڈا خود راضی ہو ویسی

6 اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝
کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا تو (چچا ابوطالب کے ہاں سہارا دینے) جگہ دی۔

کیا نہیں ڈٹھا رب تہانوں اک یتیم وچارہ
فیر تہانوں ویکھو اوہنے دتا کویں سہارہ!

7 وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝
نیز اس نے آپ کو حق کی تلاش میں بیقرار پایا تو رہنمائی فرمائی۔

نالے جس دم رب تہانوں اپنا شیدا پایا
دتا رب عرفان تہانوں (اپنے ول بلایا)

8 وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝
اور آپ کو محتاج پایا تو غنی کر دیا۔

نالے رب تہانوں جس دم وچ محتاجی پایا
(دولت بخش قناعت والی) آپے غنی بنایا

9/10 فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝
پس جو یتیم ہے اس پر ظلم نہ کریں۔ اور جو سائل ہے اسے نہ جھڑکیں۔

پس یتیم کسے دے اتے قہر کماؤ ناہیں
نالے سائل منگتے تائیں جھڑک ہٹاؤ ناہیں

ع ۱۸ 11 وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ ع
اور اپنے رب کے احسان کو یاد کیا کریں۔

اپنے اتے فضل خدا دا چرچا خوب چلاؤ
(رب دی ہر اک بخشی نعمت اندر ذکر لیاؤ)

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۸ رکوعها ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2 اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا
کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھولا؟ اور آپ سے
عَنْكَ وِزْرَكَ ۝
آپ کا بوجھ نہیں اتار دیا؟

کیا نہیں کیتا اساں کشادہ سینہ آپ تہاڈا؟
نالے ہلکا کیتا ناہیں ویکھو بھار تہاڈا!

3 4	الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کا ذِكْرَكَ ۗ ذکر بلند کر دیا۔	ہیسی جس نے کمر پیاری دتّی توڑ تمہاری کیتا ذکر بلند تمہارا خاطر ہور تمہاری
5 6	فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ پس بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک تنگی کے ساتھ الْعُسْرِ يُسْرًا ۗ آسانی ہے۔	بے شک تنگی نال آسانی چلے حیاتی اندر بے شک تنگی نال آسانی ملے حیاتی اندر
7	فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ پس جب آپ فارغ ہوں تو عبادت میں ریاضت کیجئے۔	(کموں کاجوں بعد نمازوں) جدوں فراغت پاؤ کرو ریاضت وچ عبادت (خوب حلاوت پاؤ)
ع ۱۹ 8	وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۧ اور اپنے رب کی طرف متوجہ رہیے۔	رب اپنے ول راغب ہووو، (کرو توجہ پوری) (ذکر کروتے ہو وو نیڑے دُور ہووے گل دُوری)

سُوْرَةُ التِّيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ قسم ہے انجیر کی، قسم ہے زیتون کی۔	قسم انجیر، (پیارا میوہ، جگر صفائی کردا) قسم زیتون (مبارک روغن کم دوائی کردا)
2	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ قسم ہے طور سینین کی۔	قسم اسانوں طور پہاڑوں، وچ علاقے سینا (جتھے پھل دی کثرت ہوئی نالے چنگا جینا)
3 4	وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا قسم ہے اس شہر پرامن کی، بے شک ہم نے انسان کو اچھی الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫ صورت میں بنایا۔	قسم اسانوں شہر مکے دی جا امان بنایا بے شک چنگی صورت اندر ہے انسان بنایا

5	ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ پھر اسے سب سے نچلی حالت کی طرف پھیر دیا۔	○ فیر اساں نے پھیر لیاندا اسنوں حالت نیویں (یعنی حالت ایسی اندر جو نیویں تھیں نیویں)
6	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو ان کے لئے ختم نہ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۗ ہونے والا اجر رکھا۔	○ پر جو بندے مومن ہوئے چنگے عمل کمائے بے حد اجر انہاندی خاطر (آخر وچ رکھائے)
7 8 ع	فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۗ اَلَيْسَ تو (اے کافر انسان تو) روز جزا کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا اللہ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۠ حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟	○ پس اے کافر کیوں جھٹلاویں روز قیامت تائیں؟ ہر حاکم تھیں حاکم وڈا کیا اوہ اللہ ناہیں؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ آپ اپنے رب کا نام لے کر پڑھیں، جس نے سب کو پیدا کیا۔	○ نال مبارک نام اللہ دے پڑھو محبوب پیارے جسنے پیدا کیتے اتھے (ہین جناور سارے)
2 3 4 5	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے۔ آپ پڑھیں، وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ اور آپ کا رب بہت بزرگی والا ہے، جس نے قلم کے ساتھ سکھایا، عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۗ سکھایا انسان کو جو کچھ اسے معلوم نہ تھا۔	(۱) پیدا کیتا بندیاں تائیں لہو دے جھٹکے پاروں پڑھو پیارے، (پڑھو ضروری رب دے جھٹکے پاروں) (۲) بھی تیرے رب عظمت والے قلموں علم سکھایا بندے نوں جو معلم نہیں سی اوہ معلوم کرایا
6 7	كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۗ ہاں ہاں، بے شک انسان سرکشی کرتا ہے، کیونکہ وہ اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے۔	○ جانو، بے شک بندہ باغی ہے بغاوت کردا ایس لئی کہ ہے اوہ رب دے فضلوں جھولی بھردا

8 9 10	اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ ۝ اَرَءَیْتَ بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ کیا آپ الَّذِیْ یَنْهٰی ۝ؕ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ ۝ نے اسے دیکھا جو منع کرتا ہے، بندے کو جب نماز پڑھتا ہے	○ بے شک اللہ اگے جانا اوڑک حاضر ہو کے ڈٹھا جے جو بندے تائیں ہے نمازوں روکے؟
11 12	اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۝ۙ بھلا دیکھیں اگر وہ راہِ ہدایت پر ہوتا اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ؕ ۝ یا وہ پرہیزگاری کا حکم کرتا۔ (تو کیا خوب ہوتا!)	○ ڈٹھا جے اوہ جیکر ہوندا راہ ہدایت اتے یا لوکاں نوں امر کریندا ہوندا تقویٰ اتے
13 14	اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ ۝ اَلَمْ بھلا دیکھیں اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا (تو کیا انجام ہوگا؟) اس نے نہیں جانا یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ ۝ کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے؟	○ ویکھو جے کر اس جھٹلایا نالے مکھ بھنوایا کیا اوہنوں ایہ معلم ناہیں رب ہے ویکھن آیا؟
15	كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۝ۙ لَنَسْفَعًۢا ہاں ہاں، اگر وہ باز نہ آیا تو یقیناً ہم اسے پیشانی (کے بالوں) بِالنَّاصِیَةِ ۝ۙ سے پکڑ کر گھسیٹیں گے	○ ہاں ہاں، جے اوہ باز نہ آیا (خود نادانی کولوں) دوزخ اندر دیئے گھسیٹے پکڑ پیشانی کولوں
16 17	نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ۚ فَلْیَدْعُ اُس پیشانی سے جو جھوٹی ہے، خطا کار ہے۔ پس چاہیے کہ وہ اپنے نَادِیَهٗ ۝ۙ ساتھیوں کو بلا لے!	○ جو پیشانی (شکل شیطانی) جھوٹھی اوگنہاری جائے لے بُلا اوہ ظالم اپنی سنگت ساری
18	سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ۝ۙ ہم بھی دوزخ کے داروغوں (سپاہیوں) کو بلا لیں گے۔	○ تاں اسی وی صد بلائیے دوزخ دے داروغے (سب نوں پھڑ کے مارکھپائیے، نہیں ہم اپنے جوغے؟)
19 ع	السجدۃ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝۩ ہاں ہاں، اس کا کہنا نہ مانیں اور سجدہ کریں، اور قریب ہو جائیں۔	○ ویکھو ویکھو، ہرگز اس دی کرو اطاعت ناہیں (ڈریو ناہیں) پڑھو نمازاں، ہووو نیڑے تائیں

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ وَمَآ

بے شک ہم نے اسے لیلۃ القدر میں نازل فرمایا۔ اور آپ

2 اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۭ

کیا جانیں لیلۃ القدر کیا ہے؟

○

بے شک نازل کیتا اسنوں رات قدر دی اندر

کی جانو کی ہوندی ہے ایہ رات قدر دی ظاہر؟

3 لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۭ

لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

4 تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ

اللہ کے حکم سے اس کے دوران میں فرشتے اور جبریل اترتے ہیں

ہر کام کے لئے، سلامتی ہی سلامتی ہے

5 سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ

فجر کے طلوع ہونے تک۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ معانقہ

(۱)

رات قدر دی بہتر ہے ہاں اک ہزار مہینوں

روح، فرشتے نازل ہوون اس وچ رب دے حکموں

(۲)

اک اک کم انجام پچاون خاطر، حاضر آون

پُر سکون ایہ رات سلامت (گڑ بڑ ناہیں پاون)

(۳)

حد حدود عبادت والی اس دی سحری تائیں

(جہڑا درجہ سحری تائیں کچھوں ملدا ناہیں)

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

کتابی کافر

2 الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

اور مشرک باز رہنے والے نہ تھے

جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل نہ آتی یعنی اللہ کی طرف سے رسول

3 يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۭ

جو پاک اوراق پڑھ کر سنائے، جن میں محکم آیات لکھی ہوئی ہوں۔

(۱)

ہین کتابی کافر جہڑے سارے مشرک نالے

(کفروں شرکوں ہرگز ہرگز) باز نہ آون والے

(۲)

صاف دلیل نہ جد تک آوندی کوئی کول انہاندے

یعنی اک رسول خداتھیں آوندا کول انہاندے

(۳)

پاک صحیفے پڑھن جو آکے، (دل نوں پاک بناون)

جنہاں اندر آیتاں محکم پختہ حکم رکھاون

4 وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا
اور اہل کتاب متفرّق نہ ہوئے مگر بعد اس کے کہ
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ
ان کے پاس روشن دلیل آئی۔

○
اہل کتاباں اندر تد تک پیا تفرّقہ ناہیں
جد تک صاف دلیل نہ آئی بعد انہاندے تائیں

5 وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
اورانہیں حکم نہیں دیا گیامگر یہ کہ وہ دین میں مخلص ہوکر
لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ
اللہ کی عبادت کریں یکسوئی والے بن کر،
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
اور وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ
یہی دین سیدھا ہے۔

①
مخلص ہو کے کرن عبادت ہو یا حکم انہانوں
رب ول کرن توجّہ پوری کر کے اک ولانوں

②
پڑھن نمازاں دیہن زکاتاں (اجر خداتھیں پاون)
ایہ ہے سدّھا دین پیارا (اس تے قابو پاون)

6 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
بے شک جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے اور
وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
مشرکین وہ جہنّم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،
اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ
ایسے ہی لوگ بدتر مخلوق ہیں۔

①
بے شک جو کتابی کافر نالے مشرک سارے
رہسن ہمیشہ تائیں اندر دوزخ والی نارے

②
بدتر نیں اوہ بندے سارے ساری مخلوقاتوں
(بھانویں کیڈے اُچے نیں اوہ مالوں ذات صفاتوں)

7 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ
ایسے ہی لوگ بہتر مخلوق ہیں۔

○
بے شک جو ایمان لیائے عمل کمائے چنگے
اوہ سب مخلوقاتوں بہتر (بندے سب تھیں چنگے)

8 جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

①
صلہ انہاندا کول خدا دے باغ عدن دے بھارے
نہراں جاری ہیٹھ جہنا ندے رہسن ہمیش، پیارے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ
اللہ اُن سے راضی ہوگیا اور وہ اُس سے راضی ہوگئے، یہ
خَشِيَ رَبَّهٗ ۞ ع ۲۲
اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

(۲)
راضی اللہ نال انہاندے اوہ راضی در اُس دے
ایہ بدلہ ہے اس دی خاطر جو رکھےّ ڈر اس دے

سُوۡرَةُ الزِّلۡزَالِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مدنیۃ آیاتھا ۸ — رکوعھا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ
2 جب زمین پورے زور سے ہلائی جائے گی اور زمین اپنے
وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ
تمام بوجھ نکال پھینکے گی۔

○
جدوں زمین ہلائی جاوے سخت بھوچالے پاروں
بوجھ تمامی کڈھ وگاوے زمیں کنارے باہروں

3 وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوۡمَئِذٍ
4 اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ہے؟ اس دن وہ اپنی
تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۙ
تمام باتیں بیان کردے گی۔

○
بندہ آکھے ویکھو ہے ہے کی زمیں نوں ہویا؟
اس دن زمیں سناوے سبھے خبراں ہو کر گویا

5 بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ يَوۡمَئِذٍ
6 اس لئے کہ آپ کے رب نے اسے حکم دیا ہوگا، اس دن
يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ
لوگ (اپنے رب کی طرف) متفرّق گروہ بن کر لوٹیں گے۔
لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ
تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

(۱)
ایس لئی کہ رب تہاڈا اس نوں حکم سُناوے
اس دن خلقت رب دی طرفے ٹولہ ٹولہ آوے
(۲)
تاں جے اس دن عمل انہاندے کھول وکھائے جاون
(نالے عملوں اوہناں تائیں اجر دلائے جاون)

7 فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ
8 تو جو ذرہ برابر نیکی کا کام کرے گا، اسے دیکھ لے گا۔
وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۞ ع ۲۴
اور جو ذرّہ برابر برائی کرے گا، اسے دیکھ لے گا۔

○
جنہے کیتی ہووے ذرہ نیکی اس نوں ویکھے
نالے ذرہ کیتی جس برائی اس نوں ویکھے

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 2	وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ قسم ان کی جو دوڑتے ہیں ہانپنے سے آواز نکالتے ہیں۔ پھر قسم ان کی جو دوڑتے وقت سموں سے آگ جھوڑتے ہیں۔	قسم انہاندی گھوڑے جہڑے ہجھ ہجھ ہوکن ہارن پتھراں وچوں کڈھن اگاں جاں اپنے سم مارن
3 4	فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ پھر ان کی قسم جو صبح ہوتے ہی دھاوا بول دیتے ہیں، پھر دوڑتے وقت غبار اڑاتے ہیں۔	وقت صبح دے دھاوا بولن، (دشمن اُتے تازہ) تدوں زمیں تے دھوڑ اڈاون، (بے حساب اندازہ)
5	فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ پھر دشمن کے لشکر میں جا گھستے ہیں۔	دشمن دے وچکارے سارے یکدم دھاڑا مارن (بوندل جاوے دشمن سارا جدوں چنگھاڑا مارن)
6 7	اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ بے شک انسان اپنے رب کا احسان فراموش ہے اور عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ بے شک وہ اس پر گواہ ہے (آگاہ ہے) —	بے شک بندہ رب اپنے دا ناہیں شکر ادا وے بے شک اس تے (اپنے عملوں) اوہ گواہی پاوے
8	وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ اور بے شک وہ مال کی محبّت میں بڑا سخت ہے۔	بے شک مالوں حُب چنگیری دل وچ اوہ رکھاوے (تاہئیں گِن گِن دولت ساری بینکاں وچ رکھاوے)
9	اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے؟	ایہ نہ جانے جدوں اٹھائے جاون قبروں مُردے (رب دے اگے حاضر ہوسن سارے کُردے)
10 11 ع ۱ / ۲۵	وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ اور ان کے دلوں کی باتیں ظاہر کردی جائیں گی۔ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ بے شک ان کا رب اس دن ان سے باخبر ہوگا	نالے ساری ظاہر ہووے دل دی اوس دیہاڑے رب خبیر انہاندے بارے ہوسی اوس دیہاڑے

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2 3	اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ جو کھڑ کھڑانے والی ہے، وہ کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟ اور آپ کیا جانیں کہ کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟	○ کھڑ کھڑا ون والی، ہے کی کھڑ کھڑا ون والی! محبوبا، کی جانو کی اے کھڑ کھڑا ون والی؟
4 5	يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ جس دن لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی مانند ہو جائیں گے۔	○ جس دن بندے ہو جاون گے جویں پتنگے بکھرے اُن پنجیتی وانگوں ہوسن پہاڑ سور نگے بکھرے
6 7	فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ پھر جس کے وزن بھاری ہوں گے تو وہ من پسند عیش میں ہوگا۔	○ جس دے ہوسن وزن تمامی عملوں اس دن بھارے بس اوہ ہوسی عیشاں اندر من دی موج بہارے
8 9	وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ اور جس کے وزن ہلکے ہوں گے، تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا۔	○ پر اوہ جس دے وزن تمامی اس دن ہولے ہوسن بس ٹھکانہ ھاویہ اس دا، (جس وچ روئے پوسن)
10 ع 11 ۲۶	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ اور آپ کیا جانیں وہ کیا ہے؟ وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے!	○ محبوبا کی جانو کی اوہ ہاویہ نام پکارن اوہ ہے اگ بھڑکے مارے (جس دے شعلے ساڑن)

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 2	اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ مال کی کثرت طلبی نے تمہیں غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم مقبروں میں جا پہنچے۔	○ مالوں کثرت طلبی تہانوں اندر غفلت پایا ایتھوں تک کہ قبریں پہنچے (وقت مرن دا آیا)

3/4	كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ ہاں ہاں، تم جلد جان لو گے، بتکرر، ہاں ہاں تم جلد جان لو گے!	○ ویکھو، جلدی جان لوو گے، (کی ورتاوا ہونا) ہاں ہاں، جلدی جان لوو گے (کتنا پینڈا رونا)
5/6	كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۗ ہاں ہاں کاش! تم علم یقین سے جانتے (تو مال کی محبّت نہ رکھتے) لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ یقیناً تم دوزخ کو دیکھ لو گے۔	○ کاش! حقیقت معلم ہوندی نال یقین تہانوں بے شک روز قیامت آوے نظر جحیم تہانوں
7	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ پھر تم یقیناً اسے چشم یقین سے دیکھ لو گے!	○ فیر تہانوں دوزخ نظری عین یقینی آوے (بے یقینا کافر اس دن سدّھا دوزخ جاوے)
ع ۸/۲۷ 8	ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۧ پھر یقیناً اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔	○ اوس دیہاڑے نعمت بارے پچھ تہانوں ہوسی! (نعمت دا جس قدر نہ پایا اوس دیہاڑے روسی)

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1/2	وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ قسم ہے عصر کی، بے شک انسان خسارے میں ہے۔	○ قسم عصر دی، (سانوں تیرے اے محبوبؐ پیارے) بے شک ہے انسان ہمیشہ رہندا وچ خسارے
3	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر وہ نہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے،	① ایہہ اوہ نہیں وچ خسارے جو ایمان لیائے نالے وچ حیاتی جنہّاں چنگے عمل کمائے
ع ۳/۲۸	وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۧ ۲ اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے مزید ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔	② نالے اوہ نہیں جنہّاں آپس وچ تلقین سنائی حق صبر دے بارے آپس وچ تاکید کرائی

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۹ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پہ مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ۝ خرابی ہے ہر طعنہ زن اور چغلخور کے لئے!	اس دی خاطر بڑی خرابی طعنہ مار جلاوے نالے اس دی خاطر جھوٹا جاجا چغلی چاوے
2 3	الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا، خیال کرتا ہے اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ ج کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا!	جنہے کیتا مال اکٹھا نالے گن گن رکھے مُورکھ سوچے ایہ کہ: اسنوں مال ہمیشہ رکھے؟
4 5	كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝ زصلے وَمَآ ہرگز نہیں یقیناً اسے حطمہ میں پھینکا جائے گا۔ اور آپ کیا اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ ط جانیں کہ حطمہ کیا ہے؟	نہیں نہیں اسنوں لازم حطمے اندر سٹیا جاوے محبوبا کی جانو کی اے حطمہ جو اکھوا وے!
6 7	نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ لا الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ ط وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے، جو دلوں پر جا چڑھے گی۔	اوہ اک اگ خدا دی طرفوں ہے بھڑکائی ہوئی دوزخیاں دے دل تے چڑھسی (ہے سکھلائی ہوئی)
ع 8 9 ۲۹	اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ بے شک وہ ان پر اس طور سے لپٹائی ہوگی گویا وہ آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں رکھے ہیں۔	بے شک اسنوں اوہناں اُپر انج ہوسی لپٹایا لگے لگے وچ ستوناں، (جیوں ہووے رکھوایا)

سُوْرَةُ الْفِيْلِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ ط کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟	ڈٹھا نہیں جے کیتا کی کی تیرے رب، پیارے نال انہاندے، آئے جہڑے ہاتھی والے سارے؟

2 أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝

3 کیاان کے مکر کو نیست ونابود نہیں کیا؟ اور

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝

ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے۔

کیا نہیں اس نے مکر انہاندے گھٹے وچ رلائے؟
بھی خلاف انہاندے پکھنو ڈاراں وچ گھلائے

4 تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝

5 جوان پر کھنگر کے پتھر پھینکتے تھے، توانہیں کھائے ہوئے

ع فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

بھُوسے کی مانند کر دیا۔

جہناں اوہناں اُتّے سٹّے وٹے کھنگر والے
کھاہدی توڑی وانگوں کیتے (حالے ستھر والے)

سُورَةُ قُرَيْشٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا ٤ رکوعها ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ

2 قریش کو انس دلانے کی بناپر انہیں گرمی سردی کے سفر سے

3 الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝

مانوس کرنے کی بناپر (بطور شکریہ)

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝

انہیں چاہیے کہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں،

ایس لئی کہ رب قریشاں نوں مانوس بنایا
بھی اوہناں نوں سردی گرمی سفروں انس دلایا

بس اوہناں نوں چاہی دا اے کرن عبادت سارے
اس کعبے دے رب دی، (عزت پائی جدھے سہارے)

ع 4 الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝

جس نے انہیں بھوک کے وقت کھانا دیا اور انہیں خوف سے امن عطا کیا۔

جنہے بھکھ وچ کھانا دتا (کاروبار چلایا)
(برکت حرم شریف انہانوں) خوفوں امن دلایا

سُورَةُ الْمَاعُونِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا ٧ رکوعها ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝

2 کیا آپ نے دیکھا اسے جو دین (روز جزا) کو جھٹلاتا ہے۔ تو وہ ہے جو

فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝

یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

کیا تساں ہے ڈٹھا جہڑا دین تائیں جھٹلاوے
اوہی اے جو دھکے دیندا ہے یتیم ستاوے

3	وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ط اور مسکین کو کھانا کھلانے پر رغبت نہیں دلاتا۔	مسکیناں نوں کھانا دیون، نہ ترغیب دلاوے (ویکھو ہے اوہ کیڈا ظالم رب تھیں خوف نہ کھاوے)!
4 5	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝لا الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ پھران نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نمازوں کے بارے صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝لا میں غافل رہتے ہیں۔	فیر نمازی لوکاں خاطر ہے خرابی بھاری جو نمازوں غفلت کر دے، (دل وچ رکھ بیماری)
6 7	الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝لا وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ع وہ جو ریا کاری کرتے ہیں اور عام برتنے کی چیزیں دوسروں کو مستعار نہیں دیتے۔	اوہ جو ہین دکھاوا کر دے (مثل منافق سارے) ورتن منگویں دیندے ناہیں، (کرن بخیلی کارے)

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ط بے شک ہم نے آپ کو کوثر (بہشت کی نہر) عطا فرمائی۔	محبوبا، ہے بے شک تینوں کوثر اساں عطائی (دین دُنی دے اندر تینوں بخشی ہر بھلیائی)
2	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ط پس آپ اپنے رب کی نماز پڑھا کریں اور قربانی کریں۔	پڑھو نماز خداوند والی بھی قربانی دیہوو! (بتاں خاطر ہرگز ہرگز ناں قربانی دیہوو!)
3	اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ع بے شک آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا (وہ العاص بن وائل تھا)	بے شک دشمن آپ تہاڈا آپے اُوتر ہووے (ذکر تہاڈا تیک قیامت، دشمن بیٹھا رو وے)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٦ رُكُوْعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 2	قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝لا لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝لا کہہ دیں اے کافرو، میں اس کی عبادت نہیں کرتا، جس کی تم عبادت کرتے ہو۔	محبوبا، کہو: کافر لوکو، (کرو توجہ ساری!) میں نہ اس نوں پوجاں ہرگز جس دے تسی پجاری

4 وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ وَلَآ
اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ
اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

نالے تُسی نہ پُوجو اسنوں میں ہاں جدھا پُجاری
نالے اسنوں میں نہ پُوجاں جس دے تسی پُجاری

5 وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ لَكُمۡ
6 اور نہ ہی تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں
دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۠
عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین ہے۔

تسی پجاری جس دے ہوئے میں پجاری ناہیں
دین تہاڈا لئی تہاڈے، دین میرا میں تائیں

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳
رُكُوۡعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ
2 جب اللہ کی فتح و نصرت آ پہنچی اور آپ نے لوگوں کو
3 يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ
دیکھ لیا کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں،
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ
تو آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں،
وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۠
اور اس سے مغفرت طلب کریں، بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۱)
جاں آ پہنچی مدد خدا دی نالے فتح پیاری
نالے ڈِٹھا لوکاں تائیں (آون وارو واری)
(۲)
داخل ہوون دین خدا دے بن بن ٹولے بھاری
تسبیح کرو خدا ونڈ والی نال تعریف پیاری
(۳)
رب دے کولوں بخشش منگو، (وچ حیاتی ساری)
ہے قبولن والا توبہ بے شک آپ تمہاری

سُوۡرَةُ اللَّهَبِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵
رُكُوۡعُهَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا
وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ
ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ (اس کا اصل نام
عبدالعزیٰ تھا)

اوس قریشی ابی لہب دے ٹٹ گئے ہتھ دونویں
آیا بربادی پاون لائق پائی اس نے اونویں

2 3	مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۞ اس کا مال اور اس کی کمائی اس کے کام نہ آئی۔ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۞ جلد وہ شعلے مارتی آگ میں داخل ہوگا۔	مال اُسدے لکھ کم نہ آیا، کھوہ وچ پئی کمائی آتش اندر داخل ہوسی جو اللہ بھڑکائی
4	وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۞ اور اس کی بیوی بھی، جو ایندھن ڈھونے والی تھی۔ (جس کا نام ام جمیل بنت حرب تھا)	نالے بیوی اسدی، (اسدے نالے داخل ہوسی) کنڈے ڈھوون والی (بیٹھی کنڈھے دوزخ روسی)
5 ع	فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۞ اس کے گلے میں کھجوری مونج کی رسّی پڑ گئی تھی۔	گل اسدے وچ مُنج کھجوروں رسّی پھندا ہوئی (پیغمبرؐ دی دشمن ویکھو پھانسی لے کے موئی)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٤ رُكُوْعُهَا ١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 2	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ کہہ دیجئے: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔	محبوبا، کہو: ہے اوہ اللہ اکوّ اک اکلّا بے نیاز نیاز نہ کوئی (مشرک دے سر کھلّا)
3	لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ نہ اُس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ (نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے)	اُس نہ جنم کسے نوں دِتّا (ہے اولاد نہ کائی) اس نوں جنم کسے نہ دِتّا، (باپ اسدا نہ مائی)
4 ع	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ اور کوئی اس کے برابر کا نہیں۔	دو جگ اندر ذات اسدی دا ناہیں ہمسر کوئی (لاشریک، شریک نہ اسدا نہیں برابر کوئی)

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 2	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ کہہ دیں: میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو کچھ اس نے پیدا کیا اس کی برائی سے،	کہیے نواں پناہ خدا دی جو سویرا کردا اسدے شرتھیں رب تعالیٰ جو کجھ پیدا کردا

3 / 4	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ اور اندھیرا ڈالنے والے کی برائی سے جب ڈوب جائے۔ اور گرہ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے،	۝ نالے اس دے شرتھیں جہڑا ڈب ہنیرا پاوے نالے شر انہاندے کولوں پھوک گرہ جو لاوے
5 ع	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ اور جب حاسد حسد کرے اس کی برائی سے۔	۝ بھی حاسد دے شرتھیں ظالم جس دم حسد کماوے (سب تھیں منگ پناہ خدادی سب تھیں آپ بچاوے)

سُوْرَۃُ النَّاسِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — مَکِّیَّۃٌ اٰیَاتُھَا ٦ رُکُوْعُھَا ۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1 / 2 / 3	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ کہہ دیں: میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں، انسانوں کے بادشاہ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ (مالک) کی، انسانوں کے معبود کی،	۝ کہئے: لواں پناہ میں اس دی جو ہے رب انساناں مالک تے معبود نیارا ہے جو سب انساناں
4	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ۙ الْخَنَّاسِ ۝ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی برائی سے۔	۝ اسدے شرتھیں جہڑا دل وچ برے اندیشے بھردا جو پچھے ہٹ جاوے (جس دم بندہ ذکر ہے کردا)
5 / 6 ع	الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ جو لوگوں کے (دلوں) میں وسوسہ ڈالتا ہے، وہ جنوں میں سے ہو، یا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ انسانوں میں سے ہو۔	۝ جہڑا شرتھیں بھرے اندیشے لوکاں دے دل اندر جو جناں دے وچوں ہووے یاں لوکاں چوں ظاہر

والحمد للہ رب العالمین ۝
وصلوات علیٰ خاتم النبیین ۝

دعاء ختم القرآن (مترجم)

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ

اے اللہ، میری قبر کی وحشت کو انسیت (محبت) میں بدل دے،

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ڈ

اے اللہ اس عظمت والے قرآن کی بدولت مجھ پر رحم فرما!

(۱)

اس نوں اُنس محبت کریو (خوف میرا اڈ جاوے)

پاک خدایا قبر میری وچ وحشت پیش جاں آوے

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ج

اور اسے (قرآن کو) میرے لئے رہنما، نور، ہدایت اور رحمت بنا!

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ

اے اللہ! اس میں سے جو کچھ میں بھول جاؤں مجھے یاد دلا دے!

(۲)

ایس قرآن عظیم مبارک پاروں رحمت بخشیں

بھی اُس نوں ایمام بناویں نور ہدایت بخشیں

وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

اور مجھے سکھا دے اس میں سے جو میں نہیں جانتا،

وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ

اور مجھے اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما

(۳)

پاک خدایا یاد کراویں جو اُس چوں بھل جاواں

آپ سکھاویں اس دے وچوں جو کجھ نہ میں جاناں

اٰنَاۤءَ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ط

دن اور رات کے اوقات میں!

(۴)

بھی توفیق عطاویں مینوں کراں تلاوت دائم

دن تے رات، (اس نیکی لئے رکھیں مینوں قائم)

وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ز

اور اے تمام جہانوں کے پروردگار، اُسے میرے لئے حجت (دلیل) بنا دے!

(۵)

(میں عنایت عرض گزاراں) پالنہار جہاناں

بھی دلیل بناویں اُس نوں میں لئی (روز میزاناں)

دعاء ختم القرآن

از شیخ الاسلام ابن تیمیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

صدق الله العظيم الذي لا إله إلا هو المتوحد في الجلال بكمال الجمال تعظيما وتكبيرا المتفرد بتصريف الأحوال على
التفصيل والإجمال تقديرا وتدبيرا المتعالي بعظمته ومجده الذي أنزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين
نذيرا وصدق رسوله صلى الله عليه وسلم تسليما كثيرا الذي أرسله إلى جميع الثقلين الجن والإنس بشيرا ونذيرا
وداعيا إلى الله بإذنه وسراجا منيرا اللهم لك الحمد على ما أنعمت به علينا من نعمك العظيمة وآلائك الجسيمة حيث
أنزلت إلينا خير كتبك وأرسلت إلينا أفضل رسلك وشرعت لنا أفضل شرائع دينك وجعلتنا من خير أمة أخرجت للناس
وهديتنا لمعالم دينك الذي ارتضيته لنفسك وبنيته على خمس شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله وعلى
إقام الصلوة وإيتاء الزكوة وصوم رمضان وحج بيت الله الحرام ولك الحمد على ما يسرته من صيام شهر رمضان وقيامه و
تلاوة كتابك العزيز الذي لا يأتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد اللهم صل على محمد وعلى
آل محمد كما صليت على إبراهيم وآل إبراهيم إنك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم إنك
حميد مجيد اللهم إنا عبيدك وبنو عبيدك وبنو إمائك نواصينا بيدك ماض فينا حكمك عدل فينا قضاؤك نسألك
اللهم بكل اسم هو لك سميت به نفسك أو أنزلته في كتابك أو علمته أحدا من خلقك أو استأثرت به في علم الغيب
عندك أن تجعل القرآن العظيم ربيع قلوبنا ونور صدورنا وجلاء أحزاننا وذهاب همومنا وغمومنا اللهم ذكرنا منه
ما نسينا وعلمنا منه ما جهلنا وارزقنا تلاوته آناء الليل وأطراف النهار على الوجه الذي يرضيك عنا اللهم
اجعلنا ممن يحل حلاله ويحرم حرامه ويعمل بمحكمه ويؤمن بمتشابهه ويتلوه حق تلاوته اللهم اجعلنا
ممن يقيم حدوده ولا تجعلنا ممن يقيم حروفه ويضيع حدوده اللهم اجعلنا ممن اتبع القرآن فقاده
إلى رضوانك والجنة ولا تجعلنا ممن اتبعه القرآن فزج في قفاه إلى النار واجعلنا من أهل القرآن الذين هم أهلك
وخاصتك يا أرحم الراحمين اللهم اغفر للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات وألف بين قلوبهم
وأصلح ذات بينهم وانصرهم على عدوك وعدوهم واهدهم سبل السلام وأخرجهم من الظلمات إلى النور
وبارك لهم في أسماعهم وأبصارهم وأزواجهم ما أبقيتهم واجعلهم شاكرين لنعمك مثنين بها عليك
قابليها وأتمها عليهم برحمتك يا أرحم الراحمين اللهم اغفر لجميع موتى المؤمنين الذين شهدوا لك
بالوحدانية ولنبيك بالرسالة وماتوا على ذلك اللهم اغفر لهم وارحمهم وعافهم واعف عنهم وأكرم نزلهم
ووسع مدخلهم واغسلهم بالماء والثلج والبرد ونقهم من الذنوب والخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من
الدنس ربنا اغفر لنا ولإخواننا الذين سبقونا بالإيمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا ربنا إنك رءوف
رحيم اللهم إنا نسألك من الخير كله عاجله وآجله ما علمنا منه وما لم نعلم ونعوذ بك من الشر كله عاجله وآجله
ما علمنا منه وما لم نعلم ونسألك من خير ما سألك منه عبدك ورسولك وعبادك الصالحون ونعوذ بك من شر
ما استعاذ منه عبدك ورسولك وعبادك الصالحون ونسألك الجنة وما قرب إليها من قول وعمل ونعوذ بك
من النار وما قرب إليها من قول وعمل اللهم لا تدع لنا ذنبا إلا غفرته ولا هما إلا فرجته ولا دينا إلا
قضيته ولا حاجة هي لك رضى ولنا صلاح إلا قضيتها يا أرحم الراحمين ربنا اغفر لنا ذنوبنا و
إسرافنا في أمرنا وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا وهب لنا
من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب ربنا لا تؤاخذنا إن نسينا أو أخطأنا ربنا ولا تحمل علينا إصرا كما حملته على
الذين من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا أنت مولانا فانصرنا على القوم
الكافرين سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين

اختتامیہ شعر القرآن

الحمد للہ! اللہ فضل کمایا
میں ورگا کمزور نمانا منزل تے اپڑایا

تا مقدور خدا دی مددوں پورا زور لگایا ۔ گہری سوچ فکر دی کاروں ہر اک شعر بنایا
کر منظوری پاک خداوند محنت پوری پائی ۔ اپنے فضل کرم دے پاروں بیڑی بنے لائی
قدر نگاہوں ویکھن شاء اللہ پڑھن پڑھاون والے ۔ درجے پاون اوہ ورگاہوں عیب چھپاون والے
کہن آسان تے کرنا مشکل ایہہ فرمان داناواں ۔ میں جاناں تے جانے مولیٰ جھلیاں کیڈ اوکھیاواں

دعائیہ

اے مالک توں مہر کمائی کیتی آپ آسانی ۔ اوکھی گھاٹی سی پنڈ بھاری ہوئی دور حیرانی
بخش ثواب عنایت پاروں اپنے پاک کلاموں ۔ تاں جے تیرے فضلوں پاواں حصہ نیک انجاموں
پاک قران مبارک پاروں میں پر رحم کمائیں ۔ نالے اس نوں میری خاطر آپ امام بنائیں
نالے اس نوں میری خاطر نور ہدایت بنائیں ۔ نالے اس نوں میری خاطر رحمت عام بنائیں
بخش نجات معاف کریں جو مندا عمل کمایا ۔ بخش مقام فردوس بہشتوں کر کے کرم خدایا
ہر کم کراں رضاؤں تیری بخش توفیق چنگیری ۔ ہر اک قدم اٹھاواں سائیاں وچ ہدایت تیری
کراں حبیب تیرے دی ممکن زوروں تابعداری ۔ تاں جے روز حشر نوں اُس دی ملے شفاعت بھاری
مائی باپ میرے نوں بخشیں، بخشیں اہل ایماناں ۔ آل اولاد میری نوں بخشیں برکت وچ جہاناں
بخشیں برکت آپ کلاموں ایس کتابے تائیں ۔ شہرت پاوے نت نویں ایہہ روز حسابے تائیں
پڑھن پڑھاون عمل کماون جو جو نیک گرامی ۔ رحمت وچوں حصہ پاون کیا خاصی کیا عامی

کر عنایت بخشی مینوں تھنئیں ہمت ساری
کریں قبول خدایا میرے میری کارگزاری

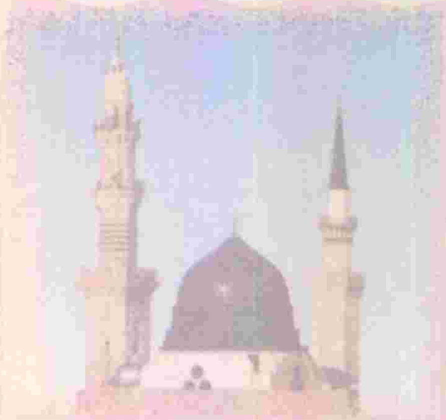
مُحمّد	احمد	حامد	محمود	قاسم	عاقب	بسم اللہ
رشید	منیر	بشیر	نذیر	ہاد	مہد	رسول
کلیم	حبیب	مصطفیٰ	مرتضیٰ	مجتبیٰ	مختار	ناصر
حجۃ	برہان		محمد ﷺ		ابطحی	مؤمن
صادق	مصدق				ناطق	صاحب
تہامی	حجازی				نزاری	قریشی
رءوف	رحیم	یتیم	غنی	جواد	فتاح	عالم
امام	بار	شاف	متوسط	سابق	مقتصد	مہدی
محلل	محرم	امر	ناہ	شکور	قریب	منیب

فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ دَاعٍ سِرَاجٌ

طٰهٰ یٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ شَفِیعٌ خَلِیلٌ

قَائِمٌ حَافِظٌ شَهِیدٌ عَادِلٌ حَکِیمٌ نُورٌ

مُذَکِّرٌ



وَاعِظٌ اَمِینٌ

مَدَنِیٌّ عَرَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ

اُمِّیٌّ عَزِیزٌ حَرِیصٌ

طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِیبٌ فَصِیحٌ سَیِّدٌ مُتَّقِیٌّ

مُبِینٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ رَحْمَةٌ

مُبَلِّغٌ طٰسٓ حٰمٓ حَسِیبٌ وَلِیٌّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ